

قرآن مجید کے تمام الفاظ کا مکمل حل

الْبَيَاقُوتُ وَالْمَلِكُ الْكَافُرُ
فِي

حَلِّ صَبْغِ الْقُرْآنِ

www.KitaboSunnat.com



نظر ثانی
کاظم محمود احمدی

تالیف
مولانا محنت اراحدی

مکتبہ اشرفیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب

← عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔

← مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload)

کی جاتی ہیں۔

← دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشر و اشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

← کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔

← ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

← نشر و اشاعت، کتب کی خرید و فروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

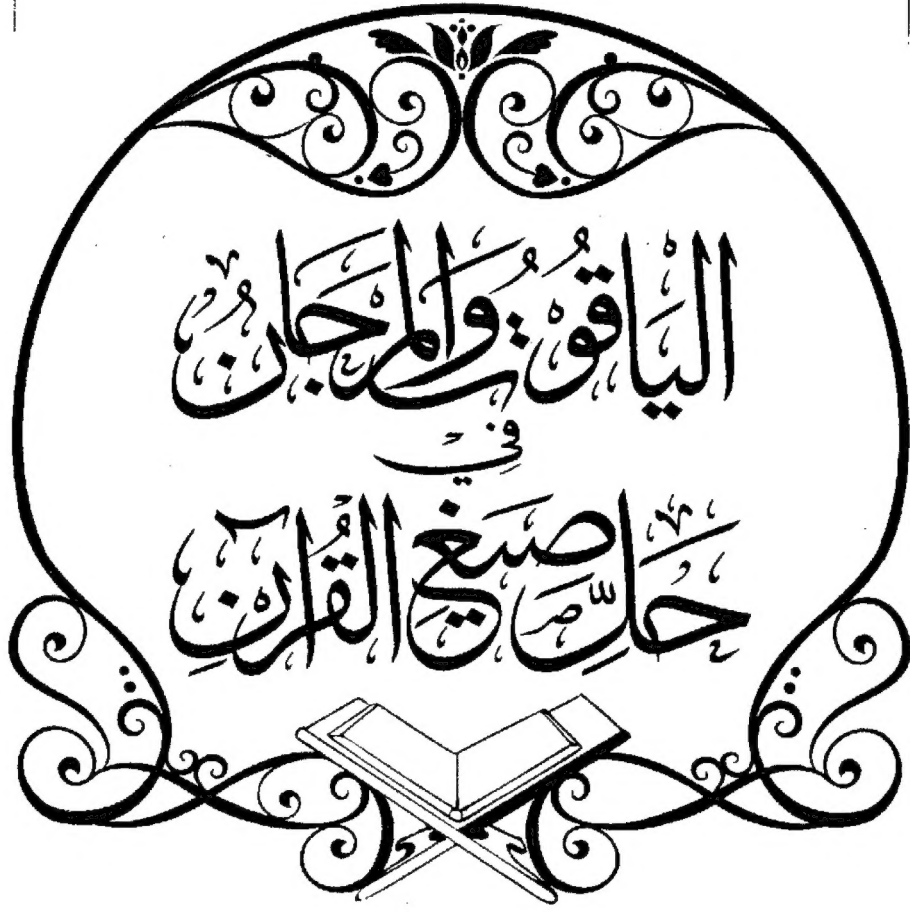
kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com



www.KitaboSunnat.com

قرآن مجید کے تمام الفاظ کا مکمل حل



تالیف مولانا محنت راحمد سلفی
نظر ثانی حافظ محمود احمد تبسم

ملک شہداء اشریہ

کتاب

الْبَاقِيَةُ وَالْحَاجَاتُ فِي حَاصِّ صَنِيعِ الْقَارِنِ

تالیف

مولانا محنت احمد علی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر..... مکتبہ اسلامیہ

اشاعت..... 2015ء

مطبع

مکتبہ اسلامیہ پرنٹنگ پریس لاہور
0300-8661763

ملنے کا پتا

مکتبہ اسلامیہ

☎ 0300-8661763

🌐 /maktabaislamia1

🌐 www.maktabaislamiaapk.com

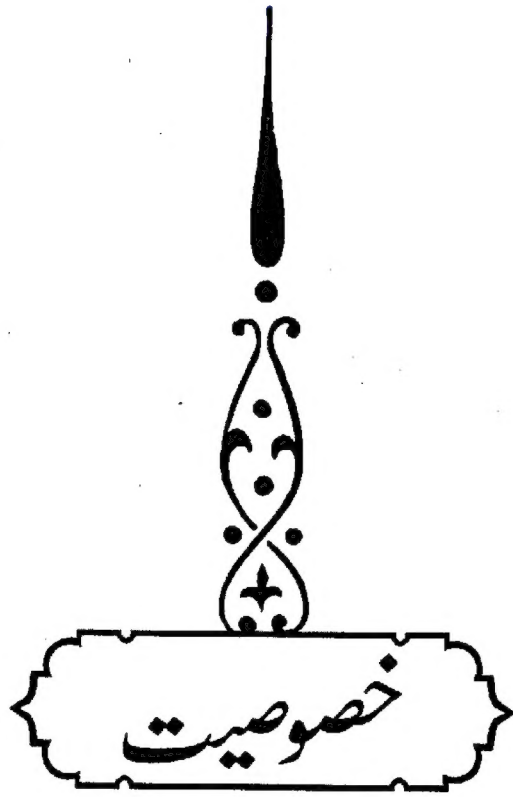
✉ maktabaislamiaapk@gmail.com

لاہور باد یہ حلیمہ سینٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

042-37244973 - 37232369

نیشنل اسمتھ بینک بالمقابل شیل پٹرول پمپ کوٹوالی روڈ، فیصل آباد

041-2631204 - 2641204



اس کتاب میں قرآنی الفاظ کو قرآن مجید کے الفاظ کی موجودہ شکل کا لحاظ کرتے ہوئے حروف تہجی کے اعتبار سے مرتب کیا گیا ہے، تاکہ ابتدائی طلباء کے لیے لفظ کو تلاش کرنا آسان ہو جائے، اب قرآن مجید کا کوئی لفظ بھی تلاش کرنے کے لیے اس کا ”مادہ“ معلوم کرنے کی ضرورت نہیں ہے، بلکہ اس کی قرآن مجید میں موجودہ شکل کے اعتبار سے تلاش کیا جائے گا، مثلاً قال کو ”باب القاف“ کی ق اور الف کی تختی میں دیکھیں اور ق، و، ل مادہ دیکھنے کی ضرورت نہیں، تُقَاة کو ”باب التاء“ کی ت اور ق کی تختی میں دیکھیں اور و، ق، ی مادہ دیکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

انتساب

میں قرآن مجید کی اس خدمت کی ادنیٰ اسی کاوش کی
نسبت اپنے خالق و مالک کی طرف کرتا ہوں جس
نے مجھ جیسے کمزور و ناتواں کو یہ توفیق بخشی

فہرست

نمبر شمار	عناوین	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عناوین	صفحہ نمبر
1	خصوصیت کتاب		21	باب الرا	287
2	ہدایات	8	22	باب الزا	299
3	رموز	10	23	باب السین	304
4	عرض مؤلف	11	24	باب الشین	320
5	تقاریظ	12	25	باب الصاد	327
6	قرآن مجید کے متعلق چند معلومات	24	26	باب الضاد	336
7	قواعد القرآن	26	27	باب الطاء	340
8	بنیادی اصول نحو و صرف	33	28	باب الظاء	346
9	صیغہ حل کرنے کا طریقہ	44	29	باب العین	349
10	قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست	46	30	باب الغین	366
11	باب الالف	51	31	باب الفاء	372
12	باب الھمزہ	59	32	باب القاف	383
13	باب الباء	154	33	باب الکاف	397
14	باب التاء	167	34	باب اللام	410
15	باب الثاء	241	35	باب المیم	418
16	باب النجم	244	36	باب النون	465
17	باب الحاء	253	37	باب الهاء	495
18	باب الخاء	266	38	باب الواو	500
19	باب الدال	276	39	باب الیاء	509
20	باب الذال	282	40	☆.....☆.....☆	

ہدایات

اس کتاب کی تدوین میں درج ذیل امور کو پیش نظر رکھا گیا ہے:

- ① کتاب کو اٹھائیس ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے یعنی حروف تہجی میں سے ہر حرف سے شروع ہونے والے الفاظ کو الگ باب میں لکھا گیا ہے جیسے: باب الف، باب الباء،
- ② ہر صفحے کے اوپر بائیں جانب ان پہلے دو حروف کی نشاندہی بھی کر دی گئی ہے، جو اس صفحے میں آنے والے الفاظ کے شروع میں ہیں۔
- ③ قرآنی الفاظ کو قرآن مجید کے الفاظ کی موجودہ شکل کے لحاظ سے حروف تہجی کے اعتبار سے مرتب کیا گیا ہے، ترتیب میں صرف نفس لفظ کا لحاظ ہی رکھا گیا ہے، اگر اس سے پہلے کوئی اضافی حرف کسی خاص غرض کے لیے متصل ہو کر آ رہا ہے تو ترتیب میں اس کا اعتبار نہیں کیا گیا، مثلاً: جب کسی لفظ سے پہلے الف لام، حرف جرباء، تاء، کاف، لام، حرف عطف فاء یا واو، لام تاکید، لام امر، لام کسۃ یا سین وغیرہ متصل ہو کر آجائیں تو اس لفظ کی ابتدا اصل لفظ سے سمجھی جائے گی، جیسے: فَادْنُوا کو باب الہمزہ میں ذکر کیا گیا ہے، ہاں اگر اسم کے شروع میں الف لام لازمہ ہو تو اس کا اعتبار کیا گیا ہے، جیسے: اَلآن کو باب الہمزہ میں ذکر کیا گیا ہے، بسا اوقات بعض الفاظ کے شروع میں آنے والے اضافی حروف اس کلمہ ہی کا حصہ محسوس ہوتے ہیں، ابتدائی طلباء فرق نہیں کر سکتے کہ یہ اضافی حروف ہیں یا اس کلمہ کا جزء ہیں، جیسے: وَقِنَا، اس میں بظاہر ایسے معلوم ہوتا ہے کہ واو لفظ کا حصہ ہے، حالانکہ ایسا نہیں ہے، لہذا اس جیسے الفاظ کو دو جگہ ذکر کر دیا گیا ہے یعنی شروع میں آنے والے حروف کی زیادتی کے ساتھ اور بغیر زیادتی کے، جیسے: فَارَاغ اس کو ایک جگہ باب الفاء میں اور دوسری بار باب الراء میں لکھا گیا ہے۔
- ④ اگر کوئی حرف کسی لفظ کے ساتھ متصل نہ ہو، مگر وہ لفظی یا معنوی عمل کر رہا ہو تو اسے بھی ساتھ لکھا گیا ہے، مثلاً کسی لفظ سے پہلے لائے نہی، حرف نفی مَا، لَا، لَمْ، هَ، اَوْ، اِنَّ، كَيْ، حَتَّى، اِذَنْ وغیرہ آجائے تو ابتدا اصل فعل سے ہی شمار ہوگی، جیسے: لَمْ نُؤْمِنْ کو باب التاء میں لایا گیا ہے، البتہ اصل کلمہ کے شروع میں آنے والے عامل کو جو لفظی یا معنوی عمل کر رہا ہو الگ سے لکھ دیا گیا ہے تاکہ لفظ کو سمجھنا آسان ہو جائے۔
- ⑤ اگر کسی فعل امر غائب معلوم یا مجہول سے پہلے فاء یا واو آجائے تو ابتدا اصل فعل سے ہی سمجھی جائے گی، البتہ پڑھنے کی آسانی کے لیے انہیں اور لام امر کو فعل کے ساتھ لکھا گیا ہے مگر ترتیب میں ان کا اعتبار نہیں کیا گیا، جیسے: فَلْيَأْتِنَا کو باب الیاء میں لکھا گیا ہے اور وَلْتَنْظُرْ کو باب التاء میں لکھا گیا ہے۔
- ⑥ تکرار سے حتی الوسع بچنے کی کوشش کی گئی ہے، یہی وجہ ہے کہ اسم میں معرف باللام اور غیر معرف باللام اور اس کی اعرابی حالت کا لحاظ نہیں کیا گیا یعنی اگر کوئی اسم رفعی، نصی اور جری تینوں حالتوں میں آ رہا ہے تو اس کی صرف ایک حالت پر اکتفاء کر لیا گیا ہے، سوائے متنیہ اور جمع مذکر سالم کے، اسی طرح اسماء کے ساتھ ضمیر مجرور متصل اور افعال میں ضمیر منصوب متصل کے آنے کا لحاظ نہیں کیا گیا، ہاں اگر تعلیل وغیرہ میں فرق پڑ جائے تو دوبارہ بھی وہ صیغہ لکھا گیا ہے، اسی طرح اگر کسی جگہ کوئی اضافی فائدہ ہو تو اس کے پیش نظر ایک صیغہ دوبارہ بھی ذکر کر دیا گیا ہے، مثلاً فعل مضارع پر داخل ہونے والے مختلف عوامل کی وضاحت کرنا۔
- ⑦ ترتیب کے دوران تشدید والے حرف کو ایک ہی شمار کیا گیا ہے۔
- ⑧ ہمزہ کا نمبر ترتیب میں الف کے بعد آتا ہے، ترتیب میں ہمزہ کے رسم الخط کا فرق نہیں کیا گیا، خواہ وہ الف پر لکھا ہو، ہوا، "و" یا یاء پر لکھا ہو، ہو، "ی"۔
- ⑨ الفاظ کو قرآنی رسم الخط کے مطابق لکھا گیا ہے، اگر اس میں کوئی زائد حرف ہو تو حاشیہ میں اس کی وضاحت کر دی ہے۔
- ⑩ کسی لفظ کو تلاش کرتے وقت اگر بعینہ وہی لفظ نہ ملے تو اس کے شروع اور آخر سے سے زوائد کو ہٹا کر وہ لفظ دیکھیں۔

⑪ ترجمہ، قرآن کے سیاق و سباق کو ملحوظ رکھ کر لکھا گیا ہے، مثلاً اگر کسی فعل کا فاعل جمع اسم ظاہر ہو یا فاعل جمع مکسر تو اس کا ترجمہ فاعل کے اعتبار سے جمع والا ہوگا، قرآن مجید کا ترجمہ سیکھتے ہوئے جب ایک لفظ مختلف جگہوں پر آتا ہے تو ہر جگہ اس لفظ کا ترجمہ دوبارہ سے یاد کرنا پڑتا ہے، اور اسی طرح بسا اوقات ایک ہی لفظ کا ترجمہ مختلف جگہوں پر مفعول، صلہ یا باب وغیرہ کے تبدیل ہونے سے بدل جاتا ہے تو ترجمہ یاد کرنے والا تشویش کا شکار ہو جاتا ہے کہ پیچھے اس کا ترجمہ اور تھا اور یہاں اس کا ترجمہ یہ ہو رہا ہے، ہم نے تمام قرآنی الفاظ کو بغیر تکرار کے ذکر کر دیا ہے تاکہ ایک لفظ کا ترجمہ جب ایک جگہ یاد کر لیں تو دوبارہ یاد کرنے کی ضرورت پیش نہ آئے اور اسی طرح اگر وہ لفظ قرآن مجید میں مختلف جگہوں پر مختلف معانی کے لیے استعمال ہوا ہے تو اس کے باقی معانی بھی حاشیہ میں ذکر کر دیے ہیں اور اگر اس کی کوئی وجہ ہے تو وہ بھی ساتھ لکھ دی ہے۔

⑫ سہ اقسام کے ضمن میں صرف اسم، فعل اور حرف لکھنے پر اکتفاء نہیں کیا گیا بلکہ ان کی نوعیت بھی لکھی گئی ہے، مثلاً اگر وہ اسم ہے تو ساتھ یہ بھی لکھ دیا ہے کہ وہ اسم جادہ ہے، مصدر ہے یا وہ مشتق کی فلاں قسم ہے، مثلاً اسم فاعل، اسم مفعول وغیرہ، اسی طرح اگر وہ فعل ہے تو فعل کی قسم ماضی، مضارع اور امر وغیرہ کا بھی تعین کر دیا گیا ہے، اور اگر وہ حرف ہے تو اس کی قسم بھی بتادی گئی ہے کہ وہ حرف جر ہے یا حرف مشبہ بالفعل ہے وغیرہ۔

⑬ جب کوئی کلمہ اسم ہو اور اسم کی قسموں میں سے وہ مصدر ہو تو سہ اقسام کے خانے میں اس سے پہلے لفظ اسم کو بریکٹ میں لکھا گیا ہے، کیونکہ اسم کو مصدر کے ساتھ لکھنے سے یہ اشکال پیدا ہوتا ہے کہ شاید یہ مصدر کی قسموں میں سے ایک ذیلی قسم، اسم مصدر ہے۔

⑭ بعض الفاظ درحقیقت دو کلمے ہوتے ہیں لیکن بظاہر ایک نظر آتے ہیں، ان پر سہ اقسام کے اعتبار سے صرف اسم یا فعل یا حرف کا حکم نہیں لگایا جاسکتا، اس لیے سہ اقسام کے خانے میں مرکب لکھ دیا ہے اور حاشیہ میں اس کی وضاحت کر دی ہے۔

⑮ وہ الفاظ جو اصل میں مصدر یا اسم فاعل ہیں مگر قرآن مجید میں اسم جادہ کے طور پر استعمال ہو رہے ہیں تو ان کے استعمال کا لحاظ کرتے ہوئے انہیں اسم جادہ ہی لکھا گیا ہے اور حاشیہ میں وضاحت کر دی گئی ہے، جیسے: الْكِتَابُ اصل میں مصدر ہے مگر استعمال میں اس سے مراد قرآن مجید ہے تو اسے اسم جادہ لکھا گیا ہے، اور حاصِبًا اصل میں اسم فاعل ہے، مگر استعمال میں اس سے مراد پتھر ہیں تو اسے اسم جادہ لکھا گیا ہے۔

⑯ اسم مشتق کی قسم جو ظرف ہے اسے اسم ظرف لکھا گیا ہے، جیسے: نَسِجْدٌ اور جو نحو کے اعتبار سے اسم غیر متمکن (اسم مبنی) کی قسم ظرف ہے، اسے اسم جادہ لکھا گیا ہے، جیسے: مَتْنًى، البتہ اس کے حاشیہ میں ظرف مکان اور ظرف زمان لکھا گیا ہے۔

⑰ کسی لفظ سے جب ثلاثی مجرد کے ایک سے زائد ابواب آئیں تو باب کے خانے میں مکمل باب کا نام لکھنے کی بجائے صرف پہلا حرف لکھا گیا ہے۔

⑱ اسم جادہ میں شش اقسام کا تعین واحد کے اعتبار سے ہوتا ہے، مثلاً حُمْرٌ کو ثلاثی مزید فیہ لکھا گیا ہے کیونکہ اس کا واحد حِمَارٌ ثلاثی مزید فیہ ہے۔

⑲ الفاظ قرآنی میں جو حرف محذوف ہے، اس کے وزن میں بھی وہ حرف حذف کر دیا گیا ہے، تاکہ وزن کو دیکھتے ہی پتا چل جائے کہ اس میں سے کون سا کلمہ حذف ہو چکا ہے، البتہ وہ صیغہ جن میں ابدال اور قلب ہوا ہے ان میں ان کی اصل کے اعتبار سے وزن لکھا گیا ہے۔

⑳ ناقص کے ابواب سے صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معلوم کی اصل بتاتے وقت سہولت کے لیے حرف علت کو ظاہر کر کے لکھا گیا ہے، مثلاً اِنْبَغِ کی اصل اِنْبَغِی لکھی گئی ہے، اگرچہ امر حاضر معلوم تو براہ راست مضارع حاضر معلوم سے بنتا ہے، اس لیے اس میں مزید تعلیل تو نہیں ہوگی، لیکن یہ صرف قاری اور طالب علم کی سہولت کے لیے ہے۔

㉑ اصل کے خانے میں جو نمبر لکھے گئے ہیں، وہ حاشیہ پر دلالت کرتے ہیں، حاشیہ میں اس لفظ کی تعلیل، واحد کی جمع، جمع کا واحد، اور اس کے علاوہ دیگر فوائد ذکر کیے گئے ہیں، قاعدہ کا صرف نام لکھا گیا ہے، مکمل قواعد جمع امثلہ اور ان کی تعلیل، کتاب کے شروع میں لکھے گئے ہیں۔

㉒ اگر مختلف الفاظ کا حاشیہ ایک سا ہے تو ان کا نمبر ایک جیسا ہی لکھ دیا گیا ہے۔

㉓ ”قاعدہ نون تاکید ثقیلہ“ اس لیے لکھا جاتا ہے کہ نون تاکید ثقیلہ یا خفیفہ آنے کی صورت میں لفظ میں ہونے والی تبدیلی کی تفصیل قاعدہ میں دیکھ لی جائے۔

㉔ حوالہ کے ضمن میں پہلے سورت کا نام اور پھر اس کا آیت نمبر لکھا گیا ہے۔

㉕ بعض الفاظ کی اہمیت کے پیش نظر ان کی وضاحت کے لیے مختصر مگر جامع تشریح کر دی گئی ہے۔

رموز

اس کتاب میں مندرجہ ذیل رموز استعمال کیے گئے ہیں :

م : سے مراد مفرد ہے۔

ج : سے مراد جمع ہے۔

x : کراس کا یہ نشان جس خانے میں ہو اس لفظ کے بارے میں اس خانے والی چیز کے نہ ہونے پر دلالت کرتا ہے، جب یہ نشان ”اصل“

کے خانے میں ہو تو اس سے مراد ہوتا ہے کہ یہ لفظ اپنی اصل پر ہے، اس میں کوئی تبدیلی (تعلیل) نہیں ہوئی۔

// : یہ نشان ظاہر کرتا ہے کہ یہاں پر بھی اوپر والی چیز ہی دوبارہ سمجھ لیں۔

ثلاثی مجرد کے ابواب :

فَعَلَ يَفْعُلُ کے لیے ضرب

فَعَلَ يَفْعُلُ کے لیے نصر

فَعَلَ يَفْعُلُ کے لیے فتح

فَعَلَ يَفْعُلُ کے لیے سمع

فَعَلَ يَفْعُلُ کے لیے حسب

فَعَلَ يَفْعُلُ کے لیے کرم

اور ایک لفظ کے لیے زیادہ باب آنے کی صورت میں

باب ضرب کے لیے ”ض“

باب نصر کے لیے ”ن“

باب فتح کے لیے ”ف“

باب سمع کے لیے ”س“

باب حسب کے لیے ”ح“

باب کرم کے لیے ”ك“

عرض مؤلف

الحمد لله وحده والصلاة والسلام على من لا نبی بعده اما بعد!

قرآن مجید کلام الہی ہے جو ہر مسلمان کے لیے ضابطہ حیات ہے، اس کا پڑھنا اور اسے سمجھنا انتہائی ضروری ہے۔ اس کو صحیح معنوں میں سمجھنے اور اس کا فہم حاصل کرنے کے لیے اس کے مفردات کو حل کرنا انتہائی ضروری ہے، مفردات کو حل کرنے کے لیے لغت، صرف اور نحو کی اشد ضرورت ہوتی ہے، اسی لیے اس کتاب میں قرآن مجید کو سمجھنے کا شوق رکھنے والے طلباء کی سہولت کے لیے ان چیزوں پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔

اس کتاب کو لکھنے کا محرک یہ بات بنی کہ جب دوران تعلیم قرآن مجید کے ترجمہ اور اجراء کے دوران اساتذہ کرام صیغوں کے بارے میں پوچھتے تو ان کو حل کرنے میں بڑی محنت کرنا پڑتی، منتہی طلباء کی مدد اور اساتذہ کرام کی راہنمائی سے مختلف تفاسیر سے تلاش کرنے میں بڑی دقت محسوس ہوتی، بعض صیغے مل جاتے اور بعض نہ ملتے، دل میں یہ ارمان پیدا ہوتا کہ کاش کوئی ایسی کتاب موجود ہو جس میں تمام صیغوں کا حل موجود ہو۔ بعد میں جب اللہ تعالیٰ نے تدریس کا موقع دیا تو قرآن مجید کا ترجمہ پڑھاتے ہوئے طلباء کو جب صیغے حل کرنے کا کہا تو انہوں نے بھی اسی خواہش کا اظہار کیا۔ اسی طرح اسلامک ایجوکیشن انسٹیٹیوٹ مہنتا نوالہ میں فضیلۃ الشیخ محمد ادریس اثری رحمہ اللہ کے زیر سایہ بارہا مرتبہ دورہ صرف کروانے کا موقع ملا جس میں شریک طلبہ بھی قرآن مجید کے صیغوں کو حل کرتے ہوئے ایسی کتاب کی ضرورت محسوس کرتے، چونکہ میں پہلے سے ہی اس چیز کی ضرورت محسوس کرتا تھا تو اب مزید دل میں تڑپ پیدا ہوئی، اور وہ دیرینہ خواہش ایک عزم مصمم کی صورت اختیار کر گئی، لہذا میں نے اللہ مالک الملک کی توفیق اور اساتذہ کرام کے مشورے سے کام شروع کر دیا۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اساتذہ کرام کی نیک دعاؤں اور مخلص دوستوں کے تعاون سے یہ کام پایا تکمیل تک پہنچ گیا واللہ علی ذلک۔

میں استاد محترم فضیلۃ الشیخ ابو محمد ادریس اثری رحمہ اللہ اور استاد محترم فضیلۃ الشیخ ابوالنعمان محمد بشیر رحمہ اللہ کا شکر گزار ہوں کہ اس کتاب کی تیاری میں ان کے قیمتی مشوروں سے استفادہ کیا گیا۔ اسی طرح استاد محترم اور برادر نسبتی فضیلۃ الشیخ ابوالقاسم حافظ محمود احمد تبسم رحمہ اللہ بھی میرے شکریے کے مستحق ہیں جنہوں نے بارہا مرتبہ اس کتاب پر نظر ثانی فرمائی اور بہت سی چیزوں کی اصلاح فرمائی۔ فضیلۃ الشیخ عبدالرحمن ضیاء رحمہ اللہ کا بھی تہہ دل سے مشکور ہوں جنہوں نے کئی مشکل مقامات پر میری راہنمائی فرمائی۔ اس کے علاوہ میں ان تمام شیوخ کرام کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں جنہوں نے تقاریز لکھ کر میری حوصلہ افزائی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ تمام کی سعی کو شرف قبولیت سے نوازے اور انہیں صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے، اور تادیر ان کا سایہ ہمارے سروں پر رکھے۔

یہاں میں اگر اپنی اہلیہ محترمہ کا شکریہ ادا نہ کروں تو نا انصافی ہوگی جنہوں نے اس کتاب کی تیاری کے مختلف مراحل میں میری معاونت کی بالخصوص قرآنی الفاظ کا ترجمہ لکھا، اور میری مصروفیت کا لحاظ کرتے ہوئے مقدور بھر میری خدمت کی، اللہ تعالیٰ انہیں صحت و سلامتی عطا فرمائے اور دین حنیف کی مزید خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔

میں نے اپنی علمی استعداد کے مطابق بھرپور کوشش کی ہے کہ قرآن مجید کے صیغوں کو حل کرنے میں کوئی غلطی نہ رہے، پھر بھی اگر تقصائے بشریت سہوا یا خطاء کوئی غلطی رہ گئی ہو تو احباب علم و فضل سے التماس ہے کہ وہ شفقت فرماتے ہوئے اس غلطی پر مطلع کریں تاکہ اس کی اصلاح کی جاسکے، میں ان احباب کا بے حد مشکور و ممنون ہوں گا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ میری اس ادنیٰ سی کاوش کو اپنی بارگاہ عالیہ میں قبول فرمائے، اسے میرے لیے، میرے والدین، اساتذہ کرام اور تمام محسنین و معاونین کے لیے ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین

مختار احمد سلفی

تقریظ

فضیلۃ الشیخ استادی المکرم حضرت مولانا عبداللہ امجد چھتوی رحمہ اللہ، شیخ الحدیث مرکز الدعوة السلفیہ ستیانہ بنگلہ (فیصل آباد)

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم
قرآن کریم ایک ایسی کتاب معجزہ ہے کہ جس کی تلاوت، تفہیم، تدریس و استماع اور کتابت و املاء کی ہمہ جہتی کاوشیں اہل ایمان اس کے زمانہ نزول سے آج تک ہر دور میں کرتے رہے ہیں، جہاں تلاوت و استماع کے لیے تجوید و قراءت کے اصول فن سے اہل علم و شوق کو آشنائی ہوئی وہیں تدریس و تفہیم کے لیے جدید ترین اور آسان ترین مگر اسلام کی حدود و جواز اور قرآن کریم کے شروط و آداب کے اندر رہ کر بہترین اسالیب بیان و تحریر اختیار کیے جاتے رہے، فہم قرآن کریم میں دیگر بہت سے علوم کے ساتھ ساتھ دو علوم بنیادی حیثیت کے حامل ہیں، جن کے بغیر قرآن کی تفہیم ممکن ہی نہیں، ان میں سے پہلا علم حدیث اور دوسرا علم اللغۃ العربیۃ و آدابہا ہے، دراصل یہ دونوں علوم فہم قرآن کے لیے مدعلوم ہیں اور ریڑھ کی ہڈی کی طرح ہیں، یہی وجہ ہے کہ جب بھی کوئی قرآن کریم کی سمجھ بوجھ حاصل کرنے کا آغاز کرتا ہے تو وہ ترجمہ قرآن کے ساتھ کرتا ہے اس ضمن میں کسی بھی غیر عربی شخص کو حدیث کے ساتھ ساتھ عربی لغت سے گہری دلچسپی کا رشتہ اپنانا پڑتا ہے۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا فرمان مشہور ہے ”تَعَلَّمُوا اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ لِأَنَّهَا مِثْرُ دِينِكُمْ“ عربی زبان سیکھو اس لیے کہ یہ تمہارے دین کی زبان ہے۔ عربی زبان قرآن کے ساتھ ساتھ حدیث کی بھی زبان ہے، لہذا عربی زبان کے سیکھے بغیر کوئی شخص علم دین میں مہارت کا دعویٰ نہیں کر سکتا اگر کرے گا تو اس کے دعوے کی تکذیب نہایت آسان ہوگی، لغت عربیہ اپنی اصل و ارتقاء میں فصیح و بلیغ ہے اور لسانیاتی ادب میں عربی کی فصاحت و بلاغت میں معجزاتی تاثیر کی کوئی مثال موجود نہیں۔ لغت عالم میں وسعت معانی اور اشتراک معانی کے اعتبار سے عربی لغت ایک امتیازی مقام رکھتی ہے، مثلاً صرف لفظ ”شہد“ کے لیے عربی میں 80 کلمات اور تلواریں کے لیے 1000 اسماء موجود ہیں۔

مشترک المعانی کلمات بے شمار ہیں جن کے معانی کی تعیین کے لیے سیاق و سباق سے آگاہی لازمی ہوتی ہے، اسی طرح عربی بے شمار ایسے کلمات کی زبان ہے کہ جن کے صلہ کے بدل جانے سے معانی ہی بدل جاتے ہیں مثلاً لفظ دعا کا صلہ جب لام ہو تو اس کے معنی کسی کے لیے دعا کرنا، جب اس کا صلہ علی ہو تو اس کے معنی کسی کے لیے بددعا کرنا اور جب الی ہو تو اللہ سے دعا کرنا۔ عربی زبان کی وسعت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ مشتقات منہا کے بدل جانے سے لفظ کے معنی بدل جاتا ہے مثال کے طور پر کلمہ ”وجود“ ایک مادہ ہے جس کے ماضی مضارع اور امر کے صیغے میں وحدت ہے لیکن مشتقات منہا کے اختلاف کی بنا پر معانی میں زبردست اختلاف ہے، اگر ”وجود“ کا مشتق منہ ”موجود“ ہوگا تو معنی ”غضب“ کا دے گا، اگر ”وجود“ ہوگا تو اس کے معنی ”مطلوب“ ہوگا، اگر مشتق منہ ”وجود“ ہوگا تو معنی ”غم شدہ چیز کی تلاش“ ہوں گے اور مشتق منہ ”وجود“ کی صورت میں ”محبت“ اور ”جدة“ کی صورت میں ”غنی“ کے معنی میں ہوگا، اسی طرح ”وجد“ قال کے معنی دیتا ہے۔

بہر حال فہم قرآن کے لیے عربی لغت کے اساسی فنون ”صرف و نحو“ کا جاننا از بس ضروری ہے اس کے لیے ہر دور میں اہل علم کی مساعی سامنے آتی رہیں، عربی زبان میں بھی کئی کتب لکھی گئیں، جیسے ”اعراب القرآن“ وغیرہ، اردو زبان میں بھی کئی کاوشیں سامنے آتی رہیں، اس میں جدید ترین کاوش عزیزم مولانا مختار احمد سلفی کی ہے، میں نے بعض مقامات سے دیکھا ہے الحمد للہ اچھی کاوش ہے جس سے طلبائے قرآن کے علاوہ اساتذہ بھی استفادہ کریں گے اللہ تعالیٰ عزیزم مختار احمد سلفی صاحب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور مزید علمی کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے، اور ان کے لیے، ان کے والدین اور اساتذہ کے لیے اسے صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین

عبداللہ امجد چھتوی

تقریظ

فضیلۃ الشیخ استاذی المکرم مولانا ابو محمد ادریس اثری رحمہ اللہ، شیخ الحدیث اسلامک ایجوکیشن انسٹیٹیوٹ دیپالپور (اوکاڑہ)

ان الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی واشھدان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشھدان محمد عبدہ

ورسولہ اکابعداً

ہر دور میں قرآن مجید کی خدمت مختلف انداز سے اہل علم و فضل کرتے آئے ہیں کوئی تجوید و قرأت کی صورت میں اور کوئی ترجمہ و تفسیر کے حسین امتزاج میں اور کوئی اعراب القرآن کی شکل میں اور کوئی مضامین القرآن کے پیرائے میں اور کوئی نظم القرآن کے گل ہائے میں اور کوئی بلاغی نقطہ نظر سے، علم بیان و معانی و بدیع کے انداز میں زیر نظر کتاب ”الیاقوت والمرجان فی حل صیغ القرآن“ جو کہ قرآن مجید کے معانی اور نحوی صریح حل اور گراں قیمت تفسیری نکات کا مرقع و مجموعہ ہے یہ کتاب واقعی ہی اسم باہمی اور قرآن پاک کی تفہیم میں نصف النہار کی ضیا پاشیوں کے مترادف ہے، جس کے مؤلف و مصنف میرے قابل فخر و رشک شاگرد مولانا مختار احمد سلفی حفظہ اللہ ہیں جو کہ میرے پاس پڑھے بعد ازاں میرے ساتھ عرصہ دس سال اسلامک ایجوکیشن انسٹیٹیوٹ دیپالپور میں تدریسی فرائض انجام دیتے رہے، اللہ تعالیٰ نے انہیں علمی بصیرت و ثوق اور تدریسی صلاحیتوں کی دولت سے وافر حصہ عطا فرمایا ہے، اللہم زدہ۔

عزیزم لغت عربی خصوصاً صرف و نحو میں مہارت تامہ اور خوب دلچسپی رکھتے ہیں اس موضوع پر ان کی کتاب جو ہماری زیر گرائی طبع ہوئی ”مختار الخو“ اور دیگر کتب جو مرتب کیس مثلاً بیان الصرف، بدایہ الخو، بدایہ الصرف، تبصیر شرح ابن عقیل وغیرہ جو ان کی علم دوستی کا تین ثبوت ہیں۔ اور یہ کتاب الیاقوت والمرجان بھی انہوں نے اپنی گونا گوں تدریسی مصروفیات سے وقت نکال کر ترتیب دی ہے اور فاضل مصنف نے ایک انوکھا انداز اختیار کیا ہے جس میں طلبہ العلم مبتدی و متنبی اور علماء و مدرسین یکساں طور پر مستفید ہوں گے، ان شاء اللہ! علمی تن آسانی کے اس جدید دور میں عزیزم فاضل کی یہ کوشش کسی نعمت غیر مترقبہ سے کم نہ ہے۔

اس کتاب میں قرآنی الفاظ و صیغ کو بڑے سہل انداز اور جدید ترین اسلوب کے ساتھ پیش کیا گیا ہے جس میں لفظ کی ظاہری شکل و صورت کو دیکھ کر بغیر اصلیت و مادہ کے درپے ہوئے صیغہ تلاش کیا جاسکتا ہے، اگرچہ فاضل عزیزم نے اس کی تحلیل لغوی و اصطلاحی ذیل میں حاشیہ کے تحت کر دی ہے اس طرح معمولی دلچسپی اور علمی تمسک رکھنے والا ہر آدمی حقیر سی کاوش کے ساتھ قرآن پاک کے کسی بھی لفظ کو کسی صورت اور آیت سے تلاش کرنا چاہئے تو اسے کسی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے گا تلاش مادہ کی الجھنوں سے مستغنی کرتے ہوئے بلکہ بڑی بڑی امہات اللغات سے بے نیاز کر دیا ہے۔ میں نے اس کتاب کو بغور دیکھا ہے اور اس کتاب میں دی گئی ہدایات کے مطابق فاضل نے خوب محنت کی ہے اور اپنے منفرد اسلوب کے مطابق حق ادا کیا ہے۔

میری اللہ رب العزت سے دعا ہے اللہ تعالیٰ عزیزم کے نوک قلم میں مزید ترقی اور تالیف و تصنیف کے میدان میں چار چاند لگائے اور اس کتاب سے ارباب علم اور طلبہ کو علمی تسکین بھانے کی توفیق مرحمت فرمائے اور ہم سب کے لیے اخروی نجات کا ذریعہ بنائے، آمین۔

دعا گو

ابو محمد ادریس اثری عفی اللہ عنہ

اسلامک ایجوکیشن انسٹیٹیوٹ دیپالپور

تقریظ

فضیلۃ الشیخ استاذی المکرم مولانا ابونعمان بشیر احمد رحمۃ اللہ علیہ نائب شیخ الحدیث مرکز الدعوة السلفیہ ستیانہ بنگلہ (فیصل آباد)

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ آمَنَّا بَعْدًا

اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کرنے کے بعد شتر بے مہار نہیں چھوڑا بلکہ کامیاب زندگی گزارنے کے اصول و قواعد پر مشتمل کتب بھی نازل کر دیں۔ اور کتب کو سمجھانے اور عملی زندگی سکھانے کے لیے انبیاء و رسل بھی مبعوث کیے۔ اس سلسلہ کی آخری کتاب قرآن مجید اور آخری پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکمل قرآن مجید کی تفسیر اپنے اقوال و افعال کے ساتھ امت کو سکھادی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حقیقی وارث علمائے حق ہیں انہوں نے آپ سے حاصل کردہ علمی وراثت کو آگے پہنچانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی۔ زمان، مکان، زبان اور انسان کے بدلتے ہوئے اسلوبوں کو مد نظر رکھتے ہوئے تعلیمات الہی کو اطراف عالم میں پہنچایا۔

قرآن مجید انتہائی فصیح و بلیغ اور خالص عربی میں ہے۔ اس کے مطالب سمجھانے کے لیے علمائے کرام نے عصری ضرورتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ہر زبان میں بہت محنت شاقہ کی ہے۔ اور اپنی استعداد کے مطابق اس کا رخیر میں حصہ ڈالا ہے۔ عربی زبان کا ایک خاصہ یہ بھی ہے کہ ایک لفظ کا مادہ حرکات و سکنات اور بعض حروف کی کمی و بیشی سے مختلف معانی دیتا ہے اور اس طرح ایک مادہ سے سینکڑوں الفاظ وجود میں آتے ہیں۔ اگر اصل مادہ کے معنی اور مختلف تبدیلیوں سے تبدیل ہونے والے معانی کا علم ہو جائے تو صرف قرآن مجید ہی نہیں بلکہ عربی زبان کا سمجھنا بہت سہل ہو جاتا ہے۔ قرآن کریم میں تقریباً دو ہزار کلمات ہیں جو مختلف شکلیں تبدیل کر کے بار بار آتے ہیں۔

میرے دل میں کئی مرتبہ یہ داعیہ پیدا ہوا کہ اس بارے میں کچھ لکھا جائے کہ ایک لفظ کی مختلف شکلوں سے معانی میں کیسے اور کیوں تبدیلیاں پیدا ہوتی ہیں لیکن اب تک نہ لکھ سکا۔ شاگرد رشید عزیزم مختار احمد سلفی کو اللہ تعالیٰ نے توفیق دی اور وہ مجھ سے اس کام میں سبقت لے گئے۔ انہوں نے مکمل قرآن مجید کے صیغوں کو انتہائی آسان اور عام فہم انداز میں، جدید اسلوب کے مطابق حل کرنے کی کوشش کی ہے، چونکہ اسلوب کتاب میرے ذوق کے مطابق تھا، اس لیے میں نے تقریباً مکمل کتاب کا مطالعہ کیا ہے، میری نظر میں اردو زبان میں اس انداز کی کوئی کتاب نہیں گزری، طلباء، مدرسین کو اس کتاب سے ضرور فائدہ حاصل کرنا چاہیے تاکہ کتاب و سنت کی صحیح ترجمانی کر سکیں۔

مولائے کریم سے دعا گو ہوں کہ عزیزم کی بہترین کاوش کو قبول فرمائے اور دنیا و آخرت میں کامیابی کا ذریعہ بنائے اور مزید تحریری میدان میں

نکھار پیدا کرے۔ آمین

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ

ابونعمان بشیر احمد

ستیانہ بنگلہ (فیصل آباد)

تقریظ

شیخ القرآن والحديث فضيلة الشيخ مولانا عبدالعزیز رحمہ اللہ

ان الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور أنفسنا وسيئات أعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلل فلا هادي له وأشهد أن لا اله الا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمدا عبده ورسوله ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ﴾ [آل عمران: 102] ﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا﴾ [النساء: 1] ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا﴾ [الاحزاب: 70-71] أما بعد! فإن أصدق الحديث كتاب الله وأحسن الهدى هدى محمد وشر الأمور محدثاتها وكل بدعة ضلالة وكل ضلالة في النار۔

کافی عرصے سے یہ تمنا تھی کہ قرآن کریم کے صیغوں کے حل کے بارے میں کوئی کتاب ہونی چاہیے، تاکہ طالب علم اس نئی طرف رجوع کریں اور خوب ترین کر کے مہارت حاصل کر سکیں پھر اسی طرح قرآن کریم کا ترجمہ عربی قواعد کے مطابق کر سکیں، ایک دن صبح نماز کے بعد کسی بھائی نے مجھے کتاب ہذا ”الیا قوت والمرجان فی حل صیغ القرآن“ پر تقریظ لکھنے کے لیے دی، پھر مطالعہ کرنے کے بعد میری تمنا پوری ہو گئی، واللہ الحمد! اللہ رب العالمین مختار احمد سلفی صاحب کی یہ کاوش قبول فرمائے اور نجات کا ذریعہ بنائے اور اجر کامل عطا فرمائے، آمین!

کتاب ہذا کی نمایاں خصوصیات سے یہ ہے کہ اس میں صرف اور صرف قرآن کریم کے صیغوں کا حل نہیں بلکہ یہ اس فن میں انسائیکلو پیڈیا ہے، جس طرح مصنف نے تعارف الکتاب میں ذکر کیا ہے اس کے علاوہ لغوی وضاحت، آسان سلیس عبارت کے ساتھ نحوی قواعد، خاص طور پر اس کتاب کی ترتیب نہایت احسن ہے حروف تہجی کے مطابق اور بغیر تکرار کے ہے، موجودہ درسی کتابوں کی اصطلاحات کے مطابق خاص طور پر کتاب ہذا درسی کتابوں کے لیے مشق اور تمرین کی حیثیت رکھتی ہے، مثلاً درسی کتابوں میں سہ اقسام ہفت اقسام اور شش اقسام، صیغہ، وزن اور باب پڑھتے ہیں تو یہ کتاب بہترین مشق اور تمرین ہے۔

کتاب ہذا کی جامعیت اور اپنے فن میں ایک خاص اہمیت، نہایت آسان اسلوب اور زیادہ افادیت کی وجہ سے میں طلبائے کرام کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ ضرور اس بیش بہا قیمتی الیا قوت والمرجان سے اپنی عبارات کو خوبصورت کریں اور علمائے کرام کو نصیحت کرتا ہوں کہ اس الیا قوت والمرجان سے اپنے معانی کو خوبصورت کریں تاکہ قرآن کریم کا ترجمہ عربیت کے مطابق کر سکیں، اسی طرح اساتذہ کرام اور معلمین کو چاہیے کہ وہ الیا قوت والمرجان کی تمرینات سے اپنے طلبائے کرام کا ذہن خوبصورت بنادیں کیونکہ ہم علم انھو اور علم الصرف قرآن کریم کے لیے ہی پڑھتے اور پڑھاتے ہیں تو تمرین اور مشق بھی قرآن کریم سے ہی ہونی چاہیے۔

یہ کتاب مبتدعین و معلمین، طلباء و علمائے کرام کے لیے، مدارس اور لائبریریوں سب کے لیے الیا قوت والمرجان ہے، اللہ رب العزت سے التجاء کرتا ہوں کہ مصنف کو اس الیا قوت والمرجان کے بدلے وہ انعام عطا فرمائے جسے خود اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا: ﴿كَانَتْهُمْ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ﴾ آمین! وصلى الله وسلم على نبينا محمد وآله وصحبه وسلم۔

عبدالعزیز، کوئٹہ

تقریظ

فضیلۃ الشیخ افتخار احمد الازہری رحمہ اللہ، شیخ الحدیث جامعہ بحر العلوم السلفیہ، میرپور خاص (سندھ)

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ الْإِنْسَانَ، عَلَّمَهُ الْبَيَانَ، وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْعَدْنَانِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ
يَا حَسَنًا۔ اَمَّا بَعْدُ !
قرآن مجید ہماری مقدس کتاب ہے، اس کا نزول اللہ کا فضل عظیم اور انسان کے لیے باعث مسرت ہے، اور اس پر عمل پیرا ہونا باعث ثواب و نجات ہے، یہی وجہ ہے کہ علمائے کرام و مفسرین عظام نے اس کی مختلف پہلوؤں سے خدمت کی ہے اور کر رہے ہیں اور ان شاء اللہ یہ سلسلہ قیامت تک جاری و ساری رہے گا۔

کتاب ”الياقوت والمرجان في حل صيغ القرآن“ محترم فضیلۃ الشیخ مختار احمد سلفی صاحب رحمہ اللہ کی جہد عظیم ہے جس میں انہوں نے پانچ علوم یعنی ”علوم خمسہ“ کو یکجا کر کے طلباء کے لیے آسانی کردی ہے اس میں آپ کو معانی قرآن، صرفی بحثیں، نحوی قواعد لغوی شقیں اور تفسیری نکات سب ایک جگہ میسر آ گئے ہیں گویا کہ انہوں نے اعراب القرآن میں شیخ الانباری کی کتاب ”البيان في غريب اعراب القرآن“ یا اصمہانی کی کتاب ”رياض الالسنه“ یا علی بن عیسیٰ بن داود بن الجراح الوزیری کی کتاب ”معاني القرآن وتفسير ومشكله“ اور معانی القرآن و اعرابه للزجاج کا خلاصہ پیش کر دیا ہے، اور علم الصرف و علم النحو کی تمام کتب پر سیر حاصل بحث بھی نظروں سے گزر جاتی ہے، یہ فن اللہ تعالیٰ نے مولانا مختار احمد سلفی رحمہ اللہ کو دیا ہے، اللہ تعالیٰ ان کے علم و عمل میں برکت عطاء فرمائیں اور مولانا صاحب کو یہاں تک پہنچانے میں فضیلۃ الشیخ مولانا ادریس اثری صاحب رحمہ اللہ کا بہت بڑا کردار ہے، اللہ تعالیٰ ان کو مزید دین حنیف کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین !

وَأَسْأَلُ اللَّهَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَنْ يَجْعَلَ هَذَا الْعَمَلُ الصَّالِحَ خَالِصًا لَوَجْهِهِ الْكَرِيمِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

افتخار احمد الازہری

جامعہ بحر العلوم السلفیہ میرپور خاص (سندھ)

تقریظ

فضیلۃ الشیخ محمد امین بن عبدالرحمن رحمہ اللہ شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ سلفیہ نصر العلوم گوجرانوالہ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰی..... اَمَّا بَعْدُ

بلاشبہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا کلام منبع علوم اور سرچشمہ ہدایت ہے، جو کہ کسی بھی قسم کی ہر غلطی سے پاک، سچی، انصاف والی، محفوظ اور کامل کتاب ہے، مگر اس کی تمام تر افادیت اسے سمجھ لینے پر موقوف ہے، اگرچہ اللہ تعالیٰ نے اسے سمجھنے کے اعتبار سے آسان ترین کتاب قرار دیا ہے۔ تاہم عربی ہونے کی وجہ سے عجمی لوگوں کے لیے اسے سمجھنے کی بنیاد اس کے الفاظ کی انفرادی پہچان اور شناخت ہے جو کہ علوم میں سے علم صرف کی بنیاد ہے۔ الفاظ کی انفرادی پہچان اور تعارف میں محترم و مکرم جناب مولانا مختار احمد السلفی رحمہ اللہ کی مرتب ”الیا قوت والمرجان فی حل صیغ القرآن“ انتہائی مفید اور ابتدائی طلباء کے لیے بہترین راہ نما ہے۔ اس میں فاضل مصنف نے آسان اسلوب اختیار کیا ہے۔ تمام الفاظ و کلمات کا حروف تہجی کی ترتیب سے ذکر کر دیا ہے۔ جس سے کسی بھی لفظ کو کتاب سے حاصل کرنا اور سمجھنا بالکل آسان ہے۔ حسن ترتیب کے ساتھ ہر لفظ کا تلفظ، معنی، صیغہ، باب، سہ اقسام، شش اقسام، ہفت اقسام، مادہ، وزن، اصل اور سب سے عمدہ بات کہ ہر لفظ کا حوالہ قرآن مجید سے بیان کر کے مصنف نے اس کی افادیت میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ فاضل مصنف کی یہ عمدہ کاوش افادہ عام کے لیے موثر بنائے۔ اور ان کی اس کوشش کے ساتھ دیگر مساعی جلیلہ بھی قبول فرمائے اور انہیں اخروی نجات کا ذریعہ بنائے، آمین!

محمد امین بن عبدالرحمن

جامعہ اسلامیہ سلفیہ نصر العلوم گوجرانوالہ

۱۴ ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ بمطابق ۱۵ فروری ۲۰۱۴م

تقریظ

فضیلۃ الشیخ ابوالاحمد عبدالوحید ساجد رحمۃ اللہ علیہ شیخ الحدیث دارالعلوم جامعہ اسلامیہ سلفیہ مسجد مکرم ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ

الحمد لله الذي انزل على عبده الفرقان وازاح به شبه اهل الزيغ والطغيان، الذين مضوا سبيل الغي والخسران والصلوة والسلام على افضل الرسل الى الانس والجان محمد صلی اللہ علیہ وسلم حامل لواء التوحيد والايمان ماحي الشرك والبدعة والاثان وعلى اله واصحابه الذين ساروا على محجة البيضاء بالحجة والبرهان وعلى من تبعهم باحسان الى يوم الميزان - اما بعد!

اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمتوں میں سے ایک انسانیت کی فلاح کے لیے قرآن حکیم کا نزول بھی ہے۔ یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اسے پڑھ اور سمجھ کر سیرت و کردار اس کے مطابق ڈھالنے والوں کو دنیا میں رفعتیں اور آخرت میں سعادتیں نصیب ہوتی ہیں قرآن وحدیث اور دیگر علوم عربیہ کو سمجھنے کے لیے علم صرف ایک بنیادی حیثیت رکھتا ہے اس کے بغیر نہ تو قرآن مجید کو سمجھا جاسکتا ہے نہ اس کی معنوی گہرائی تک رسائی حاصل ہو سکتی ہے۔ مختلف ادوار میں علماء امت نے کتاب اللہ کی خدمت بہت سے فنون میں کی ہے ایک نے وجوہ اعراب و بیانی کی ہیں تو دوسرے نے قراءت پر قلم اٹھایا ہے۔ کسی نے مفردات کی شرح کی تو کسی نے غرائب القرآن میں اسلہ واجوبہ تحریر کی، بعض نے ترکیب نحوی کرنے کی سعادت حاصل کی تو کچھ نے بلاغت و بدیع پر کام کیا، محکم و متشابہ، ناسخ و منسوخ، حقیقت و مجاز، منطوق و مفہوم و دیگر بیسیوں علوم و فنون ہیں جن سے کتاب اللہ کی خدمت کی، تفاسیر و تراجم کا تو شمار ہی نہیں۔

زیر نظر کتاب جو قرآن کریم کے صیغوں کی ایک گراں قدر مجموعہ ہے جسے محترم جناب مولانا مختار احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے بہترین اسلوب اور اہل انداز تحریر کیا ہے یہ علم صرف سے کتاب اللہ کی خدمت کا ایک طریق ہے جو انتہائی قابل قدر اور مفید عوام و خواص ہے خصوصاً علوم اسلامیہ کے زیر تعلیم طلبہ ابتدائی کلاسوں کے اساتذہ اس سے خاطر خواہ فائدہ حاصل کر سکتے ہیں یہ علماء، مدرسین اور متعلمین کے لیے ایک انمول تحفہ ہے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا گو ہوں کہ مصنف کی اس مخلصانہ عمدہ کوشش کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت سے نوازے اور اس کے ایک ایک حرف کو مؤلف کے لیے صدقہ جاریہ اور ذخیرہ آخرت بنائے آمین!

ابوالاحمد عبدالوحید ساجد

دارالعلوم اسلامیہ سلفیہ مسجد مکرم ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ

۲۳-۲۰۱۳ھ بمطابق ۱۴۳۵ھ

تقریظ

فضیلۃ الشیخ محمد رمضان سلفی رحمہ اللہ شیخ الحدیث جامعہ رحمانیہ لاہور

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم !

عربی زبان سیکھنے اور اسے سمجھنے کی اہمیت اس بات سے واضح ہو جاتی ہے کہ ہم مسلمان ہیں اور دین اسلام کے پیروکار ہیں اور اسلام کی بنیاد اللہ تعالیٰ کی کتاب (قرآن مجید) اور نبی کریم ﷺ کی سنت پر رکھی گئی ہے اور یہ دونوں عربی زبان پر مشتمل ہیں۔ ایک مسلمان کا اپنی عملی زندگی میں کتاب و سنت کے ساتھ وابستہ رہنا بے حد ضروری ہے، اور جملہ اہل اسلام کا انہیں سیکھنا اور انہیں سمجھ کر پڑھنا کس قدر اہمیت کا حامل ہے، اسی چیز کے پیش نظر امت مسلمہ کے خیر اندیش علماء و فقہاء نے اپنے اپنے انداز میں قرآن و حدیث کو سکھانے، سمجھانے اور ان کے فہم کو آسان بنانے کے لیے کوششیں کی ہیں، ان میں سے کسی نے مفردات قرآن کے معانی و مفہیم کو واضح کیا ہے تو کسی نے اسباب نزول کو موضوع بحث بنایا ہے۔ بعض علماء اقسام قرآن کو زیر بحث لائے ہیں تو بعض نے قرآن کے ناسخ و منسوخ کے متعلق بحث کی ہے، کسی نے آیات احکام کو موضوع بحث بنایا ہے، تو بعض نے کتاب الہی کی صرنی و نحوی پیچیدگیوں کو حل کر دیا ہے، غرضیکہ علماء اسلام میں سے اکثر نے علوم قرآن کی خدمت میں اپنے اپنے ذوق کے مطابق حصہ ڈالنے کی سعی مشکور فرمائی ہے۔

دور حاضر میں چونکہ طلباء کا علمی ذوق و شوق زوال کا شکار ہے، اور وہ جسمانی راحتوں کو حصول علم کی مشقتوں پر فوقیت دیتے نظر آتے ہیں، حالانکہ لا یستطاع العلم براحۃ الجسم [مسلم: 1390] کی روشنی میں راحت طلب انسان علم حاصل نہیں کر سکتا، جس کا نتیجہ یہ ہے کہ تحصیل علم سے فراغت حاصل کرنے والے اکثر طلباء کا عام طور پر عربی عبارت کا تلفظ درست نہیں ہوتا، اور وہ قرآنی آیات کی تحلیل صرنی و نحوی سے نا بلند ہوتے ہیں، طلباء کی اس علمی بے بضاعتی اور کمی کا احساس کرتے ہوئے محترم مولانا مختار احمد سلفی نے اس عظیم کام کا بیڑا اٹھایا، اور ان کی انتھک محنت اور کوشش سے صرنی و نحوی مباحث کو آسان بنانے کی غرض سے ”الیا قوت والمرجان فی حل صیغ القرآن“ کے نام سے یہ عظیم کتاب معرض وجود میں آگئی، جس میں مؤلف نے کلمات قرآن کو ترتیب دینے میں دیگر مؤلفین سے الگ انداز اختیار کیا ہے اور مادہ کے اعتبار سے الفاظ قرآن کو جمع کرنے کی بجائے انہیں حروف تہجی کے اعتبار سے جمع کرنے کا اہتمام کیا ہے، یوں ایک کلمہ کے مشتقات مختلف ابواب میں تقسیم ہو گئے ہیں، مثال کے طور پر لفظ ”قال“ کے تمام مشتقات آپ کو اس کتاب میں یکجا جمع شدہ نہیں ملیں گے، جیسا کہ اکثر علماء کا طریقہ کار ہے، بلکہ لفظ ”قال“ سے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لیے آپ کو باب القاف میں حروف تہجی میں سے ق کی طرف رجوع کرنا ہوگا، اور اس کا مضارع ”یقول“ باب الیاء میں ی ق کی فہرست میں ملے گا، اور امر کے صیغے ”قل“ کو ق ل میں دیکھا جاسکے گا، اور جمع مشکلم کے صیغے ”نقول“ کو باب النون میں ن ق کی فہرست میں تلاش کرنا ہوگا، اس طرح تمام کلمات کو جمع کیا گیا ہے اور یہ ترتیب حروف تہجی کے اعتبار سے الفاظ قرآن کے ساتھ خاص ہے، اور اسی غرض کے لیے کتاب کے ہر صفحہ کے سرورق پر ان حروف تہجی کی نشاندہی کر دی گئی ہے جن کے تحت مطلوبہ الفاظ کو اپنی تمام معلومات کے ساتھ ترتیب دیا گیا ہے، یوں اس کتاب میں ہر لفظ کے متعلق عموماً دس قسم کی معلومات فراہم کر دی گئی ہیں، اور الفاظ معللہ کی تعلیلات بھی ان کے قواعد کی نشاندہی کے ساتھ زیر صفحہ آگئی ہیں۔

امید ہے کہ یہ کاوش طلباء کی علمی تشنگی دور کرنے کے لیے کافی حد تک مفید اور انہیں عربی گرامر سے آراستہ کرنے میں معاون ثابت ہوگی، دعا ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اس کتاب کو اس کے مؤلف کے لیے توشیح آخرت اور جملہ اہل اسلام کے لیے مفید بنائے، آمین!

محمد رمضان سلفی

جامعہ لاہور اسلامیہ (جامعہ رحمانیہ) لاہور

تقریظ

فضیلۃ الشیخ مفتی محمد یوسف قصوری رحمۃ اللہ علیہ شیخ الحدیث جامعہ دارالحدیث رحمانیہ سولہ بازار کراچی

الحمد لله رب العلمين والصلاة والسلام على اشرف الانبياء والمرسلين وعلى آله واصحابه اجمعين ومن تبعهم باحسان الى يوم

الدين، اما بعد!

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا وہ کلام ہے جو اس نے اپنے آخری نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمایا ہے۔ قرآن مجید اپنی فصاحت و بلاغت میں، قراءت و تلاوت کی حلاوت میں، صوتی تاثیر اور معانی کی گہرائی میں، آیات کے نظم و ضبط اور مضامین کے تسلسل و ربط میں، افکار کی بلندی اور نظریات کی سچائی میں، الغرض ہر پہلو اور زاویے میں لاریب اور بے مثال ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿قُلْ لِّیْنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰی اَنْ یَّاتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا یَاتُوْنَ بِمِثْلِهٖ﴾ [بنی اسرائیل: 88] ”آپ واضح فرمادیں کہ اگر تمام انسان اور جن اس قرآن کی مثل لانے کے لیے جمع ہو جائیں تب بھی وہ اس کی مثل نہیں لاسکتے۔“

دنیا میں دن بدن علوم و فنون کی ترقی ہو رہی ہے اسلام کے مخالفین اور مفکرین بھی بہت زیادہ ہیں قرآن کے نزول کو چودہ سو سال سے زیادہ عرصہ گزر چکا ہے لیکن آج تک کوئی بھی شخص قرآن کریم کی کسی ایک سورت یا کسی ایک آیت کی مثل نہیں لاسکا۔

قرآن حکیم کی عبارت ایسی فصیح و بلیغ ہے کہ بڑے بڑے فصحاء اور بلغاء حیران و ششدر ہیں اور ان کو یہ تسلیم کیے بغیر چارہ نہیں کہ یہ کسی انسان کی تکبہ کی نہیں بلکہ اللہ وحدہ لا شریک کا کلام ہے۔ اس کی آیات کے نظم و ضبط اور مضامین کے تسلسل و ربط کے معجزہ ہونے اور انسان کی قدرت کے قاصر ہونے کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ ایک فصیح و بلیغ انسان جب کوئی خطبہ یا کتاب لکھتا ہے تو وہ اس میں اپنی تمام صلاحیتیں بروئے کار لاتا ہے پھر جب اس میں غور و فکر کرتا ہے تو اسے کئی لفظ حذف اور کئی جملہ تبدیل کرنے پڑتے ہیں، وہ کچھ لکھتا ہے کچھ مٹاتا ہے تصحیح درج کرتا ہے پھر علم و فضل میں اپنے سے بڑے کسی شخص کو دکھاتا ہے وہ بھی اس میں طبع آزمائی اور اس کی تنقیح کرتا ہے پھر بھی حتمی طور پر نہیں کہا جاسکتا کہ اب اس میں کوئی لفظ یا اس کا کوئی جملہ تبدیل نہیں کیا جاسکتا۔ لیکن اگر قرآن حکیم کے کسی لفظ کو اس کی جگہ سے ہٹا کر اس کی جگہ کوئی دوسرا لفظ رکھنا چاہیں تو پوری لغت کو چھاننے کے بعد بھی اس کا متبادل کوئی لفظ نہیں مل سکے گا۔ قرآن حکیم میں سے کسی لفظ کو نہ تو کم کیا جاسکتا ہے اور نہ ہی اس میں کسی لفظ کا اضافہ کیا جاسکتا ہے اس کے جوا لفاظ چودہ سو سال پہلے نازل ہوئے تھے آج بھی وہی ہیں اور قیامت تک وہی رہیں گے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿اِنَّا نَحْنُ بَرِّا لِّلْاٰتِ الْاٰتِ وَ اِنَّا لَءِیْنَ لِحٰفِظُوْنَ﴾ [الحجر: 9] ”بے شک ہم نے قرآن حکیم کو نازل کیا ہے اور یقیناً ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔“

قرآن مجید تمام انسانوں کے لیے دستور زندگی اور مکمل ضابطہ حیات ہے، علامہ طبری رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے تورات میں صرف مواظ (نصیحتیں) بیان کی ہیں زبور میں صرف اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء ہے، انجیل میں صرف مثالیں بیان کی ہیں اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو کتاب نازل کی ہے اس میں مواظ، حمد و ثناء اور تمثیلات بھی ہیں اور وہ تمام خصوصیات ہیں جو کتب سابقہ میں تھیں اور متزا دیہ ہے کہ قرآن مجید میں ایسے اصول اور احکام بیان کیے گئے ہیں جو عہد رسالت سے لے کر قیامت تک آنے والی تمام نسل انسانی کے نظام حیات کے لیے کافی اور روانی ہیں۔ اس کے مضامین میں رشد و ہدایت کا واضح پیغام ہے، امر بھی ہے اور نہی بھی، وعدہ بھی ہے اور وعید بھی، ترغیب بھی ہے اور ترہیب بھی، مشلہ بھی ہیں اور قصص بھی، ماضی کے حالات بھی ہیں اور مستقبل کے واقعات بھی اور دلائل و براہین سے مرصع وہ مسلمہ حقائق بھی ہیں جنہیں تسلیم کرنے والے دنیا میں اقبال و عروج حاصل کرتے ہیں اور آخرت میں جنت کے وارث بن جاتے ہیں اور جن سے اعراض کرنے والے دنیا میں بھی پستی اور ذلت کا شکار ہوتے ہیں اور آخرت میں جہنم کی آگ

کا ایدھن بن جاتے ہیں۔ ہادی عالم رحمہ اللہ کا ارشاد گرامی ہے ((اِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِهَذَا الْكِتَابِ اَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهِ اٰخَرِيْنَ)) [مسلم]
قرآن پاک کے ایک ایک لفظ میں علم و حکمت کے خزانے جمع ہیں جن کے حصول کے لیے عربی گرامر کی مفتاح یعنی صرف و نحو کے قواعد کی پہچان کی ضرورت ہے اس کلید کا حامل تلاوت کی غلطیوں سے محفوظ ہونے کے ساتھ ساتھ معانی کی گہرائی تک پہنچنے میں کامیاب ہو جاتا ہے، شروع میں قرآن پاک پر حرکات و سکنات اور اعراب نہیں تھے عرب لوگ اپنی زبان اور محاورے کی مدد سے اعراب کے بغیر اس کی بالکل صحیح تلاوت کر لیا کرتے تھے پھر جیسے جیسے اسلام پھیلتا گیا اور غیر عرب لوگ مسلمان ہوتے گئے۔ اہل زبان نہ ہونے کی وجہ سے ان سے قراءت میں غلطیاں ہونے لگیں جس سے اس کا مطلب اور مفہوم بھی تبدیل ہونے لگا تو قرآن پاک پر حرکات و سکنات اور اعراب لگانے کی ابتداء کے بارے میں اہل علم کے مختلف اقوال ہیں۔

حافظ ابن عساکر رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ایک شخص نے اس آیت مبارکہ ﴿اِنَّ اللّٰهَ بَرِيْءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَرَسُوْلُهُ﴾ [التوبة: 3] ”بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ مشرکوں سے بیزار ہیں۔“ کو پڑھنے میں غلطی کر دی اور اس نے رَسُوْلُکَ لَوَّالُے پیش کے ساتھ پڑھنے کی بجائے الٹی زیر کے ساتھ پڑھ دیا جس کا معنی یہ ہو جاتا ہے ”بے شک اللہ تعالیٰ مشرکوں اور اپنے رسول ﷺ سے بیزار ہیں“ العیاذ باللہ، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابوالاسود الدؤلی کو قرآن پاک کے لیے قواعد مرتب کرنے کا حکم دیا (مختصر تاریخ دمشق مطبوعہ دار الفکر بیروت)

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ عراق کے گورنر زیاد کے کہنے پر ابوالاسود نے عربی زبان کے قواعد مرتب کیے (البدایہ والنہایہ، ج 8، ص 312 مطبوعہ دار الفکر بیروت) ممکن ہے کہ ان تمام شخصیات نے اپنے وقت میں ابوالاسود دؤلی کو یہ حکم دیا ہو اس لیے ابوالاسود نے ان سب کے زمانے کو پایا ہے اس کی وفات 69ھ میں ہوئی۔ اس وقت اس کی عمر 58 سال تھی، اس کے بعد بھی ہر دور میں اہل علم قرآن مجید کی خدمت کرنے کی سعی کرتے رہے ہیں۔

زیر نظر کتاب کے مؤلف مولانا مختار احمد سلفی رحمہ اللہ سابق مدرس اسلامک ایجوکیشن انسٹیٹیوٹ منہتا نوالہ دیپالپور، اوکاڑہ اور موجودہ مدرس الرحمتہ انسٹیٹیوٹ واربرٹن نکانہ کی یہ عظیم کاوش بھی اسی سلسلہ جلیلہ کی ایک مبارک کڑی ہے جس میں قرآن مجید کے سنہری الفاظ کی صرفی، نحوی اور لغوی اعتبار سے جامع اور خوبصورت تشریح کی گئی ہے۔

مولانا موصوف نے ”الیا قوت والمرجان فی حل صیغ القرآن“ لکھ کر اہل علم کے ہاتھ میں وہ کلید تھما دی ہے جس کے ذریعے وہ قرآن مجید کے بحر عمیق میں غوطہ زن ہو کر موتیوں سے جھولیاں بھر سکتے ہیں۔ ”الیا قوت والمرجان“ طلباء اور علماء کے لیے یقیناً ایسا انمول تحفہ ہے جس سے مستفید ہو کر وہ اپنے آپ کو بھی اور اپنے متعلقین کو بھی افکار کی بلندی اور نظریات کی سچائی کی بدولت اس اعلیٰ مقام پر پہنچا سکتے ہیں جہاں رحمت الہی ہے ”الیا قوت والمرجان“ ان کی منتظر ہوگی۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿كَانَ هَٰؤُلَاءِ السَّاقُوتِ وَالْمَرْجَانُ قِبَاۤتِیْ اِلَآءِ رَبِّکُمْ اَتَاٰکُمْ کَذٰلٰکَ﴾ [الرحمن: 58-59] ”وہ (حوریں) یا قوت اور مرجان جیسی ہیں تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔“

بلاشبہ الیا قوت والمرجان گرامر قدر علمی سرمایہ ہے، دعا ہے کہ اللہ رب العزت اسے شرف قبولیت بخشے، اہل علم و عمل کو اس سے استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور مؤلف کے لیے اسے ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین!

وصلی اللہ علی النبی محمد وآلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

کتبہ

مفتی محمد یوسف قصوری

جامعہ دارالحدیث رحمانیہ سو لجر بازار کراچی

تقریظ

فضیلۃ الشیخ مولانا خالد بن بشیر مرجاوی رحمہ اللہ، شیخ الحدیث جامعہ محمدیہ اہل حدیث گوجرانوالہ

الحمد لله وكفى وسلام على عباده اصطفى ، آمَّا بَعْدُ

ہمارے دین ”اسلام“ کا اصل منبع قرآن و سنت ہے جو عربی زبان میں ہے، سید و عالم، خاتم الانبیاء والمرسلین محمد رسول اللہ ﷺ خود عربی تھے اور آپ کے اولین مخاطب عرب تھے، اس لیے جو کتاب آپ ﷺ پر نازل کی گئی وہ بھی عربی تھی: ﴿وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانٍ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ﴾ [ابراہیم: 4] ”اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اُس کی قوم کی زبان میں تاکہ وہ اُن کے لیے کھول کر بیان کر دے۔“

عربی کے بارے میں بعض حلقوں میں یہ تاثر ہے کہ یہ بہت مشکل زبان ہے، جبکہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ القمر میں قرآن مجید جو کہ عربی میں ہے کے بارے میں چار مرتبہ فرمایا: ﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ﴾ [القمر: 17, 22, 32, 40] ”اور بلاشبہ یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان بنایا، تو کیا کوئی ہے نصیحت حاصل کرنے والا؟“

اور نبی ﷺ نے فرمایا: ((إِنَّ الدِّينَ يُسْرٌ)) [صحیح البخاری] ”دین آسان ہے۔“

لیکن جس طرح کوئی بھی چیز سیکھنے سے آتی ہے اسی طرح علم بھی سیکھنے سے آتا ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَاللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ﴾ [النحل: 78] ”اور اللہ نے تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے اس حال میں نکالا کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے، اور اس نے تمہارے لیے کان، آنکھیں اور دل بنائے تاکہ شکر کرو“

قرآن مجید اگرچہ آسان ہے لیکن اس کی تمہین کے لیے اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو مبعوث فرمایا ہے، اس لیے رسول اللہ ﷺ کی حدیث کو چھوڑ کر اگر کوئی صرف عربی لغت کے سہارے قرآن کا معنی متعین کرنے کی کوشش کرے گا وہ راہ حق سے بھٹک جائے گا۔ صحابہ کرام رحمہ اللہ کو عرب ہونے کے باوجود قرآن مجید کو سمجھنے کے لیے رسول اللہ سے راہنمائی لینا پڑتی تھی، جیسا کہ مندرجہ ذیل دو آیتوں کو سمجھے میں بعض کو غلطی لگ گئی: ﴿وَكُلُّوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَبَيِّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ﴾ [البقرہ: 187] ﴿الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ مُهْتَدُونَ﴾ [الأنعام: 82] پہلی آیت سے عام دھاگے مراد ملے لیے جب کہ دوسری آیت کے نزول پر پریشان ہوئے کہ ہم میں سے کون ہے جس سے اپنی جان پر ظلم نہ ہوا ہو؟ نبی کریم ﷺ نے پہلی آیت میں وارد دھاگوں کو صبح کی سفیدی اور رات کی سیاہی اور دوسری آیت میں وارد لفظ ”ظلم“ کو شرک سے تعبیر فرمایا۔

ہم عجی ہیں، نہ ہماری زبان عربی ہے اور نہ ہم صحابہ کرام رحمہ اللہ کی طرح بلا واسطہ رسول اللہ ﷺ سے راہنمائی لے سکتے ہیں، لہذا قرآن مجید کو پڑھنے اور سمجھنے کے لیے ہمیں لغت عرب اور اس کے قواعد کی ضرورت پڑے گی، لیکن یہ سب ممد و معاون کے طور پر ہوں گے، کلی طور پر ان پر انحصار نہیں کیا جاسکتا، بلکہ ہمیں اس کے ساتھ ساتھ قرآن مجید کے اُس بیان اور تشریح کو بھی سامنے رکھنا پڑے گا جو رسول اللہ ﷺ کی سنت و حدیث میں ہے۔

مولانا مفتی راہد سلفی رحمہ اللہ کی یہ کتاب قرآن مجید کے مفردات والفاظ کے حوالے سے بہت مفید کتاب ہے جس میں انہوں نے پورے قرآن مجید کے الفاظ کو سامنے رکھا ہے اور ان کے ”معانی، سہ اقسام، صیغہ، باب، شش اقسام، ہفت اقسام، مادہ، وزن، اصل اور حوالہ“ کے بارے میں اختصار سے جامع کلام کیا ہے، پھر ان پر عمدہ تعلیقات قید کر رہے ہیں۔

میں نے ”باب السادس سے باب الیاء“ تک چیدہ چیدہ مقامات کو دیکھا ہے، میری نظر میں مدارس دینیہ کے طلبہ و مدرسین کے لیے جہاں یہ ایک بیش قیمت تحفہ ہے، وہاں عام پڑھ لکھے لوگ بھی اس سے بھرپور فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب کو دین کے فہم کے لیے مدد و معاون اور نافع بنائے اور قبول عام عطا فرمائے اور اس کے مؤلف اور جملہ معاونین کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

خالد بن بشیر مرجالوی (عفی عنہما)

الجامعة المحمدية لأهل الحديث، كوجرانوالہ

الأربعاء، 9 شوال 1435ھ

تقریظ

فضیلۃ الشیخ مولانا ابوعمار عمر فاروق السعیدی رحمۃ اللہ علیہ، شیخ الحدیث جامعہ مراۃ القرآن واربرٹن

”الیا قوت والمرجان فی حل صغ القرآن“ دیکھنے کا موقع ملا، تعجب ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے اپنے دین اور اپنی کتاب کی خدمت کیسے کیسے اور کس کس طرح سے لیتا ہے اور یہ سب اس کا الہام اور اس کی توفیق ہے۔

عربی زبان کے اصول و قواعد اور ان کی تطبیق جسے حاصل ہو جائے اس کے لیے باعث لذت بھی ہو جاتے ہیں۔ اور مدارس اسلامیہ میں یہ ذوق بیدار کرنے کی بھرپور کوشش ہوتی ہے جس سے قرآن مجید اور دیگر علوم اسلامیہ عربیہ کا سمجھنا انتہائی آسان ہو جاتا ہے۔

برادر گرامی مولانا مختار احمد السلفی نے انتہائی عرق ریزی کے ساتھ علوم اسلامیہ کے مبتدی و ممتدی طلبہ کے لیے کلمات قرآنیہ کے حل کا ایک انسائیکلو پیڈیا تیار کر دیا ہے۔ یہ اس طرح کی علمی کاوشیں اللہ عزوجل کی طرف سے امت کے لیے اتمام حجت بھی ہیں اور مولانا بجا طور پر کہہ سکتے ہیں۔

اب جس کے جی میں آئے پائے روشنی ہم نے تو دیا جلا کے سر راہ رکھ دیا

فی الواقع مدارس دینیہ میں ابتدائی دو تین سالوں میں عربی صرف و نحو کے اصول و قواعد سے طلبہ کو بخوبی آگاہی حاصل ہو جاتی ہے، مگر ان کی فی الواقع تطبیق خاصی محنت اور توجہ ہی سے ممکن ہوتی ہے۔ مولانا موصوف نے اپنے منفرد ذوق سے علوم اسلامیہ کے طلبہ ہی کو نہیں بلکہ مدرسین کو بھی متبع فرمایا ہے، جو انتہائی وقیح ہونے کے ساتھ ساتھ لائق صد شکر یہ بھی ہے۔

امید ہے اس سے ان شاء اللہ بہتوں کا بھلا ہوگا، طلبہ کو اپنے مراجعہ اور مذاکرہ میں اور اساتذہ کو اپنی تدریس میں اس سے انتہائی آسانی رہے گی۔ تقبل اللہ مساعیہ

کتبہ

ابوعمار عمر فاروق السعیدی

الرحمۃ انسٹیٹیوٹ واربرٹن

12 جنوری 2015

قرآن مجید کے متعلق چند معلومات

قرآن مجید کے حروف، حرکات، نقاط، کلمات، آیات وغیرہ کی تعداد

تعداد	نام	تعداد	نام	تعداد	نام
52242	فتحات	6214	آیات مدنی	30	پارے
39582	کسرات	6216	آیات بصری	114	سورتیں
1252	تشدیدات	6250	آیات ثانی	7	منزلیں
1771	مدات	6237	عند بعض	540	رکوع
10568	نقاط	77437، 77933	کلمات	6666	آیات عامہ
14	سجرات اتفاقی	323671	حروف	6616	عند بعض
15	کل سجرات	8804	ضمانات	6212	آیات کمی

قرآن مجید کے حروف کی تعداد

تعداد	حروف	تعداد	حروف	تعداد	حروف	تعداد	حروف
26560	ن	842	ظ	4697	ذ	48872	ا
25536	و	92200	ع	11093	ر	11228	ب
19070	ہ	2208	غ	1590	ز	1199	ت
4115	ء	8499	ف	5891	س	1276	ث
25919	ی	6813	ق	2253	ش	3273	ج
3720	لا	9522	ك	2013	ص	973	ح
		3432	ل	1607	ض	2416	خ
		26535	م	1274	ط	5642	د

قرآن مجید کی آیات، حروف اور کلمات کی تعداد کے بارے میں چند ضروری باتیں

قرآن کریم کی آیات کی تعداد میں علماء کوفہ، شام، بصرہ، مکہ اور علماء مدینہ کا اختلاف ہے، پس جمہور کے نزدیک قرآن مجید کی بسم اللہ کے بغیر 6236 آیات ہیں اور بسم اللہ کے ساتھ 6349 آیات ہیں، اور بعض کہتے ہیں کہ قرآن کریم کی آیتیں چھ ہزار ہیں، اس سے اوپر اختلاف ہے، بعض تو اس پر زیادہ نہیں بتاتے، بعض کے نزدیک 6204، بعض کے نزدیک 6219، بعض کے نزدیک 6225، بعض کے نزدیک 6226، اور بعض کے نزدیک مذکورہ بالا اقوال ہیں، آیات کی تعداد میں اختلاف کی وجہ یہ نہیں کہ بعض آیات کو قرآن نہیں مانتے اور بعض مانتے ہیں بلکہ اصل وجہ یہ ہے کہ بعض لوگ نبی کریم ﷺ کا جس جگہ وقف کرنا پایا گیا ہے اسے آیات شمار کرتے ہیں اور بعض علماء کے نزدیک جن دو جگہوں میں وقف ثابت نہیں بلکہ وصل ثابت ہے تو انہوں نے دونوں کو ایک آیت سمجھا ہے۔

اسی طرح قرآن کریم کے کلمات اور حروف کی تعداد میں اختلاف ہے، قرآن کے کلمات 86430 اور حضرت عطاء بن یسار فرماتے ہیں کہ قرآن کریم کے 70439 کلمات ہیں، قرآن کے حروف 221265 ہیں اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے نزدیک 322670، مجاہد کے نزدیک 321180، فضل بن عطاء بن یسار کے نزدیک کل حروف 333015 ہیں، حجاج بن یوسف نے اپنے زمانے میں قاریوں، حافظوں اور کاتبوں کو جمع کر کے دریافت کیا کہ قرآن کریم کے حروف کی کتنی کر کے مجھے بتاؤ تو سب نے حساب کر کے بالاتفاق کہا کہ 340740 حروف ہیں، پھر حجاج نے کہا اچھا حروف کے اعتبار سے آدھا قرآن کریم کہاں ہوتا ہے؟ تو حساب سے معلوم ہوا کہ سورہ کہف کی آیت نمبر 19 میں ﴿وَلَيْسَ لَطْفٌ﴾ کی ”ت“ پر ٹھیک آدھا قرآن ہوتا ہے، حروف کی تعداد میں اختلاف کی وجہ یہ ہے کہ بعض علماء نے مشدحرف کو ایک حرف اور بعض نے دو حروف شمار کیے ہیں۔ اور سورہ برات کی سو آیتوں پر قرآن کریم کا پہلا تہائی حصہ حروف کے اعتبار سے ختم ہوتا ہے، اور دوسری تہائی سورہ شعراء کی سو آیت کے سرے پر یا ایک سو ایک آیت کے سرے پر ختم ہوتی ہے اور تیسری تہائی آخر تک۔

قرآن کا پہلا پاؤ سورہ انعام کے آخر پر، نصف قرآن سورہ کہف کے لفظ ﴿وَلَيْسَ لَطْفٌ﴾ کے ”ت“ پر، پون قرآن سورہ زمر کے خاتمہ پر اور پورا اختتام قرآن پر۔ اور اگر منزلوں کا شمار کیا جائے یعنی قرآن کریم کو سات منزلوں پر تقسیم کیا جائے تو پہلی منزل سورہ نساء: 55 میں ﴿صَلِّ﴾ کی ”ذ“ ختم ہوتی ہے، دوسری منزل سورہ اعراف: 147 میں ﴿حَبِطْتُ﴾ کی ”ت“ پر ختم ہوتی ہے، تیسری منزل سورہ رعد: 35 میں ﴿اُكْلُهَا﴾ کے آخری ”ا“ پر ختم ہوتی ہے، چوتھی منزل سورہ حج: 67 میں ﴿جَعَلْنَا﴾ کے ”ا“ پر ختم ہوتی ہے، پانچویں منزل سورہ احزاب: 36 میں ﴿مُؤْمِنَةٍ﴾ کی ”ة“ پر ختم ہوتی ہے، چھٹی منزل سورہ فتح: 6 میں ﴿السَّوْءِ﴾ کی ”و“ پر ختم ہوتی ہے، اور ساتویں منزل قرآن مجید کے اختتام پر ختم ہوتی ہے۔

کئی سورتیں وہ سورتیں ہیں جو ہجرت سے پہلے نازل ہوئیں، یہ کل چھبیس سورتیں ہیں، جو کہ درج ذیل ہیں: سورہ بقرہ، سورہ آل عمران، سورہ نساء، سورہ مائدہ، سورہ توبہ، سورہ رعد، سورہ نحل، سورہ حج، سورہ نور، سورہ احزاب، سورہ محمد، سورہ فتح، سورہ حجرات، سورہ طہ، سورہ حدید، سورہ مجادلہ، سورہ حشر، سورہ ممتحنہ، سورہ صف، سورہ جمعہ، سورہ منافقون، سورہ تغابن، سورہ طلاق، سورہ تحریم، سورہ زلزال، اور سورہ نصر۔

مدنی سورتیں وہ سورتیں ہیں جو ہجرت کے بعد نازل ہوئیں، یہ کل اٹھاسی سورتیں ہیں، مدنی سورتوں کے علاوہ باقی تمام مدنی ہیں۔

نوٹ: بعض سورتوں کے کئی اور مدنی ہونے میں اختلاف ہے۔

قواعد القرآن

مثال کے قواعد

- ① قاعدہ یَعْدُ: جو واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو اس کو حذف کرنا واجب ہے، جیسے: یَعْدُ، یہ اصل میں یَوْعْدُ تھا، واؤ علامت مضارع مفتوح اور عین مکسور کے درمیان واقع ہو کر حذف ہو گئی۔
- ② قاعدہ یَهْبُ: جو واؤ علامت مضارع مفتوح اور فتح عین (بشرطیکہ وہ باب فتح ہو) کے درمیان واقع ہو اس کو حذف کرنا واجب ہے، جیسے: یَهْبُ، یہ اصل میں یَوْهَبُ تھا، واؤ علامت مضارع مفتوح اور عین مفتوح کے درمیان واقع ہو کر حذف ہو گئی۔
- ③ قاعدہ عِدَّةٌ: جو مصدر مثال واوی سے فِعْلُ کے وزن پر ہو اس سے واؤ کو وجوبی طور پر حذف کر کے اس کے عوض آخر میں تاء بڑھادیتے ہیں اور عین کلمہ کو کسرہ دیتے ہیں بشرطیکہ اس کے مضارع سے واؤ حذف ہو چکی ہو، جیسے: عِدَّةٌ، یہ اصل میں وَعْدٌ تھا، مصدر مثال واوی سے فِعْلُ کے وزن پر واقع ہوا اور اس کے مضارع سے واؤ حذف ہو چکی ہے، اس سے واؤ کو حذف کر کے اس کے عوض آخر میں تاء بڑھادی اور عین کلمہ کو کسرہ دے دیا۔
- فائدہ:** مضارع مفتوح العین کے مصدر میں عین کلمہ کو کبھی فتح بھی دیتے ہیں، جیسے: سَعَةً۔
- ④ قاعدہ مِيزَانٌ: جو واؤ ساکن غیر مدغم، کسرہ کے بعد واقع ہو وہ وجوبی طور پر یاء سے بدل جاتی ہے، جیسے: مِيزَانٌ، یہ اصل میں مِوزَانٌ تھا، واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی۔
- بشرطیکہ وہ واؤ باب افعال کے فاء کلمہ میں نہ ہو، جیسے: اَوْتَقَدَ سے اِتَّقَدَ۔
- ⑤ قاعدہ مُوقِنٌ: جو یاء ساکن غیر مدغم، ضمہ کے بعد واقع ہو وہ وجوبی طور پر واؤ سے بدل جاتی ہے، جیسے: مُوقِنٌ، یہ اصل میں مُیقِنٌ تھا، یاء ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد واقع ہو کر واؤ سے بدل گئی۔
- بشرطیکہ وہ یاء باب افعال کے فاء کلمہ میں نہ ہو، جیسے: اِيتَسَّرَ سے اِتَّسَّرَ۔
- ⑥ قاعدہ اِتَّقَدَ: جو واؤ یاء اصلی باب افعال کے فاء کلمہ میں واقع ہو اس کو تاء سے بدل کر تاء کا تاء میں ادغام کرنا واجب ہے، جیسے: اِتَّقَدَ، یہ اصل میں اَوْتَقَدَ تھا، واؤ اصلی باب افعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو وجوباً تاء سے بدل کر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا، یہ اصل میں اِيتَسَّرَ تھا، یاء اصلی باب افعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو وجوباً تاء سے بدل کر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا۔
- فائدہ:** اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ کی اصل کے بارے میں تین اقوال ہیں: ۱۔ علامہ جوہری کے نزدیک یہ مہموز الفاء ہے، اس کی اصل اَخَذَ ہے۔ ۲۔ ابوعلی فارسی کے نزدیک یہ صحیح ہے، اس کی اصل تَخَذَ ہے۔ ۳۔ متاخرین کے نزدیک یہ مثال ہے، اس کی اصل وَخَذَ ہے۔
- فائدہ:** پہلے قول کے مطابق اِتَّخَذَ میں یاء کے ہمزہ سے تبدیل ہونے کے باوجود بھی ادغام کیا گیا ہے، یہ شاذ ہے۔
- ⑦ قاعدہ اُجُوءٌ: جو واؤ فاء کلمہ میں مضموم یا مکسور ہو یا عین کلمہ میں مضموم ہو، اسے ہمزہ سے بدلنا جائز ہے، جیسے: اُجُوءٌ (چہرے)، اِشَّاحٌ (ہار والا)، اَذُنُّرٌ (ست عورت)۔ اُجُوءٌ اصل میں وُجُوءٌ تھا، واؤ فاء کلمہ میں مضموم واقع ہوئی اسے جوازی طور پر ہمزہ سے بدل دیا، اِشَّاحٌ اصل میں وِشَّاحٌ تھا، واؤ فاء کلمہ میں مکسور واقع ہوئی اسے ہمزہ سے بدل دیا، اَذُنُّرٌ اصل میں اَذُوْرٌ تھا، واؤ عین کلمہ میں مضموم واقع ہوئی اسے ہمزہ سے بدل دیا۔
- شرط یہ ہے کہ وہ واؤ مشدد یا ضمیمہ عارضی نہ ہو، جیسے: تَعَوَّذُ، رَاوُوْنَ۔
- جو واؤ فاء کلمہ میں مفتوح ہو اسے ہمزہ سے بدلنا شاذ ہے، جیسے: اَحَدٌ، اَنَاءَةٌ (موتی)۔ اَحَدٌ اصل میں وَحَدٌ تھا، واؤ فاء کلمہ میں مفتوح واقع ہوئی اسے ہمزہ سے بدل دیا، اَنَاءَةٌ اصل میں وَنَاءَةٌ تھا، واؤ فاء کلمہ میں مفتوح واقع ہوئی اسے ہمزہ سے بدل دیا۔

اسی طرح فاء کلمہ میں آنے والی واؤ کا تاء سے بدلنا بھی شاذ ہے، جیسے: تَقْلَةُ، تَجَاهُ، تَكْلَانُ، تَرَاثُ، تَقْوَىٰ اصل میں وَقَاةٌ، وَجَاهُ، وَكْلَانُ، وَرَاثُ، وَفِيٌّ تھے، واؤ فاء کلمہ میں واقع ہوئی اسے تاء سے بدل دیا۔

⑧ قاعدہ اَوَاصِلُ: جب دو متحرک واؤ کلمہ کے شروع میں واقع ہوں تو پہلی واؤ کو ہمزہ سے بدلنا واجب ہے، جیسے: اَوَاصِلُ، اَوُصِلُ، اَوَاصِلُ اصل میں وَوَاصِلُ تھا، دو متحرک واؤ کلمہ کے شروع میں واقع ہوئیں، تو پہلی واؤ کو وجوبا ہمزہ سے بدل دیا، اَوُصِلُ اصل میں وَوُصِلُ تھا، دو متحرک واؤ کلمہ کے شروع میں واقع ہوئیں، تو پہلی واؤ کو وجوبا ہمزہ سے بدل دیا۔ اگر دوسرا واؤ ساکن ہو تو اسے ہمزہ سے بدلنا جائز ہے، واجب نہیں، جیسے: اَوُورِي اصل میں وَوُورِي تھا۔

اجوف کے قواعد

① قاعدہ قَالُ: جو واؤ یا یاء متحرک اور اس کا ماقبل مفتوح ہو اسے الف سے بدل دیتے ہیں، جیسے: قَالُ، خَافَ، بَاعَ۔ قَالُ اصل میں قَوْلُ تھا، واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا، خَافَ اصل میں خَوِيفَ تھا، واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا، بَاعَ اصل میں بَيَّعَ تھا، یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا۔

② قاعدہ قُلْنُ: جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ دوساکن جمع ہونے کی وجہ سے گر جائے اور وہ کلمہ مسور العین نہ ہو تو فاء کلمہ کو ضمہ دیا جاتا ہے، جیسے: قُلْنُ کہ اصل میں یہ قَوْلُنْ تھا، واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدلا تو قَالُنْ ہوا، الف کو دوساکن جمع ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو قُلْنُ ہوا اب مذکورہ قاعدہ کے تحت فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا تو قُلْنُ ہو گیا۔

③ قاعدہ خِفْنُ: جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ دوساکن جمع ہونے کی وجہ سے گر جائے اور وہ کلمہ مسور العین ہو تو فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا جاتا ہے، جیسے: خِفْنُ کہ اصل میں یہ خَوِفْنْ تھا، واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدلا تو خَافْنُ ہوا، دوساکن جمع ہونے کی وجہ سے الف گرا دیا تو خِفْنُ ہوا، اب مذکورہ قاعدہ کے تحت فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا تو خِفْنُ ہو گیا۔

④ قاعدہ بَعْنُ: جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ یاء دوساکن جمع ہونے کی وجہ سے گر جائے تو فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا جاتا ہے، جیسے: بَعْنُ کہ اصل میں یہ بَيَّعْنْ تھا، یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدلا تو بَاعْنُ ہوا، دوساکن جمع ہونے کی وجہ سے الف کو گرا دیا تو بَعْنُ ہوا، مذکورہ قاعدہ کے تحت فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا تو بَعْنُ ہو گیا۔

⑤ قاعدہ قِيلُ: جب ماضی مجہول کے عین کلمہ میں واؤ یا یاء ہو تو ان کی حرکت ماقبل کو دیں گے بشرطیکہ اس کی ماضی معلوم میں تعلیل ہو چکی ہو اگر عین کلمہ میں واؤ ہو تو اس کو یاء سے بدل دیں گے، جیسے: قِيلُ، بَيَّعُ۔ قِيلُ اصل میں قَوْلُ تھا، واؤ کی حرکت ماقبل کو دی تو قَوْلُ ہو گیا، پھر واؤ ساکن ماقبل مسور واؤ کو یاء سے بدل دیا تو قِيلُ ہو گیا۔ بَيَّعُ اصل میں بَيَّعَ تھا، یاء کی حرکت ماقبل کو دی تو بَيَّعُ ہو گیا۔

⑥ قاعدہ يُقَالُ: جو واؤ یا یاء متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو تو اس واؤ یا یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیں اگر وہ حرکت فتح ہو تو واؤ اور یاء کو الف سے بدل دیں جیسے: يُقَالُ، يُبَاعُ، يُخَافُ اصل میں يُقُولُ، يُبَيَّعُ، يُخَوِّفُ تھے۔ ان میں واؤ اور یاء پر فتح ہے جو ماقبل ساکن کی طرف منتقل ہو گیا تو واؤ اور یاء الف سے بدل گئی ہے

اگر وہ حرکت ضمہ یا کسرہ ہو، ضمہ واؤ سے اور کسرہ یاء سے نقل کیا گیا ہو تو وہ واؤ اور یاء اپنی حالت پر رہتی ہیں، جیسے: يُقُولُ اور يُبَيَّعُ اصل میں یَقُولُ اور یَبَيَّعُ تھے، یَقُولُ میں واؤ پر ضمہ اور یَبَيَّعُ میں یاء پر کسرہ ہے تو اس کی حرکت ماقبل ساکن کو دے دی، اگر ضمہ یاء سے اور کسرہ واؤ سے نقل کیا گیا ہو تو واؤ اور یاء کو اس حرکت کے مطابق حرف علت سے بدل دیا جاتا ہے جیسے: اُقِيمَ اصل میں اُقِيمَ تھا، اس میں واؤ پر کسرہ ہے، اسے ماقبل ساکن کو دینے کے بعد یاء سے بدل دیا۔

⑦ قاعدہ قُولُنْ: جو حرف علت حالت جزم میں دوساکن جمع ہونے کی وجہ سے حذف ہو گیا ہو جب لام کلمہ ضمیر یا نون تاکید کے ساتھ ملنے کی وجہ سے متحرک ہو جائے تو گواہ عرف علت اپنی جگہ واپس آ جاتا ہے جیسے: قُولُوا، قُولُنْ اصل میں قُلْ تھے ضمیر اور نون تاکید کے ملنے سے لام کلمہ متحرک

ہو گیا تو حذف شدہ حرف علت واپس آ گیا۔

فائدہ: قُلْ اصل میں اُقُولُ تھا قاعدہ یَقُولُ سے واؤ کی حرکت ماقبل کو دی پھر واؤ کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرا دیا فاء کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی وہ بھی حذف ہو گیا۔

⑧ قاعدہ قَائِلٌ: جو واؤ یا یاء فاعِل کے عین کلمہ میں واقع ہو تو وہ ہمزہ سے بدل جاتی ہے بشرطیکہ اس کے فعل میں تغلیل ہو چکی ہو جیسے: قَائِلٌ، بَانِعٌ اصل میں قَاوِلٌ، بَايِعٌ تھے

⑨ قاعدہ مَبِيعٌ: اجوف یائی میں ضمہ منقولہ کو کسرہ سے بدل کر واؤ مفعول کو یاء سے بدل دیتے ہیں جیسے: مَبِيعٌ اصل مَبِیُوعٌ تھا قاعدہ یَقُولُ سے مَبُوعٌ ہو گیا پھر قاعدہ مذکورہ سے مَبُوعٌ ہوا پھر اس سے مَبِيعٌ ہو گیا۔

⑩ قاعدہ رِیَاضٌ: جو واؤ جمع کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو وہ یاء سے بدل جاتی ہے بشرطیکہ اس کے مفرد میں تغلیل ہو چکی ہو، جیسے: رِیَاضٌ، حِیَاضٌ اصل میں رِوَاضٌ، حِوَاضٌ تھے۔

⑪ قاعدہ قِیَامٌ: جو واؤ مصدر کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو وہ یاء سے بدل جاتی ہے بشرطیکہ اس کے فعل میں تغلیل ہو چکی ہو جیسے: قِیَامٌ، صِیَامٌ اصل میں صِوَامٌ، قِوَامٌ تھے۔

⑫ قاعدہ حِیَکَلٌ: جو یاء ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد فُعْلَی صفتی میں واقع ہو تو ضمہ کو کسرہ سے بدلنا واجب ہے، جیسے: حِیَکَلٌ اصل میں حُیَکَلٌ تھا، یاء ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد فُعْلَی صفتی میں واقع ہوئی تو ضمہ کو دو جہاں کسرہ سے بدل دیا۔

⑬ قاعدہ بَیْضٌ: جو یاء ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد اَفْعَلُ فَعْلَاء صفتی کی جمع میں واقع ہو تو ضمہ کو کسرہ سے بدلنا واجب ہے، جیسے: بَیْضٌ اصل میں بُیْضٌ تھا، یاء ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد اَفْعَلُ فَعْلَاء صفتی کی جمع میں واقع ہوئی تو ضمہ کو دو جہاں کسرہ سے بدل دیا۔

ناقص کے قواعد

① قاعدہ رَضِیَ: جو واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو وہ یاء سے بدل جاتی ہے جیسے: رَضِیَ، دُعی۔ رَضِیَ اصل میں رَضِیُو تھا واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی، دُعی اصل میں دُعیُو تھا واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی۔

② قاعدہ رَضُو: جو حرف علت لام کلمہ میں مضموم اس کا ماقبل مکسور ہو تو اس کی حرکت ماقبل کو دے دیتے ہیں بشرطیکہ ضمہ کے بعد واؤ ہو پھر اگر اجتماع ساکنین ہو تو حرف علت حذف کر دیتے ہیں جیسے: رَضُو اصل میں رَضُوْا تھا اگر واؤ نہ ہو تو حرکت حذف کر دیتے ہیں جیسے: یَرُمِی اصل میں یَرُمِیُو تھا۔

③ قاعدہ یَدْعُو: جو حرف علت لام کلمہ میں مضموم اور اس کا ماقبل بھی مضموم ہو تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیتے ہیں پھر اگر اجتماع ساکنین ہو تو حرف علت بھی گرا دیتے ہیں جیسے: یَدْعُو اصل میں یَدْعُوْا تھا، یَدْعُوْنُ اصل میں یَدْعُوْنُوْا تھا۔

④ قاعدہ تَسْرِیْمِیْن: جو حرف علت لام کلمہ میں مکسور ہو اور اس کا ماقبل بھی مکسور ہو تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیتے ہیں، پھر اگر اجتماع ساکنین ہو تو حرف علت بھی گرا دیتے ہیں جیسے: تَسْرِیْمِیْن اصل میں تَسْرِیْمِیْنُوْا تھا۔

⑤ قاعدہ تَدْعِیْن: جو حرف علت لام کلمہ میں مکسور اور اس کا ماقبل مضموم ہو تو اس کی حرکت ماقبل کو دے دیتے ہیں، پھر اگر اجتماع ساکنین ہو تو حرف علت حذف کر دیتے ہیں، جیسے: تَدْعِیْن اصل میں تَدْعِیْنُوْا تھا۔

⑥ قاعدہ یَسْرُطِی: جو واؤ اصل میں تیسری جگہ ہو بسبب زیادتی کے چوتھی جگہ یا اس سے زیادہ میں واقع ہو اور اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہو تو واؤ یاء سے بدل جاتی ہے، جیسے: یَسْرُطِی، تَعَالِیْتُ اصل میں یَسْرُطُوْا تھا، تَعَالُوْتُ تھے۔

⑦ قاعدہ ذَا ع: جو واؤ اسم فاعل کے آخر میں ہو وہ یاء ہو جاتی ہے جیسے: ذَا ع اصل میں ذَا عُوْا تھا مذکورہ قاعدہ سے ذَا عِیُّ ہوا قاعدہ رَضُو سے یاء کی حرکت حذف کر کے اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاء کو حذف کر دیا تو ذَا ع ہوا۔

⑧ قاعدہ مَسْرُمی: جب واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوں اور ان میں سے پہلا ساکن ہو تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں دو جہاں ادغام کر دیتے ہیں بشرطیکہ

واو یا یا کسی دوسرے حرف سے بدلی ہوئی نہ ہو، پھر ماقبل ضمہ ہو تو (یا کے مناسب سے) کسرہ سے بدل دیتے ہیں جیسے: مَرْمُیُّ اصل میں مَرْمُوی تھا، عین کلمہ کی موافقت کی وجہ سے مَرْمُی پڑھنا بھی جائز ہے۔

⑨ قاعدہ سَبَدُّ: جب واو اور یا ایک کلمہ میں جمع ہوں اور ان میں سے پہلا ساکن ہو تو واو کو یا سے بدل کر یا میں وجوباً ادغام کر دیتے ہیں بشرطیکہ واو یا یا کسی دوسرے حرف سے بدلی ہوئی نہ ہو، جیسے: سَبَدُّ اصل میں سَبَوْدُ تھا۔

ہائندہ: مَرْمُیُّ اصل میں مَرْمُوی تھا ماضی اور مضارع کی موافقت سے آخری واو کو یا سے بدل دیا تو مَرْمُوی ہو گیا پھر قاعدہ مَرْمُی سے مَرْمُی ہو گیا۔

⑩ قاعدہ تَقْوٰی: جو یا فعلی اسی کے لام کلمہ میں ہو وہ واو ہو جاتی ہے جیسے: تَقْوٰی، تَقْوٰی اصل میں فُتِیَا، تَقِیَا تھے۔ البتہ فعلی وصفی میں یا قائم رہتی ہے، جیسے: صَدِّی (بہت پیاسی عورت)۔

⑪ قاعدہ دُنِیَا: جو واو فعلی اسی کے لام کلمہ میں ہو وہ یا ہو جاتی ہے جیسے: دُنِیَا، عَلِیَا اصل میں دُنُوٰی، عَلُوٰی تھے، البتہ فعلی وصفی میں واو قائم رہتی ہے، جیسے: غَزُوٰی (بہت جنگ کرنے والی عورت)۔

⑫ قاعدہ دُعَا: جو واو یا یا اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوا سے ہمزہ سے بدلنا واجب ہے بشرطیکہ اس کے آخر میں تائے تانیث لازمہ نہ ہو، جیسے: دُعَا، بِنَاءُ اصل میں دُعَاوُ، بِنَاوُ تھے، یہ دونوں مصدر ہیں، اَسْمَاءُ "اصل میں اَسْمَاوُ تھا اور اَحْیَاءُ اصل میں اَحْیَاوُ تھا۔

⑬ قاعدہ اَذَلُّ: جو واو یا یا اسم (متمکن) کے آخر میں ضمہ اصلی کے بعد واقع ہو تو ضمہ کو کسرہ سے اور (اس کی موافقت کی وجہ سے) واو کو یا سے بدل دیتے ہیں جیسے: اَذَلُّ اصل میں اَذَلُو تھا مذکورہ قاعدہ سے اَذَلِی ہوا قاعدہ رَضُو سے اَذَلُ ہو گیا، اَطْبُ اصل میں اَطْبِی تھا، مذکورہ قاعدہ سے اَطْبِی ہوا پھر قاعدہ رَضُو سے اَطْبُ ہو گیا۔

مضاعف کے قواعد

① قاعدہ مَدَّ: جب دو متحرک ہم جنس حرف ایک کلمہ میں جمع ہوں، اور ان کا ماقبل متحرک یا مدہ ہو تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیتے ہیں، جیسے: مَدَّ اصل میں مَدَدُ تھا اور مَادَّ اصل میں مَادِدُ تھا۔

② قاعدہ یَمُدُّ: جب دو متحرک ہم جنس حرف ایک کلمہ میں جمع ہوں اور ان کا ماقبل حرف ساکن ہو تو پہلے حرف کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیتے ہیں اور پہلے کو دوسرے میں ادغام کر دیتے ہیں، جیسے: یَمُدُّ اصل میں یَمُدُّ تھا۔

③ قاعدہ مَدَدُنْ: جب دو ہم جنس حرف ایک کلمہ میں جمع ہوں ان میں سے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہو، اگر سکون لازمی ہو تو ادغام نہیں کریں گے، جیسے: مَدَدُنْ، اگر سکون عارضی یعنی جزی یا وقفی ہو تو ادغام اور کُلک ادغام دونوں جائز ہیں، ادغام کی صورت میں دوسرے حرف کو فتح (اس لیے کہ وہ اَخَفَ الحركات ہے) کسرہ (الساکن اذا حُرک حُرک بالکسرة کے تحت) اور ضمہ دینا بھی جائز ہے بشرطیکہ ماقبل ضمہ ہو (تاکہ ماقبل سے موافقت قائم رہے) جیسے: لَمْ یَمُدْ، لَمْ یَمُدْ، لَمْ یَمُدْ۔

④ قاعدہ مَدَّ: جب دو ہم جنس یا قریب اُخْرَج حروفوں میں سے پہلا حرف ساکن ہو (مدہ نہ ہو) تو پہلے کو دوسرے میں وجوباً ادغام کر دیتے ہیں، کلمہ خواہ ایک ہو، جیسے: مَدَّ اصل میں مَدَدُ تھا، عَبَدْتُمُ اصل میں عَبَدْتُمُ تھا یا دوا لگ الگ کلمے ہوں، جیسے: عَصَوُا تَمَّوْا اصل میں عَصَوُا وَتَمَّوْا تھا۔

⑤ قاعدہ تائید افتعال: جب باب افتعال کا فاء کلمہ "و" یا "ی" اصلی ہو تو اسے "تا" سے بدل کر افتعال کی "تا" میں مدغم کر دیا جاتا ہے، جیسے: اِتَعَدَّ وَاوْتَعَدَّ تھا، اِتَّصَلَ جو اُوْتَصَلَ تھا، اِتَّسَرَ جو اِیْتَسَرَ تھا، اگر وہ "و" یا "ی" ہمزہ سے بدلی ہو تو اس کا تاء سے بدلنا درست نہ ہوگا، جیسے: اِیْتَزَرَ جو دراصل اِیْتَزَرَ تھا، اس یا کو تاء سے بدلنا درست نہیں کیونکہ یا ہمزہ کے بدلے ہے۔ البتہ اِتَّكَلَّ جو دراصل اِتَّكَلَّ تھا، یہ اس قانون سے مستثنیٰ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کو پہلے ہمزہ کی حرکت فتح کے مطابق الف سے بدل دیا، اَوْ مِنْ اَصْل میں اُءُ مِنْ تھا، دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے، تو دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت ضمہ کے مطابق واؤ سے بدل دیا، اِمْ مَنَا اَصْل میں اِءُ مَنَا تھا، دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے، تو دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت کسرہ کے مطابق یاء سے بدل دیا۔

فائدہ: کُلُّ، خُذْ، مَرَّ اَصْل میں اُءُ کُلُّ، اُءُ خُذْ، اُءُ مَرَّ تھے، ان میں دوسرے ہمزے کو خلاف قیاس حذف کر دیا پہلے کی ضرورت نہ رہی اس کو بھی حذف کر دیا، کُلُّ اور خُذْ میں تو حذف واجب ہے مگر مَرَّ کی دو حالتیں ہیں: ابتدائے کلام میں دونوں ہمزوں کا حذف کرنا فصیح ہے، جیسے: مَرَّ وَاصِبِيَا نَكُم بِالصَّلَاةِ اور وسط کلام میں دوسرے ہمزے کو باقی رکھنا فصیح ہے، جیسے: وَامْرَأَهُكَ بِالصَّلَاةِ۔

اسی طرح سَلُّ ابتدائے کلام میں بغیر ہمزے کے، جیسے: سَلُّ بَنِي اِسْرَآئِیْل اور وسط کلام میں ہمزے کے ساتھ آتا ہے، جیسے: فَاسْتَلُّوْا اَهْلَ الدُّكْرِ۔

⑦ قاعدہ جَسَاءُ: جب دو متحرک ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوں ان میں سے کوئی ایک مکسور ہو تو دوسرے کو یاء سے بدلنا واجب ہے، جیسے: جَسَاءُ اَصْل میں جَسَآءُ تھا، یاء الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ ہو گئی تو جَسَآءُ ہوا، اب مذکورہ قاعدہ سے دوسرے ہمزہ کو یاء سے بدل دیا تو جَسَآءُ یُ ہوا، اب یاء پر ضمہ دشوار ہے، اس کو گر دیا، پھر یاء اور نون تنوین میں اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاء کو گر دیا اور تنوین ماقبل کو دے دی تو جَسَآءُ ہوا۔

فائدہ: اَیْمَةُ اَصْل میں اَنِیْمَةُ تھا ایک جنس کے دو حرف جمع ہوئے پہلی میم کی حرکت ماقبل کو دے کر میم کا میم میں ادغام کر دیا تو اَیْمَةُ ہوا اب مذکورہ قاعدہ سے دوسرے ہمزہ کو یاء سے بدل دیا تو اَیْمَةُ ہوا۔ اس میں یہ قاعدہ جوازی ہے وجوبی نہیں جس کی دو وجہیں ہیں:

۱۔ قرآن مجید میں جہاں بھی یہ لفظ آیا ہے تو وہاں ہمزہ مذکور ہے۔ ۲۔ ہمزہ ثانی کی حرکت عارضی ہے۔

⑧ قاعدہ اَوَادِمُ: جب دو ہمزے متحرک ایک کلمہ میں جمع ہو جائیں، دونوں میں سے کوئی بھی مکسور نہ ہو تو دوسرے ہمزے کو واؤ سے بدلنا واجب ہے، جیسے: اَوَادِمُ اَصْل میں اَءِ اِدِمُ تھا۔

فائدہ: اُكْرِمُ اَصْل میں اُءُ كْرِمُ تھا، مذکورہ قاعدہ کی بناء پر دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدلنا چاہیے تھا لیکن اس میں یہ قاعدہ جاری نہیں ہوا، اس کی دو وجہیں ہیں: ۱۔ دوسرے ہمزے کو کثرت استعمال کی وجہ سے خلاف قیاس حذف کر دیا گیا ہے۔ ۲۔ دوسرا ہمزہ زائدہ ہے جب کہ واؤ سے تبدیل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ وہ اصلی ہو۔

⑨ قاعدہ اَحَذَ: فاء کلمہ میں آنے والی واؤ مفتوح شاذ طور پر تاء سے بدل جاتی ہے۔

⑩ قاعدہ خَطَايَا: جب ہمزہ مفرد مکسور الف مفاعل کے بعد یاء سے پہلے واقع ہو (بشرطیکہ مفرد میں وہ یاء سے پہلے نہ ہو) تو وہ یاء مفتوحہ سے بدل جاتا ہے، جیسے: خَطَايَا اَصْل میں خَطَايَا تھا، یاء الف مفاعل کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی تو یہ خَطَايَا ہوا، پھر قاعدہ جَسَاءُ سے خَطَايَا یُ ہوا، اب مذکورہ بالا قاعدہ سے خَطَايَا یُ ہوا، پھر قاعدہ قَالَ سے خَطَايَا ہوا۔

متفرق قواعد

① قاعدہ اِتَّخَذْتُمُوْهُ: جب کُمْ، هُمْ اور تُمْ کے بعد کوئی ضمیر لاحق ہو جائے تو میم کے بعد واؤ زیادہ ہو جاتا ہے، اور میم مضموم ہو جاتا ہے، جیسے: اِتَّخَذْتُمُوْهُ کہ اصل میں یہ اِتَّخَذْتُمْ تھا۔

② قاعدہ لام امر: جب لام امر مکسور کے شروع میں واؤ یا فاء آجائے تو وہ ساکن ہو جاتا ہے۔

③ قاعدہ اَصْطَفَى: جب ہمزہ وصلی سے پہلے ہمزہ استفہام آجائے تو ہمزہ وصلی کتابت سے بھی گر جاتا ہے، جیسے: اَصْطَفَى۔

④ قاعدہ اَلَاَنْ: جب ہمزہ وصلی مفتوح پر ہمزہ استفہام داخل ہو تو دوسرے ہمزے کو الف سے تبدیل کر کے اتقائے ساکنین کو باقی رکھنا واجب ہے، جیسے: اَلَاَنْ اَصْل میں اَلَاَنْ تھا، قُلْ اَللّٰهُ اَذَنْ لَّكُمْ (یونس: 59) یہ اصل میں اَلَلَّہُ تھا۔

⑤ قاعدہ تَالِیْ تَفْعَلُ: جب باب تَفْعَلُ اور تَفْعَلُ کے مضارع معروف میں دو تاء جمع ہو جائیں تو ایک تاء کو تخفیفاً حذف کرنا جائز ہے

جیسے مَنَزَلُ الْمَلَانِكَةِ یہ اصل میں تَنَزَّلُ تھا۔

⑥ قاعدہ صَحَائِفُ: جو حرف علت مدہ زائدہ الف مَفَاعِل کے بعد واقع ہووے ہمزہ سے بدل جاتا ہے جیسے: صَحَائِفُ، عَجَائِرُ، فَلَائِدُ اصل میں صَحَائِفُ، عَجَائِرُ، فَلَائِدُ تھے، اگر حرف علت اصلی ہو تو باقی رہتا ہے، جیسے: مَشَائِخُ، مَعَائِشُ، مَقَارِزُ، البتہ مَصَائِبُ مستثنیٰ ہے۔

⑦ قاعدہ يَهْدَى: جب باب افعال کا عین کلمہ ت، ث، ج، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط یا ظ ہو تو تائے افعال کو جوازِ اَعین کلمہ سے بدل کر اس میں ادغام کر دیتے ہیں اور ہمزہ وصلی گر جاتا ہے، جیسے: بَخَصَمَ اصل میں اِخْتَصَمَ تھا، جب تاء افعال کو عین کلمہ صا د سے بدل دیا تو یہ اِخْتَصَمَ ہو گیا، پھر پہلے صا د کی حرکت اس کے ماقبل خاء ساکن کو دے کر صا د کا صا د میں ادغام کر دیا تو خَصَمَ بن گیا۔ اور يَهْدَى اصل میں اِهْتَدَى تھا جیسا کہ قرآن مجید میں ہے يَخْصِمُونَ، يَهْدَى، ان دونوں میں عین کلمہ کی موافقت کی وجہ سے فاء کلمے کو کسرہ دے دیا ہے۔

⑧ قاعدہ نون تاکید: یہ فعل مضارع، فعل امر اور فعل نہی کے آخر میں آتا ہے، اس کے آنے سے فعل مضارع مبنی بن جاتا ہے، اور اس کے شروع میں لام مفتوح کا آنا ضروری ہے کبھی اس کی جگہ اِما بھی آ جاتا ہے، جن پانچ صیغوں پر رفع ہوتا ہے ان پر فتح آ جاتا ہے، جیسے: لِفْعَلْنَ، لِفْعَلْنَ، لِفْعَلْنَ، لِفْعَلْنَ، لِفْعَلْنَ۔ سات صیغوں سے نون اعرابی گرا دیتا ہے، جیسے: لِفْعَلَانِ، لِفْعَلَانِ، لِفْعَلَانِ، لِفْعَلَانِ، لِفْعَلَانِ، لِفْعَلَانِ، لِفْعَلَانِ۔ دو صیغوں جمع مذکر غائب و مخاطب سے ”واو“ بھی گرا دیتا ہے اور ضمہ باقی رہتا ہے۔ ایک صیغہ واحد مؤنث حاضر سے ”ی“ بھی گرا دیتا اور کسرہ باقی رہتا ہے۔ دو صیغوں جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر میں الف فاعل لایا جاتا ہے، جیسے: لِفْعَلَانِ، لِفْعَلَانِ۔

فائدہ: نون ثقیلہ چھ صیغوں (چار ثنئیہ، دو جمع مؤنث) میں جہاں اس سے پہلے الف ہوتا ہے مکسور اور باقی آٹھ صیغوں میں مفتوح ہوتا ہے۔

نون تاکید خفیفہ بھی نون تاکید ثقیلہ کی طرح استعمال ہوتا ہے لیکن یہ ان صیغوں میں نہیں آتا جہاں نون ثقیلہ سے پہلے الف ہو۔

⑨ قاعدہ ذُلُی: جب ناقص واوی کی جمع فُعُول کے وزن پر ہو تو دونوں واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کر دیتے ہیں ماقبل ضمہ کو (یاء کی مناسبت کی وجہ سے) کسرہ سے بدل دیتے ہیں، جیسے: ذُلُی اصل میں ذُلُوْوُ تھا، عین کلمہ کی موافقت کی وجہ سے فاء کلمہ کو کسرہ دینا بھی جائز ہے، جیسے: ذِلُّی۔

⑩ قاعدہ اِسْتِقَامَةٌ: جو واؤ یا یاء باب افعال یا استفعال کے عین کلمہ میں واقع ہو اس کو قاعدہ یُقَالُ کے ذریعہ الف سے بدل کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف کر کے اس کے عوض آخر میں تاء زیادہ کر دیتے ہیں، جیسے: اِقَامَةٌ، اِسْتِقَامَةٌ۔ اِقَامَةٌ اصل میں اِقْوَامُ تھا، واؤ باب افعال کے عین کلمہ میں واقع ہوئی اس کو قاعدہ یُقَالُ کے ذریعہ الف سے بدل کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف کر کے اس کے عوض آخر میں تاء زیادہ کر دی۔ اِسْتِقْوَامُ تھا، واؤ باب استفعال کے عین کلمہ میں واقع ہوئی اس کو قاعدہ یُقَالُ کے ذریعہ الف سے بدل کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف کر کے اس کے عوض آخر میں تاء زیادہ کر دی۔

⑪ قاعدہ ضُورِبَ: جب الف ضمہ کے بعد واقع ہو اسے واؤ سے بدلنا واجب ہے، جیسے: ضُورِبَ ماضی مجہول باب مفاعلہ، اس کی ماضی معلوم ضَارَبَ ہے، ماضی مجہول بناتے وقت پہلے حرف کو ضمہ دیا تو الف ضمہ کے بعد واقع ہوا اسے واؤ سے بدل دیا۔

⑫ قاعدہ مَضَارِبُ: جب الف کسرہ کے بعد واقع ہو اسے یاء سے بدلنا واجب ہے، جیسے: مَضَارِبُ سے مَضَارِبُ۔ مَفَاعِلُ کا وزن بناتے وقت الف کا ماقبل مکسور ہو گیا تو اسے یاء سے بدل دیا۔

⑬ قاعدہ اِسْتَطَاعَ: اِسْتَطَاعَ کے باب میں خلاف قیاس تاء استفعال کو جوازِ حذف کر دیا جاتا ہے، جیسے: فَمَا اسْتَطَاعُوا، یہ اصل میں اِسْتَطَاعُوا تھا۔

⑭ قاعدہ بُنِیَ: جب اسم تصغیر میں تین یاء اکٹھی جمع ہوں تو تیسری یاء کو حذف کرنا واجب ہے بشرطیکہ تیسری یاء لام کلمہ میں ہو، جیسے: بُنِیَ اصل میں بُنِیَ + ی تھایہ اصل میں بُنِیُوْوُ تھا قاعدہ سید سے بُنِیَ ہوا پھر قاعدہ مَدَّ سے بُنِیَ ہوا پھر اس کے ساتھ یاء متکلم لاحق ہوئی تو تین یاء اکٹھی ہوئیں تو آخری یاء کو تخفیفاً حذف کر دیا۔

⑮ قاعدہ حُبْلَیَانِ: جو الف زائدہ ثنئیہ یا جمع مؤنث سالم کے الف سے پہلے واقع ہو اسے یاء سے بدلنا واجب ہے، جیسے: حُبْلَی سے حُبْلَیَانِ، حُبْلَیَاتِ۔

- ⑩ قاعدہ ابدال قیاسی: جب دو ہم جنس حرف نون و فَعَّال کے ہم وزن اسم میں جمع ہوں تو ان میں سے پہلے نون کو یاء سے بدل دیا جاتا ہے، جیسے: دِینَارُ اصل میں دِینَارٌ تھا۔
- ⑪ قاعدہ حذف سماعی: کبھی بغیر کسی قاعدہ کے دو ہم جنس حرفوں میں سے ایک کو تخفیفاً حذف کر دیا جاتا ہے، جیسے: ظَلَمْتُ اصل میں ظَلَمْتُ تھا۔
- ⑫ قاعدہ ہمزہ وصلی کا حذف: جب ہمزہ وصلی وسط کلام میں آئے تو پڑھنے میں ساقط ہو جاتا ہے، جیسے: فَأَنْفَطَرْتُ۔
- ⑬ قاعدہ حروف یرملون: جب نون ساکن کے بعد حروف یرملون میں سے کوئی حرف آجائے تو نون کا اس میں ادغام ہو جاتا ہے، لام اور راء میں ادغام بغیر غنہ کے اور باقیوں میں ادغام بغنہ ہوتا ہے۔

بنیادی اصول نحو و صرف

صرف کی اصطلاحات

- حرکت: اردو میں زیر، زبر اور پیش اور عربی میں فتح، کسرہ اور ضمہ کو حرکت کہتے ہیں اور ان کے مجموعہ کو حرکات ثلاثہ کہتے ہیں۔
- جب یہ معرب کے آخر میں ہوں تو انہیں رفع، نصب، جر اور جزم کہتے ہیں، اور یہ تہی کے آخر میں ہوں تو انہیں ضم، فتح، کسر اور سکون کہتے ہیں، اور ان کا مشترکہ نام ضمہ، فتح، کسرہ اور سکون کہتے ہیں۔
- متحرک: حرکت والے حرف کو کہتے ہیں جس پر زبر ہو اسے مفتوح، جس پر زیر ہو اسے مکسور اور جس پر پیش ہو اسے مضموم کہتے ہیں، جیسے: مُحَمَّدًا، مُحَمَّدٌ، مُحَمَّدٌ۔
- تنوین: دوزیر، دوزیر اور دو پیش کو تنوین کہتے ہیں، جس حرف پر تنوین ہو اسے متون کہتے ہیں، جیسے: نَصْرُ مِنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ۔
- نون کی اقسام: نون کی درج ذیل چھ قسمیں ہیں:
- 1۔ نون علامت: وہ نون ہے جو کسی باب کی علامت ہو، جیسے: اِنْفَعَالٌ، اِفْعَالٌ میں نون ان ابواب کی علامت ہے۔
 - 2۔ نون اعرابی: وہ نون ہے جو معرب میں ضمہ اعرابی کے عوض میں آئے، جیسے: يَضْرِبَانِ، يَضْرِبُونَ، تَضْرِبِينَ۔
 - 3۔ نون بنائی (ضمیر): وہ نون ہے جو صیغہ جمع مونث کے آخر میں آئے، جیسے: يَضْرِبْنَ۔
 - 4۔ نون تنوین: وہ نون ساکن ہے جو پڑھنے میں آئے، لکھنے میں نہ آئے۔ یہ دوزیر، دوزیر اور دو پیش کی صورت میں لکھا جاتا ہے، جیسے: حَامِدًا، حَامِدٌ، حَامِدٌ۔
 - 5۔ نون تاکید: وہ نون ہے جو فعل میں تاکید پیدا کرنے کے لیے اس کے آخر میں لایا جاتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں: 1۔ ثقیلہ 2۔ خفیفہ۔
- 1۔ نون ثقیلہ: یہ مشدّد ہوتا ہے اور مضارع کے تمام صیغوں کے ساتھ آتا ہے۔
 - 2۔ نون خفیفہ: یہ ساکن ہوتا ہے اور مضارع کے صرف آٹھ صیغوں (ثنیہ اور جمع مونث کے علاوہ) میں آتا ہے۔
 - 6۔ نون وقایہ: وہ نون ہے جو فعل پر کسرہ آنے سے بچائے، جیسے: ضَرْبِيْ۔
- سکون یا جزم حرکت نہ ہونے کو کہتے ہیں، اور جس حرف پر حرکت نہ ہو اسے ساکن یا مجزوم کہتے ہیں۔
- تشدید یا شدّ: ایک حرف کو دو بار ادا کرنا، یعنی ایک سکون اور ایک حرکت کے ساتھ پڑھنا، جیسے: مَدَّدَ، جس حرف پر شدّ ہو اسے مشدّد کہتے ہیں۔
- حُرُوفٌ مَلَّتْ: حُرُوفٌ مَلَّتْ تین ہیں: واو، الف اور یاء۔

حروف مدّہ: جب حروف علت ساکن اور ماقبل کی حرکت ان کے موافق ہو تو ان کو حروف مدّہ کہتے ہیں، جیسے: سُوءٌ، جِئْ، شَاءَ۔
 حروف لین: جب حروف علت ساکن اور ماقبل کی حرکت ان کے موافق نہ ہو تو انھیں حروف لین کہلاتے ہیں، جیسے: لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ۔
 زمانہ: زمانہ وقت کو کہتے ہیں، اس کی تین قسمیں ہیں: 1۔ ماضی (گزرا ہوا زمانہ) 2۔ حال (موجودہ) 3۔ مستقبل (آنے والا)۔
 صیغہ: لفظ کی وہ مخصوص شکل جو مختلف حروف اور حرکات و سکنات کو ترتیب دینے سے حاصل ہوتی ہے، ہماری اس سے مراد لفظ ہے۔
 واحد، ثثنیہ، جمع: واحد ایک کو، ثثنیہ دو کو اور جمع دو سے زائد کو کہتے ہیں۔
 مذکر و مؤنث: مذکر نر کو اور مؤنث مادہ کو کہتے ہیں۔

غائب، حاضر اور متکلم: غائب وہ ہے جو بات کرتے وقت موجود نہ ہو، حاضر وہ ہے جس سے بات کی جائے، متکلم بات کرنے والے کو کہتے ہیں۔
 فوت: اگرچہ متکلم بھی بات کرتے وقت حاضر ہوتا ہے لیکن ہم نے صرف سہولت کے لیے ”مخاطب“ کو ”حاضر“ کا نام دیا ہے۔

سہ اقسام

سہ اقسام سے مراد اسم، فعل اور حرف ہیں۔

اسم کا بیان

اسم کی تعریف: اسم وہ کلمہ ہے جو خود کسی نام یا صفت پر دلالت کرے اور اس میں کوئی زمانہ نہ ہو، جیسے: رَجُلٌ، عِلْمٌ، مِفْتَاحٌ۔

اسم کی اقسام

جامد، مصدر، مشتق

تقسیم اول: اشتقاق و عدم اشتقاق کے اعتبار سے اسم ممکن کی تین قسمیں ہیں: جامد، مصدر اور مشتق۔

جامد کی تعریف: 1۔ جامد وہ اسم ہے جو نہ مصدر ہو اور نہ مشتق، جیسے: رَجُلٌ (آدمی)۔

2۔ جامد وہ اسم ہے جو صرف ذات پر دلالت کرے۔

مصدر کی تعریف: 1۔ مصدر وہ اسم ہے جس سے افعال اور اسمائے مشتقات نکلیں، جیسے: ضَرْبٌ (مارنا)۔

2۔ مصدر وہ اسم ہے جو ”حدث“ یعنی کسی کام پر دلالت کرے۔

مصدر کی درج ذیل قسمیں ہیں: مصدر، اسم مصدر، مصدر مزہ، مصدر مسمی، حاصل مصدر۔

1۔ مصدر: وہ اسم ہے جو صرف حدث پر دلالت کرے اس میں زمانہ نہ ہو اور اس میں فعل کے تمام حروف لفظاً یا تقدیراً پائے جائیں، جیسے: عِلْمٌ، وَعَدَةٌ۔

2۔ اسم مصدر: وہ اسم ہے جو حدث پر دلالت کرے اور اس میں فعل کے تمام حروف نہ پائیں جائیں، جیسے: تَكَلَّمَ سے كَلَامٌ۔

فائدہ: باب افعال سے اسم مصدر فَعَالٌ کے وزن پر آتا ہے، جیسے: أَعْطَى سے عَطَاءٌ۔

3۔ مصدر مزہ: وہ مصدر ہے جو فعل کے ایک مرتبہ واقع ہونے پر دلالت کرے، جیسے: ضَرْبَةٌ (ایک مرتبہ مارنا)۔ یہ ثلاثی مجرد کے مصدر سے فَعْلَةٌ کے وزن پر آتا ہے، اور ثلاثی مزیدہ اور رباعی مجرد و مزیدہ سے مصدر مزہ کے معنی لینے کے لیے ان کے مصدر کے آخر میں تاء لگا دی جاتی ہے، جیسے: تَسْلِيمٌ سے تَسْلِيمَةٌ (ایک مرتبہ سلام کہنا)۔

فائدہ: اس مصدر سے ثثنیہ جمع مؤنث سالم کے صیغے بھی آتے ہیں، جیسے: ضَرْبَتَانِ، ضَرْبَاتٌ اور سَجْدَةٌ سے سَجْدَتَانِ، سَجَدَاتٌ۔

- 4- مصدر میسی : وہ مصدر ہے جس کے شروع میں میم زائد ہو، جیسے: مَقْدَمٌ (آنا)، مَرَجَعٌ (لوٹنا)۔
 5- حاصل مصدر : سے مراد وہ لفظ ہے جو کسی فعل کی کیفیت، اثر یا نتیجہ ظاہر کرے، جیسے: الْحَرْبُ (لڑائی)، الْحُسْنُ (اچھائی) وغیرہ۔
 نوٹ: ابولعلی فارسی فرماتے ہیں کہ جب اجناس مختلف ہوں تو مصدر کی بھی جمع لائی جاسکتی ہے، جیسے: ﴿تُظَنُّونَ بِاللَّهِ الظُّنُونَا﴾ [الاحزاب: 10]۔
 مشتق کی تعریف: 1- مشتق وہ اسم ہے جو مصدر سے بنا ہو، جیسے: ضَارِبٌ (مارنے والا)، نَاصِرٌ (مدد کرنے والا)۔

2- وہ اسم ہے جو ذات مع الوصف پر دلالت کرے۔

اسم مشتق کی سات قسمیں ہیں: 1- اسم فاعل 2- اسم مفعول 3- اسم ظرف 4- اسم آلہ 5- اسم تفضیل 6- اسم مبالغہ 7- صفت مشبہ۔

اسم فاعل : وہ اسم مشتق ہے جو کسی کام کرنے والے پر دلالت کرے، جیسے: ضَارِبٌ، جَالِسٌ۔

ثلاثی مجرد سے اسم فاعل فاعِلُ کے وزن پر آتا ہے، جیسے: نَصْرٌ سے نَاصِرٌ۔ مؤنث کے صیغوں میں علامت تانیث اور تشنیہ و جمع کے صیغوں میں علامت تشنیہ و جمع لگا دی جاتی ہے۔

ثلاثی مجرد کے علاوہ سے اسم فاعل اس باب کے مضارع معروف کے وزن پر آتا ہے، جیسے: يُكْرِمُ سے مُكْرِمٌ۔

اسم فاعل کے چھ صیغے آتے ہیں، تین مذکر کے لیے اور تین مؤنث کے لیے۔

اسم مفعول : وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہو، جیسے: مَضْرُوبٌ۔

ثلاثی مجرد سے اسم مفعول مَفْعُولُ کے وزن پر آتا ہے، جیسے: نَصْرٌ سے مَنصُورٌ۔ مؤنث کے صیغوں میں علامت تانیث اور تشنیہ و جمع کے صیغوں میں علامت تشنیہ و جمع لگا دی جاتی ہے۔

غیر ثلاثی مجرد سے اسم مفعول اس باب کے مضارع مجہول کے وزن پر آتا ہے، جیسے: يُكْرِمُ سے مُكْرِمٌ۔

اسم مفعول کے چھ صیغے ہیں، تین مذکر کے لیے اور تین مؤنث کے لیے۔

اسم ظرف : وہ اسم مشتق ہے جو کسی کام کی جگہ یا وقت بتائے، جیسے: مَضْرُوبٌ، مَنصُورٌ۔

اس کے دو وزن ہیں: 1- مَفْعَلٌ 2- مَفْعِلٌ۔ ثلاثی مجرد سے اسم ظرف مَفْعَلٌ یا مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ تشنیہ و جمع کی صورت میں علامت تشنیہ و جمع لگا دی جاتی ہے۔

غیر ثلاثی مجرد سے اسم ظرف اس باب کے اسم مفعول کے وزن پر آتا ہے، جیسے: يُكْرِمُ سے مُكْرِمٌ۔

اسم ظرف کے تین صیغے آتے ہیں، جن میں مذکر و مؤنث میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔

اسم آلہ : وہ اسم مشتق ہے جو اس چیز کو بتلائے جو کسی کام کرنے کا ذریعہ ہو، جیسے: مَبْرَدٌ (پنل تراش)، مِسْطَرَّةٌ (پیمانہ)، مِفْتَاحٌ (چابی)۔

یہ صرف فعل ثلاثی مجرد سے آتا ہے۔ اس کے تین اوزان ہیں: 1- مَفْعَلٌ 2- مَفْعَلَةٌ 3- مَفْعَالٌ۔

اسم تفضیل : وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس میں بہ نسبت دوسرے کے مصدری معنی کی زیادتی پائی جائے، جیسے: اَنْصَرُ، اَكْبَرُ۔

یہ صرف ثلاثی مجرد کے ان ابواب سے آتا ہے جن میں رنگ اور عیب ظاہری کے معنی نہ پائے جائیں، جن ابواب میں رنگ اور عیب ظاہری کے معنی پائے جائیں ان سے اَفْعَلُ کے وزن پر صفت مشبہ آتی ہے۔

یہ مذکر کے لیے اَفْعَلُ اور مؤنث کے لیے فُعْلَى کے وزن پر آتا ہے۔ تشنیہ و جمع کی صورت میں علامت تشنیہ و جمع لگا دی جاتی ہے۔

اس کے چھ صیغے آتے ہیں، تین مذکر کے لیے اور تین مؤنث کے لیے۔

اسم مبالغہ : وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس میں مصدری معنی کی زیادتی پائی جائے، جیسے: عَلَامٌ (بہت جاننے والا)۔

اس کے دو وزن ہیں: 1- عَلَمٌ 2- عَلَمَةٌ۔ اس کے علاوہ سے کوئی فرق نہیں، البتہ کبھی مبالغہ کے لیے آخر میں "ة" بڑھا دیتے ہیں، جیسے: رَجُلٌ عَلَامَةٌ، اَمْرَةٌ

عَلَامَةً (بہت جاننے والا مرد اور عورت)۔

صفت مشبہ: وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس میں مصدری معنی بطور ثبوت اور دوام کے پائے جائیں، جیسے بَجَمِيلٌ۔
صفت مشبہ فعل لازم سے بنائی جاتی ہے، اس کے اوزان سمائی ہیں۔

مذکر و مؤنث

تقسیم ثانی: جنس کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ مذکر ۲۔ مؤنث

۱۔ مذکر: وہ اسم ہے جس میں علامت تانیث لفظاً یا تقدیراً نہ ہو، جیسے رَجُلٌ، نَاصِرٌ۔

۲۔ مؤنث: وہ اسم ہے جس میں علامت تانیث لفظاً یا تقدیراً ہو، جیسے نَاصِرَةٌ، اَرْضٌ۔

علامات تانیث تین ہیں: ۱۔ تائے تانیث مدورہ: ”ة“ ۲۔ الف مقصورہ زائدہ: ”ی“ ۳۔ الف مدودہ زائدہ: ”اء“۔

مؤنث کی اقسام: مؤنث کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ قیاسی ۲۔ سمائی

مؤنث قیاسی: وہ اسم ہے جس میں علامت تانیث لفظوں میں ہو، جیسے نَاصِرَةٌ، نَصْرَی، حَمْرَاءُ۔

مؤنث سمائی: وہ اسم ہے جس میں علامت تانیث مقدر ہو یا اہل عرب نے اس کو مؤنث استعمال کیا ہو، جیسے اَرْضٌ، دَارٌ۔ اَرْضٌ اصل میں اَرْضَةٌ تھا کیونکہ اس کی تغیر اَرْضَةٌ ہوتی ہے اور دَارٌ کو اہل عرب مؤنث استعمال کرتے ہیں، اسے مؤنث معنوی بھی کہتے ہیں۔

واحد، ثثنیہ، جمع

تقسیم ثالث: تعداد کے اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں: ۱۔ واحد ۲۔ ثثنیہ ۳۔ جمع

واحد: وہ اسم ہے جو ایک (فرد) پر دلالت کرے، جیسے مُسْلِمٌ (ایک مسلمان)۔

ثثنیہ: وہ اسم ہے جو دو پر دلالت کرے، جیسے مُسْلِمَانِ، مُسْلِمَيْنِ (دو مسلمان)۔

ثثنیہ بنانے کا طریقہ: یہ ہے کہ مفرد کے آخر میں حالت رفع میں الف اور نون مکسور اور حالت نصب و جر میں یا ماقبل مفتوح اور نون مکسور لگا دیا جائے۔

جمع: وہ اسم ہے جو دو سے زائد افراد پر دلالت کرے، جیسے مُسْلِمُونَ، رِجَالٌ۔

جمع کی اقسام: جمع کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ سالم ۲۔ مکسر

جمع سالم: وہ جمع ہے جس میں واحد کا صیغہ سلامت رہے، جیسے مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُونَ، مُسْلِمَةٌ سے مُسْلِمَاتٌ۔

جمع مکسر: اس کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ مذکر سالم ۲۔ مؤنث سالم۔

۱۔ جمع مذکر سالم: وہ جمع ہے جو مفرد کے آخر میں واو ماقبل مضموم اور نون مفتوح یا یا ماقبل مکسور اور نون مفتوح زیادہ کرنے سے دو سے زائد افراد پر دلالت کرے، جیسے مُسْلِمُونَ، مُسْلِمِينَ۔

۲۔ جمع مؤنث سالم: وہ جمع ہے جو مفرد کے آخر میں الف اور تاء لگانے سے دو سے زائد افراد پر دلالت کرے، جیسے مُسْلِمَاتٌ۔

جمع مکسر: وہ جمع ہے جس میں واحد کا صیغہ سلامت نہ رہے، جیسے رَجُلٌ سے رِجَالٌ، اس کو جمع تکسیر بھی کہتے ہیں۔

جمع کی دیگر اقسام:

۱۔ جمع منتهی الجموع: وہ جمع ہے جس کے بعد کوئی جمع مکسر نہ بن سکے، جیسے مَصَابِيحُ۔

اوزان: اس کے دو مشہور دو وزن ہیں: ۱۔ مَفَاعِلُ، جیسے مَسَاجِدُ، مَفَاعِلُ، جیسے مَفَاتِيحُ۔

۲۔ اسم جمع: سے مراد وہ مفرد اسم ہے جو جمع کے معنی دے، جیسے: قَوْمٌ۔

۳۔ جمع من غیر لفظ: وہ جمع ہے جس کے حروف واحد کے علاوہ ہوں، جیسے: امْرَأَةٌ کی جمع نِسَاءٌ۔

۴۔ اسم جنس: اس کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ اسم جنس جمعی: وہ ہے جو دو سے زائد افراد پر دلالت کرے، اس کے اور واحد کے درمیان فرق تاء کے ساتھ کیا جاتا ہے، جیسے: بَقْرَةٌ واحد اور بَقَرٌ جمع ہے، گَمَامٌ واحد اور گَمَامَةٌ جمع ہے، کبھی واحد اور جمع کے درمیان فرق یاء کے ساتھ کیا جاتا ہے، جیسے: رُومٌ جمع اور رُومِیُّ واحد ہے۔

۲۔ اسم جنس افرادی: وہ ہے جو ایک ہی لفظ سے قلیل اور کثیر پر دلالت کرے، جیسے: مَاءٌ۔

فائدہ: جمع مکسر اور اسم جنس جمعی میں دو طرح سے فرق ہوتا ہے ① جمع مکسر کے مخصوص اوزان ہیں جب کہ اسم جنس کے اوزان ایسے نہیں ہیں جیسے: شَجَرٌ بروزن فَعْلٌ جمع کے اوزان کے مطابق نہیں ہے ② جمع مکسر کی طرف مؤنث کی ضمیر وغیرہ لوثی ہے جیسے: ﴿لَهُمْ عُرْفٌ مِّنْ قُلُوبِهَا عُرْفٌ مِّنِيَّةٌ﴾ جب کہ اسم جنس جمعی کی طرف مذکر کی ضمیر لوثی ہے، جیسے: ﴿إِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا﴾

فائدہ: بعض الفاظ کی جمع خلاف قیاس آتی ہے، جیسے: اُمٌّ کی جمع اُمَّهَاتٌ، قَمٌّ کی اَفْوَاهٌ، مَاءٌ کی مِيَاهٌ، اِنْسَانٌ کی اُنَاسٌ اور رِشَاءٌ کی جمع شِيَاهٌ آتی ہے۔

اسم مصغر

اسم مصغر: وہ اسم ہے جس کے آخر میں یا ئے تغصیر لاحق ہو اسم مصغر کہلاتا ہے، یہ قلت اور چھوٹائی کے معنی پر دلالت کرتا ہے، جیسے: دُرِّيْهِمْ، رُجَيْلٌ۔ اوزان: اس کے تین وزن ہیں: ۱۔ فُعَيْلٌ ۲۔ فُعَيْلٌ ۳۔ فُعَيْلٌ۔

اسم منسوب

اسم منسوب: وہ اسم ہے جس کے آخر میں نسبت کے لیے یاء مشدّد ماقبل مکسور لگائی جائے، جیسے: مَكِّيٌّ (مکہ کا رہنے والا)۔

فعل کا بیان

فعل کی تعریف: فعل وہ کلمہ ہے جو خود کسی کام پر دلالت کرے اور اس میں کوئی زمانہ بھی پایا جائے، جیسے: نَصَرَ۔

فعل کی اقسام (ماضی، مضارع، امر)

تقسیم اول: زمانے کے اعتبار سے فعل کی تین قسمیں ہیں: ۱۔ ماضی ۲۔ مضارع ۳۔ امر

فعل ماضی: وہ فعل ہے جس میں گزرا ہوا زمانہ پایا جائے، جیسے: نَصَرَ (مرد کی اس ایک مرد نے گزرے ہوئے زمانے میں)۔

فعل ماضی کے چودہ صیغے ہوتے ہیں، جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:

تین مذکر غائب کے لیے	تین مؤنث غائب کے لیے
تین مذکر حاضر کے لیے	تین مؤنث حاضر کے لیے

دو مذکر و مؤنث متکلم کے لیے

متکلم کا پہلا صیغہ واحد مذکر اور مؤنث کے لیے آتا ہے اور دوسرا صیغہ تثنیہ مذکر، تثنیہ مؤنث، جمع مذکر اور جمع مؤنث کے لیے آتا ہے۔
 فعل مضارع: وہ فعل ہے جس میں موجودہ یا آئندہ زمانہ پایا جائے، جیسے: يَنْصُرُ (مدد کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد موجودہ یا آئندہ زمانے میں)۔
 فعل مضارع، فعل ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے شروع میں حروف اَتَيْنَ (ات، ی، ن) لگانے سے بنتا ہے۔
 مضارع کے پانچ صیغوں کے آخر میں پیش ہوتی ہے: صیغہ واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، تثنیہ و جمع متکلم، جیسے:
 يَنْصُرُ، تَنْصُرُ، اَنْصُرُ، تَنْصُرُونِ۔

سات صیغوں کے آخر میں نون اعرابی آتا ہے: چار تثنیہ کے، جن میں نون اعرابی مکسور ہوتا ہے، تین جمع مذکر غائب و مخاطب اور واحد مؤنث مخاطب کے، جن میں نون اعرابی مفتوح ہوتا ہے، جیسے: يَنْصُرَانِ، تَنْصُرَانِ، تَنْصُرُونَ، يَنْصُرُونَ، تَنْصُرِينَ۔
 دو صیغوں جمع مؤنث غائب و مخاطب کے آخر میں نون ضمیر مفتوح ہوتا ہے، جیسے: يَنْصُرْنَ، تَنْصُرْنَ۔
 فعل مضارع کی اقسام:

نفی مؤکد بلن: جب فعل مضارع کے شروع میں کُنْ آئے تو اسے نفی مؤکد بلن کہتے ہیں۔
 کُنْ کے آنے سے فعل مضارع کے وہ پانچ صیغے جن میں رفع ہوتا ہے (واحد مذکر غائب و حاضر، واحد مؤنث غائب، واحد متکلم، تثنیہ و جمع متکلم) ان پر نصب آجاتی ہے، سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) سے نون اعرابی گر جاتا ہے، دو صیغے جمع مؤنث غائب و حاضر میں مبنی ہونے کی وجہ سے کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔
 کُنْ فعل مضارع کو نفی تاکید مستقبل کے معنی میں کر دیتا ہے۔

نفی مجمل: جب فعل مضارع کے شروع میں لَمْ آئے تو اسے نفی مجمل کہتے ہیں۔
 لَمْ کے آنے سے فعل مضارع کے وہ پانچ صیغے جن میں رفع ہوتا ہے (واحد مذکر غائب و حاضر، واحد مؤنث غائب، واحد متکلم، تثنیہ و جمع متکلم) ان پر جزم آجاتی ہے، اگر ان کے آخر میں حرف علت ہو تو وہ بھی گر جاتا ہے، سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) سے نون اعرابی گر جاتا ہے، دو صیغے جمع مؤنث غائب و حاضر میں مبنی ہونے کی وجہ سے کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔
 لَمْ فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

فعل نہی: وہ فعل ہے جس میں کسی کام سے روکا جائے، جیسے: لَا تَشْرِكْ بِاللَّهِ (تو اللہ کے ساتھ شرک نہ کر)۔
 لائے نہی کے آنے سے فعل مضارع کے وہ پانچ صیغے جن میں رفع ہوتا ہے (واحد مذکر غائب و حاضر، واحد مؤنث غائب، واحد متکلم، تثنیہ و جمع متکلم) ان پر جزم آجاتی ہے، اگر ان کے آخر میں حرف علت ہو تو وہ بھی گر جاتا ہے، سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) سے نون اعرابی گر جاتا ہے، دو صیغے جمع مؤنث غائب و حاضر میں مبنی ہونے کی وجہ سے کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔
 لائے نہی فعل مضارع کو نہی کے معنی میں کر دیتا ہے اور اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔

فعل مضارع مؤکد بانون تاکید: جب فعل مضارع کے آخر میں نون تاکید آئے تو اسے فعل مضارع مؤکد بانون تاکید کہتے ہیں۔
 نون تاکید کے آنے سے فعل مضارع کے شروع میں لام مفتوحہ کا آنا ضروری ہے، کبھی اس کی جگہ اِمَّا بھی آجاتا ہے۔

نون تاکید کی دو قسمیں ہیں: ۱: نون تاکید ثقیلہ ۲: نون تاکید خفیفہ

۱: نون تاکید ثقیلہ: یہ مشدد ہوتا ہے اور فعل مضارع کے تمام صیغوں کے ساتھ آتا ہے، اس کے آنے سے درج ذیل تبدیلی واقع ہوتی ہے۔

۱۔ جن پانچ صیغوں پر رفع ہوتا ہے ان کو فتحہ دیتا ہے، جیسے: لِفْعَلْنَ، لَتَفْعَلْنَ، لَفَعْلَنْ، لَفْعَلْنَ، لَتَفْعَلْنَ۔

۲۔ سات صیغوں سے نون اعرابی گرا دیتا ہے، جیسے: لَفْعَلَانَّ، لَتَفْعَلَانَّ، لَفْعَلَانَّ، لَتَفْعَلَانَّ، لَفْعَلَانَّ، لَتَفْعَلَانَّ۔

۳۔ دو صیغوں جمع مذکر غائب و مخاطب سے ”واو“ بھی گرا دیتا ہے البتہ ضمہ باقی رہتا ہے۔

۴۔ ایک صیغہ واحد مؤنث حاضر سے ”ی“ بھی گرا دیتا البتہ کسرہ باقی رہتا ہے۔

۵۔ دو صیغوں جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر میں الف فاصل لایا جاتا ہے، جیسے: لَفْعَلْنَانَّ، لَتَفْعَلْنَانَّ۔

فائدہ: نون ثقلیہ، چھ صیغوں (چار تثنیہ، دو جمع مؤنث) میں جہاں اس سے پہلے الف ہوتا ہے مکسور اور باقی آٹھ صیغوں میں مفتوح ہوتا ہے۔

۲۔ نون تاکید خفیفہ: یہ ساکن ہوتا ہے اور فعل مضارع کے صرف آٹھ صیغوں میں آتا ہے۔

یہ فعل مضارع کے جن آٹھ صیغوں میں آتا ہے وہاں اس کے ماقبل کا حال نون ثقلیہ کی طرح ہوتا ہے یعنی پانچ صیغوں میں مضارع کا آخر مفتوح

، دو صیغوں میں مضموم اور ایک صیغہ میں مکسور ہوتا ہے، جیسے: لِفْعَلْنَ، لَتَفْعَلْنَ، لَفْعَلَنْ، لَفْعَلْنَ، لَتَفْعَلْنَ، لَفْعَلَنْ۔

فعل امر: وہ فعل ہے جس میں آئندہ زمانے میں کسی کام کا حکم دیا جائے، جیسے: اَنْصُرْ (تو مدد کر)۔

فعل امر بنانے کا طریقہ: فعل ماضی اور مضارع کی طرح امر کے بھی چودہ صیغے ہیں، جن کو فعل مضارع سے اس طرح بنایا جاتا ہے کہ جو صیغہ آپ

بنانا چاہیں مضارع کے اسی صیغہ سے پہلے لام امر مکسور لگادیں اور آخر سے ساکن کردیں نون اعرابی اور حرف علت کو گرا دیں، سوائے امر حاضر معروف

کے، کہ اس میں لام امر لگانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ: امر حاضر معروف فعل مضارع معروف سے بنتا ہے، وہ اس طرح کہ علامت مضارع کو حذف کردیں اور دیکھیں:

اگر علامت مضارع کا مابعد حرف متحرک ہو تو آخر کو ساکن کردیں، جیسے: تَصْرَفُ سے صَرَفُ۔

اگر علامت مضارع کا مابعد حرف ساکن ہو تو شروع میں ہمزہ وصل لے آئیں اور آخر کو ساکن کردیں، اگر آخر میں نون اعرابی یا حرف علت ہو تو اسے

حذف کردیں پھر دیکھیں اگر عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزہ وصلی بھی مضموم ہوگا، جیسے: تَنْصُرُ سے اَنْصُرُ، اگر وہ مفتوح یا مکسور ہو تو ہمزہ وصلی مکسور ہوگا جیسے تَسْمَعُ سے

اِسْمَعُ، تَضْرِبُ سے اِضْرِبُ۔

فائدہ: فعل امر کے تمام صیغوں کے ساتھ نون تاکید آ سکتا ہے۔

فعل معروف و مجہول

فعل کی تقسیم ثانی: نسبت کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ معروف ۲۔ مجہول

فعل معروف: وہ فعل ہے جس کا کرنے والا معلوم ہو، جیسے: قَرَأَ زَيْدٌ قُرْآنًا، زید نے قرآن پڑھا، اس میں پڑھنے والا زید معلوم ہے۔

فعل مجہول: وہ فعل ہے جس کا کرنے والا معلوم نہ ہو، جیسے: قُرِئَ قُرْآنٌ، قرآن پڑھا گیا، اس میں پڑھنے والا معلوم نہیں۔

ماضی مجہول کی علامت: یہ ہے کہ اس کے آخر سے ماقبل کسرہ اور اس سے پہلے تمام متحرک حرف مضموم ہوتے ہیں اور آخری حرف اپنی حالت پر رہتا

ہے، جیسے: ضَرَبَ سے ضُرِبَ۔

مضارع مجہول کی علامت: یہ ہے کہ اس کے آخر سے ماقبل فتح اور علامت مضارع مضموم ہوتی ہے اور باقی حروف اپنی حالت پر رہتے ہیں،

جیسے: يَضْرِبُ سے يُضْرَبُ

فعل لازم و متعدی

فعل کی تقسیم ثالث: مفعول کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ لازم ۲۔ متعدی
فعل لازم: وہ فعل ہے جو صرف فاعل پر پورا ہو جائے اور اسے مفعول بہ کی ضرورت نہ ہو، جیسے: جَاءَ زَيْدٌ (زید آیا)۔
فعل متعدی: وہ فعل ہے جو صرف فاعل پر پورا نہ ہو بلکہ اسے مفعول بہ کی بھی ضرورت ہو، جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ عُمَرَ (زید نے عمر کو مارا)۔

فعل مثبت و منفی

فعل کی تقسیم رابع: ثبوت و عدم ثبوت کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ مثبت ۲۔ منفی
فعل مثبت: وہ فعل ہے جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا بتایا جائے، جیسے: نَصَرَ (اس نے مدد کی)۔
فعل منفی: وہ فعل ہے جس میں کسی کام کا نہ کرنا یا نہ ہونا بتایا جائے، جیسے: مَنَعَهُ (اس نے مدد نہیں کی)۔
ماضی منفی بنانے کا طریقہ: ماضی مثبت کے شروع میں ”ما“ یا ”لا“ لگا دینے سے ماضی منفی بن جاتی ہے، جیسے: مَا عَلِمَ (اس نے نہیں جانا)۔
مضارع منفی بنانے کا طریقہ: مضارع مثبت کے شروع میں ”ما“ یا ”لا“ لگا دینے سے مضارع منفی بن جاتا ہے، جیسے: لَا يَعْلَمُ (وہ نہیں جانتا)
فائدہ: فعل مضارع میں نفی کا معنی پیدا کرنے کے لیے لَمْ، لَمَّْا، لَنْ اور لَائے نہیں بھی آتے ہیں۔

فعل کے صیغوں کا بیان

فعل کی تقسیم خامس: فاعل کے اعتبار سے فعل کی درج ذیل اٹھارہ قسمیں ہیں:
فعل کبھی غائب، کبھی حاضر اور کبھی متکلم کہلاتا ہے، بعض صیغے مذکر اور بعض مؤنث ہوتے ہیں، اسی طرح بعض صیغے واحد، بعض ثنئیہ اور بعض جمع ہوتے ہیں، اس اعتبار سے فعل کے اٹھارہ صیغے بن جاتے ہیں، لیکن حقیقت میں فعل غائب، حاضر، متکلم، مذکر و مؤنث اور ثنئیہ و جمع نہیں ہوتا، کیونکہ ثنئیہ و جمع ہونا تو اسم کا خاصہ ہے، درحقیقت یہ تمام حالتیں فاعل کی ہوتی ہیں اور اسے فعل غائب اور فعل متکلم وغیرہ اس لیے کہتے ہیں کہ فاعل کے بغیر فعل پورا ہی نہیں ہوتا کیونکہ فعل عرض ہے اور عرض کے لیے سہارے کا ہونا ضروری ہے۔

لہذا فاعل کی مختلف شکلوں کی تبدیلی کی وجہ سے یہ نام رکھے جاتے ہیں مثلاً جب فاعل نہ متکلم ہو اور نہ مخاطب تو وہ غائب ہوگا اور وہ مذکر ہوگا یا مؤنث، کام کرنے والا ایک ہوگا یا دو ہوں گے یا زیادہ تو اس اعتبار سے غائب کی چھ قسمیں بنیں: واحد مذکر غائب، ثنئیہ مذکر غائب، جمع مذکر غائب، واحد مؤنث، ثنئیہ مؤنث غائب، جمع مؤنث غائب۔

اسی طرح حاضر کی چھ قسمیں بنیں گی: واحد مذکر حاضر، ثنئیہ مذکر حاضر، جمع مذکر حاضر، واحد مؤنث حاضر، ثنئیہ مؤنث حاضر، جمع مؤنث حاضر۔
اسی طرح متکلم کی چھ قسمیں بنتی ہیں: واحد مذکر متکلم، ثنئیہ مذکر متکلم، جمع مذکر متکلم، واحد مؤنث متکلم، ثنئیہ مؤنث متکلم، جمع مؤنث متکلم۔
یوں یہ کل اٹھارہ قسمیں بنتی ہیں جنہیں اٹھارہ صیغے کہتے ہیں۔

لیکن عربوں کے استعمال میں متکلم واحد مذکر و مؤنث لیے ایک ہی صیغہ اور ثنئیہ و جمع مذکر و مؤنث کے لیے بھی ایک ہی صیغہ ہے، اس لیے متکلم میں بجائے چھ صیغوں کے صرف دو سے کام لیا جاتا ہے، غرضیکہ اب بجائے اٹھارہ صیغوں کے چودہ صیغے مستعمل ہیں: تین مذکر غائب کے لیے، تین مؤنث غائب کے لیے، تین مذکر حاضر کے لیے، تین مؤنث حاضر کے لیے، دو مذکر و مؤنث متکلم کے لیے۔

شش اقسام کا بیان

شش اقسام سے مراد: ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد، رباعی مزید فیہ، خماسی مجرد اور خماسی مزید فیہ ہیں۔
حروف اصلیہ کی تعداد کے اعتبار سے اسم جامد کی چھ قسمیں ہیں:

۱۔ ثلاثی مجرد: وہ ہے جس میں صرف تین حروف اصلی ہوں، کوئی حرف زائد نہ ہو، جیسے: رَجُلٌ۔

۲۔ ثلاثی مزید فیہ: وہ ہے جس میں صرف تین حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد بھی ہو، جیسے: زَمَانٌ۔

۳۔ رباعی مجرد: وہ ہے جس میں صرف چار حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو، جیسے: جَعْفَرٌ۔

۴۔ رباعی مزید فیہ: وہ ہے جس میں چار حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد بھی ہو، جیسے: قِرْطَاسٌ۔

۵۔ خماسی مجرد: وہ ہے جس میں صرف پانچ حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو، جیسے: سَفَرُجَلٌ۔

۶۔ خماسی مزید فیہ: وہ ہے جس میں پانچ حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد بھی ہو، جیسے: قَبْعُفَرَاۓ۔

نوٹ: اسم جامد کے اندر حروف زائدہ میں علامت تانیث، علامت ثنیہ و جمع اور یائے نسبت کو شمار نہیں کیا جاتا۔

حروف اصلیہ کی تعداد کے اعتبار سے مصدر کی چار قسمیں ہیں: ۱۔ ثلاثی مجرد ۲۔ ثلاثی مزید فیہ ۳۔ رباعی مجرد ۴۔ رباعی مزید فیہ

ثلاثی مجرد: اس کے اوزان سماعی ہیں ان کا کوئی خاص قاعدہ و کلیہ نہیں ہے۔

ثلاثی مزید فیہ: ثلاثی مزید فیہ کے مصدروں کے اوزان قیاسی ہیں جو کہ بارہ ہیں:

اَفْعَالٌ، تَفْعِيلٌ، مُفَاعَلَةٌ، تَفَعَّلٌ، تَفَاعَلٌ، اِنْفَعَالٌ، اِفْعَالٌ، اِفْعِلَالٌ، اِفْعِيْعَالٌ، اِفْعَوَالٌ، اِسْتِفْعَالٌ۔

رباعی مجرد: اس کا صرف ایک وزن فَعْلَلَةٌ ہے، جیسے: دَخَرَجَةً (لڑھکانا)۔

رباعی مزید فیہ: اس کے تین اوزان ہیں: تَفَعَّلٌ، اِفْعِلَالٌ، اِفْعِلَالٌ۔

حروف اصلیہ کی تعداد کے اعتبار سے اسم مشتق کی چار قسمیں ہیں: ۱۔ ثلاثی مجرد ۲۔ ثلاثی مزید فیہ ۳۔ رباعی مجرد ۴۔ رباعی مزید فیہ

حروف اصلیہ کی تعداد کے اعتبار سے فعل کی چار قسمیں ہیں: ۱۔ ثلاثی مجرد ۲۔ ثلاثی مزید فیہ ۳۔ رباعی مجرد ۴۔ رباعی مزید فیہ

ثلاثی مجرد: وہ فعل ہے جس کی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں صرف تین حروف اصلی ہوں، کوئی حرف زائد نہ ہو، جیسے: نَصَرَ۔

ثلاثی مجرد کے چھ باب ہیں:

۱۔ فَعَلَ يَفْعُلُ، جیسے: ضَرَبَ يَضْرِبُ ۲۔ فَعَلَ يَفْعُلُ، جیسے: نَصَرَ يَنْصُرُ ۳۔ فَعَلَ يَفْعُلُ، جیسے: عَلِمَ يَعْلَمُ

۴۔ فَعَلَ يَفْعُلُ، جیسے: مَنَعَ يَمْنَعُ ۵۔ فَعَلَ يَفْعُلُ، جیسے: حَسِبَ يَحْسِبُ ۶۔ فَعَلَ يَفْعُلُ، جیسے: شَرَفَ يَشْرِفُ۔

ثلاثی مزید فیہ: وہ فعل ہے جس کی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں تین حروف اصلی کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے: اَتَكْرَمَ میں ہمزہ

زائد اور باقی تین حروف اصلی ہیں۔ ثلاثی مزید فیہ کے بارہ ابواب ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:

اَفْعَالٌ، تَفْعِيلٌ، مُفَاعَلَةٌ، تَفَعَّلٌ، تَفَاعَلٌ، اِنْفَعَالٌ، اِفْعَالٌ، اِفْعِلَالٌ، اِفْعِيْعَالٌ، اِفْعَوَالٌ، اِسْتِفْعَالٌ

رباعی مجرد: وہ فعل ہے جس کی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں چار حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو، جیسے: دَخَرَجَ میں چاروں حروف

اصلی ہیں۔

اس کا صرف ایک باب ہے: فَعْلَلَةٌ۔

رباعی مزید فیہ: وہ فعل ہے جس کی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں چار حروف اصلہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو، جیسے: تَدَخَّرَ ج میں تاء زائد ہے اور باقی حروف اصلی ہیں۔ اس کے تین ابواب ہیں، جو کہ درج ذیل ہیں: تَفَعَّلٌ، اِفْعَلَلٌ، اِفْعَلَلٌ۔
نوٹ: فعل میں حروف زائدہ میں تائے تائمیث ساکنہ اور علامت تنثیہ و جمع کو شمار نہیں کیا جاتا۔

ہفت اقسام کا بیان

ہفت اقسام سے مراد: صحیح، مہموز، مثال، اجوف، ناقص، لفیف اور مضاعف ہیں۔

حروف اصلہ کے اعتبار سے اسم اور فعل کی چار قسمیں ہیں: صحیح، مہموز، معتل اور مضاعف، ان کی تفصیل حسب ذیل ہے:
صحیح: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلہ میں ہمزہ، حرف علت اور دو ہم جنس حرف نہ ہوں، جیسے: نَصَرَ، رَجُلٌ۔

مہموز: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلہ میں ہمزہ ہو، اگر فاء کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو تو مہموز الفاء، جیسے: اَمَرَ، اَبِلٌ، اگر عین کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو تو مہموز العین، جیسے: سَأَلَ، رَأْسٌ اور اگر لام کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو تو مہموز اللام کہتے ہیں، جیسے: قَرَأَ، جُزْءٌ۔

معتل: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلہ میں حرف علت ہو۔ اقسام: اس کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ معتل بیک حرف ۲۔ معتل بدو حرف۔

۱۔ معتل بیک حرف: اقسام: اس کی تین قسمیں ہیں: ۱۔ معتل الفاء ۲۔ معتل العین ۳۔ معتل اللام۔

۱۔ معتل الفاء: جس کا فاء کلمہ حرف علت ہو، اس کو مثال کہتے ہیں، جیسے: وَعَدَ، يَسَّرَ۔ اس کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ واوی ۲۔ یائی۔

اگر فاء کلمہ میں حرف علت واو ہو تو اس کو مثال واوی کہتے ہیں، جیسے: وَعَدَ اور اگر یاء ہو تو اس کو مثال یائی کہتے ہیں جیسے: يَسَّرَ۔

۲۔ معتل العین: جس کا عین کلمہ حرف علت ہو، اس کو اجوف کہتے ہیں، جیسے: قَالَ، بَاعَ۔ اس کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ واوی ۲۔ یائی۔

اگر عین کلمہ میں حرف علت واو ہو تو اجوف واوی، جیسے: قَالَ اور اگر حرف علت یاء ہو تو اجوف یائی کہتے ہیں، جیسے: بَاعَ۔

۳۔ معتل اللام: جس کا لام کلمہ حرف علت ہو، اس کو ناقص کہتے ہیں، جیسے: دَعَا، رَمَى۔ اس کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ واوی ۲۔ یائی۔

اگر لام کلمہ کی جگہ حرف علت واو ہو تو ناقص واوی، جیسے: دَعَا اور اگر یاء ہو تو ناقص یائی کہتے ہیں، جیسے: رَمَى۔

۲۔ معتل بدو حرف: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلہ میں دو حرف علت ہوں، اس کا نام ”لفیف“ رکھا جاتا ہے۔

لفیف: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلہ میں دو حرف علت ہوں۔ اقسام: اس کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ لفیف مفروق ۲۔ لفیف مقرون۔

۱۔ لفیف مفروق: وہ کلمہ ہے جس میں دو حرف علت الگ الگ ہوں جیسے: وَقَفَى، وَحَى۔

۲۔ لفیف مقرون: وہ کلمہ ہے جس میں دو حرف علت متصل ہوں جیسے: طَوَى، يَوْمٌ۔

مضاعف: وہ کلمہ ہے جس میں دو حرف اصلی ایک جنس کے ہوں۔ اقسام: اس کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ مضاعف ثلاثی ۲۔ مضاعف رباعی۔

۱۔ مضاعف ثلاثی: اس وقت کہتے ہیں جب دو حرف اصلی ایک جنس کے ثلاثی میں ہوں، جیسے: مَدَّ، مَدَّدَ۔

۲۔ مضاعف رباعی: اس وقت کہتے ہیں جب دو حرف اصلی ایک جنس کے رباعی میں جمع ہوں، جیسے: زَلَّزَلْ۔

حرف کا بیان

حرف کی تعریف: وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی پر دلالت کرنے کے لیے اسم یا فعل کا محتاج ہو، جیسے: اَنْ، لَمْ وغیرہ۔

حرف کی صرفی اعتبار سے دو قسمیں ہیں: ۱۔ حرف اصلی ۲۔ حرف زائد

حرف اصلی: وہ حرف ہے جو وزن کرتے وقت فاء، عین یا لام کلمہ کی جگہ پر آئے جو فاء کی جگہ ہو، اسے فاء کلمہ، جو عین کی جگہ ہو اسے عین کلمہ اور جو لام کی جگہ ہو اسے لام کلمہ کہتے ہیں، جیسے: نَصَرَ بَرَّوْنَ فَعَلَ اس میں ”ن“ فاء کلمہ ”ص“ عین کلمہ اور ”ر“ لام کلمہ ہے۔

حرف زائد: وہ حرف جو وزن کرتے وقت فاء، عین یا لام کلمہ کی جگہ پر نہ ہو، جیسے: اَنْكُرَمْ بَرَّوْنَ اَفْعَلَ اس میں ”ک“ فاء کی جگہ، ”ر“ عین کی جگہ اور ”م“ لام کی جگہ ہے، اس لیے کہ، ر، م، اصلی اور ہمزہ زائد حرف ہے۔

نوٹ: حرف کی گردان نہیں ہوتی اس لیے صرفی حضرات حروف معانی کے بارے میں بحث نہیں کرتے صرف حروف مہانی کے بارے میں بحث کرتے ہیں۔

حرف کی نحوی اعتبار سے دو قسمیں ہیں: ۱۔ عاملہ ۲۔ غیر عاملہ

حروف عاملہ: وہ حروف جو رفع، نصب، جریا جزم دیتے ہیں، ان کی درج ذیل نو قسمیں ہیں:

۱۔ حروف جارہ: وہ حروف جو اسم کو جر دیتے ہیں، یہ سترہ ہیں: باؤ تاؤ کاف ولام وواؤ مُنْذُ مُذْ خَلَا ۝ رَبُّ حَاشَا مِنْ عَدَا فِیْ عَنْ عَلٰی حَتّٰی اِلٰی۔

۲۔ حروف مشبہ بالفعل: یہ مبتدا کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں، یہ چھ ہیں: اَنَّ، کَانَ، لَیْتَ، لَکِنَّ، لَعَلَّ۔

۳۔ ما ولا مشابہ یلیس: یہ مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں، یہ دو ہیں: مَا، لَا۔

۴۔ لائے نفی جنس: یہ اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے، یہ صرف ایک حرف ہے: لَا۔

۵۔ حروف نداء: یہ اسم کو نصب دیتے ہیں جب کہ وہ مضاف یا شبہ مضاف ہوں، یہ پانچ ہیں: یَا، اَیَا، هَیَا، اَیْ، ہمزہ مفتوحہ۔

۶۔ حروف ناصبہ در فعل مضارع: یہ فعل مضارع کو نصب دیتے ہیں، یہ چار ہیں: اَنْ، لَنْ، کُنْ، اِذَنْ۔

۷۔ حروف جازمہ در فعل مضارع: یہ فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں، یہ پانچ ہیں: لَمْ، لَمَّا، لام امر، لائے نہی، اِنْ شرطیہ۔

حروف غیر عاملہ: وہ حروف ہیں جو لفظی عمل نہیں کرتے، ان کی درج ذیل پندرہ قسمیں ہیں:

۱۔ حروف استفہام: وہ حروف ہیں جن کے ذریعے سوال کیا جاتا ہے، یہ دو ہیں: اَ، هَلْ۔

۲۔ حروف مصدریہ: وہ حروف ہیں جو جملے کو مصدر کے معنی میں کر دیتے ہیں، جسے مصدر مؤول کہتے ہیں، یہ تین ہیں: مَا، اَنْ، اَنَّ۔

۳۔ حروف تفسیر: وہ حروف ہیں جو ماقبل کی وضاحت کے لیے آتے ہیں، یہ دو ہیں: اَیْ اور اَنْ، جیسے: جَاءَ نَبِیُّ زَیْدٌ اَیْ اَبُوکَ، نَادَیْنَا هُ اَنْ یَا

اِبْرَاهِیْمُ۔

۴۔ حروف جواب: وہ حروف ہیں جو جواب دینے کے لیے آتے ہیں، یہ سات ہیں: نَعَمْ، اَجَلْ، جَبَرِ، اَنَّ، اِیْ، بَلٰی، لَا۔

۵۔ حروف توقع: لَقَدْ ہے، جب یہ ماضی سے پہلے آئے تو تحقیق کے معنی دیتا ہے، اسے ماضی قریب کہا جاتا ہے، جیسے: لَقَدْ جَاءَ کُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ

اَنْفُسِكُمْ (تحقیق تمہارے اندر ہی سے تمہارے پاس ایک رسول آیا ہے) اور جب مضارع سے پہلے آئے تو تقلیل کے معنی دیتا ہے، جیسے: قَدْ يَجِيءُ زَيْدٌ (زید کبھی کبھی آتا ہے)، کبھی مضارع سے پہلے بھی تحقیق کے معنی دیتا ہے، جیسے: قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ (بے شک اللہ تعالیٰ جانتا ہے)۔

6- حروف شرط : وہ حروف ہیں جو شرط کے معنی دیتے ہیں، یہ چار ہیں: اَمَّا، لَوْ، لَوْ لَا، لَوْ مَا۔

7- حروف تنبیہ : وہ حروف ہیں جو مخاطب سے غفلت دور کرنے کے لیے جملہ سے پہلے آتے ہیں، یہ تین ہیں: اَلَا، اَمَّا، هَا، جیسے: اَلَا زَيْدٌ قَائِمٌ، اَمَّا عَمْرُو جَالِسٌ، هَا اَنَا حَاضِرٌ۔

8- حروف تحضیض و تنذیم : وہ حروف ہیں جو مخاطب کو رغبت یا ندامت دلانے کے لیے آتے ہیں، یہ چار ہیں: اَلَا، هَلَّا، لَوْ لَا، لَوْ مَا، جب یہ مضارع پر آئیں تو رغبت دلانا مقصود ہوتا ہے، جیسے: هَلَّا تَصَلُّی (تو نماز کیوں نہیں پڑھتا؟) اور جب ماضی پر آئیں تو ندامت دلانا مقصود ہوتا ہے، جیسے: هَلَّا صَلَّيْتَ (تو نے نماز کیوں نہیں پڑھی؟)۔

9- حرف ردع : وہ حرف ہے جو ڈانٹ اور انکار کے لیے آتا ہے، یہ صرف ایک حرف کَلَّا ہے، جیسے: کوئی کہے کَفَرَ حَامِدٌ تو جواب میں کہا جائے کَلَّا (ہرگز نہیں)، کبھی یہ ”بے شک“ کے معنی میں بھی آتا ہے، جیسے: کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ (بے شک عنقریب تم جان لو گے)۔

11- حروف تاکید : وہ حروف ہیں جو تاکید پیدا کرنے کے لیے آتے ہیں، یہ دو ہیں: نون تاکید اور لام ابتدا۔ نون تاکید کی دو قسمیں ہیں:

ا- ثقیلہ، جیسے: اِضْرِبْنِ ۲۔ خفیفہ، جیسے: اِضْرِبْنِ، لام ابتدا مفتوح ہوتا ہے، جیسے: لَوْ زَيْدٌ اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍ و (زید ضرور عمرو سے بہتر ہے)۔

15- حروف زائدہ : وہ حروف ہیں جن کو حذف کرنے سے معنی میں کوئی خلل نہ آئے، یہ حروف معنی میں تاکید اور کلام میں خوبصورتی پیدا کر دیتے ہیں، یہ آٹھ ہیں: اِنْ، اَنَّ، مَا، لَا، مِنْ، كَاف، بَاء، لَام، جیسے: مَا اِنْ زَيْدٌ قَائِمٌ، فَلَمَّا اَنَّ جَاءَ الشَّيْخُ۔

صیغہ حل کرنے کا طریقہ

علم الصرف پڑھنے کا بنیادی مقصد صیغوں کو حل کرنا ہوتا ہے، صیغہ کو حل کرنے کے لیے درج ذیل امور کو مد نظر رکھا جاتا ہے:

سب سے پہلے یہ دیکھا جاتا ہے کہ وہ کلمہ کسہ اقسام کے اعتبار سے اسم ہے، فعل ہے یا حرف ؟

اگر اسم ہو تو دیکھیں کہ وہ

جامد ہے، مصدر ہے یا مشتق ہے، اور کیوں؟

(۱) اگر جامد ہو تو پھر شش اقسام کے اعتبار سے دیکھیں کہ وہ

ثلاثی مجرد ہے، ثلاثی مزید فیہ ہے، رباعی مجرد ہے، رباعی مزید فیہ، خماسی مجرد ہے یا خماسی مزید فیہ ہے اور کیوں؟

پھر ان میں سے ہر قسم کے اعتبار سے اس کا وزن دیکھا جائے۔

اس کے بعد ہفت اقسام کے اعتبار سے دیکھیں کہ وہ

صحیح ہے، مہوڑ ہے، مثال ہے، اجوف ہے، ناقص ہے، لفیف ہے یا مضاعف ہے؟

اور اس کی وجہ کیا ہے؟

وہ اصل میں کیا تھا اور پھر اس میں کیسے تعلیل ہوئی؟

(ب) اگر وہ مصدر ہو تو دیکھیں کہ وہ مصدر کی کون سی قسم ہے؟

پھر شش اقسام کے اعتبار سے دیکھیں کہ وہ

ثلاثی مجرد ہے، ثلاثی مزید فیہ ہے، رباعی مجرد ہے یا رباعی مزید فیہ ہے اور وہ کس باب کا مصدر ہے؟

اس کے بعد ہفت اقسام کے اعتبار سے دیکھیں کہ وہ

صحیح ہے، مہوز ہے، مثال ہے، اجوف ہے، ناقص ہے، لفیف ہے یا مضاعف ہے؟

اور اس کی وجہ کیا ہے؟

وہ اصل میں کیا تھا اور پھر اس میں کیسے تعلیل ہوئی؟

(ج) اگر وہ مشتق ہو تو دیکھیں کہ وہ مشتق کی کون سی قسم ہے، اور اس کی وجہ کیا ہے اور وہ کون سا صیغہ ہے؟ نیز اس میں بھی شش اور ہفت اقسام پہچانیں۔

اگر وہ کلمہ فعل ہو تو دیکھیں کہ وہ

(۱) فعل ماضی ہے، مضارع ہے یا امر؟

اگر فعل ماضی ہو تو دیکھیں کہ وہ ماضی کی کون سی قسم ہے، اور کیوں؟

اسی طرح دیکھیں کہ وہ فعل معروف ہے یا مجہول ہے؟

فعل لازم ہے یا متعدی؟

فعل مثبت ہے یا منفی ہے؟

(ب) اور وہ کون سا صیغہ ہے؟

واحد ہے، تشنیہ ہے یا جمع، مذکر ہے یا مؤنث، غائب ہے، حاضر ہے یا متکلم اور پھر ان میں سے ہر ایک کی دلیل کیا ہے؟

پھر شش اقسام کے اعتبار سے دیکھیں کہ وہ

ثلاثی مجرد ہے، ثلاثی مزید فیہ ہے، رباعی مجرد ہے یا رباعی مزید فیہ ہے اور اس کا باب کون سا ہے؟

اس کے بعد ہفت اقسام کے اعتبار سے دیکھیں کہ وہ

صحیح ہے، مہوز ہے، مثال ہے، اجوف ہے، ناقص ہے، لفیف ہے یا مضاعف ہے؟

اور اس کی وجہ کیا ہے؟

وہ اصل میں کیا تھا اور پھر اس میں کیسے تعلیل ہوئی؟

اگر وہ کلمہ حرف ہو تو صرف میں اس کے بارے میں کوئی بحث نہیں ہوگی، ہاں اتنا ضرور ہے کہ اسم اور فعل میں شش اقسام کی پہچان کے لیے کلمے کے اندر

جو حرف ہوتے ہیں ان کے اصلی اور زائد ہونے کا اعتبار کیا جاتا ہے، یعنی یہ دیکھا جاتا ہے کہ یہ حرف اس اسم اور فعل میں اصلی ہے یا زائد ہے؟

نوٹ: عام طور پر صیغہ کے حل میں درج ذیل چیزیں مطلوب ہوتی ہیں: اسم اقسام، صیغہ، باب، شش اقسام ہفت اقسام، مادہ، وزن، اصل اور تعلیل، اس

کتاب میں ان تمام چیزوں کا اہتمام کیا گیا ہے۔

قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست

شمار سورت	نام سورت	شمار پارہ	شمار سورت	نام سورت	شمار پارہ
1	سُورَةُ الْفَاتِحَةِ	1	29	سُورَةُ الْعَنْكَبُوتِ	21.20
2	سُورَةُ الْبَقَرَةِ	3.2.1	30	سُورَةُ الرُّومِ	21
3	سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ	4.3	31	سُورَةُ لُقْمَانَ	21
4	سُورَةُ النَّسَاءِ	6.5.4	32	سُورَةُ السَّجْدَةِ	21
5	سُورَةُ الْمَائِدَةِ	7.6	33	سُورَةُ الْأَحْزَابِ	22.21
6	سُورَةُ الْأَنْعَامِ	8.7	34	سُورَةُ سَبَأٍ	22
7	سُورَةُ الْأَعْرَافِ	9.8	35	سُورَةُ فَاطِرٍ	22
8	سُورَةُ الْأَنْفَالِ	10.9	36	سُورَةُ يَسٍّ	22
9	سُورَةُ التَّوْبَةِ	11.10	37	سُورَةُ الصَّفَّتِ	23.22
10	سُورَةُ يُونُسَ	11	38	سُورَةُ صَ	23
11	سُورَةُ هُودٍ	12.11	39	سُورَةُ الزُّمَرِ	24.23
12	سُورَةُ يُوسُفَ	13.12	40	سُورَةُ الْمُؤْمِنِ	24
13	سُورَةُ الرَّعْدِ	13	41	سُورَةُ حَمِ السَّجْدَةِ	25.24
14	سُورَةُ إِبْرَاهِيمَ	13	42	سُورَةُ الشُّورَى	25
15	سُورَةُ الْحَجَرِ	14.13	43	سُورَةُ الزُّخْرِفِ	25
16	سُورَةُ النَّحْلِ	14	44	سُورَةُ الدُّخَانِ	25
17	سُورَةُ بَنِي إِسْرَآئِيلَ	15	45	سُورَةُ الْجَاثِيَةِ	25
18	سُورَةُ الْكَهْفِ	16.15	46	سُورَةُ الْأَحْقَافِ	26
19	سُورَةُ مَرْيَمَ	16	47	سُورَةُ مُحَمَّدٍ	26
20	سُورَةُ طه	16	48	سُورَةُ الْفَتْحِ	26
21	سُورَةُ الْأَنْبِيَاءِ	17	49	سُورَةُ الْحُجُرَاتِ	26
22	سُورَةُ الْحَجِّ	17	50	سُورَةُ قِ	26
23	سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ	18	51	سُورَةُ الذَّرِيَةِ	27.26
24	سُورَةُ النُّورِ	18	52	سُورَةُ الطُّورِ	27
25	سُورَةُ الْفُرْقَانِ	19.18	53	سُورَةُ النَّجْمِ	27
26	سُورَةُ الشُّعَرَاءِ	19	54	سُورَةُ الْقَمَرِ	27
27	سُورَةُ النَّمْلِ	20.19	55	سُورَةُ الرَّحْمَنِ	27
28	سُورَةُ الْقَصَصِ	20	56	سُورَةُ الْوَاقِعَةِ	27

شمار سورت	نام سورت	شمار پارہ	شمار سورت	نام سورت	شمار پارہ
57	سُورَةُ الْحَدِيدِ	27	86	سُورَةُ الطَّارِقِ	30
58	سُورَةُ الْمُجَادِلَةِ	28	87	سُورَةُ الْأَعْلَى	30
59	سُورَةُ الْحَشْرِ	28	88	سُورَةُ الْغَاشِيَةِ	30
60	سُورَةُ الْمُمتَحِنَةِ	28	89	سُورَةُ الْفَجْرِ	30
61	سُورَةُ الصَّفِّ	28	90	سُورَةُ الْبَلَدِ	30
62	سُورَةُ الْجُمُعَةِ	28	91	سُورَةُ الشَّمْسِ	30
63	سُورَةُ الْمُتَفِقُونَ	28	92	سُورَةُ النَّازِعَاتِ	30
64	سُورَةُ التَّغَابُنِ	28	93	سُورَةُ الضُّحَى	30
65	سُورَةُ الطَّلَاقِ	28	94	سُورَةُ الْاِنْشِرَاحِ	30
66	سُورَةُ التَّحْرِيمِ	28	95	سُورَةُ التِّينِ	30
67	سُورَةُ الْمُلْكِ	29	96	سُورَةُ الْعَلَقِ	30
68	سُورَةُ الْقَلَمِ	29	97	سُورَةُ الْقَدْرِ	30
69	سُورَةُ الْحَاقَّةِ	29	98	سُورَةُ الْبَيِّنَةِ	30
70	سُورَةُ الْمَعَارِجِ	29	99	سُورَةُ الزُّلْزَلِ	30
71	سُورَةُ نُوحٍ	29	100	سُورَةُ الْعَدِثِ	30
72	سُورَةُ الْحَجِّ	29	101	سُورَةُ الْقَارِعَةِ	30
73	سُورَةُ الْمُزَّمِّلِ	29	102	سُورَةُ التَّكْوِيْنِ	30
74	سُورَةُ الْمُدَّثِّرِ	29	103	سُورَةُ الْعَصْرِ	30
75	سُورَةُ الْقِيَمَةِ	29	104	سُورَةُ الْهُمَزَةِ	30
76	سُورَةُ الدَّهْرِ	29	105	سُورَةُ الْفِيلِ	30
77	سُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ	29	106	سُورَةُ قُرَيْشٍ	30
78	سُورَةُ النَّبَاِ	30	107	سُورَةُ الْمَاعُونِ	30
79	سُورَةُ النَّازِعَاتِ	30	108	سُورَةُ الْكُوْنِ	30
80	سُورَةُ عَبَسَ	30	109	سُورَةُ الْكُفِرُوْنَ	30
81	سُورَةُ التَّكْوِيْنِ	30	110	سُورَةُ النَّصْرِ	30
82	سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ	30	111	سُورَةُ اللَّهَبِ	30
83	سُورَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ	30	112	سُورَةُ الْاِخْلَاصِ	30
84	سُورَةُ الْاِنْشِقَاقِ	30	113	سُورَةُ الْفَلَقِ	30
85	سُورَةُ الْبُرُوْجِ	30	114	سُورَةُ النَّاسِ	30



باب الف (آ)

الفاظ واحدا	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	بادہ	وزن	ہصل	حوالہ
آبَاءٌ ⁶⁴	باپ دادا	اسم جامد	جمع مذکر	x	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء ناقص وادی	آ ب و	أَفْعَالٌ	أَبَاؤُا ¹	النور: 31
آبٍ ⁴	تو دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہوز الفاء ناقص یائی	آ ت ی	أَفْعُ	آبِیُّ ²	بنی اسرائیل: 26
آبٍ ²	یقیناً وہ آنے والی ہے	اسم فاعل	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فَاع	آبِیُّ ³	الأنعام: 134
آبِیُّ ³²	اس نے دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلٌ	آبِیُّ ⁴	البقرة: 177
آتَانِیُّ ¹	مجھے دیا	//	//	//	//	//	//	//	آبِیُّ ⁵	النمل: 36
آتَتْ ³	لایا وہ (باغ)	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	أَفْعَتْ	آتِیْتُ ⁶	الکھف: 33
آتِنَا ⁵	تو ہمیں دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعُ	آتِیُّ ⁷	البقرة: 200
آتُوا ⁴	(جو) ادا کرتے رہے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعُوا	آتِیُّوْا ⁸	البقرة: 277
آتُوا ³	وہ دیتے ہیں	//	//	//	//	//	//	//	آتِیُّوْا ⁹	المؤمنون: 60

① دوہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعده: اَمَنْ)، واؤ اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی اسے وجوبی طور پر ہمزہ سے بدل دیا (قاعده: دُعَاءٌ)، م: أَبٌ۔ ② دوہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعده: اَمَنْ)، امر بناتے وقت اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی، تو یہ حرف علت کے حذف ہونے پر مبنی ہے۔ ③ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضوم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی، پھر دوسرا ساکن یاء اور نون توین جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعده: رَضُوْا)، ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مد آگئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے، اس کے شروع میں لام تاکید ہے۔ ④ دوہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعده: اَمَنْ)، یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قَالَ)۔ ⑤ دوہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعده: اَمَنْ)، یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قَالَ)، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، اس کے بعد آنے والی یائے مشکم کو اس کے ساتھ متصل لکھنے کی بجائے رسم الخط میں الگ لکھا گیا ہے۔ ⑥ دوہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعده: اَمَنْ)، یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قَالَ)، پھر دوسرا ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ⑦ دوہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعده: اَمَنْ)، امر بناتے وقت اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی، لفظ ﴿آتِنَا﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① کسی کو کوئی چیز دینا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② کسی کے پاس کوئی چیز لانا، جیسا کہ سورۃ الکھف: 62 میں ہے ﴿قَالَ لِفَتَاہِ آتِنَا غَدَاً نَا﴾ "اس نے اپنے جوان سے کہا ہمارا دن کا کھانا لا"۔ ⑧ دوہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعده: اَمَنْ)، یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قَالَ)، پھر دوسرا ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، اس کے آخر میں واؤ اصل میں ساکن تھی، پھر آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے ضمہ دے دیا۔ ⑨ دوہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعده: اَمَنْ)، یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قَالَ)، پھر دوسرا ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
آتُوا ²⁰	تم دو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء ناقص یاکی	آت ی	أَفْعُوا	الْأَيُّوَا ¹	البقرة: 43
آتِي ¹	وہ (مخلوق) آنے والی ہے	اسم فاعل	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فَاعِل	الْأَتِي ²	مریم: 93
آيَّةٌ ⁴	(قیامت) آنے والی ہے	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَةٌ	الْآيَّةُ ³	صہ: 15
آتَيْتَ ⁵	تو نے دی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلْتُ	الْآتَيْتَ ⁴	یونس: 88
آتَيْتُكَ ²	میں نے دیا تجھ کو	//	واحد متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْتُ	الْآتَيْتُ ⁴	الأعراف: 144
آتَيْتُمْ ⁵	تم نے دینا تھا	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعَلْتُمْ	الْآتَيْتُمْ ⁴	البقرة: 233
آتَيْتُمُوهُنَّ ⁴	تم نے دیا ان کو	//	//	//	//	//	//	أَفْعَلْتُمْ	الْآتَيْتُمْ ⁴	البقرة: 229
آتَيْكَ بِهِ ⁷	(میں) لے آؤں تمہارے پاس اس کو	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	أَفْعِلْ	الْآتِي ⁵	النمل: 39
آتَيْنَ ¹	تم ادا کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مؤنث حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعِلْنَ	الْآتَيْنَ ⁷	الأحزاب: 33
آتَيْنَا ⁷⁰	ہم نے عطا کیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْنَا	الْآتَيْنَا ⁷	البقرة: 53
لَا تَتَيْنَهُمْ ¹	میں ہر صورت ان کے پاس آؤں گا	فعل مضارع مؤکد	واحد متکلم	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	لَا فَعْلُنْ	الْآتِي ⁸	الأعراف: 17
آتِيهِ ²	اس کے پاس آنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	//	//	//	//	فَاعِلْ	الْآتِي ⁹	مریم: 95
أَثَارٌ ¹¹	نشانات	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	مہموز الفاء	أَثَر	أَفْعَالٌ	الْأَثَارُ ¹⁰	الروم: 50

① دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اَمَنْ) ، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ما قبل مکسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا ساکن یاء اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا) ، لفظ ﴿آتَا﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① تم دو، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② تم لاؤ، جیسا کہ سورۃ الکہف: 96 میں ہے ﴿آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ﴾ ”تم میرے پاس لوہے کے بڑے بڑے ٹکڑے لاؤ“۔ ② یہ اصل میں اُتِی تھا، اضافت کی وجہ سے تنوین گر گئی تو یہ اُتِی ہو گیا، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ما قبل مکسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا) ، ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مدّ آ گئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے۔ ③ ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مدّ آ گئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے۔ ④ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اَمَنْ)۔ ⑤ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اَمَنْ) ، اُتِی ضمیر کے بعد اُتِی لاحق ہونے کی وجہ سے واو کا اضافہ ہو گیا اور میم مضموم ہو گیا (قاعدہ: اِتَّخَذْتُمْوَهُ)۔ ⑥ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اَمَنْ) ، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ما قبل مکسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا) ، اس کے اصل معنی ”آنا“ ہیں مگر جب اس کا صلہ باء ہو تو اس کے معنی ”لانا“ ہوتے ہیں، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے۔ ⑦ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اَمَنْ)۔ ⑧ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اَمَنْ) ، نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ) ، اس کے شروع میں لام تاکید ہے۔ ⑨ یہ اصل میں اُتِی تھا ، اضافت کی وجہ سے تنوین گر گئی تو یہ اُتِی ہو گیا، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ما قبل مکسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا) ، شروع میں ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مدّ آ گئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے۔ ⑩ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اَمَنْ) ، اُتِی۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع کویت	سینہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
آثَرٌ ²	اس نے ترجیح دی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہوز الفاء	أَثَر	أَفْعَل	الْأَثَرُ ¹	النازعات: 38
آثِمٌ ²	گناہ گار	اسم فاعل	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	//	أَثَم	فَاعِلٌ	الْأَثِمُ ²	البقرة: 283
الْآثِمِينَ ³	گناہ گاروں	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلِينَ	الْآثِمِينَ ³	المائدہ: 106
أَخِذْ ¹	پکڑنے والا	//	واحد مذکر	نصر	//	//	أَخَذ	فَاعِلٌ	أَخِذْ ⁴	ہود: 56
أَخِذِينَ ¹	لینے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلِينَ	أَخِذِينَ ⁴	الذاریات: 16
أَخِذِيهِ ¹	(تم) اسے لینے والے	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِي	أَخِذِيهِ ⁵	البقرة: 287
آخِرٌ ¹⁵	دوسرا	اسم جامد	واحد مذکر	x	ثلاثی مزید فیہ	//	أَخْر	أَفْعَل	الْأَخَرُ ⁷	الحجر: 96
آخِرٌ ³⁰	آخری	//	//	//	//	//	//	فَاعِلٌ	الْأَخِرُ ⁸	یونس: 10
آخِرَانِ ²	کوئی اور دو	//	تثنیہ مذکر	//	//	//	//	أَفْعَلَانِ	الْأَخِرَانِ ⁹	المائدہ: 106
الْآخِرَةُ ¹¹⁵	آخرت	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَةٌ	الْآخِرَةُ ¹⁰	البقرة: 84
آخِرُونَ ⁵	دوسرے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	أَفْعُلُونَ	الْآخِرُونَ ¹¹	التوبة: 102
آخِرِينَ ¹⁷	کچھ اور لوگ	//	//	//	//	//	//	أَفْعِلِينَ	الْآخِرِينَ ¹²	النساء: 91
الْآخِرِينَ ¹⁰	پیچھے آنے والوں	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِينَ	الْآخِرِينَ ¹³	الشعراء: 84

① دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اَمَنَ)۔ ② ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پرمذ آگئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے، ج: آثِمُونَ۔ ③ ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پرمذ آگئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ④ ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پرمذ آگئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے۔ ⑤ ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پرمذ آگئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے، یہ اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: آخِذ۔ ⑥ ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پرمذ آگئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے، اضافت کی وجہ سے نون گر گیا ہے۔ ⑦ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اَمَنَ)، یہ اسم معنی غیر ہے، ج: آخِرُونَ، بعض کے نزدیک یہ اسم تفصیل اور بعض کے نزدیک یہ صفت مشبہ ہے، اس کا مجرد سے کوئی فعل نہیں آتا، ثلاثی مزید فیہ تآخَرَ کے ساتھ مجرد سے استفاء ہو گیا ہے، یہ وزن فعل اور صفت کی وجہ سے غیر منصرف ہے، لفظ آخِرٌ قرآن مجید میں تین معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① دوسرا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② ایک اور، جیسا کہ سورة المؤمنون: 14 میں ہے ﴿خَلَقْنَا آخِرًا﴾ "ایک اور صورت میں" ③ اور کئی، جیسا کہ سورة ص: 58 میں ہے ﴿آخِرٌ﴾ "اور کئی"۔ ④ ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پرمذ آگئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے، ج: آخِرُونَ، بعض کے نزدیک یہ اسم فاعل ہے، اس کا مجرد سے کوئی فعل نہیں آتا، ثلاثی مزید فیہ تآخَرَ کے ساتھ مجرد سے استفاء ہو گیا ہے، لفظ آخِرٌ قرآن مجید میں تین معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① آخری، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② آخرت، جیسا کہ سورة البقرة: 62 میں ہے ﴿الْيَوْمَ الْآخِرُ﴾ "یوم آخرت" ③ اول کی ضد، جیسا کہ سورة الحديد: 3 میں ہے ﴿الْآخِرُ﴾ "سب سے پیچھے"، یہ اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام ہے۔ ⑤ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اَمَنَ)، م: آخِرٌ، بعض کے نزدیک یہ اسم تفصیل ہے۔ ⑥ ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پرمذ آگئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے یہ اسم فاعل کے وزن پر الآخِر کی مؤنث ہے، لیکن یہاں بطور اسم جامد کے استعمال ہوا ہے کیونکہ یہ دارالبقاء پر دلالت کرتا ہے، بعض کے نزدیک یہ اسم فاعل ہے۔ ⑦ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اَمَنَ)، بعض کے نزدیک یہ اسم تفصیل ہے، یہ اس کی رقی حالت ہے۔ ⑧ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اَمَنَ)، بعض کے نزدیک یہ اسم تفصیل ہے، یہ اس کی نصی حالت ہے اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑨ ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پرمذ آگئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے، بعض کے نزدیک یہ اسم فاعل ہے، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔

الفاظ	معانی	اسقام مع نوعیت	سینہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
آدَمَ ²⁵	آدم علیہ السلام	اسم جامد	واحد مذکر	x	ثلاثی مزید فیہ	مہوز الفاء	أَدَم	أَفْعَل	أَدَمَ ①	البقرة: 31
آذَانُ ¹²	کان	جمع مکرر	جمع مکرر		ثلاثی مجرد		أَذَن	أَفْعَال	آذَانُ ②	الأعراف: 179
آذَى ³	کہ میں اجازت دوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	سمع				أَفْعَل	آذَى ③	الأعراف: 123
آذَانُكَ ¹	ہم نے تجھے صاف بتا دیا ہے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ			أَفْعَلْنَا	آذَانُكَ ④	حم السجدة: 47
آذَنْتُمْ ³	میں نے تمہیں خبردار کر دیا ہے		واحد متکلم					أَفْعَلْتُ	آذَنْتُمْ ⑤	الأنبياء: 109
آذَى الْكَرْبَيْنِ	کیا دونوں نہ	یہ مرکب ہے	x	x	x	x	x	x	آذَى الْكَرْبَيْنِ ⑥	الأنعام: 143
آذَوْا ¹	جنہوں نے تکلیف پہنچائی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہوز الفاء و ناقص یائی	أَذَى	أَفْعَوْا	آذَوْا ⑦	الأحزاب: 69
فَآذَوْهُمَا	ان دونوں کو ایذا دو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر					أَفْعُوا	فَآذَوْهُمَا ⑧	النساء: 16
آذَيْتُمُونَا ¹	تم ہمیں تکلیف پہنچاؤ گے	فعل ماضی معلوم						أَفْعَلْتُمْ	آذَيْتُمُونَا ⑨	ابراہیم: 12

① دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اَمَنْ)، یہ اسم علم ہے، لفظ آدم کے عجمی اور عربی ہونے میں اختلاف ہے: 1۔ یہ عربی ہے کیونکہ بعض کے نزدیک انبیاء علیہم السلام تمام نام بھی ہیں سوائے چار ناموں کے، آدم، صالح، شعیب، محمد علیہم السلام، پھر اس کے مشتق منہ میں اختلاف ہے: ② یہ اَدَيْتُمْ الْأَرْضَ سے مشتق ہے، جس کے معنی ہیں روئے زمین، چونکہ آدم علیہ السلام کوروئے زمین کے مختلف حصوں سے مٹی لے کر پیدا کیا گیا ہے، اس لیے ان کا نام آدم رکھا گیا ہے ③ یہ الْأَذْمَةُ سے مشتق ہے جس کے معنی میل جول اور محبت و اتفاق کے ہیں چونکہ آدم علیہ السلام اندر طبعی طور پر دوسروں کی طرف میلان اور محبت کا خاصہ پایا جاتا ہے، اس لیے ان کا نام آدم رکھا گیا ہے ④ یہ الْأَذْمَةُ سے مشتق ہے جس کے معنی ہیں گندم گوں چونکہ آدم علیہ السلام گندم گوں تھے، اس لیے ان کا نام آدم رکھا گیا ہے، اس صورت میں یہ علیت اور وزن فعل کی بناء پر غیر منصرف ہوگا۔ 2۔ بعض کے نزدیک یہ عجمی یعنی سریانی یا عبرانی زبان کا لفظ ہے، یہ اصل میں آدام بروزن فاعل تھا، دوسرے الف کو حذف کر دیا، عبرانی زبان میں آدم خاک کو کہتے ہیں اسی مناسبت سے ان کا نام آدم یعنی خاکی ہوا، یا یہ فاعل کے وزن پر ہے، اس صورت میں یہ عجمہ اور علیت کی بناء پر غیر منصرف ہوگا، آدم علیہ السلام سب سے پہلے انسان ہیں اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے ہاتھ سے بنایا اور ان میں روح پھونکنے کے بعد فرشتوں سے انہیں سجدہ کروایا اور حوا علیہا السلام کو ان کی پہلی سے پیدا فرما کر انہیں جنت میں بھیج دیا، شیطان کے بہکانے پر جب انہوں نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی تو اللہ تعالیٰ نے انہیں زمین پر بھیج دیا، پھر ان کے توبہ کرنے پر ان کی توبہ قبول فرما کر انہیں معاف کر دیا، یہ اللہ تعالیٰ کے پہلے نبی اور رسول تھے، انہوں نے ایک ہزار سال عمر پائی تھی، ج: اَوَادِمُ۔ ② دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اَمَنْ) م: اُذَى، اُذَى۔ ③ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اَمَنْ)، اُن مصدر یہ ناصہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ④ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اَمَنْ)، دوہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ⑤ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اَمَنْ)۔ ⑥ یہ دو کلمے ہیں پہلا ہمزہ استفہام اور دوسرا اَلْكَرْبَيْنِ اسم معرف باللام تنثیہ مذکر ہے اس کے شروع میں ہمزہ وصلی ہے، اب دو ہمزے جمع ہو گئے، ہمزہ وصلی مفتوح پر ہمزہ استفہام داخل ہوا تو دوسرے ہمزہ وصلی کو الف سے تبدیل کر کے دوسرا کنوں کے جمع ہونے کو وجوبی طور پر باقی رکھا (قاعدہ: اَلَا اَنْ)۔ ⑦ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اَمَنْ)، یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا، پھر دوسرا کن الف اور واو جمع ہوئے الف کو گرا دیا (قاعدہ: فَالِ)۔ ⑧ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اَمَنْ)، یا لام کلمہ میں مضموم اور اس کا ماقبل سکورا اس کے بعد واو ہے لہذا اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن یا اور واو جمع ہونے سے یا کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑨ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اَمَنْ)، تَمَّ ضمیر کے بعد نا ضمیر لاق ہونے کی وجہ سے واو کا اضافہ ہو گیا اور میم مضموم ہو گیا (قاعدہ: اِتَّخَذْتُ مُمْوَةً)۔

الفاظ	معانی	اسماء من فاعل	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
آزَرُ ¹	آزر	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	مہوز الفاء	أزر	أَفْعَلُ	الْأَزَرُ ¹	الأنعام: 74
فَأَزَرَهُ ¹	اسے مضبوط کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب		ثلاثی مجزئ	ثلاثی مجزئ	فَأَزَرَهُ	فَاعِلُ	الْأَزَرُ ²	الفتح: 29
الْأَزِفَةُ ²	قریب آنے والی گھڑی	اسم فاعل	واحد مؤنث	س، ک	ثلاثی مجزئ	ثلاثی مجزئ	أزف	فَاعِلَةٌ	الْأَزِفَةُ ³	المؤمن: 18
آسَى ¹	میں غم کروں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	سمع	ثلاثی مزید فیہ	مہوز الفاء وتاقص یا ئی	أسی	أَفْعَلُ	الْأَسَى ⁴	الأعراف: 93
آسَفُونَا ¹	انھوں نے ہمیں غصہ دلایا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہوز الفاء	أسف	أَفْعَلُوا	الْأَسَفُوا ⁵	الزخرف: 55
آسین ¹	گھڑنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجزئ	ثلاثی مجزئ	أسن	فَاعِلٌ	الْأَسِينُ ⁶	محمد: 15
الْأَصَالُ ³	شام	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	ثلاثی مزید فیہ	أصل	أَفْعَالٌ	الْأَصَالُ ⁷	الأعراف: 205
الْأَفَاقُ ¹	دنیا کے کناروں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	نصر	ثلاثی مجزئ	ثلاثی مجزئ	أف	أَفْعَالٌ	الْأَفَاقُ ⁸	حم السجدہ: 53
الْأَفِيلَيْنِ ¹	غروب ہونے والوں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	نصر	ثلاثی مجزئ	ثلاثی مجزئ	أفل	فَاعِلَيْنِ	الْأَفِيلَيْنِ ⁹	الأنعام: 76
لَا يَكْلُونُ ²	کھانے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	نصر	ثلاثی مجزئ	ثلاثی مجزئ	أكل	فَاعِلُونَ	لَا يَكْلُونُ ¹⁰	الصفات: 66
لِلْأَكِيلِينَ ¹	کھانے والوں کے لیے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	نصر	ثلاثی مجزئ	ثلاثی مجزئ	أكل	فَاعِلِينَ	لِلْأَكِيلِينَ ¹¹	المؤمنون: 20
آل ²⁶	قوم	اسم جامد	اسم جمع	×	ثلاثی مجزئ	ثلاثی مجزئ	أهل	فَعْلٌ	أَهْلِي ¹²	البقرہ: 49
آلَاءُ ³⁴	نعمتیں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجزئ	ثلاثی مجزئ	أل	أَفْعَالٌ	الْآلَاءُ ¹³	الأعراف: 69

بعض کے نزدیک یہ بروزن فاعل جمعی یعنی عبرانی زبان کا لفظ ہے، جو علت اور مجہ کی بناء پر غیر منصرف ہے، اور بعض کے نزدیک یہ عربی الوزر یا الأزر سے مشتق ہے، جو علت اور وزن فعل کی بناء پر غیر منصرف ہے، یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد کا نام ہے، تو رات میں ابراہیم علیہ السلام کے والد کا نام تاریخ ذکر گیا ہے، ہو سکتا ہے ان کے دو نام ہوں یا ایک نام اور دوسرا لقب ہو اور یہ بھی ممکن ہے کہ اصل نام تاریخ ہو پھر معرب بنا کر آزر بنالیا گیا ہو۔ ② ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مد آگئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے۔ ③ ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مد آگئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے۔ ④ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اَمَنْ) ، یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ⑤ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اَمَنْ)۔ ⑥ ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مد آگئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے۔ ⑦ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اَمَنْ) ، م: أَصِيلٌ یا أَصْلٌ بعض کے نزدیک یہ أَصْل کی جمع ہے اور أَصْلٌ أَصِيلٌ کی جمع ہے۔ ⑧ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اَمَنْ) ، م: الْأَفْقُ بمعنی النَّاحِيَةِ ⑨ ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مد آگئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے، م: أَفِيلٌ۔ ⑩ ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مد آگئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے، م: أَكِلٌ، یہ اس کی رُفْعی حالت ہے، اس کے شروع میں لام تاکید ہے۔ ⑪ ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مد آگئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے، م: أَكِلٌ، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑫ ہا اور ہمزہ کے قریب الحرج ہونے کی وجہ سے ہا کو ہمزہ سے بدل دیا تو یہ اُأَل ہو گیا، پھر دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اَمَنْ) بعض کے نزدیک یہ مہوز الفاء واجوف واوی آل یو وَل (لونا) سے مشتق ہے یہ اصل میں اَوَّل تھا واو متحرک ماقبل مفتوح ، واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ) ، چونکہ انسان اپنے اہل کی طرف لوٹتا ہے، اس لیے اسے آل کہتے ہیں، لفظ ﴿آل﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① قوم، پیر و کار، جیسا کہ مذکور بالا آیت میں ہے ② گھرانہ، جیسا کہ سورۃ ال عمران: 33 میں ہے ﴿إِبْرَاهِيمَ﴾ "ابراہیم کے گھرانے کو"۔ ③ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اَمَنْ) یا اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی اسے وجوبی طور پر ہمزہ سے بدل دیا (قاعدہ: دُعَاءٌ) م: زَالِي، زَالِي، زَالِي، زَالِي، یہ اصل میں باب سماع کا مصدر ہے۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	مت اقسام	ماہ	وزن	اسل	حوالہ
آلَافٌ ²	ہزار	اسم جامد	جمع مکسر	x	ثلاثی مجرد	مہموذ الفاء	أ ل ف	أَفْعَالٌ	آلَافٌ ¹	ال عمران: 124
آلَذَّ كَرِينٌ	کیا دونوں ز		تشبیہ مذکر			صحیح	ذ ک ر	فَعْلَيْنِ	آلَذَّ كَرِينٌ ²	الأنعام: 143
آلَقَنَ ²	کیا اب		x			مہموذ الفاء واجوف یائی	ع ی ن	فَعَلَ	آلَقَنَ ¹	یونس: 51
آلَلَهُ	کیا اللہ		واحد مذکر			مہموذ الفاء	أ ل ه	فَعَالٌ	آلَلَهُ ¹	یونس: 59
آلِهَةٌ ³⁴	معبود		جمع مکسر					أَفْعَلَةٌ	آلِهَةٌ ¹	الأنعام: 19
لَا مَرْنَهُمْ ²	(میں) انھیں ضرور حکم دوں گا	فعل مضارع مؤکد بالون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد شکلم	نصر			أ م ر	لَا فَعْلُنَ	لَا مَرْنَهُمْ ¹	النساء: 119
أَمْرُهُ ¹	میں اسے حکم دیتی ہوں	فعل مضارع معلوم						أَفْعُلُ	أَمْرُهُ ²	یوسف: 32
الْأَمْرُونَ ¹	(وہ) حکم دینے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم					فَاعِلُونَ	الْأَمْرُونَ ¹	التوبة: 112
أَمَنَ ³³	ایمان لائے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ		أ م ن	أَفْعَ	أَمَنَ ¹	البقرة: 13
أَمِنَ ¹	ایمان لے آئے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر					أَفْعِلْ	أَمِنَ ²	الأحقاف: 17
أَمِنَا ⁶	امن والا	اسم فاعل	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد			فَاعِلَا	أَمِنَا ¹	البقرة: 126
أَمَنَّا ³³	ہم ایمان لائے	فعل ماضی معلوم	جمع شکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ			أَفْعَلْنَا	أَمَنَّا ¹	البقرة: 8

① دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اَمَنَ) م: اَلْتَفَ۔ ② اَلَذَّ كَرِينٌ کے شروع میں ہمزہ استفہام ہے، ہمزہ وصلی مفتوح پر ہمزہ استفہام داخل ہوا تو دوسرے ہمزہ وصلی کو الف سے تبدیل کر کے التقاء ساکنین کو وجوبی طور پر باقی رکھا (قاعدہ: اَلَا نَ) ، یہ اس کی جری حالت ہے اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: ذَكَّرَ۔ ③ اَلَقَنَ کے شروع میں ہمزہ استفہام ہے، ہمزہ وصلی مفتوح پر ہمزہ استفہام داخل ہوا تو دوسرے ہمزہ وصلی کو الف سے تبدیل کر کے دوسرا کنوں کو وجوبی طور پر باقی رکھا (قاعدہ: اَلَا نَ) ، یہ متحرک ماقبل مفتوح، یا کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ) ، یہ اسم ظرف زمان فتح پر مبنی ہے، اس کے شروع میں الف لام زائدہ لازمہ ہے۔ ④ لَفْظُ اللّٰہ کے شروع میں ہمزہ استفہام ہے، ہمزہ وصلی مفتوح پر ہمزہ استفہام داخل ہوا تو دوسرے ہمزہ وصلی کو الف سے تبدیل کر کے التقاء ساکنین کو وجوبی طور پر باقی رکھا (قاعدہ: اَلَا نَ) ، لَفْظُ اللّٰہ اصل میں باب سَمِعَ کا مصدر بمعنی مفعول یعنی معبود ہے، یہاں یہ بطور علم کے استعمال ہو رہا ہے، اس کی تفصیل آگے لفظ اللّٰہ میں دیکھیں۔ ⑤ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اَمَنَ) م: اَلْتَفَ، اس کے بارے میں دو موقوف ہیں: ① اکثر اہل علم کے نزدیک یہ باب سَمِعَ کا مصدر بمعنی مفعول یعنی معبود ہے، ② بعض کے نزدیک یہ اسم جامد اور نجی ہے (دیکھئے بیضاوی)۔ ③ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اَمَنَ) ، نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ) ، اس کے شروع میں لام تاکید ہے۔ ④ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اَمَنَ)۔ ⑤ ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پرمذ آگئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے، یہ اس کی رفی حالت ہے۔ ⑥ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اَمَنَ) ، لَفْظُ اَمَنَ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① وہ ایمان لایا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ باء ہو، ② بات ماننا، جیسا کہ سورۃ العنکبوت: 26 میں ہے ﴿فَأَمِنَ لَّهُ لُوطٌ﴾ ”لُوطٌ نے اس کی بات مان لی“۔ ③ ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پرمذ آگئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے۔ ④ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اَمَنَ) ، دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ) ، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ باء ہو۔

۱۔ ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مدّ آگئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے۔ ۲۔ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعده: اَمَنْ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ باء ہو۔ ۳۔ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعده: اَمَنْ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مدّ آگئی اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعده: اَمَنْ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ باء ہو۔ ۴۔ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعده: اَمَنْ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ باء ہو۔ ۵۔ ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مدّ آگئی اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے، یہ اس کی فنی حالت ہے۔ ۶۔ دو متحرک ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے میم کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مَدَّ)، ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مدّ آگئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے۔ ۷۔ ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مدّ آگئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے، لام کلمہ میں حرف علت یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قَالَ)، یہ ظرف زمان فتح پر مبنی کوگرادیا، پھر دوسرا ساکن یاء اور نون تنوین جمع ہوئے یاء کوگرادیا (قاعده: تَزْمِينُ)۔ ۸۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قَالَ)، یہ ظرف زمان فتح پر مبنی ہے اور اس پر الف لام زائدہ لازمہ ہے۔ ۹۔ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعده: اَمَنْ)، یاء اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی اسے وجوبی طور پر ہمزہ سے بدل دیا (قاعده: دُعَاءٌ)، امّ اُنّی اُنّی، اُنّی اُنّی، اُنّی اُنّی، کبھی اس کے آخر میں آنے والے ہمزے کو یاء کے نیچے ہمزہ کی صورت میں لکھا جاتا ہے، جیسا کہ سورۃ طہ 130 میں ہے ﴿مِنْ اَنَّا﴾ بعض کے نزدیک یہ مہوز الفاء و قاص واوی سے اصل میں اَنَّا تھا۔

الفاظ	معانی	اسقام مع تومیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
أَنْسَ ¹	اس نے دیکھی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہوز الفاء	أَنْ س	أَفْعَلَ	أَنْسَ ¹	القصاص: 29
أَنْسَتْ ³	میں نے دیکھی ہے	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہوز الفاء	أَنْ س	أَفْعَلْتُ	أَنْسَتْ ³	طہ: 10
أَنْسَمُ ¹	(تم) معلوم کرو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہوز الفاء	أَنْ س	أَفْعَلْتُمْ	أَنْسَمُ ¹	النساء: 8
أَنْفَا ¹	ابھی	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	مہوز الفاء	أَنْ ف	فَاعِلًا	أَنْفَا ²	محمد: 16
بَانِيَّةٌ ²	برتن	فعل ماضی معلوم	جمع مکسر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہوز الفاء و ناقص یائی	أَنْ ی	أَفْعَلِيَّةٌ	بَانِيَّةٌ ³	الذہر: 15
أَبِيَّةٌ ²	کھولتے ہوئے پانی	اسم فاعل	واحد مؤنث	ضرب	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء	أَنْ ی	فَاعِلِيَّةٌ	أَبِيَّةٌ ⁴	الغاشیة: 5
أَوَى ⁴	اس نے جگہ دی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہوز الفاء و لقیف مقرون	أَو ی	أَفْعَلَ	أَوَى ⁵	یوسف: 69
أَوَا ²	(جنھوں نے) جگہ دی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہوز الفاء	أَو ی	أَفْعَلُوا	أَوَا ⁶	الأنفال: 72
أَوَى ²	میں پنا لے لوں گا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	ضرب	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء	أَو ی	أَفْعِلْ	أَوَى ⁷	ہود: 80
أَوَيْنَاهُمَا ¹	ہم نے دونوں کو جگہ دی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہوز الفاء	أَو ی	أَفْعَلْنَا	أَوَيْنَا ⁸	المؤمنون: 50
آيَاتٍ ²⁹⁵	آیات	اسم جامد	جمع مؤنث سالم	×	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء	أَو ی	فَعَلَاتٍ	آيَاتٍ ⁹	البقرة: 99
آيَةٍ ⁸⁶	آیت	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث	افعال	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء	أَو ی	فَعَلَةٍ	آيَةٍ ¹⁰	البقرة: 106
آيَتَيْنِ ¹	دو نشانیاں	فعل ماضی معلوم	ثنائی مؤنث	افعال	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء	أَو ی	فَعَلَتَيْنِ	آيَتَيْنِ ¹¹	بنی اسرائیل: 12

① دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعده: اَمَنْ)۔ ② ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مد آگئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے، یہ اسم ظرف زمان ہے اور بعض کے نزدیک یہ اسم فاعل ہے اس کا فعل غیر مستعمل ہے۔ ③ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعده: اَمَنْ) ، م: اِنَاءٌ۔ ④ ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مد آگئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے۔ ⑤ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعده: اَمَنْ) ، یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: فَتَال)۔ ⑥ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعده: اَمَنْ) ، یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: فَتَال) ، پھر دوسرا ساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ⑦ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعده: اَمَنْ) ، یاء لام کلمہ میں مضموم اور اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو نہیں ہے تو اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعده: رَضُوا)۔ ⑧ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتح کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعده: اَمَنْ)۔ ⑨ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: فَتَال) تو یہ آیات ہو گیا، پھر ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مد آگئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے، لفظ ﴿آيَات﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ⑩ آیات، جیسا کہ مذکور بالا آیت میں ہے ⑪ نشانیاں، جیسا کہ سورۃ البقرة: 184 میں ہے ﴿لَا يَتَّبِعُ لِقَاؤُكُمْ يُعْطَلُونَ﴾ ان لوگوں کے لیے یقیناً نہایت سی نشانیاں ہیں جو سمجھتے ہیں، م: آيَةٍ۔ ⑫ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: فَتَال) تو یہ آيَةُ ہو گیا، پھر ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مد آگئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے، لفظ ﴿آيَةٍ﴾ قرآن مجید میں تین معنوں میں استعمال ہوا ہے: ⑬ آیت، جیسا کہ مذکور بالا آیت میں ہے ⑭ نشانیاں اور عبرت، جیسا کہ سورۃ یونس: 92 میں ہے ﴿آيَةٍ﴾ نشانیاں، ⑮ مجرہ، جیسا کہ سورۃ المؤمنون: 50 میں ہے ﴿آيَةٍ﴾ ”مجرہ“، ج: آتٰی و آیات۔ ⑯ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: فَتَال) تو یہ آيَتَيْنِ ہو گیا، پھر ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مد آگئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے، م: آيَةٍ، ج: آیات۔

باب الهمزة (ا)

الفاظ وقواعد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	سینہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	بادہ	وزن	اہل	حوالہ
أ	کیا	حرف استفہام	×	×	×	×	×	×	×	یوسف: 90
اُنْبِ	تو لے آ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء و ناقص یائی	اُنْبِ	اُنْبِ	اُنْبِ	یونس: 15
اَوْ تُجِ	اعتبار کیا گیا ہے	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مہوز الفاء	اُمْن	اُفْعِلْ	×	البقرة: 283
اِئْتِنَا	تو آ جا ہمارے پاس	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء و ناقص یائی	اُنْبِ	اُنْبِ	اُنْبِ	الأنعام: 71
اِئْتُوا	تم آ جاؤ	جمع مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر					اِئْتُوا	اِئْتُوا	طہ: 64
اِئْتُونِي	تم میرے پاس لے کر آؤ							اِئْتُونِي	اِئْتُونِي	یونس: 79
اِئْتِيَا	تم دونوں آؤ		ثنیۃ مذکر حاضر					اِئْتِيَا	اِئْتِيَا	حم السجدة: 11
اِذْنُ	اجازت دے دے		واحد مذکر حاضر	سمع		مہوز الفاء	اُذْن	اِفْعَلْ	اِفْعَلْ	التوبة: 49
اُتِمِّ	پیشواؤں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	مہوز الفاء و مضاعف ثلاثی	اُمْم	اُفْعَلْ	اُفْعَلْ	التوبة: 12
اُبَا	باپ		واحد مذکر		ثلاثی مجرد	مہوز الفاء و ناقص داوی	اُب و	فَعَا	اَبَوُ	الأحزاب: 40
اُبِي	اس نے انکار کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح		مہوز الفاء و ناقص یائی	اُب ی	فَعَلْ	اَبِي	البقرة: 34
اُبَا	باپ	اسم جامد	واحد مذکر	×		مہوز الفاء و ناقص داوی	اُب و	فَعَا	اَبَوُ	یوسف: 78
اُبَا	چارا		اسم جنس			مہوز الفاء و مضاعف ثلاثی	اُب ب	فَعَلَا	اُبِيَا	عبس: 31

۱۔ اس کی مختلف صورتیں ہیں: ۱۔ مضمون جملہ کے بارے میں سوال کرنے کے لیے آتا ہے، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ۲۔ مفرد کے بارے میں اس کی تعیین کا سوال کرنے کے لیے آتا ہے، جیسا کہ سورۃ حم السجدة: 40 میں ہے ﴿اَفَمَنْ يُثْقِلُ فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَنْ يَأْتِي اِمْنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ﴾ ۳۔ استفہام انکاری کے لیے آتا ہے، جیسا کہ سورۃ الانشراح: 1 میں ہے ﴿اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ﴾ ۴۔ تقریر یعنی مخاطب سے ایسی بات کا اقرار کرنا جو متکلم کے نزدیک ثابت ہو، جیسا کہ سورۃ الاعراف: 172 میں ہے ﴿اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ﴾ ۵۔ ہمزہ تسویہ، یہ دو چیزوں میں برابری ظاہر کرنے کے لیے آتا ہے، جیسا کہ سورۃ البقرة: 6 میں ہے ﴿سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ﴾ ”ان پر برابر ہے، خواہ تو نے انہیں ڈرایا ہو یا انہیں نہ ڈرایا ہو“۔ ۶۔ امر بناتے وقت آخر سے حرف علت یا حذف ہوگئی، اتنی یأتی کے معنی ہوتے ہیں انا مگر جب اس کے بعد باء صلا آجائے تو پھر اس کے معنی ہوتے ہیں لے کر آنا، ہمزہ وصلی جب وسط کلام میں آئے تو پڑھنے میں ساقط ہو جاتا ہے۔ ۷۔ امر بناتے وقت آخر سے حرف علت یا حذف ہوگئی، اس کے آخر میں یا ضمیر مفعول بہ ہے، ہمزہ وصلی جب وسط کلام میں آئے تو پڑھنے میں ساقط ہو جاتا ہے۔ ۸۔ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل مسور اس کے بعد واو جمع ہونے سے یا یرگئی (قاعده: رَضُوا)، ہمزہ وصلی جب وسط کلام میں آئے تو پڑھنے میں ساقط ہو جاتا ہے۔ ۹۔ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل مسور اس کے بعد واو جمع ہونے سے یا یرگئی (قاعده: رَضُوا)، اس کے آخر میں نون وقایہ اور یا ضمیر متکلم کی ہے، اتنی یأتی کے معنی ہوتے ہیں انا مگر جب اس کے بعد باء صلا آجائے تو پھر اس کے معنی ہوتے ہیں لے کر آنا، ہمزہ وصلی جب وسط کلام میں آئے تو پڑھنے میں ساقط ہو جاتا ہے۔ ۱۰۔ ہمزہ وصلی جب وسط کلام میں آئے تو پڑھنے میں ساقط ہو جاتا ہے۔ ۱۱۔ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں، جب اس کا مصدر اذْن اور صلہ لام ہو، ہمزہ وصلی جب وسط کلام میں آئے تو پڑھنے میں ساقط ہو جاتا ہے۔ ۱۲۔ دو متحرک ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے میم کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے میم کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: يَمْثُلُ، م: رَسَامٌ) ۱۳۔ واو متحرک ماقبل مفتوح، واو کو الف سے بدل دیا (قاعده: قَالَ)، یہ اس کے ساتھ مکبرہ میں سے ہے، جب یہ مفرد مکبر ہو اور یا مضموم کے علاوہ کسی اسم کی طرف مضاف ہو تو اس کی نصی حالت الف کے ساتھ آتی ہے، لفظ اَب بہت وسیع مفہوم رکھتا ہے، یہ باپ دادا، پردادا اور اپری سب پشتوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، ج: اَبَاءٌ ۱۴۔ یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا (قاعده: قَالَ)، بعض کے نزدیک یہ تداخل لغات میں سے ہے کیونکہ باب فتح کے لیے شرط ہے کہ اس کا عین یا لام کلمہ حرف حلقی ہو، لیکن بعض کے نزدیک حرف حلقی کی شرط صرف صحیح کے لیے ہے۔ ۱۵۔ واو متحرک ماقبل مفتوح واو کو الف سے بدل دیا (قاعده: قَالَ)، پھر دوسرا کن الف اور نون توین جمع ہونے سے الف کو لے کر دیا، ج: اَبَاءٌ ۱۶۔ دو ہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مَثَدٌ)۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسماء مع نوعیت	میمہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَبَايَلٌ ¹	جھنڈ کے جھنڈ	اسم جامد	اسم جمع	×	ثلاثی مزید فیہ	مہوز الفاء	أ ب ل	فَعَايِلٌ	① ×	الفیل: 3
أَبَارِيْقٌ ¹	ٹوٹی والی صراحیاں	//	جمع مکسر	//	//	اجوف یائی	ب ر ی ق	أَفَارِيْقٌ	② ×	الواقعة: 18
يَابِتٌ ⁸	اسے میرے باپ	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء ناقص واوی	أ ب و	فَعَبْتُ	③ أ بِي	يوسف: 4
إِبْتَدَعُوْهَا ¹	انہوں نے خود ہی یہ ایجاد کر لی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب د ع	اِفْتَعَلُوْ	×	الحديد: 27
الْأَبْتَرُ ¹	لا ولد	صفت مشبہ	واحد مذکر	ن، س	ثلاثی مجرد	//	ب ت ر	أَفْعُلُ	④ ×	الكوثر: 3
إِبْتِغِ ²	اختیار کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ب غ ی	اِفْتِغِ	⑤ اِبْتِغِ	بنی اسرائیل: 110
إِبْتِغِ ²	تلاش کرے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	اِفْتَعَلَ	⑥ اِبْتِغِ	المؤمنون: 7
إِبْتِغَاءٌ ¹⁴	طلب میں	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	اِفْتِغَاءٌ	⑦ اِبْتِغَاءٌ	البقرة: 207
إِبْتِغُوا ²	انہوں نے ڈالنا چاہا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	اِفْتِغُوا	⑧ اِبْتِغُوا	التوبة: 48
إِبْتِغُوا ⁴	طلب کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْتِغُوا	⑨ اِبْتِغُوا	البقرة: 187
أَبْتِغِ ¹	میں تلاش کروں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	أَفْتِغِ	⑩ اِبْتِغِ	الانعام: 114
إِبْتِغَيْتُ ¹	تو طلب کر لے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْتِغَيْتُ	×	الأحزاب: 51
إِبْتَلَى ³	آزمایا	//	واحد مذکر غائب	//	//	ناقص واوی	ب ل و	اِفْتَعَلَ	⑪ اِبْتَلَى	البقرة: 124
إِبْتَلُوا ¹	آزماتے رہو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْتَعَلُوا	⑫ اِبْتَلُوا	النساء: 6
أَبْتَلِ ¹	آزمائے مجھے	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْتَلِ	⑬ اِبْتَلِ	الأحزاب: 11
أَبْحَرُ ¹	سمندر	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ح ر	أَفْعِلُ	⑭ ×	لقمان: 27
أَبْدَأُ ²⁸	کبھی	//	×	//	//	مہوز الفاء	أ ب د	فَعَلَا	⑮ ×	البقرة: 95
أَبْدَلَهُ ¹	میں اسے بدل دوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب د ل	أَفْعَلُ	⑯ اِبْدَلُ	يونس: 15
الْأَبْرَارُ ⁶	نیکوں	صفت مشبہ	جمع مکسر	ن، ض	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ب ر ر	أَفْعَالُ	⑰ ×	ال عمران: 193

① اس کے بارے میں دو قول ہیں: ① یہ اسم جمع ہے اس کا واحد نہیں آتا۔ ② بعض کے نزدیک اس کا واحد اَبْوَلٌ، اَبُولٌ، اَبِيلٌ، اَبَالٌ، اَبَالَةٌ ہے۔ ③ م: اِبْرِيْقٌ۔ یہ منادی یا بے متکلم کی طرف مضاف ہے، یا بے متکلم کو حذف کر کے اس کے عوض تاء کو لے آئے۔ ④ یہ باب نصر سے بمعنی قطع متعدی ہے اور باب سمع سے بمعنی انقطع لازم ہے۔ ⑤ امر بناتے ہوئے آخر سے حرف علت یا بے گر گئی۔ ⑥ یا بے متحرک ماقبل مفتوح یا بے کوالف سے بدل دیا (قاعده: قَالَ)۔ ⑦ یا بے اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر وجوبی طور پر ہمزہ سے بدل گئی (قاعده: دُعَاءٌ)۔ ⑧ یا بے متحرک ماقبل مفتوح یا بے کوالف سے بدل دیا (قاعده: قَالَ)، پھر دو ساکن یا بے اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ⑨ لام کلمہ میں حرف علت یا بے مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یا بے اور واؤ جمع ہونے سے یا بے گر گئی (قاعده: رَضُوْا)۔ ⑩ لام کلمہ میں حرف علت یا بے مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعده: رَضُوْا)۔ ⑪ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یا بے سے بدل گئی (قاعده: بَرَضِي)، پھر یا بے متحرک ماقبل مفتوح، یا بے کوالف سے بدل دیا (قاعده: قَالَ)۔ ⑫ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعده: رَضُوْا)۔ ⑬ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یا بے سے بدل گئی (قاعده: رَضِي)۔ ⑭ م: بَسَحَرُ۔ یہ اسم ظرف زمان ہے، زمانہ مستقبل میں فعل کی نفی یا اثبات کی تاکید کے لیے آتا ہے نفی کے بعد اس کے معنی "کبھی" اور مثبت کے بعد اس کے معنی "ہمیشہ" ہوتے ہیں، جب اس کے معنی "زمانہ" ہوں تو اس کی جمع آباد آتی ہے۔ ⑮ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑯ م: بَرُوْبَارٌ۔

الفاظ و اعداد	معانی	ساقی مع نوعیت	سند	باب	شکل اقسام	مشت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
إِبْرَاهِيمُ 69	ابراہیم علیہ السلام	اسم جاد	x	x	x	x	x	x	x	البقرة: 124
أَبْرَى 1	میں تندرست کر دیتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء	ب رء	أَفْعِلْ	x	ال عمران: 49
مَا أَبْرَى 1	نہیں میں بری کرتی	فعل مضارع منفي معلوم	//	تفعیل	//	//	//	أَفْعَلْ	//	يوسف: 53
لَا أَبْرَحُ 1	نہیں میں ہٹوں گا	//	//	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ب رح	أَفْعَلْ	x	الكهف: 60
فَلَنْ أَبْرَحَ 1	چنانچہ ہرگز نہیں میں چھوڑوں گا	فعل نفي موكد بان معلوم	//	//	//	//	//	أَفْعَلْ	أَبْرَحَ 5	يوسف: 80
الْأَبْرَصُ 2	برص والے	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	ب رص	//	x	ال عمران: 49
أَبْرَمُوا 1	انہوں نے پختہ تدبیر کر لی ہے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ب رم	أَفْعَلُوا	x	الزخرف: 79
أَبْسَلُوا 1	ہلاکت کے سپرد کیے گئے	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	ب س ل	أَفْعَلُوا	//	الأنعام: 70
أَبْشَرُوا 1	خوش ہو جاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	ب ش ر	أَفْعَلُوا	//	حم السجدة: 30
أَبْصَارًا 19	آنکھیں	اسم جاد	جمع مکسر	x	ثلاثی مجرد	//	ب ص ر	أَفْعَلًا	x	الأحقاف: 26
أَبْصَارِهِمْ 18	ان کی نگاہوں	(اسم) مصدر	x	کرم	//	//	//	أَفْعَالِ	//	البقرة: 7
أَبْصَرَ 1	دیکھ لیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلْ	x	الأنعام: 104
أَبْصِرْ 2	تو دیکھ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلْ	//	الصفات: 179
أَبْصِرْ بِهِ 2	وہ کس قدر دیکھنے والا ہے	فعل تعجب	x	x	ثلاثی مجرد	//	//	أَفْعِلْ بِهِ	x	الكهف: 26
أَبْصَرْنَا 1	ہم نے دیکھ لیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلْنَا	x	السجدة: 12
أَبْعَثَ 1	اٹھایا جاؤں گا	فعل مضارع مجہول	واحد متکلم	ففتح	ثلاثی مجرد	//	ب ع ث	أَفْعَلْ	//	مریم: 33
إِبْعَثْ 3	بھیج	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعَلْ	//	البقرة: 129
فَأَبْعَثُوا 2	مقرر کرو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعَلُوا	//	النساء: 35
أَبْعَى 2	میں تلاش کروں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	ضرب	//	ناقص یائی	ب غ ی	أَفْعِلْ	أَبْعَى 7	الأنعام: 164
أَبَى 1	وہ بھاگ کر گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	مہموز الفاء	أ ب ق	فَعَلَ	x	الصفات: 140
أَبْقَى 7	زیادہ باقی رہنے والا	اسم تفضیل	واحد مذکر	سمع	//	ناقص یائی	ب ق ی	أَفْعَلْ	أَبْقَى 5	طہ: 71
فَمَا أَبْقَى 1	نہیں باقی چھوڑا	فعل ماضی منفي معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلْ	أَبْقَى 5	النجم: 51
أَبْكَى 1	رلایا	فعل ماضی معلوم	//	//	//	//	ب ک ی	//	أَبْكَى 5	النجم: 43
أَبْكَارًا 2	کنواریاں	صفت مشبہ	جمع مکسر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ک ر	أَفْعَلًا	x	الواقعة: 36

1۔ یہ نجی علم ہے، سریانی میں اس کے معنی ہیں مہربان باپ، ابراہیم علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے دو ہزار سال پہلے بابل کے شہر اور میں پیدا ہوئے ان کی قوم بت پرست تھی، صرف حضرت سارہ علیہا السلام اور لوط علیہ السلام مسلمان ہوئے، قوم کے ظلم و ستم سے تنگ آکر فلسطین چلے گئے، ایک دفعہ مصر گئے تو شاہ مصر نے اپنی بیٹی باجرہ علیہا السلام ان کے حوالے کر دی، حضرت باجرہ کے لطن سے حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت سارہ کے لطن سے حضرت اسحاق علیہ السلام پیدا ہوئے، حضرت ابراہیم علیہ السلام 175 سال کی عمر میں اس دنیا سے کوچ فرما گئے۔

2۔ یہ افعال ناقصہ میں سے ہے، اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ 3۔ یہ افعال ناقصہ میں سے ہے، اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے، لکن ناقصہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ 4۔ یہ افعَل کے وزن پر صفت مشبہ اس لیے آئی ہے کہ اس میں عیب ظاہری کے معنی پائے جاتے ہیں، ج: بُرْصٌ۔ 5۔ م: بَصْرٌ۔ 6۔ یہ فعل غیر متصرف ہے، اس کے صرف دو صیغے آتے ہیں، مَا أَفْعَلْ، أَفْعِلْ، بہ، سورۃ مریم: 38 میں ﴿أَبْصِرْ﴾ کے بعد بھیمہ مخدوف ہے، اور یہ فعل تعجب ہے۔ 7۔ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضمومہ اس کا مقابل مکسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعده: رَضُوا)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشیء اور مصدر بُعِثَ ہو۔ 8۔ یاء متحرک بائل مفتوح، یاء و الف سے بدل دیا (قاعده: قال)۔ 9۔ م: بَکْرٌ۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
الْإِبْكَارُ 2	صبح	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب ک ر	إِفْعَالٌ	① ×	ال عمران: 41
أُبْكَمُ 1	گوگنا	صفت مشبہ		سمع	ثلاثی مجرد		ب ک م	أَفْعُلُ	② ×	النحل: 76
الْإِبْلِيلُ 2	اونٹ	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×		مہموزا الفاء	أ ب ل	فِعْلِل	③ ×	الأنعام: 144
إِبْلَعِي 1	نگل لے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مؤنث حاضر	سمع		صحیح	ب ل ع	إِفْعَلِي	×	هود: 44
أُبْلَعُ 1	میں پہنچ جاؤں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر			ب ل غ	أَفْعُلُ		المؤمن: 36
حَتَّى - أُبْلَغُ 1	یہاں تک کہ میں پہنچ جاؤں							أَفْعُلُ	أُبْلَغُ ④	الکہف: 60
أُبْلَغْتَكُمْ 3	میں نے تو تمہیں پہنچا دیا	فعل ماضی معلوم		افعال	ثلاثی مزید فیہ			أَفْعَلْتُ	×	الأعراف: 79
أُبْلَغْتُمْ 3	میں تمہیں پہنچاتا ہوں	فعل مضارع معلوم		تفعیل				أَفْعُلُ		الأعراف: 62
أُبْلِغُهُ 1	اسے پہنچا دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال				أَفْعِلُ		التوبة: 6
أُبْلِغُوا 1	انہوں نے پہنچا دیے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب					أَفْعَلُوا		النحن: 28
إِبْلِيسَ 11	ابلیس	اسم جامد	واحد مذکر	×			ب ل س	إِفْعِيلُ	⑤ ×	البقرة: 34
إِبْنُ 39	بیٹا				ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ب ن و	إِفْعُ	بَنُو ⑥	البقرة: 87
إِبْنِ 2	بیٹا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب		ناقص یائی	ب ن ی	إِفْعُ	إِبْنِ ⑦	المؤمن: 36
أَبْنَاءُ 22	بیٹے	اسم جامد	جمع مکسر	×		ناقص واوی	ب ن و	أَفْعَالُ	أَبْنَاءُ ⑧	المائدة: 18
إِبْنَتْ 1	بیٹی		واحد مؤنث					إِفْعَةُ	بَنَوْتُ ⑨	التحریم: 12
إِبْنَتِي 1	اپنی دو بیٹیوں							إِفْعَتِي	بَنَوْتَنِي ⑩	القصص: 27
إِبْنُوا 2	بنادو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب		ناقص یائی	ب ن ی	إِفْعُوا	إِبْنُوا ⑪	الکہف: 21
إِبْنِي 21	دو بیٹوں	اسم جامد	متثنیہ مذکر	×		ناقص واوی	ب ن و	إِفْعِي	بَنَوْنِي ⑫	المائدة: 27

① یہ اصل میں تو باب افعال کا مصدر ہے اس کے معنی ہیں ”صبح کرنا“ مگر یہاں یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ ② یہ أَفْعُلُ کے وزن پر صفت مشبہ اس لیے آئی ہے کہ اس میں عیب ظاہری کے معنی پائے جاتے ہیں، ج: بُكْمٌ۔ ③ یہ ہر قسم کے مذکر اور مؤنث اونٹ کے لیے مستعمل ہوتا ہے، اس کا مفرد ان لفظوں سے نہیں آتا، ج: أَبَالٌ۔ ④ حَتَّى کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑤ یہ شیطان کا نام ہے اس کو ابلیس اس لیے کہتے ہیں کہ اس کے معنی ہیں ناامیدی چونکہ یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید ہو چکا ہے اس لیے اس کو ابلیس کہتے ہیں، لفظ ابلیس کے عربی اور عجمی ہونے میں اختلاف ہے: ۱۔ یہ عربی لفظ ہے اور ابلاسل (ناامیدی) سے مشتق ہے، شاید طور پر صرف علمیت کی وجہ سے غیر منصرف ہے، بعض کے نزدیک یہ علمیت اور شبہ عجمہ کی وجہ سے غیر منصرف ہے، اس لیے کہ اہل عرب میں سے کسی نے بھی یہ نام نہیں رکھا تو یہ شیطان کے ساتھ خاص ہو گیا اور گویا کہ یہ ان کی زبان میں داخل کیا گیا ہے، یہ علم مرتجل ہے۔ ۲۔ بعض کے نزدیک یہ عجمی لفظ ہے، جو عجمہ اور علمیت کی بناء پر غیر منصرف ہے، ج: أَبَالِيسُ، أَبَالِيسَةُ۔ ⑥ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دوسرا کن الف اور نون توین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، تو یہ بَنُو بن گیا، پھر واو محمد ذہ کے عوض شروع میں ہمزہ مکسور لے آئے، اضافت کی وجہ سے نون گر گئی، یہ خلاف قیاس کلمہ کے آخر سے واو گرا کر شروع میں اس کے عوض ہمزہ مکسور لائے اور باء کو ساکن کر دیا، ج: بَنُو، أَبْنَاءُ۔ ⑦ امر بناتے وقت اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ⑧ واو اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی اسے وجوبی طور پر ہمزہ سے بدل دیا (قاعدہ: دُعَاءُ)، م: إِبْنٌ۔ ⑨ خلاف قیاس کلمہ کے آخر سے واو گرا کر شروع میں اس کے عوض ہمزہ مکسور لے آئے، نون متثنیہ اضافت کی وجہ سے حذف ہو گیا ہے۔ اس کے آخر میں یائے متکلم ہے، دو ہم جنس حرف یاء جمع ہوئے ان میں سے پہلی یاء ساکن اور دوسری متحرک ہے تو پہلی یاء کا دوسری میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدُّ)، م: إِبْنَةُ، ج: بَنَاتٌ۔ ⑩ خلاف قیاس کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن یاء اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضْوًا)۔ ⑪ خلاف قیاس کلمہ کے آخر سے واو گرا کر شروع میں اس کے عوض ہمزہ مکسور لے آئے، م: زَابَنٌ، ج: بَنَوْنٌ، أَبْنَاءُ، اضافت کی وجہ سے نون متثنیہ گر گیا ہے، آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں میں سے قاتل قاتل اور بائیل مقتول تھا۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
اَبُو 1	میرا بپا	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ب ن و	اَفْع 1	بَنُو 1	ہود: 45
فَاَبُو 1	تو انہوں نے انکار کر دیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	فتح	//	مہوز الفاء و ناقص یائی	أ ب ی	فَعَو 2	اَبُو 2	الکھف: 77
اَبُوَاب 15	دروازے	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	اجوف واوی	ب و ب	اَفْعَال 3	×	الأنعام: 44
اَبُوَاهُ 2	اس کے ماں باپ	//	تشنیہ مذکر	//	//	مہوز الفاء و ناقص واوی	أ ب و	فَعَلَا 4	اَبُوَان 4	النساء: 11
اَبُوِي 5	تیرا باپ	//	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعُو 5	اَبُو 5	مریم: 28
اَبُوِيكَ 5	تیرے ماں باپ	//	تشنیہ مذکر	//	//	//	//	فَعَلَى 6	اَبُوِيْن 6	یوسف: 6
اَبِي 5	میرا باپ	//	واحد مذکر	//	//	//	//	فَع 7	اَبُو 7	یوسف: 80
اَلْاَبْيَضُ 1	سفید	صفت مشبہ	//	سمع	//	اجوف یائی	ب ی ض	اَفْعُل 8	×	البقرة: 187
اَبْيَضْتُ 2	سفید ہوں گے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	اِفْعَلْتُ 9	×	ال عمران: 107
اَبِيْكُمْ 16	تمہارے باپ کا	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء و ناقص واوی	ء ب و	فَعِي 10	اَبُو 10	یوسف: 9
اَبِيْ اَلْهَب 1	ابولہب	مرکب	×	//	×	×	×	×	×	الطہ: 3
فَاَبَيْنَ 1	انہوں نے انکار کر دیا	فعل ماضی معلوم	جمع مؤنث غائب	فتح	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء و ناقص یائی	أ ب ی	فَعَلَن 11	×	الأحزاب: 72
لَاَبَيْنَ 1	تاکہ میں واضح کر دوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	ب ی ن	اَفْعَل 12	اَبَيْنَ 12	الزخرف: 63
فَاَبَتْ 4	تو نے آ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء و ناقص یائی	أ ت ی	فَع 13	اَبَتْ 13	البقرة: 258
اُنْی 28	آگیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَ 14	اُنْی 14	النحل: 1
اِتَّبَاع 2	پیروں	(اسم) مصدر	×	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ت ب ع	اِفْتَعَلَ 15	اِتَّبَاع 15	النساء: 157
اَتَّبَعَ 5	وہ ساتھ لے کر چلا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	//	//	//	اَفْعَل 16	×	الکھف: 89
اِتَّبَعَ 20	پیچھے چلا	//	//	افتعال	//	//	//	اِفْتَعَلَ 17	اِتَّبَعَ 17	ال عمران: 162
اَتَّبَعَ 6	میں پیچھے چلتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	اَفْتَعَلَ 18	اَتَّبَعَ 18	الأنعام: 50
اِتَّبَعَ 8	پیروی کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْتَعَلَ 19	اِتَّبَعَ 19	الأنعام: 106
اِتَّبَعْتُ 1	میں نے پیروی کی ہے	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	اِفْتَعَلْتُ 20	اِتَّبَعْتُ 20	یوسف: 38

1۔ خلاف قیاس کلمہ کے آخر سے واؤ گرا کر شروع میں اس کے عوض ہمزه مکسور لائے، یہ یائے متکلم کی طرف مضاف ہے، ج: بَنُو، اَبْسَاء۔ 2۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح یا کوا الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ 3۔ بَاب۔ 4۔ نون تشنیہ اضافت کی وجہ سے حذف ہو گیا ہے، یہ لفظ تغلیباً باپ کے ساتھ ماں پر بھی بولا گیا ہے، م: اَب۔ 5۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کوا الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور نون تنوین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، تویہ اَب بن گیا، یہ اسمائے متکبرہ میں سے ہے اس کی رنہی حالت واؤ سے آتی ہے۔ 6۔ ک ضمیر کی طرف مضاف ہونے کی وجہ سے نون تشنیہ گر گیا، م: اَب، ج: اَبْسَاء۔ 7۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کوا الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور نون تنوین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، یاء کی طرف اضافت کی وجہ سے تنوین گر گئی، یاء متکلم کی طرف مضاف ہونے کی وجہ سے اس پر اعراب ضمہ تقدیری کے ساتھ آیا ہے۔ 8۔ یہ اَفْعَل کے وزن پر صفت مشبہ اس لیے آئی ہے کہ اس میں رنگ کے معنی پائے جاتے ہیں، ج: بَيْض۔ 9۔ یہ اصل میں اَبُو تھا، واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کوا الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور نون تنوین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا تویہ اَب ہو گیا، یہ اسمائے متکبرہ میں سے ہے، اس کی جری حالت یاء کے ساتھ آتی ہے۔ 10۔ یہ عبدالعزیٰ بن عبدالمطلب کی کنیت تھی جو بہت بڑا مشرک تھا یہ بہت حسین و جمیل تھا، آگ کے شعلے کی طرح اس کا چہرہ چمکتا تھا، اس لیے اس کی کنیت ابولہب ہو گئی، اور پھر آخر میں دوزخی ہونے کی وجہ سے یہی کنیت ہو گئی۔ 11۔ لام نَحْس کے بعد اَن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ 12۔ امر بناتے وقت اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی، فاء عاطفہ آنے کی وجہ سے اس کے شروع سے ہمزه وصلی گر گیا۔ 13۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کوا الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ 14۔ وہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)۔

الفاظ و اعداد	معانی	اسماء مع ثبوت	سینہ	باب	شکل اقسام	بفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
اِتَّبَعْتُ 4	تو نے پیروی کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ت ب ع	اِفْتَعَلْتُ	اِتَّبَعْتُ 1	البقرة: 120
اَتَّبَعْتُمْ 2	تم پیچھے چلے		جمع مذکر حاضر					اِفْتَعَلْتُمْ	اَتَّبَعْتُمْ 1	الاعراف: 90
اَتَّبَعْتُهُمْ 1	ان کے پیچھے چلے		واحد مؤنث غائب					اِفْتَعَلْتُ	اِتَّبَعْتُ 1	الطور: 21
اَتَّبَعْنِی 1	میری پیروی کی		واحد مذکر غائب					اِفْتَعَلْ	اِتَّبَعْ 2	ال عمران: 20
فَاتَّبَعْنَا 2	ہم نے پیچھے چلایا		جمع متکلم	افعال				اَفْعَلْنَا	x	المؤمنون: 44
اَتَّبَعْنَا 2	ہم پیروکار بن گئے			افتعال				اِفْتَعَلْنَا	اِتَّبَعْنَا 1	ال عمران: 53
اَتَّبِعْهُ 1	میں اس کی پیروی کروں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم					اَفْعِلْ	اَتَّبِعْ 1	الفصص: 49
اُتَّبِعُوا 2	ان کے پیچھے لگا دی گئی	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	افعال				اَفْعِلُوا	x	هود: 60
اَتَّبِعُوا 23	وہ پیچھے لگ گئے	فعل ماضی معلوم		افتعال				اِفْتَعَلُوا	اِتَّبِعُوا 1	البقرة: 102
اَتَّبِعُوا 13	تم پیروی کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر					اِفْتَعِلُوا	اِتَّبِعُوا 1	البقرة: 170
اَتَّبِعُوا 1	جن کی پیروی کی گئی تھی	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب					اِفْتَعِلُوا	اَتَّبِعُوا 1	البقرة: 166
اَتَّبِعُونِ 2	میرے پیچھے چلو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر					اِفْتَعِلُوا	اِتَّبِعُوا 1	المؤمن: 38
فَاتَّبِعُوهُمْ 1	تو انہوں نے ان کا پیچھا کیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	افعال				اَفْعِلُوا	x	الشعراء: 60
اَتَّتْ 5	گزرتی		واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء و ناقص یائی	ا ت ی	فَعَتْ	اَتَّتْ 1	الذاریات: 42
اِتَّخَذُوا 1	تمہارے بنانے	(اسم) مصدر	x	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	و خ ذ	اِفْتَعَالِ	اِوْتَّخَذُوا 1	البقرة: 54
اِتَّخَذَ 21	بنارکھی ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب					اِفْتَعَلْ	اِوْتَّخَذَ 1	البقرة: 116
اَتَّخِذْ 2	میں بناؤں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم					اَفْعِلْ	اَوْتَّخِذْ 1	الأنعام: 14
لَمْ اَتَّخِذْ 1	میں نہ بناتا	فعل نفی، جہد بلم معلوم						اَفْعِلْ	اَوْتَّخِذْ 1	الفرقان: 28
اِتَّخَذْتُ 2	اس نے بنالیا	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب					اِفْتَعَلْتُ	اِوْتَّخَذْتُ 1	مریم: 17
اِتَّخَذْتُ 1	میں اختیار کرتا		واحد متکلم					اِفْتَعَلْتُ	اِوْتَّخَذْتُ 1	الفرقان: 27

1۔ دوہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ 2۔ دوہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ) اس کے آخر میں نون وقایہ ہے اس کے بعد یاء متکلم تخفیفاً حذف ہو گئی ہے۔ 3۔ دوہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، یہ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے۔ 4۔ ایک جنس کے دو حرف تاء جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے، پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ 5۔ ایک جنس کے دو حرف تاء جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے، پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے اس کے بعد یاء متکلم تخفیفاً حذف ہو چکی ہے۔ 6۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَال)، پھر دوسرا ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف گر گیا۔ 7۔ واو اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِتَّقَدَّ)۔

فائدہ: اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ کی اصل کے بارے میں تین قول ہیں: 1۔ علامہ جوہری اور جہور کے نزدیک یہ مہوز الفاء ہے، اس کی اصل اَخَذَ ہے۔ 2۔ ابوبلی قاری اور ابن اثیر کے نزدیک یہ صحیح ہے، اس کی اصل تَخَذَ ہے۔ 3۔ متأخرین کے نزدیک یہ مثال ہے، اس کی اصل وَخَذَ ہے۔ جب یہ مہوز الفاء ہو تو قاعدہ اَمَن سے دوسرا حمزہ یاء سے بدل جائے گا، پھر قاعدہ اِنْقَد سے یاء کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا جائے گا، اس قول کے مطابق اِتَّخَذَ میں یاء کے حمزہ سے تبدیل ہونے کے باوجود بھی ادغام کرنا شاذ ہے، جب یہ صحیح ہو تو پھر اس میں قاعدہ مَدَّ جاری ہوگا۔

الفاظ و تعداد	معانی	سما اقسام مع نوعیت	سینہ	باب	شش اقسام	بقت اقسام	مادہ	وزن	اصل	وال
اِتَّخَذْتُ ²	تو لے لیتا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مثال وادی	و ح ذ	اِفْعَلْتُ	اِوْتَّخَذْتُ ¹	الکھف: 77
اِتَّخَذْتُمْ ⁵	تم نے بنایا	جمع مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مثال وادی	و ح ذ	اِفْعَلْتُمْ	اِوْتَّخَذْتُمْ ¹	البقرة: 51
اَتَّخَذْتُمْ ¹	کیا تم نے لے رکھا ہے	جمع مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مثال وادی	و ح ذ	اِفْعَلْتُمْ	اِوْتَّخَذْتُمْ ²	البقرة: 80
اَتَّخَذْتُمُوهُ ²	اسے تم نے بنا رکھا ہے	جمع مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مثال وادی	و ح ذ	اِفْعَلْتُمْ	اِوْتَّخَذْتُمْ ³	هود: 92
لَا تَتَّخِذْ ¹	میں ضروروں کا	فعل مضارع موكد	واحد متکلم	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مثال وادی	و ح ذ	لَا فَعْلٌ	اَوْ تَتَّخِذْ ⁴	النساء: 118
لَا تَتَّخِذْنَاهُ ¹	ہم اسے بنا لیتے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مثال وادی	و ح ذ	اِفْعَلْنَا	اِوْتَّخَذْنَا ¹	الانبیاء: 17
اَتَّخَذْنَاهُمْ ¹	کیا ہم نے انہیں بنائے رکھا	جمع مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مثال وادی	و ح ذ	اِفْعَلْنَا	اِوْتَّخَذْنَا ²	ص: 63
فَاتَّخِذْهُ ¹	سو اس کو بنا لے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مثال وادی	و ح ذ	اِفْعِلْ	اِوْتَّخِذْ ¹	المرمل: 9
اِتَّخَذُوا ³⁰	انہوں نے پکڑ لیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مثال وادی	و ح ذ	اِفْعَلُوا	اِوْتَّخَذُوا ¹	النساء: 153
اِتَّخَذُوا ³	بناؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مثال وادی	و ح ذ	اِفْعَلُوا	اِوْتَّخَذُوا ¹	البقرة: 125
اِتَّخِذِي ¹	بنا	واحد مؤنث حاضر	واحد مؤنث حاضر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مثال وادی	و ح ذ	اِفْعِلِي	اِوْتَّخِذِي ¹	النحل: 68
اَتْرَابُ ³	ہم عمر عورتیں	اسم جامد	جمع مکسر	x	ثلاثی مجرد	صحیح	ت رب	اَفْعَالُ	x ¹	ص: 52
اُتْرِفْتُمْ ¹	تمہیں آسائش دی گئی	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مثال وادی	ت رف	اُفْعَلْتُمْ	x	الانبیاء: 13
اُتْرِفْنَاهُمْ ¹	ہم نے انہیں خوشحال رکھا تھا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مثال وادی	ت رف	اُفْعَلْنَا	اُفْعَلْنَا	المؤمنون: 33
اُتْرِفُوا ¹	انہیں عیش و آرام دیا گیا تھا	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مثال وادی	ت رف	اُفْعَلُوا	اُفْعَلُوا	هود: 116
اُتْرِكْ ¹	چھوڑ دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	مثال وادی	ت رك	اُفْعِلْ	اُتْرِكْ ¹	الدخان: 24
اِتَّسَّقَ ¹	وہ پورا ہوتا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مثال وادی	و س ق	اِفْعَلْ	اِوْتَّسَّقَ ¹	الانشقاق: 18

۱۔ واو اصلی باب افتعال کے فاعل میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کرتا میں ادغام کرو یا (قاعدہ: اِنْقَدَ)۔

فائدہ: اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ کی اصل کے بارے میں تین قول ہیں: ۱۔ علامہ جوہری اور جمہور کے نزدیک یہ مہموز الفاء ہے، اس کی اصل اَخَذَ ہے۔ ۲۔ ابوعلی فارسی اور ابن اشیر کے نزدیک یہ صحیح ہے، اس کی اصل تَخَذَ ہے۔ ۳۔ متاخرین کے نزدیک یہ مثال ہے، اس کی اصل وَحَدَ ہے۔

جب یہ مہموز الفاء ہو تو قاعدہ اَمَن سے دوسرا ہمزہ یا ء سے بدل جائے گا، پھر قاعدہ اِنْقَد سے یا ء کو تاء سے بدل کرتا میں ادغام کرو یا جائے گا، اِتَّخَذَ میں یا ء کے ہمزہ سے تبدیل ہونے کے باوجود بھی ادغام کرنا شاذ ہے، جب یہ صحیح ہو تو پھر اس میں قاعدہ مَدَّ جاری ہوگا۔

۲۔ واو اصلی باب افتعال کے فاعل میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کرتا میں ادغام کرو یا (قاعدہ: اِنْقَدَ)، اس کے شروع میں ہمزہ استفہام ہے، تو جب ہمزہ وصلی سے پہلے ہمزہ استفہام آجائے تو ہمزہ وصلی گر جاتا ہے (قاعدہ: اَصْطَلَفِي) ہمزہ وصلی کو ابتدا یا سکون سے بچنے کے لیے فعل کے شروع میں لایا گیا تھا، جب ہمزہ استفہام آیا تو ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے حذف کر دیا۔ ۳۔ واو اصلی باب افتعال کے فاعل میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کرتا میں ادغام کرو یا (قاعدہ: اِنْقَدَ)، تَمَّ کے بعد ہاضمیر لاحق ہوئی تو میم کے بعد واو زیادہ کر کے میم کو ضم دے دیا (قاعدہ: اِتَّخَذْتُمُوهُ)۔ ۴۔ واو اصلی باب افتعال کے فاعل میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کرتا میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِنْقَدَ)، نون تاکید ثقیلہ ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ۵۔ تَبَرُّب کے معنی ہیں: ہم عمر، ہم پلہ، بچپن کا دوست، اس کا اکثر استعمال مؤنث کے لیے ہوتا ہے، بعض کے نزدیک یہ باب نصر سے صفت مشبہ ہے۔ ۶۔ یہ اصل میں ساکن تھا، آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے کاف کو کسر دے دیا۔ ۷۔ واو اصلی باب افتعال کے فاعل میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کرتا میں ادغام کرو یا (قاعدہ: اِنْقَد)۔

الفاظ و تعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
اَتَقَى ³	ڈر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ق ی	اَفْعَی	اَوْتَقَى ¹	البقرة: 206
اَتَقَى ⁷	بچے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ق ی	اَفْعَلْ	اَوْتَقَى ²	البقرة: 189
اَلَا تَقَى ²	سب سے زیادہ پرہیزگار	اسم تفضیل	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	لفیف مفروق	و ق ی	اَفْعَلْ	اَوْقَى ³	اللیل: 17
اَتَقَنَ ¹	مضبوط بنایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ت ق ن	اَفْعَلْ	×	النمل: 88
اِنْقُوا ¹⁹	وہ بچتے	جمع مذکر غائب	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ق ی	اَفْعُوا	اَوْتَقُوا ⁴	البقرة: 103
اِنْقُوا ⁷³	بچ جاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مجرد	لفیف مفروق	و ق ی	اَفْعُوا	اَوْتَقُوا ⁵	البقرة: 48
اِنْقُوا ⁵	تم ڈرو مجھ سے	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مجرد	لفیف مفروق	و ق ی	اَفْعُوا	اَوْتَقُوا ⁶	البقرة: 197
اِنْقُوا ¹	تقوی اختیار کرو	فعل ماضی معلوم	جمع مؤنث حاضر	افعال	ثلاثی مجرد	لفیف مفروق	و ق ی	اَفْعَلْنَ	اَوْتَقِينَ ⁷	الأحزاب: 32
اِنْقِينِ ¹	(اے عورتو!) ڈرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مؤنث حاضر	افعال	ثلاثی مجرد	لفیف مفروق	و ق ی	اَفْعَلْنَ	اَوْتَقِينَ ⁸	الأحزاب: 55
اَتَلَّ ¹	میں پڑھوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ت ل و	اَفْعُ	اَتَلُّوْا ⁹	الأنعام: 151
اَتَلَّ ⁶	تلاوت کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ت ل و	اَفْعُ	اَتَلُّوْا ¹⁰	المائدة: 27

۱ واؤ اصلی باب افعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کوتاء سے بدل کرتاے کا تائے افعال میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِنْقَدْ) ، امر بناتے وقت اس کے آخر سے حرف علت یاہ گرجی۔ ۲ واؤ اصلی باب افعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کوتاء سے بدل کرتاے کا تائے افعال میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِنْقَدْ) ، یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ) ۔ ۳ واؤ کو خلاف قیاس تاء سے بدل دیا، یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ) ، بعض کے نزدیک یہ ناقص یاہی ہے، یہ تقی یتقی باب ضرب سے بنا ہے اس میں واؤ کوتاء سے نہیں بدلا گیا۔ ۴ واؤ اصلی باب افعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کوتاء سے بدل کرتاے کا تائے افعال میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِنْقَدْ) ، یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ) پھر دوسا کن الف اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے الف کو گرا دیا۔ ۵ واؤ اصلی باب افعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کوتاء سے بدل کرتاے کا تائے افعال میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِنْقَدْ) ، لام کلمہ میں حرف علت مضموم اس کا ماقبل کسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی پھر دوسا کن یاہ اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے یاہ کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا) ۔ ۶ واؤ اصلی باب افعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کوتاء سے بدل کرتاے کا تائے افعال میں ادغام کر دیا (قاعدہ: رَضُوا) ، لام کلمہ میں حرف علت مضموم اس کا ماقبل کسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی پھر دوسا کن یاہ اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے یاہ کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا) اس کے آخر میں نون وقایہ ہے اس کے بعد یاہے متکلم فو اصل آیات کی مناسبت سے تخفیفاً حذف ہوگئی ہے۔ ۷ واؤ اصلی باب افعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کوتاء سے بدل کرتاے کا تائے افعال میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِنْقَدْ) ۔ ۸ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزمی حالت میں آخر سے حرف علت واؤ گرجی۔ ۹ امر بناتے وقت آخر سے حرف علت واؤ حذف ہوگئی۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسماء مع توثیق	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
سَاتَلُوا ¹	میں عتق ریب پڑھ کر سناؤں گا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ت ل و	أَفْعُلُ	آتَلُوا ¹	الکھف: 83
أَتَلُوا ¹	یہ کہ میں تلاوت کروں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	واقف	ت ل و	أَفْعُلُ	آتَلُوا ²	النمل: 92
فَاتَلُوا ¹	اور اسے پڑھو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	واقف	ت ل و	أَفْعُلُوا	آتَلُوا ³	ال عمران: 93
لَاتِمَ ¹	تا کہ میں پوری کروں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ت م م	أَفْعِلُ	آتَمَ ⁴	البقرة: 150
وَاتَمَرُوا ¹	اور مشورہ کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افتعال	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء	ء م ر	وَفَعَلُوا	وَاتَمَرُوا ⁵	الطلاق: 6
أَتَمَّ ¹	پورا کر	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ت م م	أَفْعِلُ	×	التحریم: 8
أَتَمَّمْتُ ¹	میں نے پوری کر دی	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	واقف	ت ل و	أَفْعَلْتُ	//	المائدة: 3
أَتَمَّمْتُ ¹	تو پورے کر دے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	واقف	ت ل و	أَفْعَلْتُ	//	القصص: 27
أَتَمَمْنَا ¹	ہم نے اسے پورا کر دیا	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	واقف	ت ل و	أَفْعَلْنَا	//	الأعراف: 142
أَتَمَّهَا ²	اس نے وہ پوری کی	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	واقف	ت ل و	أَفْعَلُ	أَتَمَّ ⁶	یوسف: 6
أَتَمُّوا ³	پورا کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	واقف	ت ل و	أَفْعِلُوا	أَتَمُّوا ⁷	البقرة: 187
أَتُوا ⁶	وہ آئے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء ناقص یائی	ا ت ی	فَعَلُوا	أَتُوا ⁸	النحل: 18
أَتُوا ¹	وہ دیے جائیں گے	فعل ماضی مجہول	نصر	نصر	ثلاثی مجرد	واقف	ت ل و	فَعَلُوا	أَتُوا ⁹	البقرة: 25
فَاتُوا ¹⁴	تو تم لے آؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	واقف	ت ل و	فَعَلُوا	فَاتُوا ¹⁰	البقرة: 23
أَتَوَّصُوا ¹	کیا یہ ایک دوسرے کو وصیت کرتے گئے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	تفاعل	ثلاثی مزید فیہ	لثیف مفروق	و ص ی	تَفَاعَلُوا	تَوَّصُوا ¹¹	الذاریات: 53
أَتَوَّبَ عَلَيْهِمْ ¹	میں توبہ قبول کرتا ہوں ان کی	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ت و ب	أَفْعُلُ	أَتَوَّبَ ¹²	البقرة: 160

① لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم، اس کا ما قبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعده: يَذْغُو)۔ ② اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے منصوب ہے، اس کے بعد الف زائدہ صرف قرآنی رسم الخط میں آیا ہے، پڑھنے میں نہیں آتا۔ ③ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم، اس کا ما قبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوسرا کن واؤ جمع ہونے کی وجہ سے ایک واؤ گر گئی (قاعده: يَذْغُو)، بعض کے نزدیک یہ تَتَلَوْنَ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء کو گرا دیا، اب پہلا حرف ساکن ہے تو شروع میں ہمزہ وصلی عین کلمہ کی حرکت کے موافق مضموم لے آئے اور آخر سے نون اعرابی گر گیا، فاء کے بعد ہمزہ وصلی پڑھنے میں ساقط ہو گیا۔ ④ دو متحرک ہم جنس حرف میم جمع ہوئے ان کا ما قبل حرف صحیح ساکن ہے، پہلے میم کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: يَمُذُّ)، لام سکتی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ ⑤ واؤ حرف عطف کے بعد ہمزہ وصلی حذف ہو گیا ہے، اس لیے کہ اس کے بعد ہمزہ ہے (قاعده: همزة وصلی كاحذف)۔ ⑥ ایک جنس کے دو متحرک حرف میم جمع ہوئے ان کا ما قبل حرف صحیح ساکن ہے، پہلے میم حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: يَمُذُّ)۔ ⑦ یا متحرک ماقبل مفتوح یا و کوالف سے بدل دیا (قاعده: قَالَ) پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے الف گر گیا، جب اس کا مفعول ”الامر“ ہو تو اس کے معنی ”کرنا“ بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ ال عمران: 188 میں ہے ﴿يَسْمَأَتُوا﴾ ”جو انہوں نے کیے“۔ ⑧ لام کلمہ میں حرف علت مضموم اس کا ما قبل مسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی پھر دوسرا کن یا و اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے یا و گرا دیا (قاعده: رَضُوا)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ باء ہو۔ ⑨ لام کلمہ میں حرف علت یا و مضموم اس کا ما قبل مسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی پھر دوسرا کن یا و اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے یا و گرا دیا (قاعده: رَضُوا)، یا و ہو گیا، پھر فاء حرف عطف کے بعد ہمزہ وصلی حذف ہو گیا ہے، اس لیے کہ اس کے بعد ہمزہ ہے (قاعده: همزة وصلی كاحذف)، اسی طرح سورۃ البقرة: 189 میں تعلیل ہوئی ہے، اس میں واؤ حرف عطف کے بعد ہمزہ وصلی حذف ہو گیا۔ ⑩ یا متحرک ماقبل مفتوح یا و کوالف سے بدل دیا (قاعده: قَالَ)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گرا دیا۔ ⑪ واؤ متحرک اس کا ما قبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی (قاعده: يُقَالُ)، جب اس کا صلہ علی ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں ”توبہ قبول کرنا“، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے اور جب اس کا صلہ علی ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں ”توبہ قبول کرنا“۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسم مع توصیف	سینہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	بارہ	وزن	اسل	حوالہ
أَتَوْكُمُ 1	میں ایک لگا تا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی و مہوز اللام	و ک ا	أَفْعُلُ	x	طہ: 18
أَتَيْنَا 1	وہ دونوں آئے	فعل ماضی معلوم	ثنیۃ مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء و ناقص یائی	ا ت ی	فَعَلَا		الکھف: 77
فَاتَيْنَا 1	چنانچہ تم دونوں جاؤ	فعل امر حاضر معلوم	ثنیۃ مذکر حاضر					فَتُفَعِّلَا 1		الشعراء: 16
أَتَيْتُ 1	تو لے آئے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر					فَعَلْتُ	x	البقرة: 145
أَتَيْنَ 1	وہ کریں		جمع مؤنث غائب					فَعَلْنَ	x	النساء: 25
أَتَيْنَا 5	ہم آئے		جمع متکلم					فَعَلْنَا	x	حم السجدة: 11
أَتَانَهُمْ 3	تو اس نے بدلے میں دی انھیں		واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ث و ب	أَفْعَلُ		الفتح: 48
أَتَانَا 2	گھر کا سامان	اسم جامد	اسم جمع	x		مہوز الفاء ومضاعف ثلاثی	ا ث ث	فَعَالَا	x	النحل: 80
أَتَارَةَ 1	کوئی نقل شدہ بات	مصدر سماعی	x	نصر	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء	ا ث ر	فَعَالِةٌ	x	الأحقاف: 4
أَتَارُوا 1	انہوں نے پھاڑا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	ث ی ر	أَفْعَلُوا		الروم: 9
إِنَّا فَعَلْنَاهُ 1	تم نہایت بوجھل ہو جاتے ہو		جمع مذکر حاضر	تفاعل		صحیح	ث ق ل	إِفْعَالُكُمْ		الثوبة: 38
أَتَانَا 1	گناہ کی سزا	(اسم) مصدر	x	سمع	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء	ا ث م	فَعَالَا	x	الفرقان: 68
فَاتَيْنُوا 1	تو تم جتے رہو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر		صحیح	ث ب ت	أَفْعَلُوا	x	الأنفال: 45
أَخَذْتُمُوهُمْ 1	تم انہیں خوب قتل کر چکو	فعل ماضی معلوم		افعال	ثلاثی مزید فیہ		ث خ ن	أَفْعَلْتُمْ		محمد: 4
أَتَرُ 3	نشان	اسم جامد	واحد مذکر	x	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء	ا ث ر	فَعَلُ	x	الفتح: 29
فَاتَرُونَ 1	پھر وہ (غبار) اڑاتے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مؤنث غائب	نصر				فَعَلْنَ	x	العاديات: 4
أَفْعَالًا 5	بوجھ	اسم جامد	جمع مکسر	x		صحیح	ث ق ل	أَفْعَالًا	x	العنکبوت: 13
أَفْعَلْتُ 1	وہ بھاری ہو گئی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ			أَفْعَلْتُ	x	الأعراف: 189
أَتَلُ 1	جھاؤ کے درخت	اسم جامد	اسم جنس جنسی	x	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء	ا ث ل	فَعَلُ	x	سبا: 16

۱۔ فاء حرف عطف کے بعد ہمزہ وصلی حذف ہو گیا ہے، اس لیے کہ اس کے بعد ہمزہ ہے (قاعدہ: ہمزہ وصلی کا حذف)۔ ۲۔ اس کے اصل معنی ”آنا“ ہیں مگر جب اس کا صلہ باء ہو تو اس کے معنی ”لانا“ ہوتے ہیں۔ ۳۔ اس کے معنی گناہ اور جرم کے بھی ہوتے ہیں، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول ”الأمس“ ہو۔ ۴۔ یہ اس کے اصل معنی ہیں، جب اس کا صلہ باء ہو تو اس کے معنی ”لانا“ ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الانبیاء: 47 میں ہے ﴿أَتَيْنَا بِهِمُ﴾ ”ہم اسے لے آئیں گے“۔ ۵۔ واو متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے فتح نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۶۔ اس کے لغوی معنی بقیہ کے ہوتے ہیں۔ ۷۔ یاء متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۸۔ تائے تفاعل کے بعد ثاء واقع ہوئی تو تائے تفاعل کو ثاء سے بدل کر ثاء کا ثاء میں ادغام کر دیا، ساکن سے ابتداء محال تھی اس لیے شروع میں ہمزہ وصلی لے آئے، اس کا اصل وزن تَفَاعَلْتُمْ ہے، پھر اِنْفَاعَلْتُمْ ہو گیا اور وزن اِنْفَاعَلْتُمْ کہنا بھی جائز ہے، کیونکہ بعض علمائے صرف نے باب تفاعل سے بنے ہوئے باب اِنْفَاعِل کو مستقل باب شمار کیا ہے۔ ۹۔ بعض کے نزدیک یہ جنم کی ایک واوی کا نام ہے، اس صورت میں اسے اسم جامد کہا جائے گا۔ ۱۰۔ تَمُّم کے بعد حُصْم ضمیر لاحق ہوئی تو میم کے بعد واو زیادہ کر کے میم کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: اِتَّخَذْتُمُوهُ)۔ ۱۱۔ یہ اسم بمعنی ظرف ہے، ج: أَنَارُوا، أَنُورُ، یفی أَنُورَہ کے معنی ”پیچھے، بعد“ اور عَلٰی أَنُورِ کَذَا کے معنی ”فوراً بعد، پیچھے پیچھے“ ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ طہ: 84 میں ہے ﴿هُم أُولَآءِ عَلٰی أَنُورِ﴾ ”وہ لوگ میرے پیچھے (آ رہے) ہیں“۔ ۱۲۔ تَقْلُ۔ ۱۳۔ اَثْلُ، ج: وَاثْلُونَ، اگر اسے اسم جمع پایا جائے تو اس کی جمع اَثَالُ آئے گی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

الفاظ و تعداد	معانی	سر اقسام مع توجہ	سینہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
أَنِيمٌ 7	گناہ گار	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء	أ ن م	فَعِيلٌ	1 x	البقرة: 276
فَأَجَاءَهَا 1	پھر اسے لے آیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی	اجوف یا بی مزید فیہ	ج ی ا	أَفْعَلٌ	2	مریم: 23
أَحْجَاجٌ 3	کڑوا	صفت مشبہ	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء مضاعف ثلاثی	أ ج ح	فُعَالٌ	x	المرقان: 53
أُجِبْتُمْ 1	تم نے جواب دیا تھا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی	اجوف واوی مزید فیہ	ج و ب	أُفْعِلْتُمْ	3	القصص: 65
أُجِبْتُمْ 1	تمہیں جواب دیا گیا	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی	اجوف واوی	ج و ب	أُفْعِلْتُمْ	3	المائدة: 109
أَجْتَبَاكُمْ 4	اس نے تمہیں چنا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی	ناقص یا بی	ج ب ی	أَفْعَلٌ	3	الحج: 78
أَجْتَبَيْتَهَا 1	تو نے خود اس کو نکالا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی	ناقص یا بی	ج ب ی	أَفْعَلٌ	x	الأعراف: 203
أَجْتَبَيْنَا 2	ہم نے چن لیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی	ناقص یا بی	ج ب ی	أَفْعَلٌ	3	مریم: 58
أُحْتَشَّتْ 1	وہ اکھاڑ لیا گیا	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی	مضاعف ثلاثی	ج ث ث	أُفْعِلْتُ	3	ابراہیم: 26
أَجْتَرَحُوا 1	جنہوں نے ارتکاب کیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی	صحیح	ج ر ح	أَفْعَلُوا	x	الحاجیة: 21
أَجْتَمَعَتْ 1	جمع ہو جائیں	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی	صحیح	ج م ع	أَفْعَلْتُ	3	بنی اسرائیل: 88
أَجْتَمَعُوا 1	وہ جمع ہو جائیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی	صحیح	ج م ع	أَفْعَلُوا	x	الحج: 73
أَجْتَبَوْا 1	جنہوں نے اجتبا کیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی	صحیح	ج ن ب	أَفْعَلُوا	3	الزمر: 17
أَجْتَبُوا 5	چو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مجرد	مثال واوی	ج ن ب	أَفْعَلُوا	3	الحجرات: 12
أَجِدُ 2	میں پاتا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ج د	أَعِلُّ	3	طہ: 10
لَا أَجِدُ 2	میں نہیں پاتا	فعل مضارع منفي معلوم	واحد متکلم	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ج د	أَعِلُّ	3	الأنعام: 145
لَنْ أَجِدَ 1	میں کبھی نہیں پاؤں گا	فعل نفی مؤکد معلوم	واحد متکلم	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ج د	أَعِلُّ	3	الحج: 22
الْأَحْدَاثُ 3	قبروں	اسم جامد	جمع مکسر	x	ثلاثی مجرد	صحیح	ج د ث	أَفْعَالٌ	3 x	یس: 51
أَجْدُرُ 1	زیادہ لائق ہیں	اسم تفضیل	واحد مذکر	کرم	ثلاثی مجرد	صحیح	ج د ر	أَفْعَلٌ	3 x	التوبة: 97
لَا أَجِدُ 1	تو قیقاً میں پاؤں گا	فعل مضارع مؤکد	واحد متکلم	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ج د	أَعِلُّ	3	الکھف: 36

بعض کے نزدیک یہ اسم بالغ ہے۔ ۲۔ یاء متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۱۔ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا، (قاعدہ: يُقَالُ) پھر دوساکن الف اور باء جمع ہونے کی وجہ سے الف گر گیا۔ ۴۔ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا ہے اسے یاء سے بدل دیا، (قاعدہ: يُقَالُ) پھر دوساکن یاء اور باء جمع ہونے کی وجہ سے یاء گر گئی۔ ۵۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالُ)۔ ۶۔ واؤ متحرک ہم جنس حرف ثاء ایک کلمہ میں جمع ہونے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے ثاء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ۷۔ اس کے آخر میں تاء اصل میں ساکن تھی، پھر آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ۸۔ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر حذف ہو گئی (قاعدہ: يَعْدُ)۔ ۹۔ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر حذف ہو گئی (قاعدہ: يَعْدُ)، لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۱۰۔ م: جَدْتُ۔ ۱۱۔ بعض کے نزدیک یہ صفت مشبہ ہے۔ ۱۲۔ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر حذف ہو گئی (قاعدہ: يَعْدُ)، نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسماء مع توصیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَجْرٌ ⁹⁴	اجر	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء	أ ج ر	فَعْلٌ	1 ×	ال عمران: 172
إِجْرَامِي	میراجرم	(اسم) مصدر	×	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ج ر م	إِفْعَالٌ	×	ہود: 35
أَجْرُ مَنْ	ہم نے جرم کیا	فعل ماضی معلوم	جمع شکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْنَا	//	سبا: 25
أَجْرُمُوا	جنہوں نے جرم کیے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلُوا	//	الأنعام: 124
أَجْرُهُ	تو اسے پناہ دے دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	اجوف واوی	ج و ر	أَفْعُلْ	أَجُورُ 2	التوبة: 6
أَجْسَامُهُمْ	ان کے جسم	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ج س م	أَفْعَالٌ	1 ×	المنافقون: 4
أَجْعَلْ	میں بنادوں	فعل مضارع معلوم	واحد شکلم	فتح	//	//	ج ع ل	أَفْعَلْ	4	الکہف: 95
إِجْعَلْ	بنادے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	إِفْعَلْ	×	البقرة: 126
إِجْعَلْنَا	ہمیں بنا	//	//	//	//	//	//	إِفْعَلْنَا	//	البقرة: 128
لَا جُعْلَنُكَ	میں تجھے ضرور شامل کر دوں گا	فعل مضارع مؤکد یا نون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد شکلم	//	//	//	//	لَا أَفْعَلُنْ	5	الشعراء: 29
إِجْعَلُوا	بنالو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	إِفْعَلُوا	×	یوسف: 62
إِجْعَلْنِي	مجھے مقرر کر دے	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	إِفْعَلْ	1 ×	یوسف: 55
أَجَلْ	وجہ	(اسم) مصدر	×	سمع	//	مہوز الفاء	أ ج ل	فَعْلٌ	×	المائدة: 32
أَجَلْ	مدت	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فَعْلٌ	1 ×	الأنعام: 2
أَجَلِبْ	چڑھا کر لے آ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ج ل ب	أَفْعَلْ	×	بنی اسرائیل: 64
أَجَلَّتْ	تو نے مقرر کیا تھا	فعل ماضی معلوم	//	تفعیل	//	مہوز الفاء	أ ج ل	فَعَلَّتْ	//	الأنعام: 128
أَجَلَّتْ	مؤخر کی گئی	فعل ماضی مجهول	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلَّتْ	//	المرسلات: 12
فَاجْلِلُوا	پس مارو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ج ل د	إِفْعِلُوا	إِجْلِلُوا 6	النور: 2
الْأَجْلَلِينَ	دونوں مدلوں	اسم جامد	ثنیہ مذکر	×	//	مہوز الفاء	أ ج ل	فَعْلَتَيْنِ	1 ×	القصص: 28
أَجْمَعُوا	انہوں نے طے کر لیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ج م ع	أَفْعَلُوا	×	یوسف: 15
فَاجْمَعُوا	سو تم یکجا کرلو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعَلُوا	//	یونس: 71
أَجْمَعُونَ	اکٹھے	صفت مشبہ	جمع مذکر سالم	فتح	ثلاثی مجرد	//	//	أَفْعَلُونَ	1 ×	الحجر: 30

1 ج: أَجُورُ، یہ اصل میں باب نصر، ضرب سے مصدر بمعنی مفعول ہے یعنی اس کا اطلاق ما جو بہ پر ہوتا ہے اور وہ اجر و ثواب ہے اور یہاں یہ بطور اسم جامد کے استعمال ہوا ہے، لفظ أَجْرٌ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: 1) اجر، ثواب، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے 2) مزدوری، جیسا کہ سورۃ یونس: 72 میں ہے ﴿فَمَا سَأَلْتُمْ مِنْ أَجْرِ﴾ "تو میں نے تم سے کوئی مزدوری نہیں مانگی"۔ 3) واؤ متحرک اس کا قبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت باقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا ہے اسے یاد دیا، پھر دوساکن یا و اور راء جمع ہونے کی وجہ سے یا و گرائی (قاعدہ: يُقَالُ)۔ 4) م: جَسْمٌ۔ 5) یہ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے۔ 6) نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ 7) اس کے آخر میں نون وقایہ اور یا ئے متکلم ہے۔ 8) لفظ أَجَلٌ قرآن مجید میں چار معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: 1) مدت، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے 2) وقت، جیسا کہ سورۃ الأعراف: 34 میں ہے ﴿لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ﴾ "ہر امت کے لیے ایک وقت مقرر ہے" 3) مقرر وقت کی انتہاء، جیسا کہ سورۃ الأنعام: 128 میں ہے ﴿بَلَّغْنَا أَجَلَنَا﴾ "اور ہم پہنچ گئے اپنی مقرر مدت تک" 4) موت، جیسا کہ سورۃ المنافقون: 11 میں ہے ﴿وَإِذَا حُيِّتْ أَجَلُهَا﴾ "جب کسی کی موت آجاتی ہے، ج: أَجَالٌ۔ 9) شروع میں فاء آنے کی وجہ سے ہمزہ وصلی پڑھنے میں ساقط ہو گیا ہے۔ 10) یہ اس کی جری حالت ہے، م: أَجَلْ، ج: أَجَالٌ۔ 11) م: أَجْمَعٌ، یہ تاکید معنوی کے لیے بھی آتا ہے، یہ اس کی فنی حالت ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	ساقسام مع نویست	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اہل	حوالہ
أَجْمَعِينَ ²³	سب	صفت مشبہ	جمع مذکر سالم	فتح	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ج م ع	أَفْعَلِينَ	× ①	البقرة: 161
أُحْبِبْنِي ¹	مجھے بچا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	//	ج ن ب	أَفْعُلْ	× ②	ابراہیم: 35
أُجَنِّتُ ¹	بچ	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ج ن ن	أَفْعِلَّةُ	أُجَنِّتُ ③	النجم: 32
فَأَجْنَحُ ¹	تو مائل ہو جا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ج ن ح	أَفْعُلْ	× ④	الأنفال: 61
أُجَيِّحُ ¹	پروں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعِلَّةُ	× ⑤	فاطر: 1
إِجْهَرُوا ¹	بلند آواز سے کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	//	ج ہ ر	إِفْعَلُوا	×	الملك: 13
أُجَوِّدُكُمْ ¹²	تمہارے اجر	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	مہموز الفاء	أ ج ر	فَعُولٌ	× ⑥	ال عمران: 185
أُحِبُّ ¹	میں قبول کرتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ج و ب	أَفْعُلْ	أُحِبُّ ⑦	البقرة: 186
أُجِيبُ ¹	قبول کر لی گئی	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	أَفْعِلْتُ	أُجِيبُ ⑧	یونس: 89
أُجِيبُوا ¹	قبول کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلُوا	أُجِيبُوا ⑨	الأحقاف: 31
أَحَادِيثُ ⁵	باتوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	صحیح	ح د ث	أَفْعِلْ	× ⑩	یوسف: 6
أَحَاطَ ⁵	احاطہ کر رکھا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	//	اجوف واوی	ح و ط	أَفْعُلْ	أَحَاطَ ⑪	بنی اسرائیل: 60
أَحَاطَتْ ¹	گھیر لیا	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	أَفْعَلْتُ	أَحَاطَتْ ⑫	البقرة: 81
أَحَبُّ ³	زیادہ محبوب	اسم تفضیل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ح ب ب	أَفْعُلْ	أَحَبُّ ⑬	التوبة: 24
لَا أُحِبُّ ¹	میں محبت نہیں کرتا	فعل مضارع منفي معلوم	واحد متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعُلْ	أُحِبُّ ⑭	الأنعام: 76
أُجَاوُّهُ ¹	اس کے پیارے	صفت مشبہ	جمع مکسر	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	أَفْعِلَاءُ	أُجَاوُّهُ ⑮	المائدة: 18
الْأُحْبَارُ ⁴	عالم	//	//	//	//	صحیح	ح ب ر	أَفْعَالٌ	× ⑯	المائدة: 44
أُحِبِّتُ ¹	دوست رکھے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ح ب ب	أَفْعَلْتُ	×	الفصص: 56
أُحِبِّتُ ¹	میں نے دوست رکھا	//	واحد متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْتُ	//	ص: 32
فَأُحْبِطُ ³	تو ضائع کر دیے	//	واحد مذکر غائب	//	//	صحیح	ح ب ط	أَفْعُلْ	//	الأحزاب: 19

①م: أَجْمَعُ، یہ تاکید کے لیے بھی آتا ہے، یہ اس کی جری حالت ہے، یہی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ② اس کے آخر میں نون وقایہ اور یا ضمیر متکلم مفعول بہ ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول فُلَانًا الشَّيْءَ اور مصدر جَنَّبًا وَجُنُبًا وَخَنَابَةً ہو۔ ③ ایک جنس کے دو متحرک حرف نون جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے، تو پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے نون میں ادغام کر دیا (قاعده: يَمُدُّ) م: حَيِّينَ۔ ④ شروع میں فاء آنے کی وجہ سے ہمزہ وصلی پڑھنے میں ساقط ہو گیا ہے۔ ⑤م: حَنَاحٌ۔ یہ اصل میں باب نصر، مضرب سے مصدر بمعنی مفعول ہے یعنی اس کا اطلاق ما جوبہ پر ہوتا ہے اور وہ اجر و ثواب ہے، اسی لیے یہ جمع لایا گیا ہے، لفظ ﴿أُجَوِّدُكُمْ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① ثواب، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② مہر، جیسا کہ سورۃ النساء: 24 میں ہے ﴿أُجَوِّدُكُمْ﴾ "ان کے مہر: ③م: أُجَرٌ۔ ④ واو متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا ہے اسے باء سے بدل دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ⑤ یہ اصل میں باب نصر سے صفت مشبہ ہے، پھر یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہونے لگا، ہر وہ کلام جو انسان کو سننے یا وحی کے ذریعے بیداری یا نیند میں پہنچانے سے حدیث کہتے ہیں، م: حَدِيثٌ، بعض کے نزدیک یہ باب تفعیل حَدَّثَ سے اسم مصدر ہے، جمع منتہی الجمع ہونے کی وجہ سے غیر منصرف ہے، سورۃ المؤمنون: 44 میں ﴿أَحَادِيثُ﴾ اَحْدُوْنَةُ کی جمع ہے، اس کے معنی "کہانی جو لوگوں میں مشہور ہو، حکایت اور افسانہ" ہیں۔ ⑥ واو متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے فتح نقل کیا گیا ہے واو کو الف سے بدل دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ⑦ ایک جنس کے دو متحرک حرف باء جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے، تو پہلے باء کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے باء میں ادغام کر دیا (قاعده: يَمُدُّ) ⑧ ایک جنس کے دو متحرک حرف باء جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے، تو پہلے باء کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے باء میں ادغام کر دیا (قاعده: يَمُدُّ)، بعض کے نزدیک یہ اسم مبالغہ ہے، م: حَبِيبٌ۔ ⑨م: حَبِيبٌ، حمر ایسے شخص کو کہتے ہیں جو بات کو خوبصورت طریقے سے پیش کرنے کا سلیقہ رکھتا ہو اس سے مراد یہودی عالم ہیں۔

الفاظ والتعداد	حالی	رہا قسم مع تومیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	ورن	اسل	حوالہ
فَاخْتَرَقَتْ ¹	تو وہ بالکل جل جائے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ح ر ق	اِفْتَعَلَتْ	× ①	البقرة: 266
اِحْتَمَلَ ²	اس نے اٹھایا	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	ح م ل	اِفْتَعَلَ	×	النساء: 112
اِحْتَمَلُوا ¹	انہوں نے اٹھایا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	اِفْتَعَلُوا	//	الأحزاب: 58
لَا خَيْرَ لَكَ ¹	تو میں ہر صورت جز سے اکھاڑ دوں گا	فعل مضارع مؤکد باتون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد متکلم	//	//	//	ح ن ك	لَا فَعْلَ لَكَ	أَخْبَيْتُكَ ②	بنی اسرائیل: 62
أَحَدٌ ⁷⁴	کسی ایک کو	صفت مشبہ	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	مثال داوی	و ح د	فَعَلَ	وَحَدٌ ③	البقرة: 102
أَحَدٌ ⁷	کسی ایک	اسم جامد	//	//	//	//	//	//	وَحَدٌ ④	البقرة: 136
اِخْدَى ⁵	ایک	صفت مشبہ	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعْلَى	وِخْدَى ⑤	الأنفال: 7
اِخْلَاهُمَا ¹	ان میں سے ایک	//	//	//	//	//	//	//	//	البقرة: 282
اِخْتَى- اِخْدَتْ ¹	میں شروع کروں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ح د ث	اِفْعَلْ	اُخْدَتْ ⑥	الکھف: 70
اِخْدَرَهُمْ ²	ان سے پی کر رہ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	//	ح ذ ر	اِفْعَلْ	×	المائدة: 49
اِخْدَرُوا ⁴	پی جاؤ	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْعَلُوا	//	المائدة: 92
أَحْرَصَ ¹	سب سے زیادہ جریس	اسم تفضیل	واحد مذکر	ضرب	//	//	ح ر ص	اِفْعَلْ	//	البقرة: 96
الأَحْزَابِ ¹¹	تمام گروہوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	ح ز ب	اِفْعَالِ	× ⑦	هود: 17
أَحْسَ ¹	محسوس کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ح س س	اِفْعَلْ	أَحْسَسَ ⑧	ال عمران: 52
اِحْسَانًا ¹²	نیک سلوک کرنا	(اسم) مصدر	×	//	//	صحیح	ح س ن	اِفْعَالًا	×	البقرة: 83
أَحْسَنَ ⁸	اس نے اچھا بنایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	اِفْعَلْ	× ⑨	یوسف: 23
أَحْسِنُ ¹	احسان کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْعَلْ	×	القصص: 77
أَحْسَنَ ³⁷	بہتر	اسم تفضیل	واحد مذکر	کرم	ثلاثی مجرد	//	//	اِفْعَلْ	× ⑩	البقرة: 138
أَحْسَنْتُمْ ²	تم نے بھلائی کی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	اِفْعَلْتُمْ	×	بنی اسرائیل: 7
أَحْسِنُوا ⁶	جنہوں نے نیکی کی	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	اِفْعَلُوا	//	ال عمران: 172
أَحْسِنُوا ¹	نیکی کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْعَلُوا	//	البقرة: 195
أَحْسُوا ¹	انہوں نے محسوس کیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	مضاعف ثلاثی	ح س س	اِفْعَلُوا	أَحْسَنُوا ⑪	الأنبياء: 12

① شروع میں فاء آنے کی وجہ سے ہمزہ وصلی پڑھنے میں ساقط ہو گیا ہے۔ ② نون تاکید ثقیلہ ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ③ واو فاء کلمہ میں مفتوح واقع ہوئی اسے ہمزہ سے بدل دیا (قاعدہ: أَوْفَاءُ)۔ اس میں مذکر اور مؤنث ہشتیہ اور جمع برابر ہیں، یہ اس أحد کے علاوہ ہے جو اسم عدد کے شروع میں آتا ہے، مذکر کی مثال، جیسا کہ سورۃ الاحزاب: 40 میں ہے ﴿مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ﴾ محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں، مؤنث کی مثال، جیسا کہ سورۃ الاحزاب: 32 میں ہے ﴿لَسْتُمْ نَحْأَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ﴾ تم عورتوں میں سے کسی ایک جیسی نہیں ہو۔ ④ حتیٰ کے بعد اُن مصدر یہ نائبہ مقدر ہونے کی وجہ سے یہ منصوب ہے۔ ⑤ م: جزب، یہ اسم جمع ہے۔ ⑥ دو متحرک ہم جنس حرف سین ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے سین کی حرکت نقل کر کے ماقبل کووی، اور پہلے سین کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْذُ)۔ ⑦ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشئ ہو، لفظ ﴿أَحْسَنَ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① س نے اچھا بنایا، جیسا کہ مذکور بالا آیت میں ہے ② اس نے احسان کیا، معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ باعربا الی ہو، جیسا کہ سورۃ یوسف: 100 میں ہے ﴿أَحْسِنَ اللَّهُ إِلَيْكَ﴾ اللہ نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے۔ ③ ج: أَحْسَيْنُ۔

الفاظ واحد	معانی	اسم مع معرفت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَحْضَرُوا ¹	اکٹھا کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ض ر	أَفْعُلُوا	x	الصفات: 22
أَحْضَى ²	اچھی طرح یاد رکھی	اسم تفضیل	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ح ص ی	أَفْعُلْ	أَحْضَى ¹	الکھف: 12
أَحْضَى ³	اس نے شمار کر رکھا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعُلْ	أَحْضَى ²	الحج: 28
أَحْصِرْتُمْ ¹	تم روک لیے جاؤ	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر حاضر	//	//	صحیح	ح ص ر	أَفْعِلْتُمْ	x	البقرة: 196
أَحْصِرُوا ¹	روکے ہوئے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعِلُوا	//	البقرة: 273
أَحْصَرُوهُمْ ¹	انہیں گھیرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	أَفْعِلُوا	//	التوبة: 5
أَحْصِنَ ¹	وہ نگاہ میں آجائیں	فعل ماضی مجہول	جمع مؤنث غائب	بافعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ح ص ن	أَفْعِلْنَ	أَحْصِنَ ³	النساء: 25
أَحْصَنَتْ ²	محفوظ رکھا	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	أَفْعَلَتْ	x	الأنبياء: 91
أَحْصَوْهُ ¹	گنتے رہو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	ناقص یائی	ح ص ی	أَفْعُوا	أَحْصُوا ³	الطلاق: 1
أَحْصِيَاهُ ²	ہم نے اسے ضبط کر رکھا ہے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْنَا	x	یس: 12
أَحْضَرْتُ ¹	لے کر آئی	//	واحد مؤنث غائب	//	//	صحیح	ح ض ر	أَفْعَلْتُ	//	التكوير: 14
أَحْضَرْتُ ¹	رکھی گئی ہے	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	أَفْعَلْتُ	//	النساء: 128
أَحْطْتُ ¹	میں نے احاطہ کیا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	//	//	اجوف واوی	ح و ط	أَفْعَلْتُ	أَحْطْتُ ³	النمل: 22
أَحْطْنَا ¹	ہم نے احاطہ کر رکھا تھا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْنَا	أَحْطْنَا ³	الکھف: 91
أَحْضَلُوا ¹	حفاظت کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ف ظ	إَفْعَلُوا	x	المائدة: 89
أَحَقُّ ¹⁰	زیادہ حق دار	اسم تفضیل	واحد مذکر	ضرب	//	مضاعف ثلاثی	ح ق ق	أَفْعَلْ	أَحَقُّ ³	البقرة: 228
أَحْقَابًا ¹	مدتوں	اسم جامد	جمع مکسر	x	//	صحیح	ح ق ب	أَفْعَالًا	x	النبا: 23
بِالْأَحْقَافِ ¹	اتحاف	//	//	//	//	//	ح ق ف	أَفْعَالِ	x	الأحقاف: 21
أَحْكُمُ ⁷	فیصلہ کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	//	//	ح ك م	أَفْعُلْ	x	المائدة: 49
أَحْكُمُ ²	سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا	اسم تفضیل	واحد مذکر	//	//	//	//	أَفْعُلْ	//	هود: 45

۱۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قَالَ)، یہ غیر ثلاثی مجرد یعنی باب افعال سے خلاف قیاس آیا ہے، امام سیبویہ کے نزدیک باب افعال سے اسم تفضیل کا آنا جائز ہے۔ ۲۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قَالَ)۔ ۳۔ دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مَدَّ)۔ ۴۔ اس کے یہی معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشئ ہو۔ ۵۔ لام کلمہ میں حرف علت مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی پھر دوسرا ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے یاء کو گرا دیا (قاعده: رَضُوا)۔ ۶۔ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا، پھر دوسرا ساکن الف اور طاء جمع ہونے کی وجہ سے الف کو گرا دیا (قاعده: يُقَالُ)، دو قریب الخرج حرف طاء اور تاء جمع ہوئے، ان میں سے پہلا طاء ساکن اور دوسرا تاء متحرک ہے تو پہلے طاء کا دوسرے میں ادغام کر دیا، اس صورت میں لکھنے میں دونوں حرف الگ الگ لکھے جاتے ہیں جب کہ پڑھنے میں صرف ایک حرف آتا ہے (قاعده: مَدَّ)، اس کے یہی معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ بالامر ہو۔ ۷۔ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا، پھر دوسرا ساکن الف اور طاء جمع ہونے کی وجہ سے الف کو گرا دیا (قاعده: يُقَالُ)، اس کے یہی معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ بالامر ہو۔ ۸۔ دو ہم جنس حرف قاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے قاف کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے قاف کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: يَسُدُّ)، بسا اوقات اسم تفضیل اشتراک اور زیادتی والے معنی سے خالی ہوتا ہے، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، اس لیے کہ عدت کے دوران غیر خاوند کا اس میں کوئی حق نہیں ہوتا تو گویا کہ یوں کہا گیا ہے بُعُولَتُهُنَّ حَقِيقُونَ بِرَدِّهِنَّ۔ ۹۔ م: حُقِّبَ وَ حُقِّبَ، اس کے معنی ہیں لمبا عرصہ، تقریباً اتنی سال یا اس سے زیادہ عرصہ۔ ۱۰۔ اس کے لغوی معنی ہیں ریت کے بلند اور لمبے پھیلے ہوئے ٹیلے، یہ حضرت ہود علیہ السلام کی قوم "عادارم" کے علاقے کا نام ہے، جو حضرموت (یعنی) اور نجران کے درمیان تھا، م: حُقِّفَ۔

الفاظ وتعداد	معانی	سباق مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
فَأَحْكُمُ 1	میں فیصلہ کروں گا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ک م	أَفْعُلُ	x	ال عمران: 55
أُحْكِمْتُ 1	محکم کی گئیں	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أُفْعِلْتُ	//	ہود: 1
أَحَلَّ 3	حلال کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	مضاعف ثلاثی	ح ل ل	أَفْعَلُ 1	أَحَلَّ 1	البقرة: 275
لَا أَحِلُّ 1	تاکہ میں تمہارے لیے حلال کر دوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	أَفْعِلُ 2	أَحِلُّ 2	ال عمران: 50
أَحِلَّ 6	حلال کر دیا گیا	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	//	أَحِلَّ 1	البقرة: 187
أَحْلَامُ 4	خوابوں	اسم جامد	جمع مکسر	x	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ل م	أَفْعَالُ	x 3	یوسف: 44
أَحْلَلْتُ 3	حلال کی گئی تھیں	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ح ل ل	أُفْعِلْتُ	أَحْلَلْتُ 1	النساء: 160
أَحْلُلُ 1	کھول دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	أَفْعُلُ	x	طہ: 27
أَحْلَلْنَا 1	ہم نے حلال کر دیں	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلْنَا	//	الأحزاب: 50
أَحْلَلْنَا 1	ہمیں اتارا	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلُ	أَحْلَلُ 1	فاطر: 35
أَحْلَلُوا 1	انہوں نے لا اتارا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلُوا	أَحْلَلُوا 1	ابراہیم: 28
الْأَحْمَالُ 1	حمل	اسم جامد	جمع مکسر	x	ثلاثی مجرد	صحیح	ح م ل	أَفْعَالُ	x 4	الطلاق: 4
أَحْمَدُ 1	احمد علیہ السلام	//	واحد مذکر	//	//	//	ح م د	أَفْعُلُ	x 5	الصف: 6
أَحْمِلُ 2	میں اٹھائے ہوئے ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	ضرب	//	//	ح م ل	أَفْعِلُ	x 6	یوسف: 36
أَحْمِلُ 1	سوار کر لے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلُ	x 7	ہود: 40
أَحْوَى 1	سیاہ	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	//	لفیف مقرون	ح و ی	أَفْعَلُ	أَحْوَى 5	الأعلى: 5
أَحْيَا 11	زندہ کر دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ح ی و	//	أَحْيَا 9	المائدة: 32
أَحْيَاءُ 5	زندہ	صفت مشبہ	جمع مکسر	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	أَفْعَالُ	أَحْيَاوُ 10	البقرة: 154
أُحْبِطُ 2	گھیر لیا گیا	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ح و ط	أَفْعِلُ	أُحْبِطُ 11	یونس: 22

1. ایک جنس کے دو متحرک حرف لام جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے، پہلے لام کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)۔ 2. ایک جنس کے دو متحرک حرف لام جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے، پہلے لام کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)، لام سخی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ 3. م: حَلَمْتُ، سورة الطور: 32 میں ﴿أَحْلَامُهُمْ﴾، حَلَمْتُ کی جمع ہے، جس کے معنی ہیں عقل، یہ اصل میں باب نصر کا مصدر ہے۔ 4. م: حَمَلْتُ۔ یہ رسول اللہ ﷺ کا ایک نام ہے، علیت اور وزن فعل کی وجہ سے غیر منصرف ہے، یہ اصل میں باب سَمِعَ حَمِدَ يَحْمَدُ سے اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر ہے۔ 5. لفظ ﴿أَحْمِلُ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: 1. میں اٹھائے ہوئے ہوں، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے 2. میں سوار کروں، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول فُلَانًا ہو، جیسا کہ سورة التوبة: 92 میں ہے: ﴿أَحْمِلْكُمْ﴾ ”میں تمہیں سوار کروں“۔ 3. اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول فُلَانًا ہو۔ 4. یا متحرک ماقبل مفتوح یا و کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ) اس کی مؤنث حَوَاءُ آتی ہے، أَفْعُلُ کے وزن پر صفت مشبہ اس لیے آئی ہے کہ اس میں رنگ کے معنی پائے جاتے ہیں۔ 5. واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ 6. واؤ اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی اسے وجوبی طور پر ہمزہ سے بدل دیا (قاعدہ: دُعَاءٌ) م: حَسَى۔ 7. واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا ہے واؤ کو یا سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لفظ ﴿أُحْبِطُ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: 1. ہلاکت کے قریب ہونا، أُحْبِطُ بِفُلَانٍ کے معنی ہیں: ہلاکت کے قریب ہونا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے 2. ہلاک ہو جانا، اُحْبِطُ بِالشَّيْءِ کے معنی ہیں ہلاک ہو جانا، جیسا کہ سورة الکہف: 42 میں ہے: ﴿أُحْبِطُ بِنَعْمِهِ﴾ ”پھل برباد ہو گیا“۔

الفاظ و اعداد	معانی	اسماء مع ثبوت	صیغ	باب	شکل اقسام	بقت اقسام	ماوہ	وزن	اسل	حوالہ
أَحْيَى 2	میں زندگی بخشتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مقرون	ح ی و	أَفْعِلْ 1	أَحْيَا 1	البقرة: 258
أَحْيَيْنَا 1	تو نے ہمیں زندہ کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعَلْتُ 2	أَحْيَوْنَا 2	المؤمن: 11
أَحْيَيْنَا 4	ہم زندہ کر دیتے ہیں	//	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْنَا 3	أَحْيَوْنَا 3	ق: 11
أَخ 4	بھائی	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء ناقص واوی	أ خ و	فَعَّ 5	أَخَو 5	النساء: 12
أَخَا 18	//	//	//	//	//	//	//	فَعَّا 6	أَخَو 6	الأحقاف: 21
أَخَافُ 23	میں ڈرتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	سمع	//	اجوف داوی	خ و ف	أَفْعُلْ 7	أَخَوْفُ 7	المائدة: 28
أَخَالَفْتُكُمْ 1	کہ میں تمہاری مخالفت کروں	//	//	مفاعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ ل ف	أَفْعِلْ 8	أَخَالَفْتُ 8	هود: 88
أَخْبَارُكُمْ 3	تمہاری خبریں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	//	خ ب ر	أَفْعَالُ 9	×	التوبة: 94
أَخْبَتُوا 1	وہ جبکے گئے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	خ ب ت	أَفْعَلُوا 10	×	هود: 23
أَخْت 7	بہن	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء ناقص واوی	أ خ و	فَعْتُ 11	أَخَو 11	النساء: 12
إِخْتَارَ 1	چن لیے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	خ ی ر	إِفْعَلْ 12	إِخْتَارَ 12	الأعراف: 155
إِخْتَرْتُكَ 1	میں نے تجھے چن لیا ہے	//	واحد متکلم	//	//	//	//	إِفْعَلْتُ 13	إِخْتَرْتُ 13	طہ: 13
إِخْتَرْنَاهُمْ 1	ہم نے انہیں چن لیا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	إِفْعَلْنَا 14	إِخْتَرْنَا 14	الدخان: 32
إِخْتَصَمُوا 1	انہوں نے جھگڑا کیا	//	جمع مذکر غائب	//	//	صحیح	خ ص م	إِفْعَلُوا 15	×	الحج: 19
إِخْتِلَافٌ 7	بدلنے	(اسم) مصدر	×	//	//	//	خ ل ف	إِفْعَالٌ 16	//	البقرة: 164
إِخْتِلَاقٌ 1	بنائی ہوئی بات	//	//	//	//	//	خ ل ق	إِفْعَالٌ 17	×	ص: 7
إِخْتِلَاطٌ 3	ملی ہو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	خ ل ط	إِفْعَلْ 18	×	الأنعام: 146
إِخْتَلَفَ 4	اختلاف کیا	//	//	//	//	//	خ ل ف	//	//	البقرة: 213
فَاخْتَلَفَ 5	اختلاف کیا گیا	فعل ماضی مجهول	//	//	//	//	//	أَفْعِلْ 19	أَخْتَلَفَ 19	هود: 110

1 لام کلمہ میں حرف علت واو مضوم اس کا ما قبل سکورا اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا) أَحْيُوا ہوا تو واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یا سے بدل گئی (قاعدہ: يَمْزُزَان) ، یہاں قاعدہ رضی پھر قاعدہ رضوا اور قاعدہ ریضی اور پھر قاعدہ رضوا بھی جاری ہو سکتا ہے، یہاں ایک جنس کے دو حرف جمع ہونے کے باوجود ادغام اس لیے نہیں ہوا کہ ان میں سے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے، جب کہ ادغام کے لیے ضروری ہے کہ پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو۔ 2 واو اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ما قبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واو ایسا سے بدل گئی (قاعدہ: يَرْضَى)۔ 3 واو اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ما قبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واو ایسا سے بدل گئی (قاعدہ: يَرْضَى) ، جب اس کا مفعول الأرض ہو تو اس کے معنی شاداب کرنا کے ہوتے ہیں، أَحْيَا اللَّهُ الْأَرْضَ کے معنی ہیں اللہ تعالیٰ نے زمین کو شاداب کر دیا۔ 4 واو متحرک ما قبل مفتوح واو کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ) ، پھر دوسرا کن الف اور نون توین جمع ہونے سے الف کو گرادیا، یہ اسمائے ستہ مکمرہ میں سے ہے، جب یہ مضاف نہ ہو تو اس پر اعراب بالحرکت لفظی آتا ہے، اور جب یہ یائے متکلم کے علاوہ کسی اور اسم کی طرف مضاف ہو تو اس پر اعراب بالحرف لفظی آتا ہے، ج: إِخْوَةٌ، إِخْوَانٌ۔ 5 واو متحرک ما قبل مفتوح واو کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ) ، یہ اسمائے ستہ مکمرہ میں سے ہے، جب یہ مفرد مکمر ہو اور یائے متکلم کے علاوہ کسی اور اسم کی مضاف ہو تو اس کی نصی حالت الف کے ساتھ آتی ہے۔ 6 واو متحرک اس کا ما قبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ما قبل کو دے دی، واو سے فتح نقل کیا گیا ہے واو کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ 7 آن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے یہ منصوب ہے، جب اس کا مفعول ءاور صلہ الی الأمر ہو تو اس کے معنی کسی کے برخلاف کسی چیز کا قصد کرنا کے ہوتے ہیں۔ 8 م: خَبَّرَ۔ 9 واو کو حذف کر کے اس کے عوض تاء لے آئے، یہ إِخْوَةٌ سے مشتق أَخ کی مؤنث ہے، ج: أَخَوَاتٌ، لفظ: أَخْتٌ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے 10 بہن جیسا کہ مذکور بالا آیت میں ہے 11 نظیر، شبیہ، جیسا کہ مسورۃ الزخرف میں ہے ﴿هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتَيْهَا﴾ ”وہ زیادہ بڑی ہوتی تھی اس جیسی (پہلی نشانی سے)“۔ 12 یاء متحرک ما قبل مفتوح یاء کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ 13 یاء متحرک ما قبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ) ، پھر دوسرا کن الف اور راء جمع ہونے کی وجہ سے الف گر گیا۔ 14 یہاں یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ 15 ہمزہ وصلی وسط کلام میں آنے کی وجہ سے پڑھنے میں ساقط ہو گیا۔

الفاظ و اعداد	معانی	اسم مع موصوف	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
۲	تم نے اختلاف کیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ ل ف	اِفْعَلْتُمْ	x	الشوری: 10
۱۱	جنہوں نے اختلاف کیا	۱۱	جمع مذکر غائب	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	اِفْعَلُوا	۱۱	البقرة: 176
۱	دو بہنوں	اسم جامد	ثنیۃ مؤنث	x	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء و ناقص واوی	أ خ و	فُعَّتَيْنِ	۱	النساء: 23
۲	چھپے یار	صفت مشبہ	جمع مکسر	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ د ن	اَفْعَالٌ	x ۲	النساء: 25
۱	خندق	اسم جامد	واحد مذکر	x	۱۱	مضاعف ثلاثی	خ د د	اَفْعُولٌ	x ۳	البروج: 4
۵	پکڑ	(اسم) مصدر	x	نصر	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء	أ خ ذ	فَعَلٌ	x	هود: 102
۲۱	لیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	فَعَلَ	۱۱	ال عمران: 81
۱	لیا گیا	فعل ماضی مجهول	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	فُعِلَ	۱۱	الأنفال: 70
۱	گرفت	مصدر مرہ	x	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	فُعِلَتْ	۱۱	الحاقہ: 10
۱۵	حاصل کر لی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	فَعَلَتْ	۱	یونس: 24
۵	میں نے پکڑ لیا	۱۱	واحد متکلم	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	فَعَلْتُ	۱۱	فاطر: 26
۲	تم نے قبول کیا	۱۱	جمع مذکر حاضر	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	فَعَلْتُمْ	۱۱	ال عمران: 81
۱	وہ لے چکی ہیں	۱۱	جمع مؤنث غائب	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	فَعَلْنَ	۱۱	النساء: 21
۲۶	ہم نے لیا	۱۱	جمع متکلم	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	فَعَلْنَا	۱۱	البقرة: 63
۲	پکڑے جائیں گے	فعل ماضی مجهول	جمع مذکر غائب	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	فُعِلُوا	۱۱	الأحزاب: 61
۱	اس نے پیچھے چھوڑا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	۱۱	أ خ ر	فَعَلَ	x	القیامۃ: 13
۵	دوسرے	اسم تفضیل	جمع مکسر	۱۱	ثلاثی مجرد	۱۱	۱۱	فَعَلَ	x ۳	البقرة: 184
۲۶	دوسری	۱۱	واحد مؤنث	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	فُعِلَی	x ۴	النساء: 102
۶	نکالنا	(اسم) مصدر	x	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ ر ج	اِفْعَالٌ	x	البقرة: 217
۱	اس نے پیچھے چھوڑا	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	تفعیل	۱۱	مہوز الفاء	أ خ ر	فَعَلَتْ	۱۱	الانفطار: 5
۳	تو مجھے مہلت دے	۱۱	واحد مذکر حاضر	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	فَعَلْتَ	x ۵	بنی اسرائیل: 62
۱۶	اس نے پیدا کیے	۱۱	واحد مذکر غائب	افعال	۱۱	صحیح	خ ر ج	اَفْعَلٌ	x	الأعراف: 27

۱۔ واؤ کو حذف کر کے اس کے عوض میں تاء لے آئے۔ ۲۔ خلاف قیاس باب مفاعلہ سے صفت مشبہ ہے، م: جَدْتُ، لفظ: اَخَذْنَا قرآن مجید میں مذکر اور مؤنث دونوں طرح استعمال ہوا ہے، مذکورہ بالا آیت میں ہے ﴿لَا تَنْخِذَاتِ اَخْذَان﴾ ”نہ چھپے یار بنانے والی“ اور سورۃ المائدہ: 5 میں ہے ﴿لَا تَنْخِذِي اَخْذَان﴾ ”نہ چھپی آشنا بنانے والے“۔ ۳۔ ج: اَخَذَ اِدْبِذْ، اصحاب الاخدود سے مراد وہ ظالم اور کافر لوگ ہیں جنہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانہ نبوت میں یمن کے ایک یہودی ظالم بادشاہ ذونواس کے حکم سے اہل ایمان کو آگ کی کھائیوں میں پھینک دیا تھا (تفصیل کے لیے دیکھیں صحیح مسلم، کتاب التفسیر سورۃ البروج)۔ ۴۔ تاء اصل میں ساکن تھی آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسر دے دیا۔ ۵۔ م: اُخْرٰی، عدل اور وصف کی وجہ سے یہ غیر منصرف ہے، اس میں عدل اس اعتبار سے ہے کہ اسے قیاس کے مطابق معرف کی طرف مضاف یا معرف باللام ہو کر استعمال ہونا چاہیے تھا، کیونکہ جو نہ مضاف ہو اور نہ ہی معرف باللام ہو تو وہ ہمیشہ مفرد مذکر استعمال ہوتا ہے تو اسے اُخْرٰ ہونا چاہیے تھا اس سے معلوم ہوا کہ یہ اپنی اصل شکل چھوڑ چکا ہے تو اس وجہ سے اس میں عدل تحقیقی پایا جا رہا ہے، یہ غیر ثلاثی مجرد یعنی باب تفعیل سے خلاف قیاس آیا ہے۔ ۶۔ یہ غیر ثلاثی مجرد یعنی باب تفعیل سے خلاف قیاس آیا ہے، ج: اُخْرٰ، اس کی جمع اُخْرٰیات بھی آتی ہے۔ ۷۔ اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یاے متکلم تخفیفاً حذف ہو چکی ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	یاب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماہ	وزن	اصل	حوالہ
أَخْرَجُ ²	تو نکال	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ رج	أَفْعِلُ	×	ابراہیم: 5
أَخْرَجَ ¹	مجھے نکالا جائے گا	فعل مضارع مجہول	واحد متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ رج	أَفْعَلُ		مریم: 66
أُلْ-أَخْرَجَ	یہ کہ میں نکالا جاؤں گا	فعل مضارع مجہول	واحد متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ رج	أَفْعَلُ	①	الاحقاف: 17
أَخْرَجَ ⁶	نکل جا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	خ رج	أَفْعَلُ		الأعراف: 18
أَخْرَجَتْ ²	نکال باہر کرے گی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ رج	أَفْعَلَتْ	أَخْرَجَتْ ②	الزلزلة: 2
أَخْرَجَتْ ¹	نکالی گئی	فعل ماضی مجہول	واحد متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ رج	أَفْعَلَتْ	×	ال عمران: 110
أَخْرَجْتُمْ ¹	تمہیں نکالا گیا	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	خ رج	أَفْعَلْتُمْ		الحشر: 11
أَخْرَجْنَا ¹⁰	ہم نے نکالی ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	خ رج	أَفْعَلْنَا		البقرة: 267
أَخْرَجْنَا ³	ہمیں نکال لے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	خ رج	أَفْعِلُ		النساء: 75
أَخْرَجْنَا ¹	ہمیں نکال دیا گیا	فعل ماضی مجہول	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	خ رج	أَفْعَلْنَا		البقرة: 246
أَخْرَجُوا ²	نکالو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	خ رج	أَفْعِلُوا		الأنعام: 93
أَخْرَجُوا ⁶	وہ نکالے گئے	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	خ رج	أَفْعِلُوا		ال عمران: 195
أَخْرَجُوا ¹	نکل جاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	خ رج	أَفْعِلُوا		النساء: 66
أَخْرَجَوْكُمْ ²	انہوں نے تمہیں نکالا ہے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ رج	أَفْعَلُوا		البقرة: 191
أَخْرَجْنَا ¹	ہم مؤخر کر دیں	فعل امر حاضر معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مجرد	صحیح	خ رج	أَفْعِلْنَا		هود: 8
أَخْرَجْنَا ¹	ہمیں مہلت دے دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	خ رج	أَفْعِلُ		ابراہیم: 44
أَخْرَجِي ¹	زیادہ رسوا کرنے والا	اسم تفضیل	واحد مذکر	اسمع	ثلاثی مجرد	ناقص یا ئی	خ زی	أَفْعَلِي	أَخْرَجِي ①	حم السجدة: 16
أَخْرَجْتَهُ ²	تو نے اسے رسوا کر دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ زی	أَفْعَلْتِ	×	ال عمران: 192
إِخْسِرُوا ¹	دور دروغ رہو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	خ سء	إِفْعِلُوا	×	المؤمنون: 108
الْأَخْسِرُونَ ²	سب سے زیادہ خسارہ اٹھانے والے	اسم تفضیل	جمع مذکر	ض سء	ثلاثی مجرد	صحیح	خ سء	إِفْعِلُونَ	×	هود: 22
الْأَخْسِرِينَ ²	سب سے زیادہ خسارے والے	اسم تفضیل	جمع مذکر	ض سء	ثلاثی مجرد	صحیح	خ سء	إِفْعِلِينَ	×	الأنبياء: 70

① اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ② تاء اصل میں ساکن تھی آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ③ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ④ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول فُلَانًا ہو۔ ⑤ یہ اس کی رُفْعی حالت ہے۔ ⑥ یہ اس کی نَهْی حالت ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	سر اقسام مع نوعیت	سینہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اصل	حوالہ
إِخْشَوْا ²	ڈرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	خ ش ی	إِفْعَوْا ¹ إِخْشَوْا ²	لَقَمَان: 33	
إِخْشَوْنَ ³	تم مجھ سے ڈرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	خ ش ی	إِفْعَوْا ¹ إِخْشَوْنَ ³	المائدة: 3	
الْأَخْضَرُ ¹	سبز	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ض ر	أَفْعَلْ ¹ ×	یس: 80	
أَخْطَأْتُمْ ¹	تم نے خطا کی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہوز اللام	خ ط ا	أَفْعَلْتُمْ ×	الأحزاب: 5	
أَخْطَأْنَا ¹	ہم خطا کر جائیں	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	خ ط ا	أَفْعَلْنَا	البقرة: 286	
أَخْفَى ¹	پوشیدہ تر بات	اسم تفصیل	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	خ ف ی	أَفْعَلْ ¹ أَخْفَى ¹	طہ: 7	
إِخْفِضْ ²	جھکا دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ف ض	إِفْعَلْ ×	الحجر: 88	
أَخْفَى ¹	چھپا کر رکھا گیا ہے	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	خ ف ی	أَفْعَلْ	السجدة: 17	
أَخْفَيْتُمْ ¹	تم نے چھپایا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	خ ف ی	أَفْعَلْتُمْ	الممتحنة: 1	
أَخْفِيَهَا ¹	میں اسے چھپا کر رکھوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	خ ف ی	أَفْعَلْ ¹ أَخْفِيَهَا ¹	طہ: 15	
الْأَخْيَلَاءُ ¹	سب دلی دوست	صفت مشبہ	جمع مکسر	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	خ ل ل	أَفْعِلَاءُ ¹ أَخْيَلَاءُ ¹	الزخرف: 67	
أَخْلَدَ ²	وہ چمٹ گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ ل د	أَفْعَلْ ×	الأعراف: 176	
أَخْلَصْنَاهُمْ ¹	ہم نے انہیں چن لیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	خ ل ص	أَفْعَلْنَا	ص: 46	
أَخْلَصُوا ¹	انہوں نے خالص کر لیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	خ ل ص	أَفْعَلُوا	النساء: 146	
فَأَخْلَعُ ¹	سواتاروں	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	خ ل ع	أَفْعَلْ ¹ ×	طہ: 12	
فَأَخْلَفْتُكُمْ ¹	تو میں نے تم سے خلاف ورزی کی	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	خ ل ف	أَفْعَلْتُ ×	ابراہیم: 22	
فَأَخْلَفْتُمْ ¹	تو تم نے خلاف ورزی کی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	خ ل ف	أَفْعَلْتُمْ	طہ: 86	
مَا أَخْلَفْنَا ¹	ہم نے خلاف ورزی نہیں کی	فعل ماضی منفی معلوم	جمع متکلم	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	خ ل ف	أَفْعَلْنَا	طہ: 87	
أَخْلَفْنِي ¹	تو میرا چاشن رہ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	خ ل ف	أَفْعَلْ ¹ ×	الأعراف: 142	
أَخْلَفُوا ¹	انہوں نے خلاف ورزی کی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	خ ل ف	أَفْعَلُوا ×	التوبة: 77	
أَخْلُقُ ¹	میں بناتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	خ ل ق	أَفْعَلْ	ال عمران: 49	
لَمْ أَخْنُ ¹	میں نے اس کی خیانت نہیں کی	فعل نفی، جہد بلم معلوم	جمع مؤنث سالم	×	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء	خ و ن	أَفْعَلْ ¹ أَخْنُ ¹	یوسف: 52	
أَخْوَاتُكُمْ ⁵	تمہاری بہنیں	اسم جامد	جمع مؤنث سالم	×	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء و ناقص واوی	أ خ و	فَعْلَاتُ ¹ ×	النساء: 23	

۱۔ یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالِ)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ۲۔ یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالِ)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یاے متکلم تحفیفاً حذف ہو چکی ہے۔ ۳۔ ج: خَضَرَ، أَفْعَلْ کے وزن پر صفت مشبہ اس لیے آئی ہے کہ اس میں رنگ کے معنی پائے جاتے ہیں۔ ۴۔ یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالِ)۔ ۵۔ لام کلمہ میں حرف علت یا مضوم اس کا ماقبل کسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ۶۔ ایک جس کے دو متحرک حرف لام جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے، پہلے لام کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْذُ)۔ ۷۔ فاء کے بعد ہمزہ وصلی وسط کلام میں آنے کی وجہ سے پڑھنے میں ساقط ہو گیا ہے۔ ۸۔ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یا ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ۹۔ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ اور نون جمع ہونے کی وجہ سے واؤ گر گیا۔ (قاعدہ: قَالِ)۔ ۱۰۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسماء مع وسمیت	سيف	باب	شکل اقسام	وقت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
أَخُو الْكُفْم ¹	اپنے ماموں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	خ و ل	أَفْعَالِ	×	النور: 61
إِخْوَان ²²	بھائی	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء و ناقص واوی	أ خ و	فُعْلَان	×	بنی اسرائیل: 27
إِخْوَةٌ ⁷	بھائی	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء و ناقص واوی	أ خ و	فُعْلَةٌ	×	النساء: 11
أَخَوُكَ ⁷	تیرا بھائی	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء و ناقص واوی	أ خ و	فُعْ	×	یوسف: 69
أَخَوِيكُم ¹	اپنے دو بھائیوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء و ناقص واوی	أ خ و	فُعْلَى	×	الحجرات: 10
أَخِي ⁸	اپنے بھائی	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء و ناقص واوی	أ خ و	فَع	×	المائدة: 31
الْأَخْبَار ²	بہترین لوگوں	اسم تفضیل	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	خ ی ر	أَفْعَالِ	×	ص: 47
أَخِيهِ ¹⁵	اس کے بھائی	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء و ناقص واوی	أ خ و	فَع	×	البقرة: 178
إِذَا ¹	ایک بہت بھاری بات	صفت مشبہ	نصر	×	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء و ناقص واوی	أ د د	فُعْلَا	×	مریم: 89
أَذَاءً ¹	پہنچا دینا	اسم مصدر	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء و ناقص یائی	أ د ی	فُعَالِ	×	البقرة: 178
فَإِذَا رَأَيْتُمْ ¹	تم ایک دوسرے سے جھگڑنے لگے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	×	ثلاثی مجرد	مہوز اللام	د ر ع	إِفَاعَلْتُمْ	×	البقرة: 72
إِذَا رَأَيْتُمْ ¹	ختم ہو گیا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	×	ثلاثی مجرد	صحیح	د ر ک	إِفَاعَلْ	×	النمل: 66
إِذَا رَأَيْتُمْ ¹	وہ ایک دوسرے سے آملیں گے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	×	ثلاثی مجرد	صحیح	د ر ک	إِفَاعَلُوا	×	الأعراف: 38
إِذَا بَرَ ¹	جانے کے بعد	(اسم) مصدر	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	د ر ک	إِفَاعَلْ	×	الطور: 49
الْأَذْبَار ¹³	پٹھیں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	د ر ک	إِفَاعَلْ	×	ال عمران: 111
أَذْبَرُ ⁴	پہنچا دینا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	×	ثلاثی مجرد	صحیح	د ر ک	إِفَاعَلْ	×	المعارج: 17
أَدْخَلَ ⁴	تو ڈال	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	د ر ک	إِفَاعَلْ	×	النمل: 12
أَدْخَلَ ²	وہ داخل کر دیا گیا	فعل ماضی مجهول	واحد مذکر غائب	×	ثلاثی مجرد	صحیح	د ر ک	إِفَاعَلْ	×	ال عمران: 185
أَدْخُلْ ¹	تو داخل ہو جا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	د ر ک	إِفَاعَلْ	×	یس: 26

۱م: خَالَ ۲م: أَخ ۳م: أَخُو الْكُفْم (قاعدہ: فَعَالِ)، پھر دوسرا کن الف اور نوں توین جمع ہونے سے الف گر گیا تو آخ ہو گیا، یہ اسمائے ستہ مکبرہ میں سے ہے، جب یہ مفرد مکبر ہو اور یاہ متکلم کے علاوہ کسی اور اسم کی مضاف ہو تو اس کی رفعی حالت واؤ کے ساتھ آتی ہے۔ ۴م: اِخْوَان (قاعدہ: فَعْلَان)، اضافت کی وجہ سے نوں نشیہ گر گیا ہے، یہ اس کی جری حالت ہے، م: أَخ، ج: اِخْوَان و اِخْوَةٌ۔ ۵م: واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: فَعَالِ)، پھر دوسرا کن الف اور نوں توین جمع ہونے سے الف گر گیا تو آخ ہو گیا، یاہ متکلم کی طرف مضاف ہونے کی وجہ سے اعراب تقدیری آیا ہے، ج: اِخْوَان و اِخْوَةٌ۔ ۶م: خَبِرَ یا خَبِرَ۔ ۷م: واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: فَعَالِ)، پھر دوسرا کن الف اور نوں توین جمع ہونے سے الف گر گیا تو آخ ہو گیا، یہ اسمائے ستہ مکبرہ میں سے ہے جب یہ مفرد مکبر ہو اور یاہ متکلم کے علاوہ کسی اور اسم کی مضاف ہو تو اس کی جری حالت یاہ سے آتی ہے۔ ۸م: دوہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہونے سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلا کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، ج: اِذَاذ۔ ۹م: یاہ اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی اسے وجوبی طور پر ہمزہ سے بدل دیا (قاعدہ: دُعَاءُ)۔ ۱۰م: تائے تقاعل کے بعد دال واقع ہوا تو تائے تقاعل کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا، ابتدا بالسکون محال تھی اس لیے شروع میں ہمزہ وصلی لے آئے، بعض کے نزدیک اس کا وزن اِنْفَاعَلْتُمْ اور بعض کے نزدیک اِنْفَاعَلْتُمْ ہے۔ ۱۱م: تائے تقاعل کے بعد دال واقع ہوا تو تائے تقاعل کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا، ابتدا بالسکون محال تھی اس لیے شروع میں ہمزہ وصلی لے آئے۔ بعض کے نزدیک اِذَاذْ کا وزن اِنْفَاعَلْ اور بعض کے نزدیک اِنْفَاعَلْ ہے، اسی طرح اِذَاذْ کا وزن اِنْفَاعَلُوا اور بعض کے نزدیک اِنْفَاعَلُوا بھی ہو سکتا ہے ۱۲م: دُبِّرَ۔ ۱۳م: لام اصل میں ساکن تھا، آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسر دے دیا۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسم مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	مرن	سمن	تحریم
أَدْخَلَا ¹	دووں داخل ہوجاؤ	فعل امر حاضر معلوم	ثانیہ مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	دخ ل	أَدْخَلَا	x	التحریم: 10
أَدْخَلْنَا ¹	ہمیں داخل کر کے	فعل امر حاضر	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَدْخَلْنَا	x	الأعراف: 151
أَدْخَلْنَاهُ ³	ہم نے اسے داخل کر لیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	أَدْخَلْنَاهُ	x	الأنبياء: 75
لَأَدْخِلَنَّكُمْ ²	میں تمہیں ضرور داخل کروں گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیل معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	لَأَدْخِلَنَّكُمْ	أَدْخِلَنَّكُمْ	المائدة: 12
أَدْخِلُوا ¹	داخل کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَدْخِلُوا	x	المؤمن: 46
أَدْخِلُوا ¹	وہ داخل کر دیے گئے	فعل ماضی مجهول	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَدْخِلُوا	//	نوح: 25
أَدْخَلُوا ²¹	داخل ہوجاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	أَدْخَلُوا	//	البقرة: 58
أَدْخِلْنِي ³	داخل ہوجا	فعل امر حاضر	واحد مؤنث حاضر	//	//	//	//	أَدْخِلْنِي	//	النمل: 44
لَمْ أَدْرِ ¹	میں نہ جانتا	فعل نفی جہد بلم معلوم	واحد متکلم	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یاکی	دری	لَمْ أَدْرِ	أَدْرِ	الحاقة: 26
أَدْرَاكَ ¹⁴	تجھے معلوم کروایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَدْرَاكَ	أَدْرَاكَ	الحاقة: 3
أَدْرَسَهُ ¹	اسے پالیا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر	//	//	صحیح	درک	أَدْرَسَهُ	x	یونس: 90
فَادْرَأْ وَأَدْ ¹	تو تم نال او	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	مہوز اللام	درء	فَادْرَأْ وَأَدْ	أَدْرَأْ وَأَدْ	ال عمران: 168
أَدْرِى ⁴	میں جانتا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	ضرب	//	ناقص یاکی	دری	أَدْرِى	أَدْرِى	الأنبياء: 109
إِدْرِيسَ ²	ادریس علیہ السلام	اسم جامد	واحد مذکر	x	x	صحیح	درس	إِدْرِيسَ	x	مریم: 56
أَدْعُ ¹¹	دعا کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	دعو	أَدْعُ	أَدْعُ	البقرة: 68
أَدْعُوا ⁶	میں بلاتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	أَدْعُوا	أَدْعُوا	یوسف: 108
أَدْعُوا ²¹	بلاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَدْعُوا	أَدْعُوا	الأعراف: 55
أَدْعِيَاءُكُمْ ²	تمہارے منہ بولے بیٹے	صفت مشبہ	جمع مکسر	//	//	//	//	أَدْعِيَاءُكُمْ	أَدْعِيَاءُكُمْ	الأحزاب: 4
إِدْفَعْ ²	ہٹا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	//	صحیح	دفع	إِدْفَعْ	x	المؤمنون: 96

۱۔ اس کے آخر میں نا متکلم کی ضمیر منصوب متصل مفعول بہ ہے۔ ۲۔ لام تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ۳۔ لَمْ جہاد مد کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ۴۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) اس کے آخر میں کاف ضمیر مفعول بہ ہے۔ ۵۔ فاء کے بعد وسط کلام میں آنے کی وجہ سے ہمزہ وصلی پڑھنے میں ساقط ہو گیا ہے۔ ۶۔ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)، اس کے شروع میں اِنْ نافیہ ہے۔ ۷۔ یہ ایک پیغمبر کا نام ہے، جو حضرت نوح علیہ السلام سے پہلے کسی دور میں آئے تھے، اس لفظ کے بارے میں دو قول ہیں: ۱۔ یہ عربی ہے اس صورت میں یہ درس سے مشتق ہوگا، اس کے معنی ہیں پڑھنا چونکہ یہ کثرت سے صُحُف الہیہ پڑھتے تھے اس وجہ سے ان کا نام ادریس رکھا گیا، ان کا اصل نام اخنوخ تھا، اس صورت میں یہ شاذ طور پر صرف علمیت کی وجہ سے غیر منصرف ہے۔ ۲۔ یہ عجمی یعنی سریانی زبان کا لفظ ہے، اسی لیے یہ علمیت اور عجم کی وجہ سے غیر منصرف ہے یہی بات صحیح معلوم ہوتی ہے کیونکہ عربی ماننے کی صورت میں صرف ایک سبب علمیت کی وجہ سے غیر منصرف کیسے ہو سکتا ہے غیر منصرف ہونا عجمی ہونے کی دلیل ہے۔ ۳۔ یہ دراصل تَدْعُو سے بنا ہے، جو کہ اصل میں تَدْعُو تھا، امر بناتے وقت شروع سے علامت مضارع تاء کو گرا کر ہمزہ وصلی مضموم لگا دیا اور اس کے آخر سے حرف علت واؤ گر گئی۔ ۴۔ لام کلمہ میں حرف علت مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم ہے تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: يَدْعُو)۔ ۵۔ حرف علت واؤ لام کلمہ میں مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر و ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: يَدْعُو)، یہ دراصل تَدْعُو ن سے بنا ہے، جو کہ اصل میں تَدْعُو ن تھا، امر بناتے وقت شروع سے علامت مضارع تاء کو گرا کر ہمزہ وصلی مضموم لگا دیا اور آخر سے نون اعرابی بھی گر گیا۔ ۶۔ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی بسبب زیادتی کے چوتھی جگہ واقع ہوئی اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يَرُضِي)، م: ذعیٰ یہ فعل بمعنی مفعول ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسما مع زوید	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
إِدْفَعُوا ²	مداغت کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	د ف ع	أَفْعُلُوا	× ①	ال عمران: 167
إِدْكُرْ ¹	اسے یاد آیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ذ ا ک ر	إِفْعَلْ	②	یوسف: 45
أَدْلُكْ ⁴	میں تجھے بتاؤں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	مضارع ثلاثی	د ل ل	أَفْعَلْ	③	طہ: 120
فَأَدْلِي ¹	سو اس نے لکھایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	د ل و	أَفْعَلْ	④	یوسف: 19
أَدْنِي ¹²	کتر	اسم تفضیل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	//	د ن و	أَفْعَلْ	⑤	البقرة: 61
أَدْحِي ¹	زیادہ بڑی مصیبت	//	//	فتح	//	ناقص یائی	د ہ ی	//	⑥	القمر: 46
أَدْوَا ¹	حوالے کر دو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مہوز الفاء و ناقص یائی	ء د ی	فَعُولَا	⑦	الدخان: 18
إِذْ ¹⁶⁵	جب	اسم جامد	×	×	×	×	×	×	×	البقرة: 131
إِذَا ¹⁹⁶	//	//	//	//	//	//	//	//	×	البقرة: 156
إِذَا ²⁶	اس وقت	حرف ناصب	//	//	//	//	//	//	×	البقرة: 145
أَدَاعُوا ¹	مشہور کر دیتے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	ذ ی ع	أَفْعُلُوا	⑧	النساء: 83
أَدَاقَهُمْ ³	وہ چکھتا ہے انہیں	//	واحد مذکر غائب	//	//	اجوف واوی	ذ و ق	أَفْعَلْ	⑨	الروم: 33
أَذَانٌ ¹	صاف اعلان	(اسم) مصدر	×	سمع	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء	ء ذ ن	فَعَالٌ	×	التوبة: 3
أَذَاهُمْ ¹	ان کی ایذا رسانی	//	//	//	//	مہوز الفاء و ناقص یائی	ء ذ ی	فَعَلْ	أَذَى ⑩	الأحزاب: 48

① لفظ ﴿أَدْفَعُوا﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① دفع کرو، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② سو پ دو، جیسا کہ سورہ النساء 6 میں ہے ﴿فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ﴾ "تو ان کے مال ان کے سپرد کرو"۔ ③ باب افتعال کے فاعل کے بدل دیا، پھر ذال کو وال سے بدل کر وال کا وال میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے افتعال)۔ ④ ایک جنس کے دو متحرک حرف لام جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے، پہلے لام کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یسُدُّ)۔ ⑤ واو اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واو اِیاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی)، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: فَعَالٌ)۔ ⑥ واو اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واو اِیاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی)، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: فَعَالٌ)، بعض کے نزدیک یہ باب کرم مہوز اللام دَنُو یَسُدُّ سے صفت مشبہ ہے، اس صورت میں یہ اصل میں اَدْنٰی تھا، ہمزہ متحرک کو ماقبل کی حرکت فتح کے مطابق الف سے بدل دیا، الف ہمزہ سے بدلا ہوا ہے، لفظ ﴿أَدْنٰی﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① کتر، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② زیادہ قریب، جیسا کہ سورہ النجم 9 میں ہے ﴿أَدْنٰی﴾ "زیادہ قریب"، کبھی اس کے معنی قریب بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورہ الأعراف 169 میں ہے ﴿هَذَا الْأَدْنٰی﴾ "یہ قریب" یہاں اس سے مراد دنیا ہے۔ ③ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: فَعَالٌ)۔ ④ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل کسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑤ ظرف زمان اکثر ماضی کے لیے آتا ہے، کبھی یہ مستقبل کے لیے بھی آتا ہے، جیسا کہ سورہ المؤمن 7170 میں ہے ﴿فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ إِذِ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ﴾، یہ جملہ کی طرف مضاف ہوتا ہے اور گزشتہ فعل کا ظرف بنتا ہے، جملہ فعلیہ کی مثال مذکورہ بالا آیت میں ہے، جملہ اسمیہ کی مثال جیسے: سورہ توبہ 40 میں ہے ﴿إِذْ هَمَّ فِي الْعَارِ﴾ "جب وہ دونوں عار میں تھے"، کبھی جملہ کو حذف کر کے اس کے عوض تنوین لائی جاتی ہے، جیسے: ﴿جَسْبَذَ﴾ اور کبھی یہ مفاعلات کے لیے آتا ہے، لیکن قرآن مجید میں یہ مفاعلات کے لیے استعمال نہیں ہوا۔ ⑥ ظرف زمان مستقبل کے لیے آتا ہے، اس میں اکثر شرط کے معنی پائے جاتے ہیں، جیسے: ﴿وَإِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً﴾ (الروم: 25)، جب یہ قسم کے بعد ہو تو زمانہ حال کے لیے آتا ہے، جیسے: ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى﴾ (اللیل: 1) اور کبھی یہ زمانہ ماضی کے لیے آتا ہے، جیسے: ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً﴾ (الجمعة: 11) کبھی یہ مفاعلات کے لیے آتا ہے، جیسے: ﴿فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَى﴾ (طہ: 20)۔ ⑦ یہ فعل مضارع کو نصب دیتا ہے اور سابقہ کلام کے جواب اور جزا کے لیے آتا ہے، یہ کبھی نون کے ساتھ اذکر لکھا جاتا ہے۔ ⑧ یاء متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء نے فتح نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ⑨ واو متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو نے فتح نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، ﴿أَذَاقَهَا﴾ اَذَاقَ اللَّهُ الْخَوْفَ کسی پر خوف وغیرہ طاری کرنا۔ ⑩ بعض کے نزدیک یہ باب افعال سے اسم مصدر ہے۔ ⑪ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: فَعَالٌ) اضافت کی وجہ سے تنوین حذف ہو چکی ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسقام مع نوعیت	صنف	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
اَذْبَحُكَ ¹	میں تجھے ذبح کر رہا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ذ ب ح	أَفْعُلْ	x	الصفات: 102
لَاذْبَحْنَهُ ¹	میں اسے ضرور ذبح کر دوں گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَاذْبَحْنَهُ ¹	اَذْبَحُ ¹	النمل: 21
الْأَذْقَانِ ³	ٹھوڑیاں	اسم جامد	جمع مکسر	x	x	//	ذ ق ن	أَفْعَالِ	x ²	یس: 8
أَذْقَنَا ⁷	ہم پکھاتے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ذ وق	أَفْعَلْنَا	أَذْقَنَّا ¹	یونس: 21
أَذْكُرُ ¹⁶	یاد کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ذ ک ر	أَفْعُلْ	x	المائدة: 110
أَذْكُرْهُمْ ¹	میں تمہیں یاد کروں گا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	أَفْعُلْ	أَذْكُرْ ¹	البقرة: 152
أَذْكُرْنِ ¹	یاد کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مؤنث حاضر	//	//	//	//	أَفْعَلْنَ	x	الأحزاب: 34
أَذْكُرْنِي ¹	میرا ذکر کرنا	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعُلْ	أَذْكُرْ ¹	یوسف: 42
أَذْكُرْهُ ¹	کہ میں اس کا ذکر کروں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	أَفْعُلْ	x ³	الکہف: 63
أَذْكُرُوا ³¹	یاد کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعَلُوا	x	البقرة: 40
الْأَذَلُّ ¹	ذلیل تر	اسم تفضیل	واحد مذکر	ضرب	//	مضاعف ثلاثی	ذ ل ل	أَفْعَلْ	أَذَلَّ ¹	المنافقون: 8
أَذَلَّةٌ ⁴	نہایت کمزور	صفت مشبہ	جمع مکسر	//	//	//	//	أَفْعِلَةٌ	أَذَلَّةٌ ¹	ال عمران: 123
الْأَذَلِّينَ ¹	سب سے زیادہ ذلیل	اسم تفضیل	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	أَفْعَلِينَ	أَذَلِّينَ ¹	المجادلة: 20
أَذُّ ⁵	کان	اسم جامد	واحد مؤنث	x	//	مہوز القاء	ء ذ ن	فَعْلٌ	x ¹⁰	الحاقة: 12
أَذِّنْ ⁵	اجازت دی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر عائب	سمع	//	//	//	فَعِلْ	x ¹¹	یونس: 59
أَذِّنْ ¹	اجازت دے دی گئی	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فَعِلْ	//	الحج: 39
أَذَّنْ ²	اعلان کرے گا	فعل ماضی معلوم	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلْ	//	یوسف: 70
أَذَّنْ ¹	اعلان کر دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَّلْ	//	الحج: 27

① نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)، اس کے شروع میں لام تاکید مفتوح ہے اس کے بعد الف صرف قرآنی رسم الخط میں آیا ہے، یہ پڑھنے میں لَاذْبَحْنَهُ آتا ہے۔ ② م: ذَقْن۔ ③ واو متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے فتح نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا، پھر دوسرا ساکن الف اور قاف جمع ہونے کی وجہ سے الف گر گیا (قاعدہ: یُفَال) ④ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے۔ ⑤ آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم کی ہے۔ ⑥ اذ مصدر یہ ناصب کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑦ ایک جنس کے دو متحرک حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے، پہلے لام کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے لام میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یُمَدُّ)۔ ⑧ ایک جنس کے دو متحرک حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے، پہلے لام کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے لام میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یُمَدُّ)۔ ⑨ اذْلَ، لفظ ﴿اَذْلَ﴾ قرآن مجید میں تین معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ⑩ نہایت کمزور، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ⑪ نرم، جیسا کہ سورۃ المائدہ 54 میں ہے ﴿اَذْلَ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ﴾ ”مؤمنوں پر نرم ہوں گے“ ⑫ ذلیل، جیسا کہ سورۃ النمل: 37 میں ہے ﴿لَنُخْرِجَنَّهُمْ مِنْهَا اَذْلَ﴾ ”البتہ ہم انہیں ضرور نکال دیں گے اس جگہ سے ذلیل کر کے“۔ ⑬ ایک جنس کے دو متحرک حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے، پہلے لام کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے لام میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یُمَدُّ)۔ ⑭ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: اَذَلُّ۔ ⑮ لفظ ﴿اَذَّنْ﴾ ”قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ⑯ کان، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ⑰ کانوں کا کچا، جیسا کہ سورۃ التوبہ: 61 میں ہے ﴿هُوَ اَذَّنْ﴾ ”وہ کانوں کا کچا ہے“، اذن اس شخص کو کہتے ہیں جو ہر شخص کی بات کو مان لیتا ہے یعنی کانوں کا کچا ہوتا ہے، منافقین نے نبی ﷺ کے خلاف ہرزہ سرائی یہ کہ یہ (نعوذ باللہ) کانوں کا کچا ہے مطلب یہ ہے کہ یہ ہر ایک کی بات سن کر بان لیتا ہے، یہ لفظ بطور واحد ہی استعمال ہوتا ہے، ج: اَذَانٌ۔ ⑱ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر اذناؤ اذینا اور صلہ باء، لام یا فی ہو۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسقام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	مفت اقسام	مادہ	وزن	نوع	حوالہ
فَأَذُنُ 1	تو آپ اجازت دیں	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	ء ذ ن	فَعْل - فَعْلٌ	اِذْنٌ 1	النور: 62
أَذِنْتُ 1	تو نے اجازت دی	فعل ماضی معلوم	//	//	//	//	//	فَعِلْتُ 2	x 2	التوبة: 43
أَذِنْتُ 2	کان لگائے گا	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعِلْتُ 3	x 3	الانشقاق: 2
إِذْنِهِ 39	اس کی اجازت	(اسم) مصدر	x	//	//	//	//	فَعِلَ 4	x 4	یونس: 3
فَأَذِنُوا 1	تو خبردار ہوجاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعْلُوا - فَعِلُوا	اِذْنُوا 5	البقرة: 279
أَذْنِيهِ 1	اس کے دونوں کانوں	اسم جامد	تشبیہ مؤنث	x	x	//	//	فَعْلَى 6	اِذْنِي 6	لقمان: 7
أَذْهَبَ 1	دور کر دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ذ ہ ب	أَفْعَلَ x	x	فاطر: 34
إِذْهَبْ 7	تو جا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	//	//	إِفْعَلْ 7	//	بنی اسرائیل: 63
إِذْهَبَا 3	دونوں جاؤ	//	تشبیہ مذکر حاضر	//	//	//	//	إِفْعَلَا 8	//	طہ: 43
أَذْهَبْتُمْ 1	تم لے جا چکے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلْتُمْ 9	//	الأحقاف: 20
إِذْهَبُوا 2	جاؤ	فعل امر حاضر معلوم	//	فتح	ثلاثی مجرد	//	//	إِفْعَلُوا x	x	یوسف: 87
أَذَى 8	کوئی تکلیف	(اسم) مصدر	x	سمع	//	مہموز الفاء و ناقص یا ئی	ء ذ ی	فَعْلٌ 10	أَذَى 10	البقرة: 196
أَرَى 6	میں دیکھ رہا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	فتح	//	مہموز العین و ناقص یا ئی	ر ء ی	أَفْعَلُ 11	أَرَى 11	الأنفال: 48
الْأَرَائِلُ 5	تختوں	اسم جامد	جمع مکسر	x	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء	ء ر ک	فَعَالِلُ 12	x 12	الکہف: 31
أَرَأَيْتَ 6	کیا تو نے دیکھا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز العین و ناقص یا ئی	ر ء ی	فَعَلْتُ 13	x 13	الکہف: 63
أَرَكِبْتِكَ 3	//	//	//	//	//	//	//	//	x 14	بنی اسرائیل: 62
أَرَادَ 22	ارادہ کیا	//	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف و او ی	ر و د	أَفْعَلُ 15	أَرَادَ 15	البقرة: 26
أَرَادَا 1	وہ دونوں چاہیں	//	تشبیہ مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلَا 16	أَرَادَا 16	البقرة: 233
أَرَادُوا 6	وہ ارادہ رکھتے ہوں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلُوا 17	أَرَادُوا 17	البقرة: 228
أَرَادِينَا 1	ہمارے سب سے رذیل	اسم تفضیل	جمع مکسر	کرم	ثلاثی مجرد	صحیح	ر ذ ل	أَفَاعِلُ 18	x 18	هود: 27
أَرَاغِبُ 1	کیا بے رغبتی کرتا ہے	اسم فاعل	واحد مذکر	سمع	//	//	ر غ ب	فَاعِلٌ 19	x 19	مریم: 46

۱ فاء حرف عطف کے بعد ہمزہ وصلی حذف ہو گیا ہے، اس لیے کہ اس کے بعد ہمزہ ہے (قاعدہ: ہمزہ وصلی کا حذف) اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر اِذْنًا و اِذْنًا اور صلہ باء، لام یا ئی ہو۔ ۲ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر اِذْنًا و اِذْنًا اور صلہ باء، لام یا ئی ہو۔ ۳ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر اِذْنًا و اِذْنًا اور صلہ لام یا ئی ہو۔ ۴ فاء حرف عطف کے بعد ہمزہ وصلی حذف ہو گیا ہے، اس لیے کہ اس کے بعد ہمزہ ہے (قاعدہ: ہمزہ وصلی کا حذف) اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر اِذْنًا و اِذْنًا اور صلہ لام یا ئی ہو۔ ۵ اضافت کی وجہ سے نون تشبیہ گر گیا ہے، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: اِذْنٌ۔ ۶ یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ) پھر دوساکن الف اور نون توین جمع ہونے کی وجہ سے الف کو گرا دیا۔ لفظ اِذْنٌ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ۱ کوئی تکلیف، جیسا کہ مذکور بالا آیت میں ہے ۲ گندگی، جیسا کہ سورۃ البقرة: 222 میں ہے ﴿يَسْتَلُونَكَ عَنِ السَّجِيزِ قُلْ هُوَ أَذَى﴾ وہ آپ سے حیض کے متعلق پوچھتے ہیں کہہ دے وہ ایک طرح کی گندگی ہے۔ ۷ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: يَسْتَلْ) تو یہ اِزْئ ہو گیا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ۸ م: اِزْئ۔ ۹ اس کے شروع میں ہمزہ استفہام تعجب کے لیے ہے۔ ۱۰ اس کے شروع میں ہمزہ استفہام ہے، اور آخر میں کاف حرف خطاب ہے۔ ۱۱ واو متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے فتح نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۱۲ اس کے بارے میں دو قول ہیں: ۱- یہ اسم تفضیل ہے، م: اِزْئ۔ ۲ صفت مشبہ ہے، یہ رِذْل کی جمع اِزْئ کی جمع ہے۔ ۱۳ اس کے شروع میں ہمزہ استفہام ہے۔

الفاظ و تعداد	جانی	اسم مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
أَرَاكَ 1	تجھے دکھایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز العین و ناقص یائی	رہ ی	أَفْعَلُ 1	أَرَفَى 1	النساء: 105
أَرَاكَ 1	میں تجھے دیکھتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	فصح	ثلاثی مجرد	//	//	أَفْعَلُ 1	أَرَى 1	الأنعام: 74
أَرْنِي 1	بڑھی ہوئی ہو	اسم تفضیل	واحد مذکر	نصر	//	ناقص واوی	رب و	//	أَرْنِي 2	النحل: 92
أَرَبَابٌ 4	رب	(اسم) مصدر	جمع مکسر	//	//	مضاعف ثلاثی	رب ب	أَفْعَالٌ 1	× 3	یوسف: 39
الرَّابَّةُ 1	شہوت	اسم جامد	واحد مؤنث	سمع	//	مہموز الفاء	أرب	فِعْلَةٌ 1	× 4	النور: 31
أَرْبَعٌ 3	چار	//	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	رب ع	أَفْعَلُ 1	× 5	النور: 6
أَرْبَعَةٌ 4	//	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	أَفْعَلَةٌ 1	× 6	البقرة: 226
أَرْبَعِينَ 4	چالیس	//	مثنیٰ جمع مذکر سالم	//	//	//	//	أَفْعَلِينَ 1	× 7	البقرة: 51
لَا رَيْبَ 1	شک کرتے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	//	اجوف یائی	ری ب	إِفْعَلٌ 1	إِرْتَبَ 1	العنکبوت: 48
إِرْتَابٌ 1	شک میں پڑے ہوئے ہیں	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	إِفْعَلْتُ 1	إِرْتَبْتُ 1	التوبة: 45
إِرْتَابُوا 1	وہ شک میں پڑ گئے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	إِفْعَلُوا 1	إِرْتَبُوا 1	النور: 50
إِرْتَبْتُمْ 1	شک کرو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	إِفْعَلْتُمْ 1	إِرْتَبْتُمْ 10	المائدة: 106
فَارْتَدَّ 1	وہ ہو گیا	//	واحد مذکر غائب	//	//	مضاعف ثلاثی	رد د	إِفْعَلٌ 1	إِرْتَدَّدَ 11	یوسف: 96
فَارْتَدَّا 1	تو وہ دونوں واپس لوٹے	//	مثنیٰ مذکر غائب	//	//	//	//	إِفْعَلَا 1	إِرْتَدَّدَا 12	الکہف: 64
إِرْتَدُّوا 1	پھر گئے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	إِفْعَلُوا 1	إِرْتَدَّدُوا 13	محمد: 25
إِرْتَضَى 3	وہ پسند کرے	//	واحد مذکر غائب	//	//	ناقص واوی	رض و	إِفْعَلٌ 1	إِرْتَضَوْا 14	الأنبياء: 28
إِرْتَقَبُ 3	انتظار کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	صحیح	رق ب	إِفْعِلُ 1	×	الدخان: 10
إِرْتَقِبُوا 1	انتظار کرو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	إِفْعِلُوا 1	//	هود: 93
أَرْجَاهُهَا 1	اس کے کناروں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	ناقص واوی	رج و	أَفْعَالٌ 1	أَرْجَاهُ 15	الحاقة: 17
أَرْجِعُ 1	میں واپس جاؤں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	ضرب	//	صحیح	رج ع	أَفْعِلُ 1	×	یوسف: 46

1. ہمزہ مفرد متحرک اس کا ما قبل ساکن ہے ہمزہ کی حرکت ما قبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: یَسَلُ)، تو یہ آری ہو گیا، پھر یاء متحرک ما قبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، سورۃ ال عمران: 152 میں ﴿أَرَأَيْتُمْ﴾، سورۃ الأنفال: 43 میں ﴿أَرَأَيْتُمْ﴾، سورۃ النازعات: 20 میں ﴿فَأَرَأَيْتُمْ﴾ بھی صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم، باب افعال ہے، اور سورۃ ہود: 84، 29 میں ﴿أَرَأَيْتُمْ﴾، سورۃ یوسف: 36 میں ﴿أَرَأَيْتُمْ﴾ بھی صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم باب فتح ہے۔ 2. یاء متحرک ما قبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ 3. م: زب، یہ اصل میں مصدر ہے پھر بطور صفت استعمال کیا گیا۔ 4. ج: إِرَبٌ۔ 5. یہ اسم عدد ہے، مذکر اس لیے آیا ہے کہ اس کی تیز شہادۃ مَوْنُث ہے، اضافت کی وجہ سے تینوں گر گئی ہے۔ 6. یہ اسم عدد ہے، مؤنث اس لیے آیا ہے کہ اس کی تیز شہادۃ مَوْنُث ہے، اضافت کی وجہ سے تینوں گر گئی ہے۔ 7. اسے ملحق جمع مذکر سالم کہتے ہیں، یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ 8. یاء متحرک ما قبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، ہمزہ وصلی وسط کلام میں آنے کی وجہ سے پڑھنے میں ساقط ہو گیا ہے۔ 9. یاء متحرک ما قبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دو ساکن الف اور باء جمع ہونے کی وجہ سے الف گر گیا۔ 10. دو متحرک ہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ما قبل متحرک ہے تو پہلے وال کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، ہمزہ وصلی وسط کلام میں آنے کی وجہ سے پڑھنے میں ساقط ہو گیا ہے۔ 11. دو متحرک ہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ما قبل متحرک ہے تو پہلے وال کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ 12. واو اصل میں تیسری جگہ تھی پھر زیادتی کے سبب پانچویں جگہ پر واقع ہوئی اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: بَرَضِي) پھر یاء متحرک ما قبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ 13. واو اسم کے آخر میں الف زائد کے بعد واقع ہو کر جو ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءٌ)، م: الرِّجَاءُ۔

الفاظ و تعداد	معانی	سماں مع نوعیت	سینہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوال
4 اِرْجِعْ	واپس جا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	رج ع	أَفْعِلْ	1 x	یوسف: 50
1 اِرْجِعْنَا	ہمیں واپس بھیج								2 x	السجدة: 12
6 اِرْجِعُوا	واپس جاؤ		جمع مذکر حاضر					أَفْعِلُوا	x	یوسف: 81
1 اِرْجِعُونِ	مجھے واپس بھیجو								3 x	المؤمنون: 99
1 اِرْجِعِي	واپس آ		واحد مؤنث حاضر					أَفْعِلِي	x	الفجر: 28
13 اُرْجِلْ	پاؤں	اسم جامد	جمع مکسر	x			رج ل	أَفْعَلْ	4 x	الأعراف: 195
1 لَأَرْجُمَنَّكَ	میں ضرور تجھے سنگسار کر دوں گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد متکلم	نصر			رج م	لَأَفْعَلَنَّ	5 x	مریم: 46
2 اُرْجِهْ	اسے مؤخر رکھ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہوز اللام	رج ء	أَفْعِ	6 x	الأعراف: 111
1 اُرْجُوا	توقع رکھو		جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	رج و	أَفْعِلُوا	7 x	العنکبوت: 38
12 اُرْحَامُ	رحمیں	اسم جامد	جمع مکسر	x		صحیح	رج م	أَفْعَالُ	8 x	الأنعام: 143
4 اُرْحَمْ	زیادہ رحم والا	اسم تفضیل	واحد مذکر	سمع				أَفْعَلْ	x	الأعراف: 151
2 اِرْحَمْ	رحم کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر					أَفْعَلْ		المؤمنون: 118
3 اِرْحَمْنَا	ہم پر رحم کر								9 x	البقرة: 286
1 اُرْدَاكُمْ	اسی نے تمہیں ہلاک کر دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	رد ی	أَفْعَلْ	10 x	حم السجدة: 23
2 اُرْدَتْ	میں چاہوں		واحد متکلم			اجوف واوی	رود	أَفْعَلْتُ	11 x	هود: 34
3 اُرْدْتُمْ	تم چاہو		جمع مذکر حاضر					أَفْعَلْتُمْ	12 x	البقرة: 233
1 اُرْدِكْ	وہ چاہیں		جمع مؤنث غائب					أَفْعَلْنَ	13 x	النور: 33
6 اُرْدْنَا	ہم نے تو چاہا تھا		جمع متکلم					أَفْعَلْنَا	14 x	النساء: 62
2 اُرْدَلِ	سب سے رذیل	اسم تفضیل	واحد مذکر	کرم	ثلاثی مجرد	صحیح	رذل	أَفْعَلْ	x	النحل: 70
1 اَلْأُرْدَلُونَ	سب سے ذلیل		جمع مذکر سالم					أَفْعَلُونَ	15 x	الشعراء: 111

1 اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشیء اور مصدر رَجَعًا ہو۔ 2 اس کے آخر میں نا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ ہے۔ 3 اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یا ضمیر متکلم حذف ہو چکا ہے۔ 4 م: برجل۔ 5 نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ 6 اس کے آخر سے ہمزہ کو تخفیفاً حذف کر دیا گیا ہے، البتہ بعض کے نزدیک یہ ناقص واوی ہے امر کی وجہ سے واؤ گر گئی، اس کے آخر میں "ه" ضمیر منصوب متصل مفعول بہ ہے جو حذف کی بناء پر ساکن ہو گئی ہے۔ 7 لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم ہے تو اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوسرا کن واؤ جمع ہونے کی وجہ سے ایک واؤ کو گرا دیا (قاعدہ: یَدْعُو)۔ 8 م: رَحْمَ، رَحْمَ، رَحْمَ، لفظ ﴿اَرْحَامُ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: 1 بچہ دانی، رحم، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے 2 رشتہ، قرابت (مذکر مؤنث)، جیسا کہ سورۃ محمد: 22 میں ہے ﴿تَقَطَّعُوا اَرْحَامَكُمْ﴾ "تم اپنے رشتوں کو بالکل ہی قطع کر دو"، سورۃ الأنفال: 75 میں ﴿اُولُو اَلْاَرْحَامِ﴾ سے مراد رشتہ دار ہیں۔ 9 اس کے آخر میں نا ضمیر متکلم منصوب متصل مفعول بہ ہے۔ 10 یا متحرک کا ماقبل مفتوح یا واؤ الف سے بدل دیا (قاعدہ: فَعَالٌ)۔ 11 واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت کا ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ) پھر دوسرا کن الف اور وال جمع ہونے کی وجہ سے الف کو گرا دیا، دو ہم نخرج حرف وال اور تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، اس صورت میں لکھنے میں دونوں حرف آتے ہیں جب کہ پڑھنے میں صرف ایک حرف آتا ہے۔ 12 واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت کا ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ) پھر دوسرا کن الف اور وال جمع ہونے کی وجہ سے الف کو گرا دیا۔ 13 یہ اس کی رفعی حالت ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسم مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
2 أرزق	رزق دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	رزق	أَفْعُلُ	x	البقرة: 126
1 أرزقنا	ہمیں رزق دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	رزق	أَفْعُلُ	x 1	المائدة: 114
2 أرزقوہم	انہیں کھانے کے لیے دو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	رزق	أَفْعُلُوا	x	النساء: 5
1 أرساہا	اس نے انہیں گاڑ دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	رس و	أَفْعَلُ	أَرَسُو 2	النازعات: 32
7 أرسل	بھیجا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	رسل	أَفْعِلْ	x	التوبة: 33
4 أرسل	رسول بھیج گئے	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	رسل	أَفْعِلْ	//	الأعراف: 6
7 أرسل	بھیج دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	رسل	أَفْعِلْ	//	الشعراء: 17
1 أرسلت	پیغام بھیجا	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	رسل	أَفْعَلْتُ	//	یوسف: 31
2 أرسلت	تو نے بھیجا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	رسل	أَفْعَلْتُ	//	طہ: 134
3 أرسلت	مجھے بھیجا گیا ہے	فعل ماضی مجہول	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	رسل	أَفْعَلْتُ	//	الأعراف: 87
4 أرسلتکم	تم بھیجے گئے ہو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	رسل	أَفْعَلْتُمْ	//	ابراہیم: 9
73 أرسلنا	ہم نے تم میں بھیجا ہے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	رسل	أَفْعَلْنَا	x 1	البقرة: 151
3 أرسلنا	ہم بھیجے گئے ہیں	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	رسل	أَفْعَلْنَا	x	ہود: 70
1 لن أرسلہ	میں اسے ہرگز نہیں بھیجوں گا	فعل نفی مؤکد بن معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	رسل	أَفْعِلْ	أُرْسِلْ 1	یوسف: 66
1 فأسرلوا	تو انہوں نے بھیجا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	رسل	أَفْعُلُوا	x	یوسف: 19
1 ما أرسلوا	نہیں وہ بھیجے گئے تھے	فعل ماضی منفی مجہول	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	رسل	أَفْعُلُوا	//	المطففين: 33
1 فأسرلون	سو مجھے بھیجو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	رسل	أَفْعُلُوا	x 1	یوسف: 45
1 إرضاداً	گھات کی جگہ بنانے کے لیے	(اسم) مصدر	x	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	رض د	إَفْعَالاً	x	التوبة: 107
460 أرض	زمین	اسم جامد	واحد مؤنث	x	ثلاثی مجرد	صحیح	ارض	فَعَلَ	x 1	النساء: 97
1 أرضعت	اس نے دودھ پلایا تھا	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	رض ع	أَفْعَلْتُ	x	الحج: 2
2 أرضعن	وہ دودھ پلائیں	فعل امر حاضر معلوم	جمع مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	رض ع	أَفْعَلْنَ	//	الطلاق: 6
1 أرضعہ	اسے دودھ پلا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مؤنث حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	رض ع	أَفْعِلِيْ	//	القصص: 7
1 أرعوا	چراؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	رع ی	أَفْعُوا	أُرْعُوا 1	طہ: 54
1 فارغب	چنانچہ رغبت کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	رغب ب	أَفْعَلْ	x 1	الشرح: 8
1 إرکب	سوار ہو جا	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	رک ب	أَفْعُلُوا	x	ہود: 42
1 إرکبوا	سوار ہو جاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	رک ب	أَفْعُلُوا	//	ہود: 41

1 آخر میں نا ضمیر متکلم منصوب متصل مفعول بہ ہے۔ 2 واو اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب پانچویں جگہ پروافع ہوئی اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یسر ضی) پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ 3 جب اس کا صلہ غنی ہو تو اس کے معنی مسلط کرنا کے ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ مریم: 83 میں ہے ﴿إِنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ﴾ بے شک ہم نے شیطانوں کو کافروں پر مسلط کر رکھا ہے۔ 4 لن ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ 5 اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یاء ضمیر متکلم تخفیفاً حذف ہو چکی ہے۔ 6 ج: أَرْضُونَ، أَرْضُضْ، أَرْضُضْ، أَرْضُضْ۔ 7 یاء متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) پھر و ساکن الف اور و جمع ہونے کی وجہ سے الف کو گرا دیا۔ 8 فاء کے بعد تخرجہ وصلی وسط کلام میں آسنے کی وجہ سے حذف ہو گیا، جب اس کا صلہ غنی یا غنی ہو تو اس کے معنی "رغبت کرنا" ہوتے ہیں اور جب اس کا صلہ غنی ہو تو اس کے معنی "اعراض کرنا" ہوتے ہیں۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَرْكَسَهُمْ ¹	انہیں الٹا کر دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	رک س	أَفْعَلْ	×	النساء: 88
أَرْكَسُوا ¹	انہیں منہ جا پڑتے ہیں	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلُوا	//	النساء: 91
أَرْكَضُ ¹	مار	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	//	رک ض	أَفْعُلْ	//	ص: 42
أَرْكَعُوا ³	رکوع کرو	//	جمع مذکر حاضر	فتح	//	//	رک ع	أَفْعَلُوا	//	الحج: 77
أَرْكَعِي ¹	رکوع کر	//	واحد مؤنث حاضر	//	//	//	//	أَفْعَلِي	//	ال عمران: 43
أَرْمَ ¹	ارم (قبیلہ کے لوگ)	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	مہوز الفاء	ء ر م	يَفْعَلْ	×	الفجر: 7
أَرِنَا ³	ہمیں دکھا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہوز العین وناقص یائی	رء ی	أَرِيْ	②	النساء: 153
أَرِنِيْ ²	مجھے دکھا	//	//	//	//	//	//	أَرِنِيْ	③	البقرة: 260

① یہ قبیلہ کا نام ہے، اس سے پہلے یہ عاد کے جدا جدا ارم بن سام بن نوح کا نام تھا، یہ علمیت اور عجمہ یا علمیت اور تانیث کی بناء پر غیر منصرف ہے۔ ② ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: یَسْلُ) اور امر کی وجہ سے آخر سے حرف علت یا کو گرا دیا، آخر میں نا ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ③ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: یَسْلُ) اور امر کی وجہ سے آخر سے حرف علت یا کو گرا دیا، آخر میں نون و قایہ اور یا ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
إِرْهَبُونَ ²	ڈرو	امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	رہ ب	إِفْعَلُوا	× ①	البقرة: 40
أَرْهَقَهُ ¹	میں اسے چننے کی تکلیف دوں گا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم		ثلاثی مزید فیہ	//	رہ ف	أَفْعِلْ	×	المدثر: 17
أَرْوَيْتُ ⁴	تم مجھے دکھاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	مہموز العین و ناقص یائی	رہ ی	أَفْعِلْ	أَرْوَيْتُ ②	فاطر: 40
أُرِيدُ ⁷	میں چاہتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	اجوف واوی	رہ و	أَفْعِلْ	أُرِيدُ ③	المائدة: 29
أُرِيدُ ¹	ارادہ کیا گیا	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعِلْ	أُرِيدُ ④	الحج: 10
مَا أُرِيكُمْ ³	میں تمہیں نہیں دکھاؤں گا	فعل مضارع منفي معلوم	واحد متکلم	//	//	مہموز العین و ناقص یائی	رہ ی	أَفْعِلْ	أُرِيكُمْ ⑤	الحؤمن: 29
أُرَيْنَاكَ ³	ہم نے تجھے دکھایا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْنَا	أُرَيْنَاكَ ⑥	بنی اسرائیل: 60
أَزَا ¹	خوب اچھا رہا	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	مہموز القاء و مضاعف ثلاثی	ء ز ز	فَعَلَا	أَزَا ⑦	مریم: 83
أَزَاغَ ¹	بیز ہٹے کر دیے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	زی غ	أَفْعَلْ	أَزَاغَ ⑧	الصف: 5
إِزْدَادُوا ³	بڑھ گئے	//	جمع مذکر غائب	افتعال	//	//	زی د	إِفْعَلُوا	إِزْدَادُوا ⑨	ال عمران: 90
أَزْدَجَرَ ¹	جھڑک دیا گیا	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	//	//	صحیح	زج و	أَفْعَلْ	أَزْدَجَرَ ⑩	القمر: 9
أَزْرَى ¹	میری پشت	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	مہموز القاء	ء ز ر	فَعَلْ	×	طہ: 31
أَزْفَتْ ¹	قریب آگئی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	//	//	ء ز ف	فَعَلَتْ	أَزْفَتْ ⑪	النجم: 57
أَزْسَى ⁴	زیادہ پاکیزہ	اسم تفضیل	واحد مذکر	نصر	//	ناقص واوی	زک و	أَفْعَلْ	أَزْسَى ⑫	البقرة: 232
الْأَزْلَامُ ²	تیروں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	صحیح	زل م	أَفْعَالُ	×	المائدة: 90
أَزْلَفْتُ ¹	قریب لائی جائے گی	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	زل ف	أَفْعَلْتُ	×	التکویر: 13
أَزْلَفْتُ ²	//	//	//	//	//	//	//	أَفْعَلْتُ	أَزْلَفْتُ ⑬	الشعراء: 90
أَزْلَفْنَا ¹	ہم قریب لے آئے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْنَا	×	الشعراء: 64

① اس کے آخر میں نون و قایہ ہے، یائے متکلم تخفیفاً حذف ہو چکی ہے۔ ② ہمزہ مفرد متحرک اس کا ما قبل ساکن ہے ہمزہ کی حرکت ما قبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعده: یَسَلُّ) پھر لام کلمہ میں حرف علت مضموم اس کا ما قبل مسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ما قبل کو دے دی پھر دو ساکن یاہ اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے یاہ کو گرا دیا (قاعده: رَضُّوا) آخر میں نون اعرابی اور یاہ غیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ③ واؤ متحرک اس کا ما قبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ما قبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا ہے اسے یاہ سے بدل دیا (قاعده: یُقَالُ)۔ ④ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ما قبل ساکن ہے ہمزہ کی حرکت ما قبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعده: یَسَلُّ) پھر لام کلمہ میں حرف علت مضموم اس کا ما قبل مسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعده: رَضُّوا) ⑤ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ما قبل ساکن ہے ہمزہ کی حرکت ما قبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعده: یَسَلُّ) دو ہم جنس حرف زاء جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کو دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مَدَّ)۔ ⑥ یاہ متحرک اس کا ما قبل حرف صحیح ساکن یاہ کی حرکت ما قبل کو دے دی، یاہ سے فتح نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعده: یُقَالُ)۔ ⑦ یاہ متحرک ما قبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعده: فَال) باب افتعال کے فاء کلمہ میں زاء واقع ہوئی تو تائے افتعال کو ال سے بدل دیا (قاعده: تائے افتعال)۔ ⑧ اس کے اصل معنی طاقت ہیں، مجازی طور پر اس کا معنی پشت کیا گیا ہے۔ ⑨ اس کے آخر میں تاء اصل میں ساکن تھی، پھر اسے آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے کسرہ دے دیا۔ ⑩ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ما قبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاہ سے بدل گئی (قاعده: یَرْضَى) یاہ متحرک ما قبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعده: یُقَالُ)۔ ⑪ م: زَلَمَ، یہاں ازلام سے مراد وہ تیر ہیں جن کے ساتھ زمانہ جاہلیت کے عرب قسمت معلوم کرتے تھے ان میں سے بعض پر آمرتبی رہی اور بعض پر نہانی رہی لکھ کر ایک برتن میں ڈال دیتے تھے پھر جب کسی اہم کام کا ارادہ کرتے تو اس برتن سے ایک تیر نکالتے اور فیصلہ اس پر لکھی ہوئی عبارت پر کرتے اگر حکم لکھا ہوتا تو وہ کام کر لیتے اور اگر ممانعت لکھی ہوتی تو وہ کام نہ کرتے۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسماء مع توحید	صیغہ	باب	شکل اقسام	بہت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
1. اَزْلَهُمَا	دونوں کو پسلا دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	زل ل	أَفْعَلْ	أَزْلَلَ 1	البقرة: 36
2. اَزْوَاجٌ	بیویاں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	اجوف وادی	زوج	أَفْعَالٌ	×	البقرة: 25
1. اُنْ - اَزِيدْ	کہ میں اور دوں گا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	ضرب	//	اجوف یائی	زی د	أَفْعِلْ	أَزِيدُ 1	المدثر: 15
1. لَا زِيدَنَّكُمْ	میں ضرور تمہیں زیادہ دوں گا	فعل مضارع مؤكد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَا فَعِلَنَّ	أَزِيدُ 4	ابراہیم: 7
1. اَزَيْتُ	خوب مزین ہوئی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	//	زی ن	تَفَعَّلْتُ	تَزَيَّنْتُ 5	یونس: 24
1. لَا زَيْنَ	میں ضرور ہی مزین کروں گا	فعل مضارع مؤكد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد متکلم	تفعیل	//	//	//	لَا فَعِلَنَّ	أَزَيْنُ 6	الحجر: 39
2. أَسَاءَ	(جس نے) برائی کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	//	اجوف وادی و مہوز اللام	س وء	أَفْعَلْ	أَسَوَّءَ 7	حم السجدة: 46
2. أَسَاءُوا	جنہوں نے برائی کی	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلُوا	أَسَوَّءُوا 7	الروم: 10
1. أَسَارَى	قیدی ہو کر	صفت مشبہ	جمع مکسر	ضرب	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء	ء س ر	فُعَالَى	×	البقرة: 65
9. أَسَاطِيرُ	فرضی کہانیوں	اسم جامد	//	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ط ر	أَفَاعِلُ	×	الأنعام: 25
4. أَسَاوَرُ	کنکن	//	//	//	//	اجوف وادی	س و ر	مَفَاعِلُ	×	الکہف: 31
1. أَسَاتَمُ	تم نے برائی کی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	//	اجوف وادی و مہوز اللام	س وء	أَفْعَلْتُمْ	أَسَوَّيْتُمْ 11	بنی اسرائیل: 7
6. فَسَّلُ	توپو چھلے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	مہوز العین	س ء ل	إِفْعَلْ	إِسْفَلْ 12	یونس: 94
1. اُنْ - اَسْفَلْتَ	کہ تم سے سوال کروں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْ	أَسْفَلُ 13	هود: 47
11. لَا - اَسْفَلْتُكُمْ	میں میں تم سے مانگتا	فعل مضارع منفي معلوم	//	//	//	//	//	أَفْعَلْ	×	الأنعام: 90

1. ایک جنس کے دو متحرک حرف جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے، پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)۔ 2. م: زَوْج، یہ لفظ مرد اور عورت دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، ان میں سے ہر ایک دوسرے کا "زوج" ہوتا ہے، اس آیت میں اس سے مراد عورتیں ہیں، ایک ہی جنس کے نزدیک اور مادہ کو زوج (جوڑا) کہا جاتا ہے، اور کبھی ان دونوں کے ایک ایک فرد کو بھی زَوْج کہا جاتا ہے، جیسا کہ سورۃ الأنعام: 143 ﴿تَسَابِقُ الْأَزْوَاجُ﴾ میں آٹھ ازواج سے مراد آٹھ افراد ہیں، لفظ ﴿أَزْوَاجٌ﴾ قرآن مجید میں تین معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: 1. بیویاں، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے 2. خاوند، جیسا کہ سورۃ البقرة: 232 میں ہے ﴿أَنْ يَنْبِكِحْنَ الْأَزْوَاجَهُنَّ﴾ کہ وہ اپنے خاوندوں سے نکاح کر لیں 3. جوڑے، جیسا کہ سورۃ یس: 36 میں ﴿خَلَقَ الْأَزْوَاجَ﴾ اس نے پیدا کیے جوڑے۔ 4. یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ) ان مصدر یہ ناصب کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ 5. یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ) ان تاکید ثقیلہ کے نی کی وجہ سے یہ فتح پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ 6. باب تفعّل کے فاء کلمہ میں زاء واقع ہوئی تانے تفعّل کو زاء سے بدل کر زاء کا زاء میں ادغام کر دیا، ابتداء باسکون محال ہے اس لیے شروع میں، ہمزہ وصلی لے آئے (قاعدہ: نائے تفعّل)۔ 7. نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ 8. واو متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے فتح نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ) م: اَسِيرٌ یہ فَعِيلٌ بمعنی مفعول استعمال ہوا ہے، اس میں یہ بھی احتمال ہے کہ یہ اَسِيرٌ کی جمع اَسَرَى کی جمع ہو۔ 9. م: اَسْطَارٌ وَاَسْطِيرٌ وَاَسْطُورٌ نیز تاء کے اضافہ کے ساتھ اَسْطَارَةٌ وَاَسْطِيرَةٌ وَاَسْطُورَةٌ بھی آتا ہے، بعض کے نزدیک یہ اَسْطَارَةٌ کی جمع ہے اور وہ سَطْرٌ کی جمع ہے۔ 10. م: اَسَاوَرٌ وَاَسَاوَرٌ، یہ جمع ملٹھی الجوع ہونے کی وجہ سے غیر منصرف ہے۔ 11. واو متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے فتح نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا، پھر دوساکن الف اور ہمزہ جمع ہونے کی وجہ سے الف گر گیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ 12. فاء حرف عطف کے بعد ہمزہ وصلی حذف ہو گیا ہے (قاعدہ: ہمزہ وصلی کا حذف)۔ 13. ان مصدر یہ ناصب کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	اسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
فَسَلُّهُ 2	اس سے پوچھ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز العین	س ء ل	إِفْعَلْ	إِسْفَلْ 1	یوسف: 50
وَسَلُّوا 6	حصہ مانگو	جمع مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز العین	س ء ل	إِفْعَلُوا	إِسْفَلُوا 2	النساء: 32
أَسْبَابَ 4	دروازے	اسم جامد	جمع مکسر	x	ثلاثی مشاعف	مہموز اللام	س ب ب	أَفْعَالْ	x 3	المؤمن: 37
أَسْبَابًا 5	قبیلے	اسم جامد	جمع مکسر	فتح	ثلاثی مشاعف	مہموز اللام	س ب ب ط	أَفْعَالًا	x 4	الأعراف: 160
أَسْبَغَ 1	پوری کر دی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز اللام	س ب ب یغ	أَفْعَلْ	x	لقمان: 20
إِسْتَأْجَرْتُ 1	تو اجرت پر رکھے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	استفعال	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	ء ج ر	إِسْتَفْعَلْتُ	//	القصاص: 28
إِسْتَأْجَرُهُ 1	اسے اجرت پر رکھے	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	س ب ب یغ	إِسْتَفْعَلُوا	//	//
إِسْتَأْذَنْ 2	اجازت طلب کرتے رہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	ء ذ ن	إِسْتَفْعَلْ	//	النور: 59
إِسْتَأْذَنُوكَ 2	وہ تجھ سے اجازت طلب کریں	جمع مذکر غائب	جمع مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	ء ذ ن	إِسْتَفْعَلُوا	//	النور: 62
إِسْتَبْدَالَ 1	بدل کر لانے	(اسم) مصدر	x	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	ب د ل	إِسْتَفْعَلْ	//	النساء: 20
إِسْتَبْرَقَ 4	گاڑھے ریشم	اسم جامد	واحد مذکر	x	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	ب ر ق	إِسْتَفْعَلْ	//	الکہف: 31
إِسْتَبْشِرُوا 1	خوب خوش ہو جاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	استفعال	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	ب ش ر	إِسْتَفْعَلُوا	//	التوبة: 111
إِسْتَبْقَا 1	دونوں دوڑے	فعل ماضی معلوم	ثنائی مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	س ب ق	إِفْعَلَا	//	یوسف: 25
إِسْتَبْقُوا 1	وہ بڑھیں	جمع مذکر غائب	جمع مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	س ب ق	إِفْعَلُوا	//	یس: 66
إِسْتَبْقُوا 2	ایک دوسرے سے آگے بڑھو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	س ب ق	إِفْعَلُوا	//	البقرة: 148
إِسْتَجَابَ 3	دعا قبول کر لی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	استفعال	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	ج و ب	إِسْتَفْعَلْ	إِسْتَجُوبَ 5	ال عمران: 195
إِسْتَجَابُوا 4	حکم مانا	جمع مذکر غائب	جمع مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	ج و ب	إِسْتَفْعَلُوا	إِسْتَجُوبُوا 6	ال عمران: 172
إِسْتَجَارَكَ 1	تجھ سے پناہ مانگے	واحد مذکر غائب	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	ج و ر	إِسْتَفْعَلْ	إِسْتَجُورَ 7	التوبة: 6
أَسْتَجِبَ 1	میں دعا قبول کروں گا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	ج و ب	أَسْفَلْ	أَسْتَجُوبَ 8	المؤمن: 80
إِسْتَجِبْتُمْ 1	تم نے کہنا مان لیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	ج و ب	إِسْتَفْعَلْتُمْ	إِسْتَجُوبْتُمْ 7	ابراہیم: 22
إِسْتَجِبْنَا 4	ہم نے دعا قبول کر لی	جمع متکلم	جمع متکلم	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	ج و ب	إِسْتَفْعَلْنَا	إِسْتَجُوبْنَا 7	الانبیاء: 76
أَسْتَجِبُ 1	دوست قبول کر لی گئی	فعل ماضی مجهول	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	ج و ب	أَسْفَلُ	أَسْتَجُوبُ 8	الشوری: 16

1. فاء حرف عطف کے بعد ہمزہ وصلی حذف ہو گیا ہے (قاعدہ: همزة وصلی کا حذف)۔ 2. واو حرف عطف کے بعد ہمزہ وصلی حذف ہو گیا ہے (قاعدہ: همزة وصلی کا حذف)۔ 3. لفظ ﴿أَسْبَابَ﴾ قرآن مجید میں تین معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: 1. دروازہ، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے 2. تعلق، جیسا کہ سورۃ البقرة 166: ﴿نَقَطَعْتُ مِنْهُمْ الْأَسْبَابَ﴾ ان کے تعلقات منقطع ہو جائیں گے 3. رتی، جیسا کہ سورۃ ص: 10 میں ہے ﴿فَلْيَرْتَفَعُوا فِي الْأَسْبَابِ﴾ تو چاہیے کہ وہ چڑھ جائیں رسیوں کے ذریعے سے 4. سَبَب۔ لفظ ﴿أَسْبَابَ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: 1. قبیلہ، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے 2. اولاد، جیسا کہ سورۃ البقرة 136 میں ہے ﴿الْأَسْبَابُ﴾ اس کی اولاد 3. سَبَبُ: پوتا، نواسہ، السَّبَبُ (من البهود) عربوں کے قبیلہ کی طرح یہود کے قبیلہ کا نام۔ 4. واو متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے فتح نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ 5. واو متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے فتح نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ 6. واو متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے فتح نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ 7. واو متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے فتح نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ 8. واو متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے فتح نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔

الفاظ و تعداد	معانی	ساقط من نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	اداء	وزن	اسل	حوالہ
۱۲ استَحْبَبُوا	دعوت قبول کرلو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	استفعال	ثلاثی	اجوف واوی	ج و ب	استَفْعِلُوا ۱	استَحْبَبُوا ۱	الأفعال: 24
۱۳ استَحْبَبُوا	وہ ترجیح دیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	استفعال	ثلاثی	مضاعف ثلاثی	ح ب ب	استَفْعَلُوا ۲	استَحْبَبُوا ۲	التوبة: 23
۱۴ استَحْفَظُوا	وہ نگران بنائے گئے تھے	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	استفعال	ثلاثی	صحیح	ح ف ظ	استَفْعِلُوا	x	المائدة: 44
۱۵ استَحَقَّ	حق تلفی ہوئی ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	استفعال	ثلاثی	مضاعف ثلاثی	ح ق ق	استَفْعَلَّ ۳	استَحَقَّ ۳	المائدة: 107
۱۶ استَحَقَّ	دونوں مرتکب ہوئے	ثانیہ مذکر غائب	ثلاثی	استفعال	ثلاثی	صحیح	ح ق ق	استَفْعَلَّ ۳	استَحَقَّ ۳	المائدة: 107
۱۷ استَحْوَذَ	غالب آگیا	واحد مذکر غائب	ثلاثی	استفعال	ثلاثی	صحیح	ح و ذ	استَفْعَلَّ	x	المجادلة: 19
۱۸ استَحْيَا	حیا	(اسم) مصدر	x	استفعال	ثلاثی	لفیف مقرون	ح ی و	استَفْعَلَّ	استَحْيَا ۴	القصص: 25
۱۹ استَحْيُوا	زندہ رہنے دو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	استفعال	ثلاثی	صحیح	ح ی و	استَفْعِلُوا ۵	استَحْيُوا ۵	المؤمن: 25
۲۰ استَحْجَها	اس نے اسے نکال لیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	استفعال	ثلاثی	صحیح	خ ج ج	استَفْعَلَّ	x	يوسف: 76
۲۱ استَحَفَّ	اس نے ہلکا بنا دیا	مضاعف ثلاثی	خ ف ف	استفعال	ثلاثی	صحیح	خ ل ص	استَفْعَلَّ	x	النور: 55
۲۲ استَحْلَصَهُ	میں اسے خاص کر لوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	استفعال	ثلاثی	صحیح	خ ل ص	استَفْعَلَّ	x	النور: 55
۲۳ استَحْلَفَ	جانشین بنایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	استفعال	ثلاثی	صحیح	خ ل ف	استَفْعَلَّ	x	النور: 55
۲۴ استَرْقَ	چرا لے	افتعال	ثلاثی	استفعال	ثلاثی	صحیح	س ر ق	استَفْعَلَّ	x	المحر: 18
۲۵ استَرْهَبُوهُمْ	انہیں سخت خوف زدہ کر دیا	جمع مذکر غائب	ثلاثی	استفعال	ثلاثی	صحیح	ر ہ ب	استَفْعِلُوا	x	الأعراف: 116
۲۶ استَرْزَلُوهُمْ	انہیں پھسلایا	واحد مذکر غائب	ثلاثی	استفعال	ثلاثی	صحیح	ز ل ل	استَفْعَلَّ	x	ال عمران: 155
۲۷ استَسْقَى	پانی پانکا	ثلاثی	ثلاثی	استفعال	ثلاثی	صحیح	س ق ی	استَفْعَلَّ	x	البقرة: 60
۲۸ استَشْهَدُوا	گواہ بنالو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	استفعال	ثلاثی	صحیح	ش ہ د	استَفْعِلُوا	x	البقرة: 282
۲۹ استَضِعِفُوا	جو کمزور گئے جاتے تھے	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	استفعال	ثلاثی	صحیح	ض ع ف	استَفْعِلُوا	x	الأعراف: 75
۳۰ استَضْعَفُونِي	ان لوگوں نے مجھے کمزور سمجھا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	استفعال	ثلاثی	صحیح	ض ع ف	استَفْعِلُوا	x	الأعراف: 150
۳۱ استَطَاعَ	طاقت رکھے	واحد مذکر غائب	ثلاثی	استفعال	ثلاثی	صحیح	ط و ع	استَفْعَلَّ	x	ال عمران: 97
۳۲ استَطَاعُوا	کر سکیں	جمع مذکر غائب	ثلاثی	استفعال	ثلاثی	صحیح	ط و ع	استَفْعِلُوا	x	البقرة: 217
۳۳ استَنْطَعَتْ	تو کر کے	واحد مذکر حاضر	ثلاثی	استفعال	ثلاثی	صحیح	ط و ع	استَفْعَلَّتْ	x	الأنعام: 35

۱. واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسر نقل کیا گیا ہے اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۲. دو متحرک ہم جنس حرف باء جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے، پہلے باء کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يُمَدُّ)۔ ۳. دو متحرک ہم جنس حرف قاف جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے، پہلے قاف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يُمَدُّ)۔ ۴. یاء اسم کے آخر میں الف زائد کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءٌ)۔ ۵. لام کلمہ میں حرف علت مضموم اس کا ماقبل کسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی پھر دوسرا ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ۶. دو متحرک ہم جنس حرف فاء جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے، پہلے فاء کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يُمَدُّ)۔ ۷. امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے۔ ۸. ایک جنس کے دو متحرک حرف لام جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے، پہلے لام کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يُمَدُّ)۔ ۹. یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: فَعَالٌ)۔ ۱۰. اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ۱۱. واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۱۲. واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا، پھر دوسرا ساکن الف اور عین جمع ہونے کی وجہ سے الف گر گیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔

الفاظ و تعداد	معانی	رد اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اِسْتَطَعْتُ ¹	کر سکوں	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ط و ع	اِسْتَطَعْتُ	اِسْتَطَعْتُ ¹	ہود: 88
اِسْتَطَعْتُمْ ⁵	کر سکو	جمع مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ط و ع	اِسْتَطَعْتُمْ	اِسْتَطَعْتُمْ ¹	الأنفال: 60
اِسْتَطَعْنَا ¹	(دونوں نے) کھا نا طلب کیا	ثانیہ مذکر غائب	ثانیہ مذکر غائب	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ط و ع	اِسْتَطَعْنَا	اِسْتَطَعْنَا ¹	الکھف: 77
اِسْتَطَعْنَا ¹	ہم طاقت رکھتے	جمع متکلم	جمع متکلم	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ط و ع	اِسْتَطَعْنَا	اِسْتَطَعْنَا ¹	التوبة: 42
اِسْتَعَجَا لَهُمْ ¹	انکے بہت جلدی مانگنے کی طرح	(اسم) مصدر	x	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ع ج ل	اِسْتَعَجَا	اِسْتَعَجَا ¹	یونس: 11
اِسْتَعَجَلْتُمْ ¹	تم نے جلدی مانگا تھا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ط و ع	اِسْتَعَجَلْتُمْ	اِسْتَعَجَلْتُمْ ¹	الأحقاف: 24
اِسْتَعِذْ ⁴	پناہ طلب کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ع و ذ	اِسْتَعِذْ	اِسْتَعِذْ ⁴	الأعراف: 200
اِسْتَعْصِمْ ¹	یہ صاف بچ گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ع ص م	اِسْتَعْصِمْ	اِسْتَعْصِمْ ¹	یوسف: 32
اِسْتَعْلَى ¹	غلبہ حاصل کر لیا	استفعال	استفعال	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ع ل و	اِسْتَعْلَى	اِسْتَعْلَى ¹	طہ: 64
اِسْتَعْمَرْتُمْ ¹	تسمیں آباد کیا	استفعال	استفعال	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ع م ر	اِسْتَعْمَرْتُمْ	اِسْتَعْمَرْتُمْ ¹	ہود: 61
اِسْتَعِينُوا ³	مدد طلب کرو	امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ع و ن	اِسْتَعِينُوا	اِسْتَعِينُوا ³	البقرة: 153
اِسْتَعَانَهُ ¹	اس نے اس سے مدد مانگی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ع و ن	اِسْتَعَانَهُ	اِسْتَعَانَهُ ¹	القصص: 15
اِسْتَعْشُوا ¹	انہوں نے اوڑھ لیے	استفعال	استفعال	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ع ش ی	اِسْتَعْشُوا	اِسْتَعْشُوا ¹	نوح: 7
اِسْتَعْفَارُ ¹	بخشش مانگنا	(اسم) مصدر	x	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ع ف ر	اِسْتَعْفَارُ	اِسْتَعْفَارُ ¹	التوبة: 114
اُسْتَغْفِرُ ²	میں بخشش کی دعا کروں گا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ط و ع	اُسْتَغْفِرُ	اُسْتَغْفِرُ ²	یوسف: 98
اِسْتَغْفِرْ ²	بخشش مانگنا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ط و ع	اِسْتَغْفِرْ	اِسْتَغْفِرْ ²	النساء: 64
اِسْتَغْفِرْ ¹⁰	بخشش کی دعا کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ط و ع	اِسْتَغْفِرْ	اِسْتَغْفِرْ ¹⁰	التوبة: 80
اُسْتَغْفِرْتُ ¹	تو بخشش کی دعا کرے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ط و ع	اُسْتَغْفِرْتُ	اُسْتَغْفِرْتُ ¹	المنافقون: 6
لَاَسْتَغْفِرُ ¹	میں بخشش کی دعا ضرور کروں گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد متکلم	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ط و ع	لَاَسْتَغْفِرُ	لَاَسْتَغْفِرُ ¹	الممتحنة: 4
اِسْتَغْفِرُوا ²	بخشش مانگتے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ط و ع	اِسْتَغْفِرُوا	اِسْتَغْفِرُوا ²	ال عمران: 135
اِسْتَغْفِرُوا ⁸	بخشش مانگو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ط و ع	اِسْتَغْفِرُوا	اِسْتَغْفِرُوا ⁸	ہود: 3
اِسْتَغْفِرِي ¹	تو معافی مانگ	واحد مؤنث حاضر	واحد مؤنث حاضر	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ط و ع	اِسْتَغْفِرِي	اِسْتَغْفِرِي ¹	یوسف: 29

۱۔ واؤ متحرک اس کا قبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا، پھر دوساکن الف اور عین جمع ہونے کی وجہ سے الف گر گیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۲۔ واؤ متحرک اس کا قبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا ہے اسے یاء سے بدل دیا، پھر دوساکن یاء اور ذال جمع ہونے کی وجہ سے یاء گر گئی (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۳۔ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چھٹی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُوضَعُ)۔ پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۴۔ واؤ متحرک اس کا قبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا ہے اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۵۔ یاء متحرک اس کا قبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۶۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دوساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرادیا۔ ۷۔ شروع میں ہمزہ استفہام کے آنے کی وجہ سے ہمزہ وصلی گر گیا، اس سے پہلے ہمزہ استفہام ہے تو جب ہمزہ وصلی سے پہلے ہمزہ استفہام آجائے تو ہمزہ وصلی گر جاتا ہے (قاعدہ: اَصْطَفِي)۔ ۸۔ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔

الفاظ و اعداد	معانی	سر اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اِسْتَعْلَظَ ¹	وہ موٹی ہوئی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	غ ن ی ظ	اِسْتَعْلَظَ	x	الفتح: 29
اِسْتَعْنَى ⁴	پر دانہ کی					ناقص یائی	غ ن ی		اِسْتَعْنَى ¹	عبس: 5
اِسْتَفْتَحُوا ¹	انہوں نے فیصلہ مانگا		جمع مذکر غائب			صحیح	ف ت ح	اِسْتَفْتَحُوا	x	ابراہیم: 15
اِسْتَفْتَيْهِمْ ¹	ان سے پوچھ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر			ناقص یائی	ف ت ی	اِسْتَفْتَيْ	اِسْتَفْتَيْ ²	الصفات: 11
اِسْتَفْرَزَ ²	تو بہکا					مضاعف ثلاثی	ف ز ز	اِسْتَفْرَزَ	x	بنی اسرائیل: 64
اِسْتَقَامُوا ⁴	وہ پوری طرح قائم رہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب			اجوف واوی	ق و م	اِسْتَقَامُوا ¹	اِسْتَقَامُوا ²	التوبة: 7
اِسْتَقَرَّ ¹	وہ برقرار رہا		واحد مذکر غائب			مضاعف ثلاثی	ق ر ر	اِسْتَقَرَّ	اِسْتَقَرَّ ²	الأعراف: 143
اِسْتَقِمَّ ²	تو ثابت قدم رہ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر			اجوف واوی	ق و م	اِسْتَقِمَّ	اِسْتَقِمَّ ²	هود: 112
اِسْتَقِيمَا ¹	تم دونوں ثابت قدم رہو		تشبیہ مذکر حاضر					اِسْتَقِيمَا	اِسْتَقِيمَا ²	یونس: 89
اِسْتَقِيمُوا ²	تم پوری طرح قائم رہو		جمع مذکر حاضر					اِسْتَقِيمُوا	اِسْتَقِيمُوا ²	التوبة: 7
مَا اِسْتَكْنُوا ²	وہ کمزور نہ پڑے	فعل ماضی منفی معلوم	جمع مذکر غائب				ک و ن	اِسْتَكْنُوا	اِسْتَكْنُوا ²	ال عمران: 146
اِسْتَكْبَارًا ²	تکبر کی وجہ سے	(اسم) مصدر	x			صحیح	ک ب ر	اِسْتَكْبَارًا	x	فاطر: 43
اِسْتَكْبِرَ ⁴	اس نے تکبر کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب					اِسْتَكْبِرَ		ص: 74
اِسْتَكْبَرْتُ ¹	تو نے تکبر کیا		واحد مذکر حاضر					اِسْتَكْبَرْتُ		الزمر: 59
اُسْتُكْبِرْتُ ¹	کیا تو بڑا بن گیا							اُسْتُكْبِرْتُ ²		ص: 75
اِسْتَكْبِرْتُمْ ³	تم نے تکبر کیا		جمع مذکر حاضر					اِسْتَكْبِرْتُمْ	x	البقرة: 87
اِسْتَكْبِرُوا ²⁰	جنہوں نے تکبر کیا		جمع مذکر غائب					اِسْتَكْبِرُوا		الأعراف: 75
اِسْتَكْفَرْتُ ¹	میں بہت زیادہ حاصل کر لیتا		واحد متکلم				ک ث ر	اِسْتَكْفَرْتُ		الأعراف: 188
اِسْتَكْفَرْتُمْ ¹	تم نے بہت زیادہ (گمراہ) کیے		جمع مذکر حاضر					اِسْتَكْفَرْتُمْ		الأنعام: 128
اِسْتَمْتَعَ ²	فائدہ اٹھایا		واحد مذکر غائب				م ت ع	اِسْتَمْتَعَ		
اِسْتَمْتَعْتُمْ ³	تم فائدہ اٹھاؤ		جمع مذکر حاضر					اِسْتَمْتَعْتُمْ		النساء: 24
اِسْتَمْتَعُوا ¹	وہ فائدہ اٹھا چکے		جمع مذکر غائب					اِسْتَمْتَعُوا		التوبة: 69
اِسْتَمْسَكَ ²	اس نے تھام لیا		واحد مذکر غائب				م س ك	اِسْتَمْسَكَ		البقرة: 256
اِسْتَمْسِكْ ¹	تو مضبوطی سے پکڑ رکھ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر					اِسْتَمْسِكْ		الزخرف: 43
اِسْتَمَعَ ¹	کان لگا کر سنا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال			س م ع	اِفْتَعَلَ		الحج: 1

۱۔ یا متحرک کا قبل مفتوح یا و کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: فَعَالَ)۔ ۲۔ امر کی وجہ سے آخر سے حرف علت یا و گر گئی ہے۔ ۳۔ واؤ متحرک اس کا قبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت کا قبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُفَعَالُ)۔ ۴۔ ایک جنس کے دو متحرک حرف راء جمع ہوئے ان کا قبل حرف صحیح ساکن ہے پہلے راء کی حرکت کا قبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَنْفَعِلُ)۔ ۵۔ واؤ متحرک اس کا قبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت کا قبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا ہے اسے یا سے بدل دیا، پھر دوسرا ساکن یا و اور میم جمع ہونے کی وجہ سے یا و گر گئی (قاعدہ: يُفَعَالُ)۔ ۶۔ واؤ متحرک اس کا قبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت کا قبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا ہے اسے یا سے بدل دیا۔ ۷۔ واؤ متحرک اس کا قبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت کا قبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُفَعَالُ)۔ ۸۔ اس سے پہلے ہمزہ استفہام ہے تو جب ہمزہ وصلی سے پہلے ہمزہ استفہام آجائے تو ہمزہ وصلی گر جاتا ہے (قاعدہ: اَصْطَلَفِي)۔

الفاظ و لعداد	معانی	اسماء مع توحید	سینہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
إِسْتَمِعْ ²	غور سے سن	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افتعال	مثلاثی مزید فیہ	صحیح	س م ع	اِفْتَعِلْ	x	طہ: 13
إِسْمِعُوا ²	کان لگا کر سنو	جمع مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر	افتعال	//	//	//	اِفْتَعِلُوا	//	الأعراف: 204
إِسْتَمِعُوا ¹	وہ اسے مشکل سے سنتے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	افتعال	//	//	//	اِفْتَعِلُوا	//	الأنبياء: 2
إِسْتَنْصَرُ ¹	اس سے مدد مانگی تھی	واحد مذکر غائب	واحد مذکر غائب	استفعال	//	//	ن ص ر	اِسْتَنْصَرُ	//	القصص: 18
إِسْتَنْصَرُوا ¹	وہ تم سے مدد مانگیں	جمع مذکر غائب	جمع مذکر غائب	افتعال	//	//	//	اِسْتَنْصَرُوا	//	الأنفال: 72
إِسْتَنْصَرُوا ¹	جنہوں نے عار سمجھا	جمع مذکر غائب	جمع مذکر غائب	افتعال	//	//	ن ك ف	اِسْتَنْصَرُوا	//	النساء: 173
اُسْتَهْزِئْ ³	مذاق اڑایا گیا	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	افتعال	//	مہموز اللام	ه ز ع	اُسْتَهْزِئْ	//	الأنعام: 10
اِسْتَهْزِئْ ¹	تم مذاق اڑاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افتعال	//	//	//	اِسْتَهْزِئْ	//	التوبة: 64
اِسْتَهْزِئْ ¹	اسے راستہ بھلا دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	افتعال	//	لغیف مقرون	ه و ی	اِسْتَهْزِئْ	اِسْتَهْزِئْ ¹	الأنعام: 71
اِسْتَوَى ¹²	وہ متوجہ ہوا	واحد مذکر غائب	واحد مذکر غائب	افتعال	//	//	س و ی	اِسْتَوَى	اِسْتَوَى ²	البقرة: 29
اِسْتَوَتْ ¹	وہ چٹھری	واحد مؤنث غائب	واحد مؤنث غائب	افتعال	//	//	//	اِسْتَوَتْ	اِسْتَوَتْ ¹	هود: 44
اِسْتَوْقَدَ ¹	جس نے روشن کیا	واحد مذکر غائب	واحد مذکر غائب	استفعال	//	مثال وادوی	و ق د	اِسْتَوْقَدَ	x	البقرة: 17
اِسْتَوَيْتَ ¹	چڑھ جاؤ	واحد مذکر حاضر	واحد مذکر حاضر	افتعال	//	لغیف مقرون	س و ی	اِسْتَوَيْتَ	//	المؤمنون: 28
اِسْتَوَيْتُمْ ¹	ان پر بیٹھ جاؤ	جمع مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر	افتعال	//	//	//	اِسْتَوَيْتُمْ	//	الزخرف: 13
اِسْتَيْسَسَ ¹	ناامید ہو گئے	واحد مذکر غائب	واحد مذکر غائب	استفعال	//	مثال یائی	ی ء س	اِسْتَيْسَسَ	x	یوسف: 110
اِسْتَيْسَسُوا ¹	وہ بالکل ناامید ہو گئے	جمع مذکر غائب	جمع مذکر غائب	افتعال	//	//	//	اِسْتَيْسَسُوا	x	یوسف: 80
اِسْتَيْسَرَ ¹	جو میسر ہو	واحد مذکر غائب	واحد مذکر غائب	افتعال	//	مثال یائی	ی س ر	اِسْتَيْسَرَ	x	البقرة: 196
اِسْتَيْقَنَتْهَا ¹	انہوں نے ان کا یقین بھی کر لیا	واحد مؤنث غائب	واحد مؤنث غائب	افتعال	//	//	ی ق ن	اِسْتَيْقَنَتْهَا	//	النمل: 14
اُسْجُدْ ²	سجدہ کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	مثلاثی مجرد	صحیح	س ج د	اُسْجُدْ	//	الانسان: 26

① یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دوسرا کن الف اور تاء جمع ہونے کی وجہ سے الف گر گیا۔ ② یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ لفظ ﴿اِسْتَوَى﴾ قرآن مجید میں چار معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① متوجہ ہوا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② بلند ہوا، مستوی ہوا، جیسا کہ سورۃ الأعراف: 54 میں ہے ﴿اِسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ﴾ ”وہ عرش پر بلند ہوا“ ③ پورا طاقتور ہو گیا، جیسا کہ سورۃ القصص: 14 میں ہے ﴿اِسْتَوَى﴾ ”وہ پورا طاقتور ہو گیا“ ④ سیدھا کھڑا ہو گیا، جیسا کہ سورۃ الفتح: 29 میں ہے ﴿فَاسْتَوَى عَلَى سُوقِهِ﴾ ”پھر وہ اپنے تئیں پر سیدھی کھڑی ہو گئی“۔ ⑤ بعض کے نزدیک یہ مہموز الفاء واجوف یائی ہے، اس میں قلب ہوا ہے، یعنی یاء کو ہمزہ سے پہلے لے آئے ہیں۔

الفاظ و تعداد	معانی	سر اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
أَسْجُدُ ¹	میں سجدہ کروں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ج د	أَفْعُلُ	x	بنی اسرائیل: 61
لَا تُسْجُدُ ¹	کہ میں سجدہ کروں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ج د	أَفْعُلُ	x	الحجر: 33
أَسْجُدُوا ⁹	تم سجدہ کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ج د	أَفْعُلُوا	x	البقرہ: 34
أُسْجِدِي ¹	تو سجدہ کر	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ج د	أَفْعِلِي		ال عمران: 43
الْأَسْحَارُ ²	رات کی آخری گھڑیوں	اسم جامد	جمع مکسر	x	ثلاثی مجرد	صحیح	س ح ر	أَفْعَالِ	x	ال عمران: 17
إِسْحَاقُ ¹⁷	اسحاق علیہ السلام	عجمی علم	عجمی علم	x	ثلاثی مجرد	صحیح	س ح ر	أَفْعَالِ	x	البقرہ: 133
أَسْخَطُ ¹	جس نے ناراض کر دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ج ط	أَفْعَلُ	x	محمد: 28
أَسْرِ ⁵	لے کر چل نکل	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ری	أَفْعِ	x	طہ: 77
أَسَرَ ²	چھپا کر کرے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ری	أَفْعَلُ	x	الرعد: 10
أَسْرَى ¹	لے گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ری	أَفْعَلُ	x	بنی اسرائیل: 1
أَسْرَى ²	قیدی	صفت مشبہ	جمع مکسر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	س ر	فَعْلَى	x	الانفال: 67
إِسْرَائِيلُ ⁴³	اسرائیل	اسم جامد	اسم جامد	x	ثلاثی مجرد	صحیح	س ر	فَعْلَى	x	البقرہ: 40
إِسْرَارًا ²	بالکل خفیہ	(اسم) مصدر	ثلاثی مزید فیہ	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ر	إِفْعَالًا	x	نوح: 9
إِسْرَافًا ¹	فضول خرچی کرتے ہوئے	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ر	إِفْعَالًا		النساء: 6
إِسْرَافَنَا ¹	ہماری زیادتی کو	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ر	إِفْعَالًا		ال عمران: 147
أَسْرَحَكُنَّ ¹	میں تمہیں رخصت کر دوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	تفعیل	ثلاثی مجرد	صحیح	س رح	أَفْعَلُ	x	الأحزاب: 28
أَسْرَرْتُ ¹	میں نے خفیہ کہا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	س ر	أَفْعَلْتُ	x	نوح: 9
أَسْرَعُ ⁴	زیادہ جلد حساب لینے والا	اسم تفضیل	واحد مذکر	س، ک	ثلاثی مجرد	صحیح	س ر ع	أَفْعُلُ	x	الأنعام: 62

① لام نکی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے منصوب ہے ② م: سَخَّرَ۔ یہ عجمی زبان میں علم ہے، جو عجمہ اور علیت کی وجہ سے غیر منصرف ہے، یہ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے تھے جو حضرت سارہ علیہا السلام کے لطن سے پیدا ہوئے، یہ ملک شام میں رہے، ان کے بیٹے حضرت یعقوب علیہ السلام نبی تھے، ان کی اولاد دینی اسرائیل کہلاتی ہے۔ ③ امر کی وجہ سے آخر سے حرف علت حذف کر دیا، اس کے اصل معنی ہیں ”رات کو چلنا“، مگر جب اس کا صلہ باء ہو تو پھر اس کے معنی ”رات کو لے کر چلنا“ ہوتے ہیں۔ ④ ایک جنس کے دو متحرک حرف راء جمع ہوئے ان کا ناقبل حرف صحیح ساکن ہے، پہلے راء کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یُسَدُّ)۔ ⑤ یا متحرک ماقبل مفتوح یا و کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: فَاَل)۔ اس کے اصل معنی ہیں ”رات کو چلنا“، مگر جب اس کا صلہ باء ہو تو پھر اس کے معنی ”رات کو لے کر چلنا“ ہوتے ہیں۔ ⑥ م: أَسِيرٌ، بعض کے نزدیک یہ اسم جمع ہے۔ یہ عجمی زبان میں علم ہے، یہ عجمہ اور علیت کی بناء پر غیر منصرف ہے، عبرانی زبان میں اس کے معنی ہیں اللہ کا بندہ، اس کو اسرائیل، اسرائیل اور اسرائیل بھی پڑھا جاتا ہے، بعض کے نزدیک اسرائیل عربی ہے جو اسرائیل مشتق ہے لیکن یہ بات صحیح نہیں ہے، یہ حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ ان کے دو نام ہوں، ایک یعقوب اور دوسرا اسرائیل۔ ⑦ یہ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے۔ ⑧ بعض کے نزدیک یہ صفت مشبہ ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسم جامع	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَسْرَفَ 1	جو حد سے گزرے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ر ف	أَفْعَلْ	×	طہ: 127
أَسْرَفُوا 1	جنہوں نے زیادتی کی	جمع مذکر غائب	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ر ف	أَفْعَلُوا	//	الزمر: 53
أَسْرَهَا 1	اسے پوشیدہ رکھا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ر ف	أَفْعَلْ	×	یوسف: 77
أَسْرَهُمْ 1	ان کے جوڑ	اسم جامد	اسم جمع	×	ثلاثی مجرد	مہموز القاء	ء س ر	فَعْلْ	×	الدھر: 28
أَسْرُوا 5	وہ چھپاتے تھے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	س ر ر	أَفْعَلُوا	×	المائدہ: 52
أَسْرُوا 1	تم چھپا کر کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	س ر ف	أَفْعَلُوا	×	الملک: 13
أَسَسَ 2	اس نے بنیاد رکھی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مجرد	صحیح	ء س س	فَعْلْ	×	التوبہ: 109
أُسَسَ 1	جس کی بنیاد رکھی گئی	فعل ماضی مجهول	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ء س س	فَعْلْ	//	التوبہ: 108
إِسْطَاعُوا 1	وہ استطاعت رکھیں گے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	استفعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ط و ع	إِسْطَاعُوا	×	الکھف: 97
إِسْعُوا 1	تم دوڑو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	س ع ی	إِسْعُوا	×	الجمعة: 9
أَسَفًا 1	غم کے مارے	(اسم) مصدر	×	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ء س ف	فَعْلًا	×	الکھف: 6
أَسِفًا 2	افسوس کرتے ہوئے	صفت مشبہ	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ء س ف	فَعْلًا	//	الاعراف: 150
يَا-أَسْفَى 1	ہائے میرا غم	(اسم) مصدر	×	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ء س ف	فَعْلْ	×	یوسف: 84
أَسْفَارًا 1	کتابیں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	س ف ر	أَفْعَلًا	×	الجمعة: 5
أَسْفَارِنَا 2	ہمارے سفروں	اسم جامد	جمع مکسر	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	س ف ر	أَفْعَلًا	×	سبا: 19
أَسْفَرَ 1	وہ روشن ہو جائے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ر ف	أَفْعَلْ	×	المدثر: 34
أَسْفَلَ 4	نیچے کی جانب	اسم تفضیل	واحد مذکر	نصر، سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	س ف ل	فَعْلْ	×	الأنفال: 42
الْأَسْفَلِينَ 2	نیچلے، پست مرتبہ	اسم جامع	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	س ف ل	أَفْعَلِينَ	×	الصفات: 98

① ایک جنس کے دو متحرک حرف راء جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے، پہلے راء کی حرکت کا قبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْدُ)۔ ② واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت کا قبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اس سے تاء کو حذف کر دیا گیا ہے طاء کے قریب الحرج ہونے کی وجہ سے، یہ اس میں ایک لغت ہے۔ ③ یا متحرک کا قبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ) پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے الف گر گیا۔ ④ یہ منادی یا کے متکلم کی طرف مضاف ہے، جب منادی یا کے متکلم کی طرف مضاف ہو تو اس کو چار طرح پڑھا جاسکتا ہے، ان میں سے ایک یہ ہے کہ یا کو الف سے بدل دیا جائے، بعض کے نزدیک آواز کو لمبا کرنے کی بناء پر فاء کو فتح دے دیا، پھر یا متحرک کا قبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اہل عرب افسوس کے موقع پر کہتے ہیں يَا-أَسْفَى۔ (ہائے افسوس) یعنی یہ مندوب ہے اس کے آخر میں الف مذہبہ ہے، جو درازی صوت کے لیے لایا گیا ہے۔ ⑤ م: سَفَرٌ۔ ⑥ م: سَفَرٌ، یہ اصل میں باب ضرب کا مصدر ہے۔ ⑦ یہ وصف اور وزن فعل کی بناء پر غیر منصرف ہے۔ ⑧ یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: أَسْفَلَ۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسما و صفت	صیغہ	باب	شکل اقسام	وقت اقسام	مادہ	وزن	اہل	حوالہ
أَسْقَطُ 1	تو گرا دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ق ط	أَفْعِلُ	x	الشعراء: 187
أَسْقَيْنَاكُمْ 1	ہم نے پلایا تمہیں	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	ناقص یا ئی	س ق ی	أَفْعَلْنَا	//	المرسلات: 27
أَسْقَيْنَاكُمْ 2	ہم نے تمہیں وہ پلایا	//	//	//	//	//	//	أَسْقَيْنَا 1	//	الحجر: 22
أُسْكُنْ 2	تو ٹھہر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ك ن	أَفْعُلْ	x	البقرة: 35
أَسْكَنَاهُ 1	ہم نے اسے ٹھہرایا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلْنَا	2	المؤمنون: 18
أَسْكَنْتُ 1	میں نے بسائی	//	واحد متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْتُ	x	ابراہیم: 37
أَسْكُنُوا 1	تم ٹھہرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	أَفْعَلُوا	//	الأعراف: 161
أَسْكِنُوهُمْ 1	تم رکھو انہیں	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلُوا	//	الطلاق: 6
الْإِسْلَامُ 8	اسلام	(اسم) مصدر	x	//	//	//	س ل م	إِفْعَالُ	x 1	ال عمران: 19
أَسْلَحْتَهُمْ 4	اپنے ہتھیار	اسم جامد	جمع مکسر	x	ثلاثی مجرد	//	س ل ح	أَفْعِلَّة	x 1	النساء: 102
أَسْلَفْتُ 1	اس نے آگے بھیجا	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	س ل ف	أَفْعَلْتُ	x	یونس: 30
أَسْلَفْتُمْ 1	تم نے آگے بھیجے	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعَلْتُمْ	//	الحاقة: 24
أَسْلُكُ 1	تو داخل کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	//	س ل ك	أَفْعُلْ	//	القصص: 32
أَسْلُكُوهُ 1	اسے نکل دو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعَلُوا	//	الحاقة: 32
أَسْلُكِي 1	چل تو	//	واحد مؤنث حاضر	//	//	//	//	أَفْعَلِي	//	النحل: 69
أَسْلَمَ 5	اس نے بھگادیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	س ل م	أَفْعَلْ	//	البقرة: 112
أَنْ أَسْلِمَ 1	کہ میں فرمانبردار رہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	أَفْعِلْ	1	المؤمن: 66
أَسْلِمَ 2	تو فرمانبردار ہو جا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعُلْ	x	البقرة: 131
أَسْلَمًا 1	دونوں مطیع ہو گئے	فعل ماضی معلوم	تشبیہ مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلَا	//	الصافات: 103
أَسْلَمْتُ 3	میں فرمانبردار ہو گیا	//	واحد متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْتُ	//	البقرة: 131

① کُتِبَ کے بعد ہائیں لاحق ہوئی تو میم کے بعد واؤ زیادہ کر کے میم کو ضم دے دیا (قاعدہ: اِتَّخَذْتُ نَمُوَةً)۔ ② دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلے نون ساکن اور دوسرا متحرک ہے پہلے کو دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ③ یہاں یہ اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، سورۃ التوبہ: 74 میں لفظ اسلام اپنے مصدری معنی میں استعمال ہوا ہے، جیسا کہ سورۃ توبہ: 74 میں ہے ﴿بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ﴾ ”اپنے اسلام لانے کے بعد“۔ ④ م: سیلاخ۔ ⑤ اَنْ مصدر یہ ناصب کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسقام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
أَسْلَمْتُمْ 1	تم اسلام لاتے ہو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ل م	أَفْعَلْتُمْ	x	ال عمران: 20
أَسْلَمْنَا 1	ہم اسلام لائے	جمع متکلم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مجرور	صحیح	س ل م	أَفْعَلْنَا	//	الحجرات: 14
أَسْلَمُوا 3	وہ اسلام قبول کر لیں	جمع مذکر غائب	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مجرور	صحیح	س ل م	أَفْعَلُوا	//	ال عمران: 20
أَسْلِمُوا 2	تم مطیع ہو جاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مجرور	صحیح	س ل م	أَفْعِلُوا	//	الحج: 34
أَسَلْنَا 1	ہم نے بہا دیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مجرور	صحیح	س ی ل	أَفْعَلْنَا 1	سبا: 12	
إِسْمُ 27	نام	اسم جاد	واحد مذکر	x	ثلاثی مجرور	ناقص واوی	س م و	إِفْعُ 2	الأنعام: 118	
أَسْمَاءُ 12	//	جمع مکسر	جمع مکسر	افعال	ثلاثی مجرور	صحیح	س م و	أَفْعَالُ 3	النجم: 23	
إِسْمَاعِيلُ 12	اسماعیل علیہ السلام	اسم جاد	واحد مذکر	//	ثلاثی مجرور	صحیح	س م و	x 4	البقرة: 125	
أَسْمَعُ 1	میں سنتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	سمع	ثلاثی مجرور	صحیح	س م ع	أَفْعُلُ x	طہ: 46	
إِسْمَعُ 2	تو سن	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	ثلاثی مجرور	صحیح	س م ع	إِفْعُلُ	//	النساء: 46
أَسْمِعُ 2	کیا ہی خوب سننے والا ہے	فعل تعجب	x	x	ثلاثی مجرور	صحیح	س م ع	أَفْعِلُ x 5	الکہف: 26	
أَسْمَعَهُمْ 2	وہ انہیں ضرور سنا دیتا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س م ع	أَفْعُلُ	//	الأنفال: 23
إِسْمَعُوا 4	سنو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرور	صحیح	س م ع	إِفْعِلُوا	//	البقرة: 93
إِسْمَعُونَ 1	تم میری بات سنو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	ثلاثی مجرور	صحیح	س م ع	x 6	یس: 25	
أَسْوَأُ 2	برائی	اسم تفضیل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرور	صحیح	س م و	أَفْعُلُ x	حم	السجدة: 27
الْأَسْوَأُ 2	بازاروں	اسم جاد	جمع مکسر	x	ثلاثی مجرور	صحیح	س م و	أَفْعَالُ x 7	الفرقان: 7	
أُسْوَةٌ 3	نمونہ	//	واحد مؤنث	//	ثلاثی مجرور	صحیح	س م و	فُعْلَةٌ x 8	الأحزاب: 21	
الْأَسْوَدُ 1	سیاہ	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرور	صحیح	س م و	أَفْعُلُ x 9	البقرة: 187	

۱۔ یاہ متحرک اس کا مائل حرف صحیح ساکن یاہ کی حرکت مائل کو دے دی، یاہ سے فتح نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا، پھر دو ساکن الف اور لام جمع ہونے کی وجہ سے الف گر گیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۲۔ واو کو حذف کر کے اس کے عوض شروع میں ہمزہ وصلی لے آئے، اس کے ناقص واوی ہونے کی دلیل یہ ہے کہ اس کی جمع أَسْمَاءُ، أَسْمَائِي اور اس کی تصغیر سَمِي آتی ہے، جو کہ اصل میں أَسْمَاوُ، أَسْمَايُو، سَمِيُو تھے، کو فیوں کے نزدیک یہ مثال واوی ہے اصل میں وَسْم تھو واو کو ہمزہ سے بدل دیا، جمع اور تصغیر میں قلب ہوا ہے، سورۃ فاتحہ: 1 میں بِسْمِ اصل میں بِ اسْمِ تھا، کثرت استعمال کی وجہ سے بِسْمِ اللہ میں الف کو حذف کر دیا جاتا ہے، اس کے علاوہ اسم کے شروع سے الف حذف نہیں ہوتا، جیسے: بِاسْمِكَ۔ ۳۔ واو اسم کے آخر میں الف زائد کے بعد واقع ہوئی اس کو وجوہاً ہمزہ سے بدل دیا (قاعدہ: دُعَاءٌ)، م: اسْم۔ ۴۔ یہ بھی زبان میں علم ہے، جو عجمہ اور علیت کی وجہ سے غیر متصرف ہے، یہ درحقیقت دو کلموں اسْمَع اور اِسْلَم سے مرکب ہے، عبرانی میں اس کے معنی ہیں اے اللہ میری دعا سن، اور بعض کے نزدیک اس کے معنی ہیں اللہ کا مطیع، یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وہ بیٹے ہیں جو حضرت ہاجرہ علیہا السلام کے لطن سے پیدا ہوئے، ابراہیم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے حکم سے انہیں غیر آباد واوی مکہ میں چھوڑ آئے، بھوک اور پیاس سے بیتاب ہو کر اسماعیل علیہ السلام نے اڑیاں رگڑیں تو اللہ تعالیٰ نے زحمر کا چشمہ جاری کر دیا پھر کچھ بڑے ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے انہیں ذبح کرنے کا حکم دیا تو اسماعیل علیہ السلام اللہ کے حکم کی فرمانبرداری کرتے ہوئے ذبح ہونے کے لیے تیار ہو گئے، اللہ نے جنت سے دنبہ بھیج دیا، ہماری قربانی اسماعیل علیہ السلام کی قربانی کی یادگار ہے، یہ اللہ تعالیٰ کے عظیم پیغمبر تھے، انہی کی نسل سے ہمارے پیارے نبی حضرت محمد علیہ السلام پیدا ہوئے۔ ۵۔ یہ فعل غیر متصرف ہے، اس کے بعد بہ محذوف ہے، فعل تعجب کے دو وزن ہیں: ۱۔ مَا أَفْعَلُ ۲۔ أَفْعِلْ بِہ، قرآن مجید میں فعل تعجب درج ذیل مقامات پر آیا ہے، سورۃ البقرة: 175، سورۃ الکہف: 26، سورۃ مریم: 38 اور سورۃ عبس: 17۔ ۶۔ اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یاہ ضمیر متکلم تخفیفاً حذف ہو چکی ہے۔ ۷۔ م: سُوقُ، اس میں مذکر مؤنث دونوں برابر ہیں۔ ۸۔ اس آیت میں یہ مصدر کی جگہ استعمال ہوا ہے۔ ۹۔ أَفْعِلْ کے وزن پر ہونے کی وجہ سے اس میں قاعدہ: يُقَالُ جاری نہیں ہوا، أَفْعِلْ کے وزن پر صفت مشبہ اس لیے لگی ہے کہ اس میں رنگ کے معنی پائے جاتے ہیں، ج: سُود۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسم اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
إِسْوَدَّتْ 1	سیاہ ہوں گے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	یس و د	افْعَلْتُ	x	ال عمران: 106
أَسْوَرَّةٌ 1	کنکن	اسم جامد	جمع مکسر	x	//	//	س و ر	أَفْعِلَّةٌ	x 1	الزخرف: 53
أَسِيرًا 1	قیدی کو	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء	ء س ر	فَعِيلًا	x 2	الانسان: 8
أَشَاءُ 1	میں چاہتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	فتح	//	اجوف یائی	ش ی ء	أَفْعُلُ	أَشْيَاءُ 1	الأعراف: 156
أَشَارَتْ 1	اس (مریم) نے اشارہ کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ش و ر	أَفْعَلْتُ	أَشَوْرَتْ 1	مریم: 29
أَشْتَاتًا 2	الگ الگ	(اسم) مصدر	جمع مکسر	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ش ت ت	أَفْعَالًا	x 3	النور: 61
إِشْتَدَّتْ 1	سخت چلی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ش د د	إِفْعَلْتُ	إِشْتَدَّدَتْ 1	ابراہیم: 18
إِشْتَرَى 1	(اللہ نے) خرید لیا	//	واحد مذکر غائب	//	//	ناقص یائی	ش ر ی	إِفْعَلُ	إِشْتَرَى 1	التوبة: 111
إِشْتَرَاهُ 2	خریدا اس (جادو) کو	//	//	//	//	//	//	//	//	البقرة: 102
إِشْتَرَوْا 7	(جنہوں نے) خرید لی	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	إِفْعَلُوا	إِشْتَرَوْا 1	البقرة: 16
إِشْتَعَلَ 1	شعلے مارنے لگا	//	واحد مذکر غائب	//	//	صحیح	ش ع ل	إِفْعَلُ	x 9	مریم: 4
إِشْتَمَلَتْ 2	وہ (بچہ) کہ مشتمل ہیں	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	ش م ل	إِفْعَلْتُ	x 10	الأنعام: 143
إِشْتَهَتْ 1	چاہیں گے (ان کے نفس)	//	//	//	//	ناقص واوی	ش و ہ	إِفْعَلْتُ	إِشْتَهَوْتُ 1	الأنبياء: 102
أَشِجَّةٌ 2	بخیل	صفت مشبہ	جمع مکسر	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ش ح ح	أَفْعِلَّةٌ	أَشِجَّةٌ 1	الأحزاب: 19
أَشْدُّ 31	(ان سے بھی) زیادہ سخت	اسم تفضیل	واحد مذکر	نصر	//	//	ش د د	أَفْعُلُ	أَشْدُّ 1	البقرة: 74
أَشْدَّاءُ 1	بہت سخت ہیں	صفت مشبہ	جمع مکسر	//	//	//	//	أَفْعِلَاءُ	أَشْدِّدَاءُ 1	الفتح: 29
أَشْدُّ 2	سخت کر دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعُلُ	x 15	طہ: 31
أَشْدُّهُ 8	اپنی سختی کو	اسم جامد	جمع مکسر	x	//	//	//	أَفْعُلُ	أَشْدُّ 1	الأنعام: 152

1: سِوَارٌ 2: ج: أَسْرَاءُ، أَسَارَى، أَسَارَى، أَسْرَى - 3: ياء متحرك اس کا ما قبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت مائل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ 4: واو متحرك ما قبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت مائل کو دے دی، واو سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ 5: م: شَدَّتْ، یہ مصدر وصف کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ 6: دو متحرك ہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ما قبل متحرك ہے تو پہلے وال کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)۔ 7: ياء متحرك ما قبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ 8: ياء متحرك ما قبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا، پھر دوساکن الف اور واو جمع ہونے کی وجہ سے الف کو گرا دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ 9: اِشْتَعَلَ الرَّأْسُ: کے معنی ہیں: سر کے بال سفید ہو گئے، بوہا پا آ گیا۔ 10: اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ علی ہو۔ 11: واو متحرك ما قبل مفتوح واو کو الف سے بدل دیا، پھر دوساکن الف اور تاء جمع ہونے کی وجہ سے الف کو گرا دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ 12: دو متحرك ہم جنس حرف حاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ما قبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے حاء کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دے دی اور پہلے وال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ) م: شَجِنَج، اس کی جمع شِجَاخ و اَشِجَاء بھی آتی ہے۔ 13: دو متحرك ہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ما قبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے وال کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دے دی اور پہلے وال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)۔ 14: دو متحرك ہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ما قبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے وال کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دے دی اور پہلے وال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ) م: شَدِيدٌ - 15: لَفْظُ ﴿أَشْدُّ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: 1: مضبوط کر دے، سخت کر دے، جیسا کہ مذکور بالا آیت میں ہے 2: مہر لگا دے، جب اس کا صلہ علی فلیہ اور مصدر شَدَّ ہو، جیسا کہ سورۃ یونس: 88 میں ہے ﴿أَشْدُّ عَلَى قُلُوبِهِمْ﴾ ”تو ان کے دلوں پر سخت گرہ لگا دے“۔ 16: دو متحرك ہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ما قبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے وال کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دے دی اور پہلے وال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)، اس کے واحد اور جمع ہونے میں اختلاف ہے، اس کے بارے میں اہل علم کے مختلف اقوال ہیں: 1: یہ لفظ صرف جمع ہی استعمال ہوتا ہے اس کا واحد نہیں ہے 2: یہ واحد ہے جو جمع کے وزن پر آیا ہے 3: یہ شَدَّ یا شَدَّہ کی جمع ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسم مع ذمیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَشْرَبُ ²	مکبر	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء	أ ش ر	فَعِلٌ	x	القمر: 25
أَشْرَبُ ¹	بدترین لوگوں	//	جمع مکسر	ن، ض، ف	//	مضاعف ثلاثی	ش ر ر	أَفْعَالٌ	x ①	ص: 62
أَشْرَاطُهَا ¹	اس کی نشانیاں	اسم جامد	//	x	//	صحیح	ش ر ط	أَفْعَالٌ	x ②	محمد: 18
أَشْرَاقُ ¹	سورج چڑھنے کے وقت	(اسم) مصدر	x	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ش ر ق	أَفْعَالٌ	x ③	ص: 18
إِشْرَبُوا ⁶	پیو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	//	ش ر ب	إِفْعَلُوا	x	البقرة: 60
أَشْرَبُوا ¹	پلا دی گئی	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلُوا	//	البقرة: 93
إِشْرَبِي ¹	پی	فعل امر حاضر معلوم	واحد مؤنث حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	إِفْعَلِي	//	مریم: 28
إِشْرَحْ ¹	کھول دے	//	واحد مذکر حاضر	فتح	//	//	ش ر ح	إِفْعَلْ	//	طہ: 25
أَشْرَقَتْ ¹	روشن ہو جائے گی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ش ر ق	أَفْعَلَتْ	أَشْرَقَتْ ④	الزمر: 69
أَشْرَكَ ¹	شرک کیا تھا	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	ش ر ک	أَفْعَلْ	x	الأعراف: 173
لَا أَشْرِكَ ¹	میں کسی کو شریک نہ بناؤں	فعل مضارع منفی معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	أَفْعِلْ	أَشْرِكَ ⑤	الرعد: 36
أَشْرِكَ ¹	میں شریک ٹھہراؤں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	أَشْرِكَ ⑥	المؤمن: 42
لَا أَشْرِكَ ²	میں شریک نہیں کرتا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	أَفْعِلْ	x	الکہف: 38
لَمْ أَشْرِكَ ¹	میں شریک نہ کرتا	فعل ثنی مجدیہ معلوم	//	//	//	//	//	أَفْعِلْ	أَشْرِكَ ⑦	الکہف: 42
أَشْرَكْتَ ¹	تو نے شریک ٹھہرایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعَلْتُ	x	الزمر: 65
أَشْرَكْتُمْ ²	تم نے شریک بنایا ہے	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعَلْتُمْ	//	الأنعام: 81
أَشْرَكْتُمُونِ ¹	تم نے مجھے شریک بنایا	//	//	//	//	//	//	//	أَشْرَكْتُمْ ⑧	ابراہیم: 22
مَا أَشْرَكْنَا ¹	نہ ہم شریک بناتے	فعل ماضی منفی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْنَا	x	الأنعام: 148
أَشْرَكُهُ ¹	اسے شریک کر دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلْ	//	طہ: 32
أَشْرَكُوا ¹²	(جو) مشرک ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلُوا	//	البقرة: 96

① م: شَرِبْتُ - ② م: شَرَطْتُ - ③ اس کے اصل معنی "چکننا" ہیں، یہاں یہ "صحیح" کے معنی میں اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ ④ اس کے آخر میں تاء اصل میں ساکن تھی اس کو آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے کسر دے دیا۔ ⑤ بواسطہ حرف عطف أن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑥ بواسطہ حرف عطف واو لام کسی کے بعد ان مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے، سورۃ الرعد: 36 میں ﴿لَا أَشْرِكُ﴾ پر بواسطہ حرف عطف واو ان مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑦ لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑧ تُمْ کے بعد ہاضمیر لاحق ہوئی تو میم کے بعد واو زیادہ کر کے میم کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: اتَّخَذْتُ مَوْءُوهُ)، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، اس کے بعد یائے متکلم تحقیقا حذف ہو چکی ہے، (قاعدہ: اتَّخَذْتُ مَوْءُوهُ)۔

الفاظ وتعداد	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
أَشْعَارُهَا ¹	ان کے بالوں	اسم جاد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ع ر	أَفْعَالُ	×	النحل: 80
أَشْفَقْتُمْ ¹	تم اس سے ڈر گئے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ش ف ق	أَفْعَلْتُمْ	×	المجادلہ: 13
أَشْفَقْنَ ¹	(وہ) ڈر گئے	//	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	أَفْعَلْنَ	//	الأحزاب: 72
أَشَقُّ ¹	زیادہ سخت	اسم تفضیل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ش ق ق	أَفْعُلُ	أَشَقُّ ②	الرعد: 34
أُنْ-أَشَقُّ ¹	میں مشتت ذالوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	أَفْعُلُ	أَشَقُّ ③	القصص: 27
الْأَشْقَى ²	سب سے بڑا نصیب	اسم تفضیل	واحد مذکر	سمع	//	ناقص واوی	ش ق و	أَفْعُلُ	أَشْقَوُ ④	الأعلى: 11
أَشَقَّاهَا ¹	اس کا سب سے بڑا بد بخت	//	//	//	//	//	//	//	//	الشمس: 12
أَشْكُرُ ¹	میں شکر کرتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	//	صحیح	ش ک ر	أَفْعُلُ	×	النمل: 40
أُنْ-أَشْكُرُ ²	میں شکر کروں	//	//	//	//	//	//	أَفْعُلُ	أَشْكُرُ ⑤	النمل: 19
أَشْكُرُ ²	شکر کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعُلُ	×	لقمان: 12
أَشْكُرُوا ⁵	شکر کرو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعُلُوا	//	البقرة: 152
أَشْكُوا ¹	میں تو شکایت کرتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	ناقص واوی	ش ک و	أَفْعُلُ	أَشْكُوا ⑥	يوسف: 86
إِشْمَارَاتُ ¹	تنگ پڑ جاتے ہیں	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	إِفْعَالُ	رباعی مزید فیہ	مہوز انلام	ش م ا ز	إِفْعَلَّتْ	×	الزمر: 45
الشَّهَادُ ²	گواہ	صفت مشبہ	جمع مکسر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ہ د	أَفْعَالُ	×	هود: 18
لَا-أَشْهَدُ ¹	میں یہ گواہی نہیں دیتا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	أَفْعُلُ	×	الأنعام: 19
أَشْهَدُ ¹	میں گواہ بناتا ہوں	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعُلُ	//	هود: 54
إِشْهَدُ ²	گواہ ہو جا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	إِفْعُلُ	//	ال عمران: 52
مَا-أَشْهَدُتْهُمْ ¹	میں نے انھیں حاضر نہیں کیا	فعل ماضی منفی معلوم	واحد متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلْتُ	أَشْهَدْتُ ⑦	الكهف: 51
أَشْهَدُهُمْ ¹	اور انھیں گواہ بنایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعُلُ	×	الأعراف: 172
أَشْهَدُوا ³	گواہ بنالو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلُوا	//	البقرة: 282
إِشْهَدُوا ³	گواہ رہو	//	//	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	إِفْعِلُوا	//	ال عمران: 64

① م: شَعْرٌ۔ ② دو متحرک ہم جنس حرف قاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے قاف کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے قاف کا دوسرے میں ادغام کرو یا (قاعده: يَمُدُّ)۔ ③ دو متحرک ہم جنس حرف قاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے قاف کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے کا دوسرے میں ادغام کرو یا (قاعده: يَمُدُّ)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ علی ہو۔ ④ واو اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واو اِیاء سے بدل گئی (قاعده: يَرْضِي)، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قَالِ)۔ ⑤ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑥ حرف علت لام کلمہ میں مضموم اور اس کا ماقبل بھی مضموم تو اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعده: يَذْعُو)۔ ⑦ م: شَاهِدٌ یا شَهِدَ۔ ⑧ دو ہم تخرج حرف دال اور تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مَدَّ)، اس صورت میں لکھنے میں دونوں حرفوں آتے ہیں جب کہ پڑھنے میں صرف ایک حرف آتا ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	نوع اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَشْهَرُ 6	مبینہ	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ہ ر	أَفْعَلُ	① ×	البقرة: 197
أَشْيَاءُ 4	چیزوں					اجوف یا ئی	ش ی ء	لَفْعَاءُ	شَيْئَاءُ ②	المائدة: 101
أَشْيَاعُكُمْ 2	تمہارے جیسی کئی جماعتیں					اجوف یا ئی	ش ی ع	أَفْعَالُ	③ ×	القمر: 51
أَصَابَ 24	پہنچی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ص و ب	أَفْعَلُ	أَصُوبَ ④	هود: 89
أَصَابَتْ 7	آپہنچی		واحد مؤنث غائب					أَفْعَلْتُ	أَصُوبْتُ ④	آل عمران: 117
أَصَابَهُمْ 2	اچی انگلیاں	اسم جامد	جمع مکسر	×	رباعی مجرد	مہموزا الفاء	أ ص ب ع	فَعَالِلُ	⑤ ×	البقرة: 19
أَصْبُ 1	میں مائل ہو جاؤں گا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ص ب و	أَفْعُ	أَصْبُو ⑥	یوسف: 33
الْإِصْبَاحُ 1	صبح	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ص ب ح	إِفْعَالُ	⑦ ×	الأنعام: 96
أَصْبَنُ 1	تم پہنچا چکے تھے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال		اجوف واوی	ص و ب	أَفْعَلْتُمْ	أَصْبَنْتُمْ ⑧	آل عمران: 165
أَصْبَحَ 8	ہو گیا		واحد مذکر غائب			صحیح	ص ب ح	أَفْعَلُ	⑨ ×	الملك: 30
فَأَصْبَحَتْ 1	تو صبح کو وہ (باغ) ہو گیا		واحد مؤنث غائب					أَفْعَلْتُ		القلم: 20
فَأَصْبَحْتُمْ 2	تو تم بن گئے		جمع مذکر حاضر					أَفْعَلْتُمْ		آل عمران: 103
أَصْبَحُوا 10	وہ ہو گئے		جمع مذکر غائب					أَفْعَلُوا		المائدة: 102
إِصْبِرْ 19	صبر کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد		ص ب ر	إِفْعِلْ	×	ص: 17
فَمَا - أَصْبِرُهُمْ 1	وہ کس قدر صبر کرنے والے ہیں	فعل تعجب	×	×				أَفْعَلُ	⑩ ×	البقرة: 175
إِصْبِرُوا 5	صبر کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد			إِفْعِلُوا	×	آل عمران: 200
أَصْبِنَاهُمْ 3	(ہم) انھیں سزا دیں	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ص و ب	أَفْعَلْنَا	أَصْبِنْنَا ⑪	الأعراف: 100
أَصْحَابُ 78	کچھ ساتھی	اسم فاعل	جمع مکسر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ص ب ح	أَفْعَالُ	⑫ ×	الأنعام: 71

① م: شہر۔ ② یہ اصل میں شَيْئَاءُ بروزن فَعْلَاءُ ہے، اس کے آخر میں الف اور حمزہ زائد ہیں، لام کلمہ کا حمزہ شروع میں لے آئے اور فاء کلمہ کو ساکن کر دیا تو یہ أَشْيَاءُ بروزن لَفْعَاءُ ہو گیا، م: شَيْءُ۔ ③ یہ شَيْعُ کی جمع ہے، شَيْعَةُ اسم جمع ہے، واحد، تنثیہ، جمع، مذکر اور مؤنث سب کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ④ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ م: إَصْبَعُ۔ ⑤ یہ جواب شرط واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے، جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت واؤ گر گیا ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ "إِلَى" ہو۔ ⑥ یہ اصل میں تو باب افعال کا مصدر ہے مگر یہاں یہ صبح کے نام کے طور پر بطور اسم جامد استعمال ہوا ہے۔ ⑦ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا، پھر دوسرا ساکن الف اور باء جمع ہونے سے الف کو گرا دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ⑧ یہ افعال ناقصہ میں سے بمعنی صَارَ یعنی حالت کی تبدیلی کے لیے استعمال ہوا ہے، جب یہ اپنے اصل معنی میں استعمال ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں "صبح کرنا"، یہ مبتدا کو اپنا اسم ہونے کی وجہ سے رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ ⑨ یہ فعل غیر متصرف ہے، اس کے صرف دو صیغے آتے ہیں: ⑩ مَا أَفْعَلْ ⑪ أَفْعِلْ بہ علم صرف میں اس کے بارے میں بحث نہیں ہوتی، اس کے شروع میں ما تعجبیہ ہے۔ م: صَاحِبٌ، یہ لفظ قرآن مجید میں مختلف معانی کے لیے استعمال ہوا ہے: ⑫ ساتھی جیسا کہ مذکور بالا آیت میں ہے، ⑬ والے، جیسا کہ سورۃ البقرة: 39 میں ہے ﴿أَصْحَابُ النَّارِ﴾ "دوزخ والے" ⑭ منتظم جیسا کہ سورۃ المدثر: 31 میں ہے ﴿وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً﴾ "اور انہیں ہم نے بنائے آگ کے نگران مگر فرشتے"۔

﴿أَصْحَابُ الْأَخْدُودِ﴾ "مخدوقین والے" [البروج: 4] اس سے مراد وہ ظالم اور کافر لوگ ہیں جنہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانہ نبوت میں یمن کے ایک یہودی

ظالم بادشاہ ذونواس کے حکم سے اہل ایمان کو ایمان نہ چھوڑنے کے جرم میں آگ کی کھائیوں میں پھینک دیا تھا (تفصیل کے لیے دیکھیں صحیح مسلم، کتاب التفسیر، سورۃ البروج)۔

﴿أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ﴾ ”اعراف والے“ [الاعراف: 48] ان کی تعین کے متعلق مفسرین میں اختلاف ہے، اکثر مفسرین کے نزدیک ان سے مراد وہ لوگ ہیں جن کی نیکیاں اور برائیاں برابر ہوں گی، ان کی نیکیاں جہنم میں جانے سے اور برائیاں جنت میں جانے سے رکاوٹ بن جائیں گی اس لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی حتمی فیصلہ آنے تک ان کو درمیان میں روکا جائے گا، آخر کار ان کو جنت میں داخل کر دیا جائے گا۔

﴿أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ﴾ ”ایکہ بستی والے“ [الحجر: 78] ایکہ ایک گھنے درختوں والی بستی کا نام ہے، جو مدین کے قریب واقع تھی، ایکہ اصل میں ایک درخت کا نام ہے جس کی یہ لوگ پوجا کرتے تھے، حضرت شعیب علیہ السلام مدین اور ان کی طرف مبعوث ہوئے تھے، جب انہوں نے اپنے نبی کی دعوت کو قبول نہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے انہیں سخت گرمی میں مبتلا کر دیا، پھر بادل کی شکل میں عذاب آیا تو یہ بارش اور سایہ حاصل کرنے کے لیے بادل کے قریب جمع ہوئے تو ان پر آگ برسنے لگی، البتہ بعض مفسرین کے نزدیک اصحاب مدین اور اصحاب الایکہ ایک ہی قوم کے دو نام ہیں۔

﴿أَصْحَابُ الْحَنَةِ﴾ ”باغ والوں“ [القلم: 17] صنعاء کے قریب ایک باغ تھا اس کا مالک نیک انسان تھا یہ باغ کی پیداوار سے غریب لوگوں پر بھی خرچ کرتا تھا، اس کے مرنے کے بعد اس کی اولاد نے کہا کہ ہم غریب لوگوں پر خرچ نہیں کریں گے، اللہ تعالیٰ نے رات کو عذاب بھیج کر اس باغ کو تباہ کر دیا۔

﴿أَصْحَابُ الْحِجْرِ﴾ ”حجر والوں“ [الحجر: 80] حجر ایک بستی کا نام ہے جسے آج کل مدائن صالح کہتے ہیں، اس سے مراد صالح علیہ السلام کی قوم، قوم ثمود ہی ہے، یہ بڑے طاقتور لوگ تھے، پہاڑوں کو تراش کر گھر بنا کر رہتے تھے۔

﴿أَصْحَابُ الرَّسِّ﴾ ”کنوس والوں“ [الفرقان: 38] ان کی تعین میں مفسرین میں اختلاف ہے، امام ابن جریر طبری کے نزدیک اس سے مراد اصحاب الاخدود ہی ہیں ﴿أَصْحَابُ السَّبْتِ﴾ ”ہفتے کے دن والوں“ [النساء: 47] ملک شام کی ایک بستی ایلہ بحر قلزم کے ساحل پر واقع تھی، یہودیوں کو ہفتے والے دن مچھلیوں کا شکار کرنے سے منع کر دیا گیا تھا، لیکن بطور آزمائش ہفتے والے دن مچھلیاں زیادہ آتیں انہوں نے کڑھے کھو لیے تاکہ مچھلیاں ان میں پھنس جائیں اگلے دن ان کو پکڑ لیتے، اس بستی کے لوگ تین گروہوں میں تقسیم ہو گئے، ایک ظالم حیلہ ساز گروہ جو مچھلیوں کا شکار کرتے تھے، دوسرا گروہ اس کام سے ان کو روکتا تھا، تیسرا گروہ نہ یہ کام کرتا اور نہ اس کام سے انہیں روکتا تھا، اللہ تعالیٰ نے ان نافرمانوں کو عذاب سے دوچار کر دیا اور انہیں بندر بنا دیا۔

﴿أَصْحَابُ السِّفِينَةِ﴾ ”کشتی والوں“ [العنکبوت: 15] اس سے مراد وہ اہل ایمان لوگ ہیں جو طوفان نوح کے وقت حضرت نوح علیہ السلام کے ساتھ کشتی میں سوار ہوئے تھے، اللہ تعالیٰ نے انہیں عذاب سے نجات دی اور باقی سب کو ہلاک کر دیا۔

﴿أَصْحَابُ الشَّمَالِ﴾ ”بائیں ہاتھ والے“ [الواقعة: 41] اس سے مراد جہنمی لوگ ہیں، جن کو ان کے اعمال نامے قیامت کے دن ان کے بائیں ہاتھ میں دیے جائیں گے، یہ ان کی بد بختی کی علامت ہوگی۔

﴿بِأَصْحَابِ الْفِيلِ﴾ ”ہاتھی والوں کے ساتھ“ [الفیل: 1] یمن کے گورنر اب رہہ نے صنعاء میں ایک بہت بڑا عیسائی گرجا تعمیر کیا اور کوشش کی کہ لوگ خانہ کعبہ کی بجائے یہاں عبادت کے لیے آئیں، ایک عربی نے اس عبادت خانے کو غلاظت سے بھر دیا، اس پر اب رہہ ہاتھیوں کا ایک لشکر جرار لے کر خانہ کعبہ کو گرانے کے لیے حملہ آور ہوا، جب یہ وادی محسّر میں پہنچے تو اللہ تعالیٰ نے پرندوں کے غول درغول بھیج دیے جنہوں نے ننگریوں کے ذریعے انہیں ہلاک کر دیا۔

﴿أَصْحَابُ الْكُفْهِفِ﴾ ”غار والے“ [الکہف: 9] دقیانوس بادشاہ لوگوں کو بتوں کی عبادت کا حکم دیتا تھا، چند نوجوان صرف اللہ وحدہ لا شریک کی عبادت کرتے تھے، اس بادشاہ اور اپنی مشرک قوم سے ڈر کر اپنے دین کو چھپانے کے لیے انہوں نے آبادی سے دور پہاڑ کی ایک غار میں پناہ لے لی، اللہ تعالیٰ نے ان پر نیند طاری کر دی اور یہ تین سو نو سال وہاں سوئے رہے۔

﴿أَصْحَابُ الْقُرْيَةِ﴾ ”بستی والوں“ [یس: 13] اس بستی سے مراد اظہار کی بستی ہے، اس بستی کے رہنے والوں کی طرف پے در پے تین رسول بھیجے گئے، بعض مفسرین نے ان کے نام، صادق، صدوق اور شلوم ذکر کیے ہیں، بعض کے نزدیک اس بستی کی طرف جانے والے رسول حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواری تھے۔

﴿أَصْحَابُ مَدْيَنَ﴾ ”مدین والے“ [النوبة: 70] مدین حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بیوی قطورا کے لطن سے پیدا ہوا، اسی کے نام پر قبیلہ کا نام رکھا گیا، اور جہاں یہ قبیلہ آباد ہوا اس بستی کا نام بھی مدین رکھا گیا، حضرت شعیب علیہ السلام اسی قبیلے سے تھے اور انہی کی طرف نبی بنا کر بھیجے گئے۔

﴿أَصْحَابُ الْمَشْنَمَةِ﴾ ”بائیں ہاتھ والے“ [الواقعة: 9] اس سے مراد اصحاب الشمال ہی ہیں۔

﴿أَصْحَابُ الْمِيمَنَةِ﴾ ”دائیں ہاتھ والے“ [الواقعة: 8] اس سے مراد اصحاب الیمین ہی ہیں۔

﴿أَصْحَابُ النَّجْمِ﴾ ”دائیں ہاتھ والے“ [الواقعة: 27] اس سے مراد حتمی لوگ ہیں، جن کو ان کے اعمال نامے قیامت کے دن ان کے دائیں ہاتھ میں دیے جائیں گے، یہ ان کی خوش بختی کی علامت ہوگی۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
فَاصَّدُغْ ¹	صاف اعلان کر دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ص د ع	إِفْعَلْ	x ①	الحجر: 94
أَصْدُقْ ²	زیادہ سچا	اسم تفضیل	واحد مذکر	نصر	//	//	ص د ق	أَفْعُلْ	x	النساء: 87
أَصْدُقْ ¹	میں صدقہ کرتا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَتَفْعُلْ	أَتَصْدُقْ ③	المنافقون: 10
إِصْرًا ¹	کوئی بھاری بوجھ	اسم جامد	واحد مذکر	x	ثلاثی مجرد	مہموذ الفاء	أ ص ر	فِعْلًا	x ⑤	البقرة: 286
سَأَصْرِفْ ¹	عنقریب میں پھیر دوں گا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	ضرب	//	صحیح	ص ر ف	أَفْعِلْ	x ④	الأعراف: 146
إِصْرِفْ ¹	تو پھیر دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	إِفْعِلْ	x	الفرقان: 65
أَصْرُوا ¹	(وہ) اڑ گئے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ص ر ر	أَفْعَلُوا	أَصْرُرُوا ⑥	نوح: 7
إِصْرِي ¹	میرا بھاری عہد	اسم جامد	واحد مذکر	x	ثلاثی مجرد	مہموذ الفاء	أ ص ر	فِعْل	x ⑤	ال عمران: 81
فَاصْطَادُوا ¹	تو تم شکار کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	ص ی د	إِفْعَلُوا	إِصْطِيدُوا ⑦	المائدة: 2
إِصْطَبِرْ ³	تو صابر رہ	//	واحد مذکر حاضر	//	//	صحیح	ص ب ر	إِفْعِلْ	إِصْطَبِرْ ⑧	مریم: 65
أَصْطَفَى ¹	کیا اس نے ترجیح دی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	باقص وادی	ص ف و	إِفْعَلْ	إِصْطَفَى ⑨	الصفات: 153
إِصْطَفَى ⁶	چن لیا ہے	//	//	//	//	//	//	//	أَصْطَفَى ⑩	البقرة: 132
إِصْطَفَيْتَ ¹	میں نے تجھے چن لیا ہے	//	واحد متکلم	//	//	//	//	إِفْعَلْتُ	إِصْطَفَيْتَ ⑪	الأعراف: 144
إِصْطَفَيْنَا ²	ہم نے چن لیا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	إِفْعَلْنَا	إِصْطَفَيْنَا ⑫	فاطر: 32
إِصْطَفَعْتُ ¹	میں نے تجھے خاص طور پر بنایا ہے	//	واحد متکلم	//	//	صحیح	ص ن ع	إِفْعَلْتُ	إِصْطَفَعْتُ ⑬	طہ: 41
أَصْغَرُ ²	چھوٹی کوئی چیز	اسم تفضیل	واحد مذکر	کرم	ثلاثی مجرد	//	ص غ ر	أَفْعُلْ	x ⑭	سبا: 3
الْأَصْفَادُ ²	زنجروں	اسم جامد	جمع مکسر	x	//	//	ص ف د	أَفْعَال	x ⑮	ابراہیم: 49

① فاء کے بعد ہمزہ وصلی وسط کلام میں واقع ہونے کی وجہ سے پڑھنے میں ساقط ہو گیا ہے۔ ② تائے تفعّل کے بعد صاد واقع ہوا تو تائے تفعّل کو فاء کلمہ صا سے بدل کر صاد کا صا د میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے تفعّل) فاء کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ③ یہ اصل میں باب ضرب سے مصدر ہے، یہاں یہ حاصل مصدر یا بطور اسم جامد استعمال ہو رہا ہے۔ ④ س فعل مضارع کو زمانہ مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ ⑤ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے راء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔ ⑥ یہ اصل میں باب ضرب سے مصدر ہے، اس کے آخر میں یائے متکلم ضمیر مضاف الیہ ہے۔ ⑦ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالْ)، باب افتعال کے فاء کلمہ میں صاد واقع ہوا تو تائے افتعال کو جو بی طور پر طاء سے بدل دیا (قاعدہ: تائے افتعال) کو جو بی طور پر طاء سے بدل دیا (قاعدہ: تائے افتعال)۔ ⑧ باب افتعال کے فاء کلمہ میں صاد واقع ہوا تو تائے افتعال کو جو بی طور پر طاء سے بدل دیا (قاعدہ: تائے افتعال)۔ ⑨ باب افتعال کے فاء کلمہ میں صاد واقع ہوا تو تائے افتعال کو جو بی طور پر طاء سے بدل دیا (قاعدہ: تائے افتعال)۔ ⑩ باب افتعال کے فاء کلمہ میں صاد واقع ہوا تو تائے افتعال کو جو بی طور پر طاء سے بدل دیا (قاعدہ: تائے افتعال)۔ ⑪ باب افتعال کے فاء کلمہ میں صاد واقع ہوا تو تائے افتعال کو جو بی طور پر طاء سے بدل دیا (قاعدہ: تائے افتعال)۔ ⑫ باب افتعال کے فاء کلمہ میں صاد واقع ہوا تو تائے افتعال کو جو بی طور پر طاء سے بدل دیا (قاعدہ: تائے افتعال)۔ ⑬ باب افتعال کے فاء کلمہ میں صاد واقع ہوا تو تائے افتعال کو جو بی طور پر طاء سے بدل دیا (قاعدہ: تائے افتعال)۔ ⑭ باب افتعال کے فاء کلمہ میں صاد واقع ہوا تو تائے افتعال کو جو بی طور پر طاء سے بدل دیا (قاعدہ: تائے افتعال)۔ ⑮ باب افتعال کے فاء کلمہ میں صاد واقع ہوا تو تائے افتعال کو جو بی طور پر طاء سے بدل دیا (قاعدہ: تائے افتعال)۔

یونس: 61 میں (أَصْغَرَ) اسم تفضیل ہے، یہ لائے نفی جنس کا اسم ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ ⑮ صَفَدُوا صَفَادًا۔ سورۃ

الفاظ و تعداد	معانی	ساقط مع نونیت	میث	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
أَصْفَاكُمْ ²	تمہیں چن لیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص وادی	ص ف و	أَفْعَلْ	أَصْفَوْ ¹	بنی اسرائیل: 40
إِصْفَحْ ³	درگزر کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ففتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ص ف ح	إِفْعَلْ	x	المائدة: 13
إِصْفَحُوا ¹	درگزر کرو	جمع مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ص ف ح	إِفْعَلُوا	//	البقرة: 109
أَصْلُ ²	تہ	اسم جامد	واحد مذکر	x	//	مہوز القاء	أ ص ل	فَعْلُ	x	النصافات: 64
أَصْلَابُكُمْ ¹	تمہاری پشتوں	جمع کسر	جمع کسر	//	//	صحیح	ص ل ب	أَفْعَالُ	x	النساء: 23
إِصْلَاحٌ ⁷	کچھ نہ کچھ سنوارتے رہنے	(اسم) مصدر	x	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ص ل ح	إِفْعَالٌ	x	البقرة: 220
أَصْلَبْتُكُمْ ³	(میں) تم کو ضرور بری طرح سولی دوں گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد متکلم	تفعیل	//	//	ص ل ب	لَأَفْعَلَنَّ	أَصْلَبْتُ ⁵	الأعراف: 124
أَصْلَحَ ⁷	اس نے اصلاح کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	//	//	ص ل ح	أَفْعَلْ	x	البقرة: 182
أَصْلَحَ ²	تو اصلاح کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلْ	x	الأعراف: 142
أَصْلَحَا ¹	دونوں اصلاح کر لیں	فعل ماضی معلوم	تثنیہ مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلَا	//	النساء: 16
أَصْلَحْنَا ¹	(ہم نے) درست کر دیا	جمع متکلم	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْنَا	//	الانبیاء: 90
أَصْلَحُوا ⁵	(انہوں نے) اصلاح کر لی	جمع مذکر غائب	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلُوا	//	البقرة: 160
أَصْلِحُوا ⁴	تم درست کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلُوا	x	الأنفال: 1
إِصْلَوْهَا ²	اس میں داخل ہو جاؤ	//	//	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ص ل ی	إِفْعِلُوا	إِصْلَوْهَا ³	یس: 64
سَأَصْلِيهِ ¹	عنقریب میں اسے داخل کروں گا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعِلْ	أَصْلِي ⁵	المدثر: 26
الْأَصَمُّ ¹	بہرے	صفت مشبہ	واحد مذکر	ففتح	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ص م م	أَفْعَلْ	أَصَمَّ ¹⁰	هود: 24

۱۔ واو متحرک باقبل مفتوح، واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ۲۔ بعض کے نزدیک یہ نیچے والی جڑ کو کہتے ہیں یا جو چیز فرع کے مقابلے میں ہواس کا نام ہے، ج: اُصُولٌ۔ ۳۔ م: صُلْبٌ۔ ۴۔ لفظ (إِصْلَاحٌ) قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ۱۔ اصلاح کرنا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ۲۔ صلح کروانا، جب اس کا صلہ بین ہو، جیسا کہ سورۃ النساء: 114 میں ہے ﴿إِصْلَاحٌ بَيْنَ النَّاسِ﴾ ”لوگوں کے درمیان صلح کرانے“۔ ۳۔ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ۴۔ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشیء ہو، لفظ (أَصْلَحَ) قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ۱۔ تو اصلاح کر، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ۲۔ نیک بنا، مثلاً: أَصْلَحَ اللَّهُ لِفُلَانٍ فِي ذُرِّيَّتِهِ کے معنی ہیں کسی کی اولاد کو نیک بنانا، جیسا کہ سورۃ الأحقاف: 15 میں ہے ﴿أَصْلَحَ لِي فِي ذُرِّيَّتِي﴾ ”تو میری اولاد کو نیک بنادے“۔ ۵۔ لفظ (أَصْلَحُوا) قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ۱۔ تم درست کرو، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ۲۔ تم صلح کرو، جب اس کا صلہ بَيْنَهُمَا يَأْذَنَ بَيْنَهُمَا ہو، جیسا کہ سورۃ الحجرات: 9 میں ہے ﴿فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا﴾ ”تو ان کے درمیان صلح کرو“۔ ۶۔ یاء متحرک باقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دو ساکن الف اور واو جمع ہونے کی وجہ سے الف کو گرا دیا۔ ۷۔ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا باقبل مسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)، اس فعل مضارع کو زمانہ مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ ۸۔ دو متحرک ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہونے ان کا باقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے میم کی حرکت نقل کر کے باقبل کو دے دی اور پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُذُّ)، ج: بَصْمٌ۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسماء مع نونیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
أَصْمَهُمْ ¹	انھیں بہرا کر دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ص م م	أَفْعَلُ	أَصَمَّ ①	محمد: 23
أَصْنَامُ ⁵	کچھ بتوں	اسم جامد	جمع مکسر	x	ثلاثی مجرد	صحیح	ص ن م	أَفْعَالُ	أَصْنَمَ ② x	الأعراف: 138
إِصْنَعُ ²	بنا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ففتح	//	//	ص ن ع	إِفْعَلُ	إِصْنَعُ ③	المؤمنون: 27
الْأَصْوَاتُ ⁴	سب آوازیں	اسم جامد	جمع مکسر	x	//	اجوف واوی	ص و ت	أَفْعَالُ	أَصَوَّ ④ x	طہ: 108
أَصَوِّفُهَا ¹	ان کی آوازیں	//	//	//	//	//	ص و ف	أَفْعَالُ	أَصَوِّفُ ⑤ x	النحل: 80
أَصُولُهَا ¹	ان کی جڑوں	//	//	//	//	مہموز الفاء	أ ص ل	فُعُولُ	أَصُولُ ⑥ x	الحشر: 5
أُصِيبُ ¹	میں پہنچا تا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ص و ب	أَفْعُلُ	أُصِيبُ ⑦	الأعراف: 158
أَصِيلًا ⁴	پچھلے پر	اسم جامد	واحد مذکر	x	//	مہموز الفاء	أ ص ل	فَعِيلًا	أَصِيلًا ⑧ x	الفرقان: 5
أَضَاءُ ¹	وہ روشنی کرتی ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	//	اجوف واوی ومہموز اللام	ض و ع	أَفْعَلُ	أَضَوَّ ⑨	البقرة: 20
أَضَاءَتْ ¹	اس نے روشن کر دیا	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	أَفْعَلَتْ	أَضَوَّاتُ ⑩	البقرة: 17
أَضَاعُوا ¹	انہوں نے ضائع کر دیا	//	جمع مذکر غائب	//	//	اجوف یالی	ض ی ع	أَفْعَلُوا	أَضَاعُوا ⑪	مریم: 59
أَضْحَكَ ¹	ہنسایا	//	واحد مذکر غائب	//	//	صحیح	ض ح ک	أَفْعَلُ	x	النجم: 43
إِضْرِبُ ⁸	تو مار	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ض ر ب	إِفْعِلُ	إِضْرِبُ ⑫ x	البقرة: 60
إِضْرِبُوا ⁴	تم ضرب لگاؤ	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	إِفْعِلُوا	//	الأنفال: 12
أَضْطَرَّ ⁴	وہ مجبور کر دیا جائے	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ض ر ر	أَفْعِلُ	أَضْطَرَّ ⑬	البقرة: 173
أَضْطَرُّنَا ¹	تم مجبور کر دیے جاؤ	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلْنَا	أَضْطَرُّنَا ⑭	الأنعام: 119
أَضْطَرُّهُ ¹	میں اسے مجبور کروں گا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	أَفْعِلُ	أَضْطَرُّهُ ⑮	البقرة: 126
أَضْعَافًا ²	کئی گنا	صفت مشبہ	جمع مکسر	ففتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ض ع ف	أَفْعَالًا	أَضْعَفُ ⑯ x	البقرة: 246
أَضْعَفُ ²	زیادہ کمزور	اسم تفضیل	واحد مذکر	کرم	//	//	//	أَفْعَلُ	x	الحج: 24

① دو متحرک ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے میم کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یُضْمَدُ)۔ ② م: صَنَمَ۔ ③ عین اصل میں ساکن تھی، آگے ساکن کے ساتھ ملائے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ④ م: صَوَّتْ، یہ اصل میں باب نصر کا مصدر ہے۔ ⑤ م: صَوَّفَ۔ ⑥ م: أَصْلُ۔ ⑦ واؤ متحرک ماقبل صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ⑧ ج: أَصَالَ۔ ⑨ واؤ متحرک ماقبل صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ⑩ یاء متحرک ماقبل صحیح ساکن یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ⑪ لفظ ﴿إِضْرِبُ﴾ قرآن مجید میں تین معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① مارنا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② بیان کرنا، جب اس کا مفعول مثلاً ہو، جیسا کہ سورۃ الکہف: 32 میں ہے ﴿وَإِضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا﴾ اور تو ان کے لیے ایک مثال بیان کر، ③ بنانا، جیسا کہ سورۃ طہ: 77 میں ہے ﴿فَإِضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا لِّبَنِي إِسْرَءِیْلَ﴾ پس تو ان کے لیے سندر میں ایک خشک راستہ بنا۔ ④ باب افتعال کے فاعل کلمہ میں ضا واقع ہوا تو تائے افتعال کو طاء سے بدل دیا (قاعدہ: تائے افتعال) دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے راء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدُّ)۔ ⑤ باب افتعال کے فاعل کلمہ میں ضا واقع ہوا تو تائے افتعال کو طاء سے بدل دیا (قاعدہ: تائے افتعال)۔ ⑥ م: ضِعْفٌ، بعض کے نزدیک یہ ضاعف باب مفاعله سے اسم مصدر ہے، یا یہ باب مفاعله کے اسم مصدر ضِعْفٌ کی جمع ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اس	حوالہ
أَضْعَاثُ ² أَحْلَامُ	پریشان خواب	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ض غ ث	أَفْعَالُ	① ×	یوسف: 44
أَضْعَانُكُمْ ²	تمہارے کہنے						ض غ ن	أَفْعَالُ	② ×	محمد: 37
أَضِلُّ ¹	(میں) گمراہ ہوں گا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	ضرب		مضاعف ثلاثی	ض ل ل	أَفْعُلُ	③	سبا: 50
أَضِلُّ ³	گمراہ کر دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ			أَفْعَلُ	④	النساء: 88
أَضِلُّ ³	زیادہ بھٹکے ہوئے	اسم تفضیل	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد			أَفْعُلُ	⑤	الأعراف: 179
أَضَلَّانَا ¹	ان دونوں نے ہمیں گمراہ کیا	فعل ماضی معلوم	ثنیۃ مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ			أَفْعَلَا	⑥	حم السجدة: 29
أَضَلَّكُمْ ¹	تم نے گمراہ کیا		جمع مذکر حاضر					أَفْعَلْتُمْ	×	الفرقان: 17
أَضَلَّنَا ¹	انہوں نے گمراہ کر دیا		جمع مؤنث غائب					أَفْعَلْنَ		ابراہیم: 36
أَضَلَّنَا ¹	اس نے ہمیں گمراہ کیا		واحد مذکر غائب					أَفْعَلُ	⑦	الشعراء: 99
أَضِلُّنَّهُمْ ¹	میں انہیں ضرور گمراہ کروں گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد متکلم					أَفْعِلُنَّ	⑧	النساء: 119
أَضَلَّنِي ¹	اس نے مجھے گمراہ کر دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب					أَفْعَلُ	⑨	الفرقان: 29
أَضَلُّوا ⁴	انہوں نے گمراہ کیا		جمع مذکر غائب					أَفْعَلُوا	⑩	نوح: 24
وَأَضْمُمُ ²	تو ملے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد		ض م م	أَفْعُلُ	⑪	طہ: 22
لَا أَضِيعُ ¹	میں ضائع نہیں کروں گا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	ض ی ع	أَفْعِلُ	⑫	ال عمران: 195
أَطَاعَ ¹	اس نے فرماں برداری کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب			اجوف واوی	ط و ع	أَفْعَلُ	⑬	النساء: 80
أَطَاعُونَا ²	وہ ہمارا کہنا سنتے		جمع مذکر غائب					أَفْعَلُوا	⑭	ال عمران: 168
أَطْرَافُ ³	کناروں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	طرف	أَفْعَالُ	⑮ ×	طہ: 130
إِطْرَحُوهُ ¹	تم اسے پھینک دو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح			ط ر ح	إَفْعَلُوا	×	یوسف: 9

① م: ضَعْتُ، اس کے اصل معنی ہیں بوجھ، گھاس کا گٹھا، یہاں أَضْعَاثُ أَحْلَامُ مرکب اضافی ہے اس کے معنی ہیں ناقابل تعبیر الجھے ہوئے خواب۔ ② م: ضَعْتُ، یہ اصل میں باب سماع کا مصدر ہے۔ ③ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: بُيُئْتُ)۔ ④ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: بُيُئْتُ)۔ ⑤ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: بُيُئْتُ)۔ ⑥ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: بُيُئْتُ)۔ ⑦ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: بُيُئْتُ)۔ ⑧ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: بُيُئْتُ)۔ ⑨ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: بُيُئْتُ)۔ ⑩ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: بُيُئْتُ)۔ ⑪ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: بُيُئْتُ)۔ ⑫ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: بُيُئْتُ)۔ ⑬ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: بُيُئْتُ)۔ ⑭ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: بُيُئْتُ)۔ ⑮ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: بُيُئْتُ)۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسم مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
إِطْعَامُ ³	کھانا کھانا	(اسم) مصدر	×	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ط ع م	أَفْعَالُ	×	المائدہ: 89
أَطْعَمْتُ ¹	تم نے کھانا مان لیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر			اجوف واوی	ط و ع	أَطْعَمْتُ	①	المؤمنون: 34
أَصْعَمُوهُمْ ¹	تم نے ان کا کہنا مان لیا								②	الأنعام: 121
أَطْعَمَهُ ²	جسے کھلا دیتا		واحد مذکر غائب			صحیح	ط ع م	أَفْعَلُ	×	یس: 47
أَطْعَمُوا ²	تم کھلاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر					أَطْعَمُوا		الحج: 28
أُطِغْنَ ¹	تم حکم مانو		جمع مؤنث حاضر			اجوف واوی	ط و ع	أُطِغْنَ	①	الأحزاب: 33
أَطْعَمْنَا ⁸	ہم نے اطاعت کی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم					أَطْعَمْنَا	①	الأحزاب: 66
أَطْعَمْتُكُمْ ¹	وہ تمہاری فرماں برداری کریں		جمع مؤنث غائب					أَطْعَمْتُكُمْ	①	النساء: 34
أَطْلَحِي ¹	زیادہ حد سے بڑھے ہوئے	اسم تفضیل	واحد مذکر	فتح	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ط غ ی	أَفْعَلُ	①	النجم: 52
مَا أَطْعَيْتُهُ ¹	میں نے اسے سرکش نہیں بنایا	فعل ماضی منفي معلوم	واحد متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ			أَفْعَلْتُ	×	قی: 27
الْأَطْفَالُ ¹	لڑکے	اسم جامد	جمع کسر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ط ف ل	أَفْعَالُ	①	النور: 59
أُطْفِئْهَا ¹	وہ اسے بجھا دیتا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہوز اللام	ط ف ء	أَفْعَلُ	×	المائدہ: 64
الطَّلَاقُ ²	طلاق	اسم مصدر	×	تفعیل		صحیح	ط ل ق	فَعَالُ		البقرہ: 227
فَاطَلَعُ ¹	تو وہ جھانکے گا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال			ط ل ع	إِفْعَلُ	①	الصافات: 55
أَطْلَعُ ¹	کیا اس نے جھانک کر دیکھ لیا ہے									مریم: 78
أُطْلِعُ ¹	میں جھانکوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم					أُطْلِعُ	①	القصص: 38
فَاطْلَعُ ¹	تو میں جھانکوں							أُطْلِعُ	①	المؤمن: 37
إِطْلَعْتُ ¹	تو جھانکے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر					إِطْلَعْتُ	①	الکہف: 18
إِطْمَأَنَّ ¹	وہ مطمئن ہو جاتا		واحد مذکر غائب	افتعال	رباعی مزید فیہ	مہوز اللام	ط م ء ن	إِفْعَلُّ	×	الحج: 11

① واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا، پھر دوسرا کن الف اور عین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ② واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا، پھر دوسرا کن الف اور عین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، ثُمَّ ضمیر کے بعد هُ ضمیر لاحق ہونے کی وجہ سے واؤ کا اضافہ ہو گیا اور میم مضوم ہو گیا (قاعدہ: اِتَّخَذْتُمْوَهُ)۔ ③ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن، واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسر نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا، پھر دوسرا کن یاء اور عین جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ④ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا، پھر دوسرا کن الف اور عین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ⑤ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ⑥ م: جُفِلَ۔ ⑦ باب افتعال کے فاء کلمہ میں طاء واقع ہوئی تو تائے افتعال کو طاء سے بدل دیا، پھر طاء کا طاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے افتعال)، فاء کے بعد ہمزہ وصلی پڑھنے میں ساقط ہو گیا ہے۔ ⑧ باب افتعال کے فاء کلمہ میں طاء واقع ہوئی تو تائے افتعال کو طاء سے بدل دیا، پھر طاء کا طاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے افتعال)، اس سے پہلے ہمزہ استفہام ہے تو جب ہمزہ وصلی سے پہلے ہمزہ استفہام آجائے تو ہمزہ وصلی گر جاتا ہے (قاعدہ: اَصْطَلَفِي)۔ ⑨ باب افتعال کے فاء کلمہ میں طاء واقع ہوئی تو تائے افتعال کو طاء سے بدل دیا، پھر طاء کا طاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے افتعال)، فاء کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	ساقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اسل	حوال
۱ اِطْمَأْنَنْتُمْ	تم مطمئن ہو گئے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	رباعی مزید فیہ	مہوز اللام	ط م ع ن	اِطْمَأْنَنْتُمْ	x	النساء: 33
۱ اِطْمَأْنَنُوا	وہ مطمئن ہو گئے		جمع مذکر غائب					اِطْمَأْنَنُوا		یونس: 7
۱ اِطْمِئْسْ	تو مٹا دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ط م س	اِطْمِئْسْ		یونس: 38
۱ اُطْمِعْ	میں امید رکھتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	فتح			ط م ع	اُطْمِعْ		الشعراء: 2
۴ اُظْهِرْ	زیادہ پاکیزہ	اسم تفضیل	واحد مذکر	کرم			ط ہ ر		x ۱	هود: 78
۱ فَاظْهَرُوا	پھر تم تمس کر لو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ			تَفَعَّلُوا ۲ تَظْهَرُوا ۳		المائدہ: 6

۱ اس کے معنی ”زیادہ ستھرا“ بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ البقرہ: 232 میں ہے ﴿اُظْهِرْ﴾ ”زیادہ ستھرا“۔ ۲ تائے تفعّل کے بعد طاء واقع ہوئی تو تائے تفعّل کو طاء سے بدل کر طاء کا طاء میں ادغام کر دیا، ابتداء بالسکون محال تھی اس لیے شروع میں ہمزہ وصلی لے آئے (قاعدہ: تائے تفعّل)، فاء کے بعد ہمزہ وصلی پڑھنے میں ساقط ہو کر ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَطْوَرًا ¹	مختلف حالتوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ط و ر	أَفْعَلًا	×	نوح: 14
إِطِيرْنَا ¹	ہم نے بدھگون کی پکڑی ہے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	ط ی ر	تَفَعَّلْنَا	تَطِيرُنَا	النمل: 47
أُطِيعُوا ¹⁹	تم حکم مانو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	//	اجوف واوی	ط و ع	أَفْعِلُوا	أَطِيعُوا	ال عمران: 32
أُطِيعُونَ ¹¹	تم میرا کہنا مانو	//	//	//	//	//	//	//	أَطِيعُوا	ال عمران: 50
أَنْ أَظْفَرَ سَكْمٌ	کہ اس نے تھمیں فتح دے دی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	صحیح	ظ ف ر	أَفْعَلَ	×	الفتح: 24
أَظْلَمَ ¹⁶	بڑا ظالم	اسم تفضیل	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ظ ل م	أَفْعَلَ	×	البقرة: 114
أَظْلَمَ ¹	اندھیرا کر دیتی ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلَ	//	البقرة: 20
مَا أَظُنُّ ⁷	میں نہیں سمجھتا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ظ ن ن	أَفْعُلُّ	أَظُنُّ	الکہف: 35
أُظْهِرَ ¹	(اللہ نے) اس کی اطلاع کر دی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ظ ہ ر	أَفْعَلَ	×	التحریم: 3
أَعَانَهُ ¹	اس نے اس کی مدد کی	//	//	//	//	اجوف واوی	ع و ن	أَفْعُلُّ	أَعَوْنُ	الفرقان: 4
أَنْ أَعْبُدَ ⁵	کہ میں عبادت کروں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ع ب د	أَفْعُلُّ	أَعْبُدُ	الأنعام: 56
لَا أَعْبُدُ ⁵	میں عبادت نہیں کرتا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	أَفْعُلُّ	×	یونس: 104
أَعْبُدُ ³	میں عبادت کرتا ہوں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	أَفْعُلُّ	//	یونس: 104
أَعْبُدُ ⁵	تو عبادت کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعُلُّ	//	الحجر: 99
أَعْبُدْنِي ¹	تو میری عبادت کر	//	//	//	//	//	//	أَفْعُلُّ	×	طہ: 14
أَعْبُدُوا ²⁷	تم عبادت کرو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلُوا	×	البقرة: 21
أَعْبُدُونِ ³	تم میری عبادت کرو	//	//	//	//	//	//	أَفْعِلُوا	×	الانبیاء: 25
أَعْبُدُونِي ¹	//	//	//	//	//	//	//	أَفْعِلُوا	×	یس: 61
إِعْتَبِرُوا ¹	تم عبرت حاصل کرو	//	//	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ع ب ر	أَفْعِلُوا	×	الحشر: 2

1 م: طَوَّرَ 2 - تائے تفعّل کے بعد طاء واقع ہوئی تو تائے تفعّل کو طاء سے بدل کر طاء کا طاء میں ادغام کر دیا، ساکن سے ابتداء محال تھی اس لیے شروع میں ہمزہ وصلی لے آئے (قاعدہ: تائے تفعّل)، اس کے اصل معنی "اچھا لگوان لینا" ہیں، مگر جب اس کا صلہ باء یا میں ہو تو اس کے معنی "برائے لگوان لینا" ہوتے ہیں۔ 3 واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا ہے اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ 4 واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا ہے اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یاء ضمیر متکلم حذف ہو چکی ہے۔ 5 اُن مصدر یہ ناصب کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ 6 دو متحرک ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے نون کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے نون کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْضُ)۔ 7 واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ 8 اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم ہے۔ 9 اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یاء ضمیر متکلم تخفیفاً حذف ہو چکی ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسم مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	بفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
اَعْتَدَى ⁴	(جو) زیادتی کرے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ع د و	اِفْعَلَّ	اِعْتَدَوْ ¹	البقرة: 178
اُعْتَدْتُ ¹	اس نے تیار کی	//	واحد مؤنث غائب	افعال	//	صحیح	ع د ت	اُعْلَلْتُ	x	یوسف: 34
اُعْتَدْنَا ¹³	ہم نے تیار کر رکھا ہے	//	جمع متکلم	//	//	//	//	اُعْلَلْنَا	//	النساء: 18
اِعْتَدُوا ¹	وہ حد سے گزر گئے	//	جمع مذکر غائب	افتعال	//	ناقص واوی	ع د و	اِفْعَلُوا	اِعْتَدَوْوَا ²	البقرة: 65
اِعْتَدُوا ¹	تم زیادتی کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْعَلُوا	اِعْتَدَوْوَا ³	البقرة: 194
مَا اَعْتَدْنَا ¹	نہیں ہم نے زیادتی کی	فعل ماضی منفی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	اِفْعَلْنَا	اِعْتَدَوْنَا ⁴	المائدہ: 107
اِعْتَرَاكَ ¹	اس نے تجھے پہنچا دی ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	ع ر و	اِفْعَلَّ	اِعْتَرَوْ ¹	ہود: 54
اِعْتَرَفْنَا ¹	ہم نے اقرار کیا	//	جمع متکلم	//	//	صحیح	ع ر ف	اِفْعَلْنَا	x	المؤمن: 11
اِعْتَرَفُوا ²	جنہوں نے اقرار کیا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	اِفْعَلُوا	//	التوبة: 102
اِعْتَرَلْتُمُوهُمْ ¹	تم ان سے الگ ہو چکے	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	ع ز ل	اِفْعَلْتُمْ	اِعْتَرَلْتُمْ ⁵	الکہف: 16
اُعْتَرَلْتُكُمْ ¹	میں تم سے کنار کرتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	اِفْعَلْتُ	x	مریم: 48
اِعْتَرَلَهُمْ ¹	وہ ان سے الگ ہو گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	اِفْعَلَّ	//	مریم: 49
اِعْتَرَلُوا ¹	تم علیحدہ رہو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْعَلُوا	//	البقرة: 222
اِعْتَرَلُوْكُمْ ¹	وہ تم سے الگ رہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	اِفْعَلُوا	//	النساء: 90
اِعْتَرَلُونُ ¹	تم مجھ سے الگ رہو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْعَلُوا	x ⁶	الدخان: 21
اِعْتَصَمُوا ²	انہوں نے مضبوطی سے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	ع ص م	اِفْعَلُوا	x	النساء: 146
اِعْتَصَمُوا ²	تم مضبوطی سے پکڑے رکھو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْعَلُوا	//	ال عمران: 103
فَاعْتَلَوْهُ ¹	اور اسے دھکیل کر لے جاؤ	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ع ت ل	//	اِفْعَلُوا	//	الدخان: 47
اِعْتَمَرَ ¹	وہ عمرہ کرے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ع م ر	اِفْعَلَّ	//	البقرة: 158

① واو کلمہ میں تیسری جگہ تھی بسبب زیادتی کے پانچویں جگہ واقع ہوئی اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یَرْضٰی) یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ② واو متحرک ماقبل مفتوح واو کو الف سے بدل دیا، پھر دوسرا کن الف اور واو جمع ہونے سے الف گر گیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ③ لام کلمہ میں حرف علت مضموم اس کا ماقبل مسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی پھر دوسرا کن واو جمع ہونے کی وجہ سے ایک واو گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ④ واو کلمہ میں تیسری جگہ تھی بسبب زیادتی کے پانچویں جگہ واقع ہوئی اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یَرْضٰی)۔ ⑤ تُم ضمیر کے بعد تُم ضمیر لاحق ہوئی تو میم کے بعد واو زیادہ کر کے میم کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: اِتَّخَذْتُمْوَهُ)۔ ⑥ اس کے آخر میں نون وقایہ ہے اور یائے متکلم تخفیفاً حذف چکی ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	سما اقسام مع نوعیت	صیغ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	ماہ	وزن	اصل	حوالہ
أَعْرَضْنَا ¹	ہم نے مطلع کر دیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ث ر	أَفْعَلْنَا	× ①	الکھف: 21
أَعْرَاضًا ²	تینے	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	//	ع ج ز	أَفْعَالُ	× ②	القمعر: 20
أُعْجِبَ ⁴	اس نے خوش کر دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ع ج ب	أَفْعَلُ	×	الحدید: 20
أُعْجِبَتْكُمْ ²	وہ تمہیں اچھی لگے	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	أَفْعَلْتُ	//	البقرة: 221
أُعْجِلْكَ ¹	وہ تجھے جلدی لے آئی	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	ع ج ل	أَفْعَلُ	//	طہ: 83
أُعْجِمِي ³	عجمی	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	ثلاثی مجرد	//	ع ج م	أَفْعِلِي	× ③	النحل: 103
الْأُعْجَمِيْنَ ¹	غیر عرب لوگوں	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	أَفْعَلِينَ	× ④	الشعراء: 198
أَعْدَّ ¹⁴	اس نے تیار کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ع د د	أَفْعَلُ	أَعْدَدُ ⑤	النساء: 102
أَعْدَاءُ ⁷	دشمن	صفت مشبہ	جمع مکسر	نصر	ثلاثی مجرد	تاقص واوی	ع د و	أَفْعَالًا	أَعْدَاؤُا ⑥	ال عمران: 103
أَعِدْتُ ⁴	تیار کی گئی ہے	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ع د د	أَفْعِلْتُ	أَعِدْتُ ⑤	البقرة: 24
لَا أَعْدِلُ ¹	میں انصاف کروں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ع د ل	أَفْعِلُ	أَعْدِلُ ⑦	الشوری: 15
إِعْدِلُوا ²	تم عدل کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	إِفْعِلُوا	×	المائدة: 8
لَا أَعْدُوا ¹	تو ضرور وہ تیار کرتے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ع د د	أَفْعِلُوا	أَعْدُوا ⑧	التوبة: 46
أَعْدُوا ¹	تم تیار کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلُوا	أَعْدُوا ⑧	الأنفال: 60
لَا تُعَذِّبْنَهُ ¹	میں اسے ضرور سزا دوں گا	فعل مضارع مؤکد	واحد متکلم	تفعیل	//	صحیح	ع ذ ب	لَا تُفْعَلَنَّ	أَعَذِّبُ ⑨	النمل: 21
أَعَذِّبُهُ ²	میں اسے عذاب دوں گا	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	أَفْعَلُ	×	المائدة: 115
لَا أَعَذِّبُهُ ¹	نہیں میں عذاب دوں گا (عذاب)	فعل مضارع منفي معلوم	//	//	//	//	//	//	×	المائدة: 115
الْأَعْرَابُ ¹⁰	بدو یوں	اسم جامد	اسم جنس	×	//	//	ع ر ب	أَفْعَالُ	× ⑩	التوبة: 90
إِعْرَاضًا ²	بے رخی	(اسم) مصدر	×	افعال	//	//	ع ر ض	إِفْعَالًا	×	النساء: 128
الْأَعْرَافُ ²	بلندیوں	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ع ر ف	أَفْعَالُ	× ⑪	الأعراف: 46

① اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ "علیٰ" ہو۔ ② عَجَزَ، کسی چیز کے پچھلے حصہ کو کہتے ہیں۔ ③ یہ اسم منسوب ہے، یہ اصل میں أَعْجَمَ تھا، اس کی مؤنث عَجَمَاءُ اور جمع عَجَمٌ آتی ہے، اب یہ اس شخص کا نام ہے جو عربی میں گفتگو نہ کر سکتا ہو اس اعتبار سے یہ اسم جامد ہے۔ ④ یہ اسم منسوب أَعْجَمِي کی جمع ہے اس سے یائے نسبت کو حذف کر دیا گیا ہے، اگر یائے نسبت کے حذف ہونے کا لحاظ نہ کیا جائے تو اس سے جمع مذکر سالم آنا جائز نہیں اس لیے کہ أَفْعَلُ فَعْلَاءُ کی جمع، جمع مذکر سالم اور جمع مؤنث سالم نہیں آتی، مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے، م: أَعْجَمُ، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑤ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہونے ان کا قبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: بِمَثَلِ)۔ ⑥ واو اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی اسے وجہی طور پر ہمزہ سے بدل دیا (قاعده: دُعَاءُ) م: عَدُوٌّ بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ ⑦ لام تخی کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑧ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعده: نون تاکید ثقیلہ)۔ ⑨ اس کے آخر میں ہاء ضمیر مفعول مطلق ہے، قرآن مجید میں صرف ایک جگہ ہاء ضمیر مفعول مطلق بنی ہے، اس فعل کا مفعول بہ آگے آخذاً موجود ہے، یہ اصل میں لَا أَعَذِّبُ الْأَعْدَابَ آخذاً تھا۔ ⑩ م: أَعْرَابِيٌّ۔ ⑪ بعض کے نزدیک یہ جنت کی دیوار ہے، یا یہ جنت اور جہنم کے درمیان جہاں پردے کا نام ہے، بعض کے نزدیک یہ عَرَف کی جمع ہے، اس کے لغوی معنی بلند جگہ کے ہیں۔

الفاظ و تعداد	معانی	سراقسام مع ویت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
الأَعْرَجُ 2	لنگڑا	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ع ر ج	أَفْعُلُ	× 1	النور: 61
أَعْرَضَ 8	وہ منہ پھیر لیتا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ		ع رض	أَفْعُلُ	×	بنی اسرائیل: 83
أَعْرِضْ 11	تو منہ پھیر لے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر					أَفْعُلُ	× 2	المائدہ: 42
أَعْرَضْتُمْ 1	تم منہ پھیر لیتے ہو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر					أَفْعَلْتُمْ	×	بنی اسرائیل: 67
أَعْرِضُوا 4	وہ کنارہ کرتے ہیں		جمع مذکر غائب					أَفْعُلُوا		القصص: 55
أَعْرِضُوا 2	تم خیال بناؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر					أَفْعُلُوا		النساء: 16
أَعَزُّ 3	زیادہ بھاری	اسم تفضیل	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ع ز ز	أَفْعُلُ	أَعَزُّ 1	ہود: 92
أَعِزَّةٌ 2	سخت	صفت مشبہ	جمع مکسر					أَفْعِلَّةٌ	أَعِزَّةٌ 1	المائدہ: 54
إِعْصَارٌ 1	ایک گولا	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ص ر	إِفْعَالٌ	× 3	البقرة: 266
أُعْصِرُ 1	میں نچوڑ رہا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	ضرب	ثلاثی مجرد			أَفْعِلُ	×	یوسف: 36
لَا أُعْصِي 1	میں نافرمانی نہیں کروں گا	فعل مضارع منفی معلوم					ع ص ی	أَفْعِلُ	أُعْصِي 1	الکہف: 69
أَعْطَى 3	جس نے بخشی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص وادی	ع ط و	أَفْعُلُ	أَعْطَوُ 7	طہ: 50
أُعْطُوا 1	انھیں دے دیا جائے	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب					أَفْعُوا	أُعْطُوا 3	التوبة: 58
أَعْطَيْنَاكَ 1	ہم نے تجھے عطا کی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم					أَفْعَلْنَا	أَعْطُونَا 9	النکوثر: 1
أَعْطُكَ 2	میں تجھے نصیحت کرتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال وادی	و ع ظ	أَفْعُلُ	أَوْعِظُ 10	ہود: 46
أَعْظُمُ 3	زیادہ بڑے	اسم تفضیل	واحد مذکر	کرم		صحیح	ع ظ م	أَفْعُلُ	×	التوبة: 20
أُعْفُ 3	درگزر کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر		ناقص وادی	ع ف و	أَفْعُ	أُعْفُوا 11	البقرة: 286
أُعْفُوا 1	تم معاف کرو		جمع مذکر حاضر					أَفْعُوا	أُعْفُوا 12	البقرة: 109
أَعْقَابُكُمْ 4	اپنی ایڑیوں	اسم جامد	جمع مکسر	×		صحیح	ع ق ب	أَفْعَالٌ	×	آل عمران: 144
فَأَعْقَبَهُمْ 1	تو اس نے انھیں سزا دی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ			أَفْعُلُ	×	التوبة: 77

1 یہ افعُل کے وزن پر صفت مشبہ اس لیے آئی ہے کہ اس میں عیب ظاہری کے معنی پائے جا رہے ہیں۔ 2 لفظ اَعْرَضَ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① اعراض کرلو، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② درگزر کرو، جیسا کہ سورۃ یوسف: 29 میں ہے ﴿اَعْرِضْ عَنْ هَذَا﴾ "تو اس معاملے سے درگزر کر"۔ ③ دو متحرک ہم جنس حرف زاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْدُ)۔ ④ دو متحرک ہم جنس حرف زاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْدُ)۔ 5 ج: اَعَاصِيرُ۔ 6 لام کلمہ میں علت مضموم اس کا ماقبل مسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)۔ 7 واؤ کلمہ میں تیسری جگہ تھی بسبب زیادتی کے چوتھی جگہ واقع ہوئی اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يَرْضِي)۔ پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالِ)۔ 8 لام کلمہ میں حرف علت مضموم اس کا ماقبل مسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)۔ 9 واؤ کلمہ میں تیسری جگہ تھی بسبب زیادتی کے چوتھی جگہ واقع ہوئی اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يَرْضِي)۔ 10 واؤ علامت مضارع مفتوح اور عین مسور کے درمیان واقع ہو کر حذف ہو گئی (قاعدہ: يَبْعُدُ)۔ 11 امر بناتے وقت اس کے آخر سے حرف علت واؤ گر گئی۔ 12 حرف علت لام کلمہ میں مضموم اور اس کا ماقبل بھی مضموم ہے تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا پھر دوساکن واؤ جمع ہونے کی وجہ سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: يَبْعُدُ)۔ 13 عَقِبَ۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماہ	وزن	اصل	حوالہ
الأَعْلَى ⁹	سب سے اونچی	اسم تفضیل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ع ل و	أَفْعُلُ	أَعْلَوُ ①	النحل: 60
كُلُّ الْأَعْلَامِ ²	پہاڑوں کی مانند	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	صحیح	ع ل م	أَفْعَالِ	×	الشوری: 32
أَعْلَمُ ¹¹	میں جانتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	سمع	//	//	//	أَفْعُلُ	×	البقرة: 30
إِعْلَمُ ⁴	تو جان لے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	إِفْعُلُ	//	البقرة: 260
أَعْلَمُ ⁴⁹	زیادہ جاننے والے	اسم تفضیل	واحد مذکر	//	//	//	//	أَفْعُلُ	×	البقرة: 140
إِعْلَمُوا ²⁷	تم جان لو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	إِفْعَلُوا	×	المائدة: 98
أَعْلَنْتُ ¹	میں نے کھلم کھلا دعوت دی	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ع ل ن	أَفْعَلْتُ	//	نوح: 9
أَعْلَنْتُمْ ¹	تم نے ظاہر کیا	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعَلْتُمْ	//	الممتحنة: 1
الْأَعْلَوُ ²	(تم ہی) غالب ہو	اسم تفضیل	جمع مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ع ل و	أَفْعُو	أَعْلَوُوا ④	آل عمران: 139
أَعْمَى ¹³	اندھا	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	//	ناقص یائی	ع م ی	أَفْعُلُ	أَعْمَى ⑤	الرعد: 19
أَعْمَى ¹	اندھا کر دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعُلُ	أَعْمَى ⑥	محمد: 23
أَعْمَالُ ⁴¹	کئی کام	(اسم) مصدر	جمع مکسر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ع م ل	أَفْعَالِ	×	المؤمنون: 63
أَعْمَامِكُمْ ¹	اپنے بچوں	اسم جامد	//	×	//	مضاعف ثلاثی	ع م م	أَفْعَالِ	×	النور: 61
أَعْمَلُ ²	میں کرتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	سمع	//	صحیح	ع م ل	أَفْعُلُ	×	یونس: 41
أَنْ أَعْمَلَ ²	میں عمل کروں	//	//	//	//	//	//	أَفْعُلُ	أَعْمَلُ ⑨	النمل: 19
إِعْمَلُ ¹	تو بنا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	إِفْعُلُ	×	سبا: 11
إِعْمَلُوا ⁹	تم عمل کرو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	إِفْعَلُوا	//	الأنعام: 135
أَعْنَابُ ⁹	انگوروں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	ع ن ب	أَفْعَالِ	×	الأنعام: 99
أَعْنَاقُ ⁷	گردنوں	//	//	//	//	//	ع ن ی	أَفْعَالِ	×	سبا: 33
أَعْنَتُكُمْ ¹	وہ تمہیں مشقت میں ڈال دیتا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ع ن ت	أَفْعُلُ	×	البقرة: 220
أَعْهَدُ ¹	کیا میں نے تاکید نہ کی تھی	فعل نفی-جدید معلوم	واحد متکلم	سمع	ثلاثی مجرد	//	ع ہ د	أَفْعُلُ	أَعْهَدُ ⑫	یس: 60
أَعْوَدُ ⁷	میں پناہ پکڑتا ہوں	فعل مضارع معلوم	//	نصر	//	اجوف واوی	ع و ذ	أَفْعُلُ	أَعْوَدُ ⑬	البقرة: 67

① واو کلمہ میں تیسری جگہ تھی بسبب زیادتی کے چوتھی جگہ واقع ہوئی اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف سے تو اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: بَرَضِي)، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ② م: عَمَلٌ۔ ③ سورة آل عمران: 36 میں ﴿أَعْلَمُ﴾ اسم تفضیل نہیں ہے بلکہ وہ عَلِيمٌ اسم فاعل یا عَلِيمٌ صفت مشبہ کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے۔ ④ واو متحرک ماقبل مفتوح واو کو الف سے بدل دیا، پھر دوسرا کن الف اور واو جمع ہونے سے الف گر گیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ⑤ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، ج: عُمَى وَعُمَبَاً۔ ⑥ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ⑦ م: عَمَلٌ۔ ⑧ م: عَمَلٌ۔ ⑨ أَنْ مصدر یہ تیسری وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑩ م: عَمَلٌ، یہ اسم جنس جمع ہے۔ ⑪ م: عَمَلٌ۔ ⑫ م: عَمَلٌ۔ ⑬ واو متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسم یا صفت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَنَّ- أَعْيَبَهَا ¹	کہ میں اسے سب وار کردوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یا ئی	ع ی ب	أَفْعِلْ	أَعْيَبَ ①	الکھف: 79
أَعْيَدُوا ²	(وہ) لوٹا دیے جائیں گے	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ع و د	أَفْعِلُوا	أَعْيَدُوا ②	الحج: 22
أَعْيَدَهَا ¹	میں اسے پناہ میں دیتی ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	//	ع و ذ	أَفْعِلْ	أَعْيَدُ ②	ال عمرن: 36
أَعْيَنَ ²²	آنکھوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	اجوف یا ئی	ع ی ن	أَفْعَلْ	أَعْيَنَ ③	الأعراف: 116
فَأَعْيُونِي ¹	اس لیے تم میری مدد کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ع و ن	أَفْعِلُوا	فَأَعْيُونِي ①	الکھف: 95
إِعْتَرَفَ ¹	(جو) چلو بھریانی لے لے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	//	صحیح	غ ر ف	إِفْعَلْ	إِعْتَرَفَ ④	البقرہ: 249
أَعْدُوا ¹	صبح صبح جا پہنچو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	غ د و	أَفْعُوا	أَعْدُوا ⑤	القلم: 22
أَعْرِفْنَا ¹³	ہم نے غرق کر دیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	غ ر ق	أَفْعَلْنَا	أَعْرِفْنَا ⑥	الشعراء: 66
أَعْرِقُوا ¹	وہ غرق کر دیے گئے	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعِلُوا	أَعْرِقُوا ⑦	نوح: 25
فَأَعْرِينَا ¹	تو ہم نے بھڑکا دی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	ناقص یا ئی	غ ر ی	أَفْعَلْنَا	فَأَعْرِينَا ⑧	المائدہ: 14
فَأَغْسِلُوا ¹	تو تم دھو لو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	غ س ل	إِفْعِلُوا	فَأَغْسِلُوا ⑨	المائدہ: 6
أَغْشَيْتَ ¹	اوڑھا دیے گئے	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یا ئی	غ ش ی	أَفْعَلْتُ	أَغْشَيْتَ ⑩	یونس: 27
فَأَغْشَيْتَاهُمَ ¹	پھر ہم نے انھیں ڈھانپ دیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْنَا	فَأَغْشَيْتَاهُمَ ⑪	یس: 9
أَغْضَضُ ¹	تو پچی رکھ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	غ ض ض	أَفْعُلْ	أَغْضَضُ ⑫	لقمان: 19
أَغْطَشَ ¹	تاریک کر دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	غ ط ش	أَفْعَلْ	أَغْطَشَ ⑬	النازعات: 29
إِعْغِرْ ¹⁷	تو بخش دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	غ ف ر	إِفْعِلْ	إِعْغِرْ ⑭	ال عمران: 147
أَغْفَلْنَا ¹	ہم نے غافل کر دیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	غ ف ل	أَفْعَلْنَا	أَغْفَلْنَا ⑮	الکھف: 28
الْأَغْلَالُ ⁶	طوق	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	غ ل ل	أَفْعَلْ	الْأَغْلَالُ ⑯	الرعد: 5
لَاغِلِينَ ¹	ضرور میں غالب رہوں گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد متکلم	ضرب	//	صحیح	غ ل ب	لَأَفْعِلَنَّ	لَاغِلِينَ ⑰	المجادلہ: 21
أَغْلُظُ ²	تو سخت کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	//	//	غ ل ظ	أَفْعُلْ	أَغْلُظُ ⑱	التوبہ: 73

① یاء متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ) اَنْ مصدر یہ نا صہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ② واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ③ م۔ عین۔ ④ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ⑤ حرف علت واؤ لام کلمہ میں مضموم اور اس کا ماقبل بھی مضموم ہے تو واؤ کی حرکت کو گرا دیا پھر دوساکن واؤ جمع ہونے کی وجہ سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: يَدْغُو)۔ ⑥ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ یَنْ اور مفعول الْعِدَاوَةُ ہو۔ ⑦ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ "لام" ہو۔ ⑧ م۔ غُلّ۔ ⑨ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ⑩ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ عَلَيْهِ وَ لَهُ ہو۔

الفاظ وحداد	معانی	اسقام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
مَا أَغْنَىٰ ¹¹	نہیں فائدہ دیا	فعل ماضی مثنوی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یا ئی	غ ن ی	أَفْعَلْ	أَغْنَىٰ ¹	الأعراف: 48
فَمَا أَغْنَتْ ¹	چنانچہ کچھ کام نہ آئے	واحد مؤنث غائب	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یا ئی	غ ن ی	أَفْعَلَتْ	أَغْنَيْتُ ²	ہود: 101
مَا أَغْنَىٰ ¹	نہیں میں کفایت کر سکتا	فعل مضارع مثنوی معلوم	واحد متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یا ئی	غ ن ی	أَفْعِلْ	أَغْنِي ³	یوسف: 67
أَغْنِيَاءَ ⁴	مال دار	صفت مشبہ	جمع مکسر	اسمع	ثلاثی مجرد	ثلاثی مجرد	غ ن ی	أَفْعِلَاءَ	أَغْنَىٰ ⁴	البقرة: 273
أَغْوَيْتَنِي ²	تو نے مجھے گمراہ کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مقرون	غ و ی	أَفْعَلْتُ	أَغْوَيْتُ ⁵	الأعراف: 16
أَغْوَيْنَا ³	ہم نے گمراہ کیا تھا	جمع متکلم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مجرد	لفیف مقرون	غ و ی	أَفْعَلْنَا	أَغْوَيْنَا ⁶	القصص: 63
لَاغُوِيْنَهُمْ ²	میں ضرور گمراہ کر دوں گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مقرون	غ و ی	لَاغُوِيْنُ	أَغْوِي ⁷	الحجر: 39
أُفٍّ ³	اف	اسم فعل بمعنی مضارع	×	×	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء ومضاعف ثلاثی	أ ف ف	فُعِلْ	أُفٍّ ⁸	بنی اسرائیل: 23
أَفَاءَ ³	لوثایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یا ئی ومہوز اللام	ف ی ء	أَفْعَلْ	أَفَاءَ ⁹	الحشر: 6
أَفَائِرُ ²	کیا پھر اگر	مرکب	×	×	×	×	×	×	أَفَائِرُ ¹⁰	ال عمران: 144
أَفَاضَ ¹	واپس آئیں	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یا ئی	ف ی ض	أَفْعَلْ	أَفَاضَ ¹¹	البقرة: 199
أَفَاقَ ¹	اسے ہوش آیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ف و ق	أَفْعَلْ	أَفَاقَ ¹²	الأعراف: 143
أَفَاكٍ ²	سخت جھوٹا	اسم مبالغہ	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء	أ ف ک	فَعَالٍ	أَفَاكٍ ¹³	الشعراء: 222
أَفِيدَةُ ¹¹	دل	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	مہوز العین	ف أ د	أَفْعِلَّةُ	أَفِيدَةُ ¹⁴	الأنعام: 113
أَفْتَحَ ²	فیصلہ کر دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ت ح	إَفْعَلْ	أَفْتَحَ ¹⁵	الأعراف: 89
إِفْتَدَىٰ ¹	وہ فدیہ میں دے دے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یا ئی	ف د ی	إِفْعَلْ	إِفْتَدَىٰ ¹⁶	آل عمران: 91
إِفْتَدَتْ ²	جو عورت بدلے میں دے دے	واحد مؤنث غائب	واحد مؤنث غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یا ئی	ف د ی	إِفْعَلَتْ	إِفْتَدَتْ ¹⁷	البقرة: 229

۱۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، لفظ ﴿أَغْنَىٰ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① اس نے فائدہ دیا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ غن ہو، ② غنی کرنا، جیسا کہ سورۃ النجم: 48 میں ہے ﴿أَغْنَىٰ﴾ ”اس نے غنی کیا“۔ ۲۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا، پھر دوسرا کن الف اور تاء جمع ہونے سے الف کو گرا دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ۳۔ حرف علت یاء لام کلمہ میں مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو نہیں ہے تو اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ غن ہو، جب فعل مضارع کو مثنوی بنانے کے لیے شروع میں ما نافیہ آئے تو یہ زمانہ حال کے ساتھ خاص ہو جاتا ہے۔ ۴۔ م: غَنَىٰ۔ ۵۔ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء متکلم مفعول بہ ہے۔ ۶۔ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ۷۔ ناگواری اور اکتاہٹ کی وجہ سے نکلنے والا لفظ، بعض کے نزدیک یہ باب نصرأف یؤف کا مصدر ہے۔ ۸۔ یاء متحرک اور اس کا ماقبل صحیح ساکن یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اس کے معنی ”بطور غنیمت دینا“ بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الاحزاب: 50 میں ہے ﴿أَفَاءَ اللَّهُ﴾ ”اللہ نے بطور غنیمت دیں“۔ ۹۔ یہ پڑھنے میں أَفِيضُ آتا ہے، اس میں الف زائدہ ہے جو محض قرآنی رسم الخط ہے، شروع میں ہمزہ استفہام، پھر فاء عاطفہ اور ان شرطیہ ہے۔ ۱۰۔ یاء متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۱۱۔ واو متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واو سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۱۲۔ جہلہ مکسور۔ ۱۳۔ جہلہ مکسور۔ ۱۴۔ جہلہ مکسور۔ ۱۵۔ جہلہ مکسور۔ ۱۶۔ جہلہ مکسور۔ ۱۷۔ جہلہ مکسور۔

الفاظ و تعداد	معانی	ساقط مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
لَا فَعْدُوا ²	ضرورہ فدیہ میں دے دیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یا کی	ف دی	إِفْعَلُوا	۱	الرعد: 18
إِفْتَرَى ²¹	اس نے (بہتان) باندھا	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	فری	إِفْتَعَلَ	۲	آل عمران: 91
أَفْتَرَى ¹	کیا اس نے (بہتان) باندھا ہے	//	//	//	//	//	//	أَفْتَرَى	۳	سبا: 8
إِفْتَرَاءً ¹	جھوٹ باندھتے ہوئے	(اسم) مصدر	x	//	//	//	//	إِفْتَرَا	۴	الأنعام: 138
إِفْتَرَيْتُهُ ²	میں نے اسے گھڑ لیا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	إِفْتَعَلْتُ	x	ہود: 35
إِفْتَرَيْنَا ¹	ہم نے بہتان باندھا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	إِفْتَعَلْنَا	//	الأعراف: 89
أَفْتِنَا ¹	تو ہمیں تعبیر بتا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	//	//	فتی	أَفْعَى	۵	یوسف: 46
أَفْتُونِي ²	تم مجھے بتاؤ	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعُوا	۶	یوسف: 43
أَفْرِغْ ¹	میں انڈیل دوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	صحیح	فرغ	أَفْعِلْ	۷	الکہف: 96
أَفْرِغْ ²	تو انڈیل دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلْ	x	البقرہ: 250
أَفْرِقْ ¹	تو علیحدگی کر دے	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	فرق	أَفْعُلْ	//	المائدہ: 25
فَأَفْسَحُوا ¹	تو تم جگہ کھلی کر دو	//	جمع مذکر حاضر	فتح	//	//	فسح	إِفْعَلُوا	x	المجادلہ: 11
أَفْسَدُوا ¹	اسے خراب کر دیتے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	//	//	فسد	أَفْعَلُوا	x	النمل: 34
أَفْصَحْ ¹	زیادہ فصیح	اسم تفضیل	واحد مذکر	کرم	//	//	فسح	أَفْعُلْ	//	القصص: 34
أَفْطَى ¹	صحبت کر چکے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص وادی	ض و	أَفْعَلْ	۸	النساء: 21
أَفْضَتُمْ ²	(تم) واپس آؤ	//	جمع مذکر حاضر	//	//	اجوف یا کی	فیض	أَفْلُتُمْ	۹	البقرہ: 198
إِفْعُلْ ¹	تو کر گزر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	فع ل	إِفْعُلْ	x	الصافات: 102
إِفْعَلُوا ²	تم کرو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	إِفْعَلُوا	//	البقرہ: 68
بِالْأَفْقِ ²	کنارے پر	اسم جامد	واحد مذکر	x	//	مہوز الفاء	أ ف ق	فُعْلْ	x	النجم: 7
أُفْلِكَ ¹	بہکا یا گیا	فعل ماضی مجهول	واحد مذکر غائب	ض، س	//	//	أ ف ک	فُعِلْ	x	الذاریات: 9

۱۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قَالَ)، پھر دوساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ۲۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قَالَ)۔ ۳۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قَالَ)، اس کے شروع میں ہمزہ استفہام ہے، جب ہمزہ وصلی سے پہلے ہمزہ استفہام آجائے تو ہمزہ وصلی گر جاتا ہے (قاعده: اَصْطَفَى)۔ ۴۔ یاء اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی اسے وجوبی طور پر ہمزہ سے بدل دیا (قاعده: دُعَاءُ)۔ ۵۔ امر بناتے وقت اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گیا۔ ۶۔ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل سکور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی پھر دوساکن یاء اور واو جمع ہونے کی وجہ سے یاء گر گئی (قاعده: رَضُوا)۔ ۷۔ یاء امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے مجرد ہے۔ ۸۔ فاء کے بعد ہمزہ وصلی پڑھنے میں ساقط ہو گیا ہے۔ ۹۔ واو اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واو یاء سے بدل گئی (قاعده: بِرَضَى)، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قَالَ)۔ ۱۰۔ یاء متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا پھر دوساکن الف اور ضاد جمع ہونے سے الف گر گیا (قاعده: يُقَالُ)، جب اس کا صلہ فی ہو تو اس کے معنی "مشغول ہونا" ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ النور: 14 میں ہے ﴿أَفْضَتُمْ فِيهِ﴾ "تم اس میں مشغول ہوئے"۔ ۱۱۔ افق اصل میں آسمان کے اس کنارے کو کہتے ہیں جو زمین سے ملا ہوا محسوس ہوتا ہے، ج: اتفاق۔

الفاظ و تعداد	معانی	رسمت و نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اہل	حوالہ	
۹	إِفْعَلْ	بہتان	(اسم) مصدر	×	ف، س	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء	أ ف ك	يُفْعَلْ	×	النور: 12
2	أَفْعَلْ	وہ غروب ہو گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	//	أ ف ل	فَعَلْ	//	الأنعام: 76
1	أَفْعَلْتُ	//	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلْتُ	//	الأنعام: 78
4	أَفْعَلَجَ	وہ کامیاب ہو گیا	//	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف ل ح	أَفْعَلْ	//	طہ: 64
6	أَفْعَمَ	کیا پھر جس نے	مربک	×	×	×	×	×	×	×	آل عمران: 162
1	أَفْعَمَ	کیا پھر سے	//	//	//	//	//	//	×	×	النجم: 59
2	أَفْعَمُ	کیا پھر وہ	//	//	//	//	//	//	×	×	الأنبياء: 6
1	أَفْعَانِ	بڑی شاخوں	اسم جامد	جمع مکسر	//	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ف ن ن	أَفْعَالِ	×	الرحمن: 48
2	أَفْوَاجًا	فوج در فوج	//	//	//	اجوف وادی	ف و ج	أَفْعَالًا	×	×	النباء: 18
12	أَفْوَاجُهُمْ	اپنے مونہوں	//	//	//	//	//	ف و ہ	أَفْعَالِ	×	النور: 15
1	فَأَفْوَزَ	تو میں کامیابی حاصل کرتا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	//	//	ف و ز	أَفْعَلْ	أَفْوَزَ	النساء: 73
1	أَفْوَضَ	میں سپرد کرتا ہوں	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ف و ض	أَفْعَلْ	×	المؤمن: 44
2	أَفْضُوا	تم واپس آؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	//	اجوف یائی	ف ی ض	أَفْعُلُوا	أَفْضُوا	البقرة: 199
3	أَقَامَ	قائم کرے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	اجوف وادی	ق و م	أَفْعَلْ	أَقَامَ	البقرة: 177
2	إِقَامَ	قائم کرنے	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	إِقَالَ	إِقَامَ	الأنبياء: 73
1	إِقَامَتِكُمْ	اپنے قیام	//	//	//	//	//	//	إِقَالَةً	إِقَامَ	النحل: 80
10	أَقَامُوا	انہوں نے قائم کی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعُلُوا	أَقَامُوا	المائدة: 66
1	الْأَقَاوِيلُ	باتیں	(اسم) مصدر	جمع مکسر	نصر	ثلاثی مجرد	//	ق و ل	أَقَاعِلُ	×	الحاقة: 44

۱ شروع میں ہمزہ استفہام، پھر فاء متانفہ اور مَنْ اسم موصول ہے، یہ واحد، ثنئی، جمع، مذکر اور مؤنث سب کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ۲ شروع میں ہمزہ استفہام انکاری کے لیے، پھر فاء متانفہ اور مِنْ حرف جر ہے۔ ۳ شروع میں ہمزہ استفہام، پھر فاء عاطفہ ہے اور ہَمْ ضمیر مرفوع منفصل جمع مذکر غائب کے لیے ہے۔ ۴ م: فَنَنْ۔ ۵ م: فَوُجَ، یہ اسم جمع ہے۔ ۶ م: فَنَمْ یہ اصل میں فَوْہ تھا۔ ۷ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، فاء کے بعد اُ مصدر یہ ناصب مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۸ یاء متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۹ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لفظ ﴿إِقَامَ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ۱۰ اس نے قائم کیا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، سورۃ الکہف: 77 میں ہے ﴿فَأَقَامَهُ﴾ "تو اس نے اسے سیدھا کر دیا"۔ ۱۱ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا، پھر دو ساکن الف جمع ہونے سے ایک الف گر گیا (قاعدہ: يُقَالُ)، قاعدہ اِسْتِقَامَةُ کے تحت اس الف محذوف کے عوض میں تاء لائی جاتی ہے، یہاں تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا گیا ہے۔ ۱۲ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا، پھر دو ساکن الف جمع ہونے سے ایک الف گر گیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اس کے عوض آخر میں تاء زیادہ کر دی (قاعدہ: اِسْتِقَامَةُ)۔ ۱۳ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۱۴ یہ جمع منتهی الجوع ہے م: أَقْوَالُ اور اس کا مفرد قَوْل ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	سینہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
فَاقْبِرْ	پھر اسے قبر میں رکھوایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق ب ر	أَفْعَلُ	×	عبس: 21
أَقْبِلْ	متوجہ ہوں گے	"	"	"	"	"	ق ب ل	"	"	الصفات: 27
أَقْبِلْ	آگے آ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	"	"	"	"	أَفْعِلْ	"	القصص: 31
أَقْبَلْتُ	آگے بڑھی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	"	"	"	"	أَفْعَلْتُ	"	الذاریات: 29
أَقْبَلْنَا	ہم آئے ہیں	"	جمع متکلم	"	"	"	"	أَفْعَلْنَا	×	یوسف: 82
أَقْبَلُوا	وہ متوجہ تھے	"	جمع مذکر غائب	"	"	"	"	أَفْعَلُوا	"	یوسف: 71
أَقْنَتُ	مقرر کیا گیا تھا	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	تفعیل	"	مثال واوی	و ق ت	فُعْلْتُ	"	المرسلات: 11
مَا أَقْتَلْ	(وہ) آپس میں نہ لڑتے	فعل ماضی منفی معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	"	صحیح	ق ت ل	إِفْعَلْ	×	البقرة: 253
مَا أَقْتَلُوا	نہ وہ آپس میں لڑتے	"	جمع مذکر غائب	"	"	"	"	إِفْعَلُوا	"	البقرة: 253
فَلَا أَقْتَحِمْ	پھر نہیں وہ داخل ہوا	"	واحد مذکر غائب	"	"	"	ق ح م	إِفْعَلْ	"	البلد: 11
إِقْتَدِ	تو پیروی کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	"	"	ناقص واوی	ق دو	إِفْعِ	"	الأنعام: 90
إِقْتَرِبْ	قریب آچکا ہو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	"	"	صحیح	ق ر ب	إِفْعَلْ	×	الأعراف: 185
إِقْتَرِبْ	قرب حاصل کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	"	"	"	"	إِفْعِلْ	"	العلق: 19
إِقْتَرَبْتُ	بالکل قریب آگئی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	"	"	"	"	إِفْعَلْتُ	"	القمر: 1
إِقْتَرَفْتُمُوهَا	جو تم نے کمائے ہیں	"	جمع مذکر حاضر	"	"	"	ق ر ف	إِفْعَلْتُمْ	"	التوبة: 24
أَقْتُلْ	میں قتل کروں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	"	ق ت ل	أَفْعُلْ	"	المؤمن: 26
لَا أَقْتُلُكَ	تاکہ میں تجھے قتل کروں	"	"	"	"	"	"	أَفْعُلْ	"	المائدة: 28
لَا أَقْتُلُكَ	میں تجھے ضروری قتل کروں گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	"	"	"	"	"	لَا أَفْعُلُكَ	"	المائدة: 27
أَقْتُلُوا	تم قتل کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	"	"	"	"	أَفْعَلُوا	×	النساء: 66
الْأَقْدَامُ	پاؤں	اسم جامد	جمع مکسر	×	"	"	ق د م	أَفْعَالُ	×	الأنفال: 11
الْأَقْدَمُونَ	پہلے	اسم تفضیل	جمع مذکر سالم	سمع	"	"	"	أَفْعَلُونَ	×	الشعراء: 76
إِقْدِفِيْهِ	تو اسے ڈال	فعل امر حاضر معلوم	واحد مؤنث حاضر	ضرب	"	"	ق ذ ف	إِفْعِلِيْ	"	طه: 39
إِقْرَأْ	تو پڑھ	"	واحد مذکر حاضر	فتح	"	مہموز اللام	ق ر ء	إِفْعَلْ	"	بنی اسرائیل: 14
إِقْرَأْ وَ	تم پڑھو	"	جمع مذکر حاضر	"	"	"	"	إِفْعَلُوا	"	الحاقة: 19

۱۔ تاء کو آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے کسرہ دے دیا۔ ۲۔ واو فاء کلمہ میں مضموم واقع ہوئی اسے جوازی طور پر ہمزہ سے بدل دیا (قاعدہ: أُجُوْء)۔ ۳۔ امر بناتے وقت اس کے آخر سے حرف علت واو گر گئی، اس کے آخر میں ہاء سکتے ہیں۔ ۴۔ تاء کو آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے کسرہ دے دیا۔ ۵۔ تاء کو آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے کسرہ دے دیا۔ ۶۔ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۷۔ لام کئی کے بعد ان مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۸۔ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فیتہ پڑی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ۹۔ م: قَدَم۔

الفاظ و تعداد	معانی	سر اقسام مع نوعیت	سبب	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	والد
11 اقرب	زیادہ قریب	اسم تفضیل	واحد مذکر	ک، س	ثلاثی مجرد	صحیح	ق رب	أَقْرَبُ	x	البقرة: 237
1 لاَقْرَب	قریب تر							أَقْرَبُ	x 1	الكهف: 24
3 الاَقْرَبُونَ	قریبی رشتہ دار		جمع مذکر سالم					أَقْرَبُونَ	x 2	النساء: 7
4 الاَقْرَبِينَ	رشتہ داروں							أَقْرَبِينَ	x 3	الشعراء: 214
2 اقْرَرْنِم	تم نے اقرار کیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ق رر	أَقْرَرْنِم		البقرة: 84
1 اقْرَرْنَا	ہم نے اقرار کیا		جمع متکلم					أَقْرَرْنَا		آل عمران: 81
1 اقْرَضْتُم	تم نے قرض دیا		جمع مذکر حاضر			صحیح	ق رض	أَقْرَضْتُم		المائدة: 12
1 اقْرَضُوا	(جنہوں نے) قرض دیا		جمع مذکر غائب					أَقْرَضُوا		الحديد: 18
1 اقْرَضُوا	تم قرض دو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر					أَقْرَضُوا		المزمل: 20
2 اقْسَطُ	زیادہ انصاف والا	اسم تفضیل	واحد مذکر				ق س ط	أَقْسَطُ	x 1	البقرة: 282
1 اقْسِطُوا	تم انصاف کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر					أَقْسِطُوا	x	الحجرات: 9
8 لا اَقْسِمُ	میں قسم کھاتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم				ق س م	أَقْسِمُ	x 5	القيامة: 1
2 اَقْسَمْتُم	تم نے قسمیں کھائی تھیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر					أَقْسَمْتُم	x	الأعراف: 49
6 اَقْسَمُوا	(جنہوں نے) قسم کھائی تھی		جمع مذکر غائب					أَقْسَمُوا		المائدة: 53
3 اقْصَا	نہایت دور	اسم تفضیل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص وادی	ق ص و	اقْصَا	x 6	القصص: 20
1 اقْصِدْ	تو میاں دروی رکھ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب		صحیح	ق ص د	اقْصِدْ	x	لقمان: 19
1 اقْصُصْ	تو سنا دے			نصر		مضاعف ثلاثی	ق ص ص	اقْصُصْ		الأعراف: 176
1 اقْضِ	تو فیصلہ کر			ضرب		ناقص یائی	ق ض ی	اقْضِ	x 7	طہ: 72
1 اقْضُوا	تم کر گزرو		جمع مذکر حاضر					اقْضُوا	x 8	یونس: 71
2 اقْطَارِ	کناروں	اسم جامد	جمع کسر	x		صحیح	ق ط ر	اقْطَارِ	x 9	الرحمن: 33
3 لاَقْطَعَنَّ	میں ضرور کاٹوں گا	فعل مضارع موكد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ		ق ط ع	لاَقْطَعَنَّ	x 10	الأعراف: 124
1 فاقْطَعُوا	سو تم کاٹ دو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد			فاقْطَعُوا	x	المائدة: 38

1 یہ وزن فعل اور وصف کی وجہ سے غیر مضرب ہے، اس لیے اس کی جری حالت فتح کے ساتھ آتی ہے۔ 2 یہ اس کی فنی حالت ہے۔ 3 یہ اس کی لہجی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ 4 یہ شاہ طور پر باب افعال اقْسَط سے اسم تفضیل آیا ہے، امام سیبویہ کے نزدیک باب افعال سے اسم تفضیل کا آنا جائز ہے، البتہ بعض کے نزدیک یہ ثلاثی مجرد باب ضرب قَسَط یَقْسِطُ قُسْط سے ہی بنا ہے۔ 5 اس کے شروع میں لازائدہ ہے، جب کہ بعض کے نزدیک یہ لاحرف نفی ہے۔ 6 واو متحرک باقبل مفتوح واو کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، اسم مقصور ہونے کی وجہ سے اس پر اعراب تقدیری آیا ہے، سورۃ بنی اسرائیل: 1 میں ﴿الْاَقْصَا﴾ بطور علم کے استعمال ہوا ہے، اس سے مراد مسجد بیت المقدس ہے، یہ فلسطین کے شہر القدس میں واقع ہے، جو مکہ سے 40 دن کی مسافت پر ہے۔ 7 امر بناتے وقت اس کے آخر سے حرف علت گر گیا۔ 8 لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل کسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی پھر دوسا کن یاہ اور واو جمع ہونے کی وجہ سے یاہ کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)۔ 9 م: قَطَر۔ 10 نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسقام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَا فَعْلَدٌ ¹	میں ضرور بیٹھوں گا	فعل مضارع موكد	واحد متكلم	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ق ع د	لَا فَعْلَدٌ	أَفْعُدُ ¹	الأعراف: 16
أَفْعُدُوا ³	تم بیٹھو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر					أَفْعُدُوا	x	التوبة: 46
أَفْعَالُهَا ¹	ان کے نقل	اسم جامد	جمع مكر	x			ق ف ل	أَفْعَالُ	x ²	محمد: 24
لَمْ أَقُلْ ⁶	میں نے نہیں کہا تھا	فعل نفي مجرد لم معلوم	واحد متكلم	نصر		اجوف واوی	ق و ل	أَقُلْ	أَقُولُ ³	البقرة: 33
أَقُلْ ¹	کم تر	اسم تفصیل	واحد مذکر	ضرب		مضاعف ثلاثی	ق ل ل	أَقُلْ	أَقُلُّ ⁴	الحج: 24
أَقْلَامٌ ²	قلمیں	اسم جامد	جمع مكر	x		صحیح	ق ل م	أَقْلَامٌ	x ⁵	لقمان: 27
أَقْلَتْ ¹	وہ اٹھالاتی ہیں	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ق ل ل	أَقْلَتْ	أَقْلَتْ ⁶	الأعراف: 57
أَقْلِعِي ¹	تو ختم جا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مؤنث حاضر			صحیح	ق ل ع	أَقْلِعِي	x	هود: 44
أَقِمِ ⁸	تو سیدھا رکھ		واحد مذکر حاضر			اجوف واوی	ق و م	أَقِمِ	أَقِمْ ⁷	يونس: 105
أَقَمْتُ ¹	تو کھڑی کرے	فعل ماضی معلوم						أَقَمْتُ	أَقَمْتُ ⁹	النساء: 102
أَقَمْتُمْ ¹	تم نے قائم کی		جمع مذکر حاضر					أَقَمْتُمْ	أَقَمْتُمْ ¹⁰	المائدة: 12
أَقِمْنَ ¹	تم قائم کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مؤنث حاضر					أَقِمْنَ	أَقِمْنَ ¹¹	الأحزاب: 33
أَقْتَبِي ¹	فرماں بردار بن		واحد مؤنث حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ق ن ت	أَقْتَبِي	x	آل عمران: 43
أَقْنِي ¹	(اس نے) خزانہ بخشا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ق ن ی	أَقْنِي	أَقْنِي ¹²	النجم: 48
أَقْوَاتُهَا ¹	اس کی غذا میں	اسم جامد	جمع مكر	x	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ق و ت	أَقْوَاتُ	x ¹³	حم السجدة: 10
أَقُولُ ¹	میں کہتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متكلم	نصر			ق و ل	أَقُولُ	أَقُولُ ¹⁴	ص: 84
أُنْ - أَقُولُ ²	کہ میں کہوں							أَقُولُ	أَقُولُ ¹⁵	المائدة: 116

① نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعده: نون تاکید ثقیلہ)۔ ② م: قُفِّلَ۔ ③ واو متحرک اور اس کا ما قبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا، پھر دوسرا ساکن واو اور لام جمع ہونے سے حرف علت واو گر گئی (قاعده: يُقَالُ)، یہ لم جازم کی وجہ سے مجزوم ہے، سورة الأعراف: 22 میں ﴿وَأَقُلُّ﴾ بواسطہ حرف عطف واو لم جازم کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ④ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ما قبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دے دی اور پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: يَمْثُلُ)، سورة الكهف: 39 میں ﴿أَقُلُّ﴾ اسم تفصیل ہے جو ما قبل نقل کا مفعول بہ ثانی ہے یا ردیہ بصری کی صورت میں حال ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ ⑤ م: قُلِّمَ۔ ⑥ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ما قبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دے دی اور پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: يَمْثُلُ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشئ ہو۔ ⑦ واو متحرک اور اس کا ما قبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دے دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا، پھر دوسرا ساکن یاء اور میم جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعده: يُقَالُ)۔ ⑧ واو متحرک اور اس کا ما قبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دے دی، واو سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا، پھر دوسرا ساکن الف اور میم جمع ہونے سے الف گر گیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ⑨ یاء متحرک ما قبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قَالُ)۔ ⑩ م: قُوْتُ۔ ⑪ واو متحرک اور اس کا ما قبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ⑫ واو متحرک اور اس کا ما قبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی سے نصب آئی ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	سباق مع نوعیت	مبدا	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
لَا أَقُولُ ⁶	نہ میں کہتا ہوں	فعل مضارع مفعی معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ق و ل	أَقُولُ ¹	①	الأنعام: 50
أَقُومُ ⁴	سب سے سیدھا	اسم تفضیل	واحد مذکر				ق و م	أَقُومُ ²	×	بنی اسرائیل: 9
أَقِيمُوا ¹⁶	تم قائم کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ			أَقِيمُوا ³	③	الأنعام: 72
لَمْ أَكْ ¹	نہ میں کبھی تھی	فعل ثنی، جہلہ معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد		ك و ن	أَكُونُ ⁴	④	مریم: 20
أَكْبَرُ ¹	سردار	اسم تفضیل	جمع مکسر	کرم		صحیح	ك ب ر	أَكْبَرُ ⁵	×	الأنعام: 123
أَمَّا ذُ ¹	میں قریب ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	سمع		اجوف واوی	ك و د	أَكُوذُ ⁶	⑥	طہ: 15
أَكْأَلُونَ ¹	بہت کھانے والے	اسم مبالغہ	جمع مذکر سالم	نصر		مہوز الفاء	أ ك ل	أَكْأَلُونَ ⁷	×	المائدہ: 42
أَكْبَرُ ²³	سب سے بڑا	اسم تفضیل	واحد مذکر	کرم		صحیح	ك ب ر	أَكْبَرُ ⁸		البقرہ: 217
أَكْبَرَنَّهُ ¹	انھوں نے اسے بہت بڑا پایا	فعل ماضی معلوم	جمع مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ			أَكْبَرَنَّهُ ⁹		یوسف: 31
اِكْتَالُوا ¹	وہ ماپ کر لیتے ہیں		جمع مذکر غائب	افتعال		اجوف یائی	ك ي ل	اِكْتَالُوا ¹⁰	⑩	المطففين: 2
اَكْتُبُ ¹	تو لکھ دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ك ت ب	اَكْتُبُ ¹¹	×	الأعراف: 156
اَكْتَبْنَا ¹	تو ہمیں لکھ لے							اَكْتَبْنَا ¹²	×	آل عمران: 53
اَكْتُبَهَا ¹	میں اسے لکھ دوں گا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم					اَكْتُبُ ¹³	×	الأعراف: 156
اَكْتُبُوهُ ¹	تم اسے لکھ لو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر					اَكْتُبُوا ¹⁴		البقرہ: 282
اِكْتَبَهَا ¹	اس نے ان کو لکھا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ			اِكْتَبَهَا ¹⁵		الفرقان: 5
اِكْتَسَبَ ¹	اس نے کمایا						ك س ب			النور: 11
اِكْتَسَبَتْ ¹	اس نے (گناہ) کمایا		واحد مؤنث غائب					اِكْتَسَبَتْ ¹⁶		البقرہ: 286
اِكْتَسَبْنَ ¹	انھوں (عورتوں) نے محنت سے کمایا		جمع مؤنث غائب					اِكْتَسَبْنَ ¹⁷		النساء: 32
اِكْتَسَبُوا ²	انھوں (مردوں) نے محنت سے کمایا		جمع مذکر غائب					اِكْتَسَبُوا ¹⁸		النساء: 32

① واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ یہاں قاعده: يُقَالُ کا مانع پائے جانے کی وجہ سے قاعدہ جاری نہیں ہوا اور وہ ہے اَفْعُلُ کے وزن پر ہونا، بعض کے نزدیک یہ باب افعال اَقَامَ سے غیر قیاسی طور پر اسم تفضیل ہے، اس صورت میں اس کے معنی ”زیادہ درست رکھنے والا“ ہوں گے۔ ② واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ③ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا ہے اسے اس کی حالت پر رہنے دیا، پھر دوسرا ساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے حرف علت واؤ گر گئی (قاعده: يُقَالُ) تو یہ اُكُنْ ہو گیا، پھر ساکن کی خصوصیت کی بناء پر نون کو بھی گرا دیا۔ ④ م: اُكْبِرُ۔ ⑤ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعده: يُقَالُ)، یہ افعال مقاربہ میں سے ہے، اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ ⑥ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: يُقَالُ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ مِنْ یا عَلَيَّ ہو۔ ⑦ اس کے آخر میں نا ضمیر منصوب متصل ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	نحو اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
أَكْثَرُ 34	اکثر	اسم تفضیل	واحد مذکر	ن، ک	ثلاثی مجرد	صحیح	ک ث ر	أَفْعُلُ	×	بنی اسرائیل: 89
أَكْثَرُ 46	اکثر	اسم تفضیل	واحد مذکر	ن، ک	ثلاثی مجرد	صحیح	ک ث ر	أَفْعُلُ	//	البقرة: 243
فَأَكْثَرُ 1	تو نے زیادہ کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ک ث ر	أَفْعَلْتُ	//	هود: 32
فَأَكْثَرُوا 1	پھر انھوں نے زیادہ کیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ک ث ر	أَفْعَلُوا	//	الفجر: 12
أَكْثَدَى 1	اس نے (دینا) بند کر دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یا ئی	ک د ی	أَفْعَلُ أَكْثَدَى 1	×	النجم: 34
الْأَكْرَامُ 2	عزت	(اسم) مصدر	×	ن، ک	ثلاثی مجرد	صحیح	ک ر م	أَفْعَالُ	×	الرحمن: 27
إِكْرَاهَ 2	زبردستی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر	ن، ک	ثلاثی مجرد	صحیح	ک ر ہ	أَفْعَالُ	//	البقرة: 256
الْأَكْرَمُ 1	سب سے زیادہ کرم والا	اسم تفضیل	واحد مذکر	کرم	ثلاثی مجرد	//	ک ر م	أَفْعُلُ	//	العلق: 3
أَكْرَمَكُمْ 1	تم میں سب سے زیادہ عزت والا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ک ر م	أَفْعُلُ	×	الحجرات: 13
أَكْرَمَنِ 1	اس نے مجھے عزت بخشی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ک ر م	أَكْرَمَ 1	×	الفجر: 15
فَأَكْرَمَهُ 1	پھر اسے عزت بخشے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ک ر م	أَكْرَمَ 1	×	الفجر: 15
أَكْرَمِي 1	تو با عزت رکھ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مؤنث حاضر	افعال	ثلاثی مجرد	//	ک ر م	أَفْعِلِي	//	یوسف: 21
أَكْرِهَ 1	مجبور کیا جائے	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مجرد	//	ک ر ہ	أَفْعِلُ	//	النحل: 106
أَكْرَهْتَنَا 1	تو نے ہمیں مجبور کیا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مجرد	//	ک ر ہ	أَفْعَلْتُ	//	طہ: 73
أَكْسَوْهُمْ 1	انھیں پہننے کے لیے دو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ک س و	أَفْعُوا أَكْسَوْا 1	×	النساء: 5
إِكْشِيفَ 1	تو دور کر دے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ک ش ف	أَفْعِلُ	×	الدخان: 12
أَكْفَرُ 1	میں تم سے شکر کرتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	//	ک ف ر	أَفْعُلُ	//	النمل: 40
لَا أَكْفُرُ 1	تاکہ میں انکار کروں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	//	ک ف ر	أَفْعُلُ	×	المؤمن: 42
أَكْفُرُ 1	تو کفر کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	//	ک ف ر	أَفْعُلُ	×	الحشر: 16
لَا أَكْفُرُ 2	میں ضرور رو کروں گا	فعل مضارع مؤکد	واحد متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ک ف ر	لَا أَفْعَلُ أَكْفُرُ 1	×	آل عمران: 195
مَا أَكْفَرُهُ 1	وہ کس قدر ناشکرا ہے	فعل تعجب	×	×	ثلاثی مجرد	//	ک ف ر	مَا أَفْعَلُهُ	×	عبس: 17
أَكْفُرُوا 1	تم انکار کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	//	ک ف ر	أَفْعَلُوا	×	آل عمران: 72

۱۔ یا محرک مابل مفتوح یا کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ۲۔ بعض کے نزدیک یہ خلاف قیاس غیر ثلاثی مجرد سے اسم تفضیل آیا ہے۔ ۳۔ اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یا ے متکلم تخفیفاً حذف ہوگئی۔ ۴۔ حرف علت واولام کلمہ میں مضموم اور اس کا ماقبل بھی مضموم ہو تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: يَدْغُو)۔ ۵۔ لام کحی کے بعد اُن مصدر یہ ناصب مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۶۔ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ۷۔ فعل تعجب فعل غیر متصرف ہے اس کے بارے میں صرف میں کوئی بحث نہیں کی جاتی۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
أَكْفَلْنِيهَا ¹	تو یہ بھی میرے سپرد کر دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ك ف ل	أَفْعُلْ	× ①	ص: 23
أَكَلْ ³	کھا جائیں	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء	أ ك ل	فَعَلَ	×	المائدة: 3
أَكْلِي ⁷	پھلوں	اسم جامد	واحد مذکر	×	×	×	×	فُعِلْ	× ②	سبا: 16
أَكَلَا ⁴	کھانا	(اسم) مصدر	×	نصر	×	×	×	فَعَلَا	×	الفجر: 19
فَأَكَلَا ¹	پس دونوں نے کھالیا	فعل ماضی معلوم	ثنیۃ مذکر غائب	×	×	×	×	فَعَلَا	×	طہ: 121
فَلَنْ- أَكَلَمُ ¹	سو میں ہرگز بات نہ کروں گی	فعل نفی مؤکد یکن معلوم	واحد متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ك ل م	أَفْعَلْ	أَكَلَمُ ③	مریم: 26
أَكَلُوا ¹	(وہ) کھاتے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء	أ ك ل	فَعَلُوا	×	المائدة: 66
الْأَكْمَامُ ²	غلافوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	×	×	×	أَفْعَالِ	× ④	الرحمن: 11
أَكْمَلْتُ ¹	میں نے کامل کر دیا	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ك م ل	أَفْعَلْتُ	×	المائدة: 3
الْأَكْمَمَةُ ²	پیدا آئی اندھے	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	×	ك م ه	أَفْعَلْ	×	آل عمران: 49
لَمْ- أَكُنْ ³	میں نہ تھا	فعل نفی مجرد یلم معلوم	واحد متکلم	نصر	×	×	ك و ن	أَفْعَلْ	أَكُونُ ⑤	النساء: 72
أَكُنْ ³	میں ہوناؤں گا	فعل مضارع معلوم	×	×	×	×	×	×	أَكُونُ ⑥	ہود: 47
أَكْنَانَا ¹	چھپنے کی جگہیں	اسم جامد	جمع مکسر	×	×	×	ك ن ن	أَفْعَالَا	× ⑦	النحل: 81
أَكْبَةُ ⁴	پردے	×	×	×	×	×	×	أَفْعَلَةٌ	أَكْبَةُ ⑧	الأنعام: 25
أَكْنَتُمْ ¹	تم چھپائے رکھو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	×	×	أَفْعَلْتُمْ	×	البقرة: 235
أَكْوَابُ ⁴	پیالے	اسم جامد	جمع مکسر	×	×	×	ك و ب	أَفْعَالِ	× ⑨	الزخرف: 71
أَنْ- أَكُونُ ⁸	میں ہوناؤں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	×	×	ك و ن	أَفْعَلْ	أَكُونُ ⑩	البقرة: 67
فَلَنْ- أَكُونُ ¹	میں کبھی بھی نہیں ہوں گا	فعل نفی مؤکد یکن معلوم	×	×	×	×	×	×	أَكُونُ ⑪	القصص: 17

① اس کے آخر میں نون وقایہ اور یا ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ② ابھی اس کا عین کلمہ ساکن بھی ہوتا ہے، ج: اَکَلَا۔ ③ لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ④ م: کَم۔ ⑤ واو متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واو اور نون جمع ہونے سے واو گر گئی ہے۔ (قاعده: يُقَالُ)۔ ⑥ واو متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واو اور نون جمع ہونے سے واو گر گئی ہے۔ (قاعده: يُقَالُ)۔ ⑦ اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، سورۃ یوسف: 33 میں ﴿أَكُنْ﴾ بواسطہ حرف عطف واو، اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے، سورۃ المنافقون: 10 میں ﴿أَكُنْ﴾ شرط محذوف اِنْ اُخْرَنْتِ کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے۔ ⑧ م: کَبَن۔ ⑨ دو متحرک ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے نون کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے نون کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: يَمْثُلُ) م: کَبَنَا۔ ⑩ م: كَوْبٌ، كَوْبٌ ایسے پیالے کو کہتے ہیں جس کی دستی نہ ہو یعنی گلاس وغیرہ۔ ⑪ واو متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)، اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑫ واو متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)، لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	سقام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
فَأَكُونُ ¹	میں ہو جاؤں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ک و ن	أَفْعُلُ	أَكُونُ ①	الزمر: 58
لَأَكُونَنَّ ¹	میں ضرور ہو جاؤں گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ک و ن	لَأَفْعُلَنَّ	أَكُونُ ②	الأنعام: 77
أَكِيدُ ¹	میں تدبیر کر رہا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ک ی د	أَفْعِلُ	أَكِيدُ ③	الطارق: 16
لَأَكِيدَنَّ ¹	میں ضرور ہی خفیہ تدبیر کروں گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد متکلم	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ک ی د	لَأَفْعِلَنَّ	أَكِيدُ ④	الأنبياء: 57
آل	تمام	حرف تعریف	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ک و ن	أَفْعُلُ	آل ⑤	الفاتحة: 1
أَلَنْ ⁵	اب	اسم جامد	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء واجوف یائی	ء ی ن	فَعْلُ	أَلَنْ ⑥	البقرة: 71

① واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، فاء کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ② واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ) بانون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتنہ پڑتی ہے (قاعدہ: بانون تاکید ثقیلہ)۔ ③ یاء متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ④ یاء متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ) بانون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتنہ پڑتی ہے (قاعدہ: بانون تاکید ثقیلہ)۔ ⑤ یہاں یہ استغراق یا جنس کے لیے ہے۔

آل اس کی تین قسمیں ہیں:

1- حرف تعریف، اس کی آگے پھر پانچ قسمیں ہیں: ① جنسی، یہ جنس کے لیے آتا ہے، اس سے مراد حقیقت ہوتی ہے، اس کا مدخول لفظی اعتبار سے معرف اور معنوی اعتبار سے نکرہ ہوتا ہے، جیسے: ﴿الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ﴾ (سورة النساء: 34) ② استغراقی، اس سے جنس کے تمام افراد مراد ہوتے ہیں، اس کی جگہ لفظ شکل کا آنا صحیح ہو، جیسے: ﴿إِنَّ الْإِنْسَانَ لِفِي خُسْرٍ﴾ (سورة العنصر: 1) ③ عہد خارجی، جس کا مدخول متکلم اور مخاطب کو معلوم ہو ﴿فَعَصَى فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ﴾ (سورة المزمل: 16)، ④ عہد ذہنی، متکلم کے ذہن میں ایک فرد غیر معین مراد ہو جیسے ﴿وَأَخَافُ أَنَّ يَأْكُلَهُ الذُّنْبُ﴾ (سورة يوسف: 13) ⑤ عہد حضوری، وہ ہے جس کا مدخول حاضر ہو، جیسے: ﴿الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ﴾ (المائدة: 3)۔

2- اسم موصول جو اسم فاعل اور اسم مفعول پر آئے، جیسے: ﴿السَّارِقُ﴾ (سورة المائدة: 38)۔

3- زائدہ، یہ علموں، بعض ظروف اور اسمائے موصولہ پر آتا ہے، جیسے: ﴿الآن﴾ (سورة البقرة: 71)۔

فائدہ: آل کے بارے میں اختلاف ہے، کہ یہ مکمل حرف تعریف ہے یا صرف لام یا صرف ہمزہ، خلیل نحوی کے نزدیک آل حرف تعریف ہے، سیبویہ کے نزدیک صرف لام حرف تعریف ہے، ہمزہ، ساکن سے ابتداء کرنے کے لیے لایا گیا ہے، فراء کے نزدیک صرف ا حروف تعریف ہے، لام ہمزہ استفہام اور ہمزہ حرف تعریف میں فرق کرنے کے لیے لایا گیا۔

⑤ یاء متحرک کا ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا، یہ ظرف زمانہ پڑتی ہے اور اس پر الف لام زائدہ لازمہ ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسقام مع نعت	حیث	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
54	آلا	خبردار	حرف تسمیہ	×	×	×	×	×	1 ×	البقرة: 12
45	آلا	کنہ	یہ مرکب ہے	//	//	//	//	//	2 ×	البقرة: 229
666	آلا	مگر	حرف استثناء	//	//	//	//	//	3 ×	القصص: 28
405	آلی	تک	حرف جر	//	//	//	//	//	4 ×	البقرة: 187
2	آلا	کسی قرابت	اسم جاد	×	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	أ ل ل	فَعْلًا	5	التوبة: 8
1	آلات	لات	//	//	//	اجوف یائی	ل ی ت	فَعْلٌ	6	النجم: 19
4	آلئی	جن سے	//	//	×	×	×	×	7 ×	الأحزاب: 4
10	آلئی	جو	//	//	//	//	//	//	//	النساء: 15
5	آلن	اب	//	×	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء واجوف یائی	ء ی ن	فَعْلٌ	8	الأنفال: 66
111	آلہ	معبود	//	واحد ذکر	//	ثلاثی مزید فیہ	مہوز الفاء	أ ل ہ	9	البقرة: 163
2	آلہین	دومعبود	//	ثثنیہ ذکر	//	//	//	فَعَالِکِ	10	المائدة: 116
18	آلکباب	عقلوں	//	جمع مکسر	//	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ل ب ب	11	البقرة: 179

① وہ حرف جس کے ذریعے مخاطب کو تنبیہ کی جاتی ہے، یہ حرف تخصیص کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے اس سے مخاطب کو رغبت دلائی جاتی ہے، جیسا کہ سورۃ التوبہ: 13 میں ہے ﴿آلَا تَقَاتِلُونَ﴾ "تم ان لوگوں کی سرکوبی کے لیے کیوں تیار نہیں ہوتے"۔ ② یہ اصل میں اُن آقا تھا، اُن مصدر یہ ناصبہ اور لا حرف نفی ہے، لفظ ﴿آلا﴾ قرآن مجید میں چار طرح استعمال ہوا ہے: ① اُن مصدر یہ ناصبہ اور لا حرف نفی ہے، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② یہ اُن مصدر یہ ناصبہ اور لا زائدہ سے مرکب ہوتا ہے، جیسا کہ سورۃ الأعراف: 12 میں ہے ﴿آلَا تَسْجُدُ﴾ "کہ تو سجدہ کرے"۔ ③ یہ اُن مخففہ من الثقیلہ اور لا حرف نفی سے مرکب ہوتا ہے، جیسا کہ سورۃ حم السجدہ: 30 میں ہے ﴿آلَا تَسْجُدُونَ﴾ "یہ کہ نہیں وہ قدرت رکھتے"۔ ④ یہ اُن مخففہ من الثقیلہ اور لا حرف نفی سے مرکب ہوتا ہے، جیسا کہ سورۃ حم السجدہ: 30 میں ہے ﴿آلَا تَسْجُدُونَ﴾ "بے شک تم اندیشہ نہ کرو"۔ ⑤ لفظ ﴿آلا﴾ قرآن مجید میں پانچ طرح استعمال ہوا ہے: ① حرف استثناء، یہ عامل ناصبہ ہے، اپنے مابعد کو ماقبل کے حکم سے خارج کرنے کے لیے آتا ہے، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ② کلمہ حصر، یہ غیر عامل ہے، جیسے ﴿مَا زِلْنَا مُلْأْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ﴾ (سورۃ الانبیاء: 107) "مستی بمعنی غیر، یہ اپنے مابعد کے ساتھ مل کر کسی اسم کی صفت بنتا ہے، جیسے ﴿لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا﴾ (سورۃ الانبیاء: 22) "بمعنی لکن حرف ابتداء، جیسے ﴿لِنُلَاقِيَنَّكَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ﴾ (سورۃ البقرة: 150)۔ ③ مرکب، یہ ان شرطیہ جازمہ اور لا حرف نفی سے مرکب ہوتا ہے، یہ جملہ فعلیہ کے ساتھ خاص ہے، جیسے ﴿إِلَّا تَنْصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ﴾ (سورۃ التوبہ: 40)۔ ④ یہ حرف جر کی معنوں میں استعمال ہوتا ہے، مثلاً، انتہائے غایت، بمعنی مع، بمعنی عند، بمعنی فی، بمعنی لام وغیرہ، تفصیل کے لیے دیکھیں کتب نحو۔ ⑤ دو ہم جنس حرف لام جمع ہوئے ان میں سے پہلا حرف ساکن ہے تو پہلے کا دوسرے میں وجوبی طور پر ادغام کر دیا (قاعدہ: مد)۔ یہ اسم بمعنی العہد یا القرابہ ہے، ج: الآلات، یہ اصل میں مصدر ہے۔ ⑥ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، اس پر الف لام زائدہ لازمہ ہے، اس کے آخر میں آنے والی تاء میں اختلاف ہے، بعض کے نزدیک یہ تاء اصلی ہے، اور یہ لَبَّت سے ماخوذ ہے، اور بعض کے نزدیک تاء زائدہ ہے اور یہ لَوٰی سے ماخوذ ہے، یہ اصل میں لَوٰیۃ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) اور لام کلمہ یعنی یاء کو حذف کر دیا تو یاء لات ہو گیا، یہ ایک مشہور بت کا نام ہے جو طائف میں تھا اور قبیلہ ثقیف کے لوگ اس کی پوجا کرتے تھے، نبی ﷺ نے حضرت خالد بن ولیدؓ کو بھیجا انہوں نے جا کر اسے توڑ دیا۔ ⑦ یہ اسم موصول جمع مؤنث کے لیے ہے، یعنی ہوتا ہے۔ ⑧ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، یہ اسم ظرف زمان فتح پڑی ہے، اس کے شروع میں الف لام زائدہ لازمہ ہے۔ ⑨ یہ اصل میں باب سماع کا مصدر ہے جو بمعنی مفعول مألوفہ (معبود) ہے، مگر یہاں بطور علم استعمال ہوا ہے، ج: الہۃ۔ ⑩ یہ اس کی نصبی حالت ہے، جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: الہ، ج: الہۃ۔ ⑪ یہ عقل یا دل کا نام ہے، م: لُب، یہ اصل میں باب ضرب کا مصدر ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسم اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	بادہ	وزن	اصل	حوالہ
الْتَقَّتْ ¹	پٹ جائے گی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ل ف ف	افْتَعَلَتْ	الْتَقَفَتْ	القیامۃ: 29
الْتَقَى ⁴	باہم ملی تھیں	//	واحد مذکر غائب	//	//	ناقص یائی	ل ق ی	افْتَعَلَ	الْتَقَى	آل عمران: 155
الْتَقْنَا ¹	(دو جماعتیں) ایک دوسرے کے مقابلے میں آئیں	//	متنیز مؤنث غائب	//	//	//	//	افْتَعْنَا	الْتَقَيْنَا	آل عمران: 13
الْتَقَطَهُ ¹	اسے اٹھالیا	//	واحد مذکر غائب	//	//	صحیح	ل ق ط	افْتَعَلَ	x	القصص: 8
الْتَقَمَهُ ¹	اسے نگل لیا	//	//	//	//	//	ل ق م	//	//	الصفات: 142
الْتَقَيْتُمْ ¹	تم مقابل ہوئے	//	جمع مذکر حاضر	//	//	ناقص یائی	ل ق ی	افْتَعَلْتُمْ	//	الأنفال: 44
الْتَمِسُوا ¹	تم تلاش کرو	فعل امر حاضر معلوم	//	//	//	صحیح	ل م س	افْتَعِلُوا	//	الحديد: 13
مَا اَلْتَمَّاهُمْ ¹	ہم ان سے کمی نہ کریں گے	فعل ماضی منفی معلوم	جمع متکلم	افعال	//	اجوف یائی	ل ی ت	اَلْتَمْنَا	اَلْتَمْنَا	الطور: 21
الْتَبَّى ⁵⁷	وہ جو	اسم جامد	واحد مؤنث	x	x	x	x	x	x	البقرة: 24
الْحَادِ ¹	کسی کج روی	(اسم) مصدر	x	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ل ح د	افْعَالِ	x	الحج: 25
الْحَافَا ¹	پٹ کر	//	//	//	//	//	ل ح ف	افْعَالَا	//	البقرة: 273
الْحَقَّتُمْ ¹	تم نے ملایا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	ل ح ق	افْعَلْتُمْ	//	سبا: 27
الْحَقْنَا ¹	ہم ملا دیں گے	//	جمع متکلم	//	//	//	//	افْعَلْنَا	//	الطور: 21
الْحَقْنِي ¹	مجھے ملا دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	افْعِلْ	الْحَقْ	یوسف: 101

① دو متحرک ہم جنس حرف فاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ) تاء کو آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے کسرہ دے دیا۔ ② یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ③ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا، پھر دو ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف گر گیا (قاعدہ: قَالَ) اس میں تاء اصل میں ساکن تھی، اس پر حرکت عارضی ہے، صرفیوں کے نزدیک حرکت عارضی سکون ہی شمار ہوتی ہے۔ ④ یاء متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا، پھر دو ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف گر گیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ⑤ یہ اسم موصول مبنی ہے، اس پر الف لام زائدہ لازمہ ہے، اس کی تفصیل نحو کی کتابوں میں دیکھیں۔ ⑥ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر مفعول بہ ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
الَّذِي ¹	میں جنوں کی	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ل د	أَعْلُ	أُولَئِكَ ¹	ہود: 72
الَّذِي ¹	سخت جھگڑاؤ	اسم تفضیل	واحد مذکر	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ل د د	أَفْعَلُ	الَّذُ ²	البقرة: 204
الَّذَانِ ¹	وہ دوسرے دو	اسم جامد	تشبیہ مذکر	×	//	ناقص یائی	ل ذ ی	×	لَّذَانِ ³	النساء: 16
الَّذِي ²⁶⁸	جس نے	//	واحد مذکر	//	//	//	//	//	لَّذِي ⁴	البقرة: 17
الَّذِينَ ¹	وہ دونوں جنہوں نے	//	تشبیہ مذکر	//	//	//	//	//	لَّذِينَ ⁵	حم السجدة: 29
الَّذِينَ ⁸¹⁰	ان لوگوں	//	جمع مذکر	//	//	//	//	//	لَّذِينَ ⁶	الفاتحة: 7
الرَّ ⁵	الر	حروف مقطعات	×	//	×	×	×	//	×	یونس: 1
الرَّامُ ¹	ہم نے اسے لازم کر دیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ل ز م	أَفْعَلْنَا	×	بنی اسرائیل: 13
الرَّامَهُ ¹	انہیں قائم رکھا	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	//	//	الفتح: 26
الرَّاسِ ¹⁰	زبانوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	ل س ن	أَفْعَلِيَّة	×	الأحزاب: 19
الرَّامَهُ ¹	تو ان پر لعنت کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	//	ل ع ن	إَفْعَلُ	×	الأحزاب: 68
الرَّامُوا ¹	تم شور کرو	//	جمع مذکر حاضر	سمع	//	ناقص واوی	ل غ و	إَفْعُوا	إَفْعُوا ⁹	حم السجدة: 26
الرَّافِ ¹⁰	ہزار	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	مہموز الفاء	أ ل ف	فَعْلُ	×	البقرة: 96
الرَّافِ ³	اس نے الفت ڈال دی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعْلُ	×	الأنفال: 63
الرَّافَا ¹	گھٹے گھٹے	صفت مشبہ	جمع مکسر	کرم	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ل ف ف	أَفْعَالًا	×	النبا: 16
مَا الرَّافِ ¹	(تم) الفت پیدا نہ کر سکتے	فعل ماضی مثنیٰ معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء	أ ل ف	فَعْلُكَ	×	الأنفال: 63

۱۔ واو علامت مضارع مفتوح اور عین مکسور کے درمیان واقع ہو کر حذف ہوگئی۔ ۲۔ دو متحرک ہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے وال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: يَمْذُ)۔ ۳۔ یہ اسم موصول ہے، اس کی رفعی حالت الف کے ساتھ آتی ہے، مفرد الذی سے تشبیہ بناتے وقت اس کی یاء حذف ہو جاتی ہے، اس کے معرب اور مثنیٰ ہونے میں اختلاف ہے، بعض کے نزدیک یہ مثنیٰ ہے، رفعی حالت میں الف اور نصی و جری حالت میں یاء بالوضع آتی ہے، جب کہ بعض کے نزدیک اسم موصول تشبیہ معرب ہے اس کی رفعی حالت الف سے اور نصی و جری حالت یاء کے ساتھ آتی ہے، اس کی تفصیل نحو کی کتابوں میں دیکھیں۔ ۴۔ یہ اسم موصول مثنیٰ ہے، اس پر الف لام زائدہ لازمہ ہے، اس کی تفصیل نحو کی کتابوں میں دیکھیں۔ ۵۔ یہ اسم موصول ہے، اس پر الف لام زائدہ لازمہ ہے، اس کی نصی حالت یاء کے ساتھ آتی ہے، مفرد الذی سے تشبیہ بناتے وقت اس کی یاء حذف ہو جاتی ہے، اس کے معرب اور مثنیٰ ہونے میں اختلاف ہے، بعض کے نزدیک یہ مثنیٰ ہے، رفعی حالت میں الف اور نصی و جری حالت میں یاء بالوضع آتی ہے، جب کہ بعض کے نزدیک اسم موصول تشبیہ معرب ہے اس کی رفعی حالت الف سے اور نصی و جری حالت یاء کے ساتھ آتی ہے، اس کی تفصیل نحو کی کتابوں میں دیکھیں۔ ۶۔ یہ اسم موصول مثنیٰ ہے، اس پر الف لام زائدہ لازمہ ہے، بعض کے نزدیک یہ رفعی حالت میں الف اور نصی و جری حالت میں یاء کے ساتھ آتی ہے، ان سے مراد وہ حروف ہیں جن کو الگ الگ پڑھا جاتا ہے، ان کے معنی اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ ۷۔ م: لِسَانٌ۔ ۸۔ واو متحرک ماقبل مفتوح، واو کو الف سے بدل دیا (قاعده: قال)، پھر دوسرا ساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ۹۔ یہ اسم عدد ذاتی ہے، اس کی تمیز جمع مذکر آتی ہے، اور یہ خود مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے ایک ہی طرح آتا ہے، ج: الْآفَ وَالْأَوْفَ۔ ۱۰۔ م: لَفِيفٌ يَالِفٌ، بعض کے نزدیک یہ بمعنی مُلْتَفَّةٌ ہے اور اس کا واحد نہیں ہے

الفاظ و تعداد	معانی	ساقم مع ذویت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَفْعُوا ¹	انہوں نے پایا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص وادی	ل ف و	أَفْعُوا	أَفْعُوا ¹	الصفات: 69
أَفْعَا ¹	دونوں کو مل گیا		تشبیہ مذکر غائب					أَفْعَا ²	أَفْعَا ²	یوسف: 25
أَفْعِينَ ¹	دو ہزار	اسم جامد	تشبیہ مذکر	×	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء	ا ل ف	فَعْلَيْنِ	×	الأنفال: 66
أَفْعِنَا ¹	ہم نے پایا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص وادی	ل ف و	أَفْعِنَا	أَفْعِنَا ²	البقرة: 170
أَلَقِ ⁴	تم بھی ڈال دو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر			ناقص یائی	ل ق ی	أَلَقِ	أَلَقِ ³	الأعراف: 117
أَلْقَى ¹⁵	(جو) پیش کرے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب					أَلْقَى ⁵	أَلْقَى ⁵	النساء: 94
بِالْأَلْقَابِ ¹	برے ناموں سے	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ل ق ب	أَلْقَابِ	×	الحجرات: 11
أَلَفْتُ ¹	وہ باہر پھینک دے گی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ل ق ی	أَلَفْتُ	أَلَفْتُ ⁷	الانشقاق: 4
أَلَفَهُ ¹	اسے پھینک دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر					أَلَفَهُ	أَلَفَهُ ⁸	النمل: 28
أَلَفَهَا ¹	اسے پھینک دے							أَلَفَهَا	أَلَفَهَا ⁴	طہ: 19
أَلْفُوا ⁷	انہوں نے ڈالیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب					أَلْفُوا	أَلْفُوا ⁹	الأعراف: 116
أَلْفُوا ²	وہ ڈالے جائیں گے	فعل ماضی مجہول						أَلْفُوا	أَلْفُوا ¹⁰	الفرقان: 13
أَلْفُوا ⁷	تم پھینکو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر					أَلْفُوا	أَلْفُوا ¹⁰	الأعراف: 116
أَلْفَى ⁷	پھینکا گیا ہے	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب					أَلْفَى	×	النمل: 29
سَأَلْفَى ¹	عقرب میں ڈال دوں گا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم					سَأَلْفَى ¹¹	سَأَلْفَى ¹¹	الأنفال: 12
أَلْقَيْنَا ²	تم دونوں پھینک دو	فعل امر حاضر معلوم	تشبیہ مذکر حاضر					أَلْقَيْنَا	×	ق: 24
أَلْقَيْتُ ¹	میں نے ڈال دی	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم					أَلْقَيْتُ		طہ: 39
أَلْقَيْنَا ⁴	ہم نے ڈال دیا		جمع متکلم					أَلْقَيْنَا		المائدة: 64
فَأَلْقَيْهِ ¹	تو اسے ڈال دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مؤنث حاضر					فَأَلْقَيْهِ	فَأَلْقَيْهِ ¹²	القصص: 7

۱۔ واو متحرک ماقبل مفتوح واو کوالف سے بدل دیا، پھر دوساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف گر گیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ۲۔ واو اصل میں تیسری جگہ تھی بسبب زیادتی کے چوتھی جگہ میں واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو یہ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: يَرْضَى)۔ ۳۔ یہ اسم عدد ذاتی ہے، یہ اس کی نصی حالت ہے، جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: أَلَفْتُ، ج: أَلَفْتُ وَأَلَفْتُ۔ ۴۔ امر بناتے وقت اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ۵۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ۶۔ م: أَلَقْتُ، وہ نام جو کسی اچھی یا بری صفت کی بناء پر رکھا جائے۔ ۷۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کوالف سے بدل دیا، پھر دوساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف گر گیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ۸۔ امر بناتے وقت اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی، اس کے آخر میں "ہ" ضمیر منصوب متصل اصل میں ہ تھا پھر اسے ساکن کر دیا گیا۔ ۹۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کوالف سے بدل دیا، پھر دوساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف گر گیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ۱۰۔ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی پھر دوساکن یاء اور واو جمع ہونے کی وجہ سے یاء کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)۔ ۱۱۔ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)۔ ۱۲۔ حرف علت لام کلمہ میں مکسور ہو اور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن یاء جمع ہونے سے ایک یاء کو گرا دیا (قاعدہ: نَرْمِيْنُ)۔

الفاظ و تعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
ٱللَّهُ 2149	اللہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	مہموں الفاء	ا ل ہ	غائِلٌ	ٱللَّاهُ ①	البقرة: 7
ٱللَّهُمَّ 5	اے اللہ	//	//	//	//	//	//	//	يَا ٱللَّهُ ②	آل عمران: 26
ٱلْم 6	الم	حروف مقطعات	×	//	×	×	×	×	×	البقرة: 1
ٱلْمَر 1	المر	//	//	//	//	//	//	//	//	الرعد: 1
ٱلْمَص 1	المص	//	//	//	//	//	//	//	//	الأعراف: 1
ٱلنَّا 1	ہم نے نرم کر دیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یا ئی	ل ی ن	أَفَلَنَّا	ٱلنَّيْنَا ④	سبا: 10
ٱلنُّ 1	کہ ہرگز نہیں	مرکب	×	×	×	×	×	×	×	الکہف: 48
ٱلْهَٰكُم 1	تخصیص غافل کر دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ل ہ و	أَفْعَلٌ	ٱلْهَوَ ⑤	التكاثر: 1
ٱلْهُم 1	کیا ان کے	مرکب	×	×	×	×	×	×	×	الأعراف: 195
فَٱلْهَمَّهَا 1	پھر اس کے دل میں ڈال دی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ل ہ م	أَفْعَلٌ	×	الشمس: 8
ٱلْوَاح 4	تختیوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ل و ح	أَفْعَالٌ	×	القمر: 13
ٱلْوَانَهُ 7	جس کے رنگ	//	//	//	//	//	//	أَفْعَالٌ	×	النحل: 13
ٱلْوَف 1	ہزاروں	//	//	//	//	مہموں الفاء	ا ل ف	فُعُولٌ	×	البقرة: 243
ٱلْيَ 25	میری طرف	مرکب	//	×	×	×	×	×	×	آل عمران: 55
ٱلْيَاسَ 2	الیاس علیہ السلام	اسم جامد	واحد مذکر	//	//	//	//	//	×	الأنعام: 85

① لفظ اللہ کے بارے میں اختلاف ہے: ① یہ کسی سے مشتق نہیں، یہ ذات واجب الوجود، معبود حقیقی کا ذاتی نام ہے، اس کا استعمال اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کے لیے جائز نہیں ہے ② یہ باب سماع و فتح سے مصدر بمعنی مفعول یعنی معبود ہے، ہمزہ مفرد متحرک ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت لام تعریف کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیا (قاعدہ: یَسْلُ: تو یہ الٰہ) تو یہ الٰہ ہو گیا، پھر دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے لام کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ) تو یہ الٰہ ہو گیا، پھر کثرت استعمال کی وجہ سے دوسرے لام کے بعد الف کو کھڑی زبر کی شکل میں لکھ دیا، لفظ اللہ میں لام مشدّد سے پہلے لام صرف رسم الخط میں لکھا گیا ہے۔

③ یہ اصل میں یَا ٱللَّهُ تھا، یا حرف نداء کو حذف کر دیا اور اس کے عوض آخر میں میم مشدّد کا اضافہ کر دیا۔ ④ ان سے مراد وہ حروف ہیں جو علیحدہ علیحدہ پڑے جاتے ہیں، ان کے معانی کے بارے میں کوئی مستند روایت نہیں ہے۔ ⑤ یا متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، یا سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا، پھر دو ساکن الف اور نون جمع ہونے سے الف گر گیا (قاعدہ: یُقَالُ)، پھر دو ہم جنس حرف نون جمع ہوئے ان میں سے پہلا حرف ساکن ہے تو پہلے کا دوسرے میں وجوبی طور پر ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)۔ ⑥ یہ اصل میں اُن لَنْ تھا، اُن مخففہ من الثقیلہ اور لَنْ حرف نفی و ناصبہ ہے، نون ساکن کے بعد حروف یرملون میں سے لام آنے کی وجہ سے نون کو لام سے بدل کر لام کا لام میں ادغام کر دیا (قاعدہ: بحروف یرملون)۔ ⑦ واو متحرک ماقبل مفتوح واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔

⑧ اس کے شروع میں ہمزہ استفہام، پھر لام حرف جر، اور هُمْ ضمیر مجرور متصل ہے۔ ⑨ م: لَوْح۔ ⑩ م: لَوْح۔ ⑪ یہ اسم عدد آتی ہے، م: اَلْف۔ ⑫ یہ اصل میں اِلٰی + ی تھا، الی حرف جر اور اِی ضمیر متکلم مجرور ہے۔ ⑬ یہ عجمی علم ہے جو ایک پیغمبر کا نام ہے، اور عجم اور نبییت کی بناء پر غیر منصرف ہے، ان کے بارے میں مختلف اسرائیلی روایات ہیں کہ یہ کون تھے: ۱۔ یہ بنی اسرائیل کے ایک نبی کا نام ہے، ۲۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے نزدیک یہ ادریس علیہ السلام ہیں ممکن ہے کہ ایک ان کا اصلی نام اور دوسرا لقب ہو، ۳۔ بعض کے نزدیک یہ ہارون علیہ السلام کے پیغمبر ہیں، ۴۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے نزدیک یہ یسوع علیہ السلام کے چچا کے بیٹے ہیں، ۵۔ حافظ ابن جریر رحمہ اللہ نے الاصابہ میں ایک روایت ذکر کی ہے کہ خضر علیہ السلام ہی الیاس علیہ السلام ہیں۔

الفاظ و تعداد	معانی	سباق مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
إِلَّا يَاسِينَ ¹	الیاسین	اسم جامد	واحد مذکر	×	×	×	×	×	1 ×	الصفات: 130
إِلَيْكَ ⁴	آپ کی طرف	مرکب	×						2 ×	البقرة: 4
إِلَيْكَ ³	اپنی طرف								3 ×	مریم: 25
إِلَيْكُمْ ³	تمہیں								4 ×	البقرة: 272
إِلَيْكُمْ	تم دونوں کی طرف								5 ×	القصص: 35
إِلَيْمُ ⁷²	دردناک	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	مہوز الغاء	أ ل م	فَعِيلٌ	6 ×	البقرة: 10
إِلَيْنَا ⁹	ہماری طرف	مرکب	×	×	×	×	×	×	7 ×	البقرة: 136
إِلَيْهِ ⁶	اس کی طرف								8 ×	البقرة: 28
إِلَيْهَا ⁴									9 ×	الأعراف: 189
إِلَيْهِمْ ⁰	ان کی طرف								10 ×	آل عمران: 77
إِلَيْهِنَّ ²									11 ×	يوسف: 31
أُمُّ ²²	یا	حرف عطف							12 ×	الواقعة: 59
أُمُّ ²⁴	ماں	اسم جامد	واحد مؤنث		ثلاثی مجرد	مہوز الغاء ومضاعف ثلاثی	أ م م	فُعْلٌ	13 ×	القصص: 7

① یہ بھی علم ہے جو ایک پیغمبر کا نام ہے، ان کے بارے میں دو موقف ہیں: ① بعض کے نزدیک یہ مفرد لفظ ہے اور یہ الیاس علیہ السلام کا ایک دوسرا نام ہے، ② بعض کے نزدیک یہ تغلیباً الیاس علیہ السلام کے ساتھ ہر ایمان لانے والے کی جمع مذکر سالم ہے، اصل میں یہ الیاسی کی جمع ہے، یا پر شد ثقیل تھی تو ایک یا کو حذف کر دیا، جب جمع مذکر سالم بنائی گئی تو دو یا کے جمع ہونے سے ایک یا کو حذف کر دیا لیکن یہ قول مرجوح ہے کیونکہ قرآن مجید میں اسے مفرد شاکر کے اس کی طرف واحد کی ضمیر لوٹائی گئی ہے، جیسا کہ سورۃ الصفات: 132 میں ہے ﴿إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ﴾ - ② یہ الی حرف جر اور کاف ضمیر واحد مذکر حاضر سے مرکب ہے۔ ③ یہ الی حرف جر اور کاف ضمیر واحد مؤنث حاضر سے مرکب ہے۔ ④ یہ الی حرف جر اور کُم ضمیر جمع مذکر حاضر سے مرکب ہے۔ ⑤ یہ الی حرف جر اور کُم ضمیر متثنیہ مذکر حاضر سے مرکب ہے۔ ⑥ یہ فَعِيلٌ بمعنی مُفْعِلٌ ہے، ج: اَلْمَاءُ وَالْأَمُّ، یہ اسم مبالغہ بھی ہو سکتا ہے۔ ⑦ یہ الی حرف جر اور نا ضمیر جمع متکلم سے مرکب ہے۔ ⑧ یہ الی حرف جر اور ہاء ضمیر واحد مذکر غائب سے مرکب ہے۔ ⑨ یہ الی حرف جر اور ہاء ضمیر واحد مؤنث غائب سے مرکب ہے۔ ⑩ یہ الی حرف جر اور ہم ضمیر مجرور متصل، جمع مذکر غائب سے مرکب ہے۔ ⑪ یہ الی حرف جر اور هُنَّ ضمیر مجرور متصل جمع مؤنث غائب سے مرکب ہے۔ ⑫ ﴿أُمُّ﴾ اس کی دو قسمیں ہیں: ① اُم متصلہ، وہ ہے جس کا ماقبل اور مابعد آپس میں متصل ہوتے ہیں، یعنی ایک دوسرے سے مستغنی نہیں ہوتے، اس سے پہلے ہمزہ استفہام ہوتا ہے جس کے ذریعے دو چیزوں میں سے ایک کی تعیین کے بارے میں سوال کرنا مقصود ہوتا ہے، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے۔ ② اُم منقطعہ بمعنی بَل، وہ ہے جس کا ماقبل اور مابعد متصل نہیں ہوتے اور اس سے پہلے ہمزہ استفہام نہیں ہوتا، جیسے: ﴿أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ﴾ (سورۃ الرعد: 16)۔ ③ دو ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا حرف میم ساکن ہے تو پہلے میم کا دوسرے میں وجوبی طور پر ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ) ج: اُمَّاتٌ وَأُمَّهَاتٌ، یہ خلاف قیاس جمع آئی ہے، لفظ ﴿أُمُّ﴾ قرآن مجید میں چار مختلف معانی کے لیے استعمال ہوا ہے، ① ماں جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ② اصل جیسا کہ سورۃ آل عمران: 7 میں ہے ﴿هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ﴾ ”وہ کتاب کی اصل ہیں“ ③ ٹھکانہ جیسا کہ سورۃ القارعة: 9 میں ہے ﴿فَأَمَّهُ هَٰوِيَةٌ﴾ ”تو اس کا ٹھکانہ ہاویہ ہوگا“ ④ مرکز جیسا کہ سورۃ القصص: 59 میں ہے ﴿يُنْعَتُ فِي أُمَّهَاتِ رَسُولًا﴾ ”ان کے مرکز میں ایک رسول بھیجے“، خلیل نحوی فرماتے ہیں کہ ہر وہ چیز جس کے ساتھ اس کے متعلقہ تمام چیزوں کو ملایا جائے اسے ”اُم“ کہتے ہیں، سورۃ الأنعام: 92 میں ﴿أُمُّ الْقُرَى﴾ سے مراد مکہ ہے کیونکہ دنیا کی آبادی یہاں سے پھیلی ہے، سورۃ الزخرف: 4 میں ﴿أُمُّ الْكِتَابِ﴾ سے مراد لوح محفوظ ہے کیونکہ تمام علوم اس کی طرف منسوب اور اس سے نکلتے ہیں، سورۃ فاتحہ کو اُم الکتاب کہا جاتا ہے کیونکہ قرآن مجید کی یہاں سے ابتداء ہوئی ہے اور یہ تمام قرآنی علوم کو شامل ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسماء مع نون	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
۸ اَمَّا	یا	حرف شرط	×	×	×	×	×	×	×	البقرة: 26
۹ اِمَّا	اگر	حرف عطف							×	الدھر: 3
۱ اِمَّا تُكْمُ	اپنی لونڈیوں	اسم جاد	جمع مکسر		ثلاثی مجرد	مہموز الفاء و ناقص واوی	أم و	فِعَالٍ	اِمَّاوِ ۱	النور: 32
۳ اَمَات	موت دی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	م و ت	اَفْعَلْ	اُمُوْت ۲	النجم: 44
۱ اَمَّا ذَا	یا کیا	مرکب	×	×	×	×	×	×	اَمَ مَاذَا ۵	النمل: 84
۱ اَمَارَةٌ	بہت حکم دینے والا	اسم مبالغہ	واحد مؤنث	نصر	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	أ م ر	فَعَالَةٌ	×	یوسف: 53
۷ اِمَامًا	امام	اسم جاد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء و مضاعف ثلاثی	أ م م	فِعَالًا	×	البقرة: 124
۱ اَمَامَةً	اپنے آگے							فَعَالٍ	×	القیامۃ: 5
۴ اَلْاِمَانَاتِ	امانتیں		جمع مؤنث سالم			مہموز الفاء	أ م ن	فَعَالَات	×	النساء: 58
۲ اَلْاِمَانَةُ	امانت		واحد مؤنث					فَعَالَةٌ	×	الأحزاب: 72
۵ اَمَانِيٍّ	چند آرزوؤں		جمع مکسر			ناقص یائی	م ن ی	اَفَاعِيْلٍ	اَمَانِيٍّ ۱	البقرة: 78
۱ اُمَّةٌ	ایک جماعت		اسم جمع		ثلاثی مجرد	مہموز الفاء و مضاعف ثلاثی	أ م م	فُعَلَةٌ	اُمَّةٌ ۲	البقرة: 128
۱ لَامَةٌ	لونڈی		واحد مؤنث			مہموز الفاء و ناقص واوی	ء م و	فُعَةٌ	اُمُو ۱۰	البقرة: 221

۱ ﴿ اَمَّا ﴾ اس کی دو قسمیں ہیں: ① حرف شرط، یہ حرف شرط اور فعل شرط دونوں کے قائم مقام ہوتا ہے، یہ اصل میں مَهِمًا یَكُنْ مِنْ شَيْءٍ تھا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے۔ ② حرف تفصیل، جیسے: ﴿ فَاَمَّا النَّبِيُّ فَلَانْفَهَرُوا اَمَّا السَّائِلُ فَلَا تَنْهَرُوْهُ ﴾ (سورة الضحیٰ: 10:9)۔ ﴿ اَمَّا ﴾ اس کی دو قسمیں ہیں: ① حرف عطف، یہ تکرار کے ساتھ مختلف معانی کے لیے آتا ہے، مثلاً تفصیل، تجزیر اور شک وغیرہ، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں یہ تفصیل کے لیے آیا ہے۔ ② حرف شرط، یہ اصل میں اِنْ شرطیہ اور مَازاندہ سے مرکب ہوتا ہے اور بغیر تکرار کے آتا ہے، جیسے: ﴿ فَاِذَا تَسَرَّيْنِ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا فَقُولِيْ ﴾ (سورة مريم: 46)۔ ③ واو اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی اسے وجوبی طور پر ہمزہ سے بدل دیا (قاعدہ: دُعَاءٌ)، م: اُمَّةٌ۔ ④ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ⑤ دوہم جنس حرف میم جمع ہوئے ان میں سے پہلا حرف ساکن ہے تو پہلے کا دوسرے میں وجوبی طور پر ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدُّ)، اُم منقطعه بمعنی بَلّ حرف عطف ہے، مَآذَا اسم استفہام ہے، یا مَآ اسم استفہام اور ذَا اسم موصول ہے۔ ⑥ اس میں تاء مبالغہ کے لیے ہے یا یہ تائید کے لیے ہے۔ ⑦ یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، ج: اُمِّيَّةٌ و اُمِّيَّةٌ، امام اسے کہتے ہیں جس کی اقتداء کی جائے، خواہ وہ انسان ہو، کتاب ہو یا کوئی اور چیز، نیز وہ مقتداء برحق ہو یا باطل ہو چنانچہ اسی عموم کی وجہ سے سورة بنی اسرائیل: 71 میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿ تَدْعُوْهُ كُلُّ اِنْسَانٍ بِاِمَامِهِمْ ﴾ ”ہم بلائیں گے تمام انسانوں کو ان کے امام کے ساتھ“ لفظ اِمَامٌ قرآن مجید میں تین مختلف معانی کے لیے استعمال ہوا ہے: ① امام جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ② کتاب جیسا کہ سورة یس: 12 میں ہے ﴿ فِیْ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ ﴾ ”ایک واضح کتاب میں“ اس سے مراد لوح محفوظ ہے ③ راستہ جیسا کہ سورة الحجر: 79 میں ہے ﴿ اِنَّهُمْ لَا یَمَامُ مُّبِیْنٍ ﴾ ”بے شک وہ دونوں (تباہ شدہ بستیوں) البتہ ظاہر راستے پر (واقع) ہیں“۔ ④ اسم ظرف مکان مبنی ہے، اس آیت میں زمان کے لیے استعمال ہوئی ہے۔ ⑤ م: اُمَانَةٌ۔ ⑥ ج: اُمَانَات، یہ اصل میں مصدر ہے۔ ⑦ دوہم جنس حرف یا ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدُّ)، م: اُمِّيَّةٌ۔ ⑧ دوہم جنس حرف میم جمع ہوئے ان میں سے پہلا حرف میم ساکن ہے تو پہلے کا دوسرے میں وجوبی طور پر ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدُّ)، لفظ ﴿ اُمَّةٌ ﴾ قرآن مجید میں درج ذیل چار معانی کے لیے استعمال ہوا ہے: ① جماعت، امت جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ② تمام خصائل حمیدہ کا جامع انسان، جیسا کہ سورة النحل: 120 میں ہے ﴿ اِنْ اِزْهَقْنِمْ تَكَاَنَ اُمَّةٌ ﴾ ”بلاشبہ براہیم ایک خصائل حمیدہ کا جامع انسان تھے، ③ طریقہ، مذہب جیسا کہ سورة الزحرف: 23 میں ہے ﴿ اِنَّا وَجَدْنَا اٰبَاءَنَا عَلٰی اُمَّةٍ ﴾ ”بلاشبہ ہم نے پایا اپنے باپ دادا کو ایک مذہب پر“، ④ وقت، مدت، جیسا کہ سورة ہود: 8 میں ہے ﴿ اَخْرَجْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ الْاُمِّيَّةَ ﴾ ”ہم مؤخر کر دیں ان سے عذاب ایک مدت تک“، ج: اُمَمٌ۔ ⑤ واو متحرک ماقبل مفتوح واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالُ)، پھر دوسرا کن الف اور نون تنوین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا اور اس کے عوض آخر میں

الفاظ و تعداد	معانی	اسم مع نوبت	صنف	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اعمال	حوالہ
أَمْتًا 1	اچھری جگہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	ا م ت	فَعْلًا	① ×	طہ: 107
إِمْتَارُوا 1	الگ ہو جاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	م ی ز	افْعَلُوا ②	②	یس: 59
إِمْتَحَنَ 1	آزمائیے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	صحیح	م ح ن	افْتَعَلَ ③	×	الحجرات: 3
إِمْتَحَنُوهُنَّ 1	ان کی جانچ پڑتال کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	افْتَعِلُوا ④	//	المتحنہ: 10
أَمْتَعْتِكُمْ 1	اپنے سامانوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	م ت ع	أَفْعِلْ ⑤	×	النساء: 102
أَمْتَعْتُكَ 1	میں تمہیں کچھ سامان دے دوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	تفعیل	//	//	//	أَفْعُلْ ⑥	⑥	الأحزاب: 28
فَأَمْتَعْتُ 1	تو میں اسے فائدہ دوں گا	//	//	//	//	//	//	أَفْعُلْ ⑦	×	البقرة: 126
إِمْتَلَأَتْ 1	تو بھر گئی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث حاضر	افعال	//	مہموز اللام	م ل ا	اِفْتَمَلَتْ ⑧	//	قی: 30
أَمْتَنَّا 1	تو نے ہمیں موت دی	//	واحد مذکر حاضر	افعال	//	اجوف وادی	م و ت	أَفْعَلْتُ ⑨	⑨	المومن: 11
الْأَمْتَالُ 19	مثالیں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	م ث ل	أَفْعَالٌ ⑩	×	الرعد: 17
أَمْتَلَهُمْ 1	ان میں سے سب سے اچھے	اسم تفضیل	واحد مذکر	کرم	//	//	//	أَفْعُلْ ⑪	×	طہ: 104
أَمْدًا 4	مدت	اسم جامد	//	×	//	مہموز الفاء	ا م د	فَعْلًا ⑫	×	آل عمران: 30
أَمَدَدْنَاكُمْ 2	ہم نے تمہیں مدد دی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	م د د	أَفْعَلْنَا ⑬	×	بنی اسرائیل: 6
أَمَدَّكُمْ 2	تمہاری مدد کی	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلْ ⑭	⑭	الشعراء: 132
أَمَرَ 11	حکم دیا	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	ا م ر	فَعَلَ ⑮	×	البقرة: 27
وَأَمَرَ 4	اور آپ حکم دیں	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعُلْ ⑯	⑯	الأعراف: 145
أَمَرَ 153	کام	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعَلَ ⑰	×	النساء: 83
إِمْرًا 1	بہت ہولناک	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فِعْلًا ⑱	×	الکھف: 71
أَمْرٌ 1	زیادہ کڑوی	اسم تفضیل	//	سمع	//	مضاعف ثلاثی	م ر ر	أَفْعُلْ ⑲	⑲	القمر: 46

ج: إِمَاتٌ أُمُوتُ - ① یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ) - ② م: مَنَاعٌ، یہ کبھی اسم مصدر کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے۔ ③ یہ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے۔ ④ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا، پھر دوسرا کن الف اور تاء جمع ہونے سے الف بھی گر گیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ دوہم جنس حرف تاء جمع ہونے ان میں سے پہلا حرف ساکن ہے تو پہلے کا دوسرے میں وجو بی طور پر ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ⑤ م: مَنَلٌ - ⑥ معرفہ کی طرف مضاف ہونے کی وجہ سے اسم تفضیل مفرد آیا ہے باوجود اس کے کہ اس کی ضمیر جمع کی طرف لوٹ رہی ہے، یہ جائز ہے۔ ⑦ یہ اسم ظرف زمان معرب ہے یہ کسی چیز کی انتہائی مدت پر دلالت کرنے لیے استعمال ہوتا ہے ج: أَمَادٌ - ⑧ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہونے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْدُ)۔ ⑨ واؤ حرف عطف کے بعد ہمزہ وصلی گر گیا (قاعدہ: هَمْزَةٌ وَصْلِيٌّ كَمَا حَذَفَ)۔ ⑩ لفظ ﴿أَمَرَ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ⑪ کام، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ⑫ حکم دینا، جیسا کہ سورۃ الأعراف: 54 میں ہے ﴿أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ﴾ "من لو پیدا کرنا اور حکم دینا اسی کا کام ہے"، ج: أُمُورٌ وَأَوَامِرُ - ⑬ یاء اصل میں مصدر بمعنی اسم مفعول ہے۔ ⑭ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہونے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے راء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْدُ)۔

الفاظ و تعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
إِمْرَأٌ ¹	آدی	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	مہوز اللام	م ر ا	أَفْعَلُ	① ×	مریم: 28
إِمْرُؤٌ ¹	//	//	//	//	//	//	//	أَفْعَلُ	//	النساء: 176
إِمْرُئِیُّ ⁵	//	//	//	//	//	//	//	أَفْعِلُ	//	النور: 11
إِمْرَأَةٌ ²¹	بیوی	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	أَفْعَلَةٌ	② ×	النساء: 12
إِمْرَأَتَانِ ¹	دو عورتیں	//	ثنیۃ مؤنث	//	//	//	//	أَفْعَلَتَانِ	③ ×	البقرة: 282
إِمْرَأَتِیُّ ³	میری بیوی	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	أَفْعَلَةٌ	×	ال عمران: 40
إِمْرَأَتَیْنِ ¹	دو عورتوں کو	//	ثنیۃ مؤنث	//	//	//	//	أَفْعَلَتَیْنِ	④ ×	القصاص: 23
أُمِرْتُ ¹¹	مجھے حکم دیا گیا	فعل ماضی مجہول	واحد متکلم	نصر	//	مہوز الفاء	أ م ر	فُعِلْتُ	×	الأنعام: 14
أُمِرْتُ ²	مجھے حکم دیا گیا	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فُعِلْتُ	//	ہود: 112
أُمِرْتُكَ ¹	میں نے تجھے حکم دیا	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	فُعِلْتُ	//	الأعراف: 12
أُمِرْتَنِیُّ ¹	تو نے مجھے حکم دیا	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فُعِلْتُ	⑤ ×	المائدة: 117
أُمِرْتَهُمْ ¹	تو انہیں حکم دے	//	//	//	//	//	//	//	×	النور: 53
أُمِرْنَا ¹	ہم حکم دیے ہیں	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فُعِلْنَا	//	بنی اسرائیل: 16
أُمِرْنَا ¹	ہمیں حکم دیا گیا	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلْنَا	//	الأنعام: 71
أُمِرُوا ¹	(وہ) حکم دیں گے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فُعِلُوا	//	الحج: 41
أُمِرُوا ³	انہیں حکم دیا گیا	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلُوا	//	النساء: 60
الْأُمْسِ ⁴	کل (گزشتہ)	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	أ م س	فَعِلُ	⑥ ×	یونس: 24
فَامَسَاكَ ¹	پھر روک لینا	(اسم) مصدر	×	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	م س ک	إَفْعَالُ	×	البقرة: 229
فَامَسَحُوا ³	پس تم ملو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	//	م س ح	إَفْعَلُوا	⑦ ×	النساء: 43
أَمْسَكَ ²	روک لے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	م س ک	أَفْعَلُ	×	الملک: 21
أَمْسِكْ ²	تو روک رکھ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلُ	//	الأحزاب: 37
أَمْسَكْتُمْ ¹	تم روک لیتے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعَلْتُمْ	//	بنی اسرائیل: 100
أَمْسِكُنْ ¹	روک رکھیں	//	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	أَفْعَلْنَ	//	المائدة: 4
أَمْسِكُوهُنَّ ³	تم روک رکھو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلُوا	//	البقرة: 231

① اس لفظ کی ایک خاص خصوصیت ہے کہ اس کے عین کلمہ کا اعراب بھی لام کلمہ کے مطابق بدل جاتا ہے، یعنی رفی حالت میں اِمْرُؤُ نِصھی حالت میں اِمْرَأُ اور جری حالت میں اِمْرِی ہوتا ہے اور رفی حالت میں ہمزہ واؤ پر لکھا جاتا ہے، نِصھی حالت میں الف پر اور جری حالت میں یا پر لکھا جاتا ہے، جب اس پر الف لام داخل ہو تو ہمزہ وصلی گر جاتا ہے، جیسے: اَلْمَرْءُ، اس کی جمع من غیر لفظ آتی ہے، جیسے: رِجَالٌ۔ ② جب اس پر الف لام داخل ہو تو اسے اَلْمَرْءُ پڑھا جاتا ہے، اس کی جمع من غیر لفظ نِسَاءٌ و نِسْوَةٌ آتی ہے۔ ③ م: اِمْرَأَةٌ، ج: نِسَاءٌ و نِسْوَةٌ، یہ اس کی نِصھی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ④ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یا ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ⑤ اسم ظرف زمان، کسرہ پڑی ہے، ج: اَمْسُ و اَمْسُوسُ و اَمْسَاسٌ۔ ⑥ فاء کے بعد ہمزہ وصلی پڑھنے میں ساقط ہو جاتا ہے، لفظ ﴿اَمْسَحُوا﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ⑦ تم ملو، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ⑧ تم مسح کرو، جیسا کہ سورۃ المائدہ: 6 میں ہے ﴿اَمْسَحُوا بِرءِ وِصْبِكُمْ﴾ "تم اپنے سروں کا مسح کرو"۔

۱: مَشَّحٌ وَمَشَّحٌ، مَشَّحٌ، یا حیاتیات میں اَمْسَاحٌ کا اطلاق مردانہ خلیوں جیسے جرثومہ، مٹی اور نسوانی خلیوں جیسے بیضہ پر آوری کے لیے ان کے باہم اختلاف سے قبل ہوتا ہے، بعض کے نزدیک یہ مفرد ہے، اس لیے کہ یہ نُطْقَہ کی صفت ہے، اور مفرد کی صفت جمع کے ساتھ نہیں لائی جاسکتی، امام سیبویہ فرماتے ہیں کہ افعال کا وزن مفرد کے لیے بھی آتا ہے، جیسا کہ بعض عرب کہتے ہیں: هُوَ الْاَنْعَامُ، هَذَا ثَوْبٌ اَنْكَبَاشٌ اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ﴿اِنَّ لَكُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً لِّتَسْمَعُوْا مِمَّا فِیْ بُطُوْنِہٖ﴾ (النحل: 66) اور امام سیبویہ سے یہ بھی نقل کیا گیا ہے کہ افعال کا وزن مفرد کے لیے نہیں بلکہ جمع مکر کے لیے آتا ہے۔ ۲: لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت کا ماقبل کووے دی، پھر دوساکن یا و اور واؤ جمع ہونے سے یا و گر گئی (قاعده: رَضُوا)۔ ۳: لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت کا ماقبل کووے دی پھر دوساکن یا و اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے یا و کو گرا دیا (قاعده: رَضُوا)۔ ۴: بواسطہ حرف عطف حَتّٰی کے بعد اَنْ مصدر یہ باصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۵: یا و اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی اسے وجوبی طور پر ہمزہ سے بدل دیا (قاعده: دُعَاء)؛ م: الْجَعْفٰی الْجَعْفٰی ۶: ج: اَمَّالٌ۔ ۷: واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یا و سے بدل گئی (قاعده: یَرْضٰی)، یا و متحرک ماقبل مفتوح یا و کو الف سے بدل دیا (قاعده: قَالَ)۔ ۸: نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پر مبنی ہے (قاعده: نون تاکید ثقیلہ)۔ ۹: واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ میں واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو یہ یا و سے بدل گئی (قاعده: یَرْضٰی)، اُمْلٰی ہو گیا، لام کلمہ میں حرف علت مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعده: رَضُوا)، قاعده رضی اور پھر قاعده رَضُوا بھی چل سکتا ہے۔ ۱۰: واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ میں واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو یہ یا و سے بدل گئی (قاعده: یَرْضٰی)۔ ۱۱: اُمّۃ، یہ اسم جمع ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
أَمِنْ 4	بے خوف ہو گئے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء	ا م ن	فَعِلَ	1 x	الأعراف: 98
أَمِنْ 1	یا کون ہے	مرکب	x	x	x	x	x	x	2 أَمِنْ	یونس: 31
الْأَمِنْ 5	امن	(اسم) مصدر	//	سمع	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء	ا م ن	فَعِلَ	x	النساء: 83
أَمْنٌ 2	//	//	//	//	//	//	//	فَعْلَةٌ	1 x	ال عمران: 154
أَمِنْتُكُمْ 1	میں نے تمہارا اعتبار کیا	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعِلْتُ	2 x	یوسف: 64
أَمِنْتُمْ 6	تم امن میں ہو جاؤ	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعِلْتُمْ	x	البقرة: 196
قَامِنٌ 1	سوا احسان کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	//	مضاعف ثلاثی	م ن ن	أَفْعُلَ	3 x	ص: 39
فَأَمِنُوا 2	پھر وہ بے خوف ہو گئے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	//	مہوز الفاء	ا م ن	فَعِلُوا	x	الأعراف: 99
لَأَمْنِيَّتِهِمْ 1	میں انھیں ضرور آرزوئیں دلاؤں گا	فعل مضارع مؤکد با نون تاکیدیہ ثقیلہ معلوم	واحد متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	تاقص یائی	م ن ی	لَأَفْعِلْنَ	4 أَمْنِيَّ	النساء: 119
أَمْنِيَّتِهِ 1	اس کی تمنا	اسم جامد	واحد مؤنث	x	//	//	//	أَفْعِيْلَةٌ	5 أَمْنِيَّة	الحج: 52
أُمَمَاتٌ 11	مائیں	//	جمع مؤنث سالم	//	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء ومضاعف ثلاثی	م م م	فُعْلَمَاتٌ	6 أُمَمَاتٌ	النساء: 23
أُمَمَهُمْ 1	تو مہلت دے انھیں	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	م ہ ل	أَفْعِلَ	x	الطارق: 17
أُمُوتٌ 6	مردے	صفت مشبہ	جمع مکسر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	م و ت	أَفْعَالٌ	7 أُمُوتٌ	البقرة: 154
الْأُمُوتُ 61	مالوں	اسم جامد	//	x	//	//	م و ل	أَفْعَالٌ	8 أُمُوتٌ	البقرة: 88
أُمُوتٌ 1	میں فوت ہوں گا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	//	//	م و ت	أَفْعُلَ	9 أُمُوتٌ	مریم: 33
الْأُمُوتُ 13	سب کام	(اسم) مصدر	جمع مکسر	//	//	مہوز الفاء	ا م ر	فُعُولٌ	10 أُمُوتٌ	البقرة: 210
أُمِّي 2	اُمّی (ان پڑھ)	اسم جامد	واحد مذکر	x	//	مہوز الفاء ومضاعف ثلاثی	ا م م	فُعُولٌ	11 أُمِّي	الأعراف: 157

1 لفظ (أَمِنْ) قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: 1 بے خوف ہونا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے 2 اعتبار کرنا، جیسا کہ سورة البقرة: 283 میں ہے (أَمِنْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا) اعتبار کر کے تم میں سے کوئی کسی پر، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں، جب اس کے بعد فَلَانًا عَلٰی كَذَا کی صورت ہو۔ 3 یہ اُم منقطعہ بمعنی بَلّ ہے، اور مَنْ اسم استفہام سے مرکب ہے، دو ہم جنس حرف میم جمع ہوئے ان میں سے پہلا میم ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے میم کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدُّ) ہے۔ 4 یہ بمعنی الامن مصدر ہے یا یہ آمِن کی جمع ہے۔ 5 اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں، جب اس کے بعد فَلَانًا عَلٰی كَذَا کی صورت ہو۔ 6 فاء کے بعد ہمزہ وصلی پڑھنے میں ساقط ہو گیا ہے۔ 7 نون تاکیدیہ ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑی ہے (قاعدہ: نون تاکیدیہ ثقیلہ)۔ 8 دو ہم جنس حرف یاء جمع ہوئے ان میں سے پہلا حرف ساکن ہے تو پہلے کا دوسرے میں وجوبی طور پر ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدُّ) ج: اُمَانِيٌّ۔ 9 دو ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا میم ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے میم کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدُّ) یہ خلاف قیاس جمع ہے، م: اُم۔ 10 مِیَّتٌ، مِیَّتٌ، اس کی جمع مَوْتٰی و مِیْتُوْنَ بھی آتی ہے، یہ اجوف واوی اور یائی دونوں طرح آتا ہے جب اجوف واوی ہو تو باب نصر اور جب اجوف یائی ہو تو باب ضرب آتا ہے۔ 11 مَالٌ۔ 12 واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمة نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ 13 اُمْرٌ، یہ اصل میں تو مصدر ہے اس کے معنی ہیں ”کسی کام کا حکم دینا“، مگر یہاں اس سے ہنفسہ کام مراد ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	سقام مع فوئیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اسل	توالہ
الْأَمْسَى 2	آسی (ان پڑھ)	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء ومضاعف ثلاثی	ام م	فُعْلَى	أَمْسَى 1	الأعراف: 157
أَمِيتُ 1	میں موت دیتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	م و ت	أَفْعِلُ	أَمُوتُ 2	البقرة: 258
أَمِينٌ 14	امانت دار	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	ام ن	فَعِيلٌ	×	الأعراف: 68
أَمِيونٌ 1	ان پڑھ	اسم جامد	جمع مذکر سالم	×	//	مہموز الفاء ومضاعف ثلاثی	ام م	فُعْلِيونُ	أُمِيونُ 1	البقرة: 78
الْأَمِينِ 3	ان پڑھ لوگوں	//	//	//	//	//	//	فُعْلِيينَ	أُمِيينَ 2	ال عمران: 75
أُنِ 565	کہ	حرف ناصب	×	×	×	×	×	×	×	النساء: 28
أُنْ 73	بے شک	حرف مشبہ بالفعل	//	//	//	//	//	//	×	البقرة: 25
إِنْ 328	اگر	حرف شرط	//	//	//	//	//	//	×	النساء: 133
إِنْ 637	یقیناً	حرف مشبہ بالفعل	//	//	//	//	//	//	×	البقرة: 26

• دوہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا میم ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے میم کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ) ، یہ اُم (ماں) کی طرف منسوب اسم ہے، اس کے آخر میں یائے نسبت ہے، ج: أَمِيتُ، أَمْسَى کے معنی ہیں "ان پڑھ" اس کو امی اس لیے کہا جاتا ہے کہ وہ ایسا ہی ہے جیسا کہ وہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا، عربوں کو امی اس اعتبار سے کہا گیا کہ وہ پڑھی لکھی قوم نہ تھی، رسول اللہ ﷺ کو امی کہنے کی کئی ایک وجوہات ہو سکتی ہیں: ① آپ ﷺ امی قوم کے ایک فرد تھے ② آپ ﷺ نے مخلوق میں سے کسی کی شاگردی حاصل کر کے علم نہیں سیکھا، یہ الگ بات ہے کہ آپ کو بذریعہ وحی وہ علم سکھایا گیا جو کسی اور کے پاس نہیں تھا ③ ام القری (مکہ معظمہ) کی طرف منسوب ہونے کی وجہ سے آپ ﷺ کو امی کہا گیا ہے (قاموس القرآن)۔ ④ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ) ج: أَمْسَاء، لفظ أَمِينٌ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① امانت دار، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② امن چین، جیسا کہ سورة الدخان: 51 میں ہے ﴿مَقَامِ آمِينَ﴾ "امن چین کی جگہ"۔ ③ دوہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا میم ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے میم کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ) ، یہ اُم (ماں) کی طرف منسوب اسم ہے، اس کے آخر میں یائے نسبت ہے، م: أَمْسَى، یہ اس کی فنی حالت ہے۔ ④ دوہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا میم ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے میم کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ) ، یہ اُم (ماں) کی طرف منسوب اسم ہے، اس کے آخر میں یائے نسبت ہے، م: أَمْسَى، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی تصنی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔

⑤ اُن: یہ درج ذیل پانچ طرح قرآن مجید میں استعمال ہوا ہے: ① مصدر یہ ناصب: یہ فعل مضارع کو نصب دیتا ہے اور اسے مصدر کے معنی میں کر دیتا ہے چنانچہ اسے مصدر مؤول کہتے ہیں، جیسے: ﴿لَيُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ﴾ (النساء: 28)۔ ② مصدر یہ: یہ فعل ماضی اور فعل امر کو مصدر کے معنی میں کر دیتا ہے، جیسے: ﴿وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا﴾ (الأعراف: 82)۔ ③ اُن مخففہ من الثقیلہ: یہ اصل میں اُن ہوتا ہے، پھر تخفیفاً اسے بغیر شد کے پڑھا جاتا ہے، یہ اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے، یہ کلام میں تاکید پیدا کرنے کے لیے آتا ہے، اس صورت میں اس کا اسم ضمیر شان مقدر ہوتا ہے، اور مابعد جملہ اس کی خبر ہوتا ہے، جیسے: ﴿عَلِمَ أَنْ سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَرْضًى﴾ (الزمل: 20)۔ ④ مفسرہ: یہ ایسے جملے کے بعد آتا ہے، جس میں قول کے معنی ہوں، جیسے: ﴿وَنَادَيْنَاهُ أَنْ يَا إِبْرَاهِيمُ﴾ (الصافات: 104)۔ ⑤ زائدہ: وہ ہے جس کے حذف کرنے سے معنی میں خلل نہ آئے، جیسے: ﴿فَلَمَّا أَنْ جَاءَ الْبَشِيرُ﴾ (یوسف: 96)۔

⑥ یہ حرف مشبہ بالفعل ہے جو اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے، یہ کلام میں تاکید پیدا کرنے کے لیے آتا ہے۔

⑦ اِنْ: یہ درج ذیل تین طرح قرآن مجید میں استعمال ہوا ہے: ① شرطیہ: یہ دو فعلوں کو جزم دیتا ہے، پہلے کو شرط اور دوسرے کو جزا کہتے ہیں، جیسے: ﴿إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ﴾ (النساء: 133)۔ ② نافیہ: یہ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے، جیسے: ﴿إِنَّ الْكَافِرِينَ لَإِذَا فُيئَتْ غُرُورُ﴾ (الملک: 20)، جب یہ فعل مضارع کے شروع میں آئے تو اس وقت یہ غیر عامل ہوتا ہے اور فعل کو زمانہ حال کے ساتھ خاص کر دیتا ہے، جیسا کہ سورة الأحقاف: 9 میں ہے ﴿إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوْحَى إِلَيَّ﴾ "میں میں پیروی کرتا مگر اسی کی جو میری طرف وحی کی جاتی ہے"۔ ③ اِنْ مخففہ من الثقیلہ: یہ اصل میں اِنْ تھا، پھر تخفیفاً اسے بغیر شد کے پڑھا جاتا ہے، یہ کلام میں تاکید پیدا کرنے کے لیے آتا ہے، اکثر اس کو غل نہیں دیا جاتا ہے، اس صورت میں اس کے بعد لام فارقہ کا آنا ضروری ہے، جیسے: ﴿إِنْ تَنْظُرْكَ لَيَمُوتَنَّ الْكَذِبِينَ﴾ (الشعراء: 186) اور کبھی یہ اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے، جیسے: ﴿إِنْ كُنَّا لَمَّا﴾ (هود: 111)۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسماء مع ثبوت	مبتد	باب	نشی اقسام	ہفت اقسام	ماہ	وزن	اصل	حوالہ
أَنَا 9	میں	اسم جامد	واحد متکلم	x	x	x	x	x	x 1	البقرة: 258
أَنَا	بے شک ہم	مرکب	x	//	//	//	//	//	x 2	النساء: 66
إِنَّا 56	یقیناً ہم	//	//	//	//	//	//	//	//	البقرة: 14
أَنْتَ 28	جس طرح	اسم جامد	//	//	//	//	//	//	x 3	البقرة: 223
أَنْتَ 4	رجوع کرے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ن و ب	أَفْعَلْ	أَنْتَ 4	الرعد: 27
أَنْتُمْ 1	انھوں نے رجوع کیا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلُوا	أَنْتُمْ 4	الزمر: 17
إِنَّا 6	موتوں	صفت مشبہ	جمع مکسر	کرم	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء	أ ن ث	فَعَالًا	x 5	النساء: 117
أَنْتَ 5	لوگوں	اسم جامد	//	//	ثلاثی مزید فیہ	//	أ ن س	فَعَالٍ	x 6	البقرة: 60
أَنْتُمْ 1	انسانوں	//	//	//	//	//	//	فَعَالِي	x 7	الفرقان: 49
إِلَّا نَا 1	مخلوق	//	اسم جمع	//	//	//	أ ن م	فَعَالٍ	x	الرحمن: 10
إِلَّا نَا 1	الکھیں	//	جمع مکسر	//	//	صحیح	ن م ل	أَفْعَالٍ	x 8	ال عمران: 119
إِنَّا 1	اس کے بچے	(اسم) مصدر	x	ضرب	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء ناقص یائی	أ ن ی	فَعَلْ	إِنِّي 9	الأحزاب: 53
أَنْبَاء 12	خبریں	اسم مصدر	جمع مکسر	افعال، تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مہوز اللام	ن ب أ	أَفْعَالٍ	x 10	ال عمران: 44
أَنْبَاء 2	تجھے بتایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	//	//	//	أَفْعَلْ	x	التحریم: 13
أَنْبِئْهُمْ 9	میں تمہیں خبر دوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	تفعیل	//	//	//	أَفْعَلْ	//	المائدة: 60
أَنْبِئْهُمْ	تو انہیں بتا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	//	//	//	أَفْعِلْ	//	البقرة: 33
أَنْبِئُونِي 1	تم مجھے بتاؤ	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلُوا	x 11	البقرة: 31
فَأَنْبِئْهُمْ 1	تو پھوٹ پڑے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	انفعال	//	صحیح	ب ج س	أَفْعَلْتُ	x	الأعراف: 160

1 یہ ضمیر مرفوع منفصل ہے، سورة الکہف: 39 میں ﴿أَنَا﴾ ضمیر فصل ہے یا یہ تَرَن کے آخر میں یا ضمیر منصوب متصل محذوف کی تاکید ہے جو عاریہ محل نصب میں لائی گئی ہے۔ 2 یہ اصل میں اَنْ نَا تھا، اَنْ حرف مشبہ بالفعل اور نَا ضمیر اس کا اسم ہے، تین نون جمع ہونے کی صورت میں ایک نون کو تحفیفاً حذف کر دیا۔ 3 یہ اسم ظرف مکان، سکون پر مبنی ہے، یہاں یہ بمعنی سَکَنَ استعمال ہوا ہے۔ 4 واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے فیہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ 5 م: اَنْتَ۔ 6 یہ اِنْسَان کی جمع من غیر لفظ ہے، یا یہ اِنْس کی جمع ہے۔ 7 اس کے مفرد کے بارے میں تین موقف ہیں: 1: اِنْسَان، امام سیبویہ کے نزدیک 1: اِنْسِی امام فراء اور مرد کے نزدیک 2: اِنْس بعض اہل علم کے نزدیک۔ 3: اِنْمَلَتْ، ہمزہ اور عین پر تین مختلف حرکتیں آنے کی وجہ سے اس کے ممکنہ وزن بن سکتے ہیں۔ 4: یا متحرک ماقبل مفتوح یا واو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ 5: باب افعال کا قیاسی مصدر اِنْبَاء اور باب تفعیل کا تَنْبِیء آتا ہے، م: تَبَّأ اس کے اصل معنی خبر دینے کے ہیں، اور یہاں اس سے غصہ خبر مراد ہے۔ 6: اس کے آخر میں نون وقایہ اور یا ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	ساقم مع نونیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	وقت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَنْبَتُ 2	جس نے اگائے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن ب ت	أَنْبَتُ	×	البقرة: 261
أَنْبَتَكُمْ 2	تمہیں اگایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن ب ت	أَنْبَتُ	//	نوح: 17
أَنْبَتْنَا 8	ہم نے اگائی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن ب ت	أَنْبَتْنَا	//	الشعراء: 7
فَأَنْبَذُ 1	پھینک دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ب ذ	فَأَنْبَذُ	//	الأنفال: 58
إِنْبَعَا لَهُمْ 1	ان کا انھن	(اسم) مصدر	×	انفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب ع ث	إِنْبَعَالُ	//	التوبة: 46
إِنْبَعَتْ 1	اٹھا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن ب ت	إِنْبَعَتْ	//	الشمس: 12
أَنْبَتْنَا 1	ہم نے رجوع کیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ب ت	أَنْبَتْنَا	1	الممتحنة: 4
أَنْبِيَاءُ 5	نبیوں	صفت مشبہ	جمع مکسر	فصح	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	ن ب ا	أَنْبِيَاءُ	2	البقرة: 91
أَنْتَ 55	تو	اسم جامد	واحد مذکر حاضر	×	×	×	×	×	×	البقرة: 32
إِنْبَدْتُ 2	وہ الگ ہوئی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	انفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن ب ذ	إِنْبَدْتُ	×	مريم: 16
إِنْشَرْتُ 1	بکھر کر گرائیں گے	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ث ر	إِنْشَرْتُ	//	الانفطار: 2
فَالْتَشِرُوا 2	تو تم منتشر ہو جاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ث ر	فَالْتَشِرُوا	//	الأحزاب: 53
إِنْصَرَّ 2	(جو) بدل لے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ص ر	إِنْصَرَّ	//	الثوري: 41
فَالْتَصِرْ 1	سو تو بدل لے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ص ر	فَالْتَصِرْ	//	القمر: 10
إِنْتَصَرُوا 1	انھوں نے انتقام لیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ص ر	إِنْتَصَرُوا	//	الشعراء: 227
إِنْظِرْ 1	تو انتظار کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ظ ر	إِنْظِرْ	//	السجدة: 30
إِنْظِرُوا 5	تم انتظار کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ظ ر	إِنْظِرُوا	//	الأنعام: 158
إِنْقَامٌ 4	بدلہ لینے	(اسم) مصدر	×	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ق م	إِنْقَامٌ	//	ال عمران: 4
إِنْتَقَمْنَا 5	پھر ہم نے انتقام لیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ق م	إِنْتَقَمْنَا	//	الزخرف: 39
أَنْتُمْ 76	تم	اسم جامد	جمع مذکر حاضر	×	×	×	×	×	×	البقرة: 85
أَنْتُمْ 1	تم دونوں	فعل ماضی معلوم	ثنائی مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ب ت	أَنْتُمْ	×	القصص: 35
فَأَنْتَهَى 1	پس وہ باز آجائے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	انفعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ن ہ ی	فَأَنْتَهَى	5	البقرة: 275
إِنْتَهَوْا 3	وہ باز آجائیں	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ب ت	إِنْتَهَوْا	7	البقرة: 192

1. واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، واؤ سے فتنہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا، پھر دوساکن الف اور باء جمع ہونے سے الف بھی گر گیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ 2. ہمزہ مفر و مفتوح اس کا ماقبل مکسور ہے تو ہمزہ کو باء سے بدل دیا (قاعدہ: مَبْرُورٌ)، یہ نبأ سے مشتق ہے اس کے معنی ہیں خبر اس لیے کہ نبی اللہ تعالیٰ کے بارے میں خبر دیتا ہے، اور بعض کے نزدیک یہ ناقص واوی بُنُوۃ سے مشتق ہے اس کے معنی ہیں بلندی اس لیے کہ نبی تمام مخلوق سے بلند مرتبہ ہوتا ہے، اس صورت میں یہ اصل میں اَنْبِیَآءُ ہوگا، پھر واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ باء سے بدل گئی (قاعدہ: بِرَضِي) م: بُنِی، کم دبش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء ہیں جن میں سے 313 رسول تھے، قرآن میں 25 انبیاء کے نام ذکر کیے گئے ہیں نبی اور رسول میں فرق یہ ہے کہ نبی عام ہے اور رسول خاص، نبی ہر پیغمبر کو کہتے ہیں اور رسول اس پیغمبر کو کہتے ہیں جس پر مستقل کتاب اور شریعت نازل کی گئی ہو۔ 3. یہ ضمیر مرفوع منفصل ہے، واحد مؤنث حاضر کے لیے اَنْتِ آتا ہے۔ 4. یہ ضمیر مرفوع منفصل جمع مذکر حاضر ہے۔ 5. یہ ضمیر مرفوع منفصل ثنائی مذکر و مؤنث دونوں کے لیے آتی ہے۔ 6. یا متحرک ماقبل مفتوح یا و الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالُ)۔ 7. یا متحرک ماقبل مفتوح یا و الف سے بدل دیا، پھر دوساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسماء مع توصیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اِنْتَهَوْا 2	تم باز آ جاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یاکی	ن ہ ی	اِفْتَعُوا	اِنْتَهَوْا 1	النساء: 171
اُنْفَى 18	لڑکی	صفت مشبہ	واحد مؤنث	کرم	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	ا ن ث	فُعَلٰی	2x	ال عمران: 36
الْاُنْثٰی 6	دو لڑکیوں	//	//	//	//	//	//	فُعَلٰی	اُنْثٰی 3	النساء: 11
اَنْجَاكُمْ 4	اس نے تمہیں نجات دی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ن ج و	اَفْعَلَّ	اَنْجَوْا 4	ابراہیم: 6
اَنْجَبِنَا 1	تو نے ہمیں نجات دی	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	اَفْعَلْتُ	اَنْجَوْتُ 5	یونس: 22
الْاُنْجِیْلُ 12	انجیل	اسم جامد	واحد مذکر	x	//	صحیح	ن ج ل	اِفْعِیْلُ	3x	ال عمران: 3
اَنْجَبِنَا 14	ہم نے بچایا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	افعال	//	ناقص واوی	ن ج و	اَفْعَلْنَا	اَنْجَوْنَا 6	الأعراف: 165
اِنْحَرَّ 1	تو قربانی کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ح ر	اِفْعَلُ	x	الکوثر: 2
اَنْذَا 6	شریک	صفت مشبہ	جمع مکسر	ضرب	//	مضاعف ثلاثی	ن د د	اَفْعَالًا	7x	البقرة: 22
اَنْذَرَ 2	اس نے ڈرایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن ذ ر	اَفْعَلُ	x	الأحقاف: 21
مَا اَنْذِرُ 1	میں نہیں ڈرائے گئے	فعل ماضی مخفی مجہول	//	//	//	//	//	اَفْعِلُ	//	یس: 6
اَنْذِرُ 8	تو ڈرا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	اَفْعِلُ	//	الأنعام: 51
اَنْذَرْتُكُمْ 2	میں نے تمہیں خبردار کر دیا	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	اَفْعَلْتُ	//	حم السجدة: 13
اَنْذَرْتَهُمْ 2	تو نے انہیں ڈرایا ہو	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	اَفْعَلْتُ	//	البقرة: 6
اَنْذِرْكُمْ 1	میں تمہیں ڈراتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	اَفْعِلُ	//	الأنبیاء: 45
لَا تُنْذِرْكُمْ 1	تا کہ میں تمہیں ڈراؤں	//	//	//	//	//	//	اَفْعِلُ	اَنْذِرُ 9	الأنعام: 19
اَنْذَرْنَاكُمْ 1	ہم نے تمہیں ڈرا دیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	اَفْعَلْنَا	x	النبا: 40
اَنْذِرُوا 2	انہیں ڈرایا گیا	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	اَفْعِلُوا	//	الکہف: 56
اَنْذِرُوا 1	تم خبردار کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اَفْعِلُوا	//	النحل: 2
اَنْزَلَ 66	اتارا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	ن ز ل	اَفْعَلَّ	//	البقرة: 90
سَآزِلُ 1	میں ضرور نازل کروں گا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	اَفْعِلُ	//	الأنعام: 93
اَنْزَلَ 49	اتارا گیا	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	اَفْعِلُ	//	البقرة: 4
اَنْزَلَ 1	تو اتار	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	اَفْعِلُ	//	المائدة: 114
اَنْزَلْتُ 1	میں نے اتارا	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	اَفْعَلْتُ	//	البقرة: 41
اَنْزَلْتُ 2	تو نے نازل فرمایا	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	اَفْعَلْتُ	//	ال عمران: 53

1۔ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضمومہ اس کا ماقبل سکورا اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے یاء کو گرا دیا (قاعده: رَضُوا)۔ ج: اِنَاث۔ 2۔ الف زائد علامت تنثیہ سے پہلے واقع ہو کر یاء سے بدل گیا (قاعده: حُبْنَان) یہ اس کی جبری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: اُنْثٰی، ج: اِنَاث۔ 3۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعده: قَالَ)۔ 4۔ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ میں واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو یہ یاء سے بدل گئی (قاعده: یَرْحَمُ)۔ 5۔ اس کے بارے میں دو موقف ہیں: 1۔ یہ عربی ہے جیسا کہ متن میں مذکور ہے۔ 2۔ یہ عجمی (یعنی عبرانی) زبان میں علم ہے کسی سے مشتق نہیں ہے، یہ وہ آسمانی کتاب ہے، جو اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل فرمائی، اب اس میں تحریف ہو چکی ہے، ج: اِنَاث۔ 6۔ لام کلمہ کے بعد اُنْثٰی یا صَبَّحَ ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ و اعداد	معانی	اسقام مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أُنزِلَتْ 1	نازل کی گئی	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن ز ل	أَفْعَلْتُ	أُنزِلْتُ 1	ال عمران: 65
أُنزِلَتْ 5	اتاری جاتی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ن س ی	أَفْعَلْتُمْ	أُنزِلْتُمْ 2	التوبة: 86
أُنزِلْتُمُوهُ 1	تم نے اسے اتارا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ن س ی	أَفْعَلْتُمْ	أُنزِلْتُمْ 2	الواقعة: 69
أُنزِلْنَا 56	ہم نے اتارا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ن س ی	أَفْعَلْنَا	أُنزِلْنَا 56	البقرة: 99
أُنزِلْنِي 1	مجھے اتار	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ن س ی	أَفْعِلْ	أُنزِلْنِي 1	المؤمنون: 29
إِنْسٌ 18	کوئی انسان	اسم جامد	اسم جمع	×	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء	أ ن س	فُعْلٌ	إِنْسٌ 18	الرحمن: 39
أَنْسَابٌ 1	رشتے	جمع مکسر	جمع مکسر	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ن س ب	أَفْعَالٌ	أَنْسَابٌ 1	المؤمنون: 101
إِنْسَانٌ 65	انسان	واحد مذکر	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ن س ی	إِفْعَانٌ	إِنْسِيَانٌ 65	بنی اسرائیل: 13
مَا- أَنْسَانِيَهُ 1	مجھے وہ نہیں بھلائی	فعل ماضی منفی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ن س ی	أَفْعَلٌ	أَنْسَى 7	الکہف: 63
فَأَنْسَاهُ 3	تو اسے بھلادیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ن س ی	أَفْعَلٌ	أَنْسَى 3	یوسف: 42
إِنْسَلَخَ 2	گزر جائیں	انفعال	صحیح	س ل خ	صحیح	صحیح	ن س ی	إِنْفَعَلٌ	×	التوبة: 5
أَنْسَوْنَهُمْ 1	انھوں نے تم کو بھلادی	جمع مذکر غائب	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ن س ی	أَفْعَوْا	أَنْسَوُوا 9	المؤمنون: 110
إِنْسِيَا 1	کسی انسان	اسم جامد	اسم جنس	×	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء	أ ن س	فُعْلِيَا	×	مریم: 26
أَنْشَأَ 4	پیدا کیے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہوز اللام	ن ش أ	أَفْعَلٌ	×	الأنعام: 141
إِنْشَاءٌ 1	پیدا کرنا	(اسم) مصدر	×	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ش ر	إِفْعَالًا	×	الواقعة: 35
أَنْشَأْتُمْ 1	تم نے پیدا کیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ش ر	أَفْعَلْتُمْ	×	الواقعة: 72
أَنْشَأْنَا 8	ہم نے پیدا کر دیے	جمع متکلم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ش ر	أَفْعَلْنَا	×	المؤمنون: 31
فَأَنْشَرْنَا 1	پھر ہم نے زندہ کر دیا	انفعال	صحیح	ن ش ر	صحیح	صحیح	ن ش ر	إِفْعَالًا	×	الزخرف: 11
أَنْشَرَهُ 1	(وہ) اسے اٹھائے گا	واحد مذکر غائب	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ش ر	أَفْعَلٌ	×	عبس: 22
أَنْشَرُوا 2	اٹھ کھڑے ہو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ش ر	أَفْعَلُوا	×	المجادلة: 11
إِنْشَقَّ 1	پھٹ گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	انفعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ش ق ی	إِنْفَعَلٌ	إِنْشَقَّ 1	القمر: 1
إِنْشَقَّتْ 3	پھٹ جائے گا	واحد مؤنث غائب	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ن س ی	أَفْعَلْتُ	إِنْشَقَّتْ 3	الرحمن: 37

1. تاء اصل میں ساکن تھی اس کو آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے کسرہ دے دیا ہے۔ 2. تَمَّ ضمیر کے بعد ھاء ضمیر لاحق ہونے کی وجہ سے واؤ کا اضافہ ہو گیا اور میم مضموم ہو گیا (قاعدہ: اِتَّخَذْتُمُوهُ)۔ 3. اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر مفعول بہ ہے۔ 4. اِنْسٌ یہ اسم جمع ہے، اس کا واحد اس کی طرف منسوب یعنی اِنْسِيٌّ آتا ہے، اس کی جمع اِنْسِيٌّ آتی ہے، ج: اَنَاسٌ و اَنَاسٌ یہ اسم جمع ہے، ج: اَنَاسِيٌّ و اَنَاسِيٌّ یہ اسم جمع ہے۔ 5. یاء لانی جنس کا اسم ہونے کی وجہ سے فتح پڑی ہے، م: نَسَبٌ۔ 6. اس سے یاء کو تخفیفاً حذف کر دیا اور سین کو فتح دے دیا، یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، ج: اَنَاسِيٌّ و اَنَاسِيٌّ یہ اسم جمع ہے۔ 7. یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ اول ہے اور اس سے آگے ضمیر منصوب متصل مفعول ثانی ہے۔ 8. یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ 9. یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف بھی گر گیا (قاعدہ: قَالَ)۔ 10. یہ اِنْسٌ کی طرف اسم منسوب ہے، ج: اَنَاسٌ و اَنَاسٌ۔ 11. دو متحرک ہم جنس حرف تاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے قاف کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ 12. دو متحرک ہم جنس حرف تاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے قاف کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، تاء اصل میں ساکن تھی اس کو آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے کسرہ دے دیا ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	سما قسم مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	فت اقسام	ماوہ	وزن	اصل	حوالہ
الْأَنْصَابُ ¹	بت	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ص ب	أَفْعَالُ	① ×	المائدة: 90
أَنْصَارُ ¹⁰	مدد کرنے والے	اسم مبالغہ		نصر			ن ص ر	أَفْعَالُ	② ×	البقرة: 270
أَنْصَارِيَّ ¹	میرے مددگار							أَفْعَالُ	③ ×	ال عمران: 52
فَأَنْصَبُ ¹	تو تو منت کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع			ن ص ب	إِفْعُلُ	×	الانشراح: 7
أَنْصَبُوا ²	تم چپ رہو		جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ		ن ص ت	أَفْعِلُوا		الأحقاف: 29
أَنْصَحُ ¹	میں خیر خواہی کرتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	فتح	ثلاثی مجرد		ن ص ح	أَفْعُلُ		الأعراف: 62
أَنْ أَنْصَحُ ¹	یہ کہ میں نصیحت کروں							أَفْعُلُ	أَنْصَحُ ④	هود: 34
إِنْصَرَفُوا ¹	(وہ) واپس پلٹ جاتے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	انفعال	ثلاثی مزید فیہ		ص ر ف	إِنْفَعِلُوا	×	التوبة: 127
أَنْصَرْنَا ³	تو ہماری مدد فرما	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد		ن ص ر	أَفْعُلُ	⑤ ×	البقرة: 250
أَنْصَرْنِي ³	میری مدد کر								×	المؤمنون: 26
أَنْصَرُوا ¹	تم مدد کرو		جمع مذکر حاضر					أَفْعِلُوا		الأنبياء: 68
أَنْطَقُ ²	بولایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ		ن ط ق	أَفْعُلُ		حم السجده: 21
إِنْطَلَقُ ¹	چل کھڑے ہوئے			انفعال			ط ل ق	إِنْفَعُلُ		ص: 6
فَأَنْطَلَقَا ³	چنانچہ وہ دونوں چل پڑے		متثنیہ مذکر غائب					إِنْفَعَلَا		الکہف: 71
إِنْطَلَقْتُمْ ¹	تم چلو گے		جمع مذکر حاضر					إِنْفَعَلْتُمْ		الفتح: 15
فَأَنْطَلَقُوا ¹	چنانچہ وہ چل پڑے		جمع مذکر غائب					إِنْفَعَلُوا		القلم: 23
إِنْطَلِقُوا ²	تم چلو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر					إِنْفَعِلُوا		المرسلات: 29
أَنْظُرُ ¹	میں دیکھوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد		ن ظ ر	أَفْعُلُ	أَنْظُرُ ⑥	الأعراف: 143
أَنْظُرُ ²⁶	تو دیکھ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر					أَفْعُلُ	×	النساء: 50
أَنْظُرْنَا ²	تو ہماری طرف دیکھ								⑤ ×	البقرة: 104
أَنْظُرْنِي ³	تو مجھے مہلت دے			افعال	ثلاثی مزید فیہ			أَفْعِلُ	⑦ ×	الأعراف: 14
أَنْظُرُوا ¹⁰	تم دیکھو		جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد			أَفْعِلُوا	⑧ ×	الأنعام: 11
فَأَنْظُرِي ¹	سو دیکھ تو		واحد مؤنث حاضر					أَفْعِلِي	×	النمل: 33
أَنْعَامُ ³²	چوپائے	اسم جامد	جمع مکسر	×			ن ع م	أَفْعَالُ	⑨ ×	الأنعام: 138
أَنْعَمُ ⁶	انعام کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ			أَفْعُلُ	×	النساء: 69

① م: نَصَبُ، شرک کے لیے نصب کردہ چیزیں، اللہ کو چھوڑ کر عبادت کے لیے کھڑا کیا ہوا پتھر جس پر زمانہ جاہلیت میں جانوروں کی جے جاتے تھے۔ ② م: نَصَبُوا نَاصِرًا، سورۃ التوبہ: 100 میں ﴿الْأَنْصَارُ﴾ سے مراد وہ مسلمان ہیں جو مدینہ منورہ میں آباد تھے، انہوں نے ہرموقع پر رسول اکرم ﷺ اور مہاجرین کی مدد کی اور اپنا سب کچھ ان کی خدمت میں پیش کر دیا۔ ③ اس کے آخر میں یا ضمیر متکلم مضاف الیہ ہے، م: نَصَبُوا نَاصِرًا۔ ④ اُن مصدر یہ ناصب کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑤ اس کے آخر میں نَاصِرٌ ضمیر مفعول بہ ہے۔ ⑥ یہ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے۔ ⑦ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یا ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ⑧ لفظ ﴿أَنْظُرُوا﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① تم دیکھو، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ الیٰ الشیء ہو ② تم انتظار کرو، جیسا کہ سورۃ الحديد: 13 میں ہے ﴿أَنْظُرُوا﴾ ”تم ہمارا انتظار کرو“، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول مُنْتَظَرٌ ہو۔ ③ م: نَعَم، یہ اسم ضمی جہی ہے اس کی جمع اس کی چار انواع: اونٹ، گائے، بھیڑ اور بکری کے اعتبار سے لائی گئی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

الفاظ و تعداد	معانی	ساقط مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
أَنْقَضَ 1	تو کم کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ق ص	أَفْعُلُ	x	المزمّل: 3
أَنْقَضَ 1	توڑ رکھی تھی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ن ق ض	أَفْعَلُ	//	الانشرّاح: 3
أَنْقَلَبَ 1	الٹا پھر جاتا	//	//	انفعال	//	//	ق ل ب	أَنْفَعَلُ	//	الحج: 11
أَنْقَلَبْتُمْ 2	تم پھر جاؤ گے	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَنْفَعَلْتُمْ	//	ال عمران: 144
أَنْقَلَبُوا 5	وہ لوٹے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَنْفَعَلُوا	//	یوسف: 62
أَنْكَبْنَا 1	ٹکڑے ٹکڑے کر کے	اسم جامد	جمع مکسر	x	ثلاثی مجرد	//	ن ک ث	أَنْكَبْنَا	x 1	النحل: 92
أَنْكَالًا 1	بیزیاں	//	//	//	//	//	ن ک ل	//	x 2	المزمّل: 12
أَنْكَبَحَكَ 1	میں تجھے سے نکاح کر دوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ن ک ح	أَنْكَبَحُ	x 3	القصص: 27
أَنْكَبَحُوا 1	تم نکاح کر دو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَنْكَبَحُوا	x	النور: 32
فَأَنْكَبَحُوا 2	تم نکاح کر لو	//	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	أَنْكَبَحُوا	x 4	النساء: 3
أَنْكَدَرْتُ 1	بے نور ہو جائیں گے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	انفعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ک د ر	أَنْكَدَرْتُ	x	التکویر: 2
أَنْكَرَ 1	سب سے بری	اسم تفضیل	واحد مذکر	افعال	//	//	ن ک ر	أَنْكَرَ	//	لعلمان: 19
أَنْمًا 1	یقیناً	یہ مرکب ہے	x	x	x	x	x	x	x 5	المائدة: 49
أَنْمًا 1	//	//	//	//	//	//	//	//	x 6	البقرة: 11
وَأَنَّهُ 1	اور تو منع کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	ناقص یاکی	ن ہ ی	أَنْهَى	x 7	لعلمان: 17
أَنْهَارَ 51	نہریں	اسم جامد	جمع مکسر	x	//	صحیح	ن ہ ر	أَنْهَارَ	x 8	محمد: 15
فَأَنْهَارَ 1	پس وہ گر گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	انفعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ہ و ر	أَنْهَارَ	x 9	التوبة: 109
أَنْهَاكُمُ 1	میں تمہیں منع کرتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	فتح	ثلاثی مجرد	ناقص یاکی	ن ہ ی	أَنْهَى	x 10	هود: 88
لَمْ-أَنْهَكُمَا 1	میں نے تم دونوں کو منع نہ کیا تھا	فعل نفی مجہول معلوم	//	//	//	//	//	أَنْهَى	x 11	الأعراف: 22
أَنْيَبُ 1	میں رجوع کرتا ہوں	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ن و ب	أَنْيَبُ	x 12	هود: 88
أَنْيَبُوا 2	تم پلٹ آؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَنْيَبُوا	x 13	الزمر: 54

1م: يَنْكَبُ، بمعنی منکوث 2م: يَنْكَبُ۔ 3م: أَنْصَرْتُ، مصدر یہ ناصب کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ 4م: هَمْزٌ وَصَلِيٌّ وَسَطٌ کَلَامٌ مِثْلُ أَنْ يَكُنِ الْوَجْهَ سَاطِعًا فِي سَاطِعٍ هُوَ الْوَجْهَ (قاعده: همزة وصلی)۔ 5م: یو دو گلے ہیں، اَنّ اور مَا، اَنّ حرف مشبہ بالفعل اور ما کافہ ہے، ما کافہ کے آنے سے اَنّ کا عمل باطل ہو جاتا ہے، اس صورت میں یہ فعل پر بھی داخل ہو جاتا ہے، کبھی اَنّ حرف مشبہ بالفعل اور ما موصولہ یا مصدر یہ ہوتی ہے، اس صورت میں اَنّ کا عمل باطل نہیں ہوتا، جیسا کہ سورۃ ال عمران: 178 میں ہے ﴿أَنْتُمْ نُمَلِّئُكُمْ﴾، اس میں اَنّ حرف مشبہ بالفعل اور ما موصولہ ہے، یہ ما مصدر یہ بھی ہو سکتا ہے۔ 6م: ﴿أَنْتُمْ﴾ کی دو قسمیں ہیں: 1م: یہ اَنّ حرف مشبہ بالفعل اور ما کافہ سے مرکب ہے، ما کافہ کے آنے سے اَنّ کا عمل باطل ہو جاتا ہے، اس صورت میں یہ فعل پر بھی داخل ہو جاتا ہے، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، کبھی اَنّ حرف مشبہ بالفعل اور ما موصولہ ہوتا ہے، اس صورت میں اَنّ کا عمل باطل نہیں ہوتا، جیسا کہ سورۃ المرسلات: 7 میں ہے ﴿أَنْتُمْ تَعْدُونَ﴾، اس میں اَنّ حرف مشبہ بالفعل اور ما موصولہ ہے، 1م: کلمہ حصر، جیسے: ﴿أَنْتُمْ يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ﴾ (فاطر: 28)۔ 2م: امر بناتے وقت اس کے آخر سے حرف علت یا غرگی، ہمزہ وصلی وسط کلام میں آنے کی وجہ سے پڑھنے میں ساقط ہو گیا ہے (قاعده: همزة وصلی)۔ 3م: نَهَرٌ وَنَهْرٌ۔ 4م: یا متحرک ماقبل مفتوح واو کو الف سے بدل دیا (قاعده: قال)۔ 5م: ہمزہ وصلی وسط کلام میں آنے کی وجہ سے پڑھنے میں ساقط ہو گیا ہے (قاعده: همزة وصلی)۔ 6م: یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا (قاعده: قال)۔ 7م: لَمْ جازمہ کی وجہ سے آخر سے حرف علت یا غرگی۔ 8م: واو متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یا سے بدل دیا (قاعده: قال)۔

الفاظ و تعداد	معانی	سر اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَهَانِي 1	مجھے ذلیل کر دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ه و ن	أَفْعَلْ	أَهَوَى 1	الفجر: 16
لَا هَبَ 1	تاکہ میں عطا کروں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	فتح	ثلاثی مجرد	مثالی واوی	و ه ب	أَعْلَى	أَوْهَبَ 2	مریم: 19
أَهْبَطَ 2	تو اتر جا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	//	صحیح	ه ب ط	أَفْعِلْ	x	ہود: 48
أَهْبَطَا 1	تم دونوں اتر جاؤ	//	ثنینہ مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلَا	//	طہ: 123
أَهْبَطُوا 4	تم اتر جاؤ	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلُوا	//	البقرہ: 38
أَهْتَدَى 7	(جو) سیدھے راستے پر آیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ه د ی	أَفْتَعَلَ	أَهْتَدَى 1	یونس: 108
أَهْتَدُوا 4	وہ ہدایت پا گئے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْتَعُوا	أَهْتَدُوا 4	البقرہ: 137
أَهْتَدَيْتَ 1	میں نے ہدایت پائی	//	واحد متکلم	//	//	//	//	أَفْتَعَلْتُ	x	سبا: 50
أَهْتَدَيْتُمْ 1	تم ہدایت پا چکے	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْتَعَلْتُمْ	//	المائدہ: 105
أَهْتَزَّتْ 2	وہ اہلہاتی ہے	//	واحد مؤنث غائب	//	//	مضاعف ثلاثی	ه ز ز	أَفْتَعَلَّتْ	أَهْتَزَّتْ 6	الحج: 5
فَأَهْجُرْ 2	پس تو دور رہ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ه ج ر	أَفْعُلْ	x	العنکبوت: 5
أَهْجُرْنِي 1	تو مجھے چھوڑ جا	//	//	//	//	//	//	//	x	مریم: 48
أَهْجُرُوهُمْ 1	تم ان سے الگ ہو جاؤ	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلُوا	x	النساء: 34
أَهْدِكَ 2	میں تجھے لے جاؤں گا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	ضرب	//	ناقص یائی	ه د ی	أَفْعِ	أَهْدَى 1	مریم: 43
أَهْدِنَا 2	(تو) ہمیں چلا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِ	أَهْدَى 2	الفاتحہ: 6
فَأَهْدُوهُمْ 1	پھر انھیں لے چلو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعُوا	أَهْدُوا 10	الصافات: 23
أَهْدَى 7	زیادہ سیدھے راستے پر	اسم تفضیل	واحد مذکر	//	//	//	//	أَفْعُلْ	أَهْدَى 11	النساء: 51
أَهْدِيكَ 1	میں تیری راہنمائی کروں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	أَفْعِلْ	أَهْدَى 12	النازعات: 19
مَا أَهْدِيكُمْ 1	میں تمھیں نہیں بتا رہا	فعل مضارع منفي معلوم	//	//	//	//	//	أَفْعِلْ	أَهْدَى 13	المؤمن: 29

۱ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یا ئے متکلم حذف ہو چکی ہے۔ ۲ واؤ علامت مضارع مفتوح اور عین مفتوح کے درمیان واقع ہو کر حذف ہو گئی (قاعدہ: يَهْبُ) لام نمی کے بعد ان مصدریہ ناصبہ مقدّر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۳ یا ئے متحرک ماقبل مفتوح یا ئے کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ۴ یا ئے متحرک ماقبل مفتوح یا ئے کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دوسرا الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ۵ واؤ متحرک ہم جنس حرف زاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے زاء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ) ہمزہ وصلی وسط کلام میں آنے کی وجہ سے پڑھنے میں ساقط ہو گیا ہے (قاعدہ: همزه وصلی)۔ ۶ ہمزہ وصلی وسط کلام میں آنے کی وجہ سے پڑھنے میں ساقط ہو گیا ہے (قاعدہ: همزه وصلی)۔ ۷ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یا ئے متکلم مفعول بہ ہے۔ ۸ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزی حالت میں آخر سے حرف علت یا ئے گر گیا، اسی طرح سورۃ المؤمن: 38 میں ہے ﴿أَهْدِكُمْ﴾۔ ۹ امر بناتے وقت اس کے آخر سے حرف علت یا ئے گر گئی، یہ حرف علت کے حذف ہونے پر مبنی ہے، اس کے آخر میں نا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ ہے، یہ تہیدی فعل مضارع صیغہ واحد مذکر حاضر سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء کو گرا دیا، اس کا مابعد ساکن ہے تو شروع میں عین کلمہ کی حرکت کے مطابق ہمزہ وصلی مکسور لے آئے، آخر میں حرف علت یا ئے ہے تو اسے گرا دیا، تہدی فعل دوسرے مفعول کی طرف کبھی بغیر حرف جر کے اور کبھی حرف جر لام یا الی کے ساتھ متعدی ہوتا ہے۔ ۱۰ لام کلمہ میں حرف علت یا ئے مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی پھر دوسرا ساکن یا ئے اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے یا ئے کو گرا دیا (قاعدہ: رُضُوا)، ہمزہ وصلی وسط کلام میں آنے کی وجہ سے پڑھنے میں ساقط ہو گیا ہے (قاعدہ: همزه وصلی)۔ ۱۱ یا ئے متحرک ماقبل مفتوح یا ئے کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ۱۲ بواسطہ حرف عطف واؤ ان مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۱۳ لام کلمہ میں حرف علت یا ئے مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: رُضُوا)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

الفاظ و تعداد	معانی	سماں مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
281: اَوْ	یا	حرف عطف	×	×	×	×	×	×	1 ×	البقرة: 19
9: اَوْ	کیا اور	مربک	//	//	//	//	//	//	2 ×	ال عمران: 65
1: اَوْی	پناہی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء، ولفیف مقرون	اوی	فَعَلَ	3: اَوْی	الکھف: 10
5: اَوَاب	بہت رجوع کرنا والا	اسم مبالغہ	واحد مذکر	نصر	//	مہموز الفاء، واجوف واوی	اوب	فَعَّلَ	4 ×	ص: 17
1: اِلَّا وَابْنِ	بار بار لوٹ آنے والوں کے لیے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	//	5 ×	بنی اسرائیل: 25
1: قَاوِرِی	تو میں چھا دوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	لقیف مفروق	وری	اَفَاعِلَ	6 ×	المائدہ: 31
2: اَوَاة	بہت نرم دل	اسم مبالغہ	واحد مذکر	تفعّل	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء، واجوف واوی	اوه	فَعَّلَ	7 ×	ہود: 75
1: اَوْبَارِهَا	ان کی ہشموں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	مثال واوی	وب	اَفْعَالَ	8 ×	النحل: 80
1: اَوْبِی	تسبیح کو ہراؤ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مؤنث حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء، واجوف واوی	اوب	فَعَّلِی	×	سبا: 10
1: اَمَّ - اَوْت	مجھے نہ دیا جاتا	فعل نئی، تہجد، مجہول	واحد متکلم	افعال	//	مہموز الفاء، ناقص یائی	اتی	اَفْعَ	9: اَوْتِی	الحاقہ: 25
3: اَوْتَاذًا	میخیں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	مثال واوی	وت	اَفْعَلَا	10 ×	النبا: 7
33: اَوْتُوا	جن کو دی گئی	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء، ناقص یائی	اتی	اَفْعُوا	11: اَوْتُوا	البقرة: 104
14: اَوْتِی	دیا گیا	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	//	12: اَوْتِی	البقرة: 136
1: اَوْتِیْتُ	مجھے عطا کر دیا گیا	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	//	13: اَوْتِیْتُ	طہ: 36
1: اَوْتِیْتُ	اسے دیا گیا	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	//	14: اَوْتِیْتُ	النمل: 23
5: اَوْتِیْتُمْ	تمہیں دیا گیا	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	//	15: اَوْتِیْتُمْ	ال عمران: 73
2: اَوْتِیْتُهُ	مجھے یہ دیا گیا	//	واحد متکلم	//	//	//	//	//	16: اَوْتِیْتُ	القصص: 78
2: اَوْتِیْنَا	ہمیں دیا گیا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	//	17: اَوْتِیْنَا	النمل: 16
1: لَاوْتِیْنِ	مجھے ضرورتی دی جائے گی	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ مجہول	واحد متکلم	//	//	//	//	//	18: اَوْتِیْنِ	مریم: 77

1 یہ کئی معنوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، یہاں پر یہ شک، تجھیر، اباحت یا ابہام میں سے کسی ایک معنی کے لیے ہو سکتا ہے، سورۃ البقرة: 58 میں ﴿اَوْ﴾ اصل میں اَوْ تھا، آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ 2 یہ دو کلمے ہیں، ہمزہ استفہام انکاری اور واو متانفہ ہے۔ 3 یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ 4 ج: اَوَابُون۔ 5 یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: اَوَاب۔ 6 فاء کے بعد اُن مصدریہ ناصبہ مقدّر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ 7 اس کا باب تفعّل سے آنا غیر قیاسی ہے، صرف قطرب کے نزدیک یہ فعل ثلاثی مجرد باب نصر آہ یُوُوہ سے آیا ہے، لیکن باقی صرفیوں نے اس کا انکار کیا ہے۔ 8 م: وَبَسْر۔ 9 دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے، تو دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت ضمہ کے مطابق واو سے بدل دیا (قاعدہ: اَمَن)، اَمَن حجازہ کی وجہ سے جزی حالت میں آخر سے حرف علت یا آگئی۔ 10 م: وَبَسْر۔ 11 دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے، تو دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت ضمہ کے مطابق واو سے بدل دیا (قاعدہ: اَمَن) لام کلمہ میں حرف علت مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی پھر دوسرا ساکن یا اور واو جمع ہونے کی وجہ سے یاء کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)۔ 12 دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے، تو دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت ضمہ کے مطابق واو سے بدل دیا (قاعدہ: اَمَن)۔ 13 دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے، تو دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت ضمہ کے مطابق واو سے بدل دیا (قاعدہ: اَمَن) بانون تاکید ثقیلہ ہے (قاعدہ: بانون تاکید ثقیلہ)۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسماء مع نوعیت	سینہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَوْثَانًا ³	چند بتوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ث ن	أَفْعَالًا	×	العنکبوت: 17
أَوْجَسَ ³	محسوس کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	و ج س	أَفْعَلَّ	×	ہود: 70
فَمَا أَوْجَفْتُمْ ¹	تو تم نے نہ دوڑائے	فعل ماضی مثنیٰ معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	و ج ف	أَفْعَلْتُمْ	//	الحشر: 6
أَوْحَى ⁸	وحی کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	لفیف مفروق	و ح ی	أَفْعَلَّ	×	بنی اسرائیل: 39
أَوْحَى ¹¹	وحی کیا گیا	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	أَفْعَلَّ	×	الأنعام: 93
أَوْحَيْتُ ¹	میں نے وحی کی	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْتُ	//	المائدہ: 111
أَوْحَيْنَا ²⁴	ہم نے وحی کی	//	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْنَا	//	النساء: 163
أُودِيَتْ ²	کٹی نالے	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	لفیف مفروق	و د ی	أَفْعِلَّةً	×	الرعد: 17
أُودُوا ²	انھیں ایذا دی گئی	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	افعال	//	مہوز الفاء و ناقص یائی	أ ذ ی	أَفْعُوا	×	ال عمران: 195
أُودِيَتْ ¹	اسے تکلیف دی جائے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعِلَّ	×	العنکبوت: 10
أُودَيْنَا ¹	ہمیں ایذا دی گئی	//	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْنَا	×	الأعراف: 129
أُورِثُوهَا ²	جس کے تم وارث بنائے	//	جمع مذکر حاضر	//	//	مثال واوی	و ر ث	أَفْعِلْتُمْ	×	الأعراف: 43
أُورِثُكُمْ ¹	تمہیں وارث بنادیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلَّ	×	الأحزاب: 27
أُورِثْنَا ⁶	ہم نے وارث بنادیا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْنَا	//	فاطر: 32
أُورِثُوا ¹	(جو) وارث بنائے گئے	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعِلُوا	//	الشوری: 14
فَأُورِثْهُمْ ¹	پس انہیں پینے کے لیے لے آئے گا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	و ر د	أَفْعَلَّ	//	ہود: 98
أُوزَارِ ⁵	بوجھ	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	//	و ز ر	أَفْعَالٍ	×	النحل: 25
أُوزِعْنِي ²	مجھے توفیق دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	و ز ع	أَفْعِلَّ	×	النمل: 19
أُوسِطَ ²	درمیانے درجے کا	اسم تفصیل	واحد مذکر	ض، س	ثلاثی مجرد	//	و س ط	أَفْعَلَّ	×	المائدہ: 89
أُوصَانِي ¹	مجھے وصیت کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ص ی	أَفْعَلَّ	×	مریم: 31
لَا أَوْضَعُوا ¹	وہ ضرور گھوڑے دوڑا دیتے	//	جمع مذکر غائب	//	//	مثال واوی	و ض ع	أَفْعَلُوا	×	التوبة: 47

م: وُثِّنَ - یا متحرک ماقبل مفتوح یا م کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، جب اس کا تعلق نبی اور رسول کے علاوہ ہو تو عموماً اس کے معنی الہام اور القاء کے ہوتے ہیں جیسا کہ سورۃ حم السجدة: 12 میں ہے ﴿أَوْحَىٰ فِي سَكْنٍ سَمَاءَ﴾ "اس نے القاء کیا ہر آسمان میں، سورۃ النحل: 68 میں ہے ﴿أَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ﴾ "الہام کیا آپ کے رب نے شہد کی مکھی کو"۔ م: وَاذْجُواصل میں واذی تھا۔ دوہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے، تو دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت ضمہ کے مطابق واؤ سے بدل دیا (قاعدہ: اَمْنٌ) لام کلمہ میں حرف علت مضموم اس کا ماقبل کسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی پھر دو ساکن یا م اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے یا م کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)۔ دوہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے، تو دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت ضمہ کے مطابق واؤ سے بدل دیا (قاعدہ: اَمْنٌ)۔ نَمَّ ضمیر کے بعد ہا ضمیر لاحق ہونے کی وجہ سے واؤ کا اضافہ ہو گیا اور میم مضموم ہو گئی (قاعدہ: اِتَّخَذْتُمُوهُ)۔ م: وَزَرَ، یا اصل میں باب ضرب کا مصدر ہے، سورۃ محمد: 4 میں ﴿أَوْزَارَهَا﴾ کے معنی ہیں "اپنے ہتھیار"۔ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یا م ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ یا م متحرک ماقبل مفتوح یا م کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ اس کے شروع میں لام تاکید ہے اس کے بعد الف محض رسم الخط کے طور پر لکھا گیا ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	سما اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	ہسن	حوالہ
فَاَوْطَىٰ 1	اور اسے بند رکھا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ع ی	أَفْعَلَ 2	أَوْعَىٰ 2	المعارج: 18
بَاوُعِيَّتِهِمْ 1	ان کے بچوں سے	اسم جامد	جمع مکسر	×				أَفْعِلَةٌ 1	×	یوسف: 76
أَوْفٍ 1	میں پورا کروں گا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	افعال			و ف ی	أَفْعُ 1	أَوْفَىٰ 4	البقرة: 40
فَاَوْفٍ 1	سو تو پورا دے دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر					أَفْعُ 1	أَوْفَىٰ 5	یوسف: 88
أَوْفَىٰ 2	پورا کرے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب					أَفْعَلَ 2	أَوْفَىٰ 2	ال عمران: 76
أَوْفَىٰ 2	زیادہ پورا کرنے والا	اسم تفضیل	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد			أَفْعَلَ 2	أَوْفَىٰ 2	التوبة: 111
أَوْفُوا 10	تم پورا کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ			أَفْعُوا 1	أَوْفُوا 6	المائدة: 1
أَوْفَىٰ 1	میں پورا دیتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم					أَفْعِلْ 1	أَوْفَىٰ 7	یوسف: 59
فَاَوْفَىٰ 1	تو آگ جلا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر			مثال واوی	و ق د	أَفْعِلْ 1	×	الفصص: 38
أَوْفُوا 1	وہ بھڑکاتے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب					أَفْعَلُوا 1		المائدة: 64
أَوَّلَ 23	پہلا	اسم تفضیل	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	لفیف مقرون، مضارع ثلاثی	و و ل	أَفْعَلَ 1	أَوَّلَ 4	البقرة: 41
أَوَّلَىٰ 2	زیادہ قریب			ح، ض		لفیف مفروق	و ل ی	أَفْعَلَ 1	أَوَّلَىٰ 5	ال عمران: 68
الأوَّلَىٰ 17	پہلی		واحد مؤنث	×		لفیف مقرون، مضارع ثلاثی	و و ل	فُعَلَىٰ 1	وُؤَلَىٰ 10	طہ: 21
أَوَّلَاءِ 2	وہ لوگ	اسم اشارہ قریب	جمع مذکر مؤنث		×	×	×	×	×	ال عمران: 119
أَوَّلِيكَ 204	یہ لوگ	اسم اشارہ بعید							×	البقرة: 5
أَوَّلِيكُمْ 1	یہی لوگ								×	القمر: 43

۱۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قَالَ)۔ ۲۔ م: و عاء۔ ۳۔ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزی حالت میں آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ۴۔ امر بناتے وقت اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ۵۔ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت کا قبل کو دے دی پھر دوسا کن یاء اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے یاء کو گرا دیا (قاعده: رَضُوا)۔ ۶۔ لام کلمہ میں حرف علت مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعده: رَضُوا)۔ ۷۔ دو ہم جنس حرف واؤ ایک کلمہ میں جمع ہونے ان میں سے پہلا واؤ ساکن ہے تو پہلے کا دوسرے میں وجوبی طور پر ادغام کر دیا (قاعده: مَدَّ)۔ ۸۔ ثلاثی مجرد سے اس کا کوئی فعل نہیں آتا، یہ وزن فعل اور وصف کی وجہ سے غیر منصرف ہے، بعض کیوں کے نزدیک یہ اَوَّلُ سے مشتق اَوَّلُ بروزن اَفْعَلَ ہے اور بعض کے نزدیک یہ بروزن اَفْعَلَ ہے اصل میں اَوَّلُ تھا، دوسرے جمع ہونے دوسرے ہمزے کو واؤ کے بعد لے گئے تو اَوَّلُ ہو گیا، پھر دوسرے ہمزے کو واؤ سے بدل دیا، اور واؤ کا واؤ میں ادغام کر دیا تو اَوَّلُ ہو گیا، اور بعض کے نزدیک یہ و ا ل سے ہے اصل میں اَوَّلُ بروزن اَفْعَلَ ہے، دوسرے ہمزے کو واؤ سے بدل دیا، اور واؤ کا واؤ میں ادغام کر دیا تو اَوَّلُ ہو گیا، یہ ظریف بھی ہوتا ہے اس وقت یاء علی الضم ہوتا ہے، جیسے: جِئْتُكَ اَوَّلُ، اور قدیم کے معنی بھی آجاتا ہے اس وقت یہ معرب منصرف ہوتا ہے، جیسے: جِئْتُكَ اَوَّلًا اُنَّی فَدِينًا، ج: اَوَّلُ اَوَّلُ و اَوَّلُ ۱۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قَالَ)، یہ صفت مشبہ بھی ہوتا ہے، اس کے وزن کے بارے میں دو قول ہیں: ۱۔ اَفْعَلَ، جیسا کہ متن میں مذکور ہے، ۲۔ فُعَلَى، مہموزا الفاء واجوف واوی، اس میں الف الحاق کے لیے ہے تاکہ تانیث کے لیے، بعض کے نزدیک یہ اسم فعل مبنی ہے، اس کے اسم اور فعل ہونے میں بھی اختلاف ہے، اسمعی کے نزدیک یہ فعل ہے اور اس کا فاعل ضمیر ہے اور اکثر نحوویں کے نزدیک یہ اسم ہے، اس کے مشتق منہ میں بھی اختلاف ہے یہ ولی سے بنا ہے اس کے معنی قرب کے ہیں اور جرجانی فرماتے ہیں کہ یہ و بیل میں قلب کرنے کے بعد اَفْعَلَ کے وزن پر ہے۔ لفظ اَوَّلَىٰ قرآن مجید میں چار معانی کے لیے استعمال ہوا ہے: ۱۔ زیادہ قریب، جیسا کہ مذکورہ آیت میں ہے، ۲۔ ہلاکت، جیسا کہ سورۃ القیامۃ: 34 میں ہے ﴿اَوَّلَىٰ﴾ ”ہلاکت“، بعض کے نزدیک یہ کلمہ وعید ہے، اس کی اصل ہے اَوَّلَاكَ اللّٰهُ مَا تَكْرَهُهُ اللّٰهُ تَحْتَبِئِیْ اِیْسَیْ چیز سے دو چار کرے جسے تو ناپسند کرے یا یہ بمعنی و بیل لک ہے۔ ۳۔ زیادہ ہتھار، جیسا کہ سورۃ النساء: 135 میں ہے ﴿فَاللّٰهُ اَوَّلَىٰ بِہِمَا﴾ ”تو اللہ زیادہ حق دار ہے ان دونوں کا“، ۴۔ زیادہ لائق، جیسا کہ سورۃ مریم: 70 میں ہے ﴿ہُمْ اَوَّلَىٰ﴾ ”وہ زیادہ لائق ہیں“۔ ۵۔ واؤ الف کلمہ میں مضموم واقع ہوئی اسے اَوَّلُ کی موافقت کی وجہ سے وجوبی طور پر ہمزہ سے بدل دیا، اس کے آخر میں الف تانیث کے لیے ہے، ج: اَوَّلُ ۱۔ یہ اسم اشارہ قریب کسرہ پڑی ہے۔ ۲۔ اَوَّلِی اسم اشارہ الف مقصورہ اور الف ممدود (اَوَّلَاءِ) دونوں طرح آتا ہے، واؤ دونوں میں زائدہ ہے، اس کے آخر میں لہ حرف خطاب کے آنے سے اب یہ اسم اشارہ بعید کسرہ پڑی ہے۔ ۳۔ اس کے آخر میں حرف خطاب کُھم ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	سماں مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أُولَٰئِكَ 2	والی	اسم جامد	ملحق جمع مؤنث سالم	×	×	×	×	×	أُولَٰئِكَ 1	الطلاق: 4
الْأَوْلَادُ 23	اولاد	//	//	//	ثلاثی مجرد	مثال واوی	ول د	أَفْعَالٍ	أُولَٰئِكَ 2	بنی اسرائیل: 64
يَا وَيْلَهُمْ 3	اپنے سے پہلی جماعت کے متعلق	اسم تفصیل	واحد مؤنث	//	//	لقیف مقرون	وول	فُعْلَى	وُولَى 3	الأعراف: 38
يَا وَيْلَنَا 1	ہمارے پہلوں کے لیے	//	واحد مذکر	//	//	//	//	أَفْعَلٍ	أُولَٰئِكَ 3	المائدة: 114
أُولَٰئِكَ 17	والے	اسم جامد	ملحق جمع مذکر سالم	×	×	×	×	×	أُولَٰئِكَ 3	
الْأُولَٰئِكَ 6	سب سے پہلے لوگ	اسم تفصیل	جمع مذکر سالم	//	ثلاثی مجرد	لقیف مقرون	وول	أَفْعَلُونَ	أُولَٰئِكَ 6	التوبة: 100
أُولَٰئِكَ 26	والو	اسم جامد	ملحق جمع مذکر سالم	//	×	×	×	×	أُولَٰئِكَ 7	النساء: 83
أُولَٰئِكَ 42	دوست	صفت مشبہ	جمع کسر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	لقیف مقرون	ول ی	أَفْعَلَاءَ	أُولَٰئِكَ 8	ال عمران: 28
الْأُولَٰئِكَ 1	جو زیادہ قریب ہوں	اسم تفصیل	تشبیہ مذکر	حاض	ثلاثی مجرد	//	//	أَفْعَلَانِ	أُولَٰئِكَ 9	المائدة: 107
الْأُولَٰئِكَ 32	پہلے لوگوں	//	جمع مذکر سالم	×	//	لقیف مقرون	وول	أَفْعَلِينَ	أُولَٰئِكَ 10	الأنعام: 25
أُولَٰئِكَ 1	سب سے کمزور	//	واحد مذکر	ضرب	//	مثال واوی	وہ ن	أَفْعَلٍ	×	العنکبوت: 41
فَأُولَٰئِكَ 1	پناہ لے لو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	مہموز الفاء و لقیف مقرون	اوی	فَتَفْعُلُوا لَأُولَٰئِكَ 11	×	الکہف: 16
أُولَٰئِكَ 1	ہم شہرے تھے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعْلُنَا	×	الکہف: 63
إِي 1	ہاں	حرف جواب	×	×	×	×	×	×	أُولَٰئِكَ 12	یونس: 53
أَيُّ 54	کون	اسم استفہام	//	//	//	//	//	//	أُولَٰئِكَ 13	الأنعام: 19
إِيَابَهُمْ 1	ان کا لوٹ کر آنا	(اسم) مصدر	//	نصر	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء و اجوف واوی	اوب	فَعَالٍ	إِيَابَهُمْ 14	الغاشیة: 25
إِيَاكَ 2	صرف تیری	اسم جامد	واحد مذکر حاضر	×	×	×	×	×	أُولَٰئِكَ 15	الفاتحة: 5

1 یہ ہمیشہ مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے، ان لفظوں سے اس کا کوئی واحد نہیں آتا، واحد کے لیے ذات استعمال ہوتا ہے، یہ ذُو کی جمع اُولُو سے جمع مؤنث بنی ہے۔ 2 م: وَلَدٌ۔ 3 واو فاء کلمہ میں مضموم واقع ہوئی اسے اُولُ کی موافقت کی وجہ سے وجوبی طور پر ہمزہ سے بدل دیا، اس کے آخر میں الف تانیث کے لیے ہے، ج: اُولُ۔ 4 دوہم جنس حرف واو ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا واو ساکن ہے تو پہلے کا دوسرے میں وجوبی طور پر ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ) بعض کو فیوں کے نزدیک یہ مہموز الفاء و اجوف واوی اُولُ سے مشتق اُولُ بروزن فَعْلٌ ہے اور بعض کے نزدیک یہ اُولُ بروزن اَفْعَلٌ ہے اصل میں اُولُ تھا وہ ہمزے جمع ہوئے دوسرے ہمزے کو واو کے بعد لے گئے تو اُولُ ہو گیا، پھر دوسرے ہمزے کو واو سے بدل دیا، اور واو کا واو میں ادغام کر دیا تو اُولُ ہو گیا، ج: اُولُ اِئِلَ وَاُولُونَ۔ 5 یہ ملحق جمع مذکر سالم ہے، اس میں واو زائدہ ہے، لکھی جاتی ہے، مگر پڑھی نہیں جاتی، یہ جمع من غیر لفظ ہے، یہ اس کی رفی حالت ہے، م: ذُو، بعض کے نزدیک اس کا واحد نہیں آتا۔ 6 دوہم جنس حرف واو جمع ہوئے ان میں سے پہلا واو ساکن ہے تو پہلے کا دوسرے میں وجوبی طور پر ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ) یہ اس کی رفی حالت ہے۔ 7 یہ ملحق جمع مذکر سالم ہے، اس میں واو زائدہ ہے، لکھی جاتی ہے، مگر پڑھی نہیں جاتی، یہ جمع من غیر لفظ ہے، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے م: ذُو، بعض کے نزدیک اس کا واحد نہیں آتا۔ 8 باب مفاعله والی سے یہ غیر قیاسی طور پر صفت مشبہ ہے، م: وَلِی۔ 9 م: اُولُی۔ 10 دوہم جنس حرف واو جمع ہوئے ان میں سے پہلا واو ساکن ہے تو پہلے کا دوسرے میں وجوبی طور پر ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ) م: اُولُ، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ 11 لام کلمہ میں حرف علت مضموم اس کا ماقبل مسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی پھر دوسرا ساکن یا واو جمع ہونے کی وجہ سے یا واو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)، فاء کے بعد ہمزہ وصلی گر گیا ہے (قاعدہ: ہمزہ وصلی کا حذف)۔ 12 حرف ایجاب متکلم کی تصدیق کے لیے قسم سے پہلے آتا ہے۔ 13 یہ درج ذیل تین طرح استعمال ہوتا ہے: 1 اسم استفہام، جیسے: ﴿أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ﴾ (الانعام: 19)، یہ معرب ہے۔ 2 اسم شرط، جیسے: ﴿إِنَّمَا تَذْعَبُوا﴾ (بنی اسرائیل: 110)، یہ معرب ہے۔ 3 اسم موصول، جیسے: ﴿أُولَٰئِكَ﴾ (مريم: 69)، یہاں پڑائی مبنی ہے، کیونکہ یہ مضاف اور مصدر صله محذوف ہے، اس کے علاوہ یہ معرب ہوتا ہے۔ 14 واو مصدر کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یا واو سے بدل گئی۔ (قاعدہ: بِيَام)۔ 15 یہ غیر محسوب متکلم ہے، بعض کے نزدیک اس میں ایضا ضمیر اور ک حرف خطاب ہے، یہ ضمیر ہونے کی بناء پر مبنی ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسماء مع توثیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	نادر	وزن	اصل	حوالہ
إِيَّاكُمْ ⁶	تمہیں بھی	اسم جامد	جمع مذکر حاضر	×	×	×	×	×	×	سبا: 24
أَيَّام ²⁷	دنوں		جمع مکسر		ثلاثی مجرد	لفیف مقرون	ی و م	أَفْعَالٍ	أَيَّام ²	البقرة: 184
أَيَّامًا ¹	جس کسی کو		×		×	×	×	×	×	بنی اسرائیل: 110
أَيَّامِي ¹	میرے نکاح مردوں		جمع مکسر		ثلاثی مزید فیہ	مہوز الفاء واجوف یائی	أ ی م	فَعَالِي	×	النور: 32
أَيَّانَ ⁶	کب ہوگا		×		×	×	×	×	×	الأعراف: 187
إِيَّانَا ²	ہماری		جمع مذکر مؤنث متکلم						×	یونس: 28
إِيَّاهُ ⁸	صرف اسی کی		واحد مذکر غائب							البقرة: 172
إِيَّاهُمْ ¹	ان کو بھی		جمع مذکر غائب							الأنعام: 151
إِيَّايَ ⁵	صرف مجھ سے		واحد مذکر مؤنث متکلم							البقرة: 40
إِيْتَاءَ ³	دینے کا	(اسم) مصدر	×	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہوز الفاء ناقص یائی	أ ت ی	إِنْفَالٍ	إِيْتَاءِ ¹	النحل: 90
أَيَّتَهَا ²	اسے	اسم جامد	واحد مؤنث	×	×	×	×	×	×	یوسف: 70
أَلَايِدَ ¹	قوت	(اسم) مصدر	×	ضرب	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء واجوف یائی	ء ی د	فَعْلٍ	×	ص: 17
أَيِّدَ ²	ہاتھ	اسم جامد	جمع مکسر	×		لفیف مفروق	ی و د	أَفْعٍ	أَيِّدُ ¹⁰	الأعراف: 185
أَيِّدُكَ ¹	میں نے تیری مدد کی	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مہوز الفاء واجوف یائی	أ ی د	فَعْلُتُ	أَيِّدْتُ ¹¹	المائدة: 110
أَيِّدَكَ ⁴	وہی ہے جس نے تجھے قوت بخشی		واحد مذکر غائب					فَعَلَ	×	الأنفال: 82
أَيِّدْنَا ³	ہم نے قوت بخشی		جمع متکلم					فَعَلْنَا		البقرة: 87
أَيِّدِي ⁶⁵	ہاتھوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	لفیف مفروق	ی و د	أَفْعِلُ	أَيِّدُ ¹²	الروم: 41
أَيْقَاطًا ¹	جاگتے ہوئے	صفت مشبہ		سمع		مثالی یائی	ی ق ظ	أَفْعَالًا	×	الکہف: 18

① یہ ضمیر منصوب منفصل ضمیر ہونے کی بناء پر مثنیٰ ہے۔ ② واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئیں، ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوبا ادغام کر دیا (قاعدہ: مثنیٰ م: یَوْمُ، سورة ابراهيم: 5) میں ﴿بِأَيَّامِ اللّٰهِ﴾ سے مراد اللہ کے وہ احسانات ہیں جو بنی اسرائیل پر کیے گئے ہیں۔ ③ یہ شرط کے معنی میں ہے، اسم شرط، واحد، تشبیہ اور جمع، مذکر اور مؤنث سب کے لیے استعمال ہوتا ہے، یعنی ہے، اس کے آخر میں مازاندہ ہے۔ ④ م: اَيْم، ایسی عورت کو کہا جاتا ہے جس کا خاوند نہ ہو، خواہ وہ کنواری، بیوہ یا مطلقہ ہو، اسی طرح ایسے مرد کو بھی اَيْم کہتے ہیں جس کی بیوی نہ ہو۔ ⑤ اسم ظرف زمان فتح پر مثنیٰ ہے۔ ⑥ یہ ضمیر منصوب منفصل ہے اور ضمیر ہونے کی بناء پر مثنیٰ ہے۔ ⑦ دو ہمزے جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کسرہ کے مطابق وجوبا یاء سے بدل دیا (قاعدہ: اَمِنْ)، یاء اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی اسے وجوبی طور پر ہمزہ سے بدل دیا (قاعدہ: دُعَاءٌ)۔ ⑧ آیۃ وصلیہ اور حاء حرف تنبیہ ہے جو آیۃ کے مضاف الیہ کے عوض میں آتی ہے، آیۃ کو وصلیہ اس لیے کہتے ہیں کہ اسے یاء حرف نداء کو منادی معرف باللام کے ساتھ ملانے کے لیے لایا جاتا ہے اس کے بغیر حرف نداء منادی معرف باللام کے ساتھ نہیں آ سکتا، اس لیے کہ یاء بھی حرف تعریف ہے اور الف لام بھی حرف تعریف ہے جو دونوں اکٹھے جمع نہیں ہو سکتے، یہ ہمیشہ مثنیٰ علی الضم محل منصوب ہوتا ہے، یہاں پر آیۃ کے اپنے کوئی معنی نہیں ہیں اس سے پہلے حرف نداء محذوف ہے جس کے معنی ہیں 'اے'۔ ⑨ قرآن مجید کے بعض نسخوں میں سورۃ الذاریات: 47 میں ﴿بِأَيِّدِ﴾ قرآنی رسم الخط میں اس میں ایک یاء زائد لکھی گئی ہے۔ ⑩ لام کلمہ میں حرف علت مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوسرا کن واؤ اور نون توین جمع ہونے کی وجہ سے واؤ کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)۔ م: يَدٌ۔ ⑪ دو قریب الحرج حروف میں سے پہلا حرف ساکن ہے تو پہلے کو دوسرے میں وجوبا ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌ)۔ ⑫ یہ اصل میں أَفْعِلُ کے وزن پر اَيْدُ تھا، وال پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے کسرہ سے بدل دیا تو یہ اَيْدُ ہو گیا، پھر اضافت کی وجہ سے توین حذف ہو گئی، اب لام کلمہ میں حرف علت مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)، تو یہ اَيْدُ ہو گیا واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: مَبْرَأَاتٍ)، بعض کے نزدیک یہ ناقص یائی ہے، م: يَدٌ صحیح بات یہ ہے کہ یہ ناقص واوی ہے کیونکہ اس سے اسم منصوب يَدُوِی آتا ہے ⑬ م: يَغْفُظُ۔

الفاظ و تعداد	معانی	سقام معنویت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
الْأَيْمَانُ ⁴	ایک بستی	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء واجوف یائی	أ ی ک	فُعْلَہ	×	الحجر: 78
إِلَافِهِمْ ²	ان (کے دل) میں محبت ڈالنے کی وجہ سے	(اسم) مصدر	×		ثلاثی مزید فیہ	مہوز الفاء	أ ل ف	إِفْعَالِ	إِلَافِ	قریش: 2
أَيُّمًا ¹	ان دونوں میں سے	مرکب	//	×	×	×	×	×	×	القصص: 28
إِيْمَانٍ ⁴⁵	ایمان	(اسم) مصدر	//		ثلاثی مزید فیہ	مہوز الفاء	أ م ن	إِفْعَالِ	إِيْمَانٍ	التوبة: 23
أَيْمَانٍ ⁴	قسمیں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	مثالی یائی	ی م ن	أَفْعَالِ	×	المائدة: 108
الْأَيْمَنِ ³	دائیں جانب	//	واحد مذکر	//	//	//	//	أَفْعَلِ	×	مریم: 52
أَيْنَ ⁷	کہاں	//	×	//	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء واجوف یائی	ء ی ن	فَعْلِ	×	الأنعام: 22
أَيْمَانًا ¹²	تو جس طرف	//	//	//	//	//	//	//	×	النساء: 78
أَيَّہُ ³	اے	//	واحد مذکر	//	//	مہوز الفاء ولقیف مقرون	ء ی ی	فَعْلِ	×	النور: 31
أَيُّهَا ¹⁵	اے	//	//	//	//	//	//	//	//	النساء: 133
أَيُّوبَ	ایوب	//	//	//	//	×	×	×	×	ص: 41
يَا أَيُّدِ	قوت کے ساتھ	(اسم) مصدر	×	ضرب	//	مہوز الفاء واجوف یائی	ء ی د	فَعْلِ	أَيُّدِ	الذاریات: 47
يَا أَيُّكُمْ ¹	کہ کون تم میں سے	اسم استفہام	//	×	//	مہوز الفاء ولقیف مقرون	ء ی ی	فَعْلِ	أَيُّ	القلم: 6

① ﴿الْأَيْمَانُ﴾ اصل میں اسم جنس ہے، گھنے درختوں کو ایگہ کہتے ہیں، اس جگہ میں گھنے درخت ہونے کی وجہ سے اس بستی کا نام ایگہ رکھا گیا ہے، یہ ایک شہر کا نام ہے، جو مدین کے قریب واقع ہے۔ ② دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے، تو دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت کسرہ کے مطابق یاء سے بدل دیا (قاعدہ: اَمَنْ)۔ ③ یہ دو کلمے ہیں اَیُّ اور مَا، اَیُّ اسم شرط مبنی ہے، اس کے آخر میں ما تاکید کے لیے زائدہ ہے۔ ④ لفظ ﴿إِيْمَانٍ﴾ قرآن مجید میں تین مختلف معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① قسمیں، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، بعض کے نزدیک یہ مصدر بمعنی قسم ہے ② حلیفہ عہد، جیسا کہ سورۃ القلم: 39 میں ہے ﴿أَمَّ لَكُمْ إِيْمَانٌ غَلِيظًا﴾ "یا تمہارے پاس ہمارے ذمے کوئی حلیفہ عہد ہیں" ③ دائیں ہاتھ، جیسا کہ سورۃ النساء: 3 میں ہے ﴿وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ "تمہارے دائیں ہاتھ جن کے مالک ہوں" م: یَسْمُنُ۔ ④ یہ اصل میں اسم تفضیل ہے، یہاں اس سے زیادتی والے معنی مراد نہیں ہیں، کبھی یہ الِیْمُن سے صفت مشبہ ہوتا ہے اور اس کے معنی برکت ہوتے ہیں۔ ⑤ یہ ظرف مکان ضمہ پڑتی ہے۔ ⑥ اسم ظرف مکان بمعنی اسم شرط پڑتی ہے، اس کے آخر میں ما تاکید کے لیے زائدہ ہے۔ ⑦ اَیُّ وصلیہ اور ہاء حرف تنبیہ ہے جو اَیُّ کے مضاف الیہ کے عوض میں آتی ہے، بنواسد کی لغت میں اس کے الف کا حذف کرنا بھی جائز ہے، اَیُّ کو وصلیہ اس لیے کہتے ہیں کہ اسے یاء حرف نداء کو منادی معرف باللام کے ساتھ ملانے کے لیے لایا جاتا ہے اس کے بغیر حرف نداء منادی معرف باللام کے ساتھ نہیں آ سکتا، اس لیے کہ یاء بھی حرف تعریف ہے اور الف لام بھی حرف تعریف ہے جو دونوں اکٹھے جمع نہیں ہو سکتے اس لیے حرف نداء اور منادی معرف باللام کے درمیان فاصلہ کرنے کے لیے اَیُّہا کو لایا جاتا ہے، یہ ہمیشہ مبنی علی الضم محلا منصوب ہوتا ہے، یہاں پر آیۃ اور اَیُّہا کے اپنے کوئی معنی نہیں ہیں ان سے پہلے حرف نداء محذوف ہے جس کے معنی ہیں "اے"۔ ⑧ یہ عجمی علم ہے، جو عجم اور علمیت کی بناء پر غیر منصرف ہے، یہ اللہ تعالیٰ کے ایک عظیم پیغمبر ﷺ کا اسم گرامی ہے، جو بنی اسرائیل کے انبیاء میں سے معروف نبی ہیں، اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوبؑ کو مال و دولت اور اولاد کی نعمت سے نوازا تھا، پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں اہل اور مال کی تباہی اور بیماری کے ذریعے آزمائش میں مبتلا کر دیا، انہوں نے صبر اور شکر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا، بالآخر 18 سال کی آزمائشوں کے بعد بارگاہ الہی میں دعا کی اللہ تعالیٰ نے دعا قبول فرمائی اور صحت کے ساتھ مال اور اولاد پہلے سے دو گنا عطا فر دی۔ ⑩ قرآن مجید کے بعض نسخوں میں سورۃ الذاریات: 47 میں ﴿يَا أَيُّدِ﴾ قرآنی رسم الخط میں ایک یاء زائدہ لکھی گئی ہے۔ یہ پڑھنے میں آید آتا ہے۔ ⑪ اس میں پہلی یاء زائدہ ہے، صرف قرآنی رسم الخط میں آئی یہ پڑھنے میں یا یُّکم آتا ہے۔

باب الباء (ب)

الفاظ و تعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	تش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
ب	ساتھ	حرف جر	×	×	×	×	×	×	×	البقرة: 93
بَاءٌ ²	لونا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی و مہوز اللام	ب و ء	فَعَلَّ	بَوَّءَ ²	ال عمران: 162
الْبَائِسُ ¹	محتاج	اسم فاعل	واحد مذکر	سمع		مہوز العین	ب ء س	فَاعِلٌ	×	الحج: 28
بَاءٌ وَ ³	وہ واپس لوئے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر		اجوف واوی و مہوز اللام	ب و ء	فَعَلُوا	بَوَّءُوا ²	البقرة: 61
تَبَابٌ ²²	دروازہ	اسم جامد	واحد مذکر	×		مضاعف ثلاثی واجوف واوی	ب و ب	فَعَلٍ	بَوَّبَ ³	یوسف: 67
بَيَّابِلٌ ¹	باہل میں		واحد مؤنث		ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ب ب ل	فَاعِلٌ	×	البقرة: 102
بَاسِجٌ ²	غم سے ہلاک کر نیوالا	اسم فاعل	واحد مذکر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ب خ ع	فَاعِلٌ	×	الكهف: 6
الْبَادِ ¹	باہر سے آنے والا			نصر		ناقص واوی	ب د و	فَاعٍ	بَادَوْ ⁶	الحج: 25
بَادُونَ ¹	وہ ہادیہ نشین ہوتے		جمع مذکر سالم					فَاعُونَ	بَادَوْوُنَ ⁶	الأحزاب: 20
بَادِيٌ ³	سرسری	(اسم) مصدر	×	فتح		مہوز اللام	ب د ء	فَاعِلٌ	بَادَءَ ⁷	هود: 27
الْبَارِيُّ ²	موجد	اسم فاعل	واحد مذکر				ب ر ء	فَاعِلٌ	×	الحشر: 24
بَارِدٌ ¹	ٹھنڈا			نصر		صحیح	ب ر د	فَاعِلٌ		ص: 42
بَارِزَةٌ ¹	صاف میدان	اسم جامد	واحد مؤنث	×			ب ر ز	فَاعِلَةٌ	×	الكهف: 47
بَارِزُونَ ¹	وہ ٹھنڈے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	نصر				فَاعِلُونَ	×	المؤمن: 16
بَارِكٌ ⁶	اُسے برکت رکھی ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ		ب ر ك	فَاعِلٌ		ختم السجدة: 10
بَارِكُنَا ¹	ہم نے برکت رکھی		جمع متکلم					فَاعِلْنَا		الأعراف: 137
بَارِغًا ¹	چمکتا ہوا	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد		ب ز غ	فَاعِلًا		الأنعام: 77
بَارِغَةً ¹			واحد مؤنث					فَاعِلَةً		الأنعام: 78

۱۔ یہ حرف جر مختلف معانی کے لیے استعمال ہوتا ہے، مثلاً، الصاق، استعانت، ہیئت، مصاحبت، مقابلہ، تعدیہ، ظرفیت، بمعنی بمن، قسم کے لیے، مذکورہ بالا آیت میں باء الصاق کے لیے استعمال ہوئی ہے، کبھی باء حرف جر زائدہ بھی ہوتی ہے، جیسا کہ سورۃ الزمر: 36 میں ہے ﴿الَّذِينَ اللَّهُ يَكْفُلُهُمْ﴾ ۲۔ واو متحرک ماقبل مفتوح واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ۳۔ واو متحرک ماقبل مفتوح واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ج: أَبَوَاتٍ وَبَيِّنَاتٍ۔ ۴۔ یہ عجمی علم ہے، جو علمیت اور عجمہ کی وجہ سے یہ غیر منصرف ہے، اس لیے باء حرف جر آنے کے باوجود اس کی جری حالت فتح کے ساتھ آئی ہے، بعض کے نزدیک یہ عربی ہے جو علمیت اور تائید کی بناء پر غیر منصرف ہے، یہ دریائے فرات کے کنارے عراق کا ایک قدیم شہر تھا، جہاں آج کل کوہ شہر ہے، یہ پانچ سو سال قبل مسیح ۱۱۰۰ء میں کلدانی تہذیب و تمدن کا مرکز تھا، بخت نصر کا دار السلطنت بھی یہی شہر تھا، اور اس دور کے علوم و فنون کا گہوارہ تھا، خصوصاً جادو کا بڑا چرچا تھا، یہودیوں نے یہ فن یہاں سے ہی سیکھا تھا۔ ۵۔ واو کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِي)۔ اس کے آخر سے یاء کو بغیر کسی قاعدے کے وصل اور وقف کی صورت میں قراءت کا لحاظ کرتے ہوئے حذف کر دیا۔ ۶۔ لام کلمہ میں حرف علت واو مضموماً ماقبل کسوراس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دی، پھر دوسرا کن واو جمع ہونے سے ایک واو گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ۷۔ ہمزہ مفرد مفتوح کو ماقبل کی حرکت کسرہ کے مطابق یاء سے بدل دیا (قاعدہ: سَوَّال) یا یہ ناقص واوی، باب نصر ہے اصل میں بادو تھا، واو کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِي)۔ دونوں صورتوں میں یہ مصدر ہے، البتہ بعض کے نزدیک یہ ظرف مکان ہے۔ ۸۔ یہ اصل میں باب نصر سے اسم فاعل ہے مگر یہاں یہ اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نعت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
بَاسِرَةٌ ³	بے رونق	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ب س ر	فَاعِلَةٌ	×	القیامۃ: 24
بَاسِطٌ ³	پھیلائے ہوئے	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ب س ط	فَاعِلٌ	//	الکھف: 18
بَاسِطُوا ¹	پھیلائے ہوئے	جمع مذکر سالم	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ب س ط	فَاعِلُوا	×	الأنعام: 93
بَاسِغَاتٌ ¹	لجے لجے	جمع مؤنث سالم	واحد مؤنث	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ب س ق	فَاعِلَاتٌ	×	قی: 10
بَاشِرٌ وَهْنٌ ¹	تم ان سے مباشرت کرو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب ش ر	فَاعِلُوا	//	البقرہ: 187
بَاطِلٌ ²	باطل	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ط ل	فَاعِلٌ	×	الأعراف: 139
الْبَاسِجُ ³	چھپا ہوا	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ط ن	فَاعِلٌ	×	الحديد: 3
بَاطِنَةٌ ¹	چھپی ہوئی	اسم فاعل	واحد مؤنث	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ط ن	فَاعِلَةٌ	×	لقمان: 20
بَاعِذٌ ¹	دوری پیدا کر دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب ع د	فَاعِلٌ	×	سبا: 19
بَاغٌ ³	بغاد کرنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یا کی	ب غ ی	فَاعٍ	×	البقرہ: 173
بَاقٍ ¹	باقی رہنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یا کی	ب ق ی	فَاعٍ	×	النحل: 96
الْبَاقِيَاتُ ²	باقی رہنے والی	جمع مؤنث سالم	واحد مؤنث	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ق ی	فَاعِلَاتٌ	×	الکھف: 48
بَاقِيَةٌ ²	باقی رہنے والی	اسم فاعل	واحد مؤنث	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ق ی	فَاعِلَةٌ	×	الرعرع: 28
الْبَاقِيْنَ ²	باقی لوگوں کو	جمع مذکر سالم	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ق ی	فَاعِلِينَ	×	الشعراء: 120
بَالٌ ⁴	حال	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	اجوف وادی	ب و ل	فَعْلٌ	×	یوسف: 50
بَالِغٌ ³	پہنچنے والی	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ل غ	فَاعِلٌ	×	المائدہ: 95
بَالِغَةٌ ³	پہنچنے والی	اسم فاعل	واحد مؤنث	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ل غ	فَاعِلَةٌ	×	الفلم: 39
بَالِغُوهُ ¹	وہ اس کو پہنچنے والے تھے	جمع مذکر سالم	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ل غ	فَاعِلُوا	×	الأعراف: 135
بَالِغِيهِ ²	پہنچنے والے اس کو	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ل غ	فَاعِلِي	×	النحل: 7
بَايَعْتُمْ ¹	تم نے سو دیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یا کی	ب ی ع	فَاعَلْتُمْ	×	التوبة: 111
فَبَايَعْتُمْ ¹	تو آپ ان سے بیعت لے لیں	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یا کی	ب ی ع	فَاعِلٌ	//	الممتحنہ: 12
بَيَّرَ ¹	(کتنے ہی) کنویں	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	مہوز العین	ب ے ر	فَعِلٌ	×	الحج: 45

اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے۔ ② بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے، سورة البقرہ: 188 میں ﴿بِالْبَاطِلِ﴾ ”باطل طریقے سے“، اسم جامد کے طور پر استعمال ہوا ہے۔ ③ لفظ ﴿بَاطِلٌ﴾ قرآن مجید میں دو طرح استعمال ہوا ہے: ① یہ اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام ہے، بَطْنٌ يَبْتَظُنْ يُبْطُونَا کے معنی ہیں: پوشیدہ ہونا، اس اعتبار سے اس کے معنی ہیں ”چھپا ہوا“ اور بَطْنٌ يَبْتَظُنْ يُبْطُونَا کے معنی ہیں: کسی معاملہ کی تک پہنچنا، کسی کے دل کی بات معلوم کرنا، اس اعتبار سے اس کے معنی ہیں ”پوشیدہ اسرار کو جاننے والا“ اس کے معنی ہیں: اندر، جیسا کہ سورة الحديد: 13 میں ہے ﴿بَاطِنَةٌ﴾ ”اس کے اندر“، بَطْنٌ يَبْتَظُنْ يُبْطُونَا کے معنی ہیں: اندر ہونا۔ ② اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ ”بَيِّنٌ“ ہو۔ ③ لام کلمہ میں حرف علت یا مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور، اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوسرا کن یا ع اور نون توین جمع ہونے سے یا ع کو گرا دیا (تَرْمِيْنٌ)۔ ④ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل مکسور، اس کے بعد واؤ نہیں ہے، اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوسرا کن یا ع اور نون توین جمع ہونے سے یا ع کو گرا دیا (قَاعِدہ: رَضُوْا)۔ ⑤ بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ ⑥ لام کلمہ میں حرف علت یا مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور، اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوسرا کن یا ع جمع ہونے سے ایک یا ع کو گرا دیا (قَاعِدہ: تَرْمِيْنٌ)، یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑦ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قَاعِدہ: ل)۔ ⑧ لفظ ﴿بَالِغَةٌ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① پہنچنے والی، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ② کامل، جیسا کہ سورة القمر: 5 میں ہے ﴿جُكُمَةُ بَالِغَةٌ﴾ ”کامل حکمت“۔ ③ اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ④ اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے، یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑤ ج: ابوز و اباز و اباز و اباز۔

۱۔ یہ اسم جامد کے طور پر بمعنی جنگ اور ہر سخت معاملے کے لیے استعمال ہوتا ہے، لفظ ﴿بَأْسٌ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① لڑائی، جنگ، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② عذاب، جیسا کہ سورة المؤمن: 29 میں ہے ﴿مِنْ بَأْسِ اللَّهِ﴾ ”اللہ کے عذاب سے“، ج: ابُوئْس۔ ③ یہ فعل غیر متصرف، فعل ذم ہے، یہ اصل میں بَيْسٌ تھا، عین کلمہ کو تخفیفاً ساکن کر کے کسرہ فاء کلمہ کو دے دیا۔ ④ یہ صفت مشبہ ہے، اس کے آخر میں الف ممدودہ تا میث کے لیے ہے، ﴿الْبِاسَاءُ﴾ سے مراد وہ تلکفیفیں ہیں جو انسانی جسم کو لاحق ہوتی ہیں یعنی بیماری وغیرہ۔ ⑤ یہ فعل غیر متصرف، فعل ذم ہے، یہ اصل میں بَيْسٌ تھا، عین کلمہ کو تخفیفاً ساکن کر کے کسرہ فاء کلمہ کو دے دیا، اس کے آخر میں ما نکرہ موصوفہ ہے۔ ⑥ بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے اس صورت میں اس سے پہلے ذی مضاف محذوف ہوگا۔ ⑦ دو متحرک ہم جنس حرف ثاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کو متحرک ہے تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ⑧ دو ہم جنس حرف ثاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کو دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، یہ یاے متکلم کی طرف مضاف ہے۔ ⑨ م: بَحْرٌ۔ ⑩ ج: اَبْحَرُ وَبُحُورٌ وَبَحَارٌ۔ ⑪ یہ تشبہ کی نعتی حالت ہے، م: بَحْرٌ۔ ⑫ یہ تشبہ کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: بَحْرٌ۔ ⑬ یہ اصل میں باب فتح بَحْرٌ بَحْرٌ بَحْرٌ (افنئی یا بکری کا کان چیرنا) سے صفت مشبہ ہے، اس سے مراد وہ افنئی ہے جو کان کاٹ کر بتوں کے نام پر آزاد چھوڑ دی گئی ہو، اس کا دودھ دھنا چھوڑ دیا جاتا ہے اور نہ اس پر بوجھ لاداجاتا ہے، ج: بَحَارٌ۔ ⑭ یہ صفت مشبہ مصدر کے لفظوں کے ساتھ ہے آئی ہے، بعض کے نزدیک یہ مصدر بمعنی اسم فاعل، یا بمعنی اسم مفعول ہے۔ ⑮ واو متحرک ناقبل مفتوح واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالِ)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماہ	وزن	اصل	حوالہ
بَدَتْ	1 ظاہر ہو چکی ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرور	ناقص وادی	ب دو	فَعَتْ	بَدَوْتُ 1	ال عمران: 118
بَدَتْ	2 ظاہر ہو گئیں								بَدَوْتُ 2	الأعراف: 22
بَدَّرَ	1 بدر میں	اسم جامد	واحد مذکر	x		صحیح	ب در	فَعَّلَ	x 1	ال عمران: 123
بَدَّعَا	1 انوکھا	(اسم) مصدر	x	کرم			ب د ع	فَعَّلَا	x 2	الأحقاف: 9
بَدَّلَ	4 بدل دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ		ب د ل	فَعَّلَ	x	النمل: 11
بَدَّلَا	1 بطور بدل	اسم جامد	واحد مذکر	x	ثلاثی مجرور			فَعَّلَا	x 3	الکھف: 50
بَدَّلْنَا	5 ہم نے بدل دی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ			فَعَّلْنَا	x	الأعراف: 95
بَدَّلَهُ	1 اسے بدل دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر					فَعَّلَ		یونس: 15
بَدَّلُوا	2 انہوں نے بدل دیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب					فَعَّلُوا		ابراہیم: 28
الْبَدْدَ	1 قربانی کے اونٹ	اسم جامد	جمع مکسر	x	ثلاثی مجرور		ب د ن	فَعَّلَ	x 4	الحج: 36
بَدَّدَكَ	1 تیرے بدن سمیت		واحد مذکر					فَعَّلَ	x 5	یونس: 92
الْبَدْوُ	1 گاؤں					ناقص وادی	ب دو	فَعَّلَ	x 6	یوسف: 100
بَدَّيْعُ	2 ایجاد کرنے والا	صفت مشبہ		ف، ك		صحیح	ب د ع	فَعَّلَ	x 7	البقرة: 117
الْبِرُّ	1 احسان کرنے والا			سمع		مضاعف ثلاثی	ب در	فَعَّلَ		الطور: 28
الْبِرُّ	12 خشکی	اسم جامد		x				فَعَّلَ		المائدة: 96
الْبِرُّ	8 نیکی	(اسم) مصدر	x	سمع				فَعَّلَ		البقرة: 177
بَرَّ	2 نیکی کرنے والا	صفت مشبہ	واحد مذکر					فَعَّلَا		مریم: 14
بَرَّاءُ	1 بے زار	(اسم) مصدر	x			مہوز اللام	ب ر ع	فَعَّلَا	x 8	الزخرف: 26
بَرَّاءٌ	2 اظہار بے زاری							فَعَّلَا	x 9	التوبة: 1
بَرَّاءُوا	1 بے تعلق	صفت مشبہ	جمع مکسر	س، ك				فَعَّلَا	x 10	المنحذرة: 4
بَرَّاءُ	1 بری ثابت کیا اس کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ			فَعَّلَ	x	الأحزاب: 69

1 واؤ متحرک مائل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا، پھر دوسرا کن الف اور تاء جمع ہونے سے الف گر گیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے تاء کو کسرہ دے دیا۔ 2 واؤ متحرک مائل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا، پھر دوسرا کن الف اور تاء جمع ہونے سے الف گر گیا (قاعدہ: قَالَ)۔ 3 یہ مکہ اور مدینہ منورہ کے درمیان ایک وادی کا نام ہے، اسلام اور کفر کا پہلا معرکہ غزوہ بدر بھی اسی جگہ پر واقع ہوا تھا، اللہ تعالیٰ نے اس جنگ میں مسلمانوں کو حیرت انگیز فتح سے ہمکنار فرمایا اور مشرکین مکہ کو ذلت آمیز رسوائی کا سامنا کرنا پڑا۔ 4 بعض کے نزدیک یہ باب کُزَم سے صفت مشبہ ہے، ج: ابْدَاعٌ وَبُدْعٌ۔ 5 ج: ابْدَالٌ، یہ اصل میں باب نصر کا مصدر ہے، بعض کے نزدیک یہ بمعنی بدیل صفت مشبہ ہے۔ 6 م: بَدَّةٌ، لغوی اعتبار سے بَدَّةٌ سے مراد وہ اونٹنی یا گائے ہے جس کی مکہ میں قربانی کی جائے، عرف عام میں اس سے صرف قربانی کا اونٹ مراد ہے، جمع کے لیے بُدُنٌ اور بُدُنٌ دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔ 7 ج: ابْدَالٌ۔ 8 یہاں البدو بمعنی الصحراء ہے، ج: بَادِيَاتٌ وَبَوَادٍ، کبھی اس سے مراد خانہ بدوش قبائل اور لوگ بھی لیے جاتے ہیں۔ 9 یہ فَعِيلٌ بمعنی مُفْعِلٌ ہے اور اضافت محضہ ہے، یا یہ بدع الشئ فَعُولٌ بَدَّيْعٌ سے ہے اس میں صفت مشبہ اپنے فاعل کی طرف مضاف ہے، ج: بَدَّيْعٌ۔ 10 دوہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہونے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: بُدَّ:)، یہ اسمائے حسنیٰ میں سے ہے، ج: أَبْرَارٌ۔ 11 دوہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہونے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: بُدَّ:)، ج: أَبْرَارٌ۔ 12 دوہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہونے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: بُدَّ:۔ 13 یہ صفت کی جگہ استعمال کیا گیا ہے، اس میں واحد، تشبیہ، جمع اور مذکر مؤنث سب برابر ہیں، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ "مِنْ" ہو۔ 14 اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ "مِنْ" ہو۔ 15 م: بَرَّی، یہ اصل میں بَرَّی تھا قاعدہ خطیۃ سے بَرَّی بن گیا۔

الفاظ	معانی	اسماء مع توصیف	صیغہ	باب	شکل اقسام	مفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
بَرْدٌ	1 اولے	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ب و د	فَعَلٌ	×	النور: 43
بَرْدًا	2 ٹھنڈی	(اسم) مصدر	×	نصر				فَعَلًا	1 ×	الانبیاء: 69
بَرَرَةٌ	1 نیک	اسم فاعل	جمع مکسر	ض، س		مضاعف ثلاثی	ب و ر	فَعَلَةٌ	2 ×	عبس: 16
لَبَرَزَ	1 ضرور نکل پڑے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر		صحیح	ب و ز	فَعَلٌ	×	ال عمران: 154
بُرْزَت	2 سامنے دکھائی جائے گی	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ			فُعِلْتُ	3	الشعراء: 91
بُرْزُخٌ	3 برزخ	اسم جامد	واحد مذکر	×	رباعی مجرد		ب و ز خ	فُعِلْتُ	4 ×	المؤمنون: 100
بَرُودًا	4 وہ مقابل آئے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ب و ز	فَعَلُوا	×	البقرة: 250
بَرَقٌ	5 چمک	اسم جامد	واحد مذکر	×			ب و ق	فَعَلٌ	5 ×	البقرة: 19
بَرَقٌ	1 پتھر اجائے گی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع				فَعِلٌ	×	القیامہ: 7
بَرَسَاتٍ	3 برکتوں	اسم جامد	جمع مؤنث سالم	×			ب و ر ک	فَعَلَاتٍ	6 ×	الأعراف: 96
بُرْهَانٌ	7 دلیل		واحد مذکر		رباعی مجرد		ب و ر ہ ن	فُعِلْتُ	7 ×	النساء: 174
بُرْهَانَانِ	1 دو دلیلین		مثنیہ مذکر					فُعِلَانِ	8 ×	القصص: 32
بُرُوجٌ	4 قلعوں		جمع مکسر		ثلاثی مجرد		ب و ر ج	فُعُولٌ	9 ×	النساء: 78
بَرِيءٌ	10 بری	صفت مشبہ	واحد مذکر	س، ک		مہوز اللام	ب و ر ے	فُعِيلٌ	10 ×	الأنعام: 19
بَرِيئُونَ	1 بری		جمع مذکر سالم					فُعِيلُونَ	×	یونس: 41
الْبَرِيَّةُ	2 مخلوق	اسم جامد	اسم جمع	×	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یاکی	ب و ر ی	فُعِيلَةٌ	11	البینۃ: 6
بَسًا	1 ٹوٹ پھوٹ کر	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ب س س	فَعَلًا	12	الواقعة: 5
بَسَاطًا	1 فرش	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب س س ط	فَعَلًا	13 ×	نوح: 19
بُسْبٌ	1 ریزہ ریزہ کر دیے جائیں	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	نصر		مضاعف ثلاثی	ب س س	فُعِلْتُ	14	الواقعة: 5

1 اس کی تقدیری عبارت ہے ذات بُرْدٌ - 2: بَارٌ - 3 تاء اصل میں ساکن تھی، آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ 4 اس کے معنی ہیں حد فاصل پر دہ، آڑ، شرعاً اس سے مراد موت کے بعد اور دوبارہ زندہ ہونے سے پہلے کا وقت ہے، یعنی دنیا اور آخرت کا درمیانی جہان، جہاں انسان مرنے کے بعد قیامت قائم ہونے تک رہے گا، بعض کے نزدیک یہ اصل میں بُرْدَةٌ تھا، پھر اسے معرب بنایا گیا، ج: بُرْزُخٌ - 5 یہ اسم جامد بمعنی البارق ہے، ج: بُرُوقٌ، اور بعض کے نزدیک یہ باب نصر بَرَقٌ بُرُقٌ کا مصدر ہے۔ 6: بُرْسُكَةٌ - 7 بعض کے نزدیک اس میں نون زائدہ ہے، یہ فُعِلَانِ کے وزن پر ہے، ج: بُرَاهِينُ، بعض کے نزدیک یہ باب سَمِعَ بَرَةً بَرَّةٌ کا مصدر ہے۔ 8: م: بُرْهَانٌ، ج: بُرَاهِينُ۔ بعض کے نزدیک اس میں پہلا نون زائدہ ہے، یہ فُعِلَانِ کے وزن پر ہے۔ 9: م: بُرُجٌ، سورة الحجر: 16 میں ﴿بُرُوجًا﴾ سے مراد برج ہیں، سلف کے نزدیک بُرُوج سے مراد بڑے بڑے ستارے ہیں، متآخرین کے نزدیک اس سے مراد بارہ برج ہیں جو کہ درج ذیل ہیں: حمل، ثور، جوزاء، سرطان، اسد، سنبلہ، میزان، عقرب، قوس، جدی، دلو اور حوت، اور یہ سات بڑے سیاروں کی منزلیں ہیں جو کہ درج ذیل ہیں: مریخ، زہرہ، عطارد، قمر، شمس، مشتری اور زحل، یہ سیارے ان برجوں میں اس طرح اترتے ہیں، جیسے یہ ان کے لیے عالی شان محل ہیں (ایسر التفاسیر)۔ 10 اس سے جمع مکسران وزنون پر آتی ہے، بُرَاءٌ و بُرَاءٌ و بُرَاءٌ و بُرَاءٌ و بُرَاءٌ و بُرَاءٌ - 11 دوہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلی یاء ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلی یاء کا دوسری میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ) بعض کے نزدیک یہ مہوز اللام بُرَّةٌ سے مشتق ہے، اصل میں بُرْنَقَةٌ تھا، ہمزہ مفرد متحرک اس سے پہلے یائے مدہ ہے تو ہمزہ کو ماقبل کی جنس یاء سے بدل دیا، پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: حَطِیَّةٌ)، ج: بُرَايَا - 12 دوہم جنس حرف سین ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا سین ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ) - 13 ج: بُسْطٌ - 14 دو متحرک ہم جنس حرف سین ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، پھر آگے ملانے کے لیے تاء کو کسرہ دے دیا۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	وقت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
بَسَرَ	1	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ب س ر	فَعَلَ	×	المعدثر: 22
الْبَسِطُ	1	(اسم) مصدر	×				ب س ط	فَعَلِي		بنی اسرائیل: 29
بَسَطَ	1	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب					فَعَلَ		الشوری: 27
بَسَطْتُ	1		واحد مذکر حاضر					فَعَلْتُ	1	المائدة: 28
بَسُطَةً	2	(اسم) مصدر	×					فَعَلَةٌ	2	البقرة: 247
بَشَرَ	36	اسم جاد	اسم جمع	×			ب ش ر	فَعَلَ	3	ال عمران: 47
بُشِّرَ	3	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ			فَعَلَ		النحل: 58
بَشِّرَ	13	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر					فَعَلَ	4	النساء: 138
بُشِّرَا	3	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد			فَعَلَا	5	الأعراف: 57
بُشْرَى	15							فَعَلِي	6	ال عمران: 126
بَشِّرْتُمُوْنِيْ	1	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ			فَعَلْتُمْ	7	الحجر: 54
بَشِّرْنَاكَ	4		جمع متکلم					فَعَلْنَا	×	الحجر: 55
بَشِّرُهُ	6	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر					فَعَلَ		لقمان: 7
بَشِّرُوْهُ	1	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب					فَعَلُوا		الذاریات: 28
لِبَشِّرَيْنِ	1	اسم جاد	تثنیہ مذکر	×	ثلاثی مجرد			فَعَلَيْنِ	8	المؤمنون: 47
بَشِيرٌ	9	صفت مشبہ	واحد مذکر	ن				فَعِيلٌ	9	المائدة: 19
بَصَائِرُ	5	اسم جاد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ		ب ص ر	فَعَائِلٌ	10	الأنعام: 104
الْبَصَرُ	10		واحد مؤنث		ثلاثی مجرد			فَعَلَ	11	النحل: 77
بَصُرْتُ	1	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	کرم				فَعَلْتُ	12	طہ: 96
بَصُرْتُ	1		واحد مؤنث غائب					فَعَلْتُ		القصص: 11
بَصُطَةً	1	(اسم) مصدر	×	نصر			ب س ط	فَعَلَةٌ	13	الأعراف: 69

① وہم مخرج حرف طاء اور تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے حرف طاء کا دوسرے حرف تاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)۔ بعض کے نزدیک یہ باب تفعّل تَبَسَّطَ یا باب انفعال اِنْبَسَطَ کا اسم مصدر ہے۔ ② لفظ ﴿بَشِّرَ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① بشر بمعنی انسان، خواہ مذکر ہو یا مؤنث، واحد ہو یا جمع، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② کھال، چمڑا، جیسا کہ سورۃ المدثر: 29 میں ہے ﴿لَوْ اِذَا لَلْبَشَرِ﴾ "کھالوں کو جلا دیئے والی ہے"۔ ③ راء اصل میں ساکن تھی، آگے ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ④ بعض کے نزدیک یہ اسم فاعل جمع مکسر ہے، اس میں تخفیفاً عین کلمہ کے ضمہ کو سکون سے بدل دیا ہے، م: بَشُرٌ یا بَشِيرٌ۔ ⑤ یہ اصل میں مصدر ہے، پھر یہ بطور اسم جاد کے خوش کن خبر کے لیے استعمال ہونے لگا ہے، یا یہ باب تفعیل سے حاصل مصدر ہے، اور بعض کے نزدیک یہ مصدر بمعنی فاعل یعنی مُبَشِّر کی طرح استعمال ہوا ہے، اور بعض کے نزدیک یہ باب مفاعله کا مصدر ہے۔ ⑥ نَمَّ ضمیر کے بعد یا ضمیر لاحق ہوئی تو میم کے بعد واو زیادہ کر دی اور میم مضوم ہو گئی (قاعدہ: اِنْتَحَذُ مُوْءُ)۔ ⑦ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: بَشِرٌ۔ ⑧ بعض کے نزدیک یہ باب افعال سے اسم مبالغہ ہے۔ ⑨ یا مدہ زائدہ الف مفاعل کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: صَحَائِفُ) م: بَصِيرَةٌ، یہ اصل میں باب کرم سے صفت مشبہ ہے، بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے، یہ دل کی روشنی کا نام ہے، یہاں اس سے مراد دلائل ہیں، یہ کبھی بمعنی شاہد صفت کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ ⑩ یہ اصل میں باب کرم سے صفت مشبہ ہے، لفظ ﴿بَصَرِ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① آنکھ، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② نگاہ، جیسا کہ سورۃ الملک: 4 میں ہے ﴿الْبَصَرِ﴾ "نگاہ"، ج: اَبْصَارٌ۔ ③ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ باء ہو۔ ④ یہ پڑھنے میں بَسُطَةً آتا ہے، سین کو صا دے اس لیے بدلا جاتا ہے کہ صا د اور طاء دونوں حروف اطباق میں سے ہونے کی وجہ سے ایک دوسرے کے ہم جنس ہیں۔

الفاظ	معانی	سباقام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوال
بَصَلِيهَا ¹	اپنے پیاز	اسم جامد	ہم جنس جمع	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ص ل	فَعَلِي	1 ×	البقرة: 61
بَصِيرٌ ⁵¹	خوب دیکھتا	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم			ب ص ر	فَعِيلٌ	2 ×	البقرة: 96
بَصِيرَةٌ ²	سجھ بوجھ		واحد مؤنث					فَعِيلَةٌ	3 ×	يوسف: 108
بِضَاعَةٌ ⁵	سرمایہ سچھ کر	اسم جامد		×	ثلاثی مزید فیہ		ب ض ع	فَعَالَةٌ	4 ×	يوسف: 19
بِضْعٌ ²	کئی		واحد مذکر		ثلاثی مجرد			فُعِلَ	5 ×	يوسف: 42
بِضْيَيْنٌ ¹	بخل کرنے والا	صفت مشبہ		ضرب		مضاعف ثلاثی	ض ن ن	فَعِيلِي	×	التكوير: 24
بَطَائِنُهَا ¹	جن کے اندر والے خلاف	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب ط ن	فَعَائِلٌ	6 ×	الرحمن: 54
بِطَانَةٌ ¹	دلی دوست	صفت مشبہ	اسم جمع	نصر	ثلاثی مجرد			فَعَالَةٌ	7 ×	ال عمران: 118
بَطْرًا ¹	تکبر سے	(اسم) مصدر	×	سمع			ب ط ر	فَعَلَا	×	الأنفال: 47
بَطِرْتُ ¹	اترا گئی تھیں	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب					فَعِلْتُ		القصص: 58
بَطْشٌ ³	پکڑ	(اسم) مصدر	×	ضرب			ب ط ش	فُعِلَ		البروج: 12
الْبَطْشَةُ ²	پکڑنا	مصدر مزرہ						فُعِلَتْ		الدخان: 16
بَعْثْتُمْ ²	تم ہاتھ ڈالتے ہو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر					فَعَاثْتُمْ		الشعراء: 130
بَطَلٌ ¹	ناکام ہو گیا		واحد مذکر غائب	نصر			ب ط ل	فُعِلَ		الأعراف: 118
بَطْنٌ ²	چھپے ہوں						ب ط ن			الأنعام: 151
بَطْنِيهِ ⁴	اس کا پیٹ	اسم جامد	واحد مذکر	×				فُعِلَ	8 ×	الصفافات: 144
بُطُونٌ ¹³	پیٹوں		جمع مکسر					فُعُولٌ	9 ×	الأنعام: 139
بَعَثٌ ⁸	بھیجا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح			ب ع ث	فُعِلَ	×	البقرة: 247
الْبَيْتُ ⁴	دوبارہ زندہ ہونے	(اسم) مصدر	×					فُعِلَ		الحج: 5
بُعِثَ ¹	باہر نکال لیے جائیں گے	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	فعلة	رباعی مجرد		ب ع ث ر	فُعِيلٌ		العاديات: 9
بُعِثَتْ ¹	اکھیری جائیں گی		واحد مؤنث غائب					فُعِيلَتْ		الانفطار: 4
بَعَثْنَا ¹⁰	ہم نے مقرر کیے تھے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	فتح	ثلاثی مجرد		ب ع ث	فَعَلْنَا		الأعراف: 103
بَعَثْنَا ¹⁷	ہمیں اٹھا دیا		واحد مذکر غائب					فُعِلَ	10 ×	يس: 52
بَعْدٌ ¹⁹⁹	بعد	اسم جامد	واحد مذکر	×			ب ع د	فُعِلَ	11 ×	البقرة: 27

1: م: بَصَلَةٌ 2: بعض کے نزدیک یہ باب سمع سے اسم مبالغہ ہے۔ 3: ج: بَصَائِرُ وَبَصَارٌ، بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ 4: بِضَاعَةٌ اصل میں تجارتی سامان کو کہتے ہیں، ج: بِضَائِعُ۔ یہ تین سے نو تک کے عدد پر بولا جاتا ہے، یہ معدود مذکر کے ساتھ مؤنث اور معدود مؤنث کے ساتھ مذکر آتا ہے، اور یہ مفرد، مرکب اور معطوف علیہ تینوں طرح استعمال ہوتا ہے۔ 5: یہ جمع منتہی الجموع ہے، م: بِطَانَةٌ، جب اس کے معنی "ہم راز" ہوں تو یہ باب نصر سے صفت مشبہ ہوگی۔ 6: یہ اسم جمع ہے، اس کا مفرد ان لفظوں سے نہیں آتا، ج: بِطَائِنٌ۔ 7: اصل میں یہ لفظ باب نصر بَطْنٌ بَطْنٌ کا مصدر ہے، پھر یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہونے لگا ہے، اس کے معنی "ہر چیز کا اندرونی حصہ" بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الفتح 24 میں ہے: ﴿بِطْنٍ مَكَّةَ﴾ "مکہ کی وادی میں"، ج: بُطُونٌ وَابْطُنٌ وَبُطْنَانٌ۔ 8: م: بَطْنٌ۔ 9: اس کے آخر میں ناخمیر مفعول بہ ہے۔ 10: یہ اسم ظرف زمان لازم الاضافت ہے، جب اس کا مضاف الیہ موجود ہو تو یہ معرب، اور جب اس کا مضاف الیہ محذوف اور نیت میں ہو تو یہ نئی ہوتا ہے، اس آیت کریمہ میں یہ معرب ہے۔

الفاظ	معانی	سباقام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	وقت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
بَعُدَ	(اس کے بعد)	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ع د	فَعُلَ	1 ×	البقرة: 230
بُعْدًا	دوری ہو	(اسم) مصدر	×	کرم				فُعَلَا	×	هود: 44
بُعْدَتْ	دور پر گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب					فُعِلَتْ		التوبة: 42
بُعِدَتْ	ہلاک ہوئے			سمع				فُعِلَتْ		هود: 95
بُعْضٌ	بعض	اسم جامد	واحد مذکر	×			ب ع ض	فَعُلِ	2 ×	البقرة: 76
بُعَلًا	بعل						ب ع ل	فُعَلَا	3 ×	الصفات: 125
بُعْلَاهَا	اپنے خاوند							فَعُلِ	4 ×	النساء: 128
بُعُوْضَةٌ	مچھر		واحد مؤنث		ثلاثی مزید فیہ		ب ع ض	فُعُوْلَةٌ	5 ×	البقرة: 26
بُعُوْلَتُهُنَّ	ان کے شوہر		جمع مکسر		ثلاثی مجرد		ب ع ل	فُعُوْلَةٌ	6 ×	البقرة: 228
بُعِيدٌ	گہری	صفت مشبہ	واحد مذکر	ث، س			ب ع د	فَعِيلٌ	7 ×	البقرة: 176
بُعَيْرٌ	ایک اونٹ	اسم جامد	اسم جنس	×	ثلاثی مزید فیہ		ب ع ر		8 ×	یوسف: 65
بُعَى	زیادتی کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد		ب غ ی	فَعُلَ	9 ×	ص: 22
الْبُعَاءُ	بدکاری	(اسم) مصدر	×					فُعَالٌ	10 ×	النور: 33
الْبُعَالُ	فخر	اسم جامد	جمع مکسر	×		صحیح	ب غ ل	فُعَالٌ	11 ×	النحل: 8
بُعَتْ	زیادتی کرے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب			ب غ ی	فَعَتْ	12 ×	الحجرات: 9
بُعْتَةٌ	اچانک	(اسم) مصدر	×	فتح		صحیح	ب غ ت	فُعْلَةٌ	×	الأنعام: 31
الْبُعْضَاءُ	بغض			ف، س، ی، ک			ب غ ض	فُعَلَاءُ		ال عمران: 118
بُعَوَا	بناوت کرتے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب			ب غ ی	فَعَوَا	13 ×	الشوری: 27
بُعِيَ	زیادتی کی جائے	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب					فُعِيلٌ	14 ×	الحج: 60
بُعْيًا	خند	(اسم) مصدر	×					فُعَلَا	×	البقرة: 90

1 یہ اسم طرف زمان، لازم الاضافت ہے، یہاں اس کا مضاف الیہ محذوف ہونے کی وجہ سے یہ ضمہ پڑتی ہے۔ 2 یہ لازم الاضافت ہے، اس لفظ میں یہ خصوصیت پائی جاتی ہے کہ یہ مضاف الیہ کے اثر کو قبول کر لیتا ہے، یعنی اگر مضاف الیہ مصدر ہو تو یہ مفعول مطلق بن جاتا ہے، اگر وہ ظرف ہو تو یہ مفعول فیہ بن جاتا ہے، وغیرہ، ج: اَبْعَاضٌ۔ 3 یہ ایک بت کا نام ہے، بَعْلُکَ شہر اسی کی طرف منسوب ہے، الیاسؑ اسی شہر کی طرف مبعوث کیے گئے تھے۔ 4 ج: بَعَالٌ وَبُعُولَةٌ وَبُعُولٌ۔ 5 ج: بُعُوْضٌ۔ 6 اس میں تاہم جمعیت کے لیے ہے، نہ کہ تانیث کے لیے، م: بَعْلٌ، اگر اس سے پہلے مضاف کو محذوف مانا جائے تو اسے باب ففتح کا مصدر بنانا بھی صحیح ہے، یعنی اَهْلٌ بُعُوْلَتُهُنَّ۔ 7 ج: بُعْدَاءٌ وَبُعْدٌ وَبُعْدَانٌ۔ 8 بعیر اس چار سال کے اونٹ کو کہتے ہیں جو سواری اور بار برداری کے قابل ہو، یہ مذکر اور مؤنث، واحد اور جمع سب کے لیے استعمال ہوتا ہے، ج: اُبْعِرَةٌ، اُبَاعِرٌ وَاُبَاعِرٌ وَبُعْرَانٌ۔ 9 یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر بُعِیَ ہو، جب اس کا مصدر بُعِیَ ہو تو اس کے معنی ”طلب کرنا“ کے ہوتے ہیں۔ 10 یاء اسم کے آخر میں الف زائد کے بعد واقع ہو کر مزہرہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءٌ)، بعض کے نزدیک یہ باب مفاعلہ کا مصدر ہے۔ 11 م: بَعْلٌ، اس کی جمع اَبْعَالٌ بھی آتی ہے، مفرد مؤنث بُعْلَةٌ اور اس کی جمع بَعَالٌ آتی ہے۔ 12 یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور تاہم جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ 13 یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر بُعِیَ ہو۔ 14 اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر بُعِیَ ہو۔

الفاظ	معانی	ساقط مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
بَعِيًّا ²	بدکار	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ب غ ی	فَعِيلًا	بَعِيًّا ¹	مریم: 20
الْبَقَرُ ³	گائے	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×		صحیح	ب ق ر	فَعَلَ	×	البقرة: 70
بَقَرَاتٍ ²	گائیں		جمع مؤنث سالم					فَعَلَاتٍ	×	یوسف: 43
بَقَرَةٌ ⁴	گائے		واحد مؤنث					فَعَلَةٌ	×	البقرة: 67
الْبُقْعَةُ ¹	جگہ						ب ق ع	فُعِلَ	×	القصص: 30
بَقِيلًا ¹	اپنی ترکاری		اسم جنس جمعی				ب ق ل	فَعِلَ	×	البقرة: 61
بَقِيَ ¹	باقی رہ گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع		ناقص یائی	ب ق ی	فَعِلَ	×	البقرة: 278
بَقِيَّةٌ ³	ترکہ	صفت مشبہ	واحد مؤنث					فُعِلَةٌ	×	البقرة: 248
فَمَا بَكَتْ ¹	پھر نہ روئے	فعل ماضی منفی معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب			ب ك ی	فَعَتْ	×	الدخان: 29
بَيْكَةً ¹	کمک میں	اسم جامد	واحد مؤنث	×		مضاعف ثلاثی	ب ك ك	فُعَلَةٌ	×	ال عمران: 96
بَكَّرَ ¹	بچی	صفت مشبہ	واحد مؤنث	سمع		صحیح	ب ك ر	فَعَلَ	×	البقرة: 68
بُكْرَةٌ ⁷	صبح	اسم جامد		×				فُعَلَةٌ	×	مریم: 11
بُكْمٌ ⁵	گوگنے	صفت مشبہ	جمع مکسر	سمع			ب ك م	فُعِلَ	×	البقرة: 18
بُكِّيَّا ¹	رورہے ہوتے	اسم فاعل		ضرب		ناقص یائی	ب ك ی	فُعُولًا	×	مریم: 58
بَلٌ ¹²⁷	بلکہ	حرف عطف	×	×	×	×	×	×	×	الانبیاء: 25
بَلَى ²²	کیوں نہیں	حرف جواب							×	البقرة: 81

1. دوہم جنس حرف یا ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ) یہ فَعِيلٌ بمعنی فاعل ہے، چونکہ یہ اسم مبالغہ ہے اس لیے اس کے ساتھ تاء نہیں ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ عورت کے ساتھ خاص ہونے کی وجہ سے تاء نہیں آئی جیسے حَائِضٌ میں تاء نہیں آتی، یا یہ اسم مبالغہ بَقُولًا بروزن فَعُولًا ہے، واو اور یا ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا واو ساکن ہے تو واو کو یا سے بدل دیا اور یا کا یا میں ادغام کر دیا اور یا کی مناسبت سے ماقبل ضم کر کے بدل دیا (قاعدہ: مَرَضِيٌّ) یہ فَعُولٌ بمعنی فاعل ہے اس لیے یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر بَعِيًّا ہو، ج: بَعَاءٌ۔ 2. لفظ ﴿الْبَقَرُ﴾ گائے، بیل تراور مادہ دونوں کے لیے آتا ہے، یہاں یہ گائے کے لیے آیا ہے، اس کے معنی گائے اور بعض نے گائیں کے ہیں، م: بَقَرَةٌ۔ 3. م: بَقَرَةٌ۔ 4. لغوی اعتبار سے لفظ بَقَرَةٌ گائے اور بیل دونوں کے لیے آتا ہے، یہاں یہ گائے کے لیے آیا ہے، ج: بَقَرُوا بَقَرَاتٍ۔ 5. ج: بَقَعٌ وَبَقَاعٌ۔ 6. م: بَقْلَةٌ، ج: بَقُولٌ۔ 7. دوہم جنس حرف یا ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ) ج: بَقَايَا، یا پیام مبالغہ ہے اور بعض کے نزدیک یہ مصدر بمعنی اسم فاعل ہے، سورۃ ہود: 86 میں ﴿بَقِيَّتُ اللَّهِ﴾ سے مراد وہ نفع ہے جو حلال طریقے سے حاصل ہوا اسے تاء مبسوط کے ساتھ لکھنا قرآنی رسم الخط ہے۔ 8. یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دوسرا کن الف اور تاء جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ 9. دوہم جنس حرف کاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، یہ مَكَّةٌ کی ایک لغت ہے، اس میں ہاء میم سے بدلی ہوئی ہے، یہ علم اور تائید کی وجہ سے غیر منصرف ہے، اس لیے اس کی جری حالت فتح کے ساتھ آئی ہے، مکہ کا نام مکہ اس لیے رکھا گیا ہے کہ مَكَّةٌ کے معنی ہیں ٹکڑے ٹکڑے کرنے والا، اور اس سے بھی جو ٹکڑا یا ریزہ ریزہ ہو گیا۔ 10. لغوی اعتبار سے لفظ بَكَّرَ، کنوارا مرد، کنواری عورت کو کہتے ہیں، یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، یہاں اس سے مراد وہ گائے ہے جس سے ابھی تک کسی نے نہ جفتی نہ کی ہو، ج: الْبُكَارُ۔ 11. م: الْبُكْمُ، اس میں عیب کے معنی پائے جانے کی وجہ سے اَفْعَلٌ کے وزن پر صفت مشبہ آئی ہے۔ 12. واو اور یا ایک کلمہ میں جمع ہوئیں ان میں سے پہلی ساکن ہے تو واو کو یا سے بدل کر یا میں ادغام کر دیا، ماقبل ضم کو یا کی مناسبت سے کسرہ سے بدل دیا (قاعدہ: سَيِّدٌ)، م: بَلَاكٌ، بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ 13. ﴿بَلٌ﴾ اس کی دو قسمیں ہیں: 1. حرف عطف، اس کے بعد مفرد ہوتا ہے، یہ ماقبل سے اعراض اور مابعد کے اثبات کے لیے آتا ہے، جیسا کہ مذکور بالا آیت میں ہے، 2. حرف ابتدا، اس کے بعد جملہ ہوتا ہے جو ایک نئے حکم کے لیے آتا ہے، جیسے: ﴿بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا﴾ (الاعلیٰ: 15)۔ 14. یہ ہمیشہ ثنی کے بعد آکر اس کو ختم کر دیتا ہے، اس سے پہلے استفہام ہو یا نہ ہو۔ حرف جواب سات ہیں: نَعَمْ، بَلَى، رَأَى، أَجَلٌ، خَيْرٌ، لَا بَأْسَ۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
بَلَاءٌ ⁶	آزمائش	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ب ل و	فَعَالٌ	بَلَّأُو ¹	البقرة: 49
الْبَلَادُ ⁵	شہروں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	صحیح	ب ل د	فِعَالٍ	×	ال عمران: 196
بَلَّغٌ ¹⁵	پیغام	اسم مصدر	×	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ب ل غ	فَعَالٌ	×	ابراہیم: 52
بَلَدٌ ⁹	زمین	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	//	ب ل د	فَعَلٍ	×	النحل: 7
بَلَدَةٌ ⁵	بستی	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فُعْلَةٌ	×	الفرقان: 49
بَلَّغٌ ¹⁰	پہنچے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	//	ب ل غ	فَعَلٌ	×	الأنعام: 19
بَلَّغٌ ¹	پہنچاؤ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعُلٌ	//	المائدہ: 67
بَلَّغًا ¹	دو دونوں پہنچ گئے	فعل ماضی معلوم	مثنیہ مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلَا	//	الکہف: 61
بَلَّغْتُ ¹	میں پہنچ گیا	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعَلْتُ	//	مریم: 8
بَلَّغْتُ ¹	تو پہنچ گیا	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُ	//	الکہف: 76
بَلَّغْتِ ³	پہنچ گئے	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلْتُ	بَلَّغْتُ ⁶	الأحزاب: 10
فَمَا بَلَّغْتُ ¹	نہیں پہنچا تو نے	فعل ماضی مخفی معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَلْتُ	×	المائدہ: 67
بَلَّغْنَ ⁴	وہ پہنچ جائیں	فعل ماضی معلوم	جمع مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلْنَ	//	البقرة: 234
بَلَّغْنَا ¹	ہم پہنچ گئے	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	الأنعام: 128
بَلَّغْنِي ¹	مجھ پر چھا چکا ہے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلٌ	×	ال عمران: 40
بَلَّغُوا ²	وہ پہنچ جائیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوا	×	النساء: 6
بَلَّوْنَا ³	ہم نے آزمایا	//	جمع متکلم	//	//	//	ب ل و	فَعَلْنَا	×	القلم: 17
بَلَّغَا ¹	مؤثر	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	//	صحیح	ب ل غ	فَعِيلَا	×	النساء: 63
بِمَ ¹	کس چیز کے ساتھ	یہ مرکب ہے	×	×	×	×	×	×	×	النمل: 35
بِنَاءٌ ²	چھت	اسم جامد	واحد مذکر	//	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ب ن ی	فِعَالًا	بَنَیَا ¹⁰	البقرة: 22
بِنَائٍ ¹	عمارت بنانے والے	اسم مبالغہ	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَالٍ	بَنَیَ ¹¹	ص: 37
بِنَاتٍ ¹⁷	بنییاں	اسم جامد	جمع مؤنث سالم	×	//	ناقص واوی	ب ن و	فَعَاتٍ	بَنَوَاتٍ ¹²	الزحرف: 16
بَنَانٌ ²	پورے	//	جمع مکسر	//	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ب ن ن	فَعَالٍ	×	الأنفال: 12

۱ واو اسم کے آخر میں الف زائد کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءُ) ، اس کے معنی نعمت بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الأنفال: 17 میں ہے ﴿بَلَّاءٌ حَسَنًا﴾ ”اچھا انعام“۔ ۲ م: بَلَدٌ۔ ۳ باب تفعیل بَلَّغٌ کا قیاسی مصدر تَبْلِغٌ بروزن تَفْعِيلِ آتا ہے۔ ۴ ج: بَلَّادٌ وَبُلْدَانٌ۔ ۵ اس کی تاء کبھی حذف بھی ہو جاتی ہے۔ ۶ تاء اصل میں ساکن تھی، آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ۷ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یا ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ۸ بعض کے نزدیک یہ اسم مبالغہ ہے، ج: بَلَّغَاءُ۔ ۹ یہ دو کلمے ہیں، شروع میں باء حرف جر اور ما اسم استفہام ہے، جب ما استفہامیہ سے پہلے حرف جر آجائے تو ما کا الف گر جاتا ہے۔ ۱۰ یاء اسم کے آخر میں الف زائد کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءُ)، ج: اَبْنِیَّةٌ اور اسی طرح یہ باب ضرب بَنَى کا مصدر بھی ہے۔ ۱۱ یاء اسم کے آخر میں الف زائد کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءُ)، یہ اسم فاعل کے معنی میں ہے۔ ۱۲ م: بَنَتْ، جمع بناتے وقت اس کے آخر سے تاء کو حذف کر دیا اور باء کو فتح دے دیا، بَنَتْ بروزن فَعَتْ ہے یہ اصل میں ناقص واوی یا ناقص یائی تھا، اس کے آخر سے واو یا یاء کو حذف کر کے اس کے عوض تاء لے آئے۔ ۱۳ م: بَنَاتَةٌ۔

الفاظ	معانی	سر اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اصل	حوالہ
بَنَّا ھا ¹	اس نے اس کو بنایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یاکی	ب ن ی	فَعَلَ	بَنَى ¹	النازعات: 7
بَنُوا ¹	انہوں نے بنائی	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوا	بَنَوْا ²	التوبة: 110
بَنُوْا ¹	بیٹے	اسم جامد	ملحق جمع مذکر سالم	×	//	ناقص واوی	ب ن و	فَعَلُوا	بَنَوْوْنَ ³	یونس: 90
بَنُوْنَ ⁴	//	//	//	//	//	//	//	فَعَلُوْنَ	بَنُوْنُ ⁴	الشعراء: 88
بَنِيْ ⁴⁹	اولاد	//	//	//	//	//	//	فَعِيْ	بَنُوَيْنَ ⁵	البقرة: 83
بَنِيْ ⁴	میرے بیٹوں	//	//	//	//	//	//	//	بَنُوَيْنَ ⁶	ابراہیم: 35
بَنِيْ ⁶	میرے بیٹے	//	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعِيْلٌ	بَنِيُوْ ⁷	هود: 42
بَنِيَانٌ ⁷	دیوار	//	//	//	//	ناقص یاکی	ب ن ی	فُعِلَانٌ	×	الصف: 4
بَنِيْنٌ ¹²	بیٹے	//	ملحق جمع مذکر سالم	//	//	ناقص واوی	ب ن و	فَعِيْنٌ	بَنُوَيْنَ ⁹	الأنعام: 100
بَنِيْنَا ³	ہم نے بنائے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	ضرب	//	ناقص یاکی	ب ن ی	فَعَلْنَا	×	النبا: 12
بَنِيُوْہ ⁴	اپنے بیٹوں	اسم جامد	ملحق جمع مذکر سالم	×	//	ناقص واوی	ب ن و	فَعِيْ	بَنُوَيْنَ ¹⁰	البقرة: 132
فَبُهِتَ ¹	پس ہکا بکا رہ گیا	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	سمع	//	صحیح	ب ہ ت	فُعِلَ	×	البقرة: 258
بُهِتَانٌ ⁶	بہتان	(اسم) مصدر	×	فتح	//	//	//	فُعِلَانٌ	//	النور: 16
بُهِجَةٌ ¹	روشنی	//	//	سمع	//	//	ب ہ ج	فُعِلَةٌ	×	النمل: 60
بُهِجٌ ²	خوبصورت	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	//	//	//	فُعِيْلٌ	×	الحج: 5
بُهِيمَةٌ ³	چوپائے	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	//	ب ہ م	فُعِيْلَةٌ	×	المائدة: 1
الْبَوَارِ ¹	ہلاکت	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ب و ر	فَعَالٍ	×	ابراہیم: 28
بَوَّأْتُمْ ¹	اس نے آباد کیا تم کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی وموزو اللام	ب و ء	فَعَّلَ	//	الأعراف: 74

۱۔ یا ء متحرک ماقبل مفتوح یا ء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۲۔ یا ء متحرک ماقبل مفتوح یا ء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دوساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف حذف ہو گیا۔ ۳۔ واو متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن، واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا وہ اپنی حالت پر رہی، پھر دوساکن واو جمع ہونے سے ایک واو گر گئی (قاعدہ: يُقَالُ)، نون جمع اضافت کی وجہ سے حذف ہو گیا، م: ابْنُ، اس کے شروع میں الف، لام کلمہ واو محذوف کے عوض میں آیا ہے، یہ اصل میں بَنُو تھا۔ ۴۔ واو متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن، واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا وہ اپنی حالت پر رہی، پھر دوساکن واو جمع ہونے سے ایک واو گر گئی (قاعدہ: يُقَالُ)، م: ابْنُ۔ ۵۔ واو متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن، واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا وہ یا ء سے بدل گئی، پھر دوساکن یا ء جمع ہونے سے ایک یا ء گر گئی (قاعدہ: يُقَالُ)، اضافت کی وجہ سے نون جمع حذف ہو گیا، م: ابْنُ، بنی اسرائیل سے مراد حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد، اور ان کی قوم یہود ہے۔ ۶۔ واو متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن، واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا وہ یا ء سے بدل گئی، پھر دوساکن یا ء جمع ہونے سے ایک یا ء گر گئی (قاعدہ: يُقَالُ)، یا ء متکلم کی طرف اضافت سے نون جمع حذف ہو گیا، اور پھر ایک جنس کے دو حرف یا ء جمع ہوئے ان میں سے پہلا یا ء ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلی یا ء کا دوسری میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، م: ابْنُ۔ ۷۔ واو اور یا ء ایک کلمہ میں جمع ہوئیں ان میں سے پہلی ساکن ہے تو دو واو کو یا ء سے بدل کر یا ء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: سَبَّغَ)، پھر یا ء متکلم کی طرف اضافت سے تین یا ء جمع ہو گئیں، نقل سے بچنے کے لیے ایک یا ء کو حذف کر دیا، یہ ابْنُ کی تصغیر ہے۔ ۸۔ یہ اصل میں باب ضرب کا مصدر ہے جو بمعنی مفعول استعمال ہوا ہے، بعض کے نزدیک یہ بُسْبَاغَة کی جمع ہے۔ ۹۔ واو متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن، واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا وہ یا ء سے بدل گئی، پھر دوساکن یا ء جمع ہونے سے ایک یا ء گر گئی (قاعدہ: يُقَالُ)، اسے ملحق جمع مذکر سالم کہتے ہیں، یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: ابْنُ۔ ۱۰۔ واو متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن، واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا وہ یا ء سے بدل گئی، پھر دوساکن یا ء جمع ہونے سے ایک یا ء گر گئی (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر اضافت کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، اسے ملحق جمع مذکر سالم کہتے ہیں، یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: ابْنُ۔ ۱۱۔ یہ اصل میں مصدر ہے اس کے معنی ہیں تروتازہ ہونا، خوش ہونا اور یہاں یہ حاصل مصدر کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، اس کے معنی ہیں خوشی، رونق وغیرہ۔ ۱۲۔ اس کے معنی ہیں چار ٹانگوں والے جانوروں کو بھیجہ کہتے ہیں، ج: بُهَاتِمٌ۔

الفاظ	معانی	سقام مع نوعیت	صیغہ	باب	شخص اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اہل	حوالہ
بَوَّأْنَا ²	ہم نے رہنے کے لیے جگہ دی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ب و ء	فَعْلَلْنَا	×	یونس: 93
بُورًا ²	ہلاک ہونے والے	اسم فاعل	جمع مکسر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ب و ر	فُعْلَلَا	×	الفرقان: 18
بُورِكَ ¹	برکت دی گئی ہے	فعل ماضی مجهول	واحد مذکر غائب	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب ر ک	فُورِعِلَ	×	النمل: 8
بَيَّاتًا ³	رات کا وقت	(اسم) مصدر	×	تفعیل	//	اجوف یائی	ب ی ت	فَعَالَا	×	الأعراف: 4
بَيَّانًا ³	ایک اعلان	//	//	//	//	ب ی ن	//	فَعَالًا	//	ال عمران: 138
الْبَيْتِ ²⁸	خانہ کعبہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ب ی ت	فَعْلَل	×	البقرة: 125
بَيْتًا ¹¹	ایک گھر	//	//	//	//	//	//	فَعْلَل	×	بنی اسرائیل: 93
بَيْتًا ¹	رات کو شورہ کرتی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعْلَل	×	النساء: 81
بَيْضًا ¹	سفید	صفت مشبہ	جمع مکسر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ب ی ض	فُعْلِلَ	×	فاطر: 27
بَيْضًا ¹	انڈے	اسم جامد	اسم ض جمع	×	//	//	//	فَعْلَل	×	الصفات: 49
بَيْضَاءُ ⁶	سفید	صفت مشبہ	واحد مؤنث	ضرب	//	//	//	فَعْلَلَا	×	الأعراف: 108
بَيْعًا ⁷	خرید و فروخت	(اسم) مصدر	×	//	//	ب ی ع	//	فَعْلَل	×	البقرة: 254
بَيْعًا ¹	عیسائیوں کے گرجے	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	//	فَعْلَل	×	الحج: 40
بَيْنًا ²⁶⁶	درمیان	//	واحد مذکر	//	//	ب ی ن	//	فَعْلَل	×	البقرة: 68
بَيْنًا ¹	واضح	صفت مشبہ	//	ضرب	//	//	//	فُعْلِلَ	×	البقرة: 15
بَيْنًا ⁴	ہم نے کھول کر بیان کیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعْلَلْنَا	×	البقرة: 118
بَيْنَاتٍ ⁵²	کھلے کھلے عزائم	صفت مشبہ	جمع مؤنث سالم	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فُعْلِلَاتٍ	×	البقرة: 99
بَيْنَةً ¹⁹	کھلی کھلی	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فُعْلِلَةً	×	البقرة: 211
بَيِّنُوا ¹	بیان کر دیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعْلَلُوا	×	البقرة: 160
بُيُوتًا ³⁷	گھروں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	//	ب ی ت	فُعْلِلُوا	×	النور: 36

1: م: بَابُ، بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے، اس میں مفرد، تثنیہ، جمع، مذکر اور مؤنث سب برابر ہیں۔ 2: الف، ضم کے بعد واقع ہو کر واؤ سے بدل گیا (قاعدہ: ضَوْرَب)۔

3: سورة المائدة: 2 میں ﴿الْبَيْتِ الْحَرَامِ﴾ سے مراد حرمت والا گھر یعنی خانہ کعبہ ہے، اس کا نام البیت الحرام اس لیے رکھا گیا ہے کہ اس کی خاص حدود میں کسی آدمی یا جانور کو مارنا، درخت کا ٹٹا اور گھاس اکھاڑنا وغیرہ حرام ہے، سورة الحج: 29 میں ﴿بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ﴾ سے مراد خانہ کعبہ ہے، اس کا نام البیت العتیق اس لیے رکھا گیا ہے کہ عتیق کے معنی ہیں آزاد یا پرانا، اور خانہ کعبہ بھی دنیا میں اللہ کا پہلا گھر ہونے کی وجہ سے سب سے قدیم ہے اور اللہ تعالیٰ نے اسے ہر قسم کے حملہ آوروں کے تسلط سے محفوظ رکھا ہے، سورة الطور: 4 میں ﴿الْبَيْتِ الْمَعْمُورِ﴾ سے مراد خانہ کعبہ ہے اس کا نام بیت المعمور اس لیے رکھا گیا ہے کہ معمور کے معنی ہیں آباد اور بھرا ہوا، اور خانہ کعبہ بھی عبادت کے لیے آنے والوں سے ہر وقت بھرا رہتا ہے، اکثر کے نزدیک اس سے مراد وہ عبادت گاہ ہے جو ساتویں آسمان پر ہے جس میں فرشتے عبادت کرتے ہیں، یہ عبادت خانہ ہر وقت فرشتوں سے بھرا رہتا ہے روزانہ اس میں ستر ہزار فرشتے عبادت کے لیے آتے ہیں جن کی پھر دوبارہ قیامت تک باری نہیں آتی۔ 4: ج: أَبْكَات، بُيُوتِ اس کی جمع الجمع بُيُوتَاتُ آتی ہے۔ 5: یاء ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد فُعْلِلَ صفتی میں واقع ہوئی تو ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا (قاعدہ: جَبْكَی)، مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے ایک ہی صیغہ آتا ہے، مفرد مذکر بَيْضًا اور مفرد مؤنث بَيْضَاءُ آتا ہے، اس معنی میں اس کا فعل مجرد سے نہیں بلکہ ثلاثی مزید فیہ باب اَنْفَعَالِ اَبْیَضَا سے آتا ہے۔ 6: م: بَيْضَةً، اس کے معنی باعصت گوری عورت بھی ہوتے ہیں، یہاں بَيْضٌ سے مراد جنت کی حوریں ہیں، انڈے چونکہ عموماً سفید ہوتے ہیں اسی لیے اللہ تعالیٰ نے جنت کی حوریوں کو لفظوں سے تشبیہ کی ہے۔ 7: ج: بَيْضًا، م: بَيْضَةً، اسم ظرف مکان، یہ ہمیشہ مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے، کبھی اس کے بعد ما مصدر یہ ظریف آ جاتی ہے

جیسے: یٰسْمَاءُ اور کبھی ما کے عوض الف آجاتا ہے، جیسے: یٰسْمَاءُ، اس سورت میں یہ ابتدائے کلام میں آتا ہے اور ظرف زمان مفاہاتہ کے معنی میں آتا ہے، یٰسْمَاءُ اور یٰسْمَاءُ
 ایدى، سورة البقرة: 97 میں ہے ﴿يٰسْمَاءُ يٰسْمَاءُ﴾ ”اس سے پہلے“، سورة البقرة: 66 میں ہے ﴿يٰسْمَاءُ يٰسْمَاءُ﴾ ”اس کے سامنے“، سورة يس: 35 میں ہے ﴿يٰسْمَاءُ
 ايدىکم﴾ ”تمہارے سامنے“۔ ⑩ ایک جنس کے دو حرف یا جمع ہوئے، ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے، لہذا پہلے حرف کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ:
 مَدَّ)، ج: اٰیٰتُہٗا وَّیٰسْمَاءُ وَّاٰیٰتُہٗا۔ ⑪ ایک جنس کے دو حرف نون جمع ہوئے، ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے، لہذا پہلے حرف کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ:
 مَدَّ)۔ ⑫ دو ہم جنس حرف یا ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، م: یٰسْمَاءُ، کبھی اس سے
 مراد معجزات بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورة البقرة: 87 میں ہے ﴿اٰتٰیْنَا عِیْسٰی ابْنَ مَرْیَمَ الْبَیِّنٰتِ﴾ ”ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو معجزات دیئے“۔ ⑬ دو ہم جنس حرف یا
 ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، ج: یٰسْمَاءُ۔ ⑭ م: یٰسْمَاءُ، اس کی جمع، اٰیٰتُہٗا بھی آتی
 ہے۔

باب الناء (ت)

الفاظ و تعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
ت	قسم	حرف جر	×	×	×	×	×	×	×	یوسف: 91
نَائِبَات	توبہ کرنے والیاں	اسم فاعل	جمع مؤنث سالم	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف وادی	ت و ب	فَاعِلَاتٍ	نَائِبَات	التحریم: 5
النَائِبُونَ	توبہ کرنے والے							فَاعِلُونَ	نَائِبُونَ	التوبة: 112
نَاب	توبہ کر لے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب					فَعَلَ	نَوَّب	المائدة: 39
نَابَا	وہ توبہ کر لیں							فَعَلَا	نَوَّبَا	النساء: 16
يُنَابِع	پیردی کرنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	سمع		صحیح	ت ب ع	فَاعِلٍ	×	البقرة: 145
النَّابِيعِينَ	خدمت گار							فَاعِلِينَ	×	النور: 31
نَابُوا	توبہ کی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر		اجوف وادی	ت و ب	فَعَلُوا	نَوَّبُوا	البقرة: 160
النَّابِوْتُ	صندوق	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ت ب ت	فَاعُولُ	×	البقرة: 248
نَارَةٌ	مرتبہ	(اسم) مصدر	×	فتح	ثلاثی مجرد	مہوز بعین	ت ے ر	فُعْلَةٌ	نَارَةٌ	بنی اسرائیل: 69
نَارِكُ	چھوڑ دینے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر		صحیح	ت ر ک	فَاعِلٌ	×	هود: 12
لَنَارِكُ	البت چھوڑ دیں گے							فَاعِلُوا	نَارِكُونَ	الصافات: 36
يَنَارِكِي	چھوڑنے والے							فَاعِلِي	نَارِكِينَ	هود: 53
فَالنَّالِيَاتِ	پہر حلات کرنے والوں					ناقص وادی	ت ل و	فَاعِلَاتِ	نَالِيَاتِ	الصافات: 3
لَا تَنَابِسُوا	نہ پائوس ہونا	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع		مہوز الفاء و اجوف یا ئی	ء ی س	تَفَعَّلُوا	تَنَابَسُوا	یوسف: 87
لَا تَوَاجِدُنَا	نہ پکڑنا ہم کو		واحد مذکر حاضر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	مہوز الفاء	ء خ ذ	تَفَاعِلٌ	×	البقرة: 286
لَا تَوَاجِدُنِي	نہ مواخذہ کرو میرا								×	الکھف: 73
نَائِي	انکار کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	فتح	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء و ناقص یا ئی	ء ب ی	تَفَعَّلُ	نَائِي	التوبة: 8
وَلَنَائِي	اور آجائے	فعل امر غائب معلوم		ضرب			ء ت ی	تَفْعُ	نَائِي	النساء: 102

۱۔ یہ قسم کے لیے صرف لفظ اللہ پڑاتا ہے، جیسے: ﴿تَاللّٰهِ﴾۔ ۲۔ واو فاعِل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: قَائِلٌ)۔ ۳۔ واو متحرک ماقبل مفتوح واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَائِلٌ)، جب اس کا صلہ ”الی“ ہو تو اس کے معنی ہیں ”توبہ کرنا“ جیسا کہ سورۃ المائدہ: 39 میں ہے، اور جب اس کا صلہ ”علی“ ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں ”توبہ قبول کرنا“ جیسا کہ سورۃ البقرة: 187 میں ہے ﴿فَنَابَ عَلَیْکُمْ﴾ ”پھر اس نے تمہاری توبہ قبول فرمائی“۔ ۴۔ بواسطہ حرف عطف اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۵۔ ج: نَوَّبَاتُ، بعض کے نزدیک یہ اجوف وادی ”نَوَّب“ سے بنا ہے، اس صورت میں یہ بروزن فَعْلُوْتُ ہوگا، اس کے معنی ہیں ”رجوع کرنا“ بنی اسرائیل تبرک کے لیے اس کی طرف رجوع کرتے تھے (فتح القدیر) اس تابوت موسیٰ اور ہارون علیہ السلام کے تبرکات تھے۔ ۶۔ ہمزہ مفرد ساکن کو ماقبل کی حرکت فتح کے مطابق الف سے بدل دیا (قاعدہ: رَأْسٌ) اور بعض کے نزدیک اصل میں نَاءَ رَةٌ تھا، ہمزہ کو کثرت استعمال کی وجہ سے حذف کر دیا گیا ہے، یہ لفظ دو طرح سے آتا ہے: النَّارَةُ وَالنَّارَةُ اس کے معنی ہیں: بار، دفعہ، کبھی، بعض اوقات، ج: نَارَاتٍ، بَیْرٌ، بَیْرٌ، بَیْرٌ۔ ۷۔ اس میں اضافت کی وجہ سے نون حذف ہو گیا ہے، یہ اس کی نفی حالت ہے۔ ۸۔ اس میں اضافت کی وجہ سے نون حذف ہو گیا ہے، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۹۔ واو اصل میں تیسری جگہ تھی، زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے لہذا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یَرْضٰی)، اس میں قاعدہ دَاع بھی جاری ہو سکتا ہے۔ ۱۰۔ اس میں قلب ہوا ہے یعنی یاء کو ہمزہ سے پہلے لے آئے ہیں، یہ پڑھنے میں تَنَابَسُوا آتا ہے، اس میں الف صرف قرآنی رسم الخط میں آیا ہے۔ ۱۱۔ اس کے آخر میں ضمیر مفعول بہ ہے۔ ۱۲۔ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکثر مفعول بہ ہے۔ ۱۳۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَائِلٌ)۔ ۱۴۔ لام امر عامل جازم کی وجہ سے آخر سے حرف علت یاء گر گئی، لام امر اصل میں کسور تھا اس سے پہلے واو آنے کی وجہ سے لام امر ساکن ہو گیا ہے، (قاعدہ: لام امر)۔

الفاظ واحدا	معانی	اسقام مع نوبت	صیغہ	باب	شخص اقسام	ہفت اقسام	بادہ	وزن	اصل	حوالہ
وَلْتَأْتِيَنَّ ¹	اور آجائے	فعل امر غائب معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	مہجوز الفاء و ناقص یائی	ء ت ی	تَفْع	تَأْتِيَنَّ ¹	النساء: 102
مَهْمَا تَأْتِيَانِي ¹	جو بھی لائے گا تو ہمارے پاس	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	//	تَأْتِيَنَّ ²	الأعراف: 132
لَتَأْتِيَنَّيَ ¹	تم اسے ضرور میرے پاس لاؤ گے	فعل مضارع موكد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	//	تَأْتِيَنَّ ³	یوسف: 66
لَمْ تَأْتِيَهُمْ ²	نہیں تولا تان کے پاس	فعل نفی جہلہ معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	//	تَأْتِيَنَّ ⁴	الأعراف: 203
يَأْتِيَنَّ تَأْتِيَانِي ¹	یہ کہ تم آؤ	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	//	تَأْتِيَنَّ ⁵	البقرة: 189
لَا تَأْتُونِي ¹	تم نہ رو	فعل نفی حاضر معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	//	تَأْتِيَنَّ ⁶	النساء: 5
تَأْتُونُ ¹⁰	تم آتے	فعل مضارع معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	//	تَأْتِيَنَّ ⁷	الأعراف: 80
تَأْتُونُ ¹	تم رو مجھے	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	//	تَأْتِيَنَّ ⁸	یوسف: 66
تَأْتُونَنَا ¹	آتے ہوئے ہمارے پاس	//	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	//	تَأْتِيَنَّ ⁹	الصفافات: 28
لَا تَأْتُونَهُنَّ ¹	نہیں دیتے ہو تم ان کو	فعل مضارع منفی معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	//	تَأْتِيَنَّ ¹⁰	النساء: 127
لَمْ تَأْتُوهُ ¹	نہ آیا جائے تم کو یہ	فعل نفی جہلہ معلوم	//	//	//	//	//	//	تَأْتِيَنَّ ¹¹	المائدة: 41
تَأْتُوهُ ¹	اسے رو دو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	تَأْتِيَنَّ ¹²	البقرة: 271
لَمْ تَأْتُونِي ¹	تم نہ لاؤ میرے پاس	فعل نفی جہلہ معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	//	تَأْتِيَنَّ ¹³	یوسف: 60
تَأْتِيَنَّ ⁴	آلے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	//	تَأْتِيَنَّ ¹⁴	النحل: 111
تَأْتِيَنَّ ¹	لے آؤ	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	//	تَأْتِيَنَّ ¹⁵	بنی اسرائیل: 92
تَأْتِيَنَّ ¹	تو دیتا ہے	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	//	تَأْتِيَنَّ ¹⁶	ال عمران: 26

① لام امر عامل جہلام کی وجہ سے آخر سے حرف علت یاہ گر گئی، لام امر اصل میں مسکور تھا اس سے پہلے واؤ آنے کی وجہ سے لام امر ساکن ہو گیا ہے، (قاعدہ: لام امر)۔ ② مہمما شرطیہ کی وجہ سے آخر سے حرف علت یاہ گر گئی، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ باء ہو۔ ③ لام کلمہ میں حرف علت یاہ مضموم اس کا ماقبل مسکور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاہ اور واؤ جمع ہونے سے یاہ کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا) تو یہ تَأْتُونُ ہوا، پھر نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے تین نون جمع ہو گئے ایک نون کو تحفیفاً حذف کر دیا، اور دوساکن واؤ اور نون تاکید جمع ہونے کی وجہ سے واؤ کو بھی گرا دیا (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)، اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاہ ضمیر مستکمل مفعول بہ ہے۔ ④ لَمْ کی وجہ سے آخر سے حرف علت یاہ گر گئی۔ ⑤ لام کلمہ میں حرف علت یاہ مضموم اس کا ماقبل مسکور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاہ اور واؤ جمع ہونے سے یاہ کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)، ان مصدر یہ ناصب کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی بھی گر گیا۔ ⑥ لام کلمہ میں حرف علت یاہ مضموم اس کا ماقبل مسکور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاہ اور واؤ جمع ہونے سے یاہ کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، نون اعرابی حتیٰ کے بعد ان مصدر یہ ناصب مقدر ہونے کی وجہ سے گر گیا ہے اور یاہ مستکمل بھی تحفیفاً گر گئی ہے۔ ⑦ یاہ متحرک ماقبل مفتوح، یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑧ لام کلمہ میں حرف علت یاہ مضموم اس کا ماقبل مسکور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاہ اور واؤ جمع ہونے سے یاہ کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)، بواسطہ حرف عطف ان شرطیہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑨ لام کلمہ میں حرف علت یاہ مضموم اس کا ماقبل مسکور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاہ اور واؤ جمع ہونے سے یاہ کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)، لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑩ لام کلمہ میں حرف علت یاہ مضموم اس کا ماقبل مسکور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا) بواسطہ حرف عطف او، حتیٰ کے بعد ان مصدر یہ ناصب مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ و اقراء	معانی	اسم مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
تَوَيْتُ ¹	وہ دیتی ہو	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہوز الفاء و ناقص یائی	ء ت ی	تَفَعَّلُ	تَوَيْتُ ¹	ابراہیم: 25
تَأْتِينَا ³	تو لاتا ہمارے پاس	//	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	تَفَعَّلُ	تَأْتِي ¹	البقرة: 118
أَنْ تَأْتِيَنَا ¹	تو لے آجائے پاس	//	//	//	//	//	//	تَفَعَّلُ	تَأْتِي ²	الأعراف: 129
لَتَأْتِيَنَّكُمْ ¹	ضرورہ تمہارے پاس آکر رہے گی	فعل مضارع موكّد	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	//	تَأْتِي ³	سبا: 3
مَا تَأْتِيَهُمْ ⁷	نہیں آتی ان کے پاس	فعل مضارع منفي معلوم	//	//	//	//	//	تَفَعَّلُ	تَأْتِي ¹	الأنعام: 4
أَنْ تَأْتِيَهُمْ ¹⁰	اس سے کہ آئے ان کے پاس	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفَعَّلُ	تَأْتِي ²	يوسف: 107
تَوَيَّرُونَ ¹	تم ترجیح دیتے ہو	//	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہوز الفاء	ء ث ر	تَفَعَّلُونَ	x	الأعلى: 18
تَأْتِيَهُمْ ²	گناہ کی بات	(اسم) مصدر	x	تفعیل	//	//	ء ث م	تَفَعَّلُ	//	الطور: 23
أَنْ تَأْخُذَنِي ¹	یہ کہ تو میری مزدوری کرے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	//	ء ج ر	تَفَعَّلُ	تَأْخُذُ ¹	القصص: 27
لَا تَأْخُذْ ²	نہ تو پکڑ	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	//	//	ء خ ذ	تَفَعَّلُ	تَأْخُذُ ¹	طه: 94
لَا تَأْخُذْهُ ¹	نہیں آتی اس کو اگھ	فعل مضارع منفي معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	تَفَعَّلُ	x	البقرة: 255
تَأْخُذْهُمْ ¹	ان کو آ پکڑے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	يس: 49
أَنْ تَأْخُذُوا ¹	یہ کہ واپس لو تم	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفَعَّلُوا	تَأْخُذُونَ ²	البقرة: 229
فَلَا تَأْخُذُوا ¹	تو نہ واپس لو	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	//	//	//	//	تَأْخُذُونَ ³	النساء: 20
تَأْخُذُونَهُ ³	تم واپس لیتے ہو اسے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفَعَّلُونَ	x	النساء: 21
لِيَتَأْخُذُوا ¹	تا کہ تم ان کو حاصل کرو	//	//	//	//	//	//	تَفَعَّلُوا	لِيَتَأْخُذُوا ¹	الفتح: 15
تَأْخُزْ ²	(جس نے) تاخیر کی	فعل باضی معلوم	واحد مذکر غائب	تَفَعَّلُ	ثلاثی مزید فیہ	//	ء خ ر	تَفَعَّلُ	x	البقرة: 203
أَنْ تُوْذُوا ¹	یہ کہ ادا کرو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	//	مہوز الفاء و ناقص یائی	ء ذ ی	تَفَعَّلُوا	تُوْذُونَ ³	النساء: 58
تَأْذَنْ ²	آگاہ کیا تھا	فعل باضی معلوم	واحد مذکر غائب	تَفَعَّلُ	//	مہوز الفاء	ء ذ ن	تَفَعَّلُ	x	الأعراف: 167
أَنْ تُوْذُوا ¹	تم تکلیف دو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	//	مہوز الفاء و ناقص یائی	ء ذ ی	تَفَعَّلُوا	تُوْذُونَ ³	الأحزاب: 53
تُوْذُونِي ¹	تم ایذا دیتے ہو مجھے	//	//	//	//	//	//	تَفَعَّلُونَ	تُوْذُونَ ³	الصف: 5

① لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل کسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: رُضُوا)۔ ② اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ③ نون تاکید ثقیلہ کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہو گیا ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ④ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، اسی طرح سورۃ یوسف: 107 میں اَوْ تَأْتِيَهُمْ بواسطہ حرف عطف اَوْ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، سورۃ الحج: 55 میں خَشِيَ کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑤ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کی صورت اَجَرَ الْعَامِلُ صَاحِبِ الْعَمَلِ کی ہو۔ ⑥ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑦ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا۔ ⑧ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑨ لام کُشِ کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑩ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل کسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاہ اور واؤ جمع ہونے سے یاہ کو گرا دیا (قاعدہ: رُضُوا)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی بھی گر گیا۔ ⑪ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل کسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاہ اور واؤ جمع ہونے سے یاہ کو گرا دیا (قاعدہ: رُضُوا)۔

الفاظ و اعداد	معانی	ساقسام مع زعمیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
تَوَزُّهُمُ ¹	وہ انہیں ابھاریں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرور	مہموز الفاء ومضاعف ثلاثی	ء ز ز	تَفَعَّلُ	تَأَزُّزُ ¹	مریم: 83
فَلَا تَأْسَ ²	تو نہ تم افسوس کرو	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	//	مہموز الفاء و ناقص یا ئی	ء س ی	تَفَعَّ	تَأْسَى ²	العائدۃ: 26
تَأْسِرُونَ ¹	تم قیدی بنارہے تھے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	//	مہموز الفاء	ء س و	تَفْعِلُونَ	x	الأحزاب: 26
لِيَكْيَلَا تَأْسُوا ¹	تاکہ تم غم نہ کرو	فعل مضارع منفی معلوم	//	سمع	//	مہموز الفاء و ناقص یا ئی	ء س ی	تَفْعَلُوا	تَأْسَبُونَ ²	الحديد: 23
لِيَتَأْفِكُنَا ¹	تاکہ تو پھیر دے ہم کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	//	مہموز الفاء	ء ف ک	تَفْعِلْ	تَأْفِكُ ⁴	الأحقاف: 22
تُؤَفِّكُونَ ¹	تم پھیرے جاتے ہو	فعل مضارع مجهول	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعِلُونَ	x	الأنعام: 55
تَأْكُلُ ²	چرتی پھرے	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	//	//	ء ک ل	تَفْعُلْ	تَأْكُلُ ⁵	الأعراف: 73
تَأْكُلُ ⁶	کھا رہے	//	//	//	//	//	//	تَفْعُلْ	x	يوسف: 36

① دو متحرک ہم جنس حرف زاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا قبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے زاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے زاء کا دوسرے میں اوغام کر دیا (قاعدہ: يَمْدُ)۔ ② لائے نہی کی وجہ سے آخر سے حرف علت یا گریا۔ ③ یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دوساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف گر گیا، اور نو ن اعرابی کسی ناصب کی وجہ سے گر گیا۔ ④ لام کسی کے بعد آن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ "عَسَنَ" ہو۔ ⑤ یہ اگر فُكْ سے ماخوذ ہو تو اس کے معنی "پھرنا" ہوتے ہیں، اور اگر یہ افُكْ سے ہو تو اس کے معنی "جھوٹ" ہوتے ہیں جو ج سے پھرنے کا نام ہے۔ ⑥ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
لَا تَأْكُلُوا ⁶	نہ کھاؤ تم	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء	ء ل ک	تَفْعُلُوا	تَأْكُلُونَ ¹	البقرة: 188
لِنَأْكُلُوا ²	تا کہ کھاؤ تم	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	تَأْكُلُونَ ²	البقرة: 188
أَلَا تَأْكُلُوا ¹	کہ نہ کھاؤ تم	فعل مضارع منفي معلوم	//	//	//	//	//	//	تَأْكُلُونَ ³	الأنعام: 119
أَنْ تَأْكُلُوا ²	کھاؤ تم	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	تَأْكُلُونَ ⁴	النور: 61
تَأْكُلُونَ ¹⁰	تم کھاؤ ہو	//	//	//	//	//	//	تَفْعُلُونَ	x	ال عمران: 49
أَلَا تَأْكُلُونَ ²	کیا نہیں کھاؤ ہو تم	فعل مضارع منفي معلوم	//	//	//	//	//	//	x ⁵	الصافات: 91
تَأْمُرُونَ ²	تکلیف محسوس کرتے	فعل مضارع معلوم	//	سمع	//	//	ء ل م	تَفْعُلُونَ	x	النساء: 104
تُؤْمَرُ ²	تم کو حکم ہوا ہے	فعل مضارع مجهول	واحد مذکر حاضر	نصر	//	//	ء م ر	تَفْعُلُ	//	الحجر: 94
تَأْمُرُكَ ³	تجھے حکم دیتی ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	تَفْعُلُ	//	هود: 87
تَأْمُرُونَ ⁴	تم حکم کرتے ہو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعُلُونَ	//	ال عمران: 110
تُؤْمَرُونَ ¹	تم کو حکم ہو رہا ہے	فعل مضارع مجهول	//	//	//	//	//	تَفْعُلُونَ	//	البقرة: 68
تَأْمُرُونَنَا ¹	تم ہم کو حکم کرتے ہو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعُلُونَ	x ⁶	الحج: 33
تَأْمُرُونِي ¹	تم حکم کرتے ہو مجھ کو	//	//	//	//	//	//	تَأْمُرُونِي ⁷	//	الزمر: 64
تَأْمُرِينَ ¹	تو حکم دیتی	//	واحد مؤنث حاضر	//	//	//	//	تَفْعُلِينَ	x	النمل: 33
لَمْ تَأْمُرُوا ¹	نہیں ایمان لایا تو	فعل نفی بجم معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ء م ن	تَفْعِلُ	تَأْمُرُونَ ⁸	البقرة: 260
لَمْ تَأْمُرُوا ¹	نہیں ایمان لائے	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	//	//	المائدة: 41
أَنْ تَأْمُرُوا ¹	کہ وہ ایمان لے آئے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعِلُ	تَأْمُرُونَ ⁹	یونس: 100
لَا تَأْمُرُوا ¹	نہیں تم اعتبار کر رہے ہو ہم پر	فعل مضارع منفي معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	تَفْعِلُ	تَأْمُرُونَا ¹⁰	یوسف: 11
إِنْ تَأْمُرْتُمْ ²	اگر آپ امانت رکھیں ان کے پاس	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعِلُ	تَأْمُرُونَ ¹¹	ال عمران: 75
لَا تَأْمُرُوا ²	نہ ایمان لاؤ	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تَفْعِلُوا	تَأْمُرُونَ ¹²	ال عمران: 73
إِنْ تَأْمُرُوا ²	اگر تم مومن بنو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	تَأْمُرُونَ ¹³	ال عمران: 179
تَأْمُرُوا ¹	تو تم مان لیتے	//	//	//	//	//	//	//	تَأْمُرُونَ ¹⁴	المومن: 12
لَمْ تَأْمُرُوا ²	نہیں تم ایمان لائے	فعل نفی بجم معلوم	//	//	//	//	//	//	تَأْمُرُونَ ¹⁵	الدخان: 21

① لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ② لام سحی کے بعد اُن مصدریہ ناصبہ مقدرو نے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ③ اَلَا اصل میں اُن لآ تھا لا حرف نفی ہے اور اُن مصدریہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ④ اُن مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑤ شروع میں ہمزہ استفہام اور لا حرف نفی ہے۔ ⑥ اس کے آخر میں ناصبہ مفعول بہ ہے۔ ⑦ اس کے آخر میں نون وقایہ ہے اور یا ضمیر متکلم مفعول بہ ہے، دو متحرک ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے نون کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مدّ)۔ ⑧ لَمْ جازم کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑨ اُن مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑩ دو متحرک ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مدّ) اس کے آخر میں ناصبہ مفعول بہ ہے۔ ⑪ اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑫ اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑬ اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑭ لَمْ جازم کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	سر اقسام مع تومیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَنْ تُوْمِنُوا ¹	کہ تم ایمان رکھتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہوز الفاء	م م ن	تفعّلوا	تُوْمِنُوا ¹	الممتحنہ: 1
حَتَّى تُوْمِنُوا ¹	یہاں تک کہ تم ایمان لے آؤ								تُوْمِنُوا ²	الممتحنہ: 4
لِتُوْمِنُوا ³	تاکہ تم ایمان لاؤ								تُوْمِنُوا ³	الفتح: 9
تُوْمِنُوا ⁷	تم ایمان لاتے ہو								تفعّلوا	ال عمران: 110
لَا تُوْمِنُوا ¹	نہیں تم ایمان لاتے ہو	فعل مضارع منفی معلوم								الحدید: 8
تُوْوِی ²	رکھو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر			مہوز الفاء ولقیف مقدون	ء و ی	تفعّل	تُوْوِی ²	الأحزاب: 51
تَأْوِيلُ ¹⁶	تعبیر	(اسم) مصدر	x	تفعیل		مہوز الفاء واجوف وادی	ء و ل	تفعیل	x	یوسف: 6
نُبِ ¹	تو تو یہ قبول فرما	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف وادی	ت و ب	فُل	اَنْوَبُ ⁴	البقرہ: 128
نَبِ ¹	وہ ہلاک ہو گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب		مضاعف ثلاثی	ت ب ب	فَعَلَ	نَبَبُ ⁷	الطہ: 1
نَبَابُ ¹	بے کار	(اسم) مصدر	x						فَعَالٍ	المؤمن: 37
نَبَارًا ¹	تجائی و بربادی			سمع		صحیح	ت ب ر	نَعَالًا	x	نوح: 28
نَبَارَكَ ⁹	بہت بابرکت	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفاعل	ثلاثی مزید فیہ		ب ر ک	تَفَاعَلَ	x	الأعراف: 54
لَا تَبَاشِرُوهُنَّ ¹	نہ ملوث م ان سے	فعل نبی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعله			ب ش ر	تَفَاعَلُوا	تَبَاشِرُوا ¹⁰	البقرہ: 187
تَبَاشَرْتُمْ ¹	تم خرید و فروخت کرو	فعل ماضی معلوم		تفاعل		اجوف یائی	ب ی ع	تَفَاعَلْتُمْ	x	البقرہ: 282
نُبْتُ ³	میں نے توبہ کر لی ہے		واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف وادی	ت و ب	فُلْتُ	نَوْتُ ¹¹	النساء: 18
نَبْتُ ¹	نوٹ گئے		واحد مؤنث غائب	ضرب		مضاعف ثلاثی	ت ب ب	فَعَلْتُ	نَبْتُ ¹²	الطہ: 1
فَلَا تَبْتَئِسْ ²	چنانچہ مت تو غم کھا	فعل نبی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مہوز العین	ب ء س	تَفْتَعِلْ	تَبْتَئِسْ ¹³	ہود: 36
أَنْ تَبْتَغُوا ²	یہ کہ تم تلاش کرو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر			ناقص یائی	ب غ ی	تَفْتَعُوا	تَبْتَغُوا ¹⁴	البقرہ: 198
لَتَبْتَغُوا ⁸	تاکہ تم تلاش کرو								تَبْتَغُوا ¹⁵	النحل: 14

① اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ② حتیٰ کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدّر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ③ لام کحیٰ کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدّر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ④ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا قبل سکوراں کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑤ لفظ ﴿تَأْوِيلُ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① تعبیر، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② اصل حقیقت اور انجام، جیسا کہ سورۃ الأعراف: 53 میں ہے ﴿يَأْتِي تَأْوِيلُهُ﴾ "اس کا انجام سامنے آئے گا"۔ ③ واؤ متحرک کا قبل حرف صحیح ساکن، واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا، پھر دوسرا کن واؤ اور باء جمع ہونے سے واؤ کو گرا دیا، فاء کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی گرا دیا، اس کے بعد یہی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ "علیٰ" ہو۔ ④ دو متحرک ہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ⑤ اس فعل کے کئی اور مصدر بھی آتے ہیں: تَبَّ وَتَبَّتْ وَتَبَّتْ ⑥ بعض کے نزدیک یہ باب تفعیل نیز سے اسم مصدر ہے۔ ⑦ لائے نہیں کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑧ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کالف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالْ)، پھر دوسرا کن الف اور باء جمع ہونے سے الف کو گرا دیا تو تَبَّتْ ہو گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا کنین کلمہ واؤ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا اور وہ کلمہ سکوراں نہیں ہے تو فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: قُلْنَ)۔ ⑨ لائے نہیں کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑩ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل سکوراں کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑪ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل سکوراں کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)، لام کحیٰ کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدّر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسماء مع ذمیت	مبني	باب	شکل اقسام	مفت اقسام	ماده	وزن	اصل	حوالہ
تَبْتَغُونَ ¹	تم تلاش کرتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یا ی	ب غ ی	تَفْتَعُونَ	تَبْتَغُونَ ¹	النساء: 94
أَنْ تَبْتَغِيَ ¹	یہ کہ تو تلاش کر		واحد مذکر حاضر					تَفْتَعِلْ	تَبْتَغِي ²	الأنعام: 35
تَبْتَغِي ¹	تم تلاش کرتے ہو							تَفْتَعِلْ	تَبْتَغِي ³	التحریم: 1
تَبْتَلْ ¹	متوجہ ہو جاؤ	فعل امر حاضر معلوم		تفعیل		صحیح	ب ت ل	تَفْعَلْ	x	المزمل: 8
تُبْتَمُ ²	تم توبہ کر لو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ت و ب	فُتِمُ	تُوبْتُمْ ⁴	البقرة: 279
تَبْتِيلًا ¹	ہر طرف سے بے تعلق ہو کر	(اسم) مصدر	x	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب ت ل	تَفْعِيلًا	x	المزمل: 8
لَا تَبْتَخَسُوا ³	نہ گھٹا کر دو	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد		ب خ س	تَفْعَلُوا	تَبْتَخَسُونَ ⁵	الأعراف: 85
تَبْتَخَلُوا ¹	تو تم بخل کرنے لگو	فعل مضارع معلوم		سمع			ب خ ل	تَفْعَلُوا	تَبْتَخَلُونَ ⁶	محمد: 37
إِنْ تَبْدُ ¹	اگر وہ ظاہر کر دی جائیں	فعل مضارع مجہول	واحد مؤنث غائب	نصر		ناقص واوی	ب د و	تَفْعُ	تُبْدُو ⁷	المائدة: 101
تُبْدُ ¹	تو وہ ظاہر کر دی جائیں گی								تُبْدُو ⁸	المائدة: 101
تُبْدِلُ ¹	بدل دیا جائے گا			تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب د ل	تَفْعِلْ	x	ابراہیم: 48
أَنْ تَبْدِلَ ¹	کہ تو بدل لے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل				تَفْعَلْ	تَبْدِلُ ⁹	الحزاب: 52
إِنْ تَبْدُوا ⁴	اگر تم ظاہر کرو		جمع مذکر حاضر	افعال		ناقص واوی	ب د و	تَفْعُوا	تُبْدُوا ¹⁰	البقرة: 271
تُبْدُونَ ⁴	تم ظاہر کرتے ہو							تَفْعُونَ	تُبْدُونَ ¹¹	البقرة: 33
تُبْدُوهُ ¹	تم ظاہر کرو اس کو							تَفْعُو	تُبْدُونَ ¹²	ال عمران: 29
لَتُبْدِي ⁷	کہ ضرور وہ ظاہر ہی کر دیتی		واحد مؤنث غائب					تَفْعَلْ	تُبْدِي ¹³	القصص: 10
تَبْدِيلُ ¹	بدلتی ہوتی	(اسم) مصدر	x	تفعیل		صحیح	ب د ل	تَفْعِيلُ	x	یونس: 64
لَا تَبْدُرْ ¹	نہ فضول خرچی کرو	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر				ب ذ ر	تَفْعَلْ	تَبْدُرْ ¹⁴	بنی اسرائیل: 26
تَبْدِيرًا ¹	فضول خرچی	(اسم) مصدر	x					تَفْعِيلًا	x	
تَبْرًا ²	بیزار ہو جائیں گے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل		مہوز اللام	ب ر ء	تَفْعَلْ		البقرة: 166
تُبْرِي ¹	تو تندرست کرتا تھا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال				تَفْعِلْ		المائدة: 110
تَبْرًا ¹	ہم بیزاری کا اظہار کرتے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	تفعیل				تَفْعَلْنَا		القصص: 63

1۔ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)۔
2۔ اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے آخر میں نصب آئی ہے۔ 3۔ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)۔
4۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَصَ)، پھر دوساکن الف اور باء جمع ہونے سے الف کو گرا دیا تو تَبْتَمُ ہو گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا مین کلمہ واؤ دو ساکن جمع ہونے کی وجہ سے گر گیا اور یہ کلمہ مکسور العین نہیں ہے تو فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: قُذِنَ)۔ 5۔ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ 6۔ اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ 7۔ اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت واؤ گر گیا۔ 8۔ اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت واؤ گر گیا۔ 9۔ باب تفعیل میں دو تاء جمع ہونے کی وجہ سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا (قاعدہ: تَائِي تَفْعَلُ)، اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے آخر میں نصب آئی ہے۔ 10۔ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن واؤ کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)۔ 11۔ اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ 12۔ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)۔ 13۔ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)، بواسطہ حرف عطف اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ 14۔ واؤ کلمہ میں تیسری جگہ سے بنیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يَسْرُضِي)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ 15۔ لائے نہی کی وجہ سے جزم آئی ہے۔

الفاظ و اقراء	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَبَرَّأُوا ¹	وہ پیر اور الگ ہو گئے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	مہوز اللام	ب رء	فَعَّلُوا	x	البقرة: 167
تَبَرَّجَ ¹	زینت ظاہر کرنے	(اسم) مصدر	x	//	//	صحیح	ب ر ج	تَفَعَّلَ	//	الأحزاب: 33
لَا - تَبَرَّجْنَ ¹	نہ زیب و زینت ظاہر کرو	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مؤنث حاضر	//	//	//	//	تَفَعَّلْنَ	تَبَرَّجْنَ ¹	//
تَبَرَّجْنَا ¹	ہم نے ہلاک کیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	تفعیل	//	//	ت ب ر	فَعَّلْنَا	x	الفرقان: 39
أَنْ - تَبَرَّوْا ²	کہ نیک کرو گے تم	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ب ر ر	تَفَعَّلُوا	تَبَرَّوْا ²	البقرة: 224
لَا - تَبْسُطْهَا ¹	نہ ہی کھول دو اس کو	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	//	صحیح	ب س ط	تَفَعَّلَ	تَبْسُطْ ¹	یسی اسرائیل: 29
أَنْ - تَبْسِلَ ¹	کہ کہیں ہلاکت میں ڈال دی جائے	فعل مضارع مجہول	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ب س ل	تَفَعَّلَ	تَبْسِلُ ¹	الأنعام: 70
فَتَبَسَّمَ ¹	تو وہ مسکرایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	//	//	ب س م	تَفَعَّلَ	x	النمل: 19
لَتُبَشِّرَ ¹	تا کہ تو خوشخبری دے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	//	//	ب ش ر	تَفَعَّلَ	تُبَشِّرُ ¹	مریم: 97
تُبَشِّرُونَ ¹	تم خوشخبری دے رہے ہو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تُبَشِّرُونَ	x	الحجر: 54
فَسَبَّصِرْ ¹	تو تم دیکھ لو گے	//	واحد مذکر حاضر	افعال	//	//	ب ص ر	تَفَعَّلَ	//	القلم: 5
تَبْصِرَةٌ ¹	غور و فکر	(اسم) مصدر	x	تفعیل	//	//	//	تَفَعَّلَ	//	ق: 8
تُبْصِرُونَ ³	دیکھتے بھالتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	//	//	//	تُبْصِرُونَ	//	الأنبياء: 3
لَا - تُبْصِرُونَ ⁶	تم نہیں دیکھ رہے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	الطور: 15
لَا - تُبْطِلُوا ²	نہ ضائع کرو	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	//	//	ب ط ل	تُبْطِلُوا	تُبْطِلُونَ ²	البقرة: 264
تَبَعَ ⁵	اتباع کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	//	ت ب ع	فَعَلَ	x	البقرة: 38
تُبَّعَ ²	تبیع	اسم جامد	واحد مذکر	x	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَلَ	x	الدخان: 37
تَبَّعًا ²	تابع	اسم فاعل	جمع مکسر	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَّلَا	x	ابراہیم: 21
لَتُبْعَطَنَّ ¹	تم کو ضرور اٹھایا جائے گا	فعل مضارع مؤکد باون تاکید ثقیلہ مجہول	جمع مذکر حاضر	فتح	//	//	ب ع ث	لَتُبْعَطَنَّ	تُبْعَطُونَ ¹	التغابن: 7
تُبْعَتُونَ ¹	اٹھائے جاؤ گے	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	تُبْعَتُونَ	x	المؤمنون: 16
تَبْعِي ¹	میری پیروی کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	//	ت ب ع	فَعَلَ	x	ابراہیم: 36
مَا - تَبْعُوا ¹	نہیں وہ پیروی کریں گے	فعل ماضی منفی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعِلُوا	//	البقرة: 145
لَا - تَبْعَ ¹	نہ تلاش کرتا پھر	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	//	ناقص یائی	ب غ ی	تَفَعَّ	تَبْعِي ¹	القصص: 77

۱ باب تفعّل میں دو تاء جمع ہونے کی وجہ سے ایک تاء کو تھفیفاً حذف کر دیا (قاعدہ: تائے تفعّل)۔ ۲ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ما قبل ساکن ہے تو پہلی کی حرکت ما قبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمْدُ)، اُن مصدر یہ ناصب کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۳ لائے نہی کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۴ اُن مصدر یہ ناصب کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۵ لام سخی کے بعد اُن مصدر یہ ناصب مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۶ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۷ ق و م شیخ سے مراد قوم سب ہے، یہ اپنے دور کی عظیم قوم تھی، یمن کے مشہور شہر سبائیں حمیر قبیلہ آباد تھا، ان کے بادشاہ کا لقب شیخ تھا، اس بناء پر اس قوم کو قوم شیخ کہا گیا ہے، بعض شیخ کو بڑا عروج حاصل ہوا ان میں سے اکثر شیخ نافرمان ہی تھے جس کی وجہ سے اس قوم کو ہلاک کر دیا گیا، البتہ ایک تبع الجہنمی مسلمان ہو گیا تھا، اس کی قوم بت پرست تھی، یہ بعض کے نزدیک نبی اور بعض کے نزدیک نیک آدمی تھا، حدیث میں ہے کہ اسے سب و شتم نہ کرو (صحیح الجامع للالبانی 2/ 1223)۔ ۸ م: تابع، بعض کے نزدیک یہ باب سمع کا مصدر ہے جو بمعنی اسم فاعل استعمال ہوا ہے۔ ۹ نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دو ساکن واؤ اور نون تاکید جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ۱۰ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ۱۱ لائے نہی کی وجہ سے آخر سے حرف علت یاء گر گئی ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر بُعِیَ ہو۔

الفاظ و تعداد	معانی	سر اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
فَلَا - تَبْعُوا ¹	تو نہ تم ڈھونڈو	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یاکی	ب غ ی	تَفْعُوا ¹ تَبْعُوا ²	النساء: 34	
تَبْعُونَهَا ²	تم تلاش کرتے ہو اس میں	فعل مضارع معلوم						تَفْعُونَ ² تَبْعُونَ ³	ال عمران: 99	
تَبْعِي ¹	زیادتی کرے		واحد مؤنث غائب					تَفْعِلُ ³ تَبْعِي ⁴	الحجرات: 9	
لَا - تَبْعِي ¹	باقی نہیں رکھے گی	فعل مضارع منفی معلوم		افعال	ثلاثی مزید فیہ		ب ق ی	تَفْعِلُ ⁴ تَبْعِي ⁵	المدثر: 28	
لَا - تَبْكُونُ ¹	نہیں روتے ہو		جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد		ب ك ی	تَفْعُونَ ⁵ تَبْكُونُ ⁶	الحجم: 60	
لَنْ - تَبْلُغَ ¹	نہی پہنچ سکتا ہے	فعل نفی تاکید بن معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر		صحیح	ب ل غ	تَفْعُلُ ⁶ تَبْلُغُ ⁷	بنی اسرائیل: 37	
لَتَبْلُغُوا ⁴	تا کہ تم پہنچو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر					تَفْعُلُوا ⁷ تَبْلُغُوا ⁸	الحج: 5	
تَبْلُوا ¹	جانچ لے گا		واحد مؤنث غائب			ناقص واوی	ب ل و	تَفْعُلُ ⁸ تَبْلُوا ⁹	یونس: 30	
لَتَبْلُؤَ ¹	ضرور آزمائش کی جائے گی تمہاری	فعل مضارع مؤکد	جمع مذکر حاضر					لَتَفْعُلُنَّ ⁹ تَبْلُؤُنَّ ¹⁰	ال عمران: 186	
تُبْلِي ¹	جانچے جائیں گے	فعل مضارع مجہول	واحد مؤنث غائب					تَفْعُلُ ¹⁰ تُبْلِي ¹¹	الطارق: 9	
تَبْنُونَ ¹	تم بناتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب		ناقص یاکی	ب ن ی	تَفْعُونَ ¹¹ تَبْنُونَ ¹²	الشعراء: 128	
فَتَبْنَهُمْ ¹	تو ان کو حیران کر دے گی		واحد مؤنث غائب	فتح		صحیح	ب ه ت	تَفْعُلُ ¹² ×	الأنبياء: 40	
أَنْ تَبْوَأَ ¹	کہ تو واپس جائے		واحد مذکر حاضر	نصر		اجوف واوی وہمز اللام	ب و ء	تَفْعُلُ ¹³ تَبْوَأُ ¹⁴	المائدة: 29	
تُبْوَئِي ¹	تم مقرر کر رہے تھے			تفعیل	ثلاثی مزید فیہ			تَفْعُلُ ¹⁴ ×	ال عمران: 121	
تَبْوَءَا ¹	بناؤ	فعل امر حاضر معلوم	حثنین مذکر حاضر	تفعیل				تَفْعَلَا ¹⁵	یونس: 87	
تَبْوَءُوا ¹	مقیم رہے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب					تَفْعَلُوا ¹⁶	الحشر: 9	

① لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل کمسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)، لائے نبی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر بُغِيْعَةٌ ہو۔ ② لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل کمسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر بُغِيْعَةٌ ہو۔ ③ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل کمسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر بُغِيْعَةٌ ہو۔ ④ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل کمسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑤ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل کمسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑥ لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑦ لام نحی کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑧ حرف علت واؤ لام کلمہ میں مضموم اور اس کا ماقبل بھی مضموم ہے تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: يَذْعُو)۔ ⑨ نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دوساکن واؤ اور نون تاکید جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)، اس میں تعلیل یوں بھی ہو سکتی ہے، یاء متحرک ماقبل مفتوح اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دوساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا تو یہ تَبْلُؤُ ہو گیا، پھر نون تاکید ثقیلہ لگانے سے تین نون جمع ہونے کی وجہ سے تخفیفاً نون اعرابی کو گرا دیا تو یہ تَبْلُؤُ ہو گیا، اب دوساکن واؤ اور پہلا نون تاکید جمع ہونے کی وجہ سے التقائے ساکنین سے بچنے کے لیے پہلے ساکن یعنی واؤ کو ضمہ دے دیا۔ ⑩ واؤ کلمہ میں تیسری جگہ سے زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يَوْضِي)۔ پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ⑪ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل کمسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑫ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دی، واؤ سے ضم نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

حوالہ	اصل	وزن	مادہ	نصف اقسام	شش اقسام	باب	مبند	ساقسام مع نوعیت	معانی	الفاظ و تعداد
فاطر: 29	تَبَوَّرُ ①	تَفَعَّلُ	ب و ر	اجوف واوی	ثلاثی مجرد	نصر	واحد مؤنث غائب	فعل نفی تاکید بن معلوم	بالکل نہیں تباہ ہوگی	لَنْ - تَبَوَّرَ ①
النحل: 89	x	تَفَعَّلَا	ب ی ن	اجوف یائی	ثلاثی مزید فیہ	تفعیل	x	(اسم) مصدر	وضاحت	تَبَيَّنَا ①
الکہف: 35	تَبَيَّدُ ②	تَفَعَّلَ	ب ی د	//	ثلاثی مجرد	ضرب	واحد مؤنث غائب	فعل مضارع معلوم	ختم ہوگا	أَنْ - تَبَيَّدَ ①
ال عمران: 106	x	تَفَعَّلُ	ب ی ض	//	ثلاثی مزید فیہ	افعال	//	//	سفید ہوں گے	تَبَيَّضُ ①
بنی اسرائیل: 69	x ③	فَعِيلًا	ت ب ع	صحیح	ثلاثی مجرد	سمع	واحد مذکر	صفت مشبہ	کوئی پیچھا کرنے والا	تَبَيَّعًا ①
النحل: 44	تَبَيَّنَ ④	تَفَعَّلَ	ب ی ن	اجوف یائی	ثلاثی مزید فیہ	تفعیل	واحد مذکر حاضر	فعل مضارع معلوم	تاکہ تو بیان کرے	لَتَبَيَّنَ ②
البقرہ: 109	x	تَفَعَّلَ	//	//	//	تفعیل	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	واضح ہو گیا	تَبَيَّنَ ①
سبا: 14	تَبَيَّنَتْ ⑤	تَفَعَّلَتْ	//	//	//	//	واحد مؤنث غائب	//	تو معلوم ہوا	تَبَيَّنَتْ ①
ال عمران: 187	تَبَيَّنُوا ⑥	لَتَفَعَّلَنَّ	//	//	//	تفعیل	جمع مذکر حاضر	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	کہ ضرور تم اس کو بیان کرو گے	لَتَبَيَّنَنَّ ①
النساء: 94	x	تَفَعَّلُوا	//	//	//	تفعیل	//	فعل امر حاضر معلوم	اس لیے تم تحقیق کر لیا کرو	فَتَبَيَّنُوا ③
النساء: 2	تَبَيَّنُوا ⑦	تَفَعَّلُوا	ب د ل	صحیح	//	//	//	فعل نفی حاضر معلوم	نہ بدل ڈالو	لَا - تَبَيَّنُوا ①
البقرہ: 120	تَتَّبِعْ ⑧	تَفَعَّلَ	ت ب ع	//	//	افتعال	واحد مذکر حاضر	فعل مضارع معلوم	آپ پیروی کریں	حَتَّى - تَتَّبِعَ ①
المائدہ: 48	تَتَّبِعْ ⑨	تَفَعَّلَ	//	//	//	//	//	فعل نفی حاضر معلوم	نہ پیچھے لگنا	لَا - تَتَّبِعْ ⑥
ص: 26	تَتَّبِعْ ⑩	//	//	//	//	//	//	//	//	لَا - تَتَّبِعْ ①
یونس: 89	تَتَّبِعَانِ ⑪	تَفَعَّلَانِ	//	//	//	//	ثنیہ مذکر حاضر	فعل نفی حاضر معلوم بانون تاکید ثقیلہ	نہ اتباع کرنا	لَا - تَتَّبِعَانِ ①
طہ: 93	تَتَّبِعْ ⑫	تَفَعَّلَ	//	//	//	//	واحد مذکر حاضر	فعل مضارع منفی معلوم	یہ کہ نہ آیا تھا تو میرے پیچھے	أَلَا - تَتَّبِعْ ①
النازعات: 7	x	تَفَعَّلُ	//	//	ثلاثی مجرد	سمع	واحد مؤنث غائب	فعل مضارع معلوم	اس کے پیچھے آئے گا	تَتَّبِعُهَا ②
البقرہ: 168	تَتَّبِعُوا ⑬	تَفَعَّلُوا	//	//	ثلاثی مزید فیہ	افتعال	جمع مذکر حاضر	فعل نفی حاضر معلوم	نہ اتباع کرو	لَا - تَتَّبِعُوا ⑧

- ① واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔
- ② یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا ء کی حرکت ماقبل کو دی، یا ء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔
- ③ یہ فَعِيلٌ بمعنی فاعِلٌ اسم مشتق ہے، ج: تَبَاعٌ، تَبَاعُفٌ، تَبَاعُفَةٌ۔ ④ لَام كُحِّي کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑤ تاء اصل میں ساکن تھی آگے ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ⑥ نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دوسرا نون واؤ اور نون تاکید جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ⑦ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا۔ ⑧ دوہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن ہے تو پہلے کو دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، حَتَّى کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑨ دوہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن ہے تو پہلے کو دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ⑩ دوہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن ہے تو پہلے کو دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ⑪ دوہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن ہے تو پہلے کو دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ⑫ دوہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن ہے تو پہلے کو دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ⑬ دوہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن ہے تو پہلے کو دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔
- ① واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔
- ② یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا ء کی حرکت ماقبل کو دی، یا ء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔
- ③ یہ فَعِيلٌ بمعنی فاعِلٌ اسم مشتق ہے، ج: تَبَاعٌ، تَبَاعُفٌ، تَبَاعُفَةٌ۔ ④ لَام كُحِّي کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑤ تاء اصل میں ساکن تھی آگے ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ⑥ نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دوسرا نون واؤ اور نون تاکید جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ⑦ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا۔ ⑧ دوہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن ہے تو پہلے کو دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، حَتَّى کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑨ دوہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن ہے تو پہلے کو دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ⑩ دوہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن ہے تو پہلے کو دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ⑪ دوہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن ہے تو پہلے کو دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ⑫ دوہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن ہے تو پہلے کو دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ⑬ دوہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن ہے تو پہلے کو دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔

الفاظ و اعداد	معانی	سباق مع نوبت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَتَّبِعُونَ ³	تم پیروی کرتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ت ب ع	تَفْتَعِلُونَ	تَتَّبِعُونَ ¹	الأنعام: 148
لَنْ تَتَّبِعُونَا ¹	بالکل نہیں تم چل سکتے ہو	فعل نفی تاکیدی مبن معلوم	//	//	//	//	//	تَفْتَعِلُونَ	تَتَّبِعُونَ ²	الفتح: 15
تَتَّبِيبُ ¹	تجانی	(اسم) مصدر	x	تفعیل	//	مضاعف ثلاثی	ت ب ب	تَفْعِيلُ	x	ہود: 101
تَتَّبِيرًا ²	تجانی	//	//	//	//	صحیح	ت ب ر	تَفْعِيلًا	//	بنی اسرائیل: 7
تَتَّخِافِي ¹	الگ رہتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	تفاعل	//	ناقص یا ئی	ج ف ی	تَتَّخِافِي	تَتَّخِافِي ³	السجدة: 16
تَتَّخِذُ ¹	تو بناتا	//	واحد مذکر حاضر	افعال	//	صحیح	ت خ ذ	تَتَّخِذُ	تَتَّخِذُ ⁴	الأنعام: 74
أَنْ تَتَّخِذَ ¹	یہ کہ تو اختیار کرے	//	//	//	//	//	//	تَتَّخِذُ	تَتَّخِذُ ⁵	الکہف: 86
لَا تَتَّخِذُوا ¹	نہ بناؤ تم	فعل نفی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَتَّخِذُوا	تَتَّخِذُوا ⁶	البقرة: 231
أَلَا تَتَّخِذُوا ¹	یہ کہ تم نہ پکڑو	//	//	//	//	//	//	تَتَّخِذُوا	تَتَّخِذُوا ⁷	بنی اسرائیل: 2
أَنْ تَتَّخِذُوا ¹	کہ تم بنالو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَتَّخِذُوا	تَتَّخِذُوا ⁸	ال عمران: 80
تَتَّخِذُونَ ⁵	تم بناتے ہو	//	//	//	//	//	//	تَتَّخِذُونَ	تَتَّخِذُونَ ⁴	الأعراف: 74
أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ²	کیا بھلا تم غور و فکر نہیں کرتے ہو	فعل مضارع منفی معلوم	//	تفعّل	//	//	ذ ک ر	تَتَذَكَّرُونَ	x	الأنعام: 80
تَتَذَكَّرُونَ ¹	تم غور کرتے ہو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	المؤمن: 58
تَتَرَا ¹	مسلل	(اسم) مصدر	x	ضرب	ثلاثی مجرد	مثالی واوی	و ت ر	تَتَرَا	وَتَرَى ⁹	المؤمنون: 44
تَتَرَكُهُ ¹	تو چھوڑ دے اس کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	//	صحیح	ت ر ک	تَتَرَكُهُ	تَتَرَكُهُ ¹⁰	الأعراف: 176
أَنْ تَتَرَكُوا ¹	کہ تم چھوڑ دیے جاؤ گے	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَتَرَكُوا	تَتَرَكُوا ¹¹	التوبة: 16
تَتَرَكُونَ ¹	تم چھوڑ دیا جائے گا	//	//	//	//	//	//	تَتَرَكُونَ	x	الشعراء: 146
لَا تَتَفَرَّقُوا ¹	نہ تم جدا جدا ہو	فعل نفی حاضر معلوم	//	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	//	ف ر ق	تَتَفَرَّقُوا	تَتَفَرَّقُونَ ¹²	الشورى: 13

① دوہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)، اس کے شروع میں ان حرف نفی غیر عامل ہے۔ ② دوہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)، لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے آخر میں ناصبہ مفعول بہ ہے۔ ③ یا متحرک کا قبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، باب تفاعل میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا (قاعدہ: تائے تفعّل)۔ ④ دوہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)، تَتَّخِذُ کی اصل میں اختلاف ہے، اس کے بارے میں اہل علم کے تین قول ہیں: ① علامہ جوہری کے نزدیک یہ مہموز الفاء ہے، اس کا مادہ آ خ ذ ہے، اس اعتبار سے اس کی اصل تَتَّخِذُ ہے۔ ② ابوبعلی فارسی کے نزدیک یہ صحیح ہے، اس کا مادہ ت خ ذ ہے، اس اعتبار سے اس کی اصل تَتَّخِذُ ہے۔ ③ متاخرین کے نزدیک یہ مثال واوی ہے، اس کا مادہ و خ ذ ہے، اس اعتبار سے اس کی اصل تَوَتَّخِذُ ہے۔ ④ دوہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، تفصیل کے لیے دیکھیں تَتَّخِذُ۔ ⑤ دوہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، تفصیل کے لیے دیکھیں تَتَّخِذُ۔ ⑥ دوہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)، اس کے شروع میں اَلَا اصل میں اَلَا تھا، اُن حرف تفسیر اور لالائے نہی ہے، اس کی وجہ سے فعل مضارع مجزوم ہے، یا اُن مصدر یہ ناصبہ ہے، جس کی وجہ سے فعل مضارع سے نون اعرابی گر گیا ہے اور لا راکدہ ہے، تفصیل کے لیے دیکھیں تَتَّخِذُ۔ ⑦ دوہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، تفصیل کے لیے دیکھیں تَتَّخِذُ۔ ⑧ فاء کلمہ میں آنے والی واؤ شاہ طور پر تاء سے بدل گئی (قاعدہ: اُخَذَ)، اس کے آخر میں الف زائد الحاق کے لیے یا تانیث کے لیے ہے، یہ قرآن پاک میں عام رسم الخط کے خلاف الف کی صورت میں لمبا لکھا گیا ہے، جب کہ اس صورت میں الف اس وقت لکھا جاتا ہے جب اس پر تونین ہو، بعض کے نزدیک یہ صفت مشبہ ہے، بعض کے نزدیک یہ اسم جمع ہے۔ ⑨ بواسطہ حرف عطف ان شرطیہ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑩ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑪ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسقام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
تَفَعَّلُوا ¹	غور کرو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف ک ر	تَفَعَّلُوا	تَفَعَّلُوا ¹	سبا: 46
تَفَعَّلُوا ²	غور و فکر کرتے رہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف ک ر	تَفَعَّلُوا	تَفَعَّلُوا ²	البقرة: 219
أَفَلَا تَفَعَّلُوا ¹	کیا پھر نہیں تم غور و فکر کرتے	فعل مضارع منفي معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف ک ر	تَفَعَّلُوا	تَفَعَّلُوا ¹	الأنعام: 50
تَفَعَّلُوا ¹	الٹ پلٹ ہو گئے	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق ل ب	تَفَعَّلُوا	تَفَعَّلُوا ¹	النور: 37
أَنْ تَفَعَّلُوا ²	اس لیے کہ تم پچھنا چاہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق ل ب	تَفَعَّلُوا	تَفَعَّلُوا ²	ال عمران: 28
إِنْ تَفَعَّلُوا ⁸	اگر تم ڈرو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق ل ب	تَفَعَّلُوا	تَفَعَّلُوا ⁸	الأنفال: 29
لِيَتَفَعَّلُوا ¹	تاکہ تم پر ہیز گار بنو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق ل ب	تَفَعَّلُوا	تَفَعَّلُوا ¹	الأعراف: 63
تَفَعَّلُوا ⁷	مفتی بنو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق ل ب	تَفَعَّلُوا	تَفَعَّلُوا ⁷	البقرة: 21
أَفَلَا تَفَعَّلُوا ¹²	کیا بھلا نہیں ہو تم ڈرتے	فعل مضارع منفي معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق ل ب	تَفَعَّلُوا	تَفَعَّلُوا ¹²	الأعراف: 65
أَنْ تَفَعَّلُوا ¹	کہ تو تکبر کرے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق ل ب	تَفَعَّلُوا	تَفَعَّلُوا ¹	الأعراف: 13
تَتَلَّى ¹⁶	پڑھی جا رہی ہیں	فعل مضارع مجهول	واحد مؤنث غائب	تفعّل	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ت ل و	تَتَلَّى	تَتَلَّى ¹⁶	ال عمران: 101
تَتَلَفَّاهُمْ ¹	لینے آئیں گے ان کو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ل ق ی	تَتَلَفَّاهُمْ	تَتَلَفَّاهُمْ ¹	الأنبياء: 103
تَتَلَّوْا ¹	پڑھتے تھے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعّل	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ت ل و	تَتَلَّوْا	تَتَلَّوْا ¹	البقرة: 102
مَا تَتَلَّوْا ¹	نہی تو پڑھتا ہے	فعل مضارع منفي معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعّل	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ت ل و	تَتَلَّوْا	تَتَلَّوْا ¹	یونس: 61
تَتَلَّوْا ²	تو پڑھتا ہوتا	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعّل	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ت ل و	تَتَلَّوْا	تَتَلَّوْا ²	القصص: 45
لِيَتَلَّوْا ¹	تاکہ آپ پڑھیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعّل	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ت ل و	تَتَلَّوْا	تَتَلَّوْا ¹	الرعد: 30
تَتَلَّوْنَ ¹	تلاوت کرتے رہتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعّل	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ت ل و	تَتَلَّوْنَ	تَتَلَّوْنَ ¹	البقرة: 44
تَتَمَارَعِي ¹	تو جھگڑے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	م ر ی	تَتَمَارَعِي	تَتَمَارَعِي ¹	النجم: 55

① بواسطہ حرف عطف ثَمَّ، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ② واو اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کوتاء سے بدل کرتا ہے ادغام کرو (قاعده: اِنْقَاد) پھر لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسا کن یا و اور واو جمع ہونے سے یا و کو گرا دیا (قاعده: رَضُوا)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، سورۃ البقرة: 224 میں بواسطہ حرف عطف اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ③ واو اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کوتاء سے بدل کرتا ہے ادغام کرو یا (قاعده: اِنْقَاد)، پھر لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسا کن یا و اور واو جمع ہونے سے یا و کو گرا دیا (قاعده: رَضُوا)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ④ واو اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کوتاء سے بدل کرتا ہے ادغام کرو یا (قاعده: اِنْقَاد)، پھر لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسا کن یا و اور واو جمع ہونے سے یا و کو گرا دیا (قاعده: رَضُوا)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑤ واو اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کوتاء سے بدل کرتا ہے ادغام کرو یا (قاعده: اِنْقَاد)، پھر لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسا کن یا و اور واو جمع ہونے سے یا و کو گرا دیا (قاعده: رَضُوا)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑥ واو اصلی میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے اسے یا و سے بدل دیا (قاعده: يَرْضَى) پھر یا و متحرک ماقبل مفتوح یا و کوالف سے بدل دیا (قاعده: قال)۔ ⑦ یا و متحرک ماقبل مفتوح یا و کوالف سے بدل دیا (قاعده: قال)۔ ⑧ لام کلمہ میں حرف علت واو مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم ہے تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا (قاعده: يَذْعُو)۔ ⑨ لام کلمہ میں حرف علت واو مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم ہے تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا (قاعده: يَذْعُو)۔ ⑩ لام کلمہ میں حرف علت واو مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم ہے تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا (قاعده: يَذْعُو)۔ ⑪ لام کلمہ میں حرف علت واو مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم ہے تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا (قاعده: يَذْعُو)۔ ⑫ لام کلمہ میں حرف علت واو مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم ہے تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا (قاعده: يَذْعُو)۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسماء مع نونیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	والہ
لَا تَتَمَنَّوْا ¹	نہ آرزو کرو	فعل نبی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یا ئی	م ن ی	تَتَمَنَّوْا	تَتَمَنَّوْنَ ¹	النساء: 32
فَلَا تَتَنَاجَوْا ¹	تو نہ سرگوشیاں کیا کرو	//	//	تفاعّل	//	ناقص واوی	ن ج و	تَتَنَاجَوْا	تَتَنَاجَوْْنَ ²	المجادلة: 9
تَنْزِلُ ¹	اترتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	تفعّل	//	صحیح	ن ز ل	تَنْزِلُ	x	حم السجدة: 30
إِنْ تَتُوبَا ¹	اگر تم دونوں توبہ کرو	//	ثنی مؤنث حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ت و ب	تَتُوبَا	تَتُوبَانِ ³	التحریم: 4
تَتَوَفَّاهُمْ ²	فوت کرنے لگتے ہیں انکو	//	واحد مؤنث غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ف ی	تَتَوَفَّاهُمْ	تَتَوَفَّاهُنَّ ⁴	النحل: 32
لَا تَتَوَلَّوْا ²	نہ پھرتو	فعل نبی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	و ل ی	تَتَوَلَّوْا	تَتَوَلَّوْنَ ⁵	ہود: 52
إِنْ تَتَوَلَّوْا ²	اگر تم منہ پھیر لو گے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَتَوَلَّوْا	تَتَوَلَّوْنَ ⁶	محمد: 38
تَنْبِيْئًا ²	پیش کرتے ہوئے	(آم) مصدر	x	تفعیل	//	صحیح	ث ب ت	تَنْبِيْئًا	x	البقرة: 265
تَنْزِيْبًا ¹	ملا مت	//	//	//	//	//	ث ر ب	تَنْزِيْبًا	//	یوسف: 92
فَإِذَا تَتَفَقَّهْتُمْ ¹	پس اگر آپ پالیں ان کو	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	//	ث ق ف	تَتَفَقَّهْتُمْ	تَتَفَقَّهْتُمْ ⁷	الأنفال: 57
تُثْبِرُ ³	ہل چلاتی ہو	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ث و ر	تُثْبِرُ	تُثْبِرُ ⁸	البقرة: 71
لَا تُجَادِلْ ¹²	نہ جھگڑا کیجیے	فعل نبی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	مفاعله	//	صحیح	ج د ل	تُجَادِلْ	تُجَادِلْ ⁹	النساء: 107
تُجَادِلْ ¹	جھگڑا کرنے لگے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	تُجَادِلْ	x	النحل: 111
تُجَادِلْكَ ¹	تجھ سے بحث و جدال کر رہی تھی	//	//	//	//	//	//	تُجَادِلْكَ	//	المجادلة: 1
لَا تُجَادِلُوْا ¹	نہ جھگڑا کرو	فعل نبی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تُجَادِلُوْا	تُجَادِلُوْنَ ¹⁰	العنکبوت: 46
تُجَادِلُوْا نَبِيَّ ¹	تم مجھ سے جھگڑتے ہو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تُجَادِلُوْا	x	الأعراف: 71
تُجَاوَرُ ⁹	تجارت	(آم) مصدر	x	نصر	ثلاثی مجرد	//	ت ج ر	تُجَاوَرُ	x	البقرة: 282
تُجَاهِدُوْا ¹	جہاد کرو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	//	ج ہ د	تُجَاهِدُوْا	//	الصف: 11

۱۔ یاد متحرک ماقبل مفتوح یا و کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، لائے نبی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۲۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، لائے نبی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۳۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یقال)، ان شرطیہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۴۔ یاد متحرک ماقبل مفتوح یا و کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، لائے نبی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، لفظ ﴿لَا تَتَوَلَّوْا﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① نہ تم پھرو، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② نہ تم دوستی کرو، جیسا کہ سورۃ الممتحنہ: 13 میں ہے ﴿لَا تَتَوَلَّوْا﴾ نہ تم دوستی کرو۔ ۵۔ یاد متحرک ماقبل مفتوح یا و کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، ان شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا۔ ۶۔ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے فعل مضارع فتحہ پر مبنی ہو گیا، نون تاکید ثقیلہ آنے کی صورت میں اکثر فعل مضارع سے پہلے لام تاکید آتا ہے، مگر کبھی اس کی جگہ اِمَّا بھی آجاتا ہے۔ ۷۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاد سے بدل دیا (قاعدہ: یقال)، لفظ ﴿تُثْبِرُ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① ہل چلاتی ہو، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② اٹھاتی ہے، جیسا کہ سورۃ الروم: 48 میں ہے ﴿فَتُثْبِرُ سَحَابًا﴾ تو وہ بادل کو اٹھاتی ہے۔ ۸۔ لائے نبی کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۹۔ لائے نبی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۰۔ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاد ضمیر متکلم کی ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماہ	وزن	اصل	حوالہ
لَا - تَحَارُّوْا ¹	مت تم چٹو چلاؤ	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز الثمین	جہر	تَحَارُّوْا	تَحَارُّوْا ¹	المؤمنون: 65
تَحَارُّوْا ¹	تم روتے چلاتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز الثمین	جہر	تَحَارُّوْا	x	النحل: 53
إِنْ تَحْتَبِئُوا ¹	اگر تم بچتے رہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	جہر	تَحْتَبِئُوا	تَحْتَبِئُوا ²	النساء: 31
تَجِدْ ²	پالے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	وجہ	تَجِدْ	تَجِدْ ³	ال عمران: 30
فَلَنْ تَجِدَ ¹¹	تو بالکل نہیں تو پاسکتا	فعل نفی تاکید یلین معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	وجہ	تَجِدْ	تَجِدْ ⁴	النساء: 88
لَا تَجِدَ ⁴	نہیں تو پائے گا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	وجہ	تَجِدْ	تَجِدْ ⁵	الأعراف: 17
لَتَجِدَنَّ ³	آپ ضرور پائیں گے	فعل مضارع مؤکد بانون	تاکید ثقیلہ معلوم	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز الثمین	جہر	لَتَجِدَنَّ	تَجِدَنَّ ⁶	المائدة: 82
سَتَجِدُنِي ³	تو جلد پائے گا مجھ کو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز الثمین	جہر	سَتَجِدُنِي	تَجِدُنِي ⁷	الکہف: 69
لَمْ تَجِدُوا ⁵	نہ تم پاسکو	فعل نفی جہد بلغم معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز الثمین	جہر	لَمْ تَجِدُوا	تَجِدُوا ⁸	البقرة: 283
لَا تَجِدُوا ²	نہ پاؤ تم	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز الثمین	جہر	لَا تَجِدُوا	تَجِدُوا ⁹	بنی اسرائیل: 68
سَتَجِدُونِ ¹	جلدی ہی تم پاؤ گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز الثمین	جہر	سَتَجِدُونِ	تَجِدُونِ ¹⁰	النساء: 91
تَجِدُوْهُ ²	تو تم پاؤ گے اس کو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز الثمین	جہر	تَجِدُوْهُ	تَجِدُوْهُ ¹¹	البقرة: 110
تُحَرِّمُوْنَ ¹	گناہ تم کرتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	جہر	تُحَرِّمُوْنَ	x	ہود: 35
تَحْرِيْ ⁴⁸	چلتی ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	جہر	تَحْرِيْ	تَحْرِيْ ¹²	البقرة: 25
لِتَحْرِيْ ³	تاکہ وہ چلیں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	جہر	لِتَحْرِيْ	تَحْرِيْ ¹³	ابراہیم: 32
تَحْرِیَانِ ¹	جاری ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	جہر	تَحْرِیَانِ	x	الرحمن: 50
تُحْزِيْ ¹	بدلہ دیا جائے گا	فعل مضارع مجہول	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	جہر	جہر	تُحْزِيْ	تُحْزِيْ ¹⁴	المؤمن: 17
لِتُحْزِيْ ²	تاکہ بدلہ دیا جائے	فعل مضارع مجہول	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	جہر	جہر	لِتُحْزِيْ	تُحْزِيْ ¹⁵	طہ: 15
تُحْزَوْنَ ⁷	تم کو ملے گا	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	جہر	جہر	تُحْزَوْنَ	تُحْزَوْنَ ¹⁶	الأنعام: 93
لَا تُحْزَوْنَ ²	نہ ملے گا تم کو	فعل مضارع منفی مجہول	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	جہر	جہر	لَا تُحْزَوْنَ	تُحْزَوْنَ ¹⁷	یس: 54
لَا تُحْزِيْ ²	نہ کام آئے گا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	جہر	جہر	لَا تُحْزِيْ	تُحْزِيْ ¹⁸	البقرة: 48

① لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ② ان شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ③ واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَعْدُ)، لکن ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ④ واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَعْدُ)، لکن ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑤ واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَعْدُ)، لکن ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑥ واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَعْدُ)، لکن ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑦ واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَعْدُ)، لکن ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑧ واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَعْدُ)، لکن ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑨ واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَعْدُ)، لکن ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑩ واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَعْدُ)، لکن ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑪ واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَعْدُ)، لکن ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑫ واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَعْدُ)، لکن ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑬ واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَعْدُ)، لکن ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑭ واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَعْدُ)، لکن ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑮ واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَعْدُ)، لکن ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑯ واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَعْدُ)، لکن ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑰ واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَعْدُ)، لکن ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑱ واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَعْدُ)، لکن ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ و اعداد	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
لَا تَحْسَبُوا	نہ تجس کرو	فعل نبی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعل	ثلاثی مزید فیہ	مضارع ثلاثی	ج س س	تَفْعَلُوا	تَحْسَبُونَ ۱	الحجرات: 12
تَجْعَلُ	تو بنائے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ج ع ل	تَفْعَلُ	x	البقرة: 30
لَا تَجْعَلُ	نہ رو کے رکھو	فعل نبی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعل	ثلاثی مزید فیہ	مضارع ثلاثی	ج س س	تَفْعَلُوا	تَجْعَلُونَ ۲	بنی اسرائیل: 29
أَنْ تَجْعَلَ	کہ آپ بنا دیں	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ج ع ل	تَفْعَلُ	تَجْعَلُ ۳	الکہف: 94
لَا تَجْعَلْنَا	نہ شامل کرنا ہمیں	فعل نبی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعل	ثلاثی مزید فیہ	مضارع ثلاثی	ج س س	تَفْعَلُوا	تَجْعَلُونَ ۴	الأعراف: 47
لَا تَجْعَلْنِي	نہ شامل کر مجھے	فعل نبی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعل	ثلاثی مزید فیہ	مضارع ثلاثی	ج س س	تَفْعَلُوا	تَجْعَلُونَ ۵	الأعراف: 150
فَلَا تَجْعَلُوا	اس لیے نہ بنانا	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ج ع ل	تَفْعَلُ	تَجْعَلُونَ ۶	البقرة: 22
أَنْ تَجْعَلُوا	کہ تم قائم کرو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ج ع ل	تَفْعَلُ	تَجْعَلُونَ ۷	النساء: 144
تَجْعَلُونَ	بناتے ہو تم	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ج ع ل	تَفْعَلُ	x	حم السجدة: 9
تَجَلَّى	جلی والی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعل	ثلاثی مزید فیہ	ماضی ثلاثی	ج ل ی	تَجَلَّى	تَجَلَّى ۸	الأعراف: 143
أَنْ تَجْمَعُوا	کہ تم جمع کرو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ج م ع	تَجْمَعُوا	تَجْمَعُونَ ۹	النساء: 23
لَا تَجْهَرُ	نہ آواز اونچی کرو	فعل نبی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعل	ثلاثی مزید فیہ	مضارع ثلاثی	ج ه ر	تَجْهَرُ	x	بنی اسرائیل: 110
إِنْ تَجْهَرُ	اگر تم اونچی کرو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ج ه ر	تَجْهَرُ	تَجْهَرُ ۱۰	طہ: 7
لَا تَجْهَرُوا	نہ زور سے کرو	فعل نبی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعل	ثلاثی مزید فیہ	مضارع ثلاثی	ج ه ر	تَجْهَرُوا	تَجْهَرُونَ ۱۱	الحجرات: 2
تَجْهَلُونَ	جاہل ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ج ه ر	تَجْهَلُونَ	x	الأعراف: 138
أَلَا تَجُوعُ	یہ کہ نہ تم بھوکے رہو گے	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مزید فیہ	ماضی ثلاثی	ج و ع	تَجُوعُ	تَجُوعُ ۱۲	طہ: 118
تُحَايِرُونَ	تم بھگوتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعلة	ثلاثی مزید فیہ	مضارع ثلاثی	ح ج ج	تُحَايِرُونَ	تُحَايِرُونَ ۱۳	ال عمران: 65
تُحَايِرُونِي	تم بھگوتے ہو مجھ سے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعلة	ثلاثی مزید فیہ	مضارع ثلاثی	ح ج ج	تُحَايِرُونَ	تُحَايِرُونَ ۱۴	الأنعام: 80
لَا تَحَاضُّوُنَ	نہ ایک دوسرے کو رغبت دلاتے ہو	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر حاضر	تفاعل	ثلاثی مزید فیہ	مضارع ثلاثی	ح ض ض	تَحَاضُّوُنَ	تَحَاضُّوُنَ ۱۵	الفجر: 18
تَحَاوَرُكُمْ	تم دونوں کی گفتگو	(اسم) مصدر	x	ج و ر	اجوف واوی	تفاعل	ح و ر	تَحَاوَرُكُمْ	x	المجادلة: 1
تُحَبِّرُونَ	تم خوش کیے جاؤ گے	فعل مضارع مجهول	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ب ر	تُحَبِّرُونَ	تُحَبِّرُونَ ۱۶	الزخرف: 70
تَحْسِبُونَهُمْ	تم ان کو روک لو گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ب س	تَحْسِبُونَهُمْ	تَحْسِبُونَهُمْ ۱۷	المائدة: 106
أَنْ تَحْبِطُ	کہ ضائع ہو جائیں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	ثلاثی مزید فیہ	مضارع ثلاثی	ح ب ط	تَحْبِطُ	تَحْبِطُ ۱۸	الحجرات: 2
أَنْ تُحِبُّوا	کہ پسند کرو تم	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضارع ثلاثی	ح ب ب	تُحِبُّوُنَ	تُحِبُّوُنَ ۱۹	البقرة: 216
تُحِبُّونَ	محبت رکھتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضارع ثلاثی	ح ب ب	تُحِبُّوُنَ	تُحِبُّوُنَ ۲۰	ال عمران: 31
لَا تُحِبُّونَ	نہیں پسند کرتے تھے تم	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضارع ثلاثی	ح ب ب	تُحِبُّوُنَ	تُحِبُّوُنَ ۲۱	الأعراف: 79

۱ باب نفعل کے مضارع میں دو تاء جمع ہو گئیں تو ایک کو تخفیفاً حذف کر دیا، لائے نہیں کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۲ لائے نہیں کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۳ اُن مصدر یہ ناصب کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۴ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یا ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ۵ لائے نہیں کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۶ اُن مصدر یہ ناصب کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۷ محبت رکھتے ہو

وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۰ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، یہ ناقص واوی اور یائی دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، ناقص واوی کی صورت میں پہلے قاعدہ یرضی اور پھر قاعدہ قال لگائیں گے۔ ۱۱ ان شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۱۲ لائے نبی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۳ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یقال)، اس کے شروع میں الا اصل میں اُن لا تھا، اُن مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نصب آئی ہے، اور لا حرف نفی ہے۔ ۱۴ دو متحرک ہم جنس حرف جیم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف مدہ ہے تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ۱۵ دو متحرک ہم جنس حرف جیم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف مدہ ہے تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ اس کے آخر میں دونوں ایک نون اعرابی اور دوسرا نون وقایہ جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف مدہ ہے تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ۱۶ دو متحرک ہم جنس حرف ضا و ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف مدہ ہے تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، باب تفعیل کے مضارع میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا (قاعدہ: تائے تفعیل)۔ ۱۷ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۱۸ دو متحرک ہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۹ دو متحرک ہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔

غیاث و تعداد	معانی	اسماء معنویت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
تَحْتُ 51	نیچے	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ت ح ت	فَعَلَ ① ×	×	طلہ: 6
تُحَدِّثُ 1	وہ بیان کر دے گی	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ		ح د ث	تَفَعَّلُ ×	×	الزلزال: 4
تُحَدِّثُونَهُمْ 1	تم بتاتے ہو ان کو		جمع مذکر حاضر					تَفَعَّلُونَ		البقرة: 76
تُحَدِّثُونَ 1	تم ضرور ہے ہو			سمع	ثلاثی مجرد		ح ذ ر	تَفَعَّلُونَ		التوبة: 64
تَحْرِيُونَ 1	تم بوتے ہو			نصر			ح ر ث	تَفَعَّلُونَ		الواقعة: 63
إِنْ تَحْرِصُ 1	اگر چہ آپ لالچ کریں		واحد مذکر حاضر	ضرب			ح ر ص	تَحْرِصُ ②	②	النحل: 37
لَا تَحْرُكُ 1	نہ حرکت دیا کرو	فعل نہی حاضر معلوم		تفعیل	ثلاثی مزید فیہ		ح ر ك	تَفَعَّلُ ③	③	القيامة: 16
تُحَرِّمُ 1	تم حرام قرار دیتے ہو	فعل مضارع معلوم					ح ر م	تَفَعَّلُ ×	×	التحریم: 1
لَا تُحَرِّمُوا 1	نہ حرام ٹھہراؤ	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر					تُحَرِّمُونَ ④	④	المائدة: 87
تَحْرَوُا 1	ارادہ کیے ہوئے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	تفعیل			ح ر ی	تَفَعَّلُوا ⑤	⑤	الحن: 14
تَحْرِيرُ 5	آزاد کرنا	(اسم) مصدر	×	تفعیل			ح ر ر	تَفَعَّلُ ×	×	المائدة: 89
لَا تَحْزُنُ 5	نہ غم کر	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ز ن	تَفَعَّلُ ⑥	⑥	التوبة: 40
لَا تَحْزَنُ 2	نہ غمگین ہو	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مؤنث غائب					تَفَعَّلُ ⑥	⑥	طلہ: 40
لَا تَحْزَنُوا 2	نہ غم کرو	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر					تَحْزَنُونَ ⑦	⑦	ال عمران: 139
لِكَيْلَا تَحْزَنُوا 1	تا کہ نہ غم کھاؤ	فعل مضارع منفی معلوم						تَحْزَنُونَ ⑦	⑦	ال عمران: 153
تَحْزَنُونَ 2	غمگین ہوں گے	فعل مضارع معلوم						تَفَعَّلُونَ ×	×	الأعراف: 49
لَا تَحْزَنِي 1	یہ کہ نہ غم کرو	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مؤنث حاضر					تَحْزَنِينَ ⑧	⑧	مریم: 24
لَا تَحْزَنِي 1	نہ تو غم کھانا							تَحْزَنِينَ ⑧	⑧	القصص: 7
تُحَسُّ 1	تو محسوس کرتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ح س س	تُحَسُّ ⑨	⑨	مریم: 98
تُحَسِّبُ 4	آپ کا خیال ہے			سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ح س ب	تَفَعَّلُ ×	×	الفرقان: 44
لَا تُحَسِّبَنَّ 5	نہ خیال کرو تم	فعل نہی حاضر معلوم						تَفَعَّلَنَّ ⑩	⑩	ال عمران: 169
تُحَسِّبُونَهُ 1	تم خیال کر رہے تھے اس کو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر					تَفَعَّلُونَ ×	×	النور: 15

① یہ ظرف مکان بھی معرب اور بھی ہوتی ہے، جب اس کا مضاف الیہ محذوف اور منتظم کی نیت میں ہو تو یہ ضمہ پڑتی ہوتا ہے، اور اس کے علاوہ یہ معرب ہوتا ہے۔ ② اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ③ لائے نہیں کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ④ لائے نہیں کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑤ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ⑥ یہ بواسطہ حرف عطف واو کسی حرف ناصب کی وجہ سے منصوب ہے، اس سے پہلے لا حرف نفی ہے۔ ⑦ اس کے شروع میں لام حرف جر علت بیان کرنے کے لیے آیا ہے، کسی مصدر یہ ناصب ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے اور لا حرف نفی ہے۔ ⑧ اَلَا اصل میں اُن لَا تھا، اُن حرف تفسیر اور لا، لائے نہیں ہے، جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، یا اُن مصدر یہ ناصب ہے، جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے اور لا حرف نفی ہے۔ ⑨ دو متحرک ہم جنس حرف سین ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صح ساکن ہے تو پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَحْدُ)۔ ⑩ اس کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہو گیا (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔

الفاظ و تعداد	معانی	سر اقسام معنویت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَا تَحْسِبُوهُ	نہ خیال کر دو تم اس کو	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ح س ب	تَفْعُلُوْ	تَحْسِبُوْنَ ❶	النور: 11
لِتَحْسِبُوهُ	تا کہ آپ خیال کریں اُسے	فعل مضارع معلوم							تَحْسِبُوْنَ ❷	ال عمران: 78
تَحْسُدُوْنَا	تم تو حسد کرتے ہو ہم سے			نصر			ح س د	تَفْعُلُوْ	x	الفتح: 15
فَتَحْسَسُوا	پس تم تلاش کرو	فعل امر حاضر معلوم		تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ح س س	تَفْعِلُوا		یوسف: 87
إِنْ تَحْسِبُونَا	اگر تم نیکی کرتے رہو	فعل مضارع معلوم		افعال		صحیح	ح س ن	تَفْعِلُوا	تَحْسِبُونَا ❶	النساء: 128
تَحْسُوْهُمْ	تم ان کو قتل کر رہے تھے			نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ح س س	تَفْعُلُوْ	تَحْسُوْهُمْ ❶	ال عمران: 152
تُحْشِرُوْهُ	اکٹھے کیے جاؤ گے	فعل مضارع مجہول				صحیح	ح ش ر	تَفْعُلُوْ	x	البقرہ: 203
تَحْصِنَا	پاکدامنی	(اسم) مصدر	x	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ		ح ص ن	تَفْعِلَا		النور: 33
لِتُحْصِنَكُمْ	تا کہ وہ محفوظ رکھیں تم کو	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال				تَفْعِلْ	تُحْصِنْ ❶	الانبیاء: 80
تُحْصِنُوْهُ	تم محفوظ رکھو گے		جمع مذکر حاضر					تَفْعِلُوْ		یوسف: 48
لَنْ تَحْصُوْهُ	بالکل نہ تم بھاسکو گے اسے	فعل نفی تاکید یلین معلوم					ح ص ی	تَفْعُوْ	تُحْصِيُوْهُ ❶	المزمل: 20
لَا تُحْصُوْهَا	تو نہیں تم ان کو گن سکتے ہو	فعل مضارع منفی معلوم							تُحْصِيُوْهُ ❶	ابراہیم: 34
لَمْ تَحْطْ	نہیں احاطہ کیا تو نے	فعل نفی جہد بلم معلوم	واحد مذکر حاضر				ح و ط	تَفْعِلْ	تُحْوَطْ ❶	الکہف: 68
تَحْكُمُ	فیصلہ فرمائے گا	فعل مضارع معلوم		نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ك م	تَفْعُلْ	x	الزمر: 46
لِتَحْكُمُ	تا کہ آپ فیصلہ کریں							تَفْعُلْ	تَحْكُمُ ❶	النساء: 105
أَنْ تَحْكُمُوا	کہ تم فیصلہ کرو		جمع مذکر حاضر					تَفْعِلُوا	تَحْكُمُوا ❶	النساء: 58
تَحْكُمُوْهُ	فیصلہ کرتے ہو تم							تَفْعُلُوْ	x	یونس: 35
تَحُلُّ	اتر تہی رہے گی		واحد مؤنث غائب				ح ل ل	تَفْعُلْ	تَحُلُّ ❶	الرعد: 31
فَلَا تَحُلْ	تو نہیں وہ حلال ہے	فعل مضارع منفی معلوم		ضرب				تَفْعِلْ	تَحُلُّ ❶	البقرہ: 230
تَحْلَةً	کفارہ	(اسم) مصدر	x	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ			تَفْعِلَةً	تَحْلِلَةً ❶	التحریم: 2

❶ لائے نہیں کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❷ لام نکسے کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❸ اِن شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❹ دو متحرک ہم جنس حرف سین ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے حرف کی حرکت کا ماقبل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُذُّ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول فُلَانًا ہو۔ ❺ لام نکسے کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❻ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل کسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت کا ماقبل کو دے دی، پھر یاء اور واو دوسراں جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❼ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل کسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت کا ماقبل کو دے دی، پھر دوسراں یاء اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، اِن شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ Ⓜ واو متحرک کا ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت کا ماقبل کو دے دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دوسراں یاء اور طاء جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا، لَمْ جازمہ کی وجہ سے جزم آئی ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلب بالآخر ہو۔ Ⓝ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ Ⓞ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے حرف کی حرکت کا ماقبل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُذُّ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول السَّكَّانُ، صلہ یاء اور مصدر حُصِّلُوا ہو۔ Ⓟ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے حرف کی حرکت کا ماقبل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُذُّ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا فاعل السَّكَّانُ ہو۔ Ⓠ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے حرف کی حرکت کا ماقبل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُذُّ)، قسم کا کفارہ یہ ہے کہ ❶ ایک غلام یا لونڈی آزادی کی جائے، یا ❷ دس مسکینوں کو کھانا کھلایا جائے، یا ❸ کپڑے پہنائے جائیں، اگر ان تینوں میں سے کچھ بھی کرنے کی طاقت نہ ہو تو پھر صرف تین روزے رکھے جائیں (المائدہ: 89)۔

الفاظ و اعداد	معانی	اسماء و نوعیت	مبني	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَا - تَحْلِفُوا ¹	نہ منڈواؤ	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ل ق	تَفْعِلُوا	تَحْلِفُونَ ①	البقرة: 196
لَا - تُجَلُّوا ¹	نہ بے حرمتی کرنا	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ح ل ل	تُفْعِلُوا	تُجَلُّونَ ②	المائدة: 2
لَا - تُحْمِلْ ¹	نڈال	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ح م ل	تُفْعِلْ	تُحْمِلْ ③	البقرة: 286
إِنْ - تُحْمِلْ ¹	اگر تو حملہ کرے	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	الأعراف: 176
تُحْمِلْ ⁴	اٹھاتی ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	الرعد: 8
لَا - تُحْمِلْ ¹	نہیں اٹھائے پھرتے	فعل مضارع منفي معلوم	فعل مضارع منفي معلوم	فعل مضارع منفي معلوم	فعل مضارع منفي معلوم	فعل مضارع منفي معلوم	فعل مضارع منفي معلوم	فعل مضارع منفي معلوم	فعل مضارع منفي معلوم	العنكبوت: 60
مَا - تُحْمِلْ ²	نہیں حاملہ ہوتی	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فاطر: 11
لَا - تُحْمِلُنَا ¹	نہ اٹھوا ہم سے	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ح ل ل	تُفْعِلْ	تُحْمِلْ ④	البقرة: 286
لِتَحْمِلَهُمْ ¹	تا کہ آپ ان کو سواری دیں	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	التوبة: 92
تُحْمِلُونَ ²	تم سوار کیے جاتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	المؤمنون: 22
لَا - تَحْنُثْ ¹	نہ قسم توڑ	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ن ث	تُفْعِلْ	تَحْنُثْ ⑤	ص: 44
تَحْوِيلًا ³	تبدیل کرنے	(اسم) مصدر	فعل مضارع معلوم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ح و ل	تُفْعِلَا	تَحْوِيلًا ⑥	یسی اسرئیل: 56
تُحْيِ ¹	تو زندہ کرے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ی و	تُفْعِلْ	تُحْيِ ⑦	البقرة: 260
تَحْيِيَّةً ⁶	تقدیم	(اسم) مصدر	فعل مضارع معلوم	تفعیل	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ی و	تُفْعِلْ	تَحْيِيَّةً ⑧	النور: 61
تَحِيدُ ¹	بھانگتا رہا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ی د	تُفْعِلْ	تَحِيدُ ⑨	ق: 19
لَمْ - تُحْيُطُوا ¹	نہ احاطہ کر سکے تھے تم	فعل نفي، مجرد، معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ح و ط	تُفْعِلُوا	تُحْيُطُوا ⑩	النمل: 84
تَحْيَوْنَ ¹	تم زندہ رہو گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ی و	تُفْعِلْ	تَحْيَوْنَ ⑪	الأعراف: 25
تَخَاصُمٌ ¹	جھگڑا	(اسم) مصدر	فعل مضارع معلوم	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ ص م	تُفَاعِلْ	تَخَاصُمٌ ⑫	ص: 64
لَا - تُخَاطِبُنِي ²	نہ کچھ بھی کہنا مجھ سے	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	مفاعله	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ط ب	تُفَاعِلْ	تُخَاطِبُنِي ⑬	هود: 37
لَا - تُخَافُ ¹	تجھے خوف نہ ہو	فعل مضارع منفي معلوم	فعل مضارع منفي معلوم	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	خ و ف	تُفْعِلْ	تُخَافُ ⑭	طه: 77
لَا - تَخَافَا ¹	نڈرؤ تم	فعل نہی حاضر معلوم	ثنیہ مذکر حاضر	فعل مضارع منفي معلوم	ثلاثی مجرد	صحیح	خ و ف	تُفْعِلَا	تَخَافَا ⑮	طه: 46
لَا - تُخَافُ ¹	نہ بہت آہستہ کرؤ تم	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ و ف	تُفَاعِلْ	تُخَافُ ⑯	بنی اسرائیل: 110
إِنَّمَا - تَخَافَنَّ ¹	اگر آپ ڈریں	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	خ و ف	تُفْعِلْنَ	تَخَافَنَّ ⑰	الأنفال: 58
أَلَا - تَخَافُوا ¹	یہ کہ نہ خوف کھاؤ	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	فعل مضارع منفي معلوم	ثلاثی مجرد	صحیح	خ و ف	تُفْعِلُوا	تَخَافُوا ⑱	حم السجدة: 30

① لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ② دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا مائل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے حرف کی حرکت مائل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ③ لائے نہی کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ④ ان شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑤ لام کسی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدّر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول فلا نہ ہو۔ ⑥ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت واؤ گر گیا۔ ⑦ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: يَرْضَى) توبہ تَحْيِيَّةً ہوگا، پھر دو متحرک ہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا مائل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے حرف کی حرکت مائل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)، ج: تَحْيِيَّاتٌ۔ ⑧ یاء متحرک ماقبل

حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۱۰۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۱۱۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ۱۲۔ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ۱۳۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۱۴۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لائے نہیں کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۵۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)، نون تاکید ثقیلہ سے پہلے اکثر لام تاکید آتا ہے، مگر اس کی جگہ اِمسا بھی آجاتا ہے۔ ۱۶۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اَلَا اصل میں اَنْ لَا تھا، اَنْ مخففہ من الثقیلہ ہے، اس کا اسم ضمیر شان محذوف ہے، اور لا، لائے نہیں ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، یا یہ اَنْ تفسیر یہ ہے، بعض کے نزدیک اَنْ مصدر یہ ناصب ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اور لا حرف نفی ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسماء مع ثبوت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَحَاوُنٌ 3	تم کو خدشہ ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	خ و ف	تَفَعَّلُوْنَ	تَحَوُّوْنَ 1	النساء: 34
لَا تَحَاوُنٌ 2	نہیں ڈرتے ہو تم	فعل مضارع منفي معلوم							//	الأنعام: 81
لَا تَحَاوُنُهُمْ 1	تو نہ تم ان سے ڈرو	فعل نہی حاضر معلوم								ال عمران: 175
لَا تَحَاوِي 1	نہ خوف کھانا		واحد مؤنث حاضر							القصص: 7
تُحَالِطُوهُمْ 1	اگر تم ملا دو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ ل ط	تُحَالِطُوْنَ	تُحَالِطُونَ 1	البقرة: 220
فَتُحْبِتُ 1	مطمئن ہوں		واحد مؤنث غائب	افعال			خ ب ت	تُحْبِتُ	تُحِبُّ 1	الحج: 54
تُخَانَتُونُ 1	خیانت کرتے		جمع مذکر حاضر	افتعال		اجوف واوی	خ و ن	تُخَانَتُونُ	تُخَانَتُونَ 1	البقرة: 187
لَا تُخْتَصِمُوا 1	نہ جھگڑو	فعل نہی حاضر معلوم				صحیح	خ ص م	تُخْتَصِمُوا	تُخْتَصِمُونَ 1	قی: 28
تُخْتَصِمُونَ 1	بھگڑو گے	فعل مضارع معلوم							x	الزمر: 31
تُخْتَلِفُونَ 8	اختلاف کرتے رہے						خ ل ف		//	ال عمران: 55
تُخِرُّ 1	گرہ پڑیں		واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	خ ر ر	تُخِرُّ	تُخِرُّ 1	مریم: 90
تُخْرِجُ 4	نکلنے ہے			نصر		صحیح	خ ر ج	تُخْرِجُ	x	الکہف: 5
تُخْرِجُ 3	دھ لکے گا								x	طہ: 22
حَتَّى تَخْرِجَ 1	حتی کہ آپ خود نکل پڑیں		واحد مذکر حاضر						x	الحجرات: 5
تُخْرِجُ 3	نکالت			افعال	ثلاثی مزید فیہ				x	ال عمران: 27
لِتُخْرِجَ 2	تا کہ تو نکالے								x	ابراہیم: 1
لَنْ تَخْرِجُوا 1	بالکل نہیں تم نکلو گے	فعل نہی تاکید بن معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد			تُخْرِجُوا	تُخْرِجُونَ 1	التوبة: 63
لِتُخْرِجُوا 1	تا کہ تم نکال باہر کرو	فعل مضارع معلوم		افعال	ثلاثی مزید فیہ			تُخْرِجُوا	تُخْرِجُونَ 1	الأعراف: 123
لَا تُخْرِجُونَ 1	نہ نکالنا	فعل مضارع منفي معلوم							x	البقرة: 84
تُخْرِجُونَ 1	نکال دیتے ہو	فعل مضارع معلوم								البقرة: 85
تُخْرِجُونَ 1	نکل پڑو گے			نصر	ثلاثی مجرد					الروم: 25
تُخْرِجُونَ 3	تم کو نکالا جائے گا	فعل مضارع مجہول		افعال	ثلاثی مزید فیہ					الأعراف: 25
فَتُخْرِجُوهُ 1	تو تم اس کو نکالو	فعل مضارع معلوم								الأنعام: 148
لَا تُخْرِجُوهُنَّ 1	نہ نکالو تم ان کو	فعل نہی حاضر معلوم								الطلاق: 1

1 واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح لٹل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ 2 واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ 3 اِنْ شریط کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ 4 بواسطہ حرف عطف فاء لام گئی کے بعد اُن مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ 5 واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ 6 لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ 7 دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يُمَدُّ)۔ 8 یہ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے۔ 9 حَتَّى کے بعد اُن ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے فتح آیا ہے۔ 10 لَام گئی کے بعد اُن مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ 11 لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ 12 لَام گئی کے بعد اُن مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ 13 فاء کے بعد اُن مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسماء مع لوییت	مبدا	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل
تَحْرُصُونَ ¹	اندازے کرتے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ر ص	تَفْعُلُونَ	×
لَنْ - تَحْرِقَ ¹	ہرگز نہیں پھاڑ سکتا	فعل نفی تاکیدیہ بن معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب			خ ر ق	تَفْعِلُ	بنی اسرائیل
لَا - تُخْرِزَنَا ¹	نہ ڈیل کرنا ہم کو	فعل نفی حاضر معلوم		افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یاکی	خ ز ی	تُخْرِزِي	ال عمران: 78
لَا - تُخْرِزِنِي ¹	نہ سوا کرنا مجھے							تُخْرِزِي	الشعراء: 63
لَا - تُخْرِزُونَ ²	نہ بے عزت کرو مجھے		جمع مذکر حاضر					تُخْرِزُونَ	ہود: 78
لَا - تُخْسِرُوا ¹	نہ کم کرو					صحیح	خ س ر	تُخْسِرُونَ	الرحمن: 78
تُخْسِرُ ¹	نقصان	(اسم) مصدر	×	تفعیل				تَفْعِيلُ	ہود: 63
لَا - تُخْشِي ¹	نڈر	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یاکی	خ ش ی	تُخْشِي	طہ: 77
تُخْشِي ³	تو ڈر رہا تھا	فعل مضارع معلوم						تُخْشِي	الأحزاب: 7
أَنْ - تُخْشِعَ ¹	کہ ڈر کر		واحد مؤنث غائب	فتح		صحیح	خ ض ع	تُخْشِعُ	الحديد: 18
فَلَا - تُخْشُوا ¹	پس نہ ڈرو تم	فعل نفی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع		ناقص یاکی	خ ش ی	تُخْشُونَ	المائدہ: 44
تُخْشُونَ ²	تم ڈرتے ہو	فعل مضارع معلوم						تُخْشُونَ	التوبہ: 24
أَنْ - تُخْشَوْهُ ¹	یہ کہ تم اس سے ڈرو							تُخْشَوْهُ	التوبہ: 13
فَلَا - تُخْشَوْهُمْ ²	پس نہ ڈرو تم ان سے	فعل نفی حاضر معلوم						تُخْشَوْهُمْ	البقرہ: 150
فَلَا - تُخْضَعْنَ ¹	تو نہ نرم کرنا		جمع مؤنث حاضر	فتح		صحیح	خ ض ع	تُخْضَعْنَ	الأحزاب: 32
فَتُخْطَفُهُ ¹	پھر اسکو ایک لے جائیں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع			خ ط ف	تُخْطَفُ	الحج: 31
لَا - تُخْطِئُهُ ¹	نہی تو لکھ سکتا تھا اس کو	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر		مضاعف ثلاثی	خ ط ط	تُخْطِئُ	العنکبوت: 18
لَا - تُخْخَفُ ⁹	نڈر	فعل نفی حاضر معلوم		سمع		اجوف واوی	خ و ف	تُخْخَفُ	ہود: 70
لَا - تُخْخَفِي ¹	نہ پوشیدہ رہے گی	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مؤنث غائب			ناقص یاکی	خ ف ی	تُخْخَفِي	الحاقہ: 18
إِنْ - تُخْخَفُوا ¹	اگر تم پوشیدہ رہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ			تُخْخَفُوا	ال عمران: 29

① لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ② لائے نہی کی وجہ سے آخر سے حرف علت یاہ گر گئی، اس کے آخر میں ناصبہ مفعول بہ ہے۔ ③ لائے نہی کی وجہ سے آخر سے حرف علت یاہ گر گئی، اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاہ ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ④ لام کلمہ میں حرف علت یاہ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن یاہ اور واؤ جمع ہونے سے یاہ کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، نون اعرابی لائے نہی کی وجہ سے گر گیا ہے، اور یاہ متکلم تخفیفاً حذف ہو چکی ہے۔ ⑤ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑥ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑦ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑧ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ⑨ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ⑩ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ⑪ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ⑫ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ⑬ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ⑭ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ⑮ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ⑯ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ⑰ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ⑱ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ⑲ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ⑳ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ㉑ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ㉒ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ㉓ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ㉔ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ㉕ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ㉖ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ㉗ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ㉘ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ㉙ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ㉚ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ㉛ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ㉜ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ㉝ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ㉞ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ㉟ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ㊱ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ㊲ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ㊳ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ㊴ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ㊵ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ㊶ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ㊷ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ㊸ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ㊹ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ㊺ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ㊻ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ㊼ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ㊽ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ㊾ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ㊿ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔

الفاظ و اعداد	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	دادہ	وزن	اسل	حوالہ
تُخْفُونَ ³	چھپاتے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	خ ف ی	تَفْعُولُ	تُخْفِيُونَ ¹	المائدة: 15
تُخْفُوهُ ⁴	پوشیدہ رکھو اس کو	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	خ ف ی	تَفْعُولُ	تُخْفِيُونَ ²	البقرة: 284
تُخْفِي ²	چھپائے ہوئے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	خ ف ی	تَفْعُولُ	تُخْفِي ³	ال عمران: 118
تُخْفِي ¹	تو چھپا رہا تھا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	خ ف ی	تَفْعُولُ	تُخْفِي ⁴	الأحزاب: 37
تُخْفِيْفُ ¹	تخفیف	(اسم) مصدر	×	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	خ ف ف	تَفْعِيلُ	×	البقرة: 178
تَخَلَّتْ ¹	خالی ہو جائے گی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	خ ل و	تَفَعَّلَتْ	تَخَلَّوْتُ ⁴	الانشقاق: 4
تَخْلُدُونَ ¹	ہمیشہ ہمیشہ رہو گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ل د	تَفْعُولُ	×	الشعراء: 129
لَا تُخْلِفُ ¹	نہیں توڑتا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ثلاثی مجرد	خ ل ف	تَفْعِيلُ	×	ال عمران: 194
لَنْ تُخْلِفَهُ ¹	اس کی خلاف ورزی تجھ سے ہرگز نہ کی جائے گی	فعل ثانی تاکیدیں مجہول	×	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ثلاثی مجرد	خ ل ق	تَفَعَّلُ	تُخْلِفُ ³	طہ: 97
تَخْلُقُ ¹	تو بناتا تھا	فعل مضارع معلوم	×	نصر	ثلاثی مجرد	ثلاثی مجرد	خ ل ق	تَفَعَّلُ	×	المائدة: 110
تَخْلُقُونَ ²	تم گھڑتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مجرد	ثلاثی مجرد	خ ل ق	تَفْعُولُ	×	العنکبوت: 17
تَخَوْفُ ¹	ڈر پیدا ہونے پر	(اسم) مصدر	×	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	خ و ف	تَفَعَّلُ	×	النحل: 47
لَا تَخُونُوا ¹	نہ خیانت کرو	فعل ثانی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	خ و ن	تَفْعُولُ	تَخُونُوا ²	الأنفال: 27
تَخُونُوا ¹	نہی خیانت کرو	فعل ثانی حاضر معلوم	×	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ثلاثی مجرد	خ و ف	تَفَعَّلُ	تَخُونُوا ³	×
تَخَوُّفًا ¹	ڈرانے کے لیے	(اسم) مصدر	×	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	خ ی ر	تَفْعُولُ	×	بنی اسرائیل: 59
تَخَيَّرُونَ ¹	تم کو پسند ہے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	خ ی ر	تَفْعُولُ	تَخَيَّرُونَ ⁴	القلم: 38
أَنْ تَذَارَكُ ¹	کہ یہ سنہاقتی اس کو	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	تفاعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	د ر ک	تَفَاعَلُ	تَذَارَكُ ¹⁰	القلم: 49
تَذَابِنْتُمْ ¹	تم لین دین کرو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	د ی ن	تَفَاعَلْتُمْ	×	البقرة: 282
تَذَخَّرُونَ ¹	تم جمع کرتے ہو	فعل مضارع معلوم	×	افتعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ذ خ ر	تَفَعَّلُونَ	تَذَخَّرُونَ ¹⁵	ال عمران: 49
مَنْ تَذَخَّلَ ¹	جس کو تو داخل کرے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	د خ ل	تَفَعَّلُ	تَذَخَّلَ ¹⁶	ال عمران: 192

① لام کلمہ میں علت یاء مضمومہ ماقبل مکسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ② لام کلمہ میں حرف علت یاء مضمومہ ماقبل مکسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ③ لام کلمہ میں حرف عطف اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ④ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضمومہ ماقبل مکسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت کو گرادیا (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑤ واو متحرک ماقبل مفتوح واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) ، پھر دو ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ⑥ لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے ⑦ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الْقَوْل ہو۔ ⑧ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ) ، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑨ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ) ، بواسطہ حرف عطف لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑩ باب تفعّل کے مضارع میں دو تاء جمع ہونے سے ایک کو تخفیفاً حذف کر دیا (قاعدہ: تَائِ تَفَعَّلَ)۔ ⑪ باب تفاعّل کے مضارع میں دو تاء جمع ہونے سے ایک کو تخفیفاً حذف کر دیا (قاعدہ: تَائِ تَفَاعَلَ) ، اس کے شروع میں اَنْ مصدر یہ ناصبہ آنے کی وجہ سے نصب آئی ہے، بعض کے نزدیک یہ فعل ماضی صیغہ واحد مذکر غائب ہے، اس کا فاعل چونکہ مؤنث غیر حقیقی ہے اس لیے فعل کا مذکر آنا بھی جائز ہے۔ ⑫ باب افتعال کے فاعل کلمہ میں ذال واقع ہوا تو تائے افتعال کو وال سے بدل دیا، پھر ذال کے قریب اخرج ہونے کی وجہ سے ذال کو وال سے بدل کر دال میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تَائِ افتعال)۔ ⑬ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، لام اصل میں ساکن تھا اس کو آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے سرورہ دے دیا۔

الفاظ و تعداد	مانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	مفت اقسام	ماوہ	وزن	اسم	حوالہ
تَدْخُلُونَ ¹	کہ ضرور تم داخل ہو گے	فعل مضارع موزکد پانوں تاکید ثقیلہ معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	د خ ی ل	لَتَفْعُلُونَ	تَدْخُلُونَ ¹	الفتح: 27
أَنْ تَدْخُلُوا ³	کہ تم داخل ہو جاؤ گے	فعل مضارع معلوم						تَفْعُلُوا	تَدْخُلُونَ ³	البقرة: 214
لَا تَدْخُلُوا ⁴	مت تم داخل ہونا	فعل نہی حاضر معلوم							تَدْخُلُونَ ⁴	یوسف: 67
تَدْزُسُونَ ²	تم خود پڑھتے ہو	فعل مضارع معلوم						تَفْعُلُونَ	x	ال عمران: 79
أَنْ تَذَرِكَ ¹	کہ وہ پالے		واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ		د ر ک	تَفْعُلُ	تَذَرِكَ ¹	یس: 40
لَا تَذَرِكُهُ ³	نہیں پائیں اس کو	فعل مضارع منفی معلوم						تَفْعُلُ	x	الأنعام: 103
لَا تَذَرُونِ ¹	نہیں معلوم تم کو		جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یا ئی	د ر ی	تَفْعُولُ	تَذَرُونِ ³	النساء: 11
مَا تَذَرِي ²	نہیں معلوم		واحد مؤنث غائب					تَفْعُلُ	تَذَرِي ¹	لقمان: 34
لَا تَذَرِي ²	نہیں معلوم تجھے		واحد مذکر حاضر						تَذَرِي ³	الطلاق: 1
لَا تَذُعُ ³	نہ پکارنا	فعل نہی حاضر معلوم		نصر		ناقص واوی	د ع و	تَفْعُ	تَذُعُ ¹	یونس: 106
إِنْ تَذُعُ ²	اگر بلائے	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب						تَذُعُ ³	فاطر: 18
تُذْعِي ¹	بلائی جائے گی	فعل مضارع مجہول						تَفْعُلُ	تُذْعِي ³	الحاثیہ: 28
أَيُّهَا تَذْعُوا ¹	جس (نام) سے تم پکارو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر					تَفْعُوا	تَذْعُوا ³	بنی اسرائیل: 110
لَا تَذْعُوا ²	نہ پکارو	فعل نہی حاضر معلوم							تَذْعُوا ¹	الفرقان: 14
تَذْعُوا ¹	نہ بلاؤ								تَذْعُوا ³	محمد: 35
تَذْعُوا ¹	وہ بلا لے گی	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب					تَفْعُلُ	تَذْعُوا ³	المعارج: 17
تَذْعُونَ ¹⁸	تم بلاؤ گے		جمع مذکر حاضر					تَفْعُولُ	تَذْعُونَ ³	الأنعام: 40
تَذْعُونَ ³	تم کو بلا یا جاتا تھا	فعل مضارع مجہول						تَفْعُولُ	تَذْعُونَ ¹	المؤمن: 10
تَذْعُونَ ²	تم طلب کرو گے	فعل مضارع معلوم		افتعال	ثلاثی مزید فیہ			تَفْعُولُ	تَذْعُونَ ³	حم السجدہ: 31

① نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دوساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ② اُن مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ③ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ④ اُن مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑤ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل سکورا اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یا و اور واؤ جمع ہونے سے یا و گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑥ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم ماقبل سکورا اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑦ لائے نہی کی وجہ سے آخر سے حرف علت گر گیا ہے۔ ⑧ اِن شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت واؤ گر گئی۔ ⑨ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو اسے یا و سے بدل دیا (قاعدہ: یرضی) پھر یا و متحرک ماقبل مفتوح یا و کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑩ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو) ایا شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑪ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑫ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)۔ ⑬ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)۔ ⑭ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)۔ ⑮ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)۔ ⑯ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)۔ ⑰ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)۔ ⑱ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)۔ ⑲ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)۔ ⑳ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)۔ ㉑ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)۔ ㉒ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)۔ ㉓ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)۔ ㉔ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)۔ ㉕ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)۔ ㉖ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)۔ ㉗ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)۔ ㉘ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)۔ ㉙ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)۔ ㉚ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)۔ ㉛ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)۔ ㉜ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)۔ ㉝ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)۔ ㉞ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)۔ ㉟ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)۔ ㊱ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)۔ ㊲ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)۔ ㊳ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)۔ ㊴ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)۔ ㊵ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)۔ ㊶ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)۔ ㊷ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)۔ ㊸ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)۔ ㊹ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)۔ ㊺ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)۔ ㊻ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)۔ ㊼ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)۔ ㊽ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)۔ ㊾ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)۔ ㊿ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	وقت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَدْعُونَا ²	تو بلا تے ہم کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	د ع و	تَفْعُلُ	تَدْعُو ¹	ہود: 62
تَدْعُونَنَا ¹	تم بلا تے ہم کو	جمع مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	د ع و	تَفْعُولُ	تَدْعُوْنَ ²	ابراہیم: 9
تَدْعُونَنِي ³	تم بلا تے مجھ کو	جمع مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	د ع و	تَفْعُولُ	تَدْعُوْنَ ³	المؤمن: 42
إِنَّ تَدْعُوهُمْ ³	اگر تم بلاؤ ان کو	جمع مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	د ع و	تَفْعُولُ	تَدْعُوْنَ ⁴	الأعراف: 193
تَدْعُوهُمْ ²	آپ بلا تے ہیں انکو	واحد مذکر حاضر	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	د ع و	تَفْعُلُ	تَدْعُو ⁵	الشوری: 13
فَتَدْعُنِي ¹	اور وہ اتر آیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	دل و	د ل و	تَفْعَلُ	تَدْعُو ⁶	النجم: 8
تَدْعُوا ¹	نہ لے جاؤ	فعل ہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	د ع و	تَفْعُولُ	تَدْعُوا ⁷	البقرة: 188
تُدْمِرُ ¹	وہ تباہ کر دے گی	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مجرد	صحیح	د م ر	تَفْعُلُ	x	الأحقاف: 25
تُدْمِرُهَا ²	ہلاک کرنا	(اَم) مصدر	x	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	د ع و	تَفْعِيلًا	//	بنی اسرائیل: 16
تُدْهِنُ ¹	تو خرم پڑ جائے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	د ع و	تَفْعُلُ	//	القلم: 9
تُدْوِرُ ¹	گھومتی ہیں	واحد مؤنث غائب	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	د ع و	تَفْعُلُ	تُدْوِرُ ²	الأحزاب: 19
تُدِيرُونَهَا ¹	جس کا تملین دین کرو	جمع مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	د ع و	تَفْعُولُ	تُدِيرُونُ ³	البقرة: 282
أَنْ تَدْبَحُوا ¹	کہ تم ذبح کرو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ذ ب ح	تَفْعُلُوا	تَدْبَحُونَ ⁴	البقرة: 67
تَذَرُ ¹	تو چھوڑتا ہے	واحد مذکر حاضر	واحد مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ذ ر	تَعْلُ	تَذَرُ ²	الأعراف: 127
مَا تَذَرُ ¹	نہیں وہ چھوڑتی تھی	فعل مضارع مخفی معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	د ع و	تَعْلُ	تَذَرُ ³	الذاریات: 42
لَا تَذَرُ ¹	نہ ہی چھوڑے گی	نصر	نصر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	د ع و	تَعْلُ	تَذَرُ ⁴	المذثر: 28
لَا تَذَرُ ¹	نہ چھوڑتا	فعل ہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	د ع و	تَعْلُ	تَذَرُ ⁵	نوح: 26
لَا تَذَرُونُ ²	تم ہرگز نہ چھوڑتا	فعل ہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	د ع و	تَعْلُنُ	تَذَرُونُ ⁶	نوح: 23
لَا تَذَرْنِي ¹	نہ چھوڑنا مجھ کو	فعل ہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	د ع و	تَعْلُ	تَذَرْنِي ⁷	الانبیاء: 89

① لام کلمہ میں واو مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: يَدْْعُوْ) ، اس کے آخر میں نا ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ② لام کلمہ میں واو مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوسرا کن واو جمع ہونے سے ایک واو کو گرا دیا (قاعدہ: يَدْْعُوْ) ③ لام کلمہ میں واو مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوسرا کن واو جمع ہونے سے ایک واو کو گرا دیا (قاعدہ: يَدْْعُوْ) ، اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ④ لام کلمہ میں واو مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوسرا کن واو جمع ہونے سے ایک واو کو گرا دیا (قاعدہ: يَدْْعُوْ) ، ان شرطیہ کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گر گیا۔ ⑤ لام کلمہ میں واو مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: يَدْْعُوْ) ⑥ واو اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی ، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واو یاء سے بدل گئی (قاعدہ: يَرْضَى) ، یاء متحرک ماقبل مفتوح ، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑦ لام کلمہ میں حرف علت واو مضموم ماقبل مکسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن واو جمع ہونے سے ایک واو گر گئی (قاعدہ: رَضُوا) ، بواسطہ حرف عطف واو، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اذْلَسِيْ اِلَيْهِ بِمَالِهِ کے معنی ہیں: اپنا مال دینا۔ ⑧ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ) ⑨ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے کسر نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ⑩ اَنْ مصدر ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑪ واو علامت مضارع مفتوح اور فتح عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: يَهْبُ)۔ نوٹ: اس کا صرف فعل مضارع اور فعل امر استعمال ہوتا ہے، فعل ماضی کے لیے وَذَرُ کی بجائے تَرَكَ کہا جائے گا۔ ⑫ واو علامت مضارع مفتوح اور فتح عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: يَهْبُ) ، لائے نہی کی وجہ سے آخر میں جزم آئی ہے۔ ⑬ واو علامت مضارع مفتوح اور فتح عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: يَهْبُ) ، لائے نہی کی وجہ سے آخر میں جزم آئی ہے۔ نوٹ: اس کا صرف فعل مضارع اور فعل امر استعمال ہوتا ہے، فعل ماضی کے لیے وَذَرُ کی بجائے تَرَكَ کہا جائے گا۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسام مع تومت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	نادر	وزن	اصل	حوالہ
۱۔ تَذَرُّهُمْ	چھوڑ دے گا ان کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ذ ر	تَعَلَّ	تُوذَرُونَ ۱	نوح: 27
۳۔ تَذَرُونَ	تم چھوڑتے ہو	جمع مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ذ ر	تَعَلُّونَ	تُوذَرُونَ ۲	الشعراء: 166
۱۔ تَذَرُوهُ	کہ اڑاتی پھرتی ہیں اس کو	واحد مؤنث غائب	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ذ ر و	تَفْعُلُ	تَذَرُونَ ۳	الکھف: 45
۱۔ تَذَرُوها	کہ تم چھوڑ دو اس کو	جمع مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ذ ر	تَعَلُّوْا	تُوذَرُونَ ۴	النساء: 129
۱۔ تَذَكَّرْ	تو یاد کرتا رہے گا	واحد مذکر حاضر	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ذ ک ر	تَفْعُلْ	x	یوسف: 85
۱۔ تَذَكَّرْ	نصیحت لینا چاہتا تھا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعل	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	و ذ ر	تَفْعَلْ	//	فاطر: 37
۱۔ تَذَكَّرْ	تو یاد کرادے	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ذ ر	تَفْعَلْ	تَذَكَّرُونَ ۵	البقرہ: 282
۹۔ تَذَكَّرْ	نصیحت	(اسم) مصدر	x	//	//	//	//	تَفْعِلْ	x ۶	طہ: 3
۱۔ تَذَكَّرُوا	تو وہ متنبہ ہو جاتے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	تفعل	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ذ ر	تَفْعَلُوا	x	الأعراف: 201
۱۔ تَذَكَّرُوا	یاد کرو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ذ ر	تَفْعَلُوا	تَذَكَّرُونَ ۷	الزحرف: 13
۱۔ فَسَتَذَكَّرُونَ	تو تم جلدی یاد کرو گے	//	//	//	//	//	//	تَفْعَلُونَ	x	المؤمن: 44
۱۰۔ تَذَكَّرُونَ	یاد رکھو	//	//	//	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	و ذ ر	تَفْعَلُونَ	تَذَكَّرُونَ ۸	الأنعام: 152
۸۔ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ	کیا بھلا نہیں تم نصیحت لیے ہو	فعل مضارع منفي معلوم	//	//	//	//	//	//	تَذَكَّرُونَ ۹	یونس: 3
۱۔ تَذَكَّرِي	میرا نصیحت کرنا	(اسم) مصدر	x	تفعیل	//	//	//	تَفْعِلْ	تَذَكَّرِي ۱۰	یونس: 71
۱۔ تَذِلُّ	تو ذلیل کرتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	//	مضاعف ثلاثی	ذ ل ل	تَفْعِلْ	تَذِلُّ ۱۱	ال عمران: 26
۱۔ تَذِلُّهَا	بھک کر	(اسم) مصدر	x	تفعیل	//	//	//	تَفْعِلْهَا	x	الدھر: 14
۱۔ تَذْهَبْ	جاتا رہے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ذ ہ ب	تَفْعَلْ	تَذْهَبْ ۱۲	الأنفال: 46
۱۔ فَلَا تَذْهَبْ	اس لیے نہ جاتی رہے	فعل نبی غائب معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعَلْ	تَذْهَبْ ۱۳	فاطر: 8
۸۔ أَنْ تَذْهَبُوا	تم لے جاؤ گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعَلُوا	تَذْهَبُونَ ۱۴	یوسف: 13
۱۔ لِيَذْهَبُوا	تا کہ تم واپس لے لو	//	//	//	//	//	//	//	تَذْهَبُونَ ۱۵	النساء: 19
۱۔ تَذْهَبُونَ	تم جا رہے ہو	//	//	//	//	//	//	تَفْعَلُونَ	x	التکویر: 26
۱۔ تَذْهَلْ	بھول جائے گی	//	واحد مؤنث غائب	سمع	//	//	ذ ہ ل	تَفْعَلْ	//	الحج: 2
۱۔ تَذَوَّدَانِ	روکے کھڑی تھیں	//	ثلاثی مؤنث غائب	نصر	//	اجوف واوی	ذ و د	تَفْعَلَانِ	تَذَوَّدَانِ ۱۶	الفصص: 23

۱۔ واو علامت مضارع مفتوح اور فتح عین کے درمیان واقع ہو کر گرگنی (قاعدہ: يَهْبُ) ، ان شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۲۔ واو علامت مضارع مفتوح اور فتح عین کے درمیان واقع ہو کر گرگنی (قاعدہ: يَهْبُ) ۔ ۳۔ لام کلمہ میں حرف علت واو مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: يَذْعُو) ۔ ۴۔ واو علامت مضارع مفتوح اور فتح عین کے درمیان واقع ہو کر گرگنی (قاعدہ: يَهْبُ) ۔ ۵۔ فوت: اس کا صرف فعل مضارع اور فعل امر استعمال ہوتا ہے، فعل ماضی کے لیے وَذَرَ کی بجائے تَرَكَ کہا جائے گا، نبی کے جواب میں فاء کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۶۔ بواسطہ حرف عطف فاء اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۷۔ یہ باب تفعیل کا سماعی مصدر ہے۔ ۸۔ بواسطہ حرف عطف ثُمَّ ، لَمْ سخی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۹۔ باب تفعیل کے مضارع میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا (قاعدہ: تاء تفعیل) ۔ ۱۰۔ یہ یاے متکلم کی طرف مضاف ہے۔ ۱۱۔ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے لام میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَنْدُم) ۔ ۱۲۔ بواسطہ حرف عطف واو، فاء کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۱۳۔ لائے نبی کی وجہ سے آخر میں جزم آئی ہے۔ ۱۴۔ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۵۔ لَمْ سخی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۶۔ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ) ۔

الفاظ و اعداد	معانی	اسقام مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَدُوْهُوْا ¹	چکھنی پڑے تم کو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ذوق		تَدُوْهُوْا ¹	النحل: 94
لَمْ تَرَ- تَرَى ³¹	نہیں دیکھا آپ نے	فعل نفی جہد بلم معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	//	مہوز العین و ناقص یائی	رعی	نَفَتْ	تَرَى ²	البقرة: 243
تَرَى ³⁹	آپ دیکھیں گے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَقْلُ	تَرَى ³	المائدة: 62
مَا تَرَى ¹	نہیں تو دیکھیں گے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	تَرَى ⁴	الملک: 3
لَا تَرَى ¹	نہ آپ دیکھیں گے	//	//	//	//	//	//	//	تَرَى ⁵	طہ: 107
تَرَاءُا ¹	ایک دوسرے کو دیکھ لیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفاعل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تَفَاعَلْ	تَرَاءُی ⁶	الشعراء: 61
التَّرَائِبُ ¹	سینے	اسم جامد	جمع مکسر	x	//	صحیح	ت رب	فَعَائِل	تَرَائِبُ ⁷	الطارق: 7
تَرَاءَتْ بَ ¹	آنے سامنے ہوئیں	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	تفاعل	//	مہوز العین و ناقص یائی	رعی	تَفَاعَلَتْ	تَرَاءَتْ بَ ⁸	الأنفال: 48
تُرَابٌ ¹⁷	مٹی	اسم جامد	واحد مذکر	x	//	صحیح	ت رب	فُعَالٌ	تُرَابٌ ⁹	البقرة: 264
التُّرَاثُ ¹	میراث	//	//	//	//	مثل واوی	ورث	فُعَالٌ	وُرَاثٌ ¹⁰	الفجر: 19
تَرَاضٍ ²	رضامندی	(اسم) مصدر	x	تفاعل	//	ناقص واوی	رض و	تَفَاعٌ	تَرَاضٍ ¹¹	البقرة: 233
تَرَاضَوْا ¹	وہ رضامند ہو جائیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	تَفَاعَوْا	تَرَاضَوْا ¹²	البقرة: 232
تَرَاضَيْتُمْ ¹	کہ تم آپس میں رضامند ہو جاؤ	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفَاعَلْتُمْ	تَرَاضَيْتُمْ ¹³	النساء: 24
التَّرَاقِي ¹	ہنسلیں	اسم جامد	جمع مکسر	x	//	//	رق و	تَفَاعَلْ	تَرَاقٍ ¹⁴	الغیامۃ: 26
لَنْ تَرَانِي ¹	بالکل نہیں تو دیکھ سکتا مجھ کو	فعل نفی تاکید بلم معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	مہوز العین و ناقص یائی	رعی	تَقْلُ	تَرَانِي ¹⁵	الأعراف: 143
تَرَانِي ¹	تو مجھے دیکھ لے گا	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَقْلُ	تَرَانِي ¹⁶	//
تُرَاوِدُ ¹	پہلارہی ہے	//	واحد مؤنث غائب	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	رود	تَفَاعَلْ	x	یوسف: 30
تَرَبُّصٌ ¹	انتظار کرنا	(اسم) مصدر	x	تفعل	//	صحیح	ر ب ص	تَفَعَّلْ	//	البقرة: 226
تَرَبَّصْتُمْ ¹	منتظر رہتے تھے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفَعَّلْتُمْ	//	الحديد: 14

۱۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، بواسطہ حرف عطف واؤ، فاء کے بعد ان مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۲۔ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: یَسْلُ) پھر لَمْ جازم کی وجہ سے آخر سے حرف علت یا بھی گر گئی۔ ۳۔ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: یَسْلُ) پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، یا کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ۴۔ یا متحرک ماقبل مفتوح، یا کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ۵۔ یا مدہ زائدہ الف مفاعل کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: ضَحَائِفُ) م: تَرَبَّيْتُ۔ ۶۔ یا متحرک ماقبل مفتوح، یا کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) پھر دو ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، تاء اصل میں ساکن تھی آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسر دے دیا۔ ۷۔ ج: التَّرَبُّعُ، تَرَبَّيْتُ۔ ۸۔ فاء کلمہ میں واؤ مضموم واقع ہوئی اسے جوازی طور پر تاء سے بدل دیا (قاعدہ: اُجُوه)۔ ۹۔ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب پانچویں جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یا سے بدل گئی (قاعدہ: يَرْضِي) پھر یا کی مناسبت سے اس سے پہلے ضمہ کو کسر سے بدل دیا، اب حرف علت یا لام کلمہ میں مکسور اور اس کا ماقبل بھی مکسور ہے تو یا کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو ساکن یا اور نون توین جمع ہونے سے یا گر گئی (قاعدہ: تَرَبَّيْتُ)۔ ۱۰۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ۱۱۔ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب پانچویں جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یا سے بدل گئی (قاعدہ: يَرْضِي)۔ ۱۲۔ واؤ کلمہ کے آخر میں کسر کے بعد واقع ہو کر یا سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِيَ) م: تَرَبَّيْتُ۔ ۱۳۔ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: یَسْلُ) پھر یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، اس کے آخر میں نون وقایہ اور یا ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	ساقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
تَرَبَّصُوا ⁵	تم انتظار کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ر ب د ص	تَفَعَّلُوا	x	الطور: 31
تَرَبَّصُوا ¹	تم انتظار کرتے ہو	فعل مضارع معلوم						تَفَعَّلُونَ	تَرَبَّصُونَ ¹	التوبة: 52
أَلَّا- تَرْتَابُوا ¹	یہ کہ نہ پڑو تم شک میں	فعل مضارع منفی معلوم		افتعال		اجوف یاکی	ر ی ب	تَفَعَّلُوا	تَرْتَبُّونَ ²	البقرة: 282
لَا- تَرْتَلُّوا ¹	نہ واپس لو تو تم	فعل نہی حاضر معلوم				مضاعف ثلاثی	ر د د		تَرْتَلُّونَ ³	المائدة: 21
تَرْتَبِّلَا ²	شہر ظہر کر	(اسم) مصدر	x	تفعیل		صحیح	ر ت ل	تَفَعَّلَا	x	الفرقان: 32
أَنْ- تَرْتَبُوا ¹	کہ تم وارث بنو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	حسب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ر ث	تَرْتَبُوا	تَرْتَبُّونَ ⁴	النساء: 19
تُرْجَعُ ⁶	لوٹائے جاتے ہیں	فعل مضارع مجہول	واحد مؤنث غائب	ضرب		صحیح	ر ج ع	تَفَعَّلُ	x	البقرة: 210
تُرْجَعُونَ ¹⁸	تم واپس لائے جاؤ گے		جمع مذکر حاضر					تَفَعَّلُونَ		البقرة: 28
لَا- تُرْجَعُونَ ¹	نہیں لوٹائے جاؤ گے	فعل مضارع منفی مجہول								المؤمنون: 115
تُرْجَعُونَ ¹	تم پھر لیتے اس کو	فعل مضارع معلوم						تَفَعَّلُونَ		الواقعة: 87
فَلَّا- تُرْجَعُوا ¹	تو نہ واپس کرنا ان کو	فعل نہی حاضر معلوم						تَفَعَّلُوا	تُرْجَعُونَ ⁵	المتحنة: 10
تُرْجَفُ ²	کاپٹے لگی	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر			ر ج ف	تَفَعَّلُ	x	المزمل: 14
أَنْ- تُرْجَمُونَ ¹	کہ تم مجھے رجم کرو		جمع مذکر حاضر				ر ج م	تَفَعَّلُوا	تُرْجَمُونَ ⁶	الدخان: 20
تُرْجُوا ¹	تو امید کرنا		واحد مذکر حاضر				ر ج و	تَفَعَّلُ	تُرْجُوا ⁷	القصص: 86
تُرْجُونَ ¹	تم امید رکھتے ہو		جمع مذکر حاضر					تَفَعَّلُونَ	تُرْجُونَ ⁸	النساء: 104
لَا- تُرْجُونَ ¹	نہیں تم ڈرتے	فعل مضارع منفی معلوم							تُرْجُونَ ⁹	نوح: 13
تُرْجَوْهَا ¹	جس کی آپ کو امید ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر					تَفَعَّلُ	تُرْجُوا ⁹	بنی اسرائیل: 28
تُرْجَى ¹	آپ علیحدہ رکھیں			افعال	ثلاثی مزید فیہ		ر ج و	تَفَعَّلُ	تُرْجُوا ¹⁰	الأحزاب: 51
تُرْحَمْنَا ¹	نہ رحم کیا ہم پر	فعل نفی جہلم معلوم		سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ر ح م	تَفَعَّلُ	تُرْحَمْنَا ¹¹	الأعراف: 23
تُرْحَمُنِي ¹	نہ رحم کرے گا مجھ پر	فعل مضارع معلوم							تُرْحَمُنِي ¹²	هود: 47
تُرْحَمُونَ ⁸	تم پر رحم کیا جائے	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر حاضر					تَفَعَّلُونَ	x	ال عمران: 132

۱ باب تَفَعَّلَ کے مضارع معروف میں دو تاء جمع ہونے کی وجہ سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا (قاعدہ: تائے تفعل)۔ ۲ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، اَلَّا اصل میں اَنْ لَا تھا، اَنْ مصدر یہ ناصب ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اور لَا حرف نفی ہے۔ ۳ دو متحرک ہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے وال کو ساکن کر کے دوسرے وال میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)۔ ۴ واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یعدّ)، اَنْ مصدر یہ ناصب کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۵ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۶ اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، اور یاء ضمیر متکلم تخفیفاً حذف ہو گئی ہے، نون اعرابی اَنْ مصدر یہ ناصب کی وجہ سے گر گیا ہے۔ ۷ لام کلمہ میں واو مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گر دیا (قاعدہ: یدْعُو)۔ ۸ لام کلمہ میں واو مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گر دیا (قاعدہ: یدْعُو)۔ ۹ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے ① امید کرنا، ② ڈرنا، جیسا کہ مذکور بالا دونوں آیتوں میں ہے، دوسرے معنی کی صورت میں یہ اکثر منفی استعمال ہوتا ہے۔ ۱۰ لام کلمہ میں واو مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گر دیا (قاعدہ: یدْعُو)۔ ۱۱ لام کلمہ میں حرف علت واو مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت کو گر دیا (قاعدہ: رَضُوا) پھر واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: میزّان)، یاء یہ مہوز اللام بھی ہو سکتا ہے، اصل میں تُرْجَى تھا، ہمزہ مفرد مضموم کو ماقبل کی حرکت کسرہ کے مطابق یاء سے بدل دیا (قاعدہ: مُسْتَهْزِئُونَ)۔ ۱۲ بواسطہ حرف عطف لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۱۳ بواسطہ حرف عطف واو، اِنْ شرطیہ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَنْ تَرُدَّ ¹	کہہ کر کوئی جائیں گی	فعل مضارع مجہول	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ردد	تَفَعَّلَ	تَرُدُّ ①	المائدة: 108
فَتَرْدِي ¹	تو ہلاک ہوگا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع		ناقص یائی	ردی	تَفَعَّلَ	تَرْدِي ②	طہ: 16
تَرْدِي ¹	وہ گرے گا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ			تَفَعَّلَ	تَرْدِي ③	اللیل: 11
تُرْدَنَ ²	تم ارادہ رکھتی ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مؤنث حاضر	افعال		اجوف واوی	رود	تَفَعَّلَ	تُرْدَنَ ④	الأحزاب: 28
تُرْدُونُ ³	تم کو واپس کیا جائے گا	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ردد	تَفَعَّلُونُ	تُرْدُونُ ⑤	التوبة: 94
لَتُرْدِينَ ¹	کہ ضرور مجھے ہلاک ہی کر دے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ردی	تَفَعَّلَ	تُرْدِي ⑥	الصفات: 56
تُرْزَقُ ¹	دیتا ہے			نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	رزق	تَفَعَّلَ	x	ال عمران: 27
تُرْزَقَانِيهِ ¹	جو تم کو ملتا ہے	فعل مضارع مجہول	ثنیہ مذکر حاضر					تَفَعَّلَانِ		یوسف: 37
لَنْ تَرْضَى ¹	بالکل نہ خوش ہوں گے	فعل ثنی تاکید یلین معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع		ناقص واوی	رض و	تَفَعَّلَ	تَرْضَوُ ⑦	البقرة: 120
تَرْضَى ⁵	خوش نصیب ہو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر					تَفَعَّلَ	تَرْضَوُ ⑧	طہ: 130
لَتَرْضَى ¹	تاکہ تو خوش ہو							تَفَعَّلَ	تَرْضَوُ ⑨	طہ: 84
فَسَتَرْضِعُ ¹	تو دودھ پلائے گی		واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	رض ع	تَفَعَّلَ	x	الطلاق: 6
لَيَرْضَوُا ¹	تاکہ تم خوش ہو جاؤ		جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	رض و	تَفَعَّلُوا	تَرْضَوُونَ ⑩	التوبة: 96
فَإِنْ تَرْضَوْا ¹	سو اگر تم راضی ہو جاؤ								تَرْضَوُونَ ⑪	التوبة: 96
تَرْضَوْنَ ²	تم پسند کرو								تَرْضَوُونَ ⑫	البقرة: 282
تَرْغَبُونَ ¹	تم رغبت رکھتے ہو					صحیح	رغ ب	تَفَعَّلُونَ	x	النساء: 127
أَنْ تَرْفَعَ ¹	کہ بلند کیا جائے	فعل مضارع مجہول	واحد مؤنث غائب	فتح			رفع	تَفَعَّلَ	تَرْفَعُ ⑬	النور: 36
لَا تَرْفَعُوا ¹	نہ اونچا کرو	فعل ثنی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر					تَفَعَّلُوا	تَرْفَعُونَ ⑭	الحجرات: 2

① دو متحرک ہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا قبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے وال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے وال کا دوسرے وال میں ادغام کر دیا (قاعده: يَنْدُ)، اُن مصدر یہ ناصب کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ② یا متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قَالَ)۔ ③ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعده: يُقَالُ)، پھر دوساکن یاء اور وال جمع ہونے سے یاء گر گئی۔ ④ دو متحرک ہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے وال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے وال کا دوسرے وال میں ادغام کر دیا (قاعده: يَنْدُ)۔ ⑤ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل مسکور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعده: رَضُوا)، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یاء سے متکلم تحفیفا حذف ہو چکی ہے۔ ⑥ واو اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واو یاء سے بدل گئی (قاعده: يَرْضَى)، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قَالَ)۔ ⑦ واو اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واو یاء سے بدل گئی (قاعده: يَرْضَى)، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قَالَ)۔ ⑧ واو اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واو یاء سے بدل گئی (قاعده: يَرْضَى)، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قَالَ)۔ ⑨ واو اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واو یاء سے بدل گئی (قاعده: يَرْضَى)، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قَالَ)۔ ⑩ واو اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واو یاء سے بدل گئی (قاعده: يَرْضَى)، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قَالَ)۔ ⑪ واو اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واو یاء سے بدل گئی (قاعده: يَرْضَى)، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قَالَ)۔ ⑫ واو اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واو یاء سے بدل گئی (قاعده: يَرْضَى)، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قَالَ)۔ ⑬ اُن مصدر یہ ناصب کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑭ لا لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ و اقراء	معانی	اسماء مع ثبوت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَرْكِي	تو چڑھ جائے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	رق ی	تَفَعَّلُ	تَرْكِي ①	بنی اسرائیل: 93
لَمْ تَرْكَبْ	نہیں خیال رکھا	فعل لئی جہد بلم معلوم	نصر	نصر	//	صحیح	رق ب	تَفَعَّلُ	تَرْكَبْ ②	طہ: 94
تَرَكَ	وہ چھوڑے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	ت ر ك	فَعَّلَ	x	البقرہ: 180
مَا تَرَكَ	تو نہ چھوڑے	فعل ماضی منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	النحل: 61
لَقَرَّ كَبَنٌ	ضرور تم چڑھو گے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	//	//	ر ك ب	لَتَفَعَّلُنَّ	تَرْكَبُونَ ③	الانسیاق: 19
لَيَتَرَ كَبُوا	تا کہ تم سواری کرو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفَعَّلُوا	تَرْكَبُونَ ④	المؤمن: 79
تَرْكَبُونَ	تم سوار ہوتے ہو	//	//	//	//	//	//	تَفَعَّلُونَ	x	الزحرف: 12
تَرَكَتُ	میں نے چھوڑ دیا	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	نصر	//	//	ت ر ك	فَعَلْتُ	//	یوسف: 37
تَرَكَتُمْ	چھوڑ جاؤ تم	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	//	النساء: 12
تَرَكَتُمُوهَا	تم نے چھوڑ دیا تھا ان کو	//	//	//	//	//	//	//	تَرَكَتُمْ ⑤	الحشر: 5
لَا تَرَكَضُوا	نہ بھاگو	فعل نبی حاضر معلوم	//	//	//	//	ر ك ض	تَفَعَّلُوا	تَرَكَضُونَ ⑥	الانبیاء: 13
تَرَكَنْ	تو جھک جاتا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	//	صحیح	ر ك ن	تَفَعَّلُ	x ⑦	بنی اسرائیل: 74
تَرَكَنَّ	وہ چھوڑ جائیں	فعل ماضی معلوم	جمع مؤنث غائب	نصر	//	//	ت ر ك	فَعَلْنَ	//	النساء: 12
تَرَكَنَا	چھوڑ دیا ہم نے	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	یوسف: 17
لَا تَرَكَوْا	نہ تم مائل ہونا	فعل نبی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	//	//	ر ك ن	تَفَعَّلُوا	تَرَكَوْا ⑧	ہود: 113
تَرَكَوْا	وہ خود چھوڑ جائیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	//	//	ت ر ك	فَعَلُوا	x	النساء: 9
تَرَمَّيْ	پھینکتی ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	//	ناقص یائی	ر م ی	تَفَعَّلُ	تَرَمَّيْ ⑨	المرسلات: 32
تَرَمَّيْهُمْ	وہ پھینکتے تھے ان پر	//	//	//	//	//	//	//	تَرَمَّيْ ⑩	القبیل: 4
إِنْ تَرَنْ	اگر تو دیکھتے مجھے	//	واحد مذکر حاضر	فتح	//	مہموز العین و ناقص یائی	ر ع ی	تَفَّ	تَرَّ عَ ⑪	الکہف: 39
تَرْهَبُونَ	تم ہیبت ڈالو	//	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ر ه ب	تَفَعَّلُونَ	x	الأنفال: 60
لَا تَرْهَقْنِي	نہ ڈالو مجھ پر	فعل نبی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	ر ه ق	تَفَعَّلُ	تَرْهَقُ ⑫	الکہف: 73
تَرْهَقُهَا	چڑھ رہی ہوگی ان پر	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	تَفَعَّلُ	x	عس: 41

① یا متحرک ماقبل مفتوح، یا کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، بواسطہ حرف عطف أو، حتیٰ کے بعد ان مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصی حالت ہے۔
 ② لَمْ کی وجہ سے آخر میں جزم آئی ہے۔ ③ نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دوساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ④ لَمْ کئی کے بعد ان مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑤ تَمْ ضمیر کے بعد ہا ضمیر لاحق ہونے کی وجہ سے واؤ زیادہ کر دی گئی اور میم کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: اِتَّخَذْتُمْوَهُ)۔ ⑥ لائے نبی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑦ بعض کے نزدیک یہ تداخل لغات میں سے ہے کیونکہ باب فتح کے لیے شرط ہے کہ اس کا عین یا لام کلمہ حرف حلقی ہو، اگر اس کی ماضی مسورا لعین بنائی جائے تو یہ باب سمع ہوگا اور ارتداخل لغات میں سے نہیں ہوگا۔ ⑧ لائے نبی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، بعض کے نزدیک یہ تداخل لغات میں سے ہے کیونکہ باب فتوح کے لیے شرط ہے کہ اس کا عین یا لام کلمہ حرف حلقی ہو، اگر اس کی ماضی مسورا لعین بنائی جائے تو یہ باب سمع ہوگا اور ارتداخل لغات میں سے نہیں ہوگا۔ ⑨ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل مسورا اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑩ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: يَسْلُ) پھر ان شرطیہ کی وجہ سے آخر سے حرف علت یا بھی گر گئی، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے اور یا مضموم متکلم تحفیف حذف ہو گئی ہے۔ ⑪ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یا مضموم متکلم مفعول بہ ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسماء مع نعت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
لَمْ - تَرَوْا ⁵	نہیں تم نے دیکھا	فعل نفی جہد بلغم معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	مہوز العین و ناقص یائی	ر ع ی	تَقَوَّأَ	تَرَّءُ یُوْکُ ¹	لقمان: 20
لَا - تَرَوْنَ ³	نہیں تم دیکھتے	فعل مضارع منفی معلوم						تَقَوُّونَ	تَرَّءُ یُوْکُ ²	الأنفال: 48
لَتَرَوْنَ ²	تو تم ضرور دیکھو گے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم						لَتَقَوُّونَ	تَرَّءُ یُوْکُ ³	التکاثیر: 6
تَرَوْنَهَا ³	تم اس کو دیکھ رہے ہو	فعل مضارع معلوم							تَرَّءُ یُوْکُ ⁴	الرعد: 2
تُرِیْحُوْنَ ¹	تم شام کو چاکرواپس لاتے ہو			افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی روح		تُرِیْعُوْنَ	تُرُوْ حُوْکُ ¹	النحل: 6
تُرِیْدُ ³	تم چاہتے ہو		واحد مذکر حاضر				ر و د	تُرِیْعُلُ	تُرُوْ دُ ¹	الکھف: 28
مَا - تُرِیْدُ ¹	تو نہیں چاہتا	فعل مضارع منفی معلوم							تُرُوْ دُ ²	الفصص: 19
تُرِیْدُوْنَ ⁷	تم چاہتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر					تُرِیْعُوْنَ	تُرُوْ دُوْکُ ¹	البقرہ: 108
فَإِمَّا - تَرِیْنِ ¹	پھر اگر تم دیکھو	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد مؤنث حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	مہوز العین و ناقص یائی	ر ع ی	تَقْلِنِ	تَرِیْنِ ¹	مریم: 26
إِمَّا - تُرِیْنِ ¹	اگر تو مجھے دکھا دے		واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ			تَقْلِنِ	تُرِیْنِ ¹	المؤمنون: 93
لَا - تَرِیْأَلُ ¹	آپ ہمیشہ	فعل مضارع منفی معلوم		سمع	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ز ی ل	تَقْعَلُ	تَرِیْأَلُ ¹	المائدہ: 13
تَرِیْأُرُ ¹	کتر اجائے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	تفاعص	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ز و ر	تَقَاعُلُ	تَرِیْأُرُ ¹	الکھف: 17
لَا - تَرِیْدُ ²	نہ بدھا تو	فعل نفی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ز ی د	تَقِیْلُ	تَرِیْدُ ¹	نوح: 24
تَرِیْدَا ¹	برہاتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ			تَقْعِیْلُ	تَرِیْدُ ²	الرعد: 8

۱۔ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: یَسْلُ) پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) ، پھر دوساکن یاء اور واو جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا، پھر نَمَ جازمہ کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۲۔ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: یَسْلُ)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) پھر دوساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ۳۔ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: یَسْلُ) تو یہ تَرِیْوُنَ ہو گیا، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) پھر دوساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف گر گیا تو یہ تَرِوُنَ ہو گیا، پھر آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگا دیا تو نون اعرابی حذف ہو گیا اور چونکہ یہ جمع مذکر حاضر کا صیغہ ہے اس لیے واو کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ۴۔ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ۵۔ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: یَسْلُ)، تو یہ تَرِیْنِ ہو گیا، آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگانے سے نون اعرابی حذف ہو گیا پھر دوساکن یاء اور نون تاکید جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ۶۔ فائدہ: اِمَّا اصل میں اِنْ مَاتَہَا، اِنْ حرف شرط اور مآزائدہ ہے۔ ۷۔ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: یَسْلُ)، تو یہ تَرِیْ ہو گیا، اس کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فیتہ پڑی ہو گیا، (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ) نون تاکید اصل میں مفتوح تھا، اس کے بعد یاء متکلم آنے کی وجہ سے اسے کسرہ دے دیا، تین نون یعنی دو نون تاکید اور ایک نون وقایہ جمع ہونے کی وجہ سے فتل سے بچنے کے لیے نون وقایہ کو حذف کر دیا۔ ۸۔ فائدہ: اِمَّا اصل میں اِنْ مَاتَہَا، اِنْ حرف شرط اور مآزائدہ ہے۔ ۹۔ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فیتہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، یہ فعل ناقص ہے، اس سے پہلے لفظ کا آنا لازمی ہے، یہ استمرار پر دلالت کرتا ہے۔ ۱۰۔ باب تفاعل کے مضارع معلوم میں دو تاء جمع ہونے سے ایک کو تحفیفاً حذف کر دیا (قاعدہ: تائے افتعال)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ عَن ہو، ایک طرف ہونا، ہٹنا، بچ کر یا کٹ کر ٹکنا۔ ۱۱۔ لائے نہیں نے آخر میں جزم دی ہے، یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، (قاعدہ: یُقَالُ) پھر دوساکن یاء اور وال جمع ہونے سے یاء گر گئی، وال اصل میں ساکن تھا اسے آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے کسرہ دے دیا۔ ۱۲۔ باب افتعال کے فاعلہ میں زاء واقع ہوئی تو تائے افتعال کو وال سے بدل دیا (قاعدہ: تائے افتعال)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔

الفاظ و تعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
تَزْدَرِي 1	نیچے دیکھتی ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	زری	تَفْعِلُ	تَزْدَرِي 1	ہود: 31
لَا تَزُرُ 5	نہ اٹھائے گی	فعل مضارع منفي معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال وادی	وزر	تَعِلُ	تَوَزُرُ 2	الأنعام: 164
تَزْدَعُونَ 2	تم تھکتی باڑی کرو گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	//	صحیح	زرع	تَفْعَلُونَ	x	یوسف: 47
تَزْعُمُونَ 4	گمان کرتے رہے	//	//	نصر	//	//	زع م	تَفْعَلُونَ	//	الأنعام: 22
لَا تَزْعُ 1	نہ میڑھا کرنا	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	زی غ	تَفْعِلُ	تَزْعُ 3	ال عمران: 8
تَزْكِي 3	پاک رہا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	//	ناقص وادی	زک و	تَفْعَلُ	تَزْكُو 4	طلہ: 76
أَنْ تَزْكِي 1	پاک ہو جائے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	//	تَزْكُو 5	النازعات: 18
فَلَا تَزْكُوا 1	تو نہ پاک صاف بتاؤ	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	//	//	//	تَفْعَلُوا	تَزْكُونُ 6	النجم: 32
تَزْكِبُهُمْ 1	پاک کرتے رہے ان (کے باطن) کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعَلُ	تَزْكُو 7	التوبة: 103
فَتَزِلُ 1	کدو لگا جائے	//	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	زل ل	تَفْعِلُ	تَزِلُ 8	النحل: 94
تَزْهَقُ 2	نکل جائیں	//	//	فتح	//	صحیح	زہ ق	تَفْعَلُ	تَزْهُقُ 9	التوبة: 55
تَزَوُّوا 1	زادراہ لے لو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف وادی	زود	تَفْعَلُوا	x	البقرة: 197
لِيَتَزَوَّلَ 1	کہاں جاتے	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	زول	تَفْعَلُ	تَزَوَّلَ 10	ابراہیم: 46
أَنْ تَزُولَا 1	کہ وہاں نہ جائیں	//	ثانیہ مؤنث غائب	//	//	//	//	تَفْعَلَا	تَزُولَانِ 11	فاطر: 41
فَمَا تَزِيدُونَنِي 1	بس نہیں بڑھا رہے ہو تم مجھے	فعل مضارع منفي معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	//	اجوف یائی	زی د	تَفْعَلُونَ	تَزِيدُونُ 12	ہود: 63
تَزِيلُوا 1	الگ ہو جاتے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	زی ل	تَفْعَلُوا	x	الفتح: 25

1. باب افعال کے فاعل میں زاء واقع ہوئی تو تائے افعال کو ال سے بدل دیا (قاعدہ: تائے افعال)، لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ما قبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گرگئی (قاعدہ: رَضُوا)، واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گرگئی (قاعدہ: يَبْعِدُ)، یا متحرک ما قبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت ما قبل کو دے دی، یا سے کسرہ نقل کیا گیا وہ اپنی حالت پر قائم رہی (قاعدہ: يُقَالُ) لائے نہیں نے آخر دی تو دو ساکن یا اور عین جمع ہونے سے یا گرگئی، واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب پانچویں جگہ واقع ہوئی، اس کے ما قبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یا سے بدل گئی (قاعدہ: يَرْضَى)، پھر یا متحرک ما قبل مفتوح، یا کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چھٹی جگہ واقع ہوئی، اس کے ما قبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یا سے بدل گئی (قاعدہ: يَرْضَى)، پھر یا متحرک ما قبل مفتوح، یا کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، باب تفاعل کے مضارع معلوم میں دو تاء جمع ہونے سے ایک کو تخفیفاً حذف کر دیا (قاعدہ: تائے افعال)، لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ما قبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ما قبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گرگئی (قاعدہ: رَضُوا)، لائے نہیں کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول نفسہ ہو۔ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب پانچویں جگہ واقع ہوئی، اس کے ما قبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یا سے بدل گئی (قاعدہ: يَرْضَى)، لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ما قبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گرگئی (قاعدہ: رَضُوا)، یا پھر واؤ طرف کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یا ہو گئی، پھر قاعدہ رَضُوا سے ساکن ہو گئی۔ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ما قبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دے دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْدُ)، فاء کے بعد اُن مصدر یہ ناصب مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ واؤ اسطر حرف عطف واؤ لام کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصب مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ واؤ متحرک ما قبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ما قبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے یا (قاعدہ: يُقَالُ)، لام کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصب مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ واؤ متحرک ما قبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ما قبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے یا (قاعدہ: يُقَالُ)، اُن مصدر یہ ناصب کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ یا متحرک ما قبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت ما قبل کو دے دی، (قاعدہ: يُقَالُ)، اس کے آخر میں نون وقایہ اور یا ضمیر مفعول بہ ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسماء مع نونیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماہ	وزن	اسل	نوال
تَسَاءَلُونَ ¹	تم آپس میں سوال کرتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	تفاعل	ثلاثی مزید فیہ	مہوز العین	س ء ل	تَفَاعَلُونَ	تَسَاءَلُ	النساء: 1
تُسَاقِطُ ¹	وہ گرائے گا	//	واحد مؤنث غائب	مفاعله	//	صحیح	س ق ط	تُفَاعِلُ	تُسَاقِطُ	مریم: 25
تَسْؤُكُمْ ³	تو وہ تم کو بری لگے	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	س و ء	تَقُلُ	تَسْؤُكُمْ	المائدة: 101
لَا - تُسَالُ ¹	نہیں پوچھ سکتے ہوگی آپ سے	فعل مضارع منفی مجہول	واحد مذکر حاضر	فتح	//	مہوز العین	س ء ل	تُفَعِّلُ	x	البقرة: 119
فَلَا - تُسَالِي ¹	پس نہ سوال کرنا مجھ سے	فعل نبی حاضر معلوم	//	//	//	//	//	تُفَعِّلُ	تُسَالِي	هود: 46
لَتُسَلَّنَ ³	کہ ضرور تم سے پوچھ ہوگی	فعل مضارع مؤکد بانون	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	لَتُفَعِّلَنَّ	تُسَلَّنَ	النحل: 56
فَلَا - تُسَالِي ¹	تو نہ سوال کرنا مجھ سے	فعل نبی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	تُفَعِّلُ	تُسَالُ	الكهف: 70
مَا - تُسَالُهُمْ ¹	نہیں ہیں آپ مانگتے ان سے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	تُفَعِّلُ	x	يوسف: 104
تُسَالُهُمْ ³	تم ان سے مانگتے ہو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	المؤمنون: 72
أَنْ - تَسْأَلُوا ¹	کہ تم ان سے سوالات کرو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تُفَعِّلُوا	تَسْأَلُوا	البقرة: 108
لَا - تَسْأَلُوا ¹	نہ سوال کیا کرو	فعل نبی حاضر معلوم	//	//	//	//	//	//	تَسْأَلُوا	المائدة: 101
إِنْ - تَسْأَلُوا ¹	اگر تم سوال کرو گے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	تَسْأَلُوا	المائدة: 101
لَا - تَسْأَلُونَ ³	تم سے پوچھ نہیں ہوگی	فعل مضارع منفی مجہول	//	//	//	//	//	تُفَعِّلُونَ	x	البقرة: 134
تُسْأَلُونَ ²	تم سے پوچھ سکتے ہو	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	//	//	الأنبياء: 13
لَا - تَسْأَلُوا ¹	نہ تم اسکا جائز	فعل نبی حاضر معلوم	//	سمع	//	//	س ء م	تُفَعِّلُوا	تَسْأَلُوا	البقرة: 282
تُسَبِّحُ ¹	پاکی بیان کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ب ح	تُفَعِّلُ	x	بنی اسرائیل: 44
تُسَبِّحُونَ ¹	تم تسبیح کرتے	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تُفَعِّلُونَ	//	القلم: 28
تُسَبِّحُوهُ ¹	اس کی تسبیح بیان کرو	//	//	//	//	//	//	تُفَعِّلُو	تُسَبِّحُو	الفتح: 9
مَا - تَسْبِي ²	نہیں آگے بڑھ سکتی	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	//	س ب ق	تُفَعِّلُ	x	الحجر: 5
لَا - تَسْبُوا ¹	آپ گالی دیں	فعل نبی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	//	مضاعف ثلاثی	س ب ب	تُفَعِّلُوا	تَسْبُوا	الأنعام: 108

باب تفعیل میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا۔ یہ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے۔ ۱۔ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دو ساکن واو اور ہمزہ جمع ہونے سے واو کو گرا دیا، ان شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، اسی طرح سورۃ ال عمران: 120، سورۃ التوبة: 50 میں ﴿تَسْؤُهُمْ﴾ ہے۔ ۲۔ اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، اور یا ضمیر متکلم حذف ہو گئی ہے۔ ۳۔ نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دو ساکن واو اور نون جمع ہونے سے واو بھی گر گئی (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ۴۔ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یا ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ۵۔ اُن مصدر یہ ناصب کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۶۔ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۷۔ ان شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۸۔ بواسطہ حرف عطف واو لام کسی کے بعد اُن مصدر یہ ناصب مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۹۔ دو متحرک ہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے باء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے باء کا دوسرے باء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يُمَدُّ)، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	سر اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	مفت اقسام	یادہ	وزن	اسل	حوالہ
تَسْبِيحُهُ 2	اپنی تسبیح	(اسم) مصدر	×	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ب ح	تَفْعِيلٌ	×	النور: 41
لَا تَسْتَخْرِوُنَ 1	نہیں پیچھے رہو گے تم	فعل مضارع منفی معلوم		جمع مذکر حاضر	استفعال	صحیح	مہموزاخفاء	تَسْتَخْرِوُنَ	//	سبا: 30
حَتَّى تَسْتَأْذِنُوا 1	حتیٰ کہ تم اجازت لے لو	فعل مضارع معلوم				//	ء ن س	تَسْتَغْلِبُوا 1	تَسْتَأْذِنُونَ 1	النور: 27
تَسْتَبْدِلُونُ 1	تم بدل لینا چاہتے ہو					//	صحیح	تَسْتَغْلِبُونُ	×	البقرة: 61
لَيَسْتَبِينَ 1	تا کہ واضح ہو جائے					//	اجوف یائی	تَسْتَعِيلُ 1	تَسْتَبِينَ 1	الأنعام: 55
تَسْتَبْرِوُنَ 1	تم چھپتے					//	صحیح	تَفْعِيلُونُ	×	حم السجدة: 22
فَتَسْتَجِيبُونُ 1	تو جواب دو گے تم					//	اجوف واوی	تَسْتَعِيلُونُ	تَسْتَجِيبُونُ 1	بنی اسرائیل: 52
تَسْتَخْرِجُوا 1	تا کہ تم نکالو					//	صحیح	تَسْتَخْرِجُوا 1	تَسْتَخْرِجُونُ 1	النحل: 14
تَسْتَخْرِجُونُ 1	نکالتے ہو تم					//	//	تَسْتَغْلِبُونُ	×	فاطر: 12
تَسْتَجِفُّوْهُنَّ 1	تم ہلکا محسوس کرتے ہو ان کو					//	مضارع ثلاثی	تَسْتَجِفُّوْنَ 1	تَسْتَجِفُّوْنَ 1	النحل: 80
أَنْ تَسْتَرْضِعُوا 1	کہ دودھ پلو آؤ تم					//	صحیح	تَسْتَرْضِعُوا 1	تَسْتَرْضِعُونَ 1	البقرة: 233
لَمْ تَسْتَطِعْ 1	نہ طاقت تھی تجھ کو	فعل نفی، مجرد بلم معلوم				//	اجوف واوی	تَسْتَطِيعُ 1	تَسْتَطِيعُونَ 1	الکہف: 78
فَلَنْ تَسْتَطِيعَ 4	پھر بالکل نہ رہے تجھے	فعل نفی تاکید بلم معلوم				//	//	تَسْتَطِيعُ 1	تَسْتَطِيعُونَ 1	الکہف: 41
لَنْ تَسْتَطِيعُوا 1	بالکل نہیں تم میں					//		تَسْتَطِيعُوا 1	تَسْتَطِيعُونَ 1	النساء: 129
فَمَا تَسْتَطِيعُونَ 1	پس تم نہ طاقت رکھتے ہو	فعل مضارع منفی معلوم				//	//	تَسْتَطِيعُونَ 1	تَسْتَطِيعُونَ 1	الفرقان: 19
لَا تَسْتَعْجِلْ 1	نہ جلدی مانگو	فعل نفی حاضر معلوم				//	صحیح	تَسْتَعْجِلْ 1	تَسْتَعْجِلُونَ 1	الأحقاف: 35
تَسْتَعْجِلُونِ 5	تم جلدی طلب کرتے ہو	فعل مضارع معلوم				//		تَسْتَعْجِلُونُ	×	الأنعام: 57
فَلَا تَسْتَعْجِلُونُ 1	تو نہ جلدی کرو تم	فعل نفی حاضر معلوم				//	//	تَسْتَعْجِلُونُ	تَسْتَعْجِلُونُ 1	الأنبياء: 37
فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ 1	پس نہ جلدی چلاؤ اس کی					//	//	تَسْتَعْجِلُونُ	تَسْتَعْجِلُونُ 1	النحل: 1
لَا تَسْتَغْفِرُ 1	نہ بخشش مانگ					//		تَسْتَغْفِرُ	تَسْتَغْفِرُونَ 1	التوبة: 80

1 حَتَّى کے بعد اُن مصدریہ ناصبہ مقدّر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ 2 یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لام نخی کے بعد اُن مصدریہ ناصبہ مقدّر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ 3 واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ 4 بواسطہ حرف عطف واؤ لام نخی کے بعد اُن مصدریہ ناصبہ مقدّر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ 5 دو متحرک ہم جنس حرف فاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے فاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے فاء کا دوسرے فاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْثَلُ)۔ 6 اُن مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ 7 لَمْ نے آخر میں جزم دی ہے، واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دوساکن یاء اور عین جمع ہونے سے یاء گر گئی۔ 8 واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ 9 واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ 10 واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ 11 لائے نہیں کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ 12 لائے نہیں کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یاء ضمیر متکلم بھی تخفیفاً حذف ہو گئی ہے۔ 13 لائے نہیں کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اِنْ-تَسْتَغْفِرُ ¹	اگر تو بخش مانگے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	غ ف ر	تَسْتَغْفِرُ	تَسْتَغْفِرُ ¹	التوبة: 80
لَمْ-تَسْتَغْفِرْ ¹	نہ مغفرت مانگیں	فعل ثقی-جہد لم معلوم	واحد مذکر حاضر	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	غ ف ر	تَسْتَغْفِرُ	تَسْتَغْفِرُ ²	المنافقون: 6
تَسْتَغْفِرُونَ ¹	تم بخش مانگتے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	غ ف ر	تَسْتَغْفِرُونَ	تَسْتَغْفِرُونَ ¹	النمل: 46
تَسْتَغْفِرُونُ ¹	تم فریاد کر رہے تھے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	غ و ث	تَسْتَغْفِرُونُ	تَسْتَغْفِرُونُ ²	الأنفال: 9
لَا-تَسْتَغْفِرُ ¹	نہ پوچھنا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	غ ف ی	تَسْتَغْفِرُ	تَسْتَغْفِرُ ³	الکہف: 22
اِنْ-تَسْتَغْفِرُوا ¹	اگر تم بخش مانگتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	غ ف ح	تَسْتَغْفِرُوا	تَسْتَغْفِرُوا ⁴	الأنفال: 19
تَسْتَغْفِرِيَانِ ¹	تم مجھ سے پوچھ رہے تھے	فعل مضارع معلوم	ثنیہ مذکر حاضر	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	غ ف ی	تَسْتَغْفِرِيَانِ	تَسْتَغْفِرِيَانِ ⁵	يوسف: 41
لَا-تَسْتَغْفِرُمُونا ¹	تم نہ آگے بڑھ سکو گے	فعل مضارع منفي معلوم	جمع مذکر حاضر	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق د م	تَسْتَغْفِرُمُونا	تَسْتَغْفِرُمُونا ⁶	سبا: 30
اَنْ-تَسْتَغْفِرُوا ¹	کہ تم قسمت آزمائی کرو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق س م	تَسْتَغْفِرُوا	تَسْتَغْفِرُوا ⁷	المائدة: 3
تَسْتَغْفِرُونَ ¹	تکبر کرتے رہے تھے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ک ب ر	تَسْتَغْفِرُونَ	تَسْتَغْفِرُونَ ⁸	الأنعام: 93
تَسْتَغْفِرُ ¹	زیادہ طلب کرنے کے لیے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ک ث ر	تَسْتَغْفِرُ	تَسْتَغْفِرُ ⁹	المدثر: 6
لَا-تَسْتَغْفِرُونَ ¹	تم نہیں سنتے ہو	فعل مضارع منفي معلوم	جمع مذکر حاضر	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س م ع	تَسْتَغْفِرُونَ	تَسْتَغْفِرُونَ ¹⁰	الشعراء: 25
تَسْتَغْفِرُونَ ¹	ہنسی مذاق کر رہے تھے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ه ز ع	تَسْتَغْفِرُونَ	تَسْتَغْفِرُونَ ¹¹	التوبة: 65
لَيَسْتَوُوا ¹	تا کہ تم چڑھ بیٹھو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س و ی	لَيَسْتَوُوا	لَيَسْتَوُوا ¹²	الزخرف: 13
تَسْتَوِي ¹	برابر ہو سکتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س و ی	تَسْتَوِي	تَسْتَوِي ¹³	الرعد: 16
لَا-تَسْتَوِي ¹	نہیں برابر ہو سکتی	فعل مضارع منفي معلوم	واحد مؤنث غائب	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س و ی	تَسْتَوِي	تَسْتَوِي ¹⁴	حم السجدة: 34
اَلَا-تَسْجُدُ ¹	کہ تو سجدہ کرے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	نصرہ	ثلاثی مجرد	صحیح	س ج د	تَسْجُدُ	تَسْجُدُ ¹⁵	الأعراف: 12
اَنْ-تَسْجُدَ ¹	کہ تو سجدہ کرے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	نصرہ	ثلاثی مجرد	صحیح	س ج د	تَسْجُدُ	تَسْجُدُ ¹⁶	ص: 75
لَا-تَسْجُدُوا ¹	نہ تم سجدہ کرنا	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	نصرہ	ثلاثی مجرد	صحیح	س ج د	تَسْجُدُوا	تَسْجُدُوا ¹⁷	حم السجدة: 37
لَيَسْخَرَنَا ¹	تا کہ تو ہم پر جادو کر دے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	س ح ر	لَيَسْخَرَنَا	لَيَسْخَرَنَا ¹⁸	الأعراف: 132
تُسَخَّرُونَ ¹	تم کو جادو ہو جاتا	فعل مضارع مجهول	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	س ح ر	تُسَخَّرُونَ	تُسَخَّرُونَ ¹⁹	المؤمنون: 89
اِنْ-تُسَخَّرُوا ¹	اگر تم تسخر کرتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	س ح ر	تُسَخَّرُوا	تُسَخَّرُوا ²⁰	هود: 38
تُسَخَّرُونَ ¹	تم مذاق کر دو گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	س ح ر	تُسَخَّرُونَ	تُسَخَّرُونَ ²¹	هود: 38

① اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ② لَمْ نے آخر میں جزم دی ہے۔ ③ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے کسر نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ④ لائے نہی کی وجہ سے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ⑤ اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑥ اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑦ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل سکور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، لام کئی کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑧ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل سکور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑨ اس کے شروع میں اَلَا ہے جو اصل میں اِنْ لَآ تھا، اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے اس کے آخر میں نصب آئی ہے، اور لَآ لاندہ ہے۔ ⑩ اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے اس کے آخر میں نصب آئی ہے۔ ⑪ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑫ لام کئی کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ و اعداد	معانی	اسماء مع توحید	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اسل
تَسْرُ	۱ وہ خوش کرتی ہو	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مضارع ثلاثی	س ر ر	تَفْعُلُ	۱ تَسْرُرُ ۱ البقرة
تَسْرَحُونَ	۱ صبح چرانے لے جاتے ہو	۱۱	جمع مذکر حاضر	فتح	۱۱	صحیح	س ر ح	تَفْعَلُونَ	۱۱ النحل
لَا تَسْرِقُوا	۱ نہ فضول خرچی کرو	فعل نہی حاضر معلوم	۱۱	افعال	ثلاثی مزید فیہ	۱۱	س ر ف	تَفْعِلُوا	۱ الانعام
تُسِرُّونَ	۳ تم چھپاتے	فعل مضارع معلوم	۱۱	۱۱	۱۱	مضارع ثلاثی	س ر ر	تَفْعِلُونَ	۱ النحل
تَسْرِیْخٌ	۱ چھوڑ دینا	(اسم) مصدر	×	تفعیل	۱۱	صحیح	س ر ح	تَفْعِیْلٌ	۱ البقرة
لَمْ تَسْطِیْعْ	۱ شطاقت تھی تجھ کو	فعل نفی جہدہ لم معلوم	واحد مذکر حاضر	استفعال	۱۱	اجوف واوی	ط و ع	تَسْفِیْلٌ	۱ الکہف
تَسْعُ	۴ نو	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ت س ع	فَعْلٌ	۱ بنی اسرائیل
تَسْعٰی	۳ اس نے کوشش کی	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	فتح	۱۱	ناقص یائی	س ع ی	تَفْعَلُ	۱ طہ
تَسْعَةُ	۱ نو	اسم جامد	واحد مؤنث	×	۱۱	صحیح	ت س ع	فَعْلَةٌ	۱ النمل
تِسْعَةُ عَشَرَ	۱ انیس	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	فَعْلَةٌ	۱ المدثر
تَسْعُونَ	۱ نوے	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	فَعْلُونَ	۱ ص
لَا تَسْفِكُونَ	۱ نہ تم بہانا	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	۱۱	۱۱	س ف ک	تَفْعِلُونَ	۱ البقرة
تُسْفٰی	۱ ان کو پانی پلایا جائے گا	فعل مضارع مجہول	واحد مؤنث غائب	۱۱	۱۱	ناقص یائی	س ق ی	تَفْعَلُ	۱ الغاشیہ
مَا تَسْفِطُ	۱ نہیں گرتا	فعل مضارع منفی معلوم	۱۱	نصر	۱۱	صحیح	س ق ط	تَفْعَلُ	۱ الانعام
تُسْفِطُ	۱ گرا دے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	۱۱	۱۱	تَفْعِلُ	۱ بنی اسرائیل
لَا تَسْقِی	۱ نہ پانی دیتی ہو	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	س ق ی	تَفْعِلُ	۱ البقرة
لَمْ تَسْکُنْ	۱ نہ آباد ہوئے	فعل نفی جہدہ لم مجہول	۱۱	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ک ن	تَفْعَلُ	۱ القصص
لَتَسْكُنُوا	۴ تاکہ تم آرام کرو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	۱۱	۱۱	تَفْعِلُوا	۱ یونس
تَسْكُنُونَ	۱ تم سکون کر سکو	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	تَفْعِلُونَ	۱ القصص
لَتَسْلُكُوا	۱ تاکہ تم چلو بھرو	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	س ل ک	تَفْعِلُوا	۱ نوح
تُسَلِّمُوا	۱ سلام کہہ لو	۱۱	۱۱	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	۱۱	س ل م	تَفْعِلُوا	۱ النور

۱ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے راء کا دوسرے راء ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمْدُ)۔ ۲ لائے نبی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۳ لَمْ نے آخر میں جزم دی، واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، پھر دو ساکن یاء اور عین جمع ہونے سے یاء گر گئی، اس میں تائے استفعال کو بھی حذف کر دیا گیا ہے، کیونکہ یہ اس میں ایک لغت ہے، جیسے: اسْتَطَاعَ اور اسْطَاعَ۔ ۴ یہ اسم عدد مذکر اس لیے آیا ہے کہ اس کی تمیز اینت مؤنث ہے، اضافت کی سے تنوین بھی گر گئی ہے۔ ۵ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ۶ یہ اسم عدد مؤنث اس لیے آیا کہ اس کی تمیز زحطہ مذکر اضافت کی وجہ سے تنوین بھی گر گئی ہے۔ ۷ یہ اسم عدد عَشَرَ کے ساتھ مرکب ہونے کی وجہ سے فتح پڑی ہے۔ ۸ یہ اسم عدد مذکر اور مؤنث کے لیے انہی لفظ کے ساتھ آتا ہے، جمع مذکر سالم کے مشابہ ہونے کی وجہ سے اس کی رفی حالت واؤ اور نون کے ساتھ آتی ہے۔ ۹ بواسطہ حرف عطف واو، حتّٰی کے بعد مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۱۰ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ۱۱ لَام کُحّٰی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۲ بواسطہ حرف عطف واو، حتّٰی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ و اعداد	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
تُسَلِّمُونَ ¹	اطاعت گزار بن رہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ل م	تَفْعِلُونَ	x	النحل: 81
تَسْلِيْنَا ³	تسلیم کرنا	(اسم) مصدر	x	تفعیل	//	//	//	تَفْعِلَا	//	النساء: 65
تَسْمَعُ ¹	سننے ہو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	//	س م ع	تَفْعَلُ	//	مریم: 98
فَلَا تَسْمَعُ ¹	تو نہ تو سنے گا	فعل مضارع منفي معلوم	//	//	//	//	//	//	//	طہ: 108
تَسْمَعُ ¹	تو تم توجہ سے سننے ہو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعَلُ	تَسْمَعُ ¹	المنافقون: 4
لَا تَسْمَعُ ¹	نہ سنیں گے	فعل مضارع منفي معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	تَفْعَلُ	x	الغاشية: 11
تُسْمِعُ ⁴	سنا سکتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تَفْعِلُ	//	یونس: 42
لَا تَسْمِعُ ⁴	نہی سنا سکتا ہے	فعل مضارع منفي معلوم	//	//	//	//	//	//	//	النمل: 80
لَتَسْمَعَنَّ ¹	تم ضرور سنو گے	فعل مضارع مؤکد	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	لَتَفْعَلَنَّ	تَسْمَعُونَ ²	ال عمران: 186
لَا تَسْمَعُوا ¹	نہ سنو	فعل نمی حاضر معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعَلُوا	تَسْمَعُونَ ²	حم السجدة: 26
تَسْمَعُونَ ¹	سن رہے ہو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعَلُونَ	x	الأنفال: 20
فَلَا تَسْمَعُونَ ¹	بھلا نہیں سن رہے ہو تم	فعل مضارع منفي معلوم	//	//	//	//	//	//	//	القصص: 71
تُسْمِي ¹	جس کا نام رکھا گیا ہے	فعل مضارع مجهول	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	س م و	تَفْعَلُ	تُسْمِي ¹	الدھر: 18
تَسْمِيَّة ¹	نام	(اسم) مصدر	x	//	//	//	//	تَفْعِلَة	تَسْمِيَّة ¹	النجم: 27
تَسْنِيْم ¹	تسْنیم	اسم جامد	واحد مذکر	x	//	صحیح	س ن م	تَفْعِلِمْ	x	المطففين: 27
تُسَوِّي ¹	برابر کر دی جائے	فعل مضارع مجهول	واحد مؤنث غائب	تفعیل	//	لفیت مقرون	س و ی	تَفْعَلُ	تُسَوِّي ¹	النساء: 42
تَسْوِدُ ¹	سیاہ پڑ جائیں گے	فعل مضارع معلوم	//	إفْعِلَال	//	اجوف واوی	س و د	تَفْعَلُ	x	ال عمران: 106
تَسْوِرُوا ¹	وود پورا پھر اندکرا آگئے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	تفعّل	//	//	س و ر	تَفْعَلُوا	//	ص: 21
تَسْبِيرُ ¹	چلنے لگیں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	س ی ر	تَفْعِلُ	تَسْبِيرُ ¹	الطور: 10
تُسَبِّمُونَ ¹	تم چراتے ہو	//	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	س و م	تَفْعِلُونَ	تُسَبِّمُونَ ¹	النحل: 10
تَسَاءُ ⁹	چاہتا ہے	//	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	اجوف یائی و ہمز اللام	ش ی ء	تَفْعَلُ	تَسَاءُ ⁹	ال عمران: 26

۱۔ اِنْ شَرَطِيْہِ کِی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۲۔ نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دوسرا کن واؤ اور نون تاکید جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ۳۔ لائے نہیں کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۴۔ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب پانچویں جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی)، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ۵۔ یہ اصل میں تَسْمِيُوْ بروزن تَفْعِلُ تھا، واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجو باو غام کر دیا (قاعدہ: مَرْمِيْ)، تو یہ تَسْمِيْ ہو گیا، پھر تخفیف ایک یاء کو حذف کر کے اس کے عوض آخر میں تاء لے آئے اور دوسری یاء کو فتح دے دیا، یا یہ بروزن تَفْعِلَة مصدر سماعی ہے، یہ اصل میں تَسْمِيُوْ تھا، واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی)۔ ۶۔ تسنیم جنت کی بہترین شراب ہے جو جنت کے بالائی علاقوں سے ایک چشمے کے ذریعے سے آئے گی، بعض کے نزدیک یہ جنت کے ایک چشمے کا نام ہے، بعض کے نزدیک یہ مصدر بمعنی اسم فاعل ہے۔ ۷۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ۸۔ یاء متحرک ماقبل صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۹۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۱۰۔ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
مَا تَشَاءُ وَ 2	تم نہیں چاہتے ہو	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	اجوف یا ک	ش ی ء	تَفَعَّلُوْنَ	تَشْتَبِهُوْنَ 1	الذہر: 30
تَشَابَهَ 3	مشتبہ ہوگی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفاعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ش ب ہ	تَفَاعَلْ	x	البقرة: 70
تَشَابَهَتْ 1	مل گئے ہیں	واحد مؤنث غائب	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	تَفَاعَلْتُ	//	البقرة: 118
تَشَافَعُوا 1	جھگڑتے رہے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعله	//	مضاعف ثلاثی	ش ق ق	تُفَاعِلُوْنَ	تُشَاقِقُوْنَ 2	النحل: 27
تَشَاوَرُ 1	مشورے	(اسم) مصدر	x	تفاعل	//	اجوف واوی	ش و ر	تَفَاعَلْ	x	البقرة: 233
لَا تَشْتَرُوا 3	نہ خریدو	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افتعال	//	ناقص یا ک	ش ر ی	تَفْتَعِلُوا	تَشْتَرِيُوْنَ 1	البقرة: 41
تَشْتَكِي 1	شکایت کر رہی تھی	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	ناقص واوی	ش ک و	تَفْتَعِلْ	تَشْتَكِيْ 4	المجادلة: 1
تَشْتَعِي 2	چاہیں گے	//	//	//	//	//	ش ہ و	تَفْتَعِلْ	تَشْتَعِيْ 4	حم السجدة: 31
تَشْخَصُ 1	کھلی کی کھلی رہ جائیں گی	//	//	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ش خ ص	تَفَعَّلْ	x	ابراہیم: 42
تَشْرَبُوْنَ 2	تم پیتے ہو	//	جمع مذکر حاضر	سمع	//	//	ش ر ب	تَفَعَّلُوْنَ	//	المؤمنون: 33
لَا تَشْرِكْ 2	نہ شریک بنانا	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ش ر ک	تَفَعَّلْ	تُشْرِكْ 3	الحج: 26
أَنْ تَشْرِكَ 1	کہ تم شرک کرے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفَعَّلْ	تُشْرِكْ 6	لقمان: 15
لِتَشْرِكَ 1	تا کہ تم شرک کرے	//	//	//	//	//	//	تَفَعَّلْ	تُشْرِكْ 7	العنکبوت: 8
لَا تَشْرِكُوا 1	نہ شریک بناد	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفَعَّلُوا	تُشْرِكُوْا 3	النساء: 36
أَلَا تَشْرِكُوا 1	یہ کہ نہ تم شریک ٹھہراؤ	//	//	//	//	//	//	تَفَعَّلُوا	تُشْرِكُوْا 9	الأنعام: 151
أَنْ تَشْرِكُوا 1	کہ تم شرک کرو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفَعَّلُوا	تُشْرِكُوْا 10	الأعراف: 33
تَشْرِكُوْنَ 7	تم شرک کرتے ہو	//	//	//	//	//	//	تَفَعَّلُوْنَ	x	الأنعام: 19
لَا تُشْطِطْ 1	نہ بے انصافی کیجیے	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	مضاعف ثلاثی	ش ط ط	تَفَعَّلْ	تُشْطِطْ 4	ص: 22
لَا تَشْعُرُوْنَ 3	تم نہیں سمجھتے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ع ر	تَفَعَّلُوْنَ	x 11	البقرة: 154
تَشْعُرُوْنَ 1	تم کو شعور ہوتا	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفَعَّلُوْنَ	//	الشعراء: 113
يَتَشَفَّى 1	تا کہ تم شفقت میں پڑو	//	واحد مذکر حاضر	سمع	//	ناقص یا ک	ش ق ی	تَفَعَّلْ	تَشْفَى 12	طہ: 2

۱۔ یاء متحرک باقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت باقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۲۔ دو متحرک ہم جنس حرف قاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا باقبل مدہ ہے تو پہلے قاف کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ۳۔ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا باقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت باقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۴۔ واؤ طرف کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِيْ)، حرف علت یاء مضموم اس کا باقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ۵۔ لائے نہی ہے جس کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۶۔ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۷۔ لام کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۸۔ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۹۔ اَلَا اصل میں اُن لَا تھا، اُن حرف تفسیر ہے اس سے پہلے اُنْلُ بمعنی قول ہے، اور لَا، لائے نہی ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ یا اُن مصدر یہ ناصبہ ہے اور لازمہ ہے، اس صورت میں یہ ماسے بدل یا مبتدا محذوف کی خبر بنے گا۔ یا لانا فیہ بھی ہو سکتا ہے، اس صورت میں یہ فعل محذوف اوصیکم کا مفعول ہے یا علیکم خبر کا مبتدا بنے گا۔ ۱۰۔ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۱۔ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں، جب اس کا مصدر شَعُرُوا ہو۔ ۱۲۔ یاء متحرک باقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، لام کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصی حالت ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	سر اقسام مع لومیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	ماہ	وزن	اسم	حوالہ
فَتَشَقَّى ¹	پھر تو مشقت میں پڑ جائے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یاکی	ش ق ی	تَفَعَّلُ	تَشَقَّى ¹	طلہ: 117
تَشَقَّقُ ²	پہنے گا	واحد مؤنث غائب	غائب	تفعل	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ش ق ق	تَفَعَّلُ	تَشَقَّقُ ²	الفرقان: 25
إِنْ تَشْكُرُوا ¹	اگر تم شکر کرو گے	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ک ر	صحیح	تَفَعَّلُوا	تَشْكُرُونَ ³	الزمر: 7
تَشْكُرُونَ ¹⁹	شکر کرو	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ک ر	صحیح	تَفَعَّلُوا	تَشْكُرُونَ ¹⁹	البقرة: 52
فَلَا تُشْبِثُ ¹	اس لیے تو نہ خوش کر	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ش م ت	صحیح	تَفَعَّلُ	تُشْبِثُ ¹	الأعراف: 150
فَلَا تُشْهَدُ ¹	تو نہ گواہ بننا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	ش ہ د	صحیح	تَفَعَّلُ	تُشْهَدُ ¹	الأنعام: 150
تُشْهَدُ ²	گواہی دیں گی	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	غائب	صحیح	ش ہ د	صحیح	تَفَعَّلُ	تُشْهَدُ ²	النور: 24
أَنْ تُشْهَدَ ¹	یہ کہ وہ گورت گواہی دے	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	غائب	صحیح	ش ہ د	صحیح	تَفَعَّلُ	تُشْهَدُ ¹	النور: 8
تُشْهَدُونَ ³	گواہ بھی ہو	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ہ د	صحیح	تَفَعَّلُوا	تُشْهَدُونَ ³	البقرة: 84
حَتَّى تُشْهَدُونَ ¹	حتی کہ تم میرے پاس حاضر ہو	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ہ د	صحیح	تَفَعَّلُوا	تُشْهَدُونَ ¹	النمل: 32
أَنْ تُشْبِعَ ¹	یہ کہ پھیلے	واحد مؤنث غائب	ضرب	صحیح	اجوف یاکی	ش ی ع	صحیح	تَفَعَّلُ	تُشْبِعُ ¹	النور: 19
فَلَا تُصَاحِبْنِي ¹	تو نہ رکھنا مجھے اپنے ساتھ	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	ص ح ب	صحیح	تُصَاحِبُ	تُصَاحِبُ ¹	الکہف: 76
فَتُصْبِحُ ¹	تو ہو جاتی	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال	صحیح	ص ب ح	صحیح	تُصْبِحُ	فَتُصْبِحُ ¹	الحج: 63
فَتُصْبِحُ ¹	تو وہ ہو جائے	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	غائب	صحیح	ص ب ح	صحیح	تُصْبِحُ	فَتُصْبِحُ ¹	الکہف: 40
فَتُصْبِحُوا ¹	پھر ہوتے رہو تم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ص ب ح	صحیح	تُصْبِحُوا	فَتُصْبِحُوا ¹	الحجرات: 5
تُصْبِحُونَ ¹	صبح کرو	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ص ب ح	صحیح	تُصْبِحُوا	تُصْبِحُونَ ¹	الروم: 17
تُصْبِرُ ¹	تو صبر کر سکتا ہے	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ص ب ر	صحیح	تُصْبِرُ	تُصْبِرُ ¹	الکہف: 68
إِنْ تَصْبِرُوا ³	اگر تم صبر کرکو	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ص ب ر	صحیح	تُصْبِرُوا	إِنْ تَصْبِرُوا ³	ال عمران: 120
أَنْ تَصْبِرُوا ¹	کہ تم صبر کیے رکھو	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ص ب ر	صحیح	تُصْبِرُوا	أَنْ تَصْبِرُوا ¹	النساء: 25
لَا تَصْبِرُوا ¹	نہ صبر کرو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	غائب	صحیح	ص ب ر	صحیح	تُصْبِرُوا	لَا تَصْبِرُوا ¹	الطور: 16
تَصْبِرُونَ ¹	تم صبر کرو گے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	غائب	صحیح	ص ب ر	صحیح	تُصْبِرُوا	تَصْبِرُونَ ¹	الفرقان: 20
إِنْ تُصْبِكَ ⁸	اگر تجھے پہنچتی ہے	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف داوی	ص و ب	صحیح	تُصْبِكُ	إِنْ تُصْبِكَ ⁸	التوبة: 50

۱۔ یا متحرک ماقبل مفتوح یا و کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، لام تکی کے بعد اُن مصدریہ ناصبہ مقدّر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۲۔ باب تفعل کے مضارع معلوم میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا، السّمَاءُ چونکہ مؤنث سماعی ہے اس لیے اس کے ساتھ فعل مؤنث کا صیغہ آیا ہے۔ ۳۔ اُن شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۴۔ لائے نمی ہے جس کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۵۔ اُن مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۶۔ حَتَّى کے بعد اُن مصدریہ ناصبہ مقدّر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یا ضمیر متکلم تخفیفاً حذف ہوگی۔ ۷۔ یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت ماقبل کو دے دی، یا سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اُن مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۸۔ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یائے متکلم مفعول بہ ہے۔ ۹۔ بواسطہ حرف عطف فاء، اُن مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۱۰۔ بواسطہ حرف عطف فاء، اُن مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۱۔ اُن شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۲۔ اُن مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۳۔ لائے نمی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۴۔ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یا سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دوساکن یا اور باء جمع ہونے سے یا کو گرا دیا، اُن شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔

الفاظ و اعداد	معانی	اسماء معنویت	صیغ	باب	شکل اقسام	مقت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
تَصَدَّى ¹	متوجہ ہوتے ہو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	تَفَعَّل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ص د ی	تَفَعَّل	تَصَدَّى ¹	عبس: 6
تَصَدَّقَ ¹	معاف کر دے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب			صحیح	ص د ق	تَفَعَّل	x	المائدة: 45
تَصَدَّقَ ¹	خیرات کیجیے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر					تَفَعَّل		یوسف: 88
أَنْ تَصَدَّقُوا ¹	کہ صدقہ ہی کر دو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر					تَفَعَّلُوا	تَصَدَّقُوا ²	البقرة: 280
تَصَدَّقُونَ ¹	تم تصدیق کرتے ہو			تفعیل				تَفَعَّلُونَ	x	الواقعة: 57
تَصَدُّونَ ²	تم روکتے ہو			نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ص د د	تَفَعَّلُونَ	تَصَدُّونَ ³	ال عمران: 99
أَنْ تَصَدُّونَا ¹	کہ روک دو ہم کو							تَفَعَّلُوا	تَصَدُّونَ ⁴	ابراہیم: 10
تَصْدِيَّةً ¹	تالیاں	(اسم) مصدر	x	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ص د ی	تَفَعَّلَ	تَصْدِيَّةً ⁵	الأنفال: 35
تَصْدِيقٌ ²	تصدیق					صحیح	ص د ق	تَفَعَّلَ	x	یونس: 37
إِلَّا تَصْرِفَ ¹	اگر نہ تو دور کرے گا	فعل مضارع منفي معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد		ص ر ف	تَفَعَّلَ	تَصْرِفَ ⁶	یوسف: 33
تُصَرَّفُونَ ²	تم پھیرے جاتے ہو	فعل مضارع مجهول	جمع مذکر حاضر					تَفَعَّلُونَ	x	یونس: 32
تَصْرِيفٌ ²	پھیرنے	(اسم) مصدر	x	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ			تَفَعَّلَ		البقرة: 164
تُصْطَلُونَ ²	سینکو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افتعال		ناقص یائی	ص ل ی	تَفَعَّلُونَ	تُصْطَلُونَ ⁷	النمل: 7
تُصْعَلُونَ ¹	تم چڑھے جا رہے ہو			افعال		صحیح	ص ع د	تَفَعَّلُونَ	x	ال عمران: 153
لَا تُصْعَرُ ¹	نہ ٹیڑھا کرنا	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل			ص ع ر	تَفَعَّلَ	تُصْعَرُ ⁸	لقمان: 18
لِتُصْغَى ¹	تاکہ ماٹل ہو	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ص غ و	تَفَعَّلَ	تُصْغَى ⁹	الأنعام: 113
تَصِفُ ²	بیان کرتی ہیں			ضرب		مثال واوی	و ص ف	تَفَعَّلَ	تُوصِفُ ¹⁰	النحل: 62
تُصَفِّحُوا ¹	درگزر کرو			فتح		صحیح	ص ف ح	تَفَعَّلُوا	تُصَفِّحُونَ ¹¹	التغابن: 14
تَصِفُونَ ⁴	تم بیان کرتے ہو			ضرب		مثال واوی	و ص ف	تَفَعَّلُونَ	تُوصِفُونَ ¹²	یوسف: 18
لَا تَصِلُ ¹	نہیں پہنچ رہے	فعل مضارع منفي معلوم	واحد مؤنث غائب				و ص ل	تَفَعَّلَ	تُوصِلُ ¹³	هود: 70

۱۔ یاء متحرک کا قبل مفتوح یا کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، باب تفعَّل کے مضارع معلوم میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا۔ ۲۔ باب تفعَّل کے مضارع معلوم میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۳۔ دو متحرک ہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے وال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے وال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔ ۴۔ دو متحرک ہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے وال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے وال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی حذف ہو گیا ہے، اس کے آخر میں ناخبر متکلم مفعول بہ ہے۔ ۵۔ دو ہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدُّ) تو یہ تصدیتاً بروزن تَعْمِيلاً ہو گیا، یاء پر شد و شوار تھی، تخفیفاً ایک یاء کو حذف کر دیا، اور اس کے عوض تاء لے آئے اور دوسری یاء کو فتح دے دیا، یا یہ بروزن تَفْوِلاً مصدر سہاٹی ہے اس میں کوئی تعلیل نہیں ہوئی۔ ۶۔ اِلَّا اصل میں اِنْ لَّا ہے، اِنْ شرطیہ ہے، جس کی وجہ سے جزم آئی ہے اور لَّا حرف نفی ہے۔ ۷۔ باب افتعال کے فاء کلمہ میں صا دو واقع ہوا تو تائے افتعال کو طاء سے بدل دیا (قاعدہ: تائے افتعال)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت کا ماقبل کو دے دی پھر دوساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا) ۸۔ لائے نہی ہے جس کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۹۔ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی)، یاء متحرک کا قبل مفتوح، یاء کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، لام کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۱۰۔ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَعُدُّ) ۱۱۔ بواسطہ حرف عطف واؤ، اِنْ شرطیہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

نونا و تعداد	معانی	اسم اقسام مع نوعیت	مبتد	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوال
لَا تُصَلِّ	نہ نماز پڑھے	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ص ل و	تُفَعِّلُ	تُصَلُّوْ۟ۤۥ	التوبة: 84
تُصَلِّي	داخل ہوں گے	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ص ل ی	تُفَعِّلُ	تُصَلِّيْ۟ۤۥ	الغاشية: 4
تُصَلِّحُوا	اصلاح کرو گے	ۥ	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ص ل ح	تُفَعِّلُوا	تُصَلِّحُوْ۟ۤۥ	البقرة: 224
إِنْ تُصَلِّحُوا	اگر تم اصلاح کرو	ۥ	ۥ	ۥ	ۥ	ۥ	ۥ	ۥ	تُصَلِّحُوْ۟ۤۥ	النساء: 129
تُصَلِّیْ۟ۤۥ	دھکیلے جانے	(ا م) مصدر	x	تفعیل	ۥ	ناقص یائی	ص ل ی	تُفَعِّلُ	تُصَلِّیْ۟ۤۥ	الواقعة: 94
لِیُصْنَعَ	تاکہ تیری پرورش کی جائے	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ص ن ع	تُفَعِّلُ	لِیُصْنَعَ	طه: 39
تُصْنَعُونَ	تم کرتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	ۥ	ۥ	ۥ	ۥ	تُفَعِّلُونَ	x	العنکبوت: 45
أَنْ تَصُومُوا	کہ تم روزہ رکھو	ۥ	ۥ	نصر	ۥ	اجوف واوی	ص و م	تُفَعِّلُوا	تَصُومُوْ۟ۤۥ	البقرة: 184
فَتُصَيِّبُکُمْ	پھر پہنچا تھا تم کو	ۥ	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ۥ	ص و ب	تُفَعِّلُ	تُصَيِّبُ	الفتح: 25
أَنْ تُصَيِّبَنَا	آ نہ ہم کو	ۥ	ۥ	ۥ	ۥ	ۥ	ۥ	ۥ	تُصَيِّبُ	المائدة: 52
لَا تُصَيِّبَنَّ	نہ پہنچے گا	فعل مضارع منفی معلوم	ۥ	ۥ	ۥ	ۥ	ۥ	تُفَعِّلَنَّ	تُصَيِّبُ	الأنفال: 25
تُصَيِّبُهُمْ	آئی رہے گی ان پر	فعل مضارع معلوم	ۥ	ۥ	ۥ	ۥ	ۥ	تُفَعِّلُ	تُصَيِّبُ	الرعد: 31
أَنْ تُصَيِّبُوا	کہ نقصان نہ پہنچا بیٹھنا	ۥ	جمع مذکر حاضر	ۥ	ۥ	ۥ	ۥ	تُفَعِّلُوا	تُصَيِّبُوا	الحجرات: 6
تُصَيِّرُ	واپس ہوں گے	ۥ	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ص ی ر	تُفَعِّلُ	تُصَيِّرُ	الشوری: 53
لَا تُضَارُّ	نہ تک کیا جائے	فعل نہی غائب مجہول	ۥ	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ض ر ر	تُفَاعِّلُ	تُضَارُّ	البقرة: 233
لَا تُضَارُّوْهُنَّ	نہ تکلیف دو ان کو	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	ۥ	ۥ	ۥ	ۥ	تُفَاعِّلُوا	تُضَارُّوْنَ	الطلاق: 6

۱۔ لائے نہی کی وجہ سے آخر سے حرف علت واؤ گر گئی۔ ۲۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ۳۔ بواسطہ حرف عطف واؤ، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۴۔ اِن شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۵۔ دو ہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)۔ یہ اصل میں تَصَلِّيْ۟ۤۥ بروزن تَفَعِّلُ تھا، یاء پر شد و شوا تھی، تخفیفاً ایک یاء کو حذف کر دیا، اور اس کے عوض تاء لے آئے اور دوسری یاء کو فتح دے دیا، یاء یہ بروزن تَفَعِّلُ مصدر سماعی ہے، اس میں کوئی تعلیل نہیں ہوئی۔ ۶۔ لام سکتی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقتدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۷۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۸۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، فاء کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقتدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۹۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۱۰۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ) اس کے آخر میں نون تاکیدیہ ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑی ہو گیا ہے، بعض کے نزدیک یہ فعل نہی معلوم ہے۔ ۱۱۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۱۲۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۳۔ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۱۴۔ لائے نہی نے آخر میں جزم دی ہے، دو ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان میں سے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے، دوسرے کا سکون عارضی یعنی جزی ہے تو پہلے کو ساکن اور دوسرے کو فتح دے کر ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ کون)۔ ۱۵۔ اس صورت میں دوسرے حرف کو کسرہ دینا اور تک ادغام بھی جائز ہے۔ ۱۶۔ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدّہ ہے تو پہلے راء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسام من نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَا تَضْحَكُ 1	نہ تھجے دھوپ لگے گی	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ض ح و	تَفْعُلُ	تَضْحَكُ 1	طہ: 119
تَضْحَكُونَ 2	نہی کرتے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	صحیح	ض ح ک	تَفْعَلُونَ	x	المؤمنون: 110
فَلَا تَضْرِبُوا 1	تو نہ بیان کرو	فعل ثبی حاضر معلوم	//	ضرب	//	//	ض ر ب	تَفْعِلُوا	تَضْرِبُونَ 2	النحل: 74
تَضْرَعَا 3	عاجزی	(اسم) مصدر	x	تفعل	ثلاثی مزید فیہ	//	ض ر ع	تَفْعَلَا	x	الأنعام: 63
تَضَرَّعُوا 1	تو دو گڑ گڑاتے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	تَفْعَلُوا	//	الأنعام: 43
لَا تَضْرِبُوهُ 1	نہ تم نقصان کرو گے اس کا	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ض ر ر	تَفْعَلُونَ	تَضْرِبُونَ 3	ہود: 57
لَا تَضْرِبُوهُ 1	نہ تم رگڑاؤ سکو اس کا	//	//	//	//	//	//	تَفْعَلُوا	تَضْرِبُونَ 4	التوبة: 39
تَضَعُ 1	گرادے گی	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	فتح	//	مثال واوی	و ض ع	تَعَلُ	تَوَضَعُ 5	الحج: 2
لَا تَضَعُ 2	نہ دھ جتی ہے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	تَوَضَعُ 6	فاطر: 11
حَتَّى تَضَعَ 1	حتی کہ اتار کر رکھ دے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَعَلُ	تَوَضَعُ 7	محمد: 4
أَنْ تَضَعُوا 1	کہ اتار دو تم	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَعْلُوا	تَوَضَعُونَ 8	النساء: 102
تَضَعُونَ 1	تم اتار رکھتے ہو	//	//	//	//	//	//	تَعْلُونَ	تَوَضَعُونَ 9	النور: 58
أَنْ تَضِلَّ 1	کہ بھول جائے	//	واحد مؤنث غائب	ضرب	//	مضاعف ثلاثی	ض ل ل	تَفْعِلُ	تَضِلُّ 10	البقرة: 282
تَضِلُّ 1	تو گمراہ کرتا ہے	//	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تَفْعِلُ	تَضِلُّ 11	الأعراف: 155
أَنْ تَضِلُّوا 2	کہ تم بھی بھٹک جاؤ	//	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	تَفْعِلُوا	تَضِلُّونَ 12	النساء: 44
تَضِلُّ 1	ناکام	(اسم) مصدر	x	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تَفْعِيلُ	x	الفيل: 2
لَتَضَيَّقُوا 1	تا کہ تم تنگی پیدا کرو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	اوجف یاکی	ض ی ق	تَفْعَلُوا	تَضَيَّقُونَ 13	الطلاق: 6
لَمْ تَطْفُوْهُ 1	نہ پاؤں تک رکھے	فعل ثبی ماضی معلوم	//	سمع	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ط ء	تَعْلُوْ	تَوَطَّفُونَ 14	الأحزاب: 27
أَنْ تَطْفُوْهُمُ 1	کہ تم روند ڈالو ان کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	تَوَطَّفُونَ 15	الفتح: 25

1. واو اصل میں تیسری جگہ زیادتی کے سبب چھپی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واو یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی)، پھر یاء متحرک ماقبل یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ 2. لائے نہیں کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ 3. دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے راء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔ 4. بواسطہ حرف عطف واو ان شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ 5. واو علامت مضارع مفتوح اور (باب فتح کے) فتح عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَهْبُ)۔ 6. واو علامت مضارع مفتوح اور (باب فتح کے) فتح عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَهْبُ)۔ 7. واو علامت مضارع مفتوح اور (باب فتح کے) فتح عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَهْبُ)۔ 8. واو علامت مضارع مفتوح اور (باب فتح کے) فتح عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَهْبُ)۔ 9. واو علامت مضارع مفتوح اور (باب فتح کے) فتح عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَهْبُ)۔ 10. دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔ 11. دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔ 12. دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔ 13. واو علامت مضارع مفتوح اور فتح عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَهْبُ)۔ 14. واو علامت مضارع مفتوح اور فتح عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَهْبُ)۔ 15. واو علامت مضارع مفتوح اور فتح عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَهْبُ)۔

الفاظ واحدا	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
فَتَطَاوَلْ ¹	پھر طویل ہوئی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفاعل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ط و ل	تَفَاعَلْ	×	الفصص: 45
لَا تَطْرُدْ ¹	نہ دور کیجیے	فعل نبی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ط ر د	تَطْرُدْ ¹	①	الأنعام: 52
فَتَطْرُدْهُمْ ¹	کہ تو ان کو دور کر دے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعَلْ	×	الأنعام: 52
إِنْ تُطْعَ ¹	اگر آپ اطاعت کرنے لگ جائیں	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ط و ع	تُطْعَلْ	②	الأنعام: 116
لَا تُطْعَ ³	نہ بات مانو	فعل نبی حاضر معلوم	//	//	//	//	//	تُطْعَوُ ⁴	④	الکہف: 28
فَلَا تُطْعَ ⁴	بس نہ بات مانے	//	//	//	//	//	//	تُطْعَوُ ⁵	⑤	الفرقان: 52
تُطْعَمُونَ ¹	تم کھلاتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	صحیح	ط ع م	تُفْعِلُونَ	×	المائدہ: 89
لَا تُطْعَهُ ¹	نہ ماننا اس کی بات	فعل نبی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	اجوف واوی	ط و ع	تُفْعَلْ	②	العلق: 19
لَا تَطْعَمُوا ²	نہ حد سے تجاوز کرو	//	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ط غ ی	تَطْعَمُوا	③	ہود: 112
أَلَّا تَطْعَمُوا ¹	تا کہ تم زیادتی نہ کرو	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	تَطْعَمُونَ ²	②	الرحمن: 8
تَطْلُعُ ¹	طلوع ہوتا ہوا	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	//	صحیح	ط ل ع	تَفْعَلْ	×	الکہف: 90
تَطْلُعُ ¹	آپ اطلاع پاتے رہتے ہیں	//	واحد مذکر حاضر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تَفْعِلُ ¹	①	المائدہ: 13
تَطْلُعُ ¹	جالپٹنگی	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	تَطْلُعُ ²	②	الہمزہ: 7

① اس کے آخر میں وال اصل میں لائے نہیں کی وجہ سے ساکن تھا، اسے آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے کسرہ دے دیا۔ ② فاء کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ③ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دوساکن یاء اور عین جمع ہونے سے یاء گر گئی، اِن شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ④ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دوساکن یاء اور عین جمع ہونے سے یاء گر گئی، لائے نہیں کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑤ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دوساکن یاء اور عین جمع ہونے سے یاء گر گئی، لائے نہیں کی وجہ سے جزم آئی ہے، عین اصل میں ساکن تھی آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ⑥ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف گر گیا، لائے نہیں کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑦ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف گر گیا، اِلَّا اصل میں اُن لاکھا، اُن مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اور لا حرف نفی ہے، اور یہ بھی جائز ہے کہ اُن مفسرہ اور لا، لائے نہیں ہو۔ ⑧ باب افتعال کے فاء کلمہ میں طاء واقع ہوئی تو تائے افتعال کو طاء سے بدل دیا (قاعدہ: تائے افتعال)، پھر دوساکن جن حرف طاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔

الفاظ	معانی	اسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
تَطْمِئِنُ ¹	مطمئن ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال	رباعی مزید فیہ	مہوز اللام	ط م ع ن	تَفَعَّلَ	تَطْمِئِنُ ¹	المائدة: 113
تَطْمِئِنُ ²	مطمئن ہو سکتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال	رباعی مزید فیہ	مہوز اللام	ط م ع ن	تَفَعَّلَ	x	الرعد: 28
لِتَطْمِئِنَ ²	تاکہ مطمئن ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال	رباعی مزید فیہ	مہوز اللام	ط م ع ن	تَفَعَّلَ	تَطْمِئِنُ ²	ال عمران: 126
فَتَطْمَعُونَ ¹	بھلا تم طمع رکھتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ط م ع	تَفَعَّلُوا	x	البقرة: 75
تَطْهَرُونَ ¹	وہ پاک ہو جائیں	فعل مضارع معلوم	جمع مؤنث غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	ط م ع	ط م ع	تَفَعَّلُوا	ط م ع	البقرة: 222
تُطْهَرُهُمْ ¹	پاک کرتے رہو ان کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	ط م ع	ط م ع	تَفَعَّلُوا	ط م ع	التوبة: 103
تَطْهِيْرًا ¹	پاک رکھنا	(اسم) مصدر	x	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ط م ع	ط م ع	تَفَعَّلُوا	ط م ع	الأحزاب: 33
تَطْوَعُ ²	خوشی سے کرے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مجرد	صحیح	ط م ع	تَفَعَّلُوا	ط م ع	البقرة: 158
إِنْ تُطِيعُوا ⁵	اگر تم اطاعت کرو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ط م ع	تَطِيعُوا	تَطِيعُوا	ال عمران: 100
لَا تُطِيعُوا ¹	نہ مانو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ط م ع	تَطِيعُوا	تَطِيعُوا	الشعراء: 151
تَطِيرُنَا ¹	منٹوس سمجھتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	تفعّل	ثلاثی مجرد	صحیح	ط م ع	تَفَعَّلْنَا	x	یس: 18
تَظَاهَرَا ¹	ایک دوسرے کے معاون	فعل مضارع معلوم	ثنائی مذکر غائب	تفاعل	صحیح	صحیح	ظ م ع	تَفَاعَلَا	ظ م ع	القصص: 48
إِنْ تَظَاهَرَا ¹	اگر تم مدد کرو گی	فعل مضارع معلوم	ثنائی مؤنث حاضر	افعال	صحیح	صحیح	ظ م ع	تَفَاعَلَا	ظ م ع	التحریم: 4
تَظَاهَرُونَ ¹	مدد بھی کرتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	صحیح	صحیح	ظ م ع	تَفَاعَلُوا	ظ م ع	البقرة: 85
تَظَاهِرُونَ ¹	تم ظہار کرتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعله	صحیح	صحیح	ظ م ع	تَفَاعَلُوا	x	الأحزاب: 4
لَمْ تَظْلِمَ ¹	نہ کی کرتے تھے	فعل لفظی جہلیم معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ظ م ع	تَفَعَّلَ	ظ م ع	الکہف: 33
فَلَا تَظْلَمَ ²	پھر نہ ظلم ہوگا	فعل مضارع منفی مجہول	واحد مؤنث غائب	افعال	صحیح	صحیح	ظ م ع	تَفَعَّلَ	x	الانبیاء: 47
فَلَا تَظْلِمُوا ¹	بس نہ ظلم کرو	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	صحیح	صحیح	ظ م ع	تَفَعَّلُوا	ظ م ع	التوبة: 36
لَا تَظْلِمُونَ ¹	نہ تم ظلم کرو	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	صحیح	صحیح	ظ م ع	تَفَعَّلُوا	x	البقرة: 279
لَا تَظْلِمُونَ ⁴	نہ تم پر ظلم ہوگا	فعل مضارع منفی مجہول	جمع مذکر حاضر	افعال	صحیح	صحیح	ظ م ع	تَفَعَّلُوا	ظ م ع	البقرة: 272
لَا تَظْمَأُ ¹	نہ تو بیا سار ہے گا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	صحیح	صحیح	ظ م ع	تَفَعَّلَ	ظ م ع	طه: 119
تَظُنُّ ¹	وہ خیال کریں گے	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	صحیح	صحیح	ظ م ع	تَفَعَّلَ	ظ م ع	القیامہ: 25
تَظُنُّونَ ²	تم خیال کرو گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	صحیح	صحیح	ظ م ع	تَفَعَّلُوا	ظ م ع	بنی اسرائیل: 52

۱۔ بواسطہ حرف عطف واو اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۲۔ لام کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۳۔ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعَّلُ)، اِن شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۴۔ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعَّلُ)، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۵۔ باب تفاعل کے مضارع معلوم میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا، اس کے آخر سے نون اعرابی اِن شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے حذف ہو گیا ہے۔ ۶۔ باب تفاعل کے مضارع معلوم میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا۔ ۷۔ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول امر اُنّہ یاصلہ منہا ہو، ظہار کا مطلب ہے کہ خاندان اپنی بیوی کو کہے دے "تو مجھ پر میری ماں کی پیٹھ کی طرح ہے" ظہار سے طلاق تو نہیں ہوتی البتہ بیوی سے ہم بستری کرنے سے پہلے کفارہ دینا واجب ہو جاتا ہے، ظہار کا کفارہ یہ ہے کہ وہ ایک غلام آزاد کرے یا دو مہینے لگا تار روزے رکھے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔ ۸۔ لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۹۔ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۰۔ دو متحرک ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے نون کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے نون کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یُمَدُّ)۔

الفاظ و تعداد	معانی	سقام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تُظْهِرُونَ ¹	تم دوپہر کرتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ظہر	تُفْعِلُونَ	x	الروم: 18
لِنَعَارِفُوا ¹	تا کہ تم آپس کی شناخت کرو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	تفاعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	عارف	تَفَاعَلُوا	تَفَاعَلُونَ ¹	الحجرات: 13
تَعَاَسَرْتُمْ ¹	تم باہم ضد کرو گے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	تفاعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	عسر	تَفَاعَلْتُمْ	x	الطلاق: 6
فَتَعَاطَى ¹	تو اس نے دست درازی کی	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفاعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	عطی	تَفَاعَلَى	تَعَاطَى ²	القمر: 29
تَعَالَى ¹⁴	وہ بہت بلند والا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفاعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	علو	تَفَاعَلَى	تَعَالَى ³	الأنعام: 100
تَعَالَوْا ¹⁷	تم آؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفاعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	علو	تَفَاعَلُوا	تَعَالَوْا ⁴	ال عمران: 61
فَتَعَالَيْنَ ¹	تو آؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مؤنث حاضر	تفاعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	علو	تَفَاعَلَيْنَ	تَعَالَيْنَ ⁵	الأحزاب: 28
لَا تَعَاوُنُوا ¹	نہ تعاون کرنا	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	تفاعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	عاون	تَفَاعَلُوا	تَعَاوُنُوا ⁶	المائدہ: 2
تَعَاوَنُوا ¹	تعاون کرو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	تفاعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	عاون	تَفَاعَلُوا	x	//
تَعْبَثُونَ ¹	کھیلتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	عبث	تَفْعِلُونَ	//	الشعراء: 128
تَعْبُدُ ¹	تم عبادت کرتے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	عبد	تَفْعِلُ	//	مریم: 42
لَا تَعْبُدُ ¹	نہ عبادت کرو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	عبد	تَفْعِلُ	تَعْبُدُ ⁷	ہمیرم: 44
تَعْبُدُ ¹	وہ عبادت کرتے	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	عبد	تَفْعِلُ	x	النمل: 43
أَلَّا تَعْبُدُوا ⁷	یہ کہ نہ عبادت کرو	فعل مضارع منقوع معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	عبد	تَفْعِلُوا	تَعْبُدُونَ ⁸	ہود: 2
لَا تَعْبُدُونَ ⁷	نہیں عبادت کرو گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	عبد	تَفْعِلُونَ	x	البقرہ: 83
تَعْبُدُونَ ¹⁶	عبادت کرتے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	عبد	تَفْعِلُونَ	//	البقرہ: 172
تَعْبِرُونَ ¹	تعبیر بناتے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	عبر	تَفْعِلُونَ	//	یوسف: 43
لَا تَعْتَدُوا ³	نہ زیادتی کرو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	عدو	تَفْتَعِلُوا	تَعْتَدُونَ ⁹	البقرہ: 190
أَنْ تَعْتَدُوا ¹	کہ تم زیادتی کرنے لگو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	عدو	تَفْتَعِلُوا	//	المائدہ: 2
لَتَعْتَدُوا ¹	تا کہ تم زیادتی کرتے رہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	عدو	تَفْتَعِلُوا	تَعْتَدُونَ ¹⁰	البقرہ: 231

۱۔ لام سکتی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدّر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، باب تفاعیل کے مضارع معلوم میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا۔ ۲۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ۳۔ واو اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب پانچویں جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واو یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یَرْضٰی)، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ۴۔ واو اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب پانچویں جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واو یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یَرْضٰی)، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ۵۔ پھر دو ساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ۶۔ واو اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب پانچویں جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واو یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یَرْضٰی)۔ ۷۔ لائے نہیں کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۸۔ یہ اصل میں لائے نہیں کی وجہ سے ساکن تھا، آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے سرہ دے دیا۔ ۹۔ اَلَّا اصل میں اُن لا تھا، اُن مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اور لا حرف نفی ہے، یا اُن محفّضہ من الثقیلہ اور لا لائے نہیں ہے، بعض کے نزدیک اُن تفسیر یہ بھی ہو سکتا ہے۔ ۱۰۔ لام کلمہ میں حرف علت واو مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واو جمع ہونے سے ایک واو گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۱۔ لام کلمہ میں حرف علت واو مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واو جمع ہونے سے ایک واو گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، لام سکتی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدّر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	مبدا	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	ادوار
تَعْتَدُونَ ¹	تم ان سے عدت پوری کرانے لگو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ع د د	تَفْعِلُونَ	تَعْتَدُونَ ¹	الأحزاب:
لَا تَعْتَدُوا ³	نہ بہانے بناؤ	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر			صحیح	ع ذ ر	تَفْعِلُوا	تَعْتَدُونَ ²	التوبة: 58
لَا تَعْتُوا ¹⁵	نہ پھیرو			سمع	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ع ث و	تَفْعُوا	تَعْتُوا ³	البقرة: 60
إِنْ تَعَجَبْ ¹	اگر تم تعجب کرو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر			صحیح	ع ج ب	تَفْعَلْ	تَعَجَبْ ⁴	الرعد: 5
فَلَا تُعْجِبْكَ ²	تو نہ تجھے تعجب میں ڈالیں	فعل نہی غائب معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ			تَفْعِلْ	تُعْجِبْ ⁵	التوبة: 55
تُعْجِبْكَ ¹	تو اچھے لگتے ہیں تجھ کو	فعل مضارع معلوم						تَفْعِلْ	x	المنافقون: 4
تَعْجَبُونَ ¹	تم تعجب کرتے ہو		جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد			تَفْعِلُونَ		النجم: 59
تَعْجِبِينَ ¹	تم کو تعجب ہے		واحد مؤنث حاضر					تَفْعِلِينَ		هود: 73
لِيُعْجَلَ ¹	تا کہ جلدی یا کر لو		واحد مذکر حاضر				ع ج ل	تَفْعَلْ	تُعْجَلْ ⁶	القيامة: 16
فَلَا تَعْجَلْ ²	پس نہ جلدی کرو تم	فعل نہی حاضر معلوم						تَفْعَلْ	تُعْجَلْ ⁵	مريم: 84
تُعْجَلْ ¹	جلدی کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تَفْعَلْ	ثلاثی مزید فیہ			تَفْعَلْ	x	البقرة: 203
لَا تَعُدْ ¹	نہ آگے بڑھیں	فعل نہی غائب معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ع د و	تَفْعْ	تَعُدْ ⁷	الكهف: 28
تَعِدَانِي ¹	تم مجھے وعدہ بتلاتے ہو	فعل مضارع معلوم	تشبہ مذکر حاضر	ضرب		مثال واوی	و ع د	تَعِدَانِ	تَوَعِدَانِ ⁸	الأحقاف: 17
إِنْ تَعْدِلْ ¹	اگر وہ معاوضہ دے		واحد مؤنث غائب			صحیح	ع د ل	تَفْعِلْ	تَعْدِلْ ⁹	الأنعام: 70
أَلَا تَعْدِلُونَ ²	یہ کہ نہ بے انصافی کرو تم	فعل مضارع منفي معلوم	جمع مذکر حاضر					تَفْعِلُونَ	تَعْدِلُونَ ¹⁰	النساء: 3
أَنْ تَعْدِلُوا ²	کہ تم انصاف کر سکو	فعل مضارع معلوم							تَعْدِلُونَ ¹⁰	النساء: 129
تَعِدْنَا ⁴	تو وعدہ دلاتا		واحد مذکر حاضر			مثال واوی	و ع د	تَعِدْ	تَوَعِدْ ¹¹	الأعراف: 70
لَا تَعْدُوا ¹	نہ زیادتی کرنا	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر		ناقص واوی	ع د و	تَفْعُوا	تَعْدُوا ¹²	النساء: 154
إِنْ تَعْدُوا ²	اگر تم شہار کرنے لگو	فعل مضارع معلوم				مضاعف ثلاثی	ع د د	تَفْعِلُوا	تَعْدُوا ¹³	ابراهيم: 34

① دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا (قاعده: مَدَّ)، عدت کے لغوی معنی ہیں شمار کرنا اور اصطلاحاً عدت اس مدت کو کہتے ہیں جو عورت خاوند کی وفات یا طلاق دینے کے بعد سوگ یا استبراء رحم کے لیے گزاری رہتی ہے، جس عورت کا خاوند فوت ہو جائے اس کی عدت 4 ماہ دس دن، مطلقہ کی عدت تین ماہ یا تین حیض اور حاملہ عورت کی عدت وضع حمل ہوتی ہے۔ ② لائے نہی کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ③ واو اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واو یاء سے بدل گئی (قاعده: یرضی)، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح، یا کو الف سے بدل دیا (قاعده: قسأل)، پھر دوساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، لائے نہی کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ④ ان شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑤ لائے نہی کی وجہ سے آخر میں جزم آئی ہے۔ ⑥ ام نَحْی کے بعد اُن مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑦ لائے نہی کی وجہ سے آخر سے حرف علت واو گر گئی۔ ⑧ واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعده: یَعْدُ)، اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ⑨ الا اصل میں اَنْ لَہَا اَنْ مصدریہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے اور لا حرف نفی ہے۔ ⑩ اُن مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑪ واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعده: یَعْدُ)۔ ⑫ لام کلمہ میں حرف علت واو مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واو جمع ہونے سے ایک واو کو گرا دیا (قاعده: یَدْعُو)، لائے نہی کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑬ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: یَمْدُ)، ان شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	سر اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَعْدُوْنَ ²	تم حساب کرتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ع د د	تَفْعُلُوْنَ	تَعْدُوْنَ ¹	الحج: 47
أَنْ تَعْدَبَ ¹	کہ تو سزا دے		واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ذ ب	تَفْعَلْ	تَعْدَبْ ²	الکہف: 86
إِنْ تَعْدَبْهُمْ ¹	اگر تو عذاب دے ان کو							تَفْعَلْ	تَعْدَبْ ³	المائدہ: 118
لَا تَعْدَبْهُمْ ¹	نہ تو سزا دے ان کو	فعل نہی حاضر معلوم							تَعْدَبْ ⁴	طہ: 47
لَا تَعْرِ ¹	نہ ٹنگے ہوں گے	فعل مضارع مخفی معلوم		سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ع ر ی	تَفْعَلْ	تَعْرِ ⁵	طہ: 118
تَعْرِجُ ¹	چڑھتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر		صحیح	ع ر ج	تَفْعَلْ	x	المعارج: 4
إِنْ تَعْرِضْ ¹	آپ مثال ٹول کر دیں گے		واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ		ع ر ض	تَفْعَلْ	تَعْرِضْ ⁶	المائدہ: 42
إِنَّمَا تَعْرِضْ ¹	اگر تم پہلو تہی کرو	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم						تَفْعِلَنْ	تَعْرِضْ ⁷	بنی اسرائیل: 28
تَعْرِضُوا ¹	پہلو تہی کرنے لگو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر					تَفْعِلُوا	تَعْرِضُوا ⁸	النساء: 135
لِتَعْرِضُوا ¹	تا کہ تم درگزر کرو								تَعْرِضُوا ⁹	التوبہ: 95
تُعْرِضُوا ¹	تم پیش کیے جاؤ گے	فعل مضارع مجہول		ضرب	ثلاثی مجرد			تَفْعِلُوا	x	الحاقہ: 18
تَعْرِفُ ³	آپ دیکھتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر				ع ر ف	تَفْعِلْ		الحج: 72
لَتَعْرِفَنَّهُمْ ¹	ضرور تم ان کو پہچان لو گے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم						لَتَفْعِلَنْ	تَعْرِفْ ¹⁰	محمد: 30
فَتَعْرِفُونَهَا ¹	پھر تم ان کو پہچان لو گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر					تَفْعِلُوا	x	النمل: 93
تُعِزُّ ¹	تو عزت دیتا ہے		واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ع ز ز	تَفْعِلْ	تُعِزُّ ¹¹	ال عمران: 26
تُعِزُّوهُ ¹	تم اس کی مدد کرو		جمع مذکر حاضر	تفعیل		صحیح	ع ز ر	تَفْعِلُوا	تُعِزُّوْا ¹²	الفتح: 9
لَا تُعِزُّوْا ¹	نہ عزم کرو تم	فعل نہی حاضر معلوم		ضرب	ثلاثی مجرد		ع ز م	تَفْعِلُوا	تُعِزُّوْا ¹³	البقرہ: 235
فَتُعَسَّا ¹	تو ہلاکت	(اسم) مصدر	x	فتح			ت ع س	فَعَلَا	x	محمد: 8
فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ ²	تو نہ روکو ان کو	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر			ع ض ل	تَفْعَلُوْ	تَعْضُلُوْنَ ¹⁴	البقرہ: 232
تَعْظُوْنَ ¹	تم نصیحت کرتے ہو	فعل مضارع معلوم		ضرب		مثال واوی	و ع ظ	تَفْعِلُوْ	تَوْعِظُوْنَ ¹⁵	الأعراف: 164
التَّعْقِيفُ ¹	سوال سے بچنے کی	(اسم) مصدر	x	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ع ف ف	تَفْعَلْ	x	البقرہ: 273
أَنْ تَعْفُوا ¹	کہ تم اپنا حق چھوڑو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ع ف و	تَفْعُوا	تَعْفُوْا ¹⁶	البقرہ: 237

① دو متحرک ہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے وال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے وال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمْدُ)۔ ② اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ③ اِن شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ④ لائے نہی کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑤ یا متحرک ماقبل مفتوح، یا کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، بواسطہ حرف عطف اُن ناصبہ کی وجہ سے منصوب ہے۔ ⑥ اس کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فیتہ پڑی ہو گیا ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ⑦ بواسطہ حرف عطف اُو، اِن شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑧ لام سخی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑨ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فیتہ پڑی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ⑩ دو متحرک ہم جنس حرف زاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلی زاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلی زاء کا دوسری میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمْدُ)۔ ⑪ بواسطہ حرف عطف واو، لام کسی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑫ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑬ واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَعْدُ)۔ ⑭ لام کلمہ میں حرف علت واو مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوسرا کن واو جمع ہوئے سے ایک واو کو گرا دیا (قاعدہ: یَمْدُ عُو)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	سہ اقسام میں نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اصل	حوالہ
۱ اِنْ تَعْفُوا	اگر تم معاف کردو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقض واوی	ع ف و	تَعْفُوا	تَعْفُوۡنَ ①	التغابن: 14
۱ تَعْفُوا	تم معاف کردو	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقض واوی	ع ف و	تَعْفُوا	تَعْفُوۡنَ ②	النساء: 149
۱۲ اَفَلَا تَعْقِلُوۡنَ	کیا بھلا نہیں تم سمجھتے ہو	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحيح	ع ق ل	تَعْقِلُوۡنَ	x	البقرة: 44
۱۲ تَعْقِلُوۡنَ	تم سمجھو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحيح	ع ق ل	تَعْقِلُوۡنَ	تَعْقِلُوۡنَ	البقرة: 73
۴ لَمْ تَعْلَمْ	تو نے نہیں جانا	فعل نفی۔ جمع بلم معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	ناقض واوی	ع ل م	تَعْلَمْ	تَعْلَمْ ③	البقرة: 106
۶ تَعْلَمْ	تو جانتا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	ناقض واوی	ع ل م	تَعْلَمْ	x	النساء: 113
۱ تَعْلَمْ	تو جان لیتا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	ناقض واوی	ع ل م	تَعْلَمْ	تَعْلَمْ ④	التوبة: 43
۱ لَتَعْلَمَنَّ	تاکہ وہ جان لے	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	ثلاثی مجرد	ناقض واوی	ع ل م	تَعْلَمَنَّ	تَعْلَمَنَّ ⑤	القصص: 13
۱ فَاَلَا تَعْلَمُ	تو نہیں جانتا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	ثلاثی مجرد	ناقض واوی	ع ل م	تَعْلَمَنَّ	x	المسجد: 17
۲ لَتَعْلَمَنَّ	تم ضرور جان لو گے	فعل مضارع مؤکد	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	ناقض واوی	ع ل م	تَعْلَمَنَّ	تَعْلَمَنَّ ⑥	طہ: 71
۱ اَنْ تَعْلَمَنَّ	کہ تو مجھے سکھا دے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقض واوی	ع ل م	تَعْلَمَنَّ	تَعْلَمَنَّ ⑦	الکھف: 66
۱ لَا تَعْلَمُهُمْ	نہیں جانتے آپ ان کو	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	ناقض واوی	ع ل م	تَعْلَمَنَّ	x	التوبة: 101
۱ حَتّٰی تَعْلَمُوۡا	تم سمجھنے لگ جاؤ	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	ناقض واوی	ع ل م	تَعْلَمُوۡا	تَعْلَمُوۡا ⑧	النساء: 43
۵ لَمْ تَعْلَمُوۡا	نہیں جانتے تھے	فعل نفی۔ جمع بلم معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	ناقض واوی	ع ل م	تَعْلَمُوۡا	تَعْلَمُوۡا ⑨	الأنعام: 91
۴ لَتَعْلَمُوۡا	تاکہ تم جان سکو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	ناقض واوی	ع ل م	تَعْلَمُوۡا	تَعْلَمُوۡا ⑩	المائدة: 97
۳۹ تَعْلَمُوۡنَ	جانتے بھی ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	ناقض واوی	ع ل م	تَعْلَمُوۡنَ	x	البقرة: 22
۲۱ لَا تَعْلَمُوۡنَ	نہیں جانتے ہو تم	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	ناقض واوی	ع ل م	تَعْلَمُوۡنَ	تَعْلَمُوۡنَ	البقرة: 30
۳ تَعْلَمُوۡنَ	سکھاتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقض واوی	ع ل م	تَعْلَمُوۡنَ	تَعْلَمُوۡنَ	ال عمران: 79
۱ لَتَعْلَنَّ	ضرور سرکشی کرو گے	فعل مضارع مؤکد	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقض واوی	ع ل و	لَتَعْلَنَّ	تَعْلَمُوۡنَ ⑪	بنی اسرائیل: 4
۳ تَعْلَمُوۡنَ	ظاہر کرتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحيح	ع ل ن	تَعْلَمُوۡنَ	x	النحل: 19

① لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوسرا کن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ کو گرا دیا (قاعدہ: يَذْعُوْ)، اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ② لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوسرا کن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ کو گرا دیا (قاعدہ: يَذْعُوْ)، بواسطہ حرف عطف او، اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ③ لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ④ بواسطہ حرف عطف واؤ، حَتّٰی کے بعد اُن مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑤ لَمْ نَحْنُ کے بعد اُن مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑥ نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دوسرا کن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ⑦ اُن مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یائے متکلم تخفیفاً حذف ہو چکی ہے۔ ⑧ حَتّٰی کے بعد اُن مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑨ لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑩ لَمْ نَحْنُ کے بعد اُن مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑪ حرف علت لام کلمہ میں مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوسرا کن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: يَذْعُوْ)، نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دوسرا کن واؤ اور نون تاکید جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔

الفاظ و اقتراد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	سینہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَلَا تَعْلَمُونَ ¹	یہ کہ نہ سرکشی کرو	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ع ل و	تَعْلَمُوا	تَعْلَمُونَ ¹	النمل: 31
أَنْ لَا تَعْلَمُوا ¹	یہ کہ نہ سرکشی کرو	فعل نہی حاضر معلوم						تَعْلَمُونَ ²	تَعْلَمُونَ ²	الدخان: 19
لَا تَعْمَى ²	نہیں اندھی ہوتی	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع		ناقص یائی	ع م ی	تَعْمَلْ	تَعْمَى ³	الحج: 46
تَعْمَدَتْ ¹	ارادہ کریں	فعل ماضی معلوم		تَفَعَّلَ	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع م د	تَفَعَّلَتْ	x	الأحزاب: 5
تَعْمَلْ ¹	عمل کرتے رہے	فعل مضارع معلوم		سمع	ثلاثی مجرد		ع م ل	تَعْمَلْ		الانبیاء: 74
تَعْمَلْ ¹	عمل کرتی رہے گی							تَعْمَلْ	تَعْمَلْ ⁴	الأحزاب: 31
تَعْمَلُونَ ⁸³	تم کرتے ہو		جمع مذکر حاضر					تَفْعَلُونَ	x	البقرة: 74
لَتَعْمَدَنَّ ²	تم لازماً واپس آ جاؤ	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم		نصر		اجوف واوی	ع و د	لَتَفْعَلَنَّ	تَعْمَدُونَ ⁵	الأعراف: 88
إِنْ تَعْمَدُوا ¹	اگر پھر لوٹو گے	فعل مضارع معلوم						تَفْعَلُوا	تَعْمَدُونَ ⁶	الأنفال: 19
أَنْ تَعْمَدُوا ¹	دوبارہ کرنا							تَعْمَدُونَ ⁷	تَعْمَدُونَ ⁷	النور: 17
تَعْمَدُونَ ¹	تم پھر سے پیدا ہو گے							تَفْعَلُونَ	تَعْمَدُونَ ⁸	الأعراف: 29
أَلَا تَعْمَلُونَ ¹	یہ کہ نہ بے انصافی کرو تم	فعل مضارع منفی معلوم					ع و ل	تَفْعَلُوا	تَعْمَلُونَ ⁹	النساء: 3
تَعْمَلُهَا ¹	یاد رکھیں اسے	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب		لقیف مفروق	و ع ی	تَعْمَلْ	تَعْمَلُهَا ¹⁰	الحاقة: 12
التَّعَابُيْنَ ¹	ہارجیت	(اسم) مصدر	x	تفاعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	غ ب ن	تَفَاعَلْ	x	التغابن: 9
حَتَّى تَفْتَسِلُوا ¹	حتی کہ تم غفل کرلو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افتعال			غ س ل	تَفْتَسِلُوا	تَفْتَسِلُونَ ¹¹	النساء: 43
تَغْرُبْ ¹	وہ غروب ہو رہا ہے		واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد		غ ر ب	تَغْرُبْ	x	الکہف: 86
لَتُغْرِقْ ¹	تاکر تو غرق کر دے		واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ		غ ر ق	تَغْرِقْ	تَغْرِقْ ¹²	الکہف: 71

① لام کلمہ میں حرف علت واو مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوسرا کن واو جمع ہونے سے ایک واو کو گرا دیا (قاعدہ: يَدْغُوْ)، اَلَا اصل میں اُن لا تھا، اُن مصدر یہ ناصب ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اور لا حرف نفی ہے، اور یہ بھی جائز ہے کہ اُن حرف تفسیر ہو اور لا لائے نہی ہو جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ② لام کلمہ میں حرف علت واو مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوسرا کن واو جمع ہونے سے ایک واو کو گرا دیا (قاعدہ: يَدْغُوْ)، اُن حرف تفسیر اور لا لائے نہی ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ③ واو متحرک ماقبل مفتوح یا عکوف سے بدل دیا (قاعدہ: يَفْعَلْ)، بواسطہ حرف عطف واو مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ④ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يَفْعَلْ)، نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دوسرا کن واو اور نون تاکید جمع ہونے سے واو بھی گر گئی (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ⑤ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يَفْعَلْ)، اُن مصدر یہ ناصب ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑥ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يَفْعَلْ)، اُن مصدر یہ ناصب ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اور لا حرف نفی ہے۔ ⑦ واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: يَفْعَلْ)، بواسطہ حرف عطف واو لام کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصب مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑧ يَوْمُ التَّغَابُنِ سے مراد قیامت کا دن ہے، تَغَابُنِ کے معنی ہیں دھوکہ دہی، قیامت کے دن کو يَوْمُ التَّغَابُنِ اس لیے کہا گیا ہے کہ لوگوں نے اللہ تعالیٰ سے جو عہد بیان کیا تھا پھر اس کی خلاف ورزی کی اور اپنی دانست میں دھوکہ دیتے رہے اس دن ان کا یہ فعل کھل کر سامنے آ جائے گا بعض نے يَوْمُ التَّغَابُنِ کے معنی "ہارجیت کا دن" کیے ہیں یعنی اس دن اہل حق جیت جائیں گے اور اہل باطل ہارجائیں گے۔ ⑨ حتی کے بعد اُن مصدر یہ ناصب مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑩ لام کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصب مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ متعددا	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
قَالَ تَغَرَّنْكُمْ ²	تو نہ دھو کے میں ڈالے تم کو	فعل نبی حاضر معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مضارع ثلاثی	غ و ر	تَفَعَّلْنَ	تَغَرَّرُ ¹	لقمان: 33
تَغَشَّى ¹	ڈھانچے ہوگی	فعل مضارع معلوم		سمع		ناقص یائی	غ ش ی	تَفَعَّلُ	تَغَشَّى ²	ابراہیم: 50
تَغَشَّيْهَا ¹	اس نے ڈھانچ لیا اس کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعل	ثلاثی مزید فیہ			تَفَعَّلَ	تَغَشَّى ²	الأعراف: 189
إِنْ تَغْفِرْ ¹	تو معاف کر دے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	غ ف ر	تَفَعَّلُ	تَغْفِرُ ³	المائدة: 118
لَمْ تَغْفِرْ ¹	نہ معاف کیا تو نے اس کو	فعل نفی، جہد یلم معلوم							تَغْفِرُ ³	الأعراف: 23
إِلَّا تَغْفِرْ ¹	اگر نہ تو معاف کرے گا	فعل مضارع منفی معلوم							تَغْفِرُ ³	ہود: 47
لِيَتَغْفِرَ ¹	تا کہ تو معاف کر دے	فعل مضارع معلوم						تَفَعَّلُ	تَغْفِرُ ³	نوح: 7
تَغْفِرُوا ¹	بخش دو		جمع مذکر حاضر					تَفَعَّلُوا	تَغْفِرُوا ²	التغابن: 14
تَغْفُلُونَ ¹	تم غافل ہو جاؤ			نصر		غ ف ل		تَغْفُلُونَ	x	النساء: 102
تَغْلِبُونَ ¹	غالب رہو			ضرب		غ ل ب		تَغْلِبُونَ		حم السجدة: 26
سَتَغْلِبُونَ ¹	جلدی ہی تم مغلوب کیے جاؤ گے	فعل مضارع مجہول						تَغْلِبُونَ		آل عمران: 12
لَا تَغْلُوا ²	نہ حد سے گزرو	فعل نبی حاضر معلوم		نصر		ناقص وادی	غ ل و	تَغْلُوا	تَغْلُوا ³	النساء: 171
أَنْ تَغْمِضُوا ¹	یہ کہ تم آنکھیں بند کرلو	فعل مضارع معلوم		افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	غ م ض	تَغْمِضُوا	تَغْمِضُوا ³	البقرة: 267
لَمْ تَغْنِ ¹	موجود ہی نہ تھی	فعل نفی، جہد یلم معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	غ ن ی	تَغْنِ	تَغْنِ ³	یونس: 24
فَلَمْ تَغْنِ ¹	پھر نہ وہ کام آسکی			افعال	ثلاثی مزید فیہ			تَغْنِ	تَغْنِ ³	التوبة: 25
لَا تَغْنِ ¹	تو نہیں فائدہ دے سکتی	فعل مضارع منفی معلوم							تَغْنِ ³	یس: 23
فَمَا تَغْنِ ¹	پھر وہ کوئی فائدہ نہیں دیتیں								تَغْنِ ³	القمر: 5
لَنْ تَغْنِي ⁴	بالکل نہ کام آئیں گے	فعل نفی تاکید یلم معلوم						تَغْنِي	تَغْنِي ³	آل عمران: 10
مَا تَغْنِي ¹	نہیں کام آتیں	فعل مضارع منفی معلوم						تَغْنِي	تَغْنِي ³	یونس: 101
لَا تَغْنِي ¹	نہ کام آئے گی								تَغْنِي ³	النجم: 26

① دو متحرک ہم جنس حرف راہ ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلی راہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلی راہ کا دوسری میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْذُ)، اس کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑی ہو گیا ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ② یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ③ ان شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ④ لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑤ الاصل میں اِنْ لَاحْتِیاجُ اِنْ شرطیہ ہے جس کی وجہ سے جزم آئی ہے اور لا حرف نفی ہے۔ ⑥ لام تخی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑦ بواسطہ حرف عطف واو، اِنْ شرطیہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑧ لام کلمہ میں حرف علت واو مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوسرا ساکن واو جمع ہونے سے ایک واو کو گرا دیا (قاعدہ: يَمْذُ)، لائے نہیں کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑨ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑩ لَمْ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاہ گر گئی۔ ⑪ یہ اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے، اسی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاہ گر گئی ہے۔ ⑫ لام کلمہ میں حرف علت یاہ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، پھر دوسرا ساکن جمع ہونے کی وجہ سے یاہ کو قراءت کی اتباع کرتے ہوئے حذف کر دیا۔ یا وصل کی قراءت کی مناسبت سے آخر سے حرف علت یاہ گر گئی۔ ⑬ لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑭ لام کلمہ میں حرف علت یاہ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، مّا نافیہ فعل مضارع کو نہ مانہ حال کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ ⑮ لام کلمہ میں حرف علت یاہ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

الفاظ و تعداد	معانی	سر اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَفَرُّضُوا ¹	(نہ) مقرر کیا ہو	فعل نفی۔ جمع مذکر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ر ض	تَفَعَّلُوا	تَفَرُّضُونَ ¹	البقرة: 236
مَا تَفَرَّقُوا ¹	نہیں مختلف ہوئے	فعل ماضی منفی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	//	ف ر ق	تَفَعَّلَ	x	البینۃ: 4
فَتَفَرَّقُوا ¹	وہ الگ کر دیں گے	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	تَفَعَّلَ	تَتَفَرَّقُونَ ²	الأنعام: 153
تَفَرَّقُوا ¹	جدا جدا ہوئے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	تَفَعَّلُوا	x	ال عمران: 105
مَا تَفَرَّقُوا ¹	نہیں تفرق ڈالا تھا انہوں نے	فعل ماضی منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	الشوری: 14
لَا تَفَرَّقُوا ¹	نہ جدا جدا ہونا	فعل نفی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	//	تَتَفَرَّقُونَ ²	ال عمران: 103
تَفَرُّوْنَ ¹	تم بھاگتے ہو	فعل مضارع معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ف ر ر	تَفَعَّلُونَ	تَفَرُّوْنَ ²	الجمعة: 8
تَفَرِّقًا ¹	اختلاف ڈالنے (کے لیے)	(اسم) مصدر	x	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف ر ق	تَفَعَّلًا	x	الدوبۃ: 107
تَفَسَّحُوا ¹	تم کھلے ہو جاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعّل	//	//	ف س ح	تَفَعَّلُوا	//	المجادلۃ: 11
لَتُفْسِدُوا ¹	تم ضرور فساد پھاؤ گے	فعل مضارع مؤکد	//	افعال	//	//	ف س د	لَتُفَعِّلُوا	تُفْسِدُونَ ²	بنی اسرائیل: 4
لَا تُفْسِدُوا ³	نہ فساد پھیلاؤ	فعل نفی حاضر معلوم	//	//	//	//	//	تَفَعَّلُوا	تُفْسِدُونَ ²	البقرة: 11
أَنْ تُفْسِدُوا ¹	کہ تم فساد کرنے لگو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفَعَّلُوا	تُفْسِدُونَ ²	محمد: 22
تَفْسُقُونَ ¹	نافرمانی کرتے	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	ف س ق	تَفَعَّلُونَ	x	الأحقاف: 20
تَفْسِيرًا ¹	وضاحت	(اسم) مصدر	x	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ف س ر	تَفَعَّلًا	//	الفرقان: 33
أَنْ تَفْشَلَا ¹	کہ ہمت ہار دیں	فعل مضارع معلوم	مثنیہ مؤنث غائب	سمع	ثلاثی مجرد	//	ف ش ل	تَفَعَّلَا	تَفْشَلَانِ ²	ال عمران: 122
فَتَفْشَلُوا ¹	وگرنہ بزدل ہو جاؤ گے	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفَعَّلُوا	تَفْشَلُونَ ³	الأنفال: 46
تَفْصِيلًا ²	تفصیل	(اسم) مصدر	x	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ف ص ل	تَفَعَّلَ	x	یونس: 37
تَفْصِيلًا ³	وضاحت کرنے کے لیے	//	//	//	//	//	//	تَفَعَّلًا	//	الأنعام: 154
فَلَا تَفْضَحُونَ ¹	اس لیے مجھے رسوا نہ کرنا	فعل نفی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	//	ف ض ح	تَفَعَّلُوا	تَفْضَحُونَ ²	الحجر: 68
تَفْصِيلًا ²	فصیلت	(اسم) مصدر	x	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ف ض ل	تَفَعَّلًا	x	بنی اسرائیل: 21
لَمْ تَفْعَلْ ¹	نہ کیا تو نے	فعل نفی۔ جمع مذکر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	//	ف ع ل	تَفَعَّلَ	تَفْعَلُ ²	المائدة: 67
لَمْ تَفْعَلُوا ³	نہیں کر سکے ہو تم	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفَعَّلُوا	تَفْعَلُونَ ²	البقرة: 24
لَنْ تَفْعَلُوا ¹	ہرگز نہیں کر سکو گے تم	فعل نفی تاکیدیہ معلوم	//	//	//	//	//	//	تَفْعَلُونَ ²	البقرة: 24

۱۔ بواسطہ حرف عطف أو، لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۲۔ فاء کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے، باب تفعّل کے مضارع معلوم میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء تخفیفاً حذف ہو گئی۔ ۳۔ باب تفعّل کے مضارع معلوم میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا، لائے نبی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ دو تحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلی راء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلی راء کا دوسری میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْذُ)۔ ۴۔ نون تاکیدیہ ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دوسرا کن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعدہ: نون تاکیدیہ ثقیلہ)۔ ۵۔ لائے نبی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۶۔ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۷۔ فاء کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۸۔ لائے نبی کی وجہ سے نون اعرابی حذف ہو گیا ہے، اب اس کے آخر میں نون وقایہ ہے اور لائے متکلم بھی تخفیفاً حذف ہو چکی ہے۔ ۹۔ لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۱۰۔ لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۱۔ لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	سما قسم مع نوعیت	مبدا	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اہل	حوالہ
مَا تَفْعَلُونَ ³	جو بھی تم کرتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ع ل	تَفْعَلُونَ	①	البقرة: 197
إِنْ تَفْعَلُوا ¹	اگر تم کرو گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ع ل	تَفْعَلُونَ	②	البقرة: 282
أَنْ تَفْعَلُوا ¹	کہ تم کرنا چاہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ع ل	تَفْعَلُونَ	③	الأحزاب: 6
تَفْعَلُونَ ⁴	تم کرتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ع ل	تَفْعَلُونَ	×	النحل: 91
لَا تَفْعَلُونَ ²	تم خود نہیں کرتے ہو	فعل مضارع منفي معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ع ل	تَفْعَلُونَ	×	الصف: 2
إِلَّا تَفْعَلُوهُ ¹	اگر تم یہ نہ کرو گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ع ل	تَفْعَلُونَ	④	الأنفال: 73
تَفَعَّلَ ¹	اس نے تقشیر کی	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف ق د	تَفَعَّلَ	×	النمل: 20
تَفَعَّلُونَ ¹	تم گم کر بیٹھے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ق د	تَفَعَّلُونَ	×	یوسف: 71
لَا تَفْعَهُوْا ¹	نہیں تم سمجھتے ہو	فعل مضارع منفي معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف ق ہ	تَفَعَّلُونَ	×	بنی اسرائیل: 44
تَفَعَّهْوْا ¹	تم پشیمان ہونے والے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف ق ہ	تَفَعَّلُونَ	⑤	الواقعة: 65
لَنْ تَفْلِحُوا ¹	ہرگز نہیں تم کامیاب ہو گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ل ح	تَفْلِحُوا	⑥	الکہف: 20
تَفْلِحُونَ ¹¹	کامیاب رہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ل ح	تَفْلِحُونَ	×	البقرة: 189
أَنْ تَفْعَلُونَ ¹	کہ تم سمجھو مجھ کو بوڑھا بہکا ہوا	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ن د	تَفْعَلُونَ	⑦	یوسف: 94
تَفُورُ ¹	جوش مار رہی ہوگی	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ف و ر	تَفُورُ	⑧	الملک: 7
حَتَّى تَفْیءَ ¹	حتی کہ وہ لوٹ آئے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ی ء	تَفْیءُ	⑨	الحجرات: 9
تَفْبِضُ ²	کہ وہ بہ رہی تھی	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف ی ض	تَفْبِضُ	⑩	المائدة: 83
تَفْبِضُونَ ²	تم شروع ہوتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف ی ض	تَفْبِضُونَ	⑪	یونس: 61
مَنْ تَقِ ¹	جس کو تو بچائے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ق ی	تَقِ	⑫	المؤمن: 9
نُقَاةٌ ¹	ایک حد تک بچاؤ کرنا	(اسم) مصدر	×	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ق ل	نُقَاةٌ	⑬	ال عمران: 28
تُقَاتِلُ ¹	لاڑتی تھی	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق ت ل	تُقَاتِلُ	×	ال عمران: 13

① ما شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ② ان شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ③ ان مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ④ الا اصل میں ان لا تھا، ان شرطیہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اور لا حرف نفی ہے۔ ⑤ باب تفعّل کے مضارع معلوم میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا (قاعدہ: تاء تفعّل)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا فاعل الرَّجُلُ ہو، اس کی تفسیر تَسْعَوْنَ سَكَا مَكْتُمْ، تَحْزَنُونَ، تَعْبَجُونَ، تَفْعَلُونَ اور تَفْعَلُونَ وغیرہ بھی کی گئی ہے۔ ⑥ لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑦ اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، نون اعرابی ان مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے حذف ہو چکا ہے، اور یا ضمیر متکلم تخفیفاً بھی حذف ہو چکی ہے۔ ⑧ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمیر نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ⑨ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، حتیٰ کے بعد ان مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑩ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ⑪ واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَعْدُ)، مَنْ شرطیہ کی وجہ سے آخر سے حرف علت یاء بھی گر گئی۔ ⑫ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، فاء کلمہ میں واو مضموم واقع ہوئی اسے شاذ طور پر تاء سے بدل دیا ج: تَقِ، یاء ناقص یائی باب ضرب تَقِ تَقِ سے مصدر ہے۔

الفاظ و اعداد	معانی	اسقام مع نونیت	سمیہ	باب	نشی اسقام	نفت اسقام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
۱- اَلَا تُقَاتِلُوْا	یہ کہہ لڑائی کرو تم	فعل مضارع مفعول معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق ت ل	تُفَاعِلُوْا	۱- تُقَاتِلُوْا	البقرة: 246
۱- لَنْ تُقَاتِلُوْا	ہرگز نہیں تم لڑائی کرو گے	فعل نفی تاکید یلین معلوم	//	//	//	//	//	//	۲- تُقَاتِلُوْا	التوبة: 83
۲- لَا تُقَاتِلُوْا	نہیں لڑتے ہو تم	فعل مضارع مفعول معلوم	//	//	//	//	//	تُفَاعِلُوْا	x	النساء: 75
۱- لَا تُقَاتِلُوْهُمْ	نہ لڑو ان سے	فعل نفی حاضر معلوم	//	//	//	//	//	تُفَاعِلُوْا	۳- تُقَاتِلُوْا	البقرة: 191
۱- تُقَاتِیْہ	اس سے ڈرنے کا	(اسم) مصدر	x	ضرب	ثلاثی مجرد	غلائی مجرد	وق ی	فُعَلِیْہ	۴- وَ قِیْہ	ال عمران: 102
۱- تُقَاسِمُوْا	قسمیں اٹھاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفاعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق س م	تُفَاعِلُوْا	x	النمل: 49
۱- لَنْ تُقْبَلَ	ہرگز نہ قبول ہوگی	فعل نفی تاکید یلین مجهول	واحد مؤنث غائب	سمع	غلائی مجرد	//	ق ب ل	تُقْبَلُ	۵- تُقْبَلُ	ال عمران: 90
۱- اَنْ تُقْبَلَ	قبول ہوں	فعل مضارع مجهول	//	//	//	//	//	//	۶- تُقْبَلُ	التوبة: 54
۲- مَا تُقْبَلُ	نہیں قبول کیا جائے گا	فعل ماضی منفی مجهول	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تُقْعَلُ	x	المائدة: 36
۳- تُقْبَلُ	قبول فرما	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	تُقْعَلُ	//	البقرة: 127
۱- فَتُقْبَلْہَا	تو قبول کر لیا اس کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	تُقْعَلُ	//	ال عمران: 37
۱- لَا تُقْبَلُوْا	نہ قبول کرو	فعل نفی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	غلائی مجرد	//	//	تُقْعَلُوْا	۷- تُقْبَلُوْا	النور: 4
۱- اَنْ تُقْتَلِیْ	مجھے قتل کر دے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	//	//	ق ت ل	تُقْتَلُ	۸- تُقْتَلُ	القصص: 19
۱- لَتُقْتَلِیْ	تا کہ تو مجھے قتل کر دے	//	//	//	//	//	//	//	۹- تُقْتَلُ	المائدة: 28
۸- لَا تُقْتَلُوْا	نہ قتل کرو	فعل نفی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تُقْعَلُوْا	۱۰- تُقْتَلُوْا	النساء: 29
۵- تُقْتَلُوْا	تم قتل کرتے ہو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تُقْعَلُوْا	x	البقرة: 85
۱- فَلَمْ تُقْتَلُوْهُمْ	بس نہیں قتل کیا تم نے	فعل نفی- جہد یلم معلوم	//	//	//	//	//	تُقْعَلُوْا	۱۱- تُقْتَلُوْا	الأنفال: 17
۱- تُقْتَلِیْہَا	قتل	(اسم) مصدر	x	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تُقْعِلِہَا	x	الأحزاب: 61
۱- اَنْ تُقْدِرُوْا	کہ تم قدرت پاؤ	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	غلائی مجرد	//	ق د ر	تُقْدِرُوْا	۱۲- تُقْدِرُوْا	المائدة: 34
۱- لَمْ تُقْدِرُوْا	نہیں قدرت ہوتی ہے تم کو	فعل نفی- جہد یلم معلوم	//	//	//	//	//	//	۱۳- تُقْدِرُوْا	الفتح: 21
۱- تُقَدِّمُ	پہلے گزر چکے ہیں	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ق د م	تُقَدِّمُ	x	الفتح: 2
۲- مَا تُقَدِّمُوْا	جو تم آگے بھیجتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	//	//	//	تُقَدِّمُوْا	۱۴- تُقَدِّمُوْا	البقرة: 110

۱- اَلَا۔ اصل میں اَنْ لا تھا، اَنْ مصدر یہ ناصبہ اور لا حرف نفی ہے، اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۲- لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۳- لَا۔ لائے نہیں کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۴- یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، فاء کلمہ میں واو مضموم واقع ہوئی اسے شاذ طور پر تاء سے بدل دیا، ج: نُقِی۔ ۵- لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشئی اور مصدر قَبُولًا ہو۔ ۶- اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشئی اور مصدر قَبُولًا ہو۔ ۷- لائے نہیں کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشئی اور مصدر قَبُولًا ہو۔ ۸- اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشئی اور مصدر قَبُولًا ہو۔ ۹- لَمْ تُقْدِرُوْا نہیں قدرت ہوتی ہے تم کو۔ ۱۰- تُقْدِرُوْا۔ ۱۱- تُقْدِرُوْا۔ ۱۲- تُقْدِرُوْا۔ ۱۳- تُقْدِرُوْا۔ ۱۴- تُقَدِّمُوْا۔ ۱۵- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۱۶- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۱۷- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۱۸- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۱۹- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۲۰- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۲۱- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۲۲- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۲۳- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۲۴- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۲۵- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۲۶- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۲۷- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۲۸- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۲۹- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۳۰- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۳۱- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۳۲- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۳۳- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۳۴- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۳۵- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۳۶- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۳۷- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۳۸- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۳۹- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۴۰- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۴۱- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۴۲- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۴۳- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۴۴- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۴۵- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۴۶- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۴۷- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۴۸- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۴۹- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۵۰- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۵۱- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۵۲- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۵۳- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۵۴- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۵۵- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۵۶- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۵۷- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۵۸- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۵۹- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۶۰- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۶۱- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۶۲- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۶۳- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۶۴- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۶۵- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۶۶- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۶۷- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۶۸- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۶۹- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۷۰- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۷۱- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۷۲- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۷۳- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۷۴- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۷۵- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۷۶- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۷۷- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۷۸- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۷۹- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۸۰- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۸۱- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۸۲- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۸۳- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۸۴- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۸۵- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۸۶- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۸۷- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۸۸- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۸۹- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۹۰- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۹۱- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۹۲- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۹۳- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۹۴- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۹۵- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۹۶- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۹۷- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۹۸- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۹۹- مَا تُقَدِّمُوْا۔ ۱۰۰- مَا تُقَدِّمُوْا۔

الفاظ و تعداد	معانی	سر اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اصل	حوالہ
لَا تَقْدُمُوا ¹	نہ تم بدھو	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق د م	تَقْدُمُوا	تَقْدُمُونَ ¹	الحجرات: 1
أَنْ تَقْدُمُوا ¹	یہ کہ تم پہلے ادا کرو	فعل مضارع معلوم							تَقْدُمُونَ ²	المجادلہ: 13
تَقْدِيرٌ ⁵	اندازہ	(اسم) مصدر	x				ق د ر	تَقْدِيرٌ	x	الأنعام: 96
كُنِيَ تَقَرُّ ²	تا کہ ٹھنڈی ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ق د ر	تَقَرُّ	تَقَرُّوْنَ ¹	طہ: 40
أَنْ تَقَرَّ ¹	یہ کہ ٹھنڈی ہوں								تَقَرُّوْنَ ¹	الأحزاب: 51
إِنتِقَرَاهُ ¹	تا کہ تم اس کو پڑھو		واحد مذکر حاضر	فتح		مہوز الامام	ق د ر	تَقَرَّاهُ	تَقَرَّاهُ ¹	بنی اسرائیل: 106
لَا تَقْرَبَا ²	نہ قریب بھی جانا	فعل نہی حاضر معلوم	ثنیۃ مذکر حاضر	سمع		صحیح	ق ر ب	تَقْرَبَا	تَقْرَبَانِ ¹	البقرہ: 35
تَقْرِبْكُمْ ¹	قریب کر دے تم کو	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ			تُقَرَّبُ	x	سبا: 37
لَا تَقْرَبُوا ⁷	نہ قریب جاؤ	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد			تَقْرَبُوا	تَقْرَبُونَ ¹	النساء: 43
لَا تَقْرَبُونَ ¹	نہ میرے قریب پھلنا								تَقْرَبُونَ ¹	یوسف: 60
تَقْرُضُهُمْ ¹	کتر اجاتا ہے ان سے	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب			ق ر ض	تَقْرُضُ	x	الکہف: 17
إِنْ تَقْرُضُوا ¹	اگر تم قرض دو گے		جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ			تَقْرُضُوا	تَقْرُضُونَ ¹	التغابن: 17
أَلَّا تَقْسِطُوا ¹	یہ کہ تم انصاف کر سکو گے	فعل مضارع منفی معلوم					ق س ط	تَقْسِطُوا	تَقْسِطُونَ ¹	النساء: 3
وَلَا تَقْسِطُوا ¹	اور انصاف کا سلوک کرو	فعل مضارع معلوم							تَقْسِطُونَ ¹	الممتحنہ: 8
لَا تَقْسِمُوا ¹	کہ نہ قسمیں اٹھاؤ	فعل نہی حاضر معلوم					ق س م	تَقْسِمُوا	تَقْسِمُونَ ¹	النور: 53
تَقْشَعِرُ ¹	کھڑے ہو جاتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	إفعلال	رباعی مزید فیہ		ق ش ع ر	تَقْشَعِرُ	x	الزمر: 23
أَنْ تَقْصُرُوا ¹	یہ کہ تم قصر کرو		جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد		ق ص ر	تَقْصُرُوا	تَقْصُرُونَ ¹	النساء: 101
لَا تَقْصُصْ ¹	نہ بیان کرنا	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر			مضاعف ثلاثی	ق ص ص	تَقْصُصْ	تَقْصُصُونَ ¹	یوسف: 5
تَقْضِيْ ¹	تو فیصلہ کرے گا	فعل مضارع معلوم		ضرب		ناقص یاکی	ق ض ی	تَقْضِيْ	تَقْضِيْ ¹	طہ: 72
أَنْ تَقْطَعَ ¹	یہ کہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں		واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق ط ع	تَقْطَعُ	تَقْطَعُونَ ¹	التوبة: 110
تَقْطَعُ ¹	ٹوٹ گیا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب						x	الأنعام: 94

① لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ② اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ③ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلی راء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلی راء کا دوسری میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)، کئی ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ④ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلی راء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلی راء کا دوسری میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑤ لام کسبی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑥ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی حذف ہو چکا ہے، اب اس کے آخر میں نون وقایہ ہے اور یا ضمیر متکلم بھی تخفیفاً حذف ہو چکی ہے۔ ⑦ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کے بعد الْمَكَانَ آئے۔ ⑧ اِن شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑨ اَلَا اصل میں اُن لُحَا، اُن مصدر یہ ناصبہ اور لا حرف نفی ہے، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے اس کے آخر سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑩ بواسطہ حرف عطف واو، اُن ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑪ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، دوران سفر شرعی رخصت کی بناء پر چار رکعت والی نماز کی جگہ دو رکعت کی ادا کی گئی نماز قصر کہلاتی ہے۔ ⑫ لائے نہی کی وجہ سے آخر میں جزم آئی ہے۔ ⑬ لام کلمہ میں حرف علت یا ضمیر اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا) ⑭ باب تفعیل کے مضارع معلوم میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا (قاعدہ: تاء تفعیل)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَقَطَّعَ ¹	کاٹ دیے جائیں	فعل مضارع مجہول	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق ط ع	تَفَعَّلَ	× ¹	المائدة: 33
تَقَطَّعَتْ ¹	ٹوٹ جائیں گے	فعل ماضی معلوم		تفعیل				تَفَعَّلَتْ	×	البقرة: 166
تَقَطَّعُوا ²	وہ متفرق ہوں گے							تَفَعَّلُوا		الأنبياء: 93
تَقَطَّعُوا ¹	تورواؤالو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل				تَفَعَّلُوا	تَقَطَّعُوا ²	محمد: 22
تَقَطَّعُوا ¹	تم کاٹتے ہو			فتح	ثلاثی مجرد			تَفَعَّلُوا	× ³	العنكبوت: 29
أُنْ - تَقَعَ ¹	کدو گر پڑے		واحد مؤنث غائب			مثالی واوی	وق ع	تَقَعَ	تَوَقَّعَ ⁴	الحج: 65
فَلَا - تَقْعُدُ ¹	تو پھر نہ بیٹھے آپ	فعل نمی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر		صحیح	ق ع د	تَقْعُدُ	تَقْعُدُ ⁵	الأنعام: 68
فَقَعَّدُ ²	وگر نہ بیٹھ ہو گے	فعل مضارع معلوم						تَقْعُدُ	تَقْعُدُ ⁶	بنی اسرائیل: 22
فَلَا - تَقْعُدُوا ²	تو نہ بیٹھو	فعل نمی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر					تَقْعُدُوا	تَقْعُدُوا ⁷	النساء: 140
لَا - تَقْفُ ¹	نہ پیچھے پڑ		واحد مذکر حاضر			ناقص واوی	ق ف و	تَقْفُ	تَقْفُوا ⁸	بنی اسرائیل: 36
فَلَا - تَقُلْ ¹	تو نہ کہنا					اجوف واوی	ق و ل	تَقُلْ	تَقُولُ ⁹	بنی اسرائیل: 23
تَقَلَّبَ ⁵	پلٹنا	(اسم) مصدر	×	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق ل ب	تَقَلَّبَ	×	البقرة: 144
تَقَلَّبُ ¹	الٹائے پلٹائے جائیں گے	فعل مضارع مجہول	واحد مؤنث غائب	تفعیل				تَقَلَّبُ		الأحراب: 66
تَقَلَّبُوا ¹	تم واپس کیے جاؤ گے		جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد			تَقَلَّبُوا		العنكبوت: 21
فَلْتَقُومُ ¹	پھر چاہیے کہ کھڑی ہو	فعل امر غائب معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر		اجوف واوی	ق و م	لِتَقُومِ	لِتَقُومِ ¹⁰	النساء: 102
لَا - تَقُمْ ²	نہ کھڑے ہونا	فعل نمی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر					تَقُمْ	تَقُومُ ⁹	التوبة: 84
لَا - تَقْنَطُوا ¹	نہ سب امید ہونا		جمع مذکر حاضر	سمع		صحیح	ق ن ط	تَقْنَطُوا	تَقْنَطُوا ¹¹	الزمر: 53
فَلَا - تَقْهَرُ ¹	تو نہ ظلم کرنا		واحد مذکر حاضر	فتح			ق ه ر	تَقْهَرُ	تَقْهَرُ ⁹	الضحی: 9
تَقْوَى ¹⁵	خوف	اسم مصدر	×	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	لغیف مفروق	ق ی	فَقِيَ	وَقِيَ ¹¹	التوبة: 109
تَقْوَاهَا ²	اس کی نیکی کو								وَقِيَ ¹¹	الشمس: 8
تَقُولُ ⁴	تم کہہ رہے تھے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ق و ل	تَقُولُ	تَقُولُ ¹²	ال عمران: 124
أُنْ - تَقُولُ ³	یہ کہہ تو کہتا رہے گا							تَقُولُ	تَقُولُ ¹³	طہ: 97
أُنْ - تَقُولُ ¹	یہ کہے		واحد مؤنث غائب							الزمر: 56

۱ بواسطہ حرف عطف أو، اُن مصدر یہ ناصب کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۲ بواسطہ حرف عطف واو، اُن مصدر یہ ناصب کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۳ قَطَّعَ السَّيْلُ کے معنی ہوتے ہیں: ڈاکڑ الٹا، چوری کی بناء پر راستہ کو غیر محفوظ کرنا۔ ۴ واو علامت مضارع مفتوح اور فتحین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: يَهَبُ)، اُن مصدر یہ ناصب کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۵ لائے نہی کی وجہ سے آخر میں جزم آئی ہے۔ ۶ فاء کے بعد اُن مصدر یہ ناصب مقدور ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۷ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، بعض کے نزدیک یہ تداخل لغات میں سے ہے کیونکہ باب فتنح کے لیے شرط ہے کہ اس کا عین یا لام کلمہ حرف حلقی ہو۔ ۸ لائے نہی کی وجہ سے آخر سے حرف علت واو گر گئی۔ ۹ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا ساکن واو اور لام جمع ہونے سے واو گر گئی (قاعدہ: يُقَالُ)، لائے نہی کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۱۰ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لام امر سے پہلے فاء آنے کی وجہ سے لام امر ساکن ہو گیا ہے (قاعدہ لام امر)۔ ۱۱ اس کے فعل انتہی کے فاعل کلمہ میں آنے والی واو کو قاعدہ: اِنْقَدَ کے تحت تاء سے بدل دیا تھا، تو مصدر میں وہی تاء باقی رہی، پھر فعلی اسی کے لام کلمہ میں یا واقع ہوئی تو وہ واو سے بدل گئی (قاعدہ: فَنَوَى)، مصدر اور صفت تَقِيٌّ میں فرق کرنے کے لیے یا کو واو سے بدل دیا جاتا ہے۔ ۱۲ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، ۱۳ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اُن مصدر یہ ناصب کی وجہ سے نصب آئی ہے، سورۃ الزمر: 57 میں (تَقُولُ) بواسطہ حرف عطف أو اُن مصدر یہ ناصب کی وجہ سے منصوب ہے۔

الفاء و تعداد	معانی	ساقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَقُولُ ¹	وہ کہے گی	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ق و ل	تَقُولُ	تَقُولُ ¹	ق: 30
لَنْ تَقُولَ ¹	بالکل نہیں بولے	فعل نفی تاکید بن معلوم						تَقُولُ	تَقُولُ ²	الحج: 5
تَقُولُ ²	وہ بتلاتا	فعل باضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ			تَقُولُ	x	الحاقة: 44
لَا تَقُولَنَّ ¹	آپ قطعاً نہ کہیں	فعل نفی معلوم بانون تاکید ثقیلہ	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد			تَقُولَنَّ	تَقُولَنَّ ²	الکہف: 23
لَا تَقُولُوا ⁶	نہ کہو	فعل نفی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر					تَقُولُوا	تَقُولُوا ³	البقرہ: 104
أَنْ تَقُولُوا ⁷	یہ کہتم کہہ دو	فعل مضارع معلوم						تَقُولُوا	تَقُولُوا ⁴	البقرہ: 169
وَتَقُولُوا ³	اور بولو							تَقُولُوا	تَقُولُوا ⁵	الزحرف: 13
تَقُولُونَ ¹¹	تم بول رہے ہو							تَقُولُونَ	تَقُولُونَ ⁶	البقرہ: 80
أَنْ تَقُومَ ³	کہو تو کھڑا ہوا		واحد مذکر حاضر			ق و م		تَقُومُ	تَقُومُ ⁷	التوبہ: 108
تَقُومُ ²	تو کھڑا ہوتا ہے							تَقُومُ	تَقُومُ ⁸	الشعراء: 218
تَقُومُ ⁶	قائم ہوگی		واحد مؤنث غائب					تَقُومُ	تَقُومُ ⁹	البروم: 12
أَنْ تَقُومُوا ²	یہ کہتم قائم رہو		جمع مذکر حاضر					تَقُومُوا	تَقُومُوا ¹⁰	النساء: 127
التَّقْوَى ¹⁵	پچنا	اسم مصدر	x	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ق ی	فَقِيَ	وَقِيَ ¹¹	البقرہ: 197
تَقْوِيمٌ ¹	شکل و صورت	(اسم) مصدر		تفعیل		اجوف واوی	ق و م	تَقْوِيْلٌ	x	التین: 4
تَقِيًّا ³	پرہیزگار	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	لفیف مفروق	و ق ی	فَقِيْلًا	وَقِيْلًا ¹²	مریم: 13
تَقْيِيكُمْ ²	پچاتی ہیں تم کو	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب					تَقِيْلٌ	تَقِيْلٌ ¹³	النحل: 81
حَتَّى تَقْيُمُوا ¹	حتی کہ تم قائم کرو		جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ق و م	تَقْيُمُوا	تَقْيُمُوا ¹⁴	المائدہ: 68
إِنْ تَلَكَ ²	اگر ہو		واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد		ل و ن	تَلَّ	تَلَّ ¹⁵	النساء: 40

① واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ② واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ③ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ④ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ⑤ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ⑥ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ⑦ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ⑧ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ⑨ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ⑩ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ⑪ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ⑫ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ⑬ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ⑭ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ⑮ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)۔

① واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ② واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ③ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ④ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ⑤ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ⑥ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ⑦ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ⑧ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ⑨ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ⑩ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ⑪ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ⑫ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ⑬ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ⑭ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ⑮ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)۔

الفاظ و اقراء	معانی	اسم مع نونیت	سینہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	لادہ	وزن	اصل
فَلَا تَكُ 3	لہذا نہ ہوں آپ	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف داوی	ك و ن	تَفْتُ	تَكُونُ 1 ہود: 17
لَمْ تَكُ 2	نہ تھا تو	فعل نفی جہد لم معلوم							تَكُونُ 2 مریم: 9
تَكَاثُرُ 2	زیادہ طلب	(اسم) مصدر	x	تفاعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ك ث ر	تَقَاثُلُ	x الحلید: 10
تَكَادُ 3	قریب ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	ثلاثی مجرد	اجوف داوی	ك و د	تَقْعُلُ	تَكُونُ 3 مریم: 30
لَتَكْبُرُوا 2	تا کہ تم تکبیریں بولو		جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ك ب ر	تَقْعُلُوا	تَكْبُرُونَ 4 البقرہ: 165
تَكْبِيرًا 1	خوب بڑائی بیان کرنا	(اسم) مصدر	x					تَقْعِيلًا	x بنی اسرائیل: 1
سَتَكُتِبُ 1	جلدی ہی لکھی جائے گی	فعل مضارع مجہول	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد		ك ت ب	تَقْعُلُ	الزخرف: 19
أَنْ تَكْتُبَهُ 1	کہ تم لکھو اس کو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر					تَقْعُلُوا	تَكْتُبُونَ 5 البقرہ: 282
أَلَا تَكْتُبُهَا 1	یہ کہ نہ لکھو تم اس کو	فعل مضارع منفي معلوم							تَكْتُبُونَ 6 البقرہ: 282
لَا تَكْتُمُوا 2	نہ چھپانا	فعل نہی حاضر معلوم					ك ت م		تَكْتُمُونَ 7 البقرہ: 283
تَكْتُمُونَ 6	چھپا رہے	فعل مضارع معلوم						تَقْعُلُونَ	x البقرہ: 33
لَا تَكْتُمُونَهُ 1	نہ چھپاؤ گے اس کو	فعل مضارع منفي معلوم							آل عمران: 187
تُكْذِبَانِ 31	تم جھٹلاؤ گے	فعل مضارع معلوم	ثلاثی مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ		ك ذ ب	تُقْعِلَانِ	الرحمن: 13
إِنْ تَكْذِبُوا 1	اگر تم جھٹلاؤ		جمع مذکر حاضر					تَقْعُلُوا	تَكْذِبُونَ 8 العنکبوت: 18
تَكْذِبُونَ 1	جھوٹ بولتے ہو			ضرب	ثلاثی مجرد			تَقْعُلُونَ	x یس: 15
تُكْذِبُونَ 9	جھٹلاتے ہو تھے			تفعیل	ثلاثی مزید فیہ			تَقْعُلُونَ	المؤمنون: 705
تَكْذِيبُ 1	جھٹلانے میں	(اسم) مصدر	x					تَقْعِيلُ	البروج: 19
لَا تُكْزِمُوهُ 1	تم عزت نہیں کرتے	فعل مضارع منفي معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال			ك ر م	تَقْعُلُونَ	الفجر: 17
تُكْرِهُ 1	مجبور کر سکتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر				ك ر ه	تَقْعُلُ	یونس: 99
أَنْ تُكْرَهُوا 2	یہ کہ نا پسند کرو تم		جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد			تَقْعُلُوا	تُكْرَهُونَ 9 البقرہ: 216
لَا تُكْرَهُوا 1	نہ مجبور کرو	فعل نہی حاضر معلوم		افعال	ثلاثی مزید فیہ			تَقْعُلُوا	تُكْرَهُونَ 10 النور: 33
لَا تَكْسِبُ 1	نہیں برا کام کرتا	فعل مضارع منفي معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد		ك س ب	تَقْعُلُ	x الأنعام: 164
تَكْسِبُ 2	کرتا ہے (ہر نفس)	فعل مضارع معلوم							الرعد: 42
تَكْسِبُونَ 4	تم کرتے ہو		جمع مذکر حاضر					تَقْعُلُونَ	الأنعام: 3
فَلَا تَكْفُرُ 1	اس لیے دو تکفر کر	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر			ك ف ر	تَقْعُلُ	تَكْفُرُونَ 11 البقرہ: 102

1. واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دو ساکن واؤ اور نون جمع ہوئے۔
 2. واؤ کو حذف کر دیا، پھر کسان کی خصوصیت کی وجہ سے نون حذف ہو گیا، لائے نہی کی وجہ سے جزم آئی ہے۔
 3. واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دو ساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ کو حذف کر دیا، پھر کسان کی خصوصیت کی وجہ سے نون حذف ہو گیا، لائے نہی کی وجہ سے جزم آئی ہے۔
 4. واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا۔
 5. واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا۔
 6. واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا۔
 7. لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔
 8. اُن مصدر یہ ناصبہ مقدّر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔
 9. اُن مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے اور لا حرف نفی ہے۔
 10. لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔
 11. اُن مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، سورۃ البقرہ: 42 میں بواسطہ حرف عطف واؤ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔
 12. اُن مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔
 13. اُن مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔
 14. اُن مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔
 15. اُن مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔
 16. اُن مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔
 17. اُن مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔
 18. اُن مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔
 19. اُن مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔
 20. اُن مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔
 21. اُن مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔
 22. اُن مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔
 23. اُن مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔
 24. اُن مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔
 25. اُن مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔
 26. اُن مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔
 27. اُن مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔
 28. اُن مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔
 29. اُن مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔
 30. اُن مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔
 31. اُن مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
إِنْ تَكْفُرُوا 4	اگر تم کفر کرو گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ک ف ر	تَفْعُلُوا	تَكْفُرُونَ 1	النساء: 131
تَكْفُرُونَ 14	تم انکار کرتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ک ف ر	تَفْعُلُونَ	x	البقرة: 28
لَا تَكْفُرُونَ 1	نہ تم ہاشمیری کرو میری	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ک ف ر	تَفْعُلُونَ	تَكْفُرُونَنِي 2	البقرة: 152
لَا تُكَلِّفُ 1	نہ مدداری دی جائے گی	فعل مضارع منفی مجهول	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ک ل ف	تَفْعُلُ	x	البقرة: 233
لَا تُكَلِّفُ 1	نہیں آپ مدد دیتے گے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ک ل ف	تَفْعُلُ	//	النساء: 84
أَلَا تَكْلَمُ 2	کہ نہیں تو کلام کر سکتے گا	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ک ل م	تَفْعُلُ	تُكَلِّمُ 1	ال عمران: 41
تُكَلِّمُ 1	تو بات کرتا رہا	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ک ل م	تَفْعُلُ	x	المائدة: 110
لَا تَكَلِّمُ 1	تو نہ بول سکے گی	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ک ل م	تَفْعُلُ	تَكَلِّمُ 1	هود: 105
تُكَلِّمُنَا 1	ہم سے بیان کریں گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ک ل م	تَفْعُلُ	x	یس: 65
تُكَلِّمُهُمْ 1	وہ ان سے کلام کرے گا	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ک ل م	تَفْعُلُ	//	النمل: 82
لَا تُكَلِّمُونُ 1	نہ تم کلام کرو مجھ سے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ک ل م	تَفْعُلُونَ	تُكَلِّمُونَنِي 2	المؤمنون: 108
تَكَلِّمُنَا 1	کلام	(اسم) مصدر	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ک ل م	تَفْعِلُ	x	النساء: 164
لَتُكَلِّمُنَا 1	تا کہ تم مکمل کر لو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ک ل م	تَفْعِلُوا	تُكَلِّمُونُ 1	البقرة: 185
فَلَا تَكُنْ 9	اس لیے نہ ہو تم	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ک و ن	تَفْعُلُ	تَكُونُ 1	ال عمران: 60
لَمْ تَكُنْ 2	نہیں تھے آپ	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ک و ن	تَفْعُلُ	تَكُونُ 1	النساء: 113
لَمْ تَكُنْ 8	نہ تھا	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ک و ن	تَفْعُلُ	تَكُونُ 1	النساء: 73
تَكُنْ 2	تو رہا ہو جائے گا	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ک و ن	تَفْعُلُ	تَكُونُ 1	الأنفال: 73
وَلَتَكُنْ 1	اور ضرور ہوئی چاہیے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ک و ن	تَفْعُلُ	تَكُونُ 1	ال عمران: 104
تَكُنْ 2	چھپاتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ک و ن	تَفْعِلُ	تَكُونُ 1	النمل: 74
تَكْفُرُونَ 1	جمع کرتے رہے تھے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ک و ن	تَفْعِلُونَ	x	التوبة: 35
فَتَكْفُرُوا 1	پھر داغ دیا جائے گا	فعل مضارع مجهول	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ک و ن	تَفْعِلُ	تَكْفُرُوا 1	التوبة: 35
حَتَّى لَا تَكُونُ 2	حتیٰ کہ نہ رہے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ک و ن	تَفْعِلُ	تَكُونُ 1	البقرة: 193

1. اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ 2. لائے نمی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، اس کے آخر سے یائے متکلمہ تخفیفاً حذف ہو چکی ہے۔ 3. اَلَا اصل میں اُن لَا تھا اُن مصدر یہ ناصب ہے جس کی وجہ سے نصب آئی ہے اور لَا حرف نفی ہے۔ 4. باب تفعیل کے مضارع معلوم میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا (قاعدہ: تاء تفعیل)۔ 5. لَمْ سخی کے بعد اُن مصدر یہ ناصب مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ 6. واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا ہے اس لیے اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، پھر دوسرا ساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ کو حذف کر دیا، لائے نمی کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ 7. واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا ہے اس لیے اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، پھر دوسرا ساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ کو حذف کر دیا، لائے نمی کی وجہ سے جزم آئی ہے، اس کی طرح سورۃ لقمان 16: ﴿فَتَكُنْ﴾ بواسطہ حرف عطف فاء اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ 8. واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا ہے اس لیے اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، پھر دوسرا ساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ کو حذف کر دیا، لام امر کی وجہ سے جزم آئی ہے، لام امر سے پہلے واؤ آنے کی وجہ سے لام امر ساکن ہو گیا ہے (قاعدہ: لام امر)۔ 9. دو متحرک ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے نون کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، اور پہلے نون کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یُحْدَثُ)۔ 10. یاؤ متحرک ماقبل مفتوح، یاؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ 11. واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اس لیے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، حتّٰی کے بعد اُن مصدر یہ ناصب مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اصل	حوالہ
تَكُونُ ¹¹	کہ ہو جائے وہ	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ک و ن	تَفْعُلُ	تَكُونُ ¹	المائدة: 114
تَكُونُ ³	ہو تو		واحد مذکر حاضر						تَكُونُ ¹	الفرقان: 43
أَنْ تَكُونُ ⁸	کہ ہو		واحد مؤنث غائب					تَفْعُلُ	تَكُونُ ²	البقرة: 266
أَنْ تَكُونُ ¹¹	کہ تو ہو جائے		واحد مذکر حاضر						تَكُونُ ³	هود: 46
لَتَكُونُ ⁴	تا کہ تو بن جائے								تَكُونُ ⁴	یونس: 92
فَتَكُونَا ²	وگر نہ تم ہو جاؤ گے		ثنیہ مذکر حاضر					تَفْعَلَا	تَكُونَانِ ⁵	البقرة: 35
أَنْ تَكُونَا ²	یہ کہ تم دونوں بن جاؤ								تَكُونَانِ ⁵	الأعراف: 20
فَلَا تَكُونَنَّ ⁹	بس نہ ہو جائیں آپ	فعل نبی حاضر معلوم یا نون تاکید ثقیلہ	واحد مذکر حاضر					تَفْعُلَنَّ	لَا تَكُونُونَ ⁶	البقرة: 147
لَتَكُونَنَّ ³	تو ضرور تو ہو جائے گا	فعل مضارع مؤکد یا نون تاکید ثقیلہ معلوم						لَتَفْعُلَنَّ	تَكُونُونَ ⁷	الشعراء: 116
لَا تَكُونُوا ¹⁰	نہ بننا	فعل نبی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر					تَفْعُلُوا	تَكُونُونَ ⁸	البقرة: 41
أَيْنَ مَا تَكُونُوا ⁹	جہاں بھی ہو گے تم	فعل مضارع معلوم							تَكُونُونَ ⁹	البقرة: 148
لَمْ تَكُونُوا ⁷	نہ تھے تم	فعل لئی مجرد بلغم معلوم							تَكُونُونَ ¹⁰	البقرة: 151

۱۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۲۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، سورۃ الحج: 46 میں فاء سیبہ کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے منصوب ہے، اور فاء نفی کے جواب میں واقع ہوئی ہے، سورۃ بنی اسرائیل: 91 میں بواسطہ حرف عطف اُو، حتّٰی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے منصوب ہے، سورۃ المائدہ: 71 میں ﴿لَا تَكُونُ﴾ اُلا اصل میں اُن لا تھا، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، لا حرف نفی ہے، سورۃ یونس: 78 میں ﴿تَكُونُ﴾ بواسطہ حرف عطف واؤ لام کُحّٰی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ ۳۔ ۴۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، سورۃ المائدہ: 29 میں ﴿فَتَكُونُ﴾ بواسطہ حرف عطف فاء اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے منصوب ہے، سورۃ الانعام: 52 میں ﴿فَتَكُونُ﴾ بواسطہ حرف عطف فاء تَطَرَّدُ پر عطف کی وجہ سے منصوب ہے اور وہ فاء سیبہ کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے منصوب ہے، سورۃ یونس: 95 میں فاء سیبہ کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے منصوب ہے، اور فاء نفی کے جواب میں واقع ہوئی ہے، اسی طرح سورۃ الشعراء: 213 میں ہے، سورۃ مریم: 45 میں بواسطہ حرف عطف فاء اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے منصوب ہے، سورۃ الحجر: 32 میں اسی طرح صیغہ واحد مذکر حاضر ہے، سورۃ یوسف: 85 میں حتّٰی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے منصوب ہے، یہ صیغہ واحد مذکر حاضر ہے۔ ۵۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لام کُحّٰی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے، سورۃ الفتح: 20 میں یہ صیغہ واحد مؤنث غائب ہے۔ ۶۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، فاء کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۷۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اسی طرح سورۃ الأعراف: 20 میں ﴿تَكُونَا﴾ بواسطہ حرف عطف اُو اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۸۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑی ہو گیا ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ۹۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لائے نبی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۰۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اُنّما اسم شرط کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۱۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لَمْ جازمہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ و اعداد	معانی	سراقسام مع کویت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماہ	وزن	اصل	حوالہ
۱۔ اِنْ تَكُونُوا ²	اگر ہو تم	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ک و ن	تَفْعُلُوْ	تَكُوْنُوْنَ ۱	النساء: 104
۲۔ تَكُونُوا ²	اور تم بنو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ک و ن	تَفْعُلُوْ	تَكُوْنُوْنَ ۲	الحج: 78
۳۔ اِنْ تَكُونُوا ²	تا کہ تم ہو جاؤ	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ک و ن	تَفْعُلُوْ	تَكُوْنُوْنَ ۳	البقرة: 143
۴۔ فَتَكُونُوا ¹	پھر ہو جاؤ تم سب	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ک و ن	تَفْعُلُوْ	تَكُوْنُوْنَ ۴	النساء: 89
۱۔ التَّلَاقُ ¹	ملاقات	(اسم) مصدر	x	تفاعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ل ق ی	تَفَاعُلُ	تَلَاقُی ۵	المؤمن: 15
۱۔ تَلَاَهَا ¹	وہ اس کے پیچھے لگے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ت ل و	تَعَلَّوْ	تَلَّوْ ۶	الشمس: 2
۱۔ تَلَاَوْتِهِ ¹	اس کو پڑھنے	(اسم) مصدر	x	تفاعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ل ق ی	تَفَاعُلُ	x	البقرة: 121
۲۔ مَا تَلَبَّثُوا ²	نہ ظہریں	فعل ماضی منفی معلوم	جمع مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ل ب ث	تَفَعَّلُوا	//	الأحزاب: 14
۱۔ لَا تَلْبِسُوا ¹	نہ غلط ملا کرو	فعل نفی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ل ب س	تَفَعَّلُوا	تَلْبِسُوْ ۷	البقرة: 42
۱۔ تَلْبِسُوْ ¹	تم ملاتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	صحیح	ل ب س	تَفَعَّلُوا	x	ال عمران: 71
۲۔ تَلْبِسُونَهَا ²	جیسے تم پہنو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	//	صحیح	ل ب س	تَفَعَّلُوا	//	النحل: 14
۱۔ تَلَذُّ ¹	لذت محسوس کریں	واحد مؤنث غائب	//	//	مضاعف ثلاثی	ل ذ ذ	//	تَفَعَّلُ	تَلَذُّذُ ۸	الزخرف: 71
۱۔ تَلَطَّطُ ¹	بھڑکتی ہوئی	//	//	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ل ط ی	تَفَعَّلُ	تَلَطَّطُی ۹	اللیل: 14
۱۔ اِتْلَفْتَنَا ¹	تا کہ تو پھیر دے ہم کو	//	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ل ف ت	تَفَعَّلُ	تَلْفِثُ ۱۰	یونس: 78
۱۔ تَلْفَحُ ¹	جھلس دے گی	واحد مؤنث غائب	فتح	//	//	صحیح	ل ف ح	تَفَعَّلُ	x	المؤمنون: 104
۱۔ فَتَلْقَى ¹	وگرنہ تجھے ڈال دیا جائے گا	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ل ق ی	تَفَعَّلُ	تَلْقَى ۱۱	بنی اسرائیل: 39
۱۔ فَتَلْقَى ¹	پھر دیکھ لے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	//	صحیح	ل ق ی	تَفَعَّلُ	تَلْقَى ۱۲	البقرة: 37
۱۔ لَتَلْقَى ¹	البتہ (آپ کو) سکھایا جا رہا ہے	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر حاضر	تفعیل	//	صحیح	ل ق ی	تَفَعَّلُ	تَلْقَى ۱۳	النمل: 6
۲۔ بَلَقَاءُ ²	طرف	اسم جامد	واحد مذکر	x	//	صحیح	ل ق ی	بَلَقَاءُ	بَلَقَاءُ ۱۴	الأعراف: 47

۱۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۲۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، بواسطہ حرف عطف واؤ، لام کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، سورۃ یوسف: 9 میں ﴿تَكُونُوا﴾ بواسطہ حرف عطف واؤ یخُلُ پر عطف کی وجہ سے مجزوم ہے، جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اور وہ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے۔ ۳۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لام کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۴۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، یاء اسم متضمن کے آخر میں ضمہ اصلی کے بعد واقع ہوئی تو ضمہ کو سرہ سے بدل دیا (قاعدہ: اِذْلُی)، یاء فواصل آیات کی مناسبت سے تحقیقاً گر گئی ہے۔ ۵۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ) (نوٹ: جب باب تَلَا یَتَلَوُ اکا مصدر تَلَوُ آئے تو اس کے معنی ہوتے ہیں ”پیچھے آنا“، اور جب اس کا مصدر تَلَاَوْتَ ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں ”پڑھنا“۔ ۶۔ لا ئے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۷۔ واؤ متحرک ہم جنس حرف ذال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے ذال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے ذال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ) ۸۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، باب تفعّل کے مضارع معلوم میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تحقیقاً حذف کر دیا۔ ۹۔ لام کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۱۰۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، یاء اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر مہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءُ)۔ ۱۱۔ یاء اصل میں باب ضرب لَقِی یَلْقَى کا مصدر ہے اس کے معنی ہیں ”ملاقات“، پھر وسعت کی بناء پر اسے ظرف مکان کے معنی ”طرف“ دے کر نصب دے دی گئی، یہ مصدر بھی استعمال ہوتا ہے، اور مضارع میں سے صرف یہ اور تَبَيَّنَ، تَفَعَّلَ کے وزن پر آتے ہیں۔

الفاظ و تعداد	معانی	سر اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماہ	وزن	اصل	حوالہ
تَلَقَّفُ ²	لنگھنے لگی	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ل ق ف	تَفَعَّلُ	x	الأعراف: 117
تَلَقَّفُ ¹	دو لنگل جائے گی							تَفَعَّلُ	تَلَقَّفُ ¹	طہ: 69
لَا تَلْقُوا ¹	نہ ڈالو	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ل ق ی	تُفْعُوا	تَلْقِيُونَ ²	البقرة: 195
تَلْقُونُ ¹	تم پیغام بھیجتے ہو	فعل مضارع معلوم						تُفْعُونُ	تَلْقِيُونَ ³	المنحذ: 1
تَلْقَوْنَهُ ¹	تم اس کا ذکر کر رہے تھے							تَفْعُونُ	تَلْقِيُونَ ⁴	النور: 15
أَنْ تَلْقَوْهُ ¹	کہ تم اس کو ملے			سمع	ثلاثی مجرد			تَفْعُو	تَلْقِيُونَ ⁵	ال عمران: 143
أَنْ تُلْقِي ²	کہ تو ڈالے		واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ			تَفْعِلُ	تُلْقِي ⁶	الأعراف: 115
تِلْكَ ⁴¹	==	اسم جامد	واحد مؤنث	x	x	x	x	x	x	البقرة: 111
تِلْكُمْ ¹	وہ									الأعراف: 43
تِلْكُمْ ¹	اس									الأعراف: 22
لَا تَلْمِزُوا ¹	نہ عیب لگاؤ	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ل م ز	تَفْعِلُو	تَلْمِزُونَ ¹	الحجرات: 11
تَلَّةُ ¹	اس نے لایا اس کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر		مضاعف ثلاثی	ت ل ل	فَعَّلَ	تَلَّلَ ²	الصفات: 103
تَلَّهِي ¹	تو بے رشی برتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ل ه و	تَفْعِلُ	تَلَّهِي ³	عبس: 10
لَا تُلْهِكُمْ ¹	نہ غافل کر دیں تم کو	فعل نہی غائب معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال				تَفْعُ	تُلْهِو ⁴	المنافقون: 9
لَا تُلْهِبُهُمْ ¹	نہیں غافل کرتی ان کو	فعل مضارع منفی معلوم						تَفْعِلُ	تُلْهِو ⁵	النور: 37
مَا تَلَّوْهُ ¹	تو نے میں پڑھ سکتا تھا اس کو	فعل ماضی منفی معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد		ت ل و	فَعَّلْتُ	x	یونس: 16
فَلَا تَلْؤُمُونِي ¹	بس نہ تم ملامت کرو مجھے	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر			اجوف واوی	ل و م	تَفْعُلُو	تَلْؤُمُونَ ²	ابراہیم: 22
إِنْ تَلَّوْا ¹	اگر تم کج بیانی کرنے لگو	فعل مضارع معلوم		ضرب		لفیف مقرون	ل و ی	تَفْعُوا	تَلَّوْیُونَ ³	النساء: 135
لَا تَلَّوْا ¹	نہ تم مڑ کر دیکھتے تھے	فعل مضارع منفی معلوم						تَفْعُونُ	تَلَّوْیُونَ ⁴	ال عمران: 153

۱۔ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۲۔ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن یاہ اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۳۔ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن یاہ اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واو جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، اُن مصدر یہ ناصب کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۴۔ اُن مصدر یہ ناصب کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۵۔ یہ اسم اشارہ واحد مؤنث بعید کے لیے آتا ہے، کبھی مخاطب کی رعایت کرتے ہوئے کاف حرف خطاب بدل جاتا ہے، جیسے: دو مذکر مؤنث کے لیے تِلْكُمْ اور جمع ذکر کے لیے تِلْكُمْ اور جمع مؤنث کے لیے تِلْكُمْ آتا ہے، اس کا ثنیہ تِلْكَ اور جمع اُولَئِكَ آتی ہے۔ ۶۔ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۷۔ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے لام کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، ۸۔ واو اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چھٹی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واو یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یَرْضَى)، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، باب تفعیل کے مضارع معلوم میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا۔ ۹۔ لائے نہی کی وجہ سے آخر سے حرف علت واو گر گئی ہے۔ ۱۰۔ واو اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چھٹی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واو یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یَرْضَى)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، ۱۱۔ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُفْعَلُ)، لائے نہی کی وجہ سے اس کے آخر سے نون اعرابی حذف ہو گیا، اب اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ۱۲۔ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن یاہ اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، ان شرط کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسماء مع نونیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اصل	حوالہ
تَلَيْتُ 1	پڑھی جاتی ہیں	فعل ماضی مجهول	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص وادی	ت ل و	فُعِلْتُ	تَلَيْتُ 1	الأنفال: 2
تَلَيْنُ 1	نرم ہو جاتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	ضرب	//	اجوف یائی	ل ی ن	تَفْعِلُ	تَلَيْنُ 2	الزمر: 23
فَتَمَّ 1	پھر مکمل ہوگی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	مضاعف ثلاثی	ت م م	فَعَلَ	فَتَمَّ 3	الأعراف: 142
تَمَّائِلٌ 2	مجسمے	اسم جامد	جمع مکسر	x	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	م ث ل	تَفَاعِيلُ	x 3	سبا: 13
فَلَا تَمَّارٌ 1	بس نہ تم بحث کرنا	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	مفاعلہ	//	ناقص یائی	م ر ی	تَفَاعٍ	تَمَّارِي 3	الکہف: 22
فَتَمَّارُوا 1	مگر انہوں نے شک کیا تھا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	تفاعل	//	//	//	تَفَاعُوا	فَتَمَّارُوا 3	القمر: 36
اَفْتَمَّارُونَهُ 1	بجلا تم جھگڑتے ہو اس سے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعنہ	//	//	//	تَفَاعُونَ	اَفْتَمَّارُونَ 7	النجم: 12
تَمَّامًا 1	پورا کرنے کے لیے	(اسم) مصدر	x	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ت م م	فَعَلًا	x 3	الأنعام: 154
لَمْ تَمُتْ 1	نہیں مرے	فعل نفی، جہد بلم معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	اجوف وادی	م و ت	تَقُلُ	لَمْ تَمُتْ 3	الزمر: 42
تَمَّتْ 3	پوری ہیں	فعل ماضی معلوم	//	ضرب	//	مضاعف ثلاثی	ت م م	فَعَلَتْ	تَمَّتْ 3	الأنعام: 115
فَلَا تَمْتَرُوا 1	تو تم ہرگز نہ شک کرو	فعل نہی معلوم، بانون تاکید ثقیلہ	جمع مذکر حاضر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	م ر ی	تَفْتَعُنُ	فَلَا تَمْتَرُوا 10	الزعرور: 61
تَمْتَرُونَ 2	شک میں پڑے ہوئے ہو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفْتَعُونَ	تَمْتَرُونَ 7	الأنعام: 2
تَمَتَّعَ 1	فائدہ اٹھالے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	//	صحیح	م ت ع	تَفَعَّلَ	x	البقرة: 196
تَمَتَّعَ 1	فائدہ اٹھالے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفَعَّلَ	//	الزمر: 8
تَمَتَّعُوا 6	تم فائدہ اٹھاؤ	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفَعَّلُوا	//	ہود: 65
لَا تُمْتَعُونَ 1	نہ فائدہ مند کیے جاؤ گے تم	فعل مضارع منفی مجهول	//	تفعیل	//	//	//	تُفَعَّلُونَ	//	الأحزاب: 16
فَتَمَثَّلَ 1	تو وہ بن گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	//	//	م ث ل	تَفَعَّلَ	//	مریم: 17
لَا تُمَدُّ 2	نہ اٹھا کر دیکھنا	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	م د د	تَفَعَّلَنَ	لَا تُمَدُّ 11	الحجر: 88
تُمَدُّونَ 1	تم میری مدد کرنا چاہتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تُفَعَّلُونَ	تُمَدُّونَ 12	النمل: 36

1. واو کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یا ء سے بدل گئی (فَاعِدَہ: رَضِیَ)۔ 2. یا ء متحرک کا قبل حرف صحیح ساکن یا ء کی حرکت کا قبل کو دے دی، یا ء بے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (فَاعِدَہ: يُقَالُ)۔ 3. دو متحرک ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے میم کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (فَاعِدَہ: مَدَّ)۔ 4. م: تَمَتَّعًا۔ 5. لائے نہی کی وجہ سے آخر سے حرف علت یا ء گر گئی۔ 6. یا ء متحرک کا قبل مفتوح، یا ء کو الف سے بدل دیا (فَاعِدَہ: قَالَ)، پھر دوساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ 7. لام کلمہ میں حرف علت یا ء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت کا قبل کو دے دی، پھر دوساکن یا ء اور واو جمع ہونے سے یا ء گر گئی (فَاعِدَہ: رَضُوا)۔ 8. یا ء باب افعال سے اسم مصدر ہے۔ 9. واو متحرک کا قبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت کا قبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (فَاعِدَہ: يُقَالُ)، پھر دوساکن واو اور تا ء جمع ہونے سے واو گر گئی۔ 10. لام کلمہ میں حرف علت یا ء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت کا قبل کو دے دی، پھر دوساکن یا ء اور واو جمع ہونے سے یا ء گر گئی (فَاعِدَہ: رَضُوا)، پھر اس کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دوساکن، واو اور نون تاکید جمع ہو گئے، تو واو گر گئی (فَاعِدَہ: بانون تاکید ثقیلہ)۔ 11. دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (فَاعِدَہ: تَمَدَّدُ)، نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (فَاعِدَہ: بانون تاکید ثقیلہ)۔ 12. دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (فَاعِدَہ: تَمَدَّدُ)، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یا ءے متکلم تخفیفاً حذف ہو چکی ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	سرافہ مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَمَرٌ ¹	اُڑتے پھریں گے	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	م ر ر	تَفْعُلُ	تَمَرُّوْٓۥ	النمل: 88
تَمَرَحُوْٓۥ ¹	تم اُڑ رہے تھے	جمع مذکر حاضر	سمع	صحیح	صحیح	صحیح	م ر ح	تَفْعَلُوْٓۥ	×	المومن: 75
لَتَمَرُوْٓۥ ¹	ضرور گزرتے ہو	جمع مذکر حاضر	نصر	صحیح	صحیح	صحیح	م ر ر	تَفْعَلُوْٓۥ	تَمَرُّوْٓۥ	الصفات: 137
إِنْ تَمَسَّسْكُمْ ¹	اگر پہنچے تم کو	واحد مؤنث غائب	سمع	صحیح	صحیح	صحیح	م س س	تَفْعُلُ	تَمَسَّسْ	ال عمران: 120
لَمْ تَمَسَّسْهُ ¹	نہ لگا اس کو	فعل نفی جہد بلم معلوم	صحیح	صحیح	صحیح	صحیح	م س س	تَفْعُلُ	تَمَسَّسْ	النور: 35
فَتَمَسَّسْكُمْ ¹	وگرنہ چنے گی تم کو	فعل مضارع معلوم	صحیح	صحیح	صحیح	صحیح	م س س	تَفْعُلُ	تَمَسَّسْ	هود: 113
لَا تَمَسَّسْكُمْ ²	نہ روکے رکھو	فعل نفی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	م س ک	تَفْعَلُوا	تَمَسَّسْكُمْ	المتحنہ: 10
لَنْ تَمَسَّنَا ²	بالکل نہ چھوئے گی ہم کو	فعل نفی تاکید بن معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	م س س	تَفْعُلُ	تَمَسَّنَا	البقرہ: 80
لَا تَمَسُّوْهَا ³	نہ ہاتھ لگانا سے	فعل نفی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	صحیح	صحیح	صحیح	م س ک	تَفْعَلُوا	تَمَسُّوْٓۥ	الأعراف: 73
لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ ¹	نہ ہاتھ لگایا ہو تم نے ان کو	فعل نفی جہد بلم معلوم	صحیح	صحیح	صحیح	صحیح	م س ک	تَفْعَلُوا	تَمَسُّوْٓۥ	البقرہ: 236
أَنْ تَمَسُّوْهُنَّ ²	کہ تم ہاتھ لگاؤ ان کو	فعل مضارع معلوم	صحیح	صحیح	صحیح	صحیح	م س ک	تَفْعَلُوا	تَمَسُّوْٓۥ	البقرہ: 237
تَمَسُّوْٓۥ ¹	تم شام کرو	صحیح	صحیح	صحیح	صحیح	صحیح	م س و	تَفْعَلُوا	تَمَسُّوْٓۥ	الروم: 17
لَا تَمَسَّ ²	نہ چل	فعل نفی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	م ش ی	تَفْعُ	تَمَسَّ	بنی اسرائیل: 37
تَمَسُّوْٓۥ ¹	تم چل نکلو گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	صحیح	صحیح	صحیح	م ش ی	تَفْعَلُوا	تَمَسُّوْٓۥ	الحیدرہ: 28
تَمَسَّيْ ²	چلتی تھی	واحد مؤنث غائب	صحیح	صحیح	صحیح	صحیح	م ش ی	تَفْعُلُ	تَمَسَّيْ	طہ: 40
تَمَسَّكُرُوْٓۥ ¹	تم چال بازی کرتے ہو	جمع مذکر حاضر	نصر	صحیح	صحیح	صحیح	م ک ر	تَفْعَلُوْٓۥ	×	یونس: 21
تَمَلَّی ¹	لکھوائی جاتی ہیں	فعل مضارع مجہول	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	م ل و	تَفْعُلُ	تَمَلَّیْ	الفرقان: 5
فَلَنْ تَمَلَّیَ ¹	تو بالکل نہیں ہے تجھ کو اختیار	فعل نفی تاکید بن معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	م ل ک	تَفْعِلُ	تَمَلَّیْکَ	المائدہ: 41
لَا تَمَلِّکَ ¹	نہیں اختیار ہوگا	فعل مضارع مخفی معلوم	واحد مؤنث غائب	صحیح	صحیح	صحیح	م ل ک	تَفْعِلُ	×	الانفطار: 19

① دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے راء کا دوسرے میں ادغام کرو یا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔
 ② اِنْ شرط کی شرط واقع ہونے کی وجہ جزم آئی ہے۔ لَمْ کی وجہ سے آخر میں جزم آئی ہے۔ دو متحرک ہم جنس حرف سین ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے سین کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے سین کا دوسرے میں ادغام کرو یا (قاعدہ: یَمُدُّ)، فاء نہی کے جواب میں واقع ہوئی ہے اس لیے اس کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ دو متحرک ہم جنس حرف سین ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے سین کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے سین کا دوسرے میں ادغام کرو یا (قاعدہ: یَمُدُّ)، اَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ دو متحرک ہم جنس حرف سین ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے سین کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے سین کا دوسرے میں ادغام کرو یا (قاعدہ: یَمُدُّ)، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ دو متحرک ہم جنس حرف سین ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے سین کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے سین کا دوسرے میں ادغام کرو یا (قاعدہ: یَمُدُّ)، اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ لام کلمہ میں حرف علت واو مضوم اس کا ماقبل مسکور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واو جمع ہونے سے ایک واو گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ لائے نہی کی وجہ سے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضوم اس کا ماقبل مسکور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضوم اس کا ماقبل مسکور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ واو اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واو یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی)، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ و اقتراد	معانی	اسماء مع تومیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	وقت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
تَمَلِّكُهُمْ ¹	وہ ان پر حکومت کرتی ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	م ل ک	تَفْعُلُ	×	النمل: 23
تَمَلِّكُونُ ¹	تم مالک ہوتے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	م ل ک	تَفْعِلُونُ	//	بنی اسرائیل: 100
فَلَا تَمَلِّكُونُ ¹	تو نہیں اختیار ہے تم کو	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	م ل ک	تَفْعِلُونُ	//	الأحقاف: 8
تَمْنَى ¹	وہ ڈالا جاتا ہے	فعل مضارع مجهول	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یاکی	م ن ی	تَفْعُلُ	تَمْنَى ¹	النجم: 46
تَمْنَى ²	وہ کوئی آرزو کرتا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یاکی	م ن ی	تَفْعُلُ	تَمْنَى ¹	الحج: 52
تَمْنَعُهُمْ ¹	ان کو بچا سکیں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	م ن ع	تَفْعُلُ	×	الأنبیاء: 43
لَا تَمْنُنُ ¹	نہ احسان کرو	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	م ن ن	تَفْعُلُ	//	المدثر: 6
تَمْنُهَا ¹	کہ تو اس کا احسان جتنا ہے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	م ن ن	تَفْعُلُ	تَمْنُنُ ²	الشعراء: 22
لَا تَمْنُونَا ¹	نہ احسان جلاؤ	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	م ن ن	تَفْعُلُوا	تَمْنُونُوا ²	الحجرات: 17
تَمْنُوا ¹	تمنا کر رہے تھے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	تفعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یاکی	م ن ی	تَفْعُلُوا	تَمْنُوا ²	القصص: 82
فَتَمْنُوا ²	تو پھر خواہش کرو تم	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	م ن ی	تَفْعُلُوا	تَمْنُوا ²	البقرة: 94
تَمْنُونُ ¹	آرزو کرتے رہتے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	م ن ی	تَفْعُلُونُ	تَمْنُونُ ²	آل عمران: 143
تَمْنُونُ ¹	تمنطقہ ڈالتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	م ن ی	تَفْعُلُونُ	تَمْنُونُ ²	الواقعة: 58
تَمْهِيْدًا ¹	ہموار کرنا (ہرثم کے اسباب)	(اسم) مصدر	×	تفعیل	ثلاثی مجرد	صحیح	م و ہ	تَفْعِيْلًا	×	المدثر: 14
أُلِّ تَمَوْتُ ¹	یہ کہ وہ فوت ہو جائے	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	م و ت	تَفْعُلُ	تَمَوْتُ ²	آل عمران: 145
تَمَوْتُ ¹	وہ مرے گا	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	م و ت	تَفْعُلُ	تَمَوْتُ ²	لقمان: 34
فَلَا تَمَوْنُنُ ²	اس لیے ہرگز نہ فوت ہونا	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	م و ت	تَفْعُلُونُ	تَمَوْنُونُ ²	البقرة: 132
تَمَوْنُونُ ¹	تم فوت ہو گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	م و ت	تَفْعُلُونُ	تَمَوْنُونُ ²	الأعراف: 25
تَمَوْرُ ²	پھٹ جائے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	م و ر	تَفْعُلُ	تَمَوْرُ ²	الطور: 9
أُلِّ تَمِيدُ ³	کہ (نہ) وہ جھک جائے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	م و ی	تَفْعُلُ	تَمِيدُ ²	النحل: 15

۱۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ۲۔ دو متحرک ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے نون کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے نون کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)۔ ۳۔ دو متحرک ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے نون کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے نون کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۴۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ۵۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف گر گیا، باب تفعل کے مضارع معلوم میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا۔ ۶۔ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل سکور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۷۔ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۸۔ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۹۔ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۱۰۔ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۱۱۔ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۱۲۔ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۱۳۔ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۱۴۔ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۱۵۔ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ و اعداد	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
تَمَيَّزُ ¹	پھٹ ہی پڑے		واحد مؤنث غائب	تَفَعَّلَ	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	م ی ز	تَفَعَّلُ	تَمَيَّزُ ¹	الملک: 8
أُنْ - تَمَيَّلُوا ¹	یہ کہ تم جھک جاؤ		جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد		م ی ل	تَفَعَّلُوا	تَمَيَّلُوا ²	النساء: 27
فَلَا - تَمَيَّلُوا ¹	بس پھر نہ تم جھک جاؤ	فعل نبی حاضر معلوم							تَمَيَّلُوا ³	النساء: 129
لَا - تَنَابَزُوا ¹	نہ ایک دوسرے کو چڑاؤ			تفاعِلَ	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن ب ز	تَفَاعَلُوا	تَنَابَزُوا ⁴	الحجرات: 11
تَنَاجَوْا ¹	سرگوشیاں کیا کرو	فعل امر حاضر معلوم				ناقص واوی	ن ج و	تَفَاعَلُوا	تَنَاجَوْا ⁵	المجادلہ: 9
تَنَاجَيْتُمْ ¹	تم آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو	فعل ماضی معلوم						تَفَاعَلْتُمْ	تَنَاجَيْتُمْ ⁶	المجادلہ: 9
التَّنَادُ ¹	ایک دوسرے کو پکارنے	(اسم) مصدر	x				ن د و	تَفَاعَلَ	تَنَادَى ⁷	المؤمن: 32
فَتَنَادَوْا ¹	وہ آوازیں دینے لگے ایک دوسرے کو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب					تَفَاعَلُوا	فَتَنَادَوْا ⁸	الغلمہ: 21
تَنَازَعْتُمْ ³	تم آپس میں جھگڑنے لگے		جمع مذکر حاضر			صحیح	ن ز ع	تَفَاعَلْتُمْ	x	ال عمران: 152
فَتَنَازَعُوا ¹	تو وہ جھگڑنے لگے		جمع مذکر غائب					تَفَاعَلُوا		طہ: 62
لَا - تَنَازَعُوا ¹	نہ جھگڑو آپس میں	فعل نبی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر						تَنَازَعُوا ⁹	الأنفال: 46
لَا - تَنَاصَرُوا ¹	نہیں مدد کر رہے ہو ایک دوسرے کی	فعل مضارع منفی معلوم					ن ص ر	تَفَاعَلُونَ	تَنَاصَرُونَ ¹⁰	الصفات: 25
تَنَافَؤُ ¹	پہنچ رہے ہوں گے اس تک	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ن ی ل	تَفَعَّلُ	تَنَافَؤُ ¹¹	المائدة: 94
لَنْ - تَنَالُوا ¹	ہرگز نہیں حاصل کر سکتے	فعل نفی تاکید یلن معلوم	جمع مذکر حاضر					تَفَعَّلُوا	تَنَالُوا ¹²	ال عمران: 92
التَّنَاوُشُ ¹	ہاتھ آنا	(اسم) مصدر	x	تفاعِلَ	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ن و ش	تَفَاعَلُ	x	سبا: 52

باب تفعّل کے مضارع معلوم میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا۔ ② یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ③ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ④ باب تفعّل کے مضارع معلوم میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑤ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ⑥ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب پانچویں جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: يَرْضَى)۔ ⑦ یاء اسم متمکن کے آخر میں ضمہ اصلی کے بعد واقع ہوئی تو ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا (قاعدہ: أَذَلْ)، فواصل آیات کی مناسبت سے یاء گر گئی۔ ⑧ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گر دیا۔ ⑨ باب تفاعل کے مضارع معلوم میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑩ باب تفاعل کے مضارع معلوم میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا۔ ⑪ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ⑫ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اُن ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	میثاق	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	بادہ	وزن	اسل	حوالہ
تَنْبِیْہُمْ ¹	کہ وہ خبر کر دے ان کو	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مہموز اللام	ن ب ء	تُفَعِّلُ	×	التوبة: 64
لَتَنْبِیْہُنَّ ¹	کہ ضرور آگاہ کرے گا تو ان کو	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد مذکر حاضر					تُفَعِّلْنَ ¹	یوسف: 15	تَنْبِیْہُ ¹
تَنْبِیْوْنَ ¹	تم بتانا چاہتے ہو		جمع مذکر حاضر					تُفَعِّلُونَ	×	یونس: 18
لَتَنْبِیْوْنَ ²	ضرور تم کو خبر دی جائے گی	فعل مضارع مجہول						تُفَعِّلُونَ		التغابن: 7
تَنْبِئُ ¹	وہ آگاہ ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ب ت	تُفَعِّلُ		المؤمنون: 20
تَنْبِئُ ²	آگاہی ہے			افعال	ثلاثی مزید فیہ			تُفَعِّلُ		البقرة: 61
أَنْ تَنْبِئُوا ¹	یہ کہ تم آگاہتے		جمع مذکر حاضر					تُفَعِّلُوا		النمل: 60
تَنْبِیْوْنَ ¹	پھیلے پھرتے ہو			افتعال			ن ش ر	تُفَعِّلُونَ	×	الروم: 20
فَلَا تَنْتَصِرْ ¹	تو نہیں تم مقابلہ کر سکو گے	فعل مضارع منفی معلوم	مثنیٰ مذکر حاضر				ن ص ر	تَنْتَصِرَانِ		الرحمن: 35
لَمْ تَنْتَهَ ³	نہ باز آیا تو	فعل نفی، جہد بلم معلوم	واحد مذکر حاضر			ناقص یا ئی	ن ہ ی	تَنْتَهِي		مریم: 46
إِنْ تَنْتَهَوْا ¹	اگر باز آجاؤ	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر					تَنْتَهَوْا		الأنفال: 19
لَمْ تَنْتَهَوْا ¹	نہ باز آئے تم	فعل نفی، جہد بلم معلوم						تَنْتَهَوْا		یس: 18
تُنَجِّیْکُمْ ¹	نجات دے تم کو	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال		ناقص واوی	ن ج و	تُفَعِّلُ		الصف: 10
تَنْجِیْوْنَ ³	تم تراشتے ہو		جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ح ت	تُفَعِّلُونَ	×	الأعراف: 74
تُنْذِرُ ¹	ڈراتا ہے		واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ		ن ذ ر	تُفَعِّلُ		مریم: 97
تُنْذِرُ ²	آپ تو ڈرا سکتے ہیں							تُفَعِّلُ	×	فاطر: 18
لِیُنْذِرَ ⁶	تاکہ تو ڈرائے	فعل مضارع معلوم						تُفَعِّلُ		الأنعام: 92
لَمْ تَنْذِرْهُمْ ²	نہ ڈرائیں آپ ان کو	فعل نفی، جہد بلم معلوم						تُفَعِّلُ		البقرة: 6
تَنْزِعُ ¹	چھین لیتا ہے	فعل مضارع معلوم		ضرب	ثلاثی مجرد		ن ز ع	تُفَعِّلُ	×	ال عمران: 26
تَنْزِعُ ¹	وہ اکھاڑ پھینکی تھی		واحد مؤنث غائب							القمر: 20
أَنْ تَنْزِلَ ¹	تو اتارے		واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ		ن ز ل	تُفَعِّلُ		النساء: 153
حَتَّى تَنْزَلَ ¹	حتی کہ تو اتار لائے									بنی اسرائیل: 93
أَنْ تَنْزَلَ ²	کہ اتاری جائے	فعل مضارع مجہول	واحد مؤنث غائب							ال عمران: 93

① نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ② اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ③ لَمْ کی وجہ سے آخر سے حرف علت یاہ گر گئی۔ ④ لام کلمہ میں حرف علت یاہ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت کا ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن جمع ہونے سے یاہ گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، اُن شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑤ لام کلمہ میں حرف علت یاہ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت کا ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاہ اور واؤ جمع ہونے سے یاہ گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑥ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاہ سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِیَ) لام کلمہ میں حرف علت یاہ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑦ بواسطہ حرف عطف واؤ، لام کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے، اسی طرح سورۃ الشوریٰ 7: ⑧ تَنْذِرُ ہے۔ ⑨ لام کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑩ لَمْ کی وجہ سے آخر میں جزم آئی ہے۔ ⑪ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑫ حَتَّى کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسماء و تعینات	سبب	باب	شش اقسام	بفت اقسام	ماده	وزن	اسل	حوال
تَنَزَّلُ ³	اترتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	نفع	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن ز ل	تَفَعَّلُ	تَنَزَّلُ ¹	الشعراء: 221
تَنَزَّلَتْ ¹	لے کر آئے ہیں	فعل ماضی معلوم	//	//	//	//	//	تَفَعَّلَتْ	x	الشعراء: 210
تَنَزَّلُ ¹⁵	اتاراجانا	(اسم) مصدر	x	تفعیل	//	//	//	تَفَعِّلُ	//	السجدة: 2
لَا تَنْسُ ¹	نہ بھول جا	فعل نبی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یا لی	ن س ی	تَفَعَّ	تَنْسُ ²	القصص: 77
فَلَا تَنْسُ ¹	پھر نہ بھولے گا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	تَفَعَّلُ	تَنْسُ ¹	الأعلى: 6
تَنْسُ ¹	تجھ کو بھلادیا گیا	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	تَفَعَّلُ	تَنْسُ ¹	طه: 126
لَا تَنْسُوا ¹	نہ تم بھول جاؤ	فعل نبی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفَعَّلُوا	تَنْسُونَ ¹	البقرة: 237
تَنْسُونَ ²	بھول جاتے ہو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفَعَّلُوا	تَنْسُونَ ²	البقرة: 44
تَنْشُقُ ¹	نکرتے نکرتے ہو جائے	//	واحد مؤنث غائب	انفعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ش ق ق	تَنْشُقُ	تَنْشُقُ ²	مریم: 90
لَتَنْصُرُوهُ ¹	ضرور مدد کرنا ہوگی اس کی	فعل مضارع مؤکد	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ص ر	لَتَنْصُرُوا	تَنْصُرُونَ ²	ال عمران: 81
إِنْ تَنْصُرُوا ¹	اگر تم مدد کرو گے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفَعَّلُوا	تَنْصُرُونَ ²	محمد: 7
لَا تَنْصُرُونَ ³	نہ تمہاری مدد کی جائے گی	فعل مضارع منفی مجہول	//	//	//	//	//	تَفَعَّلُوا	x	هود: 113
إِلَّا تَنْصُرُوهُ ¹	اگر نہ مدد کرو گے تم اس کی	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	تَفَعَّلُوا	تَنْصُرُونَ ²	التوبة: 40
تَنْطِقُونَ ²	تم بول رہے ہو	فعل مضارع معلوم	//	ضرب	//	//	ن ط ق	تَفَعَّلُوا	x	الذاریات: 23
وَلَتَنْظُرُوا ¹	اور دیکھنا چاہیے	فعل امر غائب معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	//	//	ن ظ ر	لَتَنْظُرُوا	لَتَنْظُرُوا ²	الحشر: 18
تَنْظُرُونَ ⁴	سامنے دیکھ رہے تھے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفَعَّلُوا	x	البقرة: 50
فَلَا تَنْظُرُوا ³	پھر نہ مہلت دو مجھ کو	فعل نبی حاضر معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تَفَعَّلُوا	تَنْظُرُونَ ²	الأعراف: 195
فَتَنْفَخُ ¹	پھر پھونک مارا تھا تو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	//	ن ف خ	تَفَعَّلُ	x	المائدة: 110
أَنْ تَنْفَدَ ¹	یہ کہ ختم ہو	//	واحد مؤنث غائب	سمع	//	//	ن ف د	تَفَعَّلُ	تَنْفَدُ ²	الکہف: 109
أَنْ تَنْفُلُوا ¹	یہ کہ تم نکل جاؤ	//	جمع مذکر حاضر	نصر	//	//	ن ف ذ	تَفَعَّلُوا	تَنْفُلُونَ ²	الرحمن: 33
لَا تَنْفُلُونَ ¹	میں تم نکل سکتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	تَفَعَّلُوا	x	الرحمن: 30
إِلَّا تَنْفِرُوا ¹	اگر نہ نکلو گے تم	//	//	ضرب	//	//	ن ف ر	تَفَعَّلُوا	تَنْفِرُونَ ²	التوبة: 39

① باب تفعل کے مضارع معلوم میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا۔ ② لائے نہیں کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یا حذف ہو گئی ہے۔ ③ متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ④ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑤ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑥ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑦ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑧ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑨ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑩ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑪ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑫ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑬ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑭ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑮ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑯ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑰ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑱ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑲ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑳ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ㉑ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ㉒ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ㉓ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ㉔ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ㉕ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ㉖ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ㉗ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ㉘ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ㉙ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ㉚ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ㉛ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ㉜ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ㉝ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ㉞ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ㉟ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ㊱ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ㊲ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ㊳ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ㊴ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ㊵ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ㊶ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ㊷ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ㊸ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ㊹ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ㊺ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ㊻ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ㊼ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ㊽ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ㊾ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ㊿ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔

الفاظ و اعداد	معانی	اسقام مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اسقام	امت اسقام	ماہ	وزن	اسم	حوالہ
لَا تَتَفَرَّوْا ¹	کرنہ کھٹانا	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ف ر	تَفَعَّلُوا	تَتَفَرَّوْنَ ①	التوبة: 81
تَتَفَسَّسَ ¹	وہ خودار ہو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	//	ن ف س	تَفَعَّلَ	x	التکویر: 18
لَا تَنْفَعُ ²	نفع دے گی	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مؤنث غائب	فتح	ثلاثی مجرد	//	ن ف ع	تَفَعَّلَ	//	طہ: 109
تَنْفَعُ ¹	فائدہ دیتی ہے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	الذاریات: 55
لَنْ تَنْفَعَكُمْ ¹	ہرگز نہ فائدہ دیں گے تم کو	فعل فی تائید یلین معلوم	//	//	//	//	//	تَفَعَّلَ	تَنْفَعُ ②	المنحجۃ: 3
فَتَنْفَعُهُ ¹	تو اس کو فائدہ دیتی ہے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	تَنْفَعُ ③	عبس: 4
لَا تَنْفَعُهَا ²	نفع دے گی ان کو	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	تَفَعَّلَ	x	البقرہ: 123
مَا تَنْفَعُوا ⁵	جو بھی تم خرچ کرتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ن ف ق	تَفَعَّلُوا	تَنْفَعُونَ ④	البقرہ: 272
حَتَّى تَنْفَقُوا ¹	حتیٰ کہ تم خرچ کرو	//	//	//	//	//	//	//	تَنْفَقُونَ ⑤	ال عمران: 92
أَلَا تَنْفَقُوا ¹	کہ نہیں تم خرچ کرتے ہو	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	تَنْفَقُونَ ⑥	الحدید: 10
لَا تَنْفَقُوا ¹	نہ خرچ کرو	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	//	//	//	//	تَنْفَقُونَ ⑦	المنافقون: 7
لِتَنْفَقُوا ¹	تا کہ تم خرچ کرو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	تَنْفَقُونَ ⑧	محمد: 38
تَنْفَقُونَ ¹	کہ تم خرچ کرنے لگو	//	//	//	//	//	//	تَفَعَّلُونَ	x	البقرہ: 267
مَا تَنْفَقُونَ ¹	نہ خرچ کرو	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	البقرہ: 272
تُفَقِّدُ ¹	آپ بھاسکتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	ن ق ذ	تَفَعَّلَ	//	الزمر: 19
تَنْفُصُ ¹	کم کرتی ہے	//	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	ن ق ص	تَفَعَّلَ	//	ق: 4
لَا تَنْفُصُوا ¹	نہ کمی کیا کرو	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفَعَّلُوا	تَنْفُصُونَ ⑨	ہود: 84
لَا تَنْفُصُوا ¹	نہ توڑا کرو	//	//	//	//	//	ن ق ض	//	تَنْفُصُونَ ⑩	النحل: 91
فَتَنْقَلِبُوا ²	ورنہ تم لوٹو گے	فعل مضارع معلوم	//	//	ثلاثی مزید فیہ	//	ق ل ب	تَفَعَّلُوا	تَنْقَلِبُونَ ⑪	البائتہ: 21
مَا تَنْقِمُ ¹	نہیں تو انتقام لیتا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ن ق م	تَفَعَّلَ	x	الأعراف: 126
تَنْقِمُونَ ¹	تم عیب نکالتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفَعَّلُونَ	//	المائدہ: 59
حَتَّى تَنْكَبَ ¹	حتیٰ کہ وہ نکاح کرے	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	ن ک ح	تَفَعَّلَ	تَنْكَبُ ⑫	البقرہ: 230
لَا تَنْكَبُوا ²	نہ نکاح کرو تم	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفَعَّلُوا	تَنْكَبُونَ ⑬	البقرہ: 221
أَنْ تَنْكَبُوا ¹	یہ کہ نکاح کرو تم	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	تَنْكَبُونَ ⑭	الأحزاب: 53
لَا تَنْكَبُوا ¹	اور نہ نکاح کرو تم	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تَفَعَّلُوا	تَنْكَبُونَ ⑮	البقرہ: 221
أَنْ تَنْكَبُوهُنَّ ²	یہ کہ نکاح کرو تم ان سے	فعل مضارع معلوم	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	//	تَفَعَّلُوا	تَنْكَبُونَ ⑯	النساء: 127

① لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ② فاء کے بعد اُن مصدریہ ناصبہ مقدّر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ③ اس کے شروع میں ما شرطیہ ہے، جس کی وجہ سے اس کے آخر سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ④ حَتَّى کے بعد اُن مصدریہ ناصبہ مقدّر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑤ اَلَا اصل میں اُن لَا تھا، اُن مصدریہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے اس کے آخر سے نون اعرابی گر گیا ہے، اور لَا حرف نفی ہے۔ ⑥ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑦ لَام کسب کی وجہ سے اُن مصدریہ ناصبہ مقدّر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، یا یہ فاء عاطفہ ہے ﴿وَتَزِدُّوا﴾ فعل پر عطف کی وجہ سے جزی حالت میں نون اعرابی گر گیا ہے، سورۃ ال عمران: 149 میں ﴿فَتَنْقَلِبُوا﴾ یزیدو فعل پر عطف کی وجہ سے مجزوم ہے اور وہ جواب شرط واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے۔ ⑧ حَتَّى کے بعد اُن مصدریہ ناصبہ مقدّر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑨ اُن مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ و اعداد	معانی	سہ اقسام مع ثبوت	سینہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَنْكِرُونَ ¹	تم انکار کرو گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن ک ر	تَفْعِلُونَ	x	المؤمن: 81
تَنْكِصُونَ ¹	اٹے پاؤں پھر جاتے تھے	//	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ن ک ص	تَفْعِلُونَ	//	المؤمنون: 68
تَنْكِيلًا ¹	سزا دینے والا	(اسم) مصدر	x	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ن ک ل	تَفْعِلًا	//	النساء: 84
تَنْهِي ¹	روکتی ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	ففتح	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ن ہ ی	تَفْعَلُ	تَنْهِي ¹	العنکبوت: 45
تَنْهَانَا ¹	تو ہم کو روکتا ہے	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	//	تَنْهِي ²	هود: 62
فَلَا تَنْهَرُ ²	تو نہ تو جھڑک	فعل نبی حاضر معلوم	//	//	//	صحیح	ن ہ ر	تَفْعَلُ	تَنْهَرُ ¹	الضحی: 10
تَنْهَوْنَ ¹	تم روکتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	ناقص یائی	ن ہ ی	تَفْعَوْنَ	تَنْهَوْنَ ¹	ال عمران: 110
تَنْهَوْنَ ¹	روکا بھی گیا ہے تم کو	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	تَفْعَوْنَ	تَنْهَوْنَ ¹	النساء: 31
لَتَنْهَوْهُ ¹	ضرور تھکا دیتی تھیں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	//	اجوف داوی	ن و ہ	تَفْعُلُ	تَنْهَوْهُ ²	القصص: 76
التَّنُورُ ²	تنور	اسم جامد	واحد مذکر	x	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ت ن ر	تَفْعُولُ	x	هود: 40
لَا تَنْيَا ¹	نہ سستی کرنا	فعل نبی حاضر معلوم	مثنیہ مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	لغیف مفروق	و ن ی	تَفْعِلًا	تَوْنِيَانُ ²	طہ: 42
فَتَنْهَاجِرُوا ¹	تو تم ہجرت کر جاتے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ہ ج ر	تَفْعِلُوا	تَنْهَاجِرُوا ¹	النساء: 97
فَتَنْهَجِدْ ¹	آپ بیدار رہیں	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعل	//	//	ہ ج د	تَفْعَلُ	x	بنی اسرائیل: 79
تَنْهَجِرُونَ ¹	بکواس کرتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	//	ہ ج ر	تَفْعَلُونَ	//	المؤمنون: 67
تَهْتَدُوا ¹	ہدایت پر ہواؤ گے	//	//	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ہ د ی	تَفْتَعِلُوا	تَهْتَدُونَ ¹	البقرة: 135
تَهْتَدُوا ¹	تو ہدایت پاؤ گے	//	//	//	//	//	//	//	تَهْتَدُونَ ¹	النور: 54
لَيَهْتَدُوا ¹	تا کہ تم راہنمائی لو	//	//	//	//	//	//	//	تَهْتَدُونَ ¹	الأنعام: 97

۱۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قال)۔ ۲۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قال)، اس کے آخر میں نا ضمیر مفعول بہ ہے۔ ۳۔ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول فُلَانًا ہو۔ ۴۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قال)، پھر دوساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ۵۔ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو نے ضمیر نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلد "ہاء" ہو یہ اصل میں لازم ہے باء کی وجہ سے متعدی بنا ہے۔ ۶۔ بعض کے نزدیک یہ فارسی زبان کا لفظ ہے، اب یہ معرب ہے، اور بعض کے نزدیک یہ فارسی اور عربی دونوں زبانوں میں اسی طرح ہے لہذا یہ عربی اور فارسی دونوں ہے، ج: تَنْسَائِرُ، تنور سے کیا مراد ہے اس میں اہل علم کا اختلاف ہے بعض کے نزدیک روئی پکانے والا تنور مراد ہے، بعض کے نزدیک چشمہ مراد ہے اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے تو اس سے سطح زمین مراد لی ہے۔ ۷۔ واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعده: يَجْعَدُ)، لائے نبی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۸۔ فاء کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۹۔ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاء اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعده: رَضُوا) ۱۰۔ مر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے نون اعرابی گر گیا۔ ۱۱۔ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاء اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعده: رَضُوا) ۱۲۔ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاء اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعده: رَضُوا) ۱۳۔ لام کلمہ میں بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	سما قسم مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
تَهْتَدُونَ ⁶	ہدایت پاؤ	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یاکی	ہ دی	تَفْتَحُونَ	تَهْتَدُونَ ¹	البقرة: 53
تَهْتَدِي ¹	وہ سمجھ جاتی ہے	واحد مؤنث غائب	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	تَفْتَعِلُ	تَهْتَدِي ²	النمل: 41
تَهْتَزُ ²	کہ وہ حرکت میں ہے	//	//	//	//	مضاعف ثلاثی	ہ ز ز	//	تَهْتَزُ ¹	النمل: 10
أَنْ تَهْتَدُوا ¹	یہ کہ تم ہدایت دو	//	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یاکی	ہ دی	تَفْعَلُوا	تَهْتَدُونَ ³	النساء: 88
تَهْتَدِي ⁴	ہدایت دیتا ہے	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعِلُ	تَهْتَدِي ²	الأعراف: 155
لَا تَهْتَدِي ¹	نہیں ہدایت قبول کروا سکتا	فعل مضارع منفي معلوم	//	//	//	//	//	//	تَهْتَدِي ²	القصص: 56
تُهْلِكُنَا ¹	تو ہم کو ہلاک کر دے گا	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ہ ل ک	تُفْعِلُ	x	الأعراف: 155
التَّهْلُكَةُ ¹	ہلاکت	(اسم) مصدر	x	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	تَفْعَلَةٌ	//	البقرة: 195
لَا تَهْتَدُوا ³	نہ سستی کرو	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	مثال واوی	و ہ ن	تَفْعَلُوا	تَهْتَدُونَ ³	ال عمران: 139
تَهْوِي ¹	چاہتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	//	لفیف مقرون	ہ وی	تَفْعَلُ	تَهْوِي ¹	النجم: 23
لَا تَهْوِي ²	نہ چاہتے تھے	فعل مضارع منفي معلوم	//	//	//	//	//	//	تَهْوِي ¹	البقرة: 87
تَهْوِي ²	وہ مائل رہیں	فعل مضارع معلوم	//	ضرب	//	//	//	تَفْعِلُ	تَهْوِي ²	ابراہیم: 37
تَوَابٌ ¹¹	بہت توبہ قبول کرنے والا	اسم مبالغہ	واحد مذکر	نصر	//	اجوف واوی	ت و ب	تَعَالٌ	x	النور: 10
التَّوَابِينَ ¹	توبہ کرنے والوں	//	جمع مذکر	//	//	//	//	تَعَالِينَ	x	البقرة: 222
تَوَارَتْ ¹	چھپ گیا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	تفاعل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	وری	تَفَاعَتْ	تَوَارَتْ ³	ص: 32
تَوَاصَوْا ⁵	وہ آپس میں ایک دوسرے کو وصیت کرتے آئے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	و ص ی	تَفَاعَلُوا	تَوَاصَوْا ¹⁰	الذاریات: 53
تَوَاعَدْتُمْ ¹	تم باہم وعدہ کرتے	//	جمع مذکر حاضر	//	//	مثال واوی	و ع د	تَفَاعَلْتُمْ	تَوَاعَدْتُمْ ¹¹	الأنفال: 42
لَا تَوَاعِدُوهُمْ ¹	نہ وعدہ کر لیے ان سے	فعل نہی حاضر معلوم	//	مفاعله	//	//	//	تَفَاعَلُوا	تَوَاعِدُوهُمْ ²	البقرة: 235
التَّوْبُ ¹	توبہ	(اسم) مصدر	x	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ت و ب	فَعَلٌ	x	المومن: 3

① لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل کسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن یاء اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔
 ② لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل کسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔
 ③ دو متحرک ہم جنس حرف زاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے زاء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔
 ④ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل کسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن یاء اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔
 ⑤ واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: بَعْدُ)، لائے نبی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔
 ⑥ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔
 ⑦ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل کسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، اس کے معنی اصل میں ”اوپر سے نیچے گر پڑنا“ کے ہوتے ہیں، جب اس کا صلا باء ہو تو اس کے معنی گرانا کے ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الحج: 31 میں ہے ﴿تَهْوِي بِهٖ﴾ ”اسے گرا دیتی ہے“۔
 ⑧ یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔
 ⑨ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دوسرا کن الف اور تاء جمع ہونے سے الف گر گیا۔
 ⑩ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دوسرا کن الف اور واو جمع ہونے سے الف گر گیا۔
 ⑪ دو قریب الخرج حرفوں وال اور تاء میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔
 ⑫ نون: یہاں ادغام متجانسین ہوا ہے، یعنی لکھنے میں دونوں حرف آرہے ہیں جب کہ پڑھنے میں صرف ایک حرف آرہا ہے۔
 ⑬ لائے نبی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ و اعداد	معانی	اسم مع ت و میت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَوْبَةٌ 7	توبہ	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ت و ب	فَعْلَةٌ	×	النساء: 92
تَوْبُوا 7	توبہ کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر					فَعَلُوا 1	تَوْبُوا 1	ہود: 3
لَا تَوَجَلْ 1	مت ڈرو	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع		مثال واوی	و ج ل	تَفَعَّلْ 2	تَوَجَّلْ 2	الحجر: 53
تَوَجَّهْ 1	اس نے رخ کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعل	ثلاثی مزید فیہ		و ج ہ	تَفَعَّلْ 2	×	القصص: 22
تَوَدُّ 1	وہ پسند کرے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	ثلاثی مجرد	مثال واوی و مضاعف ثلاثی	و د د	تَفَعَّلْ 2	تَوَدُّ 1	ال عمران: 30
تَوَدُّونَ 1	تم پسند کرتے تھے		جمع مذکر حاضر					تَفَعَّلُونَ 2	تَوَدُّونَ 1	الأنفال: 7
التَّوَرَّاةُ 18	تورات	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ر ی	فَوَعَّلَ 2	وَوَرَّاةُ 2	ال عمران: 3
تَوَرَّوْنَ 1	تم جاتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال				تَفَعَّلُونَ 2	تَوَرَّوْنَ 1	الواقعة: 71
تَوَسَّوْسُ 1	خیالات گزرتے ہیں		واحد مؤنث غائب	فعللہ	رباعی مجرد	لفیف مفروق و مضاعف رباعی	و س و س	تَفَعَّلِ 2	×	قی: 16
تَوَصَّوْنَ 1	وصیت کی ہوگی تم نے		جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ص ی	تَفَعَّلُونَ 2	تَوَصَّوْنَ 1	النساء: 12
تَوَصَّيَّةٌ 1	کوئی وصیت کرنے کی	(اسم) مصدر	×	تفعیل				تَفَعَّلَ 2	تَوَصَّيَّةٌ 1	یس: 50
تَوَعَّدُونُ 1	کہ تم دھمکیاں دیتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال		مثال واوی	و ع د	تَفَعَّلُونَ 2	×	الأعراف: 86

1. واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)، فاء کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے حذف کر دیا۔ 2. لائے نہیں کی وجہ سے آخر میں جزم آئی ہے۔ 3. دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: يُمَدُّ)۔ 4. فاء کلمہ میں واؤ واقع ہوئی اسے خلاف قیاس تاء سے بدل دیا، کلام عرب میں فاء کلمہ میں آنے والی واؤ اکثر تاء سے بدل جاتی ہے، جیسے: تُسْرَاتُ اصل میں وُرَاتُ تھا، اسی طرح باب افتعال کے فاء کلمہ میں آنے والی واؤ تاء سے بدل جاتی ہے، یا متحرک ماقبل مفتوح، یا عکوف سے بدل دیا (قاعده: قال)، بعض کے نزدیک یہ اصل میں تَوْرِيَّةُ بروزن تَفْعِلَةٌ تھا، پھر راء کو فتح دے دیا اور یا ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یا عکوف سے بدل دیا (قاعده: قال)، صحیح بات یہ ہے کہ عجمی لفظ ہے، اس کا مادہ وری اور وزن تَفْعِلَةٌ بیان کرنا اس وقت درست ہو سکتا ہے جب یہ عربی ہو، یہ وہ آسمانی کتاب ہے جو اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام پر نازل فرمائی، اب اس میں تحریف ہو چکی ہے، یہ تقریباً ایک ہزار سال قبل مسیح اتری ہے۔ 5. لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل کسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یا عکوف جمع ہونے سے یا عکوف (قاعده: رَضُوا)۔ 6. دو ہم جنس حرف یا ماقبل ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: يُمَدُّ) تو یہ تَوَصَّيَّةُ بروزن تَفْعِلَةٌ ہو گیا، یا پر شد و شوار تھی، تخفیفاً ایک یا عکوف حذف کر دیا، اور اس کے عوض آخر میں تاء لے آئے اور دوسری یا عکوف دے دیا، اور بعض کے نزدیک یہ تَفْعِلَةٌ کے وزن پر مصدر سماعی ہے، اس میں کوئی تعلیل نہیں ہوئی۔

الفاظ و تعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
تَوْعَدُونَ ¹²	تم سے وعدہ ہوا ہے	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ع د	تُفَعِّلُونَ	x	الأنعام: 134
تَوْعْظُونَ ¹	نصیحت کی جاتی ہے	//	//	//	//	//	و ع ظ	//	//	المجادلة: 3
تَوْفِي ³	پورا پورا	//	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ف ی	تُفَعِّلُ	تَوْفِي ¹	البقرة: 281
تَوْفَاهُمْ ¹	فوت کرتے ہیں ان کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	//	//	//	تَفَعَّلَ	تَوْفِي ¹	النساء: 97
تَوْفَّيْهِ ²	توفوت کر لیتے اس کو	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	تَفَعَّلَتْ	تَوْفَّيْهِ ²	الأنعام: 61
تَوْفَّنَا ²	فوت کر ہم کو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفَعَّ	تَوْفِّي ¹	ال عمران: 193
تَوْفِّيْ ¹	مجھے فوت کرنا	//	//	//	//	//	//	//	تَوْفِّي ¹	یوسف: 101
تَوْفُونَ ¹	تم کو پورے پورے دیے انہیں گے	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر حاضر	تفعیل	//	//	//	تُفَعِّونَ	تَوْفُونَ ¹	ال عمران: 185
تَوْفِيْتِي ¹	تو نے مجھے فوت کر لیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعّل	//	//	//	تَفَعَّلَتْ	x	المائدة: 117
تَوْفِيْعًا ¹	موافقت	(اسم) مصدر	x	تفعیل	//	مثال واوی	و ف ی	تَفَعَّلَ	x	النساء: 62
تَوْفِيْعِي ¹	مجھے توفیق	//	//	//	//	//	//	تَفَعَّلِي	x	هود: 88
تَوْفِدُونَ ¹	تم آگ جلاتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	//	//	و ق د	تُفَعِّلُونَ	x	یس: 80
تَوْفِرُوهُ ¹	اس کی تنظیم کرو	//	//	تفعیل	//	//	و ق ر	تُفَعِّلُوْهُ	تَوْفِرُوْهُ ¹	الفتح: 9
تَوْفِنُونَ ¹	تمہیقین کر لو	//	//	افعال	//	مثال یائی	ی ق ن	تُفَعِّلُونَ	تَوْفِنُونَ ¹	الرعد: 2
تَوْكَلْ ⁹	بھروسہ کیجیے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعّل	//	مثال واوی	و ک ل	تَفَعَّلَ	x	النساء: 81
تَوَكَّلْتُ ⁷	میں بھروسہ کرتا ہوں	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	تَفَعَّلْتُ	//	التوبة: 129
تَوَكَّلْنَا ⁴	ہم نے بھروسہ کیا ہے	//	جمع متکلم	//	//	//	//	تَفَعَّلْنَا	//	الأعراف: 89
تَوَكَّلُوا ²	بھروسہ کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفَعَّلُوا	//	یونس: 84
تَوَكَّيْهَا ¹	ان کو پکا کرنے	(اسم) مصدر	x	تفعیل	//	//	و ک د	تَفَعَّلِي	//	النحل: 91
تَوَلَّ ⁵	واپس آ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعّل	//	لفیف مفروق	و ل ی	تَفَعَّ	تَوَلَّيْ ¹⁰	النمل: 28

۱۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور تاء جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ۲۔ یہ تَتَوَلَّى مضارع معلوم سے بنا، امر بناتے وقت شروع سے علامت مضارع کو گرا دیا، اس کا مابعد متحرک ہے اس لیے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں ہے، آخر میں حرف علت ہے تو اسے بھی گرا دیا، اس کے آخر میں یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ۳۔ یہ تَتَوَلَّى سے بنا، امر بناتے وقت شروع سے علامت مضارع کو گرا دیا، اس کا مابعد متحرک ہے اس لیے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں ہے، آخر میں حرف علت ہے تو اسے بھی گرا دیا، اس کے آخر میں یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ۴۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ۵۔ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ۶۔ اس کے آخر میں یاء ضمیر متکلم مضاف الیہ ہے۔ ۷۔ بواسطہ حرف عطف واؤ، لام تکی بعداً ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۸۔ یاء ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد واقع ہو کر واؤ سے بدل گئی (قاعدہ: مُوقِنٌ) تَتَوَلَّى مضارع معلوم سے امر بناتے وقت شروع سے علامت مضارع کو گرا دیا، اس کا مابعد متحرک ہے اس لیے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں ہے، آخر میں حرف علت ہے تو اسے بھی گرا دیا۔

[illegible]

باب الثاء (ث)

الفاظ و تعداد	معانی	سما اقسام و قیوت	صیغہ	باب	شش اقسام	مفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
ثَابِتٌ 2	مضبوط	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ث ب ت	فَاعِلٌ	x	ابراہیم: 24
ثَاقِبٌ 2	چمکتا ہوا						ث ق ب			الصفات: 10
ثَالِثٌ 2	تیسرا	اسم جامد		x	ثلاثی مزید فیہ		ث ل ث	فَاعِلٌ	x 1	المائدہ: 73
الثَّالِثَةُ 1	تیسرے		واحد مؤنث					فَاعِلَةٌ		النجم: 20
ثَامِنُهُمْ 1	ان کا آٹھواں		واحد مذکر				ث م ن	فَاعِلٌ	x 2	الکہف: 22
ثَانِيٌّ 1	دوسرا					ناقص یائی	ث ن ی	فَاعِلٌ	x 3	التوبہ: 40
ثَانِيٌّ 1	وہ موڑنے والا ہے	اسم فاعل		ضرب	ثلاثی مجرد				x 4	الحج: 9
ثَاوِيًّا 1	مقیم					لفیف مقرون	ث و ی	فَاعِلًا	x	القصص: 45
ثَبَاتٌ 1	دستوں	اسم جامد	جمع مؤنث سالم	x		ناقص واوی	ث ب و	فُعَاتٌ	ثُبُوتٌ 5	النساء: 71
ثَبَّتٌ 2	جمائے رکھ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ث ب ت	فَعَّلٌ	x	البقرہ: 250
ثَبَّتْنَاكَ 1	ہم آپ کو ثابت قدم رکھتے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم					فَعَّلْنَا		بنی اسرائیل: 74
ثَبَّتُوا 1	لہذا تم ثابت قدم رکھو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر					فَعَّلُوا		الأنفال: 12
فَثَبْتُهُمْ 1	لہذا اس نے ان کو مست کر دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب				ث ب ط	فَعَّلَ		التوبہ: 46
ثُبُوتُهَا 1	اس کے جتنے	(اسم) مصدر	x	نصر	ثلاثی مجرد		ث ب ت	فُعُولٌ		النحل: 94
ثُبُورًا 4	ہلاکت (موت) کو						ث ب ر	فُعُولًا		الفرقان: 13
ثَجَّاجًا 1	خوب برسنے والا	اسم مبالغہ	واحد مذکر	ضرب		مضاعف ثلاثی	ث ج ج	فَعَّالًا		النبأ: 14
الثَّرَى 1	گیلی مٹی	اسم جامد		x		ناقص یائی	ث ر ی	فَعَّلَ	ثَرَى 6	طہ: 6
ثُعْبَانٌ 2	اڑوہا		واحد مذکر مؤنث		ملحق بر بائی مزید فیہ	صحیح	ث ع ب	فُعَلَانٌ	x 7	الأعراف: 107
ثُعَالًا 3	بھاری	صفت مشبہ	جمع کسر	کرم	ثلاثی مجرد		ث ق ل	فَعَّالًا	x 8	الأعراف: 57
ثَقِفْتُمُوهُمْ 2	تم پکڑو ان کو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع			ث ق ف	فَعَّلْتُمْ	ثَقِفْتُمْ 9	البقرہ: 191
ثَقِفُوا 2	وہ پکڑ جائیں	فعل ماضی مجهول	جمع مذکر غائب					فَعَّلُوا	x	ال عمران: 112
الثَّقَلَانِ 1	جن وانس	اسم جامد	مثنیہ مذکر	x			ث ق ل	فَعَّلَانِ	x 10	الرحمن: 31

1۔ یہ اسم عدد صفائی فاعل کے وزن پر ترتیب کے لیے آتا ہے، مذکر کے لیے ثَالِث اور مؤنث کے لیے ثَالِثَةُ آتا ہے۔ 2۔ یہ اسم عدد صفائی فاعل کے وزن پر، ترتیب کے لیے آتا ہے، مؤنث کے لیے ثَامِنَةُ آتا ہے۔ 3۔ یہ اسم عدد صفائی ہے، مؤنث کے لیے ثَانِيَّة آتا ہے۔ 4۔ یہ حال ہونے کی وجہ سے منصوب ہے، اور اضافت کی وجہ سے اس پر تنوین نہیں آئی اور یا باتی ہے۔ 5۔ واو متحرک ماقبل مفتوح واو کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف جمع ہونے سے ایک الف گر گیا۔ م: ثَبَّة، یہ اسم جمع ہے، اس سے مراد دو سے زیادہ اور دس سے کم افراد ہوتے ہیں بعض کے نزدیک یہ ناقص یائی ہے۔

نوٹ: اس کی جمع الف تاء کے ساتھ ثَبَات اور واو نون کے ساتھ ثُبُوت دونوں طرح آتی ہے۔ 6۔ یا متحرک ماقبل مفتوح، یا و کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، ج: اُتْرَاء۔ 7۔ یہ ملحق بقوطاس ہے، یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، ج: ثُعَابِيْن م: ثُبُول و ثَقَال، اس کی جمع ثَقَالَاء اور ثَقُل بھی آتی ہے۔ 8۔ نَم ضمیر کے بعد ضمیر لاحق ہونے کی وجہ سے میم کو ضم دے کر اس کے بعد واو زیادہ کر دی (قاعدہ: اِتَّخَذْتُمُوهُ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشئ ہو۔ 9۔ م: ثَقُل، اس کے لفظی معنی ہیں ”بیش قیمت نفیس چیز“ یہاں انسان اور جنات کو ثقلان اس اعتبار سے کہا گیا ہے کہ یہ مکلف ہونے کی وجہ سے باقی مخلوقات سے مقام و مرتبہ میں بھاری بھر کم ہیں یا اس اعتبار سے ہے کہ ان پر مکلف ہونے کا بوجھ ڈالا گیا ہے۔

الفاظ	معانی	اسقام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
ثُلَّتْ 4	بھاری ہوئی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	کرم	ثلاثی مجرد	صحیح	ث ق ل	فُعِلْتُ	x	الأعراف: 8
ثَقِيلًا 2	بہت بھاری	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعِيلًا	x 1	المزمل: 5
ثَلَاث 6	تین	اسم جاند	//	x	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ث ل ث	فُعَالَ	x 2	الکہف: 25
ثُلَاث 2	تین تین	//	//	//	//	//	//	فُعَالَ	x 3	النساء: 3
ثَلَاثَةٌ 13	تین	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فُعَالَةٌ	x 4	البقرة: 186
ثَلَاثُونَ 1	تیس	//	ملحق جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فُعَالُونَ	x 5	الأحقاف: 15
ثَلَاثِينَ 1	تیس	//	//	//	//	//	//	فُعَالِينَ	x 6	الأعراف: 142
ثُلَّة 3	بہت بڑی جماعت	//	اسم جمع	//	ثلاثی مجرد	//	ث ل ل	فُعَلَّة	x 7	الواقعة: 13
الثُّلُث 3	تیسرا حصہ	//	واحد مذکر	//	//	//	ث ل ث	فُعُلْ	x 8	النساء: 11
ثُلْفَا 1	دو تہائی	//	تشبیہ مذکر	//	//	//	//	فُعُلَا	x 9	النساء: 11
الثُّلثَان 1	دو تہائی	//	//	//	//	//	//	فُعُلَان	x 10	النساء: 176
ثُلُثِي 1	دو تہائی	//	//	//	//	//	//	فُعُلِي	x 11	المزمل: 20
ثَمَّ 4	وہاں	//	واحد مذکر	//	//	//	ث م م	فُعُلْ	x 12	الشعراء: 64
ثَمَّ 337	پھر	حرف عطف	x	//	x	x	x	x	x	البقرة: 28
ثَمَانِي 1	آٹھ	اسم جاند	واحد مذکر	//	رباعی مزید فیہ	ناقص یائی	ث م ن ی	فُعَالِل	x 13	القصص: 27
ثَمَانِيَّة 4	آٹھ	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فُعَالِلَّة	x 14	الأنعام: 143
ثَمَانِينَ 1	اسی	//	ملحق جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فُعَالِينَ	x 15	النور: 4
ثَمَّرَ 5	پھل	//	اسم جنس جمعی	//	ثلاثی مجرد	صحیح	ث م د	فُعِلْ	x 16	الکہف: 34
ثَمَرَات 16	پھلوں	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	فُعَلَات	x 17	النحل: 67

ج: ثَقُلَ وَثَقُلَ - یہ اسم عدد ذاتی مذکر اس لیے آیا ہے کہ اس کی میز مائۃ مؤنث ہے، کیونکہ تذکیر و تانیث میں یہ ہمیشہ خلاف قیاس آتا ہے۔ 1- یہ اسم عدد عدل اور وصف کی بناء پر غیر متصرف ہے، یہ اصل میں ثَلَاث ثَلَاث تھا پھر اس سے معدول کر کے ثَلَاث بنایا گیا۔ 2- یہ اسم عدد ذاتی مؤنث اس لیے آیا ہے کہ اس کی تمیز ازواج مذکر ہے، کیونکہ تذکیر و تانیث میں یہ ہمیشہ خلاف قیاس آتا ہے۔ 3- یہ اسم عدد ذاتی مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے ایک ہی طرح آتا ہے، اس کی تمیز مفرد و منصوب ہوتی ہے، یہ اعراب میں جمع مذکر سالم کے مشابہ ہونے کی وجہ سے ملحق مجمع مذکر سالم کہلاتا ہے، یہاں اس کی رفعی حالت ہے۔ 4- یہ اسم عدد ذاتی مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے ایک ہی طرح آتا ہے، اس کی تمیز مفرد و منصوب ہوتی ہے، یہ اعراب میں جمع مذکر سالم کے مشابہ ہونے کی وجہ سے ملحق مجمع مذکر سالم کہلاتا ہے، یہاں اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ 5- دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے لام میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْذُ)۔ ج: ثُلَّتْ - یہ اسم عدد کسری ہے، اس کو یمن کلمہ کے سکون کے ساتھ الثُّلُث بھی پڑھا جاتا ہے، ج: ثَلَاث - یہ اسم عدد کسری ہے، اضافت کی وجہ سے نون تشبیہ گر گیا ہے، یہ اس کی رفعی حالت ہے، آگے ملانے کے لیے یا کو کسرہ دیا، ج: ثَلَاث - یہ اسم عدد کسری ہے، یہ اس کی رفعی حالت ہے، م: الثُّلُث ج: ثَلَاث - یہ اسم کسری عدد ہے، اضافت کی وجہ سے نون تشبیہ گر گیا ہے، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: الثُّلُث - یہ اسم اشارہ بمعنی هُنَاكَ (ظرف مکان) دور جگہ کی طرف اشارہ کرنے لیے استعمال ہوتا ہے، اپنی اصل کے اعتبار سے یہ ظرف مکان غیر متصرف ہے، دو ہم جنس حرفون میم میں سے پہلا میم ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کو دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْذُ)۔ 6- یہ تراخی مع الزمان کے لیے آتا ہے۔ 7- یہ اسم عدد ذاتی اسم منقوص ہے، اضافت کی وجہ سے اس کی تین حذف ہو گئی ہے، یہ تذکیر و تانیث میں ہمیشہ خلاف قیاس آتا ہے، یہاں مذکر اس لیے آیا ہے کہ اس کی تمیز جحجج مؤنث ہے۔ 8- یہ اسم عدد ذاتی اسم منقوص ہے، اضافت کی وجہ سے اس کی تین حذف ہو گئی ہے، یہ تذکیر و تانیث میں ہمیشہ خلاف قیاس آتا ہے، یہاں مؤنث اس لیے آیا ہے کہ اس کی تمیز ازواج مذکر ہے۔ لام کلمہ میں حرف علت یا کسور اس کا ماقبل کسور تو حرف علت کی حرکت گر گئی، پھر دوسرا ساکن یا جمع ہوئے ایک یا کسور گئی (قاعدہ: تَرْمِيْنُ)۔ 9- م: ثَمَرَةٌ وَ ثَمَرَات -

الفاظ	معانی	اسم مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
ثَمَرَةٌ ¹	کوئی پھل	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ث م ر	فَعَلَةٌ	① ×	البقرة: 25
الثَّمَنُ ¹	آٹھواں حصہ	//	واحد مذکر	//	//	//	ث م ن	فُعْلٌ	② ×	النساء: 12
ثَمَنًا ¹¹	قیمت	//	//	//	//	//	//	فَعْلًا	③ ×	البقرة: 41
ثَمُودٌ ²⁶	شعوب	//	واحد مؤنث	//	ثلاثی مزید فیہ	//	ث م د	فَعُولٌ	④ ×	الأعراف: 73
ثَوَابٌ ¹³	بدلہ	اسم مصدر	×	افعال	//	اجوف واوی	ث و ب	فَعَالٌ	⑤ ×	ال عمران: 145
ثَوْبٌ ¹	بدلہ دینے والے	فعل ماضی مجہول	واحد مکرعائب	تفعیل	//	//	//	فُعِّلَ	×	المطففين: 36
ثِيَابٌ ⁸	کپڑے	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَالٌ	⑥ ثَوَابٌ	الحج: 19
ثِيَابٌ ¹	شوہر دیدہ	صفت مشبہ	جمع مؤنث سالم	نصر	//	//	//	فَيَعْلَلُ	⑦ ثِيَابٌ	التحریم: 5

① ج: ثَمَرَاتٌ، ثَمَرَاتٌ۔ ② یہ اسم عدد کسری ہے اس کو عین کلمہ کے سکون کے ساتھ الثَّمَنُ بھی پڑھا جاسکتا ہے، ج: الثَّمَانُ۔ ③ ج: الثَّمَانُ۔ ④ یہ علمیت اور عجمہ کی بناء پر غیر منصرف ہے، یہ عرب باندہ کا ایک قدیم قبیلہ ہے، جو بت پرست تھا، یہ حجاز اور شام کے درمیان وادی القری میں آباد تھے، اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف صالح علیہ السلام کو مبعوث فرمایا، انہوں نے صالح علیہ السلام کی نافرمانی کی اور انہوں نے بطور نشانی آنے والی اونٹنی کی ٹانگیں کاٹ دیں اللہ تعالیٰ نے انہیں زلزلے اور تیز چٹکھاڑ کے ذریعے تباہ و برباد کر دیا، سورہ ہود: 68 میں ﴿ثَمُودَ﴾ ہے، اس کے آخر میں الف زائدہ ہے جو صرف قرآنی رسم الخط میں آیا ہے۔ ⑤ یا یہ باب تفعیل سے اسم مصدر ہے، یا ثَوَابٌ لہذا چیز کو کہتے ہیں جس کے ساتھ بدلہ دیا جائے۔ ⑥ واو جمع کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہوئی اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: رِيَاضٌ)، ثَوْبٌ، اس کی جمع اَثَوَابٌ بھی آتی ہے۔ ⑦ واو اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئیں، ان میں سے پہلی ساکن ہے تو واو کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: سَيِّدٌ)، م: ثِيَابٌ، وہ عورت جس کا پردہ بکارت زائل ہو گیا ہو، یہ اسم جنس مؤنث ہے، مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے آتا ہے، شادی شدہ مرد اور شادی شدہ عورت، مطلقہ عورت، رنڈ و امر داور رنڈوی عورت بھی ہیں یعنی بغیر خاوند کے عورت اور بغیر بیوی کے مرد سب پر ثِيَاب کا لفظ بولا جاسکتا ہے۔

باب الجیم (ج)

الفاظ و تعداد	معانی	ساقی معنویت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	دادو	وزن	اصل	حوالہ
جَاءَ 171	آئے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یا ئی و مہوز اللام	ج ی ء	فَعَلَ	جَعَى ۱	النساء: 43
جَاءَتْ 44	آجائیں گی	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلَتْ	جَعِيَتْ ۲	الأنعام: 109
جَائِزٌ 1	نیڑھا	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	//	اجوف واوی	ج و ر	فَاعِلٌ	جَاوَزَ ۳	النحل: 9
جَاءَ وَ 22	لائے تھے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	//	اجوف یا ئی و مہوز اللام	ج ی ء	فَعَلُوا	جَعِيُوا ۴	ال عمران: 184
جَاوُوا 1	تراشتے تھے	//	//	نصر	//	اجوف واوی	ج و ب	جَوِبُوا	جَوِبُوا ۵	الفجر: 9
جَائِزِينَ 5	اوندھے منہ	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	ض، ن	//	صحیح	ج ث م	فَاعِلِينَ	جَاعِلِينَ ۶	الأعراف: 78
جَائِئِيَّةٌ 1	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے	//	واحد مؤنث	نصر	//	ناقص واوی	ج ث و	فَاعِلَةٌ	جَائِئِيَّةٌ 7	الحاجۃ: 28
جَادَلْتُمْ 1	کہ تم نے جھگڑا کیا ہے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ج دل	فَاعَلْتُمْ	×	النساء: 109
جَادَلْتَنَا 1	تو نے ہم سے جھگڑا کیا	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَاعَلْتَ	//	ہود: 32
جَادِلُهُمْ 1	بحث کرو ان سے	فعل امر حاضر معلوم	//	//	//	//	//	فَاعِلٌ	//	النحل: 125
جَادَلُوا 2	وہ جھگڑتے رہے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَاعَلُوا	//	المؤمن: 5
جَارٌ 3	حماقی	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	اجوف واوی	ج و ر	فَعَلَ	جَوَزَ ۸	الأنفال: 48
فَالْجَارِيَاتِ 1	پھر چلنے والیوں	اسم فاعل	جمع مؤنث سالم	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یا ئی	ج ر ی	فَاعِلَاتِ	×	الذاریات: 3
الْجَارِيَةِ 1	کشتی	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَاعِلَةٍ	×	الحاقة: 11
جَارِيَةٍ 1	بہرہ رہے ہوں گے	اسم فاعل	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فَاعِلَةٍ	×	الغاشیہ: 12
جَارٍ 1	کام آسکے گا	//	واحد مذکر	//	//	//	ج ز ی	فَاعٍ	جَارِيٌ ۱۰	لقمان: 33

۱۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، جب اس کا صلہ باء ہو تو اس کے معنی ”لانا“ کے ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الأنعام: 160 میں ہے ﴿مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ﴾ ”جو نیکی لے کر آئے گا“، لفظ ﴿جَاءَ﴾ لازم اور متعدی دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، لازم، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے اور متعدی کی مثال، جیسا کہ سورۃ ال عمران: 81 میں ہے ﴿جَاءَ كُمْ رَسُولٌ﴾۔ ۲۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ۳۔ واو فاعل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: قَائِلٌ)، ج: جَوْرَةٌ وَ جَارَةٌ۔ ۴۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، جاء کے اصل معنی ہیں ”آنا“، مگر جب اس کا صلہ باء ہو تو اس کے معنی ”لانا“ کے ہوتے ہیں۔ ۵۔ واو متحرک ماقبل مفتوح، واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ۶۔ یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۷۔ واو اسم فاعل کے آخر میں واقع ہو کر یاء ہو گئی (قاعدہ: ذَا ع: ج: جَعِيٌّ وَ جَعِيٌّ، اس میں قاعدہ رَضِيَ سے بھی تغلیل ہو سکتی ہے۔ ۸۔ واو متحرک ماقبل مفتوح واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، ج: جَبِيْرَةٌ وَ جَبِيْرَانٌ وَ أَجْوَارٌ، لفظ ﴿جَارٌ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ۱۔ مذکر، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ۲۔ ہمایہ، جیسا کہ سورۃ النساء: 36 میں ہے ﴿الْحَارِذِي الْقُرْبَى﴾ ”قرابت والے ہمسائے“۔ ۹۔ ج: جَوَارٌ، یہ اصل میں باب ضرب سے اسم فاعل ہے، یہاں یہ بطور علم کے استعمال ہو رہا ہے، اس لیے کہ اس میں حدوث کے معنی ملحوظ نہیں ہیں، یہ قاعدہ ہے کہ جب کسی صفتی اسم میں حدوث کے معنی ملحوظ ہوں تو وصف اور اگر حدوث کے معنی ملحوظ نہ ہوں بلکہ دوام اور ثبوت کے معنی ملحوظ ہوں تو وہ اسم جامد ہوتا ہے۔ ۱۰۔ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْ)، پھر دو ساکن یاء اور نون تین جمع ہونے سے یاء گر گئی۔

الفاظ	معانی	اسم معنویت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
فَحَاسُوا ¹	تو وہ گھس جائیں گے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ج و س	فَعَلُوا	جَوَسُوا ¹	بنی اسرائیل: 5
جَاعِلٌ ⁴	بنانے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	فتح	//	صحیح	ج ع ل	فَاعِلٌ	x	البقرة: 30
جَالُوتٌ ³	جالوت	اسم جامد	//	x	x	x	x	x	x ²	البقرة: 251
جَاعِلُونَ ¹	بنانے والے ہیں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ج ع ل	فَاعِلُونَ	x ¹	الکہف: 8
جَاعِلُوهُ ¹	(ہم) بنائیں گے اس کو	//	//	//	//	//	//	فَاعِلُوْ	جَاعِلُونَ ²	القصص: 7
جَامِئَةٌ ¹	کھڑے	//	واحد مؤنث	نصر	//	//	ج م د	فَاعِلَةٌ	x	النمل: 88
جَامِعٌ ³	جمع کرنے والا	//	واحد مذکر	فتح	//	//	ج م ع	فَاعِلٌ	//	ال عمران: 9
جَانٌّ ²	چھوٹا سفید سانپ	اسم جامد	//	x	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ج ن ن	فَاعِلٌ	جَانٌّ ²	النمل: 10
جَانٌّ ⁵	جن	//	اسم جنس	//	//	//	//	//	جَانٌّ ²	الرحمن: 39
جَانِبٌ ⁹	جانب	//	واحد مذکر	//	//	صحیح	ج ن ب	فَاعِلٌ	x ²	بنی اسرائیل: 68
جَاهِدٌ ²	اس نے جہاد کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعله	//	//	ج ہ د	فَاعِلٌ	x	التوبة: 19
جَاهِدٌ ³	جہاد کرو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَاعِلٌ	جَاهِدٌ ²	الغوبة: 73
جَاهِدَا ²	وہ مجبور کریں تجھ کو	فعل ماضی معلوم	مثنیہ مذکر غائب	//	//	//	//	فَاعِلَا	x	المنکبوت: 8
جَاهِدُوا ¹¹	جہاد کیا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَاعِلُوا	//	البقرة: 218
جَاهِدُوا ⁴	جہاد کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَاعِلُوا	//	المائدة: 35
الْجَاهِلُ ¹	جاہل	اسم فاعل	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	//	ج ہ ل	فَاعِلٌ	//	البقرة: 273
جَاهِلُونَ ³	جاہل تھے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُونَ	x ²	یوسف: 89
الْجَاهِلِيَّةُ ⁴	جہالت والا	مصدر صناعی	x	//	//	//	//	فَاعِلِيَّةٌ	x ²	ال عمران: 154
الْجَاهِلِينَ ⁵	جاہلوں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلِينَ	x ²	البقرة: 67
جَاوَزَا ¹	وہ آگے نکل گئے	فعل ماضی معلوم	مثنیہ مذکر غائب	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ج و ز	فَاعِلَا	x	الکہف: 62
جَاوَزَنَا ²	ہم نے پارا تارا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَاعِلْنَا	x ²	الأعراف: 138
جَاوَزَهُ ¹	پار کیا اس کو	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَاعِلٌ	x	البقرة: 249

۱۔ واؤ متحرک باہل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ۲۔ یہ ایک محلی نام ہے، جو عیلت اور عجمہ کی بناء پر غیر منصرف ہے، یہ عمالقہ قوم کے ایک کافر بادشاہ کا نام ہے، موسیٰ علیہ السلام کی وفات کے بعد جب بنی اسرائیل راہ راست سے ہٹ گئے تو جالوت نے ان پر ظلم و ستم شروع کر دیے، شمویل نبی نے طالوت کو بادشاہ بنا کر اس کے مقابلے کے لیے بھیجا، طالوت ایک عام سپاہی تھا جو طاقت اور علم میں سب سے بہتر تھا، طالوت کے لشکر میں داؤد علیہ السلام ایک سپاہی تھے انہوں نے جالوت کو قتل کر دیا، پھر اللہ تعالیٰ نے داؤد علیہ السلام کو نبی اور بادشاہ بنا دیا۔ ۳۔ یہ اس کی رفیعی حالت ہے۔ ۴۔ اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے۔ ۵۔ واؤ متحرک ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل داؤد علیہ السلام کو پہلے نون کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ) ج: جَنَّاتٌ وَ جَوَّاتٌ۔ ۶۔ ج: جَوَّاتٌ۔ ۷۔ دال اصل میں ساکن تھا، پھر آگے ساکن کے ساتھ مدہ ہے تو پہلے نون کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ) ج: جَنَّاتٌ وَ جَوَّاتٌ۔ ۸۔ دال اصل میں ساکن تھا، پھر آگے ساکن کے ساتھ مدہ ہے تو پہلے نون کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ) ج: جَنَّاتٌ وَ جَوَّاتٌ۔ ۹۔ یہ اس کی رفیعی حالت ہے۔ ۱۰۔ یہ اس کی رفیعی حالت ہے۔ ۱۱۔ جَاوَزَ کے بغیر صلہ کے معنی ہوتے ہیں ”گزرنا“، پار ہونا“، مگر جب اس کا صلہ باء ہو تو پھر اس کے معنی ہوتے ہیں ”گزارنا، پارا تارنا“، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے۔

۱) یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَال)، پھر دوساکن الف اور حمزہ جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ یاء الف سے بدل کر دوساکن جمع ہونے کی وجہ سے گر گیا تو فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا (قاعدہ: بَعْن)، لفظ ﴿جَنَّتْ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① آنا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، اس کے یہ معنی بغیر صلہ کے آتے ہیں ② لانا، جیسا کہ مسورۃ البقرہ: 71 میں ہے ﴿جَنَّتْ بِالْحَقِّ﴾ ”تو حق لایا۔“ ۲) یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَال)، پھر دوساکن الف اور حمزہ جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ یاء الف سے بدل کر دوساکن جمع ہونے کی وجہ سے گر گیا تو فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا (قاعدہ: بَعْن)۔ ۳) یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَال)، پھر دوساکن الف اور حمزہ جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ یاء الف سے بدل کر دوساکن جمع ہونے کی وجہ سے گر گیا تو فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا (قاعدہ: بَعْن)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ باء ہو۔ ۴) یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَال)، پھر دوساکن الف اور حمزہ جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ یاء الف سے بدل کر دوساکن جمع ہونے کی وجہ سے گر گیا تو فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا (قاعدہ: بَعْن)، نثم ضمیر کے بعد نا ضمیر لاحق ہونے کی وجہ سے نثم کے بعد واو کا اضافہ کر دیا اور میم کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: اِنْتَحَدُ نَمُوْء)۔ ۵) دوہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَمَد)، ج: جناب و اُجْنَاب و جِبَّة۔ ۶) ازہری فرماتے ہیں کہ یہ اجنبار سے مشتق ہے نہ کہ جَبَر سے، اسی طرح امام فراء کہتے ہیں کہ باب افعال سے صرف دو لفظ فَعَال کے وزن پر آتے ہیں: ① جَبَّارٌ ② ذَرَّاکٌ لفظ ﴿جَبَّارٌ﴾ قرآن مجید میں دو طرح استعمال ہوا ہے: ① اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام، جب یہ اللہ تعالیٰ کی صفت ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں ”زور آور، غالب“، جیسا کہ سورۃ الحشر: 23 میں ہے ﴿الْجَبَّارُ﴾ ”زور آور“ ② سرکش، مغرور و متکبر، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے۔ ۷) یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۸) م: جَبَلٌ ۹) م: جَبَلَةٌ ۱۰) جَبَلٌ کے مختلف معانی ہیں: بت، کاہن، ساحر، اسی طرح پرندے اڑا کر، خط کھینچ کر، کنکریاں پھینک کر فال نکالنا اور بدشگونی لینا بھی جَبَلت ہے۔ ۱۱) یہ اللہ تعالیٰ کے ایک عظیم المرتبت فرشتے کا نام ہے جو تمام انبیاء کرام کی طرف وحی لے کر آتا رہا ہے، یہ عجمی یعنی سریانی زبان میں نام ہے، جو عجمی اور علمیت کی بناء پر غیر منصرف ہے، اس کے بارے میں مختلف اقوال ہیں، بعض کے نزدیک یہ جَبْرُوت سے مشتق ہے، اور بعض کے نزدیک یہ جبر اور ایل سے مل کر مرکب اضافی ہے، جبر کا معنی بندہ اور ایل کا معنی ہے اللہ، اور پڑھنے کے اعتبار سے اس کی تقریباً تیرہ لگتیں ہیں جن میں سے ایک جَبْرِیْل ہے۔

ج: أَجَبْنِ وَأَجِبْنِي وَجَبْنِ۔ ② ناقص واوی کی جمع فُعُول کے وزن پر ہے تو دونوں واؤ گویا سے بدل کر یا عکایا میں ادغام کر دیا اور ناقص ضمہ کو یا ع کی مناسبت کی وجہ سے کسرہ سے بدل دیا، پھر عین کلمہ کی موافقت کی وجہ سے فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا (قاعدہ ذُلَّی) ، م: جَابَتْ، بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ ③ یہ سخت آگ کا نام ہے، یہ اصل میں تو باب فتح سے فَعِيل بمعنى فاعِل یعنی حَاجِم کے معنی میں صفت مشبہ ہے، یہ مبالغہ کے اوزان میں سے بھی ہے۔ ④ دوہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے وال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، ﴿جَدَّ﴾ اصل میں تو باب ضرب جَدَّ يَجِدُّ جَدًّا سے مصدر ہے، اس کے معنی ہیں: بلند رتبہ ہونا، مگر یہاں یہ بمعنی مرتبہ و عظمت اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، اسی طرح حدیث میں ہے ((تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ))، ج: أَجْدَادٌ وَجُدُودٌ۔ ⑤ ج: جُدُرٌ وَجُدْرَانٌ۔ ⑥ م: جُدَّةٌ، بعض کے نزدیک یہ واضح راستہ کے معنی میں مفرد ہے، جو جمع کی جگہ استعمال ہوا ہے۔ ⑦ م: جِدَاؤٌ۔ ⑧ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر جِدَّة ہو۔ ⑨ بعض کے نزدیک یہ لُوثی ہوئی چیز کا نام ہے، م: جِدَادَةٌ، اور بعض کے نزدیک مصدر بمعنی مفعول ہے۔ ⑩ ج: أَجْدَاعٌ وَجُدُوعٌ۔ ⑪ ج: جِدَاةٌ وَجُدَا۔ ⑫ م: جِدْعٌ۔ ⑬ یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے آتا ہے، م: جِرَادَةٌ۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اسل	حوالہ
جَرَ حَتْمٌ ¹	تم کرتے ہو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ج ر ح	فَعَلْتُمْ	× ①	الأنعام: 60
جُرْزًا ²	نہج	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	//	//	ج ر ز	فُعِلَا	× ②	الکہف: 8
جُرْفٍ ¹	کھوکھلا کنارہ	اسم جامد	//	×	//	//	ج ر ف	فُعِلِي	× ③	التوبة: 109
لَا جَرَمَ ⁵	یقیناً	//	//	//	//	//	ج ر م	فَعَلَ	× ④	هود: 22
الْجُرُوحُ ¹	زخموں	//	جمع مکسر	//	//	//	ج ر ح	فُعُولٌ	× ⑤	المائدة: 45
جَرِيْنٌ ¹	وہ لے کر چلتی ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مؤنث غائب	ضرب	//	ناقص یا بی	ج ر ی	فَعَلْنَ	×	یونس: 22
جَزَاءُ ⁴²	بدلہ	(اسم) مصدر	×	//	//	//	ج ز ی	فَعَالَ	جَزَاؤُ ⑥	البقرة: 85
جَزَاهُمْ ¹	عطا کرے گا ان کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَ	جَزَى ⑦	الدھر: 12
جُزءٌ ²	حصہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	مہموں اللام	ج ز ء	فَعَلَ	× ⑧	الحجر: 44
جَزَعْنَا ¹	ہم گھبرائیں	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	سمع	//	صحیح	ج ز ع	فَعَلْنَا	×	ابراہیم: 21
جَزَوْعًا ¹	تو گھبرا اٹھتا	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فُعُولًا	× ⑨	المعارج: 20
الْجِزْيَةُ ¹	جزیہ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	ناقص یا بی	ج ز ی	فِعْلَةٌ	× ⑩	التوبة: 29
جَزَيْتُهُمْ ¹	ان کو بدلہ دیا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	ضرب	//	//	//	فَعَلْتُ	×	المؤمنون: 111
جَزَيْنَاهُمْ ²	سزا دی ہم نے ان کو	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	الأنعام: 146
جَسَدًا ⁴	ایک جسم	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	صحیح	ج س د	فَعَلَا	× ⑪	الأعراف: 148
الْجِسْمُ ¹	جسم	//	//	//	//	//	ج س م	فُعِلَ	× ⑫	البقرة: 247
جَعَلَ ¹⁰⁴	بنایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	//	//	ج ع ل	فَعَلَ	× ⑬	البقرة: 22
جُعِلَ ¹	مقرر کیا گیا تھا	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلَ	//	النحل: 124
جَعَلَا ¹	بنانے لگے	فعل ماضی معلوم	تشبیہ مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَا	//	الأعراف: 190
جَعَلْتُ ¹	میں نے دیا	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعَلْتُ	//	المدثر: 12
جَعَلْتُمْ ³	تم نے کر دیا	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	//	التوبة: 19
جَعَلْتَهُ ¹	کردی تھی اس کو	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلْتُ	//	الذاریات: 42

۱۔ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشئ ہو۔ ۲۔ یہاں یہ لفظ مجازی طور پر وصف کے لیے استعمال کیا گیا ہے، ج: أَجْرًا ۳۔ ج: أَجْرًا ۴۔ ج: أَجْرًا ۵۔ یہ لائے نفی جنس کا اسم ہونے کی وجہ سے فتح پر مبنی ہے۔ ۶۔ ج: جُزْء۔ ۷۔ یاء اسم کے آخر میں الف زائد کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاء)۔ ۸۔ یاء متحرک ناقص مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ۹۔ ج: أَجْزَاء۔ ۱۰۔ یہ کبھی اسم مبالغہ کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے۔ ۱۱۔ وہ متعین رقم جو اسلامی حکومت غیر مسلموں کی جان اور مال کی حفاظت کے بدلے ان سے لیتی ہے، ج: جزئ و جزئ و جزاء۔ ۱۲۔ یہ اصل میں اسم ذات ہے، پھر بطور صفت مجسّد یا متجسّد کے معنی میں استعمال کیا گیا، ج: أَجْسَاد۔ ۱۳۔ ج: أَجْسَام۔ ۱۴۔ جَعَلَ فعل چار طرح استعمال ہوتا ہے: ۱۵۔ افعال قلوب میں سے بطور رجحان کے، یہ دو مفعولوں کو نصب دیتا ہے، جیسے: ﴿وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبَادُ الرَّحْمَنِ إِنَانَا﴾ (الزخرف: ۱۹) ۱۶۔ افعال تحویل میں سے، یہ بھی دو مفعولوں کو نصب دیتا ہے، جیسے: ﴿جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا﴾ (البقرة: ۲۲) ۱۷۔ افعال شروع میں سے، یہ اپنے اسم کو مفعول خبر کو نصب دیتا ہے، اس کی خبر فعل مضارع ہوتی ہے، جیسے: ﴿جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ يَمْسَحُ رَأْسَهُ﴾ ۱۸۔ بمعنی أَوْجَدَ وَخَلَقَ، جیسے: ﴿جَعَلَ الظُّلُمُتِ وَالنُّورَ﴾ (الأنعام: ۱)۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	ماذہ	وزن	اسل	حوالہ
جَعَلْنَا ¹⁰¹	ہم نے بنادیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ج ع ل	فَعَلْنَا	x	البقرة: 125
جَعَلُوا ¹¹	انھوں نے مقرر کیا	جمع مذکر غائب	جمع مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ج ع ل	فَعَلُوا	//	الأنعام: 100
جُفَاءً ¹	جھاگ	اسم جامد	واحد مذکر	x	ثلاثی مزید فیہ	مہموز اللام	ج ف ع	فُعَالًا	//	الرعد: 17
جَفَانٌ ¹	بڑے بڑے کرائے	جمع مکسر	جمع مکسر	//	ثلاثی مجرد	صحیح	ج ف ن	فُعَالٍ	x ①	سبا: 13
الْحَلَاءُ ¹	جلا وطن ہونا	(اسم) مصدر	x	نصر	//	ناقص واوی	ج ل و	فَعَالٍ	جَلَاوُ ②	الحشر: 3
جَلَّابِيَهٌ ¹	اپنی چادریں	اسم جامد	جمع مکسر	x	مطلق رباعی مزید فیہ	صحیح	ج ل ب	فَعَالِي	x ③	الأحزاب: 59
الْحَلَالُ ²	جلال	(اسم) مصدر	x	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ج ل ل	فَعَالٍ	x	الرحمن: 27
جَلَّاهَا ¹	وہ اس کو چکا دے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ج ل و	فَعَّلَ	جَلَّوُ ④	الشمس: 3
جَلَدُوْهُ ²	کوڑا	(اسم) مصدر مزہ	x	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ج ل د	فَعَّلَ	x	التور: 2
جُلُودٌ ⁹	چمڑوں	اسم جامد	جمع مکسر	x	//	//	//	فُعُولٍ	x ⑤	النحل: 80
حَمًا ¹	بڑی گہری	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب	//	مضاعف ثلاثی	ج م م	فَعَلًا	حَمَمًا ⑥	الفجر: 20
حَمَالٌ ¹	خوبصورتی	(اسم) مصدر	x	کرم	//	صحیح	ج م ل	فَعَالٍ	x	النحل: 6
حَمَالَتٌ ¹	اونٹ ہیں	اسم جامد	جمع مکسر	x	//	//	//	فَعَالَةٌ	x ⑦	المرسلات: 33
حَمَّعَ ²	جمع کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	//	//	ج م ع	فَعَّلَ	x	المعارج: 18
جُمِيعٌ ²	جمع کر دیے جائیں گے	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلَ	//	القيامة: 9
جَمْعًا ⁸	سب کو	(اسم) مصدر	x	//	//	//	//	فَعَلًا	//	الکہف: 99
الْحُمَمَانِ ⁴	دو جماعتیں	اسم جامد	مثنیہ مذکر	x	//	//	//	فَعْلَانِ	x ⑧	آل عمران: 155
الْحُمَمَةُ ¹	جمہ	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فُعْلَةٌ	x ⑨	الجمعة: 9
جَمْعُكُمْ ¹	تمہاری جماعت	(اسم) مصدر	واحد مذکر	فتح	//	//	//	فَعْلٌ	x ⑩	الأعراف: 48
جَمَعْنَاهُمْ ²	ہم نے جمع کیا تم کو	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	x	المرسلات: 38
جَمَعُوا ¹	جمع کر لی ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	فتح	//	//	ج م ع	فَعَلُوا	x	آل عمران: 173
الْحَمْلُ ¹	اونٹ	اسم جامد	واحد مذکر	x	ثلاثی مجرد	صحیح	ج م ل	فَعْلٌ	x ⑪	الأعراف: 40
جُمْلَةً ¹	مجموعی طور پر	//	واحد مؤنث	//	//	//	ج م ل	فُعْلَةٌ	x ⑫	الفرقان: 32

① م: جَفَنَةً ② واو اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر حمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءُ)۔ ③ م: جَلَبَاتٌ، یہ مطلق بقرطاس ہے۔ ④ واو اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واو یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یسر ضمی)، یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: فَعَالٌ)۔ ⑤ م: جَلَدٌ۔ ⑥ دو ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے میم کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّة)، اسی طرح یہ مصدر بھی استعمال ہوتا ہے۔ ⑦ م: جَمَلٌ، بعض کے نزدیک یہ اسم جمع ہے۔ ⑧ اصل میں یہ باب فتح سے مصدر بمعنی مفعول ہے، م: جَمْعٌ، یہ اسم جمع ہے، ج: جُمُوعٌ۔ ⑨ یہ مفتے کے ذنوں میں سے ایک دن کا نام ہے، یہ اصل میں مصدر بمعنی اجتماع ہے، اس دن کو جمع اس لیے کہتے ہیں کہ اس دن تمام مسلمان نماز جمعہ کی ادائیگی کے لیے جمع ہوتے ہیں، ج: جَمْعٌ۔ ⑩ یہ اصل میں مصدر ہے اور یہاں یہ بطور اسم جامد استعمال ہو رہا ہے، ج: جُمُوعٌ۔ ⑪ پانچ سال سے زائد عمر کے اونٹ کو کہتے ہیں، ج: جُمْلٌ وَأَحْمَالٌ وَجَمَالٌ وَأَحْمَلٌ وَجَمَالَةٌ وَجَمَالَاتٌ اور جمع منتھیں الجموع جَمَائِلُ آتی ہے۔ ⑫ ج: جُمْلٌ۔

الفاظ	معانی	سماں مع نوبت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
جَمِيعٌ 53	سب کے سب	اسم جامد	اسم جمع	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ج م ع	فَعِيلٌ	×	یس: 32
جَمِيلٌ 7	اچھا	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم			ج م ل		×	یوسف: 18
جَنٌّ 1	چھاگنی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر		مضارع ثلاثی	ج ن ن	فَعَلٌ	جَنَنْ 2	الأنعام: 76
الْجِنَّ 22	جنوں	اسم جامد	اسم جمع	×				فَعَلٌ	جَنَنْ 3	الأنعام: 100
جَنَى 1	میوے		واحد مذکر			ناقص یاکی	ج ن ی	فَعَلٌ	جَنَى 4	الرحمن: 54
جَنَابٌ 69	باغات		جمع مکسر			مضارع ثلاثی	ج ن ن	فَعَلَاتٌ	جَنَابٌ 5	البقرة: 25
جَنَاحٌ 5	بازو		واحد مذکر			ثلاثی مزید فیہ	ج ن ح	فَعَالٌ	×	بنی اسرائیل: 24
جُنَاحٌ 25	گناہ	اسم جامد	واحد مذکر	×				فَعَالٌ	×	البقرة: 158
بِحَنَاحِيهِ 1	اپنے دوپروں پر		تثنیہ مذکر					فَعَالِي	جَنَاحِيْن 6	الأنعام: 38
جَنْبٌ 3	(حق کے) سلسلہ		واحد مذکر			ثلاثی مجرد		فَعَلٌ	×	الزمر: 56
جُنْبٌ 5	دور	صفت مشبہ		ن، س، ث				فُعِلٌ	×	الفصص: 11
جَنَّةٌ 5	جنوں	(اسم) مصدر	×	نصر		مضارع ثلاثی	ج ن ن	فُعِلَةٌ	جَنَّةٌ 7	المؤمنون: 25
الْجَنَّةُ 5	جنوں	اسم جامد	اسم جمع	×				فُعِلَةٌ	جَنَّةٌ 8	هود: 119

① یہ بمعنی جماعت تفرق کی ضد ہے، اور یہی یہ باب فنج سے بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے، یعنی یہ فَعِيلٌ بمعنی فاعل مُجْتَمِعٌ کے معنی میں ہے، یا یہ فَعِيلٌ بمعنی مفعول یعنی مَجْمُوع کے معنی میں ہے، یہ کبھی مفرد اور کبھی جمع کی طرح استعمال ہوتا ہے، مفرد کی مثال، جیسے: جَمِيعٌ مُنْتَصِرٌ (سورة القمر: 44) اور جمع کی مثال، جیسے: جَمِيعٌ لَدُنَا مُخْضَرُونَ (سورة یس: 53)۔ ② دو متحرک ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ ”عَلَى“ ہو۔ ③ دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے نون کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، یہ ایک مستقل مخلوق ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے آگ سے پیدا کیا ہے، ان میں سے بعض مسلمان اور بعض کافر ہیں، کھانے پینے اور نسل کا سلسلہ ان کے اندر بھی ہے، یہ عام طور پر نظروں سے اوجھل رہتے ہیں اس لیے ان کو جن کہتے ہیں۔ ④ یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، اضافت کی وجہ سے اس کی تین حذف ہو چکی ہے، ج: أَجْنَبٌ وَأَجْنَابٌ، یہ اصل میں باب ضرب کا مصدر بمعنی مفعول ہے۔ ⑤ دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے نون کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ) م: جَنَّةٌ جمع بناتے وقت تائے تانیث حذف ہو جاتی ہے، اس کو جنات اس لیے کہتے ہیں کہ یہ پوشیدہ جگہ ہے یا اس لیے کہ درختوں کی کثرت کی وجہ سے یہ چھپانے والی ہے۔ ⑥ ج: أَجْنَبَةٌ، یہ اصل میں مصدر ہے اور یہاں اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ ⑦ اگر لفظ جَنَاحٌ کا مصدری معنی یعنی الْمَيْلُ إِلَى الْإِثْمِ (گناہ کی طرف میل ہونا) کیا جائے تو یہ باب تفعیل سے مصدر یا اسم مصدر ہوگا اور اگر اس سے الْإِثْمُ (گناہ) ہی مراد لیا جائے تو پھر یہ جامد ہوگا اور یہی اس کا عام استعمال ہے۔ ⑧ اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا ہے، م: جَنَاحٌ، ج: أَجْنَبَةٌ۔ ⑨ جَنْبٌ کے معنی ”پہلو“ بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورة یونس: 12 میں ہے ﴿لِحَنِيْهِ﴾ ”اپنے پہلو پر، ج: جُنُوبٌ وَأَجْنَابٌ۔ ⑩ لفظ جَنْبٌ قرآن مجید میں تین معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① دور، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② اجنبی، جیسا کہ سورة النساء: 36 میں ہے ﴿الْحَارِ الْجَنْبِ﴾ ”اجنبی پڑوسی“، ج: أَجْنَابٌ، ③ جنبی، جیسا کہ سورة النساء: 43 میں ہے ﴿جَنْبًا﴾ اس حال میں کہ (تم) جنبی ہو، یہ واحد، تثنیہ، جمع، مذکر اور مؤنث سب کے لیے استعمال ہوتا ہے، اس لیے کہ یہ ایسا اسم ہے جو مصدر اجنباب کی جگہ پر استعمال ہوا ہے، بعض کے نزدیک اس کا تثنیہ جُنُبَان اور اس کی جمع مذکر سالم جُنُوبٌ اور بعض کے نزدیک جمع مکسر أَجْنَابٌ آتی ہے، جنبی وہ ہوتا ہے جس پر غسل فرض ہو، اس کو جنبی اس لیے کہتے ہیں کہ جب تک وہ غسل نہ کرے وہ نماز اور مسجد سے دور رہتا ہے، درج ذیل صورتوں میں غسل فرض ہو جاتا ہے، احتلام، ہم بستری، مکی حکم حیض اور نفاس کا ہے۔ ⑪ یہ جُنْ فعل مجہول سے مصدر ہے، یا یہ اس سے اسم ہے۔ دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے نون کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب یہ اس طرح استعمال ہو، جُنْ جَنَّا وَجُنُونًا وَجَنَّةٌ وَجَنَّةٌ ⑫ دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے نون کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، جَنَّةٌ اور جَنُّ کا معنی ایک ہے جَنَّةٌ کے آخر میں تاء مبالغہ کے لیے ہے اور اگر جَنُّ سے مراد ایک جن ہو تو جَنَّةٌ اس کی جمع ہوگا، یا یہ جَنَى کی جمع مکسر ہے۔

الفاظ	معانی	اسم جامع مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
جَنَّةٌ 70	ایک باغ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ج ن ن	فُعْلَةٌ	جَنَّةٌ ①	البقرة: 266
جَنَّةٌ 2	ذوالحال							فُعْلَةٌ	جَنَّةٌ ②	المجادلة: 16
جَنَّتَانِ 3	دو باغ		ثنیۃ مؤنث					فُعْلَتَانِ	جَنَّتَانِ ③	سبا: 15
جَنَّتَيْنِ 4	دو باغ							فُعْلَتَيْنِ	جَنَّتَيْنِ ④	الکہف: 32
بِجَنَّتَيْهِمْ 1	ان کے دو باغوں کے بدلے							فُعْلَتَيْنِ	جَنَّتَيْنِ ⑤	سبا: 16
جَنَحُوا 1	وہ ناکل ہوں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	فتح		صحیح	ج ن ح	فَعَلُوا	×	الأنفال: 61
جُنْدًا 7	لشکر	اسم جامد	اسم جمع	×			ج ن د	فُعَلًا	×	مریم: 75
جَنَفًا 1	طرف داری	(اسم) مصدر	×	سمع			ج ن ف	فَعَلًا	×	البقرة: 182
جُنُوبُكُمْ 5	اپنے پہلوؤں	اسم جامد	جمع مکسر	×			ج ن ب	فُعُولٌ	×	النساء: 103
جُنُودٌ 22	فوجیں						ج ن د	فُعُولٌ	×	الأحزاب: 9
جَنِيًا 1	پکی ہوئی کھجوریں	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب		ناقص یاکی	ج ن ی	فَعِيَلًا	جَنِيًا ⑥	مریم: 25
جِهَادٌ 4	جہاد کرنے	(اسم) مصدر	×	مفاعلة	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ج ہ د	فِعَالٌ	×	الثوبة: 24
جِهَارًا 1	کھلے طور پر						ج ہ ر	فِعَالًا	×	نوح: 8
بِجِهَارِهِمْ 2	ان کے سامان	اسم جامد	واحد مذکر	×			ج ہ ز	فِعَالٌ	×	یوسف: 59
بِجِهَالَةٍ 4	نہ جانتے ہوئے	(اسم) مصدر	×	سمع	ثلاثی مجرد		ج ہ ل	فِعَالَةٌ	×	النساء: 17
جَهْدٌ 5	سخت			فتح			ج ہ د	فَعَلٌ		المائدة: 53
جَهْدُهُمْ 1	اپنی محنت مزدوری		واحد مذکر	×				فَعَلٌ		الثوبة: 79
جَهَرَ 1	اونچی کرے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح			ج ہ ر	فَعَلَ		الرعد: 10
جَهْرًا 7	ظاہر	(اسم) مصدر	×					فَعَلًا		النحل: 75
جَهْرَةً 3	صاف صاف							فَعَلَةٌ		البقرة: 55
جَهْرَهُمْ 2	اس نے تیار کیا ان کے لیے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ		ج ہ ز	فَعَّلَ		یوسف: 59

① دوہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے نون کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، ج: جَنَّتْ، سورة النجم: 15 میں ﴿جَنَّةُ الْمَأْوٰی﴾ ساتویں آسمان پر ایک جگہ کا نام ہے، اسے جیم الماویٰ اس لیے کہتے ہیں کہ حضرت آدم علیہ السلام کا یہی مسکن تھا، بعض کے نزدیک روحیں یہاں آکر جمع ہوتی ہیں۔ ② دوہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے نون کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، ج: جَنَّتْ۔ ③ دوہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے نون کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، ج: جَنَّتْ، یہ اس کی نفی حالت ہے۔ ④ دوہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے نون کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، ج: جَنَّتْ، ج: جَنَّتْ، یہ اس کی نفی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑤ دوہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے نون کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، ج: جَنَّتْ، ج: جَنَّتْ، اضافت کی وجہ سے نون تشدید گر گیا ہے، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نفی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑥ جُنْدٌ، اس کی جمع أَجْنَادٌ و جُنُودٌ بھی آتی ہے۔ ⑦ م: جُنْبٌ۔ ⑧ م: جُنْدٌ، یہ جُنْدٌ کی جمع ہے، یہ اصل میں صفت مشبہ ہے۔ ⑨ دوہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان میں سے پہلا یاء ساکن اور دوسری متحرک ہے تو پہلی یاء کا دوسری میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ⑩ اس باب سے قیاسی مصدر مُعَاهَدَةٌ آتا ہے۔ ⑪ ج: أَجْهَرَةٌ۔

الفاظ	معانی	اسام مع نوعیت	سینہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
جَہَنَّم ²	جہنم	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ج ہ م	فَعَلَّ	×	البقرة: 206
جَهْلًا ⁷⁷	نادان	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد		ج ہ ل	فَعُولًا	×	الأحزاب: 72
جَوَّ ¹	فضاء	اسم جامد		×		لفیف مقرون ومضاعف ثلاثی	ج و و	فَعَلَّ	×	النحل: 79
كَالْحَوَابِ ¹	تالابوں جیسے		جمع مکسر		ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ج ب ی	فَوَاع	×	سبا: 13
جَوَاب ¹	جواب	اسم مصدر	×	افعال		اجوف واوی	ج و ب	فَعَالَ	×	الأعراف: 82
الْحَوَارِ ⁴	جو چلنے والے ہیں	اسم فاعل	جمع مکسر	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ج ر ی	فَوَاع	×	التکویر: 16
الْحَوَارِ ¹	کشتیاں	اسم جامد		×	ثلاثی مزید فیہ				×	الشوری: 32
الْحَوَارِج ²	شکاری جانوروں					صحیح	ج ر ح	فَوَاعِل	×	المائدة: 4
الْجُودَى ¹	جودی پہاڑ		واحد مذکر		ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ج و د	فُعَلَى	×	هود: 44
جُوع ¹	بھوک	(اسم) مصدر	×	نصر			ج و ع	فُعَل	×	الغاشیة: 7
خَوْفِهِ ⁴	اس کے پہلو	اسم جامد	واحد مذکر	×			ج و ف	فَعَل	×	الأحزاب: 4
الْحَيَاذُ ¹	عمدہ گھوڑے		جمع مکسر		ثلاثی مزید فیہ		ج و د	فَعَالَ	×	ص: 31
جِئَ ¹	لائے جائیں گے	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی و مہوز اللام	ج ی ء	فُعِلَ	×	الزمر: 69
جَبِثَتْ ²	اپنے گریبان	اسم جامد	واحد مذکر	×		اجوف یائی	ج ی ب	فَعَل	×	النمل: 12
جَبَدَهَا ¹	اس کے گلے						ج ی د	فَعَل	×	الأنہب: 5
جَبُوبُهُنَّ ¹	اپنے سینوں		جمع مکسر				ج ی ب	فُعُول	×	النور: 31

۱۔ یہ دو وزن یا دو وزن کے ایک طبقے کا نام ہے، بعض کے نزدیک یہ اصل میں فارسی جہنم تھا پھر اسے معرب کر لیا گیا۔ ۲۔ ج: جُہُولٌ، بعض کے نزدیک یہ اسم مبالغہ ہے۔ ۳۔ دو ہم جنس حرف واؤ ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں سے ادغام کر دیا (قاعدہ: مذ)، ج: جَوَاءٌ وَّأَجَوَاءٌ۔ ۴۔ لام کلمہ میں حرف علت یا مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: ترمیمین)، پھر تخفیف یا کو بھی گرا دیا (اس کی تفصیل آگے نمبرسات میں دیکھیں)، جب یاہ گز گئی، تو جَوَاب ہو گیا م: جَابِيَةٌ۔ ۵۔ ج: أَجْوَبَةٌ۔ ۶۔ لام کلمہ میں حرف علت یا مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: ترمیمین)، پھر تخفیف یا کو بھی گرا دیا (اس کی تفصیل آگے نمبرسات میں دیکھیں)، اس سے مراد ستارے ہیں، م: جَسَارِيَّةٌ۔ ۷۔ یہ اصل میں جمع مکسر اسم فاعل ہے، یہاں یہ بطور اسم جامد استعمال ہو رہا ہے جس طرح کہ وصف بھی نام کے لیے استعمال ہو جاتا ہے، لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گز گئی (قاعدہ: رَضْوَا)، پھر تخفیف یا کو بھی گرا دیا، جب یاہ گز گئی، تو جَوَار ہو گیا، اس کے منصرف اور غیر منصرف ہونے میں اختلاف ہے، اس اختلاف کی وجہ یہ ہے کہ اس میں بیک وقت دو صورتیں جمع ہو رہی ہیں ایک تو اس کے آخر میں حرف علت یاہ آنے کی وجہ سے تحلیل کی صورت بن رہی ہے، اور دوسری طرف اسباب منع صرف میں سے جمع منتقصی المجموع کے وزن فَوَاعِل پر آنے کی وجہ سے یہ غیر منصرف ہے، اور منع صرف کا سبب مخفی ہے، اس لیے تحلیل مقدم ہوگی یعنی پہلے اس میں تحلیل کریں گے، تو یہ جَوَار بنے گا، پھر اس کے غیر منصرف کے سبب وزن کا لحاظ کرتے ہوئے تنوین ممکن کو حذف کر دیں گے، جب تنوین کو حذف کریں گے تو دوسرا ساکن جمع نہ ہونے کی وجہ سے یاہ واپس آگئی، جس سے فعل پیدا ہوگا تو اس خدشہ کے پیش نظر یاہ محذوفہ کے عوض تنوین عوض لے آئے، تو یہ جَوَار غیر منصرف ہی ہوگا، البتہ بعض کے نزدیک اس کے آخر میں تنوین ممکن ہی ہے، اس لیے یہ منصرف ہے، م: جَسَارِيَّةٌ۔ ۸۔ یہ اصل میں باب ففتح سے اسم فاعل ہے، م: جَسَارِيَّةٌ اس سے مراد شکاری درندے اور پرندے ہیں مثلاً، کتا، باز اور شکر وغیرہ۔ ۹۔ یہ ایک پہاڑ کا نام ہے جو آرمینیا میں ہے، طوفان نوح میں حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی اس پر جا کر کھڑی ہوئی تھی۔ ۱۰۔ ج: أَجَوَاتٌ۔ ۱۱۔ واؤ جمع کے سین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاہ سے بدل گئی (قاعدہ: رِيَاض)، م: جَوَادٌ۔ ۱۲۔ ماضی مجہول کے عین کلمہ میں یاہ واقع ہوئی تو اس کی حرکت ماقبل کو دے دی (قاعدہ: قَبْل)، یہ فعل لازم ہے اس سے مجہول نہیں آتا مگر جب اس کا صلہ لایا جائے تو یہ متعدی بن جاتا ہے اور اس سے مجہول آ جاتا ہے۔ ۱۳۔ ج: جَبُوبٌ وَّأَجْبَابٌ۔ ۱۴۔ ج: أَجْبَادٌ وَّجُبُودٌ۔ ۱۵۔ م: جَبِثَتْ، اس کے معنی اصل میں گریبان کے ہیں، اس کی جمع أَجْبَاب بھی آتی ہے، جَبِثَتْ کے معنی: جیب، پاکٹ بھی ہوتے ہیں، اس کی جمع جَبَاب وَّجُبُوب آتی ہے۔

باب الحاء (ح)

الفاظ و تعداد	معانی	اسم یا معرفت	صیغہ	باب	شش اقسام	بہت اقسام	مادہ	وزن	اسم	والہ
حَاجٌ ¹	جھگڑا کیا تھا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ح ج ج	فَاعِلٌ	حَاجَجٌ ¹	البقرة: 258
الْحَاجُّ ¹	حاجیوں	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	ثلاثی مجرد	ح ج ج	فَاعِلٌ	حَاجَجٌ ²	التوبة: 19
حَاجَةٌ ³	ایک خواہش	اسم جامد	واحد مؤنث	x	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ح و ج	فَعْلَةٌ	حَوَّجَةٌ ³	یوسف: 68
حَاجَجْتُمْ ¹	تم جھگڑ چکے ہو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ح ج ج	فَاعِلْتُمْ	x	ال عمران: 66
حَاجِرًا ¹	آز	اسم جامد	واحد مذکر	x	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ج ز	فَاعِلًا	x ³	النمل: 61
حَاجِرِينَ ¹	روکنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	ضرب	ثلاثی مجرد	ثلاثی مجرد	ح ج ج	فَاعِلِينَ	x ³	الحاقة: 47
حَاجَلُ ¹	جھگڑے تھکے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ح ج ج	فَاعِلٌ	حَاجَجٌ ¹	ال عمران: 61
حَاجَةٌ ¹	جھگڑا کیا اس سے	اسم جامد	واحد مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ح ج ج	فَاعِلٌ	حَاجَجٌ ¹	ال عمران: 61
حَاجُّوْكَ ¹	جھگڑا کریں آپ سے	اسم فاعل	جمع مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ح ج ج	فَاعِلٌ	حَاجَجٌ ¹	ال عمران: 20
حَادٌ ¹	خافت کرتا تھا	اسم فاعل	واحد مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ذر	فَاعِلٌ	حَادَدٌ ¹	المجادلة: 22
حَاذِرُونَ ¹	خطرہ رکھنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ذر	فَاعِلُونَ	x	الشعراء: 56
حَارَبٌ ¹	جنگ لڑی ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ح ر ب	فَاعِلٌ	حَارَبٌ ¹	التوبة: 107
فَحَاسِبُنَا ¹	تو ہم نے حساب لیا اس سے	اسم فاعل	جمع مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ح ر ب	فَاعِلٌ	حَارَبٌ ¹	الطلاق: 8
حَاسِبِينَ ²	حساب لینے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ح ر ب	فَاعِلِينَ	x ³	الانبیاء: 47
حَاسِدٌ ¹	حسد کرنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ح س د	فَاعِلٌ	x ³	الفرقان: 5
حَاشٌ ²	پاکیزگی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ح ش ی	فَاعِلٌ	حَاشَى ¹	یوسف: 31
حَاشِرِينَ ³	اکٹھا کرنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ح ش ی	فَاعِلِينَ	x ³	الأعراف: 111
حَاصِبًا ⁴	پتھر برسائے والی آندھی	اسم جامد	واحد مذکر	x	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ح ص ب	فَاعِلًا	x ³	بنی اسرائیل: 68

① دو متحرک ہم جنس حرف جیم ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے، تو پہلے کوساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مدّ)۔ ② دو متحرک ہم جنس حرف جیم ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے جیم کوساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مدّ)، ج: حُجَّاجٌ وَ حَجَّيجٌ۔ ③ واو متحرک ماقبل مفتوح واو کو الف سے بدل دیا (قاعده: قال)، ج: حَاجَاتٌ وَ حَاجٌ۔ یہ اصل میں باب ضرب سے واحد مذکر اسم فاعل ہے، یہاں یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، ج: حَجَزَةٌ۔ ④ یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑤ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے، تو پہلے کوساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مدّ)۔ ⑥ حَاسِدٌ وہ انسان ہے جو دوسرے کی خوشی اور نعمت کو دیکھ کر جلنے والا ہو، اور یہ خواہش کرے کہ اس سے یہ چیز ختم ہو جائے، یا اس سے ختم ہو کر مجھ تل جائے۔ ⑦ یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا (قاعده: قال)، یہ فعل ماضی الف پر فتح تقدیری پر مبنی ہے، الف کو تخفیفاً حذف کر دیا گیا ہے اصل میں حَاشَا تھا، اور یہ بھی جائز ہے کہ یہ مفعول مطلق ہونے کی بناء پر بھی تنزیہ اسم منصوب ہو، الشیخ مصطفیٰ الفلاہینی جامع الدروس العربیہ میں فرماتے ہیں کہ جب حَاشَا صرف تنزیہ کے لیے ہو تو یہ مفعول مطلق ہونے کی بناء پر منصوب ہوتا ہے، اگر یہ مضاعف یا منون نہ ہو تو یہ مبنی ہوتا ہے۔

فائدہ: حَاشَا کی تین قسمیں ہیں: ① فعل ماضی متصرف بمعنی اسْتَشْفَى، اسم بمعنی تنزیہ، یہ مفعول مطلق واقع ہوتا ہے۔ ② کلمہ استثناء، یہ اکثر بطور حرف جرا استثناء کے لیے آتا ہے، اس کے بعد اسم مجرور ہوتا ہے، اور بعض کے نزدیک یہ فعل غیر متصرف استثناء کے لیے آتا ہے، اس کے بعد والا اسم مفعول بہ ہونے کی بناء پر منصوب ہوتا ہے۔ ③ یہ اصل میں باب ضرب سے واحد مذکر اسم فاعل ہے، یہاں یہ اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	سر اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
حَاضِرًا ¹	موجود	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ضرر	فَاعِلًا	1 ×	الکھف: 49
حَاضِرَةٌ ²	نقد و نقد	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَةٌ	2 ×	البقرہ: 282
حَاضِرِي ¹	قریب	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلِي	حَاضِرِينَ ¹	البقرہ: 196
الْحَافِرَةُ ¹	پہلی حالت	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	//	ح فر	فَاعِلَةٌ	1 ×	النازعات: 40
حَافِظًا ²	ایک حفاظت کرنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	//	ح ف ظ	فَاعِلٌ	1 ×	الطارق: 4
حَافِظَاتٌ ²	حفاظت کرنے والیاں	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	فَاعِلَاتٌ	×	النساء: 34
حَافِظُوا ¹	حفاظت کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَاعِلُوا	1 ×	البقرہ: 238
حَافِظُونَ ⁶	حفاظت کرنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	فَاعِلُونَ	1 ×	المؤمنون: 5
حَافِظِينَ ⁵	جانتے	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِينَ	1 ×	یوسف: 81
حَافِينَ ¹	گھیرا باندھے ہوں گے	//	//	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ح ف ف	حَافِينَ ¹	حَافِيِينَ ¹	الزمر: 75
حَاقٌ ⁹	گھیرے گا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	اجوف یائی	ح ی ق	فَعَلَ	حَقِي ¹	ہود: 8
الْحَاقَّةُ ³	ثابت ہونے والی	اسم فاعل	واحد مؤنث	//	//	مضاعف ثلاثی	ح ق ق	فَاعِلَةٌ	حَاقَّةٌ ¹	الحاقۃ: 1
الْحَاقِبِينَ ⁵	فیصلہ کرنے والوں	//	جمع مذکر سالم	نصر	//	صحیح	ح کم	فَاعِلِينَ	1 ×	الأعراف: 87
حَالٌ ¹	حائل ہوگی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	اجوف واوی	ح و ل	فَعَلَ	حَوَّلَ ¹	ہود: 43
حَامٌ ¹	دس بچوں کا باپ اونٹ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ح م ی	فَاع	حَامِي ¹	المائدۃ: 103
الْحَامِلُونَ ¹	حمل کرنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ح م د	فَاعِلُونَ	1 ×	التوبۃ: 112
الْحَامِلَاتُ ¹	اٹھانے والیوں کی	//	جمع مؤنث سالم	ضرب	//	//	ح م ل	فَاعِلَاتٌ	×	الذاریات: 2
بِحَامِلِي ¹	اٹھانے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلِينَ	1 ×	العنکبوت: 12

1 ج: حُضُورٌ وَحُضَارٌ وَحُضْرٌ۔ 2 لفظ (حَاضِرَةٌ) قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: 1 نقد، جب یہ تحارہ کی صفت ہو، جیسے: (تَحَارَةُ حَاضِرَةٍ) "نقد سودا" 2 قریب و نزدیک والی چیز، جیسا کہ سورۃ الأعراف: 163 میں ہے: (حَاضِرَةُ الْبَحْرِ) "سمندر کے کنارے پر"، ج: حُضُورٌ۔ 3 اضافت کی وجہ سے نون میں گر گیا ہے۔ 4 عرب میں "حَافِرَةٌ" اٹے پاؤں کوٹنے اور پہلی حالت پر پلٹنے کے لیے ضرب النشل بن گیا ہے، بعض کے نزدیک حَافِرَةٌ کے معنی روئے زمین کے ہیں جس میں ان کی قبریں کھودی جاتی ہیں، یہ حَافِرٌ کی مؤنث ہے، اس کے مختلف معانی ہیں: 1 حَفَرَ کے معنی ہیں "کھودنا"، یہاں حَافِرَةٌ بمعنی مَحْفُورَةٌ ہے یعنی کھدی ہوئی زمین 2 پہلا راست یا پہلی جگہ 3 پہلی حالت (حیات قبل از موت)، یہ اصل میں باب نصر واحد مؤنث اسم فاعل بمعنی مشغول ہے، یہاں یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہوا ہے۔ 4 اس سے مراد اعمال لکھنے والا فرشتہ ہے، ج: حُفَاطٌ وَحَفَظَةٌ۔ 5 اس کے معنی حفاظت کرنا اور پابندی کرنا اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ "علیٰ" ہو۔ 6 یہ اس کی رفی حالت ہے۔ 7 یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ 8 دو متحرک ہم جنس حرف فاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مدّ)، یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ 9 یا متحرک ماقبل مفتوح یا کوالف سے بدل دیا (قاعده: نقال)، یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ باء ہو۔ 10 دو متحرک ہم جنس حرف قاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے قاف کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مدّ)، اس سے مراد قیامت ہے، بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ 11 یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ 12 واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کوالف سے بدل دیا (قاعده: نقال)۔ 13 لام کلمہ میں حرف علت یا کسور اس کا ماقبل بھی مکسور ہے تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوسرا کن یا اور نون توین جمع ہونے سے حرف علت یا گرجی (قاعده: تزئین)، یہ اصل میں باب ضرب سے واحد مذکر اسم فاعل ہے، یہاں پر یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، وہ اونٹ جس سے دس حمل قرار پائے ہوں، اس کو عرب لوگ بتوں کے نام پر آزاد کر دیتے تھے کہ جہاں چاہے چرے۔

الفاظ و اقوال	معانی	اسم اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شخص اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اصل	حوالہ
حَامِيَةٌ ²	بجڑکتی ہوئی آگ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ح م ی	فَاعِلَةٌ	① ×	الغاشية: 4
حُبًّا ⁹	محبت	(اسم) مصدر	×	سرءك	//	مضاعف ثلاثی	ح ب ب	فُعِلًا	② حُبًّا	البقرة: 165
حَبًّا ⁷	دانے	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	//	//	//	فُعِلًا	③ حَبًّا	الأنعام: 99
جَبَانُهُمْ ²	ان کی رسیاں	//	جمع مکسر	//	//	صحیح	ح ب ل	فُعِلًا	④ ×	طہ: 66
حَبَبٌ ¹	محبوب بنادیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ح ب ب	فُعِلَ	⑤ ×	الحجرات: 7
حَبِيَّةٌ ⁵	دانہ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	//	//	فُعِلَةٌ	⑥ حَبِيَّةٌ	البقرة: 261
حَبِطٌ ³	ضائع ہو گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	صحیح	ح ب ط	فُعِلَ	×	المائدة: 5
حَبِطْتُ ⁷	ضائع ہو گئے	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فُعِلْتُ	//	البقرة: 217
الْحَبْلُ ¹	راستوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	ح ب ك	فُعِلَ	⑦ ×	الذاریات: 7
حَبْلٌ ⁵	رسی	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مجرد	//	ح ب ل	فُعِلَ	⑧ ×	اللہب: 5
حَتَّى ¹⁴²	یہاں تک کہ	حرف جر	×	×	×	×	×	×	×	القدر: 5
حَتْمًا ¹	حتی	(اسم) مصدر	//	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ت م	فُعِلًا	⑨ ×	مہم: 71
حَتِيئًا ¹	نہایت تیزی سے	اسم مبالغہ	واحد مذکر	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ح ت ث	فُعِلًا	⑩ ×	الأعراف: 54
حَجٌّ ¹	حج کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	ح ج ج	فُعِلَ	⑪ حَجٌّ	البقرة: 158
الْحَجَّ ⁹	حج	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فُعِلَ	⑫ حَجَّ	البقرة: 189

① یہ اصل میں باب سمع سے واحد مؤنث اسم فاعل ہے، مگر یہاں یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ ② دوہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، یا یہ زوائد کے حذف کے بعد باب افعال کا مصدر ہے، اور یہ بھی جائز ہے کہ یہ باب افعال کا اسم مصدر ہو۔ ③ دوہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، م: حَبَّةٌ، ج: حُبُوبٌ۔ ④ م: حَبْلٌ۔ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشئ اور صلہ الی ہو۔ ⑤ دوہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، ج: حَبٌّ۔ ⑥ آسمان کے راستوں سے مراد وہ راستے ہیں جن پر ستارے گردش کرتے ہیں، م: حَبِيَّةٌ قَوْجَانُكُ۔ ⑦ لفظ ﴿حَبْلٌ﴾ قرآن مجید میں چار معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① رسی، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② پناہ، جیسا کہ سورۃ ال عمران: 112 میں ہے ﴿يَحْبِلُ مِنَ اللَّهِ﴾ ”اللہ کی پناہ کے ساتھ“ ③ رگ، جیسا کہ سورہ ق: 16 میں ہے ﴿حَبْلُ الْوَرِيدِ﴾ ”شہ رگ“، حَبْلُ الْوَرِيدِ گردن کی ایک رگ ہے اسے رگ جان کہتے ہیں ذبح کرتے وقت اسی رگ کو کاٹا جاتا ہے، اس سے قرب و نزدیک کو بیان کیا جاتا ہے ④ قرآن، جیسا کہ سورۃ ال عمران: 103 میں ہے ﴿وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ﴾ ج: حَبَالٌ۔ ⑤ ﴿حَتَّى﴾ اس کی تین قسمیں ہیں: ① حرف جر، یہ انتہائے غایت کے لیے آتا ہے، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے اور کبھی یہ کئی کے معنی میں فعل ماضی اور فعل مضارع پر آتا ہے، اس صورت میں اس کے بعد ان مصدر یہ ناصب مقدر ہوتا ہے، جو فعل مضارع کو نصب دیتا ہے، اس صورت میں بھی حَتَّى در حقیقت اسم یعنی مصدر مؤول پر داخل ہوتا ہے، جیسے: ﴿حَتَّى يَرُدُّوكُمْ﴾ (سورۃ البقرة: 217)، حَتَّى تَوَارَى غَنَى (متفق علیہ)، ② حرف ابتداء، اس کے بعد جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ دونوں آجاتے ہیں، جملہ فعلیہ کبھی فعل مضارع اور کبھی فعل ماضی سے بنتا ہے، جیسے: ﴿حَتَّى عَفَوْا﴾ (الأعراف: 95)۔ ③ حرف عطف، اس معنی میں یہ قرآن مجید میں استعمال نہیں ہوا۔ ④ یہ مصدر بمعنی مفعول ہے۔ ⑤ بعض کے نزدیک یہ صفت مشبہ ہے، ج: حَبَاتٌ۔ ⑥ دوہم جنس حرف جیم ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ما قبل متحرک ہے، تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ⑦ دوہم جنس حرف جیم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، لفظ ﴿حَجَّ﴾ اصل میں باب نصر کا مصدر ہے اور اس کے معنی ہیں ”قصہ کرنا“، شرعی اصطلاح میں اس سے مراد ہے کہ مقررہ مہینوں میں عبادت کے لیے مسجد حرام میں جانا، یہاں لفظ حج مخصوص عبادت پر دلالت کرنے کی وجہ سے بطور نام یعنی اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، سورۃ التوبہ: 3 میں ہے ﴿يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ﴾ ”حج اکبر کے دن“ یہاں حج اکبر کے دن سے مراد 10 ذوالحجہ کا دن ہے، حج اکبر سے مراد وہ حج ہے جس سے پہلے وقوف عرفہ ہو، اور حج اصغر سے مراد وہ حج ہے جس میں وقوف عرفہ نہ ہوا سے عمرہ بھی کہا جاتا ہے، یعنی حج کو عمرہ سے ممتاز کرنے کے لیے حج اکبر کہا گیا ہے، عوام میں جو شہور ہے کہ حج جمعے کے دن آئے وہ حج اکبر ہے اس کی کوئی دلیل نہیں ہے۔

الفاظ و اعداد	معانی	اسم مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	بفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوال
جَحَجٌ 1	جج کرنا	(اسم) مصدر	x	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ح ج ج	فَعْلٌ	جَحَجٌ 1	ال عمران: 97
جَحَابٌ 7	پردہ	اسم جامد	واحد مذکر	x	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ح ج ب	فَعَالٌ	x 2	الأعراف: 46
جَحَارَةٌ 10	پتھر	جمع مکسر	جمع مکسر		ثلاثی مجرد		ح ج ر	فِعَالَةٌ	x 3	ہود: 82
حُجَّةٌ 7	کوئی دلیل		واحد مؤنث			مضاعف ثلاثی	ح ج ج	فُعْلَةٌ	حُجَّةٌ 7	البقرة: 150
جَحَجٌ 1	سال		جمع مکسر	x				فَعْلٌ	x 4	القصص: 27
جَحْرٌ 4	ممنوع	(اسم) مصدر	x	نصر		صحیح	ح ج ر	فَعْلٌ	x 5	الأنعام: 138
الجَحْرُ 1	جبرستی	اسم جامد	واحد مؤنث	x				فَعْلٌ	x 6	الحجر: 80
الْجَحْرُ 2	پتھر		واحد مذکر					فَعْلٌ	x 7	البقرة: 60
الْحُجْرَاتُ 1	کمرے		جمع مؤنث سالم					فُعْلَاتٌ	x 8	الحجرات: 4
حُجُورٌ 1	تمہاری پرورش		جمع مکسر					فُعُولٌ	x 9	النساء: 23
حَدَائِقُ 3	باغ				ثلاثی مزید فیہ		ح د ق	فَعَائِلٌ	x 10	النمل: 60
جَدَادٌ 1	تیز	صفت مشبہ		ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ح د د	فَعَالٍ	x 11	الأحزاب: 19
حَدَبٌ 1	بلندی	اسم جامد	واحد مذکر	x		صحیح	ح د ب	فَعْلٌ	x 12	الأنبياء: 96
فَحَدَّثٌ 1	تویان کیجیے	فعل بصر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ		ح د ث	فَعْلٌ	x	الضحی: 11
حُدُودٌ 14	حدیں	اسم جامد	جمع مکسر	x	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ح د د	فُعُولٌ	x 13	البقرة: 187
حَدِيثٌ 23	بات		واحد مذکر		ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ح د ث	فُعِيلٌ	x 14	النساء: 140
حَدِيدٌ 5	لوہے					مضاعف ثلاثی	ح د د		x 15	الحج: 21
حَدِيدٌ 1	بڑی تیز	صفت مشبہ		ضرب	ثلاثی مجرد			فُعِيلٌ	x 16	ق: 22
حَذَرٌ 2	ڈرتے ہوئے	(اسم) مصدر	x	سمع		صحیح	ح ذ ر	فَعْلٌ	x	البقرة: 19
حَذَرٌ 3	اپنے بچاؤ کا سامان	اسم جامد	واحد مذکر	x				فَعْلٌ	x 17	النساء: 71

1 دوہم جنس حرف جیم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مَدَّ)۔ 2 ج: حُجْبٌ۔ 3 م: حَجْرٌ۔ 4 دوہم جنس حرف جیم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مَدَّ)۔ 5 حُجَّةٌ اصل میں باب نصر کا مصدر ہے اس کے معنی ہیں ”دلیل کے ذریعہ کسی پر غالب آنا، پھر یہ دلیل کے معنی میں بطور اسم جامد کے استعمال ہونے لگا، ج: حُجَجٌ و حِجَاجٌ۔ 6 م: حِجَّةٌ۔ 7 یہ مصدر بمعنی مفعول یعنی مَحْجُورٌ (ممنوع) کے معنی میں ہے، بعض کے نزدیک یہ صفت مشبہ ہے، لفظ ﴿جَحْرٌ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: 1) ممنوع، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے 2) آڑ، جیسا کہ سورۃ الفرقان 53 میں ہے ﴿جَحْرًا﴾ ”آڑ“۔ 3 لفظ ﴿جَحْرٌ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: 1) ایک بستی کا نام، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، یہ صالحؑ کی قوم شموذی بستی کا نام ہے، یہ بستی مدینہ اور تبوک کے درمیان تھی آج کل یہ بستی ”مدائن صالح“ کے نام سے معروف ہے 2) عقل و خرد، جیسا کہ سورۃ الفجر 5 میں ہے ﴿لِيَذِي حَجْرٌ﴾ ”صاحب عقل کے لیے“، ج: حُجُورٌ و أَحْجَارٌ۔ 4 ج: أَحْجَارٌ و حِجَارَةٌ۔ 5 م: حُجْرَةٌ۔ 6 م: جَحْرٌ، اس کے لغوی معنی حفاظت کے ہیں۔ 7 یہ جمع مفتوحہ الجوع ہے، م: حَدِيثٌ۔ 8 یہ اصل میں مصدر ہے مگر یہاں اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، اس کے مصدری معنی کی مناسبت سے اونچی اور بلند زمین کو حَدَبٌ کہتے ہیں۔ 9 م: حَدَبٌ، یہ اصل میں باب نصر کا مصدر ہے مگر یہاں یہ اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، ﴿حُدُودُ اللَّهِ﴾ سے مراد وہ امور ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے اوامر و نواہی کے ذریعے مقرر کیا ہے۔ 10 یہ اصل میں باب نصر سے صفت مشبہ ہے، پھر یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہونے لگا، ہر وہ کلام جو انسان کو سننے یا دینی کے ذریعے بیداری یا نیند میں پہنچے اسے حدیث کہتے ہیں، ج: أَحَادِيثٌ، بعض کے نزدیک یہ باب تفعیل حَدَّثٌ سے اسم مصدر ہے۔ 11 ج: حَدَائِقُ۔ 12 ج: حَدَادٌ و أَحْدَاءٌ۔ 13 یہ اصل میں باب سمع کا مصدر ہے مگر یہاں یہ اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، اس سے مراد اسلحہ اور سامان جنگ ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	مفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
الْحُرُّ ²	آزاد	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب، نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ح ر ر	فُعْلُ	حُرُّ ¹	البقرة: 178
حَرًّا ³	گرم							فَعْلًا	حَرًّا ²	التوبة: 81
حَرَامٌ ²⁸	حرام			سمع، کرم		صحیح	ح ر م	فَعَالٌ	حَرَامٌ ³	النحل: 116
الْحَرْبُ ⁴	جنگ	اسم مصدر	×	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ		ح ر ب	فَعِلٌ	حَرْبٌ ⁴	الأنفال: 57
حَرْثٌ ¹³	کھیتی	اسم جاد	×	واحد مذکر	ثلاثی مجرد		ح ر ث	فَعْلٌ	حَرْثٌ ⁵	البقرة: 223
خَرَجٌ ¹⁵	نکل	(اسم) مصدر	×	سمع			ح ر ج	فَعَلٍ	خَرَجٌ ⁶	المائدة: 6
خَرِدٌ ¹	بخیلی کرنے			ضرب			ح ر د	فَعَلٍ	خَرِدٌ ⁷	القلم: 25
خَرَسًا ¹	چوکیدار	اسم فاعل	جمع مکسر	نصر			ح ر س	فَعَلًا	خَرَسًا ⁸	الحج: 8
خَرَصْتُ ¹	تم حرص کرو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب			ح ر ص	فَعَلْتُ	خَرَصْتُ ⁹	یوسف: 103
خَرَصْتُمْ ¹	تم لالچ کرو		جمع مذکر حاضر					فَعَلْتُمْ	خَرَصْتُمْ ¹⁰	النساء: 129
خَرَضٌ ²	رغبت دلاتے ہو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ		ح ر ض	فَعْلٌ	خَرَضٌ ¹¹	النساء: 84
خَرَضًا ¹	بیکار	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد			فَعْلًا	خَرَضًا ¹²	یوسف: 85
خَرُفٌ ¹	کنارے	اسم جاد		×			ح ر ف	فَعَلٍ	خَرُفٌ ¹³	الحج: 11
خَرَقُوهُ ²	اسے جلاد	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ		ح ر ق	فَعَلُوا	خَرَقُوا ¹⁴	الأنبياء: 68
حَرَمٌ ²⁰	اس نے حرام کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب				ح ر م	فَعْلٌ	حَرَمٌ ¹⁵	البقرة: 173
حُرْمٌ ³	حرام کی گئی	فعل ماضی مجہول						فَعْلٌ	حُرْمٌ ¹⁶	ال عمران: 50
حُرْمٌ ⁵	احرام والے	صفت مشبہ	جمع مکسر	کرم	ثلاثی مجرد			فَعْلٌ	حُرْمٌ ¹⁷	المائدة: 1

① دوہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، ج: اَحْرَارٌ۔ ② دوہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ) یہ اصل میں باب ضرب اور نصر کا مصدر ہے، پھر بطور صفت مشبہ استعمال ہونے لگا، ج: حُرُورٌ۔ ③ یہ اصل میں باب کرم اور سمع کا مصدر ہے، اور یہاں یہ بمعنی مُحَرَّم (حرام و ممنوع) بطور صفت مشبہ کے استعمال کیا گیا ہے، یا یہ بطور مبالغہ کے استعمال کیا گیا ہے، لفظ ﴿حَرَامٌ﴾ قرآن مجید میں تین معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① حرام جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② لازم جیسا کہ سورۃ الانبیاء: 95 میں ہے ﴿حَرَامٌ عَلَى قَرْيَةٍ﴾ لازم ہے بستی پر ③ مقدس و لائق احترام جیسا کہ سورۃ البقرة: 194 میں ہے ﴿الشُّهُرُ الْحَرَامُ﴾ حرمت والا مہینہ، حرمت والے کل چار مہینے ہیں: ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم اور جب اسی طرح سورۃ المائدہ: 2 میں ہے ﴿الْيَمِينُ الْحَرَامُ﴾ خانہ کعبہ، ج: حُرْمٌ۔ ④ یہ مؤنث سہمی ہے کبھی بمعنی قاتل مذکر بھی استعمال ہوتا ہے، اگر اس کا معنی دو فریقوں کے درمیان قتال والا کیا جائے تو یہ باب مفاعله کا اسم مصدر ہوگا، اگر اس کا معنی لڑائی کیا جائے تو یہ حاصل مصدر ہوگا، اور اگر اس کا معنی لڑنا ہو تو یہ کبھی باب نصر حَرَبَ یَحْرُبُ کا مصدر ہوتا ہے، ج: حُرُوبٌ۔ ⑤ یہ اصل میں باب نصر سے مصدر بمعنی مفعول ہے، یہی وجہ ہے کہ یہاں خبر مفرد آئی ہے۔ ⑥ اس سے پہلے مضاف محذوف ہے اُنّی ذَا حَرَجٍ، یا یہ بمعنی حَرَج صفت مشبہ ہے، لفظ ﴿حَرَجٌ﴾ قرآن مجید میں تین معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① تنگی جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② انتہائی تنگ و سخت جیسا کہ سورۃ الأنعام: 125 میں ہے ﴿حَرَجًا﴾ انتہائی تنگ و سخت ③ گناہ، حرج جیسا کہ سورۃ النور: 61 میں ہے ﴿كَيْسٌ عَلَى الْاَغْمَى حَرَجٌ﴾ نہ اندھے پر کوئی گناہ ہے۔ ⑦ م: خَارِسٌ، بعض کے نزدیک یہ اسم جنس جمع ہے اس کا واحد حَرَسِيٌّ آتا ہے، یا یہ اسم جمع ہے۔ ⑧ یہ اصل میں ساکن تھا، پھر آگے ملانے کے لیے اسے کسر دے دیا، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ عَلَى الشَّيْءِ ہو۔ ⑨ حَرَضًا اس جسمانی عارضے یا ضعف عقل کو کہتے ہیں جو بڑھاپے یا بچے صدمات کی وجہ سے انسان کو لاحق ہوتا ہے، ج: اَحْرَاضٌ وَ حُرَضَانٌ وَ حِرَضَةٌ، بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ ⑩ کنارے پر عبادت کرنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ خوشی کی حالت میں تو اللہ کی عبادت کرتے ہیں مگر مصیبت میں نہیں کرتے، ج: اَحْرُوفٌ وَ حُرُوفٌ۔ ⑪ لفظ ﴿حُرْمٌ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① احرام جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② ادب و احترام والے جیسا کہ سورۃ توبہ: 36 میں ہے ﴿مِنْهَا رِبْعَةٌ حُرْمٌ﴾ ان میں سے چار (مہینے) حرمت والے ہیں: ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم اور جب: م: حَرَامٌ۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نونیت	سینہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	بادہ	وزن	اصل	حوالہ
حَرَمًا ²	حرم (مکہ)	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ر م	فَعَلًا ¹	×	القصص: 57
حُرْمَاتٍ ²	حرمات	صفت مشبہ	جمع مؤنث سالم	کرم	//	//	//	فُعَلَاتٍ ²	×	الحج: 30
حُرْمَتُ ³	حرام کردی گئی ہیں	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعِلْتُ [×]	×	النساء: 23
حَرَمْنَا ⁷	ہم نے حرام کر دی تھی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا ^{//}	//	النساء: 160
حَرَمُوا ¹	انھوں نے حرام قرار دیا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوا [×]	×	الأنعام: 140
الْحَرُورُ ¹	دھوپ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	مضاعف ثلاثی	ح ر ر	فَعُولُ ³	×	فاطر: 21
حَرِيرٌ ³	ریشم	//	اسم جنس جمعی	//	//	//	//	فُعِيلٌ [×]	×	الحج: 23
حَرِيصٌ ¹	حرص	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ر ص	//	×	التوبة: 128
الْحَرِيقُ ⁵	جلانے والا	//	//	نصر	//	//	ح ر ق	فُعِيلٌ [×]	×	ال عمران: 181
حِزْبٌ ⁸	جماعت	اسم جامد	اسم جمع	×	//	//	ح ز ب	فُعِلٌ [×]	×	المائدة: 56
الْحِزْبَيْنِ ¹	دو جماعتوں	//	ثنیہ مذکر	//	//	//	//	فُعِلَيْنِ [×]	×	الکھف: 12
الْحُزْنُ ²	غم	(اسم) مصدر	×	سمع	//	//	ح ز ن	فُعِلٌ [×]	×	یوسف: 84
حَزَنًا ³	غم کا باعث	//	//	//	//	//	//	فَعَلًا [×]	×	القصص: 8
حِسَابٌ ³⁷	حساب	//	//	نصر	//	//	ح س ب	فُعَالٌ [×]	×	ال عمران: 27
حِسَابِيَّةٌ ²	اپنے حساب کو	//	//	//	//	//	//	فُعَالٌ [×]	×	الحاقة: 20
حِسَابٌ ²	خوبصورت عورتیں	صفت مشبہ	جمع مکسر	کرم	//	//	ح س ن	فُعَالٌ [×]	×	الرحمن: 70
حَسِبٌ ⁵	خیال کیے بیٹھے ہیں	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع، حسب	//	//	ح س ب	فُعِلٌ [×]	×	العنکبوت: 2
حُسْبَانًا ³	حساب کا ذریعہ	(اسم) مصدر	×	نصر	//	//	//	فُعَلَانًا [×]	×	الأنعام: 96
حَسِيبٌ ³⁸	آپ کا خیال ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع، حسب	//	//	//	فُعِلْتُ [×]	×	الکھف: 9

① یہ اصل میں باب کسرم کا مصدر ہے، اور یہاں اسم جامد کے طور پر استعمال ہوا ہے، کیونکہ اس سے مراد مکہ مکرمہ کا وہ مقدس و مخصوص علاقہ ہے جس کے اندر بعض چیزیں اللہ تعالیٰ نے حرام کر دی ہیں، ج: أَحْرَامٌ - ② م: حُرْمَةٌ وَحُرْمَةٌ وَحُرْمَةٌ، کبھی یہ مصدر بھی ہوتا ہے۔ ③ ج: حَرَائِرُ، یہ اصل میں صفت مشبہ ہے اس کے معنی ہیں آفتاب کی گرمی، پیش، بعض کے نزدیک یہ باب ضرب اور نصر کا مصدر بھی استعمال ہوتا ہے۔ ④ حَرَصَ عَلَى الرَّجُلِ کے معنی ہوتے ہیں: کسی پر مہربان ہونا اور نفع پہنچانے کی کوشش کرنا، اچھی طرح خیال رکھنا، اس اعتبار سے یہاں ﴿حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ﴾ کے معنی ہیں کہ وہ تم پر مہربان ہے تمہیں نفع پہنچانے کی کوشش کرتا ہے اور تمہارا اچھی طرح خیال رکھتا ہے، ج: حِرَاصٌ - ⑤ ان لفظوں سے اس کا مفرد نہیں آتا ہے، حِزْبٌ کے معنی ہیں: پارٹی، طاقتور جماعت، حِزْبُ الرَّجُلِ کے معنی ہیں: اعوان و انصار، ج: أَحْزَابٌ - ⑥ م: حِزْبٌ، یہ اسم جمع ہے، اس کی جمع أَحْزَابٌ آتی ہے، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑦ ج: أَحْزَانٌ، یہ مصدری معنی کے بغیر بھی استعمال ہوتا ہے اس کے معنی رنج و غم کے ہوتے ہیں۔ ⑧ یہاں مصدر بمعنی اسم فاعل استعمال ہوا ہے۔ ⑨ یہ باب مفاعلہ کا مصدر سماعی بھی ہو سکتا ہے، لفظ ﴿حِسَابٌ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ⑩ حساب، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ⑪ بہت اور کافی، جیسا کہ سورۃ النباء 36 میں ہے ﴿عَطَاءٌ حِسَابًا﴾ "عطیہ کافی"، یہاں یہ بطور وصف مبالغہ استعمال ہوا ہے۔ ⑫ اس کے آخر میں یائے متکلم اور ہائے سکتہ ہے۔ ⑬ یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے جمع ہے، لفظ ﴿حِسَانٌ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ⑭ خوبصورت عورتیں، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ⑮ نفیس، جیسا کہ سورۃ الرحمن 76 میں ہے ﴿عَبَقْرِيُّ حِسَانٌ﴾ "نادر نفیس"، م: حَسَنٌ وَحَسِينٌ وَحَسَنَةٌ أَوْ حَسَنَاءٌ - ⑯ یا یہ اسم جامد حُسْبَانَةٌ کی جمع ہے، لفظ ﴿حُسْبَانٌ﴾ قرآن مجید میں تین معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ⑰ حساب کا ذریعہ، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ⑱ تدبیر دقیق، جیسا کہ سورۃ الرحمن 5 میں ہے ﴿الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ﴾ "سورج اور چاند ایک حساب سے (چل رہے ہیں)" ⑲ کُرُک اور اولے، جیسا کہ سورۃ الکھف 40 میں ہے ﴿يُرْسَلُ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِنَ السَّمَاءِ﴾ "وہ جیسے اس پر کوئی عذاب آسمان سے"۔

الفاظ و اعداد	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اصل	حوالہ
حَسِبْتُ ⁴	تم نے خیال کر لیا ہے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	س، ح	ثلاثی مجرد	صحیح	ح س ب	فَعِلْتُمُ	x	البقرة: 214
حَسِبْتُهُ ¹	اس نے خیال کیا	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعِلْتُ	//	النمل: 44
حَسْبُكَ ⁹	کافی ہے تجھ کو	(اسم) مصدر	x	کرم	//	//	//	فَعْلٌ	x ①	الأفعال: 62
حَسِبُوا ¹	ان کا خیال تھا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	س، ح	//	//	//	فَعِلُوا	x	المائدة: 71
حَسْبِي ²	مجھے کافی ہے	(اسم) مصدر	x	کرم	//	//	//	فَعْلٍ	x ②	التوبة: 129
حَسَدٌ ¹	حسد کرنے لگے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر، ضرب	//	//	ح س د	فَعْلٌ	x	الفلق: 5
حَسَدًا ¹	حسد کرتے ہوئے	(اسم) مصدر	x	//	//	//	//	فَعَلًا	//	البقرة: 109
حَسَرَاتٍ ²	حسرتیں	//	جمع مؤنث سالم	سمع	//	//	ح س ر	فَعَلَاتٍ	x ③	البقرة: 167
حَسْرَةً ⁶	حسرت	(اسم) مصدر مزہ	x	//	//	//	//	فَعَلَةٌ	x ④	ال عمران: 156
يَا حَسْرَتِي ¹	ہائے افسوس	//	//	//	//	//	//	فَعَلَةٌ	حَسْرَتِي ⑤	الزمر: 56
حُسْنٌ ¹	اچھے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	کرم	//	//	ح س ن	فَعْلٌ	x	النساء: 69
حُسْنٌ ¹³	اچھا	(اسم) مصدر	x	نصر، کرم	//	//	//	فَعْلٌ	x ⑥	ال عمران: 14
حُسْنٍ ¹⁹	اچھا	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	//	//	//	فَعْلٍ	x	ال عمران: 37
الْحُسْنَى ¹⁷	بھلائی	اسم تفضیل	واحد مؤنث	//	//	//	//	فُعْلَى	x ⑦	النساء: 95
حَسَنَاتٍ ³	نیکیوں	اسم جامد	جمع مؤنث سالم	x	//	//	//	فَعَلَاتٍ	x ⑧	الفرقان: 70
حَسَنَتْ ²	اچھی ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	کرم	//	//	//	فَعَلَتْ	x	الکہف: 31
حَسَنَةً ²⁸	اچھائی	اسم جامد	واحد مؤنث	x	//	//	//	فَعَلَةٌ	x ⑨	البقرة: 201
الْحُسْنَيْنِ ¹	دو اچھائیوں	اسم تفضیل	مثنیٰ مؤنث	//	//	//	//	فُعْلَيْنِ	حُسْنَيْنِ ⑩	التوبة: 52
حُسُومًا ¹	مسلل	اسم فاعل	جمع مکسر	ضرب	//	//	ح س م	فُعُولًا	x ⑪	الحاقة: 7
حَسِيْبًا ⁴	حساب لینے والا	صفت مشبہ	واحد مذکر	نصر	//	//	ح س ب	فَعِيْلًا	x ⑫	النساء: 6
حَسِيْرٌ	تھکی ہوئی	//	//	کرم	//	//	ح س ر	فَعِيْلٌ	x	الملک: 4

① یہ مصدر بمعنی اسم فاعل ہے یعنی کفایت کرنے والا، بعض کے نزدیک یہ صفت مشبہ ہے، یا یہ اسم فعل بمعنی ینگھی ہے۔ ② یہ مصدر بمعنی اسم فاعل یا ہے متشکم کی طرف مضاف ہے، یا یہ اسم فعل بمعنی ینگھی ہے۔ ③ یا یہ باب تفعّل سے اسم مصدر ہے، ج: حَسَرَاتٍ۔ ④ یہ میناوی یا ہے متشکم کی طرف مضاف ہے، یا ہے متشکم کو الف سے بدل دیا ہے، یا یہ مندوب ہے، اس کے آخر میں الف مذہبہ کا ہے۔ ⑤ لفظ ﴿حُسْنٌ﴾ جب اس کے معنی اچھا ہونا ہوں تو یہ مصدر ہوتا ہے اور جب اس کے معنی خوبی، بھلائی، خوبصورتی وغیرہ ہوں تو یہ حاصل مصدر ہوتا ہے قرآن مجید میں چھ معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① اچھا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② خوبی، سورۃ الشوریٰ: 23 ﴿بھلائی﴾، سورۃ العنکبوت: 8 ﴿نیکی﴾، سورۃ النمل: 11 ﴿نیک سلوک﴾، سورۃ الکہف: 86 ﴿اچھی بات﴾، سورۃ البقرة: 83 ﴿ج: مَحَاسِن﴾، یہ خلاف قیاس جمع ہے۔ ③ ج: الْحُسْنِ یا اس سے مراد جنت ہے، یہ اسم جامد ہے، مشتق نہیں ہے، لفظ ﴿الْحُسْنَى﴾ قرآن مجید میں چار معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① بھلائی، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② بہترین، جیسا کہ سورۃ الأعراف: 137 میں ہے ﴿كَلِمَةً رَبِّكَ الْحُسْنَى﴾ ”تیرے رب کی بہترین بات“ ③ سب سے اچھے، جیسا کہ سورۃ الأعراف: 180 میں ہے ﴿الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى﴾ ”سب سے اچھے نام“ نہایت اچھا بدلہ، جیسا کہ سورۃ یونس: 2 میں ہے ﴿لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا﴾ ”لِحُسْنَى“ جن لوگوں نے بھلائی کی انہی کے لیے نہایت اچھا بدلہ ہے۔ ④ م: حَسَنَةٌ ﴿لفظ﴾ ﴿حَسَنَةً﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① اچھائی، بھلائی، نیک عمل، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② نعمت، جیسا کہ سورۃ الأعراف: 131 میں ہے ﴿فَإِذَا حَسَاءَ تَهُمُ الْحَسَنَةُ﴾ ”تو جب ان پر خوش حالی آتی“، ج: حَسَنَاتٍ۔ ⑤ الف زائد علامت ثنیہ سے پہلے واقع ہو کر یا سے بدل گیا (قاعدہ: حُبْلِيَان)، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑥ م: حَاسِمٌ، جب اس کے معنی ”جڑ سے کاٹ دیئے“ کے ہوں تو یہ باب ضرب کا مصدر ہوگا، بعض کے نزدیک یہ صفت مشبہ کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ ⑦ یہ بمعنی کھائی یا بمعنی مُحَاسِبًا، یا یہ فَعِيْلٌ بمعنی مُفَعِّلٌ یعنی مُحَسِبًا ہے، یا یہ بمعنی فاعل ہے جو مبالغہ کے لیے فَعِيْل کے وزن پر بنایا گیا ہے، ج: حُسْبَاءُ۔

الفاظ و اعداد	معانی	اسم اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اصل	حوالہ
حَبِيبُهَا ¹	اس کی آہٹ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ح س س	فُعِيلٌ	① ×	الأنبياء: 102
فَحْشَرٌ ¹	تو اس نے اکٹھا کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ش ر	فَعَلَ	×	النبأ: عات: 23
حُشِرٌ ¹	جمع کیے گئے	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِيلٌ	//	النمل: 17
حَشْرٌ ²	جمع کرنا	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعُلٌ	//	قی: 44
حُشِرَتْ ²	اکٹھے ہو جائیں گے	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فُعِلَتْ	//	التکویر: 5
حَشَرْتَنِي ¹	اکٹھایا ہے تو نے مجھے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُ	② ×	طہ: 125
حَشَرْنَا ¹	ہم جمع کر دیتے	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	×	الأنعام: 111
حَصَادِهِ ²	اس کی کشتی	(اسم) مصدر	×	ن، ض	//	//	ح ص د	فَعَالٍ	//	الأنعام: 141
حَصَبٌ ¹	ایندھن	اسم جامد	اسم جنس	×	//	//	ح ص ب	فَعُلٌ	③ ×	الأنبياء: 98
حَصَّصَ ¹	ظاہر ہوئی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فعللہ	رباعی مجرد	مضاعف رباعی	ح ص ح ص	فَعَّلَلٌ	×	یوسف: 51
حَصَدْتُمْ ¹	تم کاٹو	//	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ص د	فَعَلْتُمْ	④	یوسف: 47
حَصِرَتْ ¹	تنگ ہوں	//	واحد مؤنث غائب	سمع	//	//	ح ص ر	فُعِلْتُ	×	النساء: 90
حُصِّلٌ ¹	ظاہر کر دیے	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ح ص ل	فَعَّلٌ	//	العاديات: 10
حَصُورًا ¹	اپنے آپ پر بہت ضبط رکھنے والا	اسم مبالغہ	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	//	ح ص ر	فَعُورًا	⑤ ×	ال عمران: 39
حُصُونُهُمْ ¹	ان کے قلعے	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	ح ص ن	فُعُورٌ	⑥ ×	الحشر: 2
حَصِيدًا ¹	جڑ سے کاٹی ہوئی	صفت مشبہ	واحد مذکر	نصر	//	//	ح ص د	فَعِيلًا	⑦ ×	یونس: 24
حَصِيرًا ⁴	قید خانہ	//	//	//	//	//	ح ص ر	//	⑧ ×	بنی اسرائیل: 8
حَضَرَ ¹	آئی تھی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	ح ض ر	فَعَلَ	×	البقرة: 133
حَضْرُوهُ ⁵	وہ اس کے پاس آئے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوا	//	الأحقاف: 29
حُطَّامًا ¹	چورا چورا	صفت مشبہ	واحد مذکر	س، ض	//	//	ح ط م	فُعَلَا	//	الزمر: 21
الْحَطَبُ ³	ایندھن	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	//	//	ح ط ب	فَعَلَ	⑨ ×	الطہ: 4
حِطَّةٌ ²	بخش دے	(اسم) مصدر	×	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ح ط ط	فُعِلَتْ	⑩	البقرة: 58

① یہ اصل میں باب نصر سے مصدر بمعنی اسم مفعول یعنی محسوس کرنا کے معنی میں ہے، یہاں یہ اسم جامد کے طور پر بمعنی حس (آہٹ) استعمال ہو رہا ہے، یہ قاعدہ ہے کہ جب کسی معنوی شئی میں مصدری معنی نہ ہو تو وہ جامد ہوتا ہے، یہاں اس کے غیر مصدر ہونے کی ایک دلیل یہ بھی ہے کہ یہ مفعول بہ بن رہا ہے۔ ② اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء متکلم مفعول بہ ہے۔ ③ م: حَصَبَةٌ ④ دو قریب الحرف دال اور تاء میں سے پہلا حرف دال ساکن ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، اس صورت میں لکھنے میں دونوں حرف آتے ہیں جب کہ پڑھنے میں صرف ایک حرف آتا ہے۔ ⑤ اس کے معنی ہیں طاقت کے باوجود خواہشات نفس سے باز رہنے والا، پاکیزہ و بلند کردار۔ ⑥ م: حَصْنٌ، اس کی جمع أَحْصَانٌ وَحَصْنَةٌ بھی آتی ہے۔ ⑦ یہ بمعنی مَحْصُود (گھیتی) ہے، جب یہ لفظ کسی ہستی کے لیے بولا جائے تو اس کے معنی تہس نہس ہو گئی کے ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ ہود: 100 میں ہے ﴿حَصِيدٌ﴾ "نیست و نابود کر دی گئی"، ج: حَصَائِلُ ⑧ یہ فُعِيلٌ بمعنی فاعل یعنی حَاصِرٌ کے معنی میں ہے، ج: حُصْرٌ وَاحْصِرَةٌ، یا یہ ذات حُصْر کی تاویل میں ہے، جب اس کے معنی چٹائی ہوں تو یہ اسم جامد ہوتا ہے۔ ⑨ م: حَطَبَةٌ، اس کی جمع مَكْسَرُ أَحْطَابٍ بھی آتی ہے۔ ⑩ دوہم جنس حرف طاء ایک کلمہ میں جمع ہونے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، اسے مصدر بھیہ کہتے ہیں، میدان تیر سے نکلنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو حکم دیا کہ وہ سجدہ کرتے ہوئے بیت المقدس میں داخل ہوں اور زبان سے "حِطَّةٌ" کہیں، حِطَّةٌ کے معنی ہیں "تو ہمیں بخش دے" مگر وہ اس کی بجائے حَبَّةٌ فِی شَعْرَةٍ (گندم بالی میں) کہتے تھے، بعض کے نزدیک اس لفظ کا وہ حکم دیے گئے تھے لیکن اس کے معنی معلوم نہیں اور بعض کے نزدیک اس کے معنی "توبہ" کے ہیں۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اہل	حوالہ
الْحُطْمَةُ 2	ٹکڑے	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ط م	فُعْلَةٌ	① ×	الهمزة: 5
حُطًا 7	حصہ	واحد مذکر	واحد مذکر			مضاعف ثلاثی	ح ط ظ	فُعْلًا	حُطْطًا ②	ال عمران: 178
حَفْدَةٌ 1	پوتے	جمع مکسر	جمع مکسر			صحیح	ح ف د	فُعْلَةٌ	① ×	النحل: 72
حُفْرَةٌ 1	گڑھے	واحد مؤنث	واحد مؤنث				ح ف ر	فُعْلَةٌ	① ×	ال عمران: 103
حَفِظَ 1	محفوظ رکھا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع			ح ف ظ	فَعِلَ	×	النساء: 34
حِفْطًا 3	محفوظ بنایا	(اسم) مصدر	×					يُفْعَلُ		الصفات: 7
حَقْفَةٌ 1	محافظ	اسم فاعل	جمع مکسر					فُعْلَةٌ	① ×	الأنعام: 61
حَفِظْنَاهَا 1	ہم نے اسے محفوظ کر دیا ہے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم					فَعِلْنَا	×	الحجر: 17
حَفَقْنَاهُمَا 1	ہم نے گھیر رکھا تھا ان کو			نصر		مضاعف ثلاثی	ح ف ف	فَعِلْنَا		الکہف: 32
حَفِيٌّ 2	پوری تحقیق کرنے والا	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع		ناقص واوی	ح ف و	فُعِيلٌ	حَفِيَّوٌ ①	الأعراف: 187
حَفِيزٌ 11	حفاظت کرنے والا					صحیح	ح ف ظ		① ×	ہود: 57
حَقٌّ 12	ثابت ہوگئی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب		مضاعف ثلاثی	ح ق ق	فُعِلَ	حَقَّقٌ ①	الأعراف: 30
حَقٌّ 247	برحق	صفت مشبہ	واحد مذکر					فُعِلَ	حَقَّقٌ ①	ال عمران: 86
حُقْبًا 1	عرصہ دراز	اسم جامد		×		صحیح	ح ق ب	فُعْلًا	① ×	الکہف: 60
حَقَّتْ 5	ثابت ہو گیا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب		مضاعف ثلاثی	ح ق ق	فَعِلْتُ	حَقَّقْتُ ①	یونس: 33
حُقَّتْ 2	اس کا حق یہی ہے	فعل ماضی مجہول		نصر				فُعِلْتُ	حُقِقْتُ ①	الانشقاق: 2
حَقِيقٌ 1	ضروری	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب				فُعِيلٌ	① ×	الأعراف: 105
الْحُكْمُ 1	حاکموں	اسم فاعل	جمع مکسر	نصر		صحیح	ح ک م	فُعَالٌ	① ×	البقرة: 188

① یہ اصل میں باب ضرب سے اسم مبالغہ ہے، اس کے لغوی معنی ہیں ریزہ ریزہ کر دینے والا، یہاں یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، یہ جنم کی آگ کا نام ہے۔ ② یہ اصل میں باب سمع کا مصدر ہے مگر یہاں یہ حاصل مصدر کے طور پر اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، بعض کے نزدیک یہ صفت مشبہ ہے، ج: حُطْطُوْطٌ وَحِطْطَاْطٌ وَأَحْطَطَ۔ ③ حَافِئٌ، بعض کے نزدیک یہ اسم فاعل کے وزن پر اسم جامد ہے، یعنی یہ اصل میں باب ضرب کا اسم فاعل ہے، اس کی جمع حَفْدٌ وَأَحْفَادٌ بھی آتی ہے۔ ④ ج: حُفْرٌ۔ ⑤ م: حَافِظٌ۔ ⑥ واو اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واو کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوہ ادغام کر دیا (قاعدہ: سبب)، بعض کے نزدیک یہ اسم مبالغہ ہے، لفظ ﴿حَفِيٌّ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① پوری تحقیق کرنے والا، جیسا کہ مذکور بالا آیت میں ہے ② لطیف و شفیق، جیسا کہ سورہ مریم: 47 میں ہے ﴿إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا﴾ بے شک وہ مجھ پر ہمیشہ سے بہت مہربان ہے، ج: حُفْوَاءٌ۔ ③ یہ بمعنی فاعل ہے جو مبالغہ کے لیے فُعِيلٌ کے وزن پر لایا گیا ہے، یا یہ بمعنی مُفَاعِلٌ ہے، لفظ ﴿حَفِيزٌ﴾ قرآن مجید میں چار معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① نگہبان، یہ اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ایک صفت ہے، جیسا کہ مذکور بالا آیت میں ہے ② امین، جیسا کہ سورہ یوسف: 55 میں ہے ﴿إِنِّي حَفِيزٌ عَلَيْهِ﴾ ③ محافظ، ذمہ دار، جیسا کہ سورہ النساء: 80 میں ہے ﴿فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيزًا﴾ ④ حدود خداوندی کا پاسبان، جیسا کہ سورہ ق: 32 میں ہے ﴿هَذَا مَا تَوْعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيزًا﴾، ج: حُفْطَاءٌ۔ ⑤ دو متحرک ہم جنس حرف تاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے، تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ) ⑥ دو ہم جنس حرف تاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کو دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)، یہ بطور مصدر بھی استعمال ہوتا ہے، سورہ البقرة: 149 میں ﴿لِلْحَقِّ﴾ اصل میں لَ الْحَقُّ تھا ہمزہ وصلی وسط کلام میں گر گیا، ج: حُفُوٌّ وَحِقَاقٌ۔ ⑦ ﴿حُقْبًا﴾ کے معنی ہیں: لمبا عرصہ، تقریباً ایسی سال یا اس سے زیادہ مدت، ج: أَحْقَابٌ وَحِقَابٌ۔ ⑧ دو متحرک ہم جنس حرف تاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے، تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)، حَقٌّ لَهُ أَنْ يَفْعَلَ كَذَا کے معنی ہیں: اسے ایسا کرنا لازمی اور ضروری ہے۔ ⑨ ﴿حَقِيقٌ عَلَىٰ أَنْ﴾ سے پہلے آنے والا محذوف ہے، اس کے معنی ہیں اس کا حریص و خواہش مند ہوں، مذکور بالا آیت میں علی کی بجائے عَلَيَّ بھی ایک قراءت ہے اس کے معنی ہیں: میرے لیے یہ بات ضروری ہے۔ ⑩ م: حَاكِمٌ۔

① ج: حَكْمَةٌ - ② ج: جِحْكُمٌ - یہ اللہ تعالیٰ کا ایک نام ہے، سورۃ ال عمران: 58 ﴿الذِّكْرُ الْحَكِيمُ﴾ "پر حکمت نصیحت" سے مراد قرآن کریم ہے، یہ فَعِيل بمعنى مُفْعِل ہے، یہ مبالغہ کے لیے ہے یا یہ نسبت کے لیے ہے یعنی ذی حِكْمَةٍ ج: حُكْمَاءٌ - ③ دوہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: عَدُّ)، یہ مصدر بمعنی صفت مشبہ استعمال ہو رہا ہے، لفظ ﴿جَلَّ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ④ حلال، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ⑤ مقيم، جیسا کہ سورۃ البلد: 2 میں ہے ﴿اَنْتَ جَلَّ﴾ "تو رہنے والا ہے" - ⑥ م: حَلِيلَةٌ، یہ اصل میں صفت مشبہ ہے، پھر بمعنی الزوجة اسم جامد بن گیا، بیوی کو حلیلہ اس لیے کہا گیا ہے کہ اس کا ارتنا، قیام کرنا خاوند کے ساتھ ہوتا ہے۔ ⑦ بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ ⑧ ج: حَلَاقَتُمْ وَ خَلَاقَتُمْ - اس کے معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا فاعل "فَلَانٌ" ہو۔ ⑨ یہ بلوغ کا نام ہے، ج: اَخْلَافٌ، بعض کے نزدیک یہ باب نصر کا مصدر ہے۔ ⑩ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ما قبل مسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ما قبل کو دے دی، پھر دوسرا ساکن یا اور واو جمع ہونے سے یا ہ گزرتی (قاعدہ: رَضُوًا) - ⑪ بسا اوقات یہ لفظ اسم مبالغہ کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے، ج: حُلَمَاءٌ - ⑫ ج: حُلَى - ⑬ واو اور یا ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واو کو یا سے بدل کر یا میں وجوہا ادغام کر دیا، اور یا کی مناسبت سے ما قبل ضمہ کو کسر سے بدل دیا (قاعدہ: مَرْمِيْ) م: حَلَى - ⑭ اس سے مراد وہ حروف ہیں جو علیحدہ علیحدہ پڑھے جاتے ہیں، ان کے معانی کے بارے میں کوئی مستند روایت نہیں ہے۔ ⑮ م: حَمَاءٌ ج: حُمْرٌ وَ حَمِيرٌ وَ أَحْمِرَةٌ وَ حُمُورٌ وَ حُمْرَاتٌ، مفرد مؤنث جَمَارَةٌ اور جمع حَمَائِرٌ۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسماء مع توصیف	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	یادہ	وزن	اصل	حوالہ
حَمِيَّةٌ 1	کچھ	صفت مشبہ	واحد مؤنث	سمع	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	ح م ء	فَعِلَةٌ	① x	الكهف: 86
الْحَمْدُ 43	سب تعریفیں	(اسم) مصدر	x	//	//	صحیح	ح م د	فَعُلٌ	② x	الفاتحة: 2
حُمُرٌ 1	گدھے	اسم جامد	جمع مکسر	x	ثلاثی مزید فیہ	//	ح م ر	فُعُلٌ	③ x	المدثر: 50
حُمُرٌ 1	سرخ	صفت مشبہ	//	//	ثلاثی مجرد	//	//	فُعُلٌ	④ x	فاطر: 27
حَمَلٌ 2	بوجھ اٹھایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	ح م ل	فَعَلٌ	x	طہ: 111
جَمَلٌ 3	بوجھ	اسم جامد	واحد مذکر	x	//	//	//	فِعْلٌ	⑤ x	یوسف: 72
حُمِلَ 1	اسے دمداری دی گئی ہے	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعِلَ	x	النور: 54
حَمِلَ 7	حمل	اسم جامد	واحد مذکر	x	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلَ	⑥ x	الحج: 2
حَمَلْتُ 5	اٹھائی ہو	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	//	//	//	فَعَلْتُ	x	الأنعام: 146
حُمِلْتُ 1	اٹھائی جائے گی	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلْتُ	//	الحاقة: 14
حُمِلْتُمْ 1	تم کو دمداری دی گئی	//	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعِلْتُمْ	//	النور: 54
حُمَلْنَا 1	ڈال دیا گیا تھا	//	جمع شکم	//	//	//	//	فُعَلْنَا	//	طہ: 87
حَمَلْتُهُ 1	ڈالا تھا تو نے اس کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلْتُ	//	البقرة: 286
حَمَلْنَا 6	ہم نے سوار کیا تھا	//	جمع شکم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	بنی اسرائیل: 3
حُمِلُوا 1	وہ دیے گئے تھے	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعِلُوا	//	الجمعة: 5
حُمُولَةٌ 1	بوجھ اٹھانے والے	صفت مشبہ	اسم جمع	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فُعُولَةٌ	⑦ x	الأنعام: 142
حَمِيَّةٌ 2	ضد	(اسم) مصدر	x	سمع	//	ناقض یائی	ح م ی	فَعِيلَةٌ	⑧ حَمِيَّةٌ	الفتح: 26
حَمِيْدٌ 16	تعریف کرنے والا	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	صحیح	ح م د	فَعِيْلٌ	⑨ x	البقرة: 287
الْحَمِيْمُ 2	گدھے	اسم جامد	اسم جمع	x	ثلاثی مزید فیہ	//	ح م ر	فَعِيْلٌ	⑩ x	النحل: 8
حَمِيْمٌ 20	کھولتا ہوا پانی	//	واحد مذکر	//	//	مضاعف ثلاثی	ح م م	فَعِيْلٌ	⑪ x	الأنعام: 70
الْحَنَاجِرُ 2	گلوں	//	جمع مکسر	//	رباعی مجرد	صحیح	ح ن ج ر	فَعَالِلٌ	⑫ x	الأحزاب: 10
حَنَانًا 1	شفقت کرنے والا	(اسم) مصدر	x	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ح ن ن	فَعَالًا	x	مریم: 13

① مفرد مذکر: حَمِيَّةٌ، یا یہ ذات حماسة کی تاویل میں ہے۔ ② اس پر الف لام، استغراق اور جنس دونوں کے لیے ہو سکتا ہے، حمد کہتے ہیں کہ کسی کی اختیاری خوبی پر زبان سے تعریف کرنا خواہ وہ نعمت کے مقابلہ میں ہو یا نہ ہو۔ ③ جَمَارٌ: ④ م: أَحْمَرٌ، اس معنی میں مجرد سے کوئی باب نہیں آتا البتہ باب إفعال اور إفعیل اور إخمزار اور إخمیر آتے ہیں۔ ⑤ ج: أَحْمَالٌ وَحُمُولَةٌ، لفظ ﴿حَمَلٌ﴾ قرآن مجید میں دو طرح استعمال ہوا ہے: ⑥ اسم جامد، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ⑦ بطور مصدر، جیسا کہ سورۃ طہ: 101 میں ہے ﴿سَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَمَلٌ﴾ "برا ہوگا ان کے لیے قیامت کے دن بوجھ اٹھانا"۔ ⑧ ج: أَحْمَالٌ وَحُمُولٌ وَحَمَلٌ، لفظ ﴿حَمَلٌ﴾ قرآن مجید میں دو طرح استعمال ہوا ہے: ⑨ اسم جامد، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ⑩ مصدر، جیسا کہ سورۃ الأحقاف: 15 میں ہے ﴿حَمَلُهُ وَفَضْلُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا﴾ "اس کا حاملہ ہونا اور اس کا دودھ چھڑانا تیس مہینے ہے"۔ ⑪ اس سے مراد اونٹ اور گدھا وغیرہ ہیں، جو بار برداری کے کام آتے ہیں۔ ⑫ دو ہم جنس حرف یاد ایک کلمہ میں جمع ہونے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مذ)۔ ⑬ یہ فَعِيْلٌ بمعنی مفعول ہے۔ ⑭ بعض کے نزدیک یہ جمع مکسر ہے، م: جَمَارٌ، اس کی جمع حُمُرٌ وَحُمُورٌ وَحُمَرَاتٌ بھی آتی ہے۔ ⑮ یہ اصل میں باب نصر سے صفت مشبہ ہے پھر یہ اسم جامد کے معنی میں استعمال ہونے لگا، بعض کے نزدیک یہ اسم مبالغہ ہے، لفظ ﴿حَمِيْمٌ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ⑯ کھولتا ہوا پانی، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ج: حَمِيْمٌ ⑰ کوئی ظلم دوست، جیسا کہ سورۃ المعارج 10 میں ہے ﴿لَا يَسْتَلِ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا﴾، ج: أَحْمَاءٌ۔ ⑱ م: حَنْجَرَةٌ وَحَنْجُورَةٌ، گلا، نرخرہ اور سانس کی نالی کو کہتے ہیں، بعض کے نزدیک یہ ثلاثی مزید فیہ ہے اور حَنْجَرٌ سے مشتق ہے۔

الفاظ و اعداد	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
الْحَبْثُ ¹	گناہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ن ث	فَعْل	① ×	الواقعة: 46
حُفَّاءُ ²	خالص موجد بن کر	صفت مشبہ	جمع مکسر	س، ذ			ح ن ف	فُعْلَاءُ	② ×	الحج: 31
حَبْنَدُ ¹	بھٹا ہوا		واحد مذکر	ضرب			ح ن ذ	فَعْبِلَی	×	ہود: 69
حَبْنَفَا ¹⁰	سیدھی راہ والے			س، ذ			ح ن ف	فَعْبِلَا	① ×	البقرة: 135
حُثْنِیْنِ ¹	خٹین	اسم جامد	واحد مذکر مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ح ن ن	فُعْبِلَی	④ ×	التوبة: 25
الْحَوَارِیُّونَ ³	مخلص دوستوں		جمع مذکر سالم			اجوف وادی	ح و ر	فُعَالِیُّونَ	③ ×	ال عمران: 52
الْحَوَارِیِّیْنَ ²	مخلص دوستوں							فُعَالِیِّیْنَ	⑥ ×	المائدة: 111
الْحَوَايَا ¹	آنتوں		جمع مکسر			لفیف مقرون	ح و ی	فَوَاعِلُ	⑦ حَوَايَ	الانعام: 148
حُوبًا ¹	گناہ		واحد مذکر		ثلاثی مجرد	اجوف وادی	ح و ب	فُعَلَا	×	النساء: 2
الْحُوثُ ⁴	مچھلی						ح و ت	فُعَلُ	① ×	الصفات: 142
حُورٌ ⁴	حوریں	صفت مشبہ	جمع مکسر	سمع			ح و ر	فُعَلُ	⑤ ×	الرحمن: 72
حَوْلٌ ¹⁶	ارد گرد	اسم جامد	واحد مذکر	×			ح و ل	فُعَلُ	⑩ ×	مریم: 68
جَوْلًا ¹	مکان بدلنا	اسم مصدر	×	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ			فُعَلَا		الکھف: 108
حَوْلَيْنِ ¹	دو سال	اسم جامد	ثنیہ مذکر	×	ثلاثی مجرد			فُعَلَيْنِ	⑪ ×	البقرة: 233
حَيٌّ ¹	زندہ رہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع		لفیف مقرون	ح ی و	فَعِلَ	⑫ حَيَّوْ	الأنفال: 42
حَيًّا ⁵	زندہ کر کے	(اسم) مصدر	×					فُعَلَا	⑭ حَيَّوْ	مریم: 15

① ج: أَخْنَاتُ، یہ اصل میں باب سماع کا مصدر ہے۔ ② ح: حَيْثُفٌ۔ ③ اس کے معنی ایک طرف ہونے والے کے بھی ہوتے ہیں، ج: حُفَّاءُ۔ ④ یہ جگہ کا نام ہونے کی وجہ سے مذکر مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، یہ مکہ اور طائف کے درمیان ایک وادی کا نام ہے، اسی جگہ پر رسول اکرم ﷺ کی قبیلہ بنو ہوازن سے مشہور جنگ ہوئی تھی، جو غزوہ حنین کے نام سے مشہور ہوئی۔ ⑤ یہ اصل میں باب سماع سے صفت مشبہ ہے اس کے معنی ہیں کپڑے دھو کر سفید کرنے والا، مخلص بے عیب آدمی، ساتھی اور حامی و مددگار، شہری عورت کو حَوَارِیَّةٌ بھی اسی وجہ سے کہتے ہیں کہ اس کا رنگ صاف اور سفید ہوتا ہے (اعراب القرآن)، صاحب المنجد نے اسے عجمی (جشی) لفظ قرار دیا ہے، اس کے آخر میں یا ء نسبت کے لیے ہے، بعض کے نزدیک اس میں یا ء مبالغہ کے لیے ہے، یہاں حَوَارِیُّونَ سے مراد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے صحابی، انصار و مددگار مراد ہیں، یہ اس کی رکنی حالت ہے، م: حَوَارِیٌّ۔ ⑥ اس کے آخر میں یا ء نسبت کے لیے ہے بعض کے نزدیک اس میں یا ء مبالغہ کے لیے ہے، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: حَوَارِیٌّ۔ ⑦ واؤ مذہ زائدہ الف مفاعل کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: صَحَائِفُ) تو یہ حَوَائِیُّ ہو گیا، پھر ہمزہ مفرد مکسور الف مفاعل کے بعد یا ء سے پہلے واقع ہو کر یا ء مفتوحہ سے بدل گیا (قاعدہ حَطَائِیَا) تو یہ حَوَائِیُّ ہو گیا، پھر یا ء متحرک ماقبل مفتوح یا ء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ) تو یہ حَوَائِیَا ہو گیا، م: حَوَائِیَا یا حَوَائِیَّةٌ اس کا مفرد حَوِیَّةٌ بھی ہو سکتا ہے، اس صورت میں اس کا وزن فَعَالِیْلُ ہو گا، اور اس کی اصل حَوَائِیُّ ہو گی، پھر ہمزہ مفرد مکسور الف مفاعل کے بعد یا ء سے پہلے واقع ہو کر یا ء مفتوحہ سے بدل گیا (قاعدہ حَطَائِیَا) تو یہ حَوَائِیُّ ہو گیا، پھر یا ء متحرک ماقبل مفتوح یا ء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ) تو یہ حَوَائِیَا ہو گیا۔ ⑧ ج: حَبْنَدُ وَأَحْوَاتُ۔ ⑨ م: حَوْرَاءُ، حَوْرَتُ الْمَرْأَةِ کے معنی ہیں: سیاہ آنکھ والی ہونا، یہاں اس سے مراد جنت کی خوبصورت اور سیاہ چشم عورتیں ہیں، ان کو حُورٌ اس لیے کہا جاتا ہے کہ نظریں ان کے حسن و جمال کو دیکھ کر حیرت زدہ رہ جائیں گی۔ ⑩ لفظ حَوْلٌ قرآن مجید میں دو طرح استعمال ہوا ہے: ⑪ اسم ظرف مکان ہے، جیسا کہ مذکور بالا آیت میں ہے ⑫ اسم ظرف زمان، اس کے معنی ”سال“ ہوتے ہیں جیسا کہ سورۃ البقرة: 240 میں ہے ﴿إِلَى الْحَوْلِ﴾ ”ایک سال تک“۔ ⑬ م: حَوْلٌ، یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑭ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یا ء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِیَ) دو متحرک ہم جنس حرف یا ء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے، تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ⑮ واؤ اور یا ء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یا ء سے بدل کر یا ء میں وجو با ادغام کر دیا (قاعدہ: سَبَّحَ)۔

الفاظ و تعداد	معانی	سہ اقسام مع توحید	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اسل	حوالہ
حَیٌّ 14	جاندار	صفت مشہ	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	لفیف مقرون	ح ی و	فَعْلٌ	حَبِیْ ①	الأنبیاء: 30
حَیَاةٌ 76	زندگی	(اسم) مصدر	×					فَعْلَةٌ	حَبِیْةٌ ②	البقرة: 179
حَیَّةٌ 1	سانپ	اسم جامد	اسم جنس	×				فَعْلَةٌ	حَوْبَةٌ ③	طہ: 20
حَبِیْثَاتُهُمْ 1	ان کی چھیلیاں		جمع مکسر			اجوف واوی	ح و ت	فَعْلَانٌ	حَوْنَاتٌ ④	الأعراف: 163
حَبِیْثٌ 31	جہاں		واحد مذکر			اجوف یائی	ح ی ث	فَعْلٌ	×	البقرة: 35
حَبِیْرَانِ 1	پریشان	صفت مشہ		سمع			ح ی ر	فَعْلَانٌ	×	الأنعام: 71
حَبِیْلٌ 1	پردہ ڈال دیا جائے گا	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	نصر		اجوف واوی	ح و ل	فَعْلٌ	حَوْلٌ ⑦	سبا: 54
حَبِیْلَةٌ 1	کسی چیلکی	(اسم) مصدر	×					فَعْلَةٌ	حَوْلَةٌ ⑧	النساء: 98
حَبِیْنٌ 34	ایک وقت	اسم جامد	واحد مذکر	×		اجوف یائی	ح ی ن	فَعْلٌ	×	البقرة: 36
حَبِیْنٌ 1	اس وقت	مرکب	×		×	×	×	×	حَبِیْنٌ اِذْ ⑩	الواقعة: 84
الْحَبِیْوَانُ 1	زندگی	(اسم) مصدر		سمع	ثلاثی مجرد	لفیف مقرون	ح ی و	فَعْلَانٌ	×	المنکبوت: 64
فَحِیْوًا 1	پس تم سلام کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ			فَعْلُوا	حَبِیْوًا ⑪	النساء: 86
حَبِیْوًا 1	دعا دیتے ہیں تجھ کو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب					فَعْلُوا	حَبِیْوًا ⑫	المجادلة: 8
حَبِیْئُہُمْ 1	تمہیں دعا دی جائے	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر حاضر					فَعْلْتُمْ	حَبِیْئُہُمْ ⑬	النساء: 86

① واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوہ اداء مکرر دیا (قاعدہ: سَبَّیْد)، ج: أَحْیَاء، جب یہ لفظ اللہ تعالیٰ کی صفت کے لیے استعمال ہو تو اسے مراد یہ ہوتا ہے کہ اس پر موت صحیح نہیں ہے۔ ② واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا۔ ③ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوہ اداء مکرر دیا (قاعدہ: سَبَّیْد)، ﴿حَیَّةٌ﴾ ہر قسم کے سانپ کو کہتے ہیں، یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے مستعمل ہے، ج: حَیَّات۔ ④ واؤ ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور واؤ کو یاء سے بدل دیا (قاعدہ: مَبِیْزَان)، م: حُوْتُ۔ ⑤ ظرف مکان ضمہ پڑھنی ہے، جملہ کی طرف مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے، کبھی یہ ظرف زمان کے طور پر بھی استعمال ہوتی ہے۔ ⑥ اس کی مؤنث حَبِیْرَی آتی ہے، یہ وصف اور الف و نون زائد تان کی وجہ سے غیر منصرف ہوتا ہے، ج: حَبِیْرَی۔ ⑦ ماضی مجہول کے عین کلمہ میں واؤ واقع ہوئی تو اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر واؤ ساکن ماقبل مکسور سے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: قَبِیْل)۔ ⑧ واؤ ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور واؤ کو یاء سے بدل دیا (قاعدہ: مَبِیْزَان)، ج: حَبِیْلٌ۔ ⑨ یہ اسم ظرف زمان ہے، اس کے معنی ہیں: موقع، وقت (زمانہ کا ایک حصہ) کم ہو یا زیادہ، طویل ہو یا مختصر، ج: أَحْیَانًا اور جمع متعصی الجموع أَحْیَانٌ آتی ہے۔ ⑩ جب حَبِیْنٌ کو اِذْ کی طرف مضاف کریں تو اِذْ کو تنوین کے ساتھ پڑھا جاتا ہے، یہ تنوین اِذْ کے مضاف الیہ کو حذف کر کے اس کے عوض میں لائی جاتی ہے، اسی لیے اس تنوین کو تنوین عوض کہتے ہیں۔ ⑪ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ⑫ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: بَقَالَ)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ⑬ واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: مَبِیْزَان)۔

باب الخاء (خ)

الفاظ و تعداد	معانی	اسماء مع توفیت	صیغہ	باب	تشش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
خَائِبِينَ ¹	نا کام ہو کر	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یاکی	خ ی ب	فَاعِلِينَ	خَائِبِينَ ¹	ال عمران: 127
الْخَائِبِينَ ¹	فصول بحث کرنے والے			نصر		اجوف واوی	خ و ض		خَائِبِينَ ²	المذثر: 45
خَائِفًا ²	ڈرنے والا		واحد مذکر	سمع			خ و ف	فَاعِلًا	خَائِفًا ³	القصص: 18
خَائِفِينَ ¹	ڈرنے والے		جمع مذکر سالم					فَاعِلِينَ	خَائِفِينَ ⁴	البقرة: 114
خَائِنَةً ²	خیانت		واحد مؤنث	نصر			خ و ن	فَاعِلَةً	خَائِنَةً ⁵	المائدة: 13
الْخَائِبِينَ ³	خیانت کرنے والوں سے		جمع مذکر سالم					فَاعِلِينَ	خَائِبِينَ ⁶	الأنفال: 58
خَابَ ⁴	نا کام ہو گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب		اجوف یاکی	خ ی ب	فَعَلَ	خَبِبَ ⁷	ابراہیم: 15
خَاتَمَ ¹	ختم کرنے والے	اسم آلہ	واحد	x	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ ت م	فَاعَلَ	x ⁸	الأحزاب: 40
خَادِعُهُمْ ¹	ان کو دھوکہ دینے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	فتح	ثلاثی مجرد		خ د ع	فَاعِلُ	x	النساء: 142
بِخَارِجٍ ¹	نکل سکتا ہو			نصر			خ ر ج	فَاعِلٍ		الأنعام: 122
بِخَارِجِينَ ²	نکل سکیں گے		جمع مذکر سالم					فَاعِلِينَ	x ⁹	البقرة: 167
بِخَارِزِينَ ¹	ذخیرہ کرنے والے						خ ز ن			الحجر: 22
خَائِبًا ¹	نا کام ہو کر		واحد مذکر	سمع		مہوز اللام	خ س ء	فَاعِلًا	x ¹⁰	الملک: 4
خَائِبِينَ ²	ذلیل		جمع مذکر سالم					فَاعِلِينَ	x ¹¹	البقرة: 65
خَائِبِرَةٌ ¹	نقصان کی بات		واحد مؤنث	ض، س		صحیح	خ س ر	فَاعِلَةٌ	x	النازعات: 12
الْخَائِبِرُونَ ¹⁴	نقصان پانے والے		جمع مذکر سالم					فَاعِلُونَ	x ¹²	البقرة: 27
خَائِبِرِينَ ¹⁸	نقصان پانے والے							فَاعِلِينَ	x ¹³	ال عمران: 149
خَائِبِعًا ¹	جھگڑنے والا		واحد مذکر	فتح			خ ش ع	فَاعِلًا	x	الحشر: 21
الْخَائِبِعَاتِ ¹	ڈرنے والی عورتیں		جمع مؤنث سالم					فَاعِلَاتٍ		الأحزاب: 35
خَائِبَةً ⁵	دبی ہوئی (بخر)		واحد مؤنث					فَاعِلَةً	x ¹⁴	حم السجدة: 39

۱۔ یاد فاعل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: فائیل)، یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۲۔ واو فاعل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: فائیل)، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۳۔ واو فاعل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: فائیل)، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۴۔ واو فاعل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: فائیل)، اس میں تاہ مباذہ کے لیے بھی ہو سکتی ہے، یا یہ عاقبہ کی طرح مصدر بھی ہو سکتا ہے۔ ۵۔ یاد متحرک ماقبل مفتوح یاد کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ۶۔ فاعل اسم آلہ کا سامی وزن ہے، الْخَائِبَةُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ: آخری حصہ، آخری کڑی، خَاتَمٌ کے معنی ہیں "مہر"، نبی کریم ﷺ کو خاتم النبیین اس اعتبار سے کہا گیا ہے کہ جس طرح تحریک مکمل کرنے کے بعد آخر میں مہر ثبت کی جاتی ہے کہ اب اس میں مزید اضافہ کی گنجائش نہیں ہے اسی طرح نبی کریم ﷺ کے بعد سلسلہ نبوت پر مہر لگ گئی ہے کہ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا، آپ ﷺ نے سلسلہ نبوت کو ختم کر دیا ہے اور آپ ﷺ سلسلہ نبوت کی آخری کڑی ہیں، ج: خَوَاتِمُ۔ ۷۔ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۸۔ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا فاعل الْبَصَرُ ہو۔ ۹۔ یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول فَلَانًا ہو۔ ۱۰۔ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ۱۱۔ یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۱۲۔ خَشَعَتِ الْأَرْضُ کے معنی ہیں: بارش نہ ہونے سے زمین کا خشک ہو جانا۔

الفاظ	معانی	اسماء مع تومیت	صیغہ	باب	تشکیلی اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اسم	حوالہ
خَاشِعُونَ ¹	عاجزی کرنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ش ع	فَاعِلُونَ	① ×	المؤمنون: 2
خَاشِعِينَ ⁵	ڈرتے رہتے							فَاعِلِينَ	② ×	ال عمران: 199
خَاصَّةً ¹	خاص طور پر		واحد مؤنث	نصر		مضاعف ثلاثی	خ ص ص	فَاعِلَةٌ	① خاصصۃ	الأنفال: 25
خَاضِعِينَ ¹	جھکنے والے		جمع مذکر سالم	فتح		صحیح	خ ض ع	فَاعِلِينَ	② ×	الشعراء: 4
خَاضُوا ¹	انہوں نے بحث کی تھی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر		اجوف واوی	خ و ض	فَعَلُوا	① خَوْضُوا	التوبة: 69
بِالْخَاطِطَةِ ¹	گناہ کا	اسم فاعل	واحد مؤنث	سمع		مہوز اللام	خ ط ط	فَاعِلَةٌ	② ×	الحاقة: 9
خَاطِطَةٌ ¹	خطاکار							فَاعِلَةٌ	③ ×	العلق: 16
الْخَاطِطُونَ ¹	گناہ گاروں		جمع مذکر سالم					فَاعِلُونَ	① ×	الحاقة: 37
خَاطِطِينَ ⁴	خطاکار							فَاعِلِينَ	② ×	یوسف: 97
خَاطِبُهُمْ ¹	خطاب ہوئے ان سے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ ط ب	فَاعِلٌ	×	الفرقان: 63
خَافَ ⁶	ڈرے			سمع	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	خ و ف	فَعِلٌ	① خَوِفٌ	البقرة: 182
خَافَتْ ¹	ڈر محسوس کرے		واحد مؤنث غائب					فَعِلَتْ	① خَوِفَتْ	النساء: 128
خَافِضَةٌ ¹	کسی کو پست کر دے	اسم فاعل	واحد مؤنث	ضرب		صحیح	خ ف ض	فَاعِلَةٌ	×	الواقعة: 3
خَافُوا ¹	ڈر محسوس کریں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	سمع		اجوف واوی	خ و ف	فَعَلُوا	② خَوِفُوا	النساء: 9
خَافُونَ ¹	ڈرتے رہو مجھ سے	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر					فَاعِلُونَ	① اِخْوِفُوا	ال عمران: 175
خَافِيَةٌ ¹	چھپنے والی بات	اسم فاعل	واحد مؤنث					فَاعِلَةٌ	×	الحاقة: 18
خَالِائِكَ ³	خیری خالائوں کی	اسم جامد	جمع مؤنث سالم	×		اجوف واوی	خ و ل	فَعَلَاتٌ	② خَوَلَاتٌ	الأحزاب: 50
خَالِدٌ ⁴	بمیشر ہیں گے	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر		صحیح	خ ل د	فَاعِلٌ	×	محمد: 15
خَالِدُونَ ²⁵	وہ ہمیشہ رہیں گے		جمع مذکر سالم					فَاعِلُونَ	③ ×	البقرة: 25
خَالِدِينَ ¹	وہ دونوں ہمیشہ رہیں گے		تثنیہ مذکر					فَاعِلِينَ	① ×	الحشر: 17
خَالِدِينَ ⁴⁴	وہ ہمیشہ رہیں گے		جمع مذکر سالم					فَاعِلِينَ		البقرة: 162
خَالِصًا ²	خالص		واحد مذکر					فَاعِلًا	×	النحل: 66
خَالِصَةً ⁵	خالص		واحد مؤنث					فَاعِلَةٌ	② ×	البقرة: 94
الْخَالِصِينَ ¹	پچھے رہنے والوں		جمع مذکر سالم					فَاعِلِينَ	① ×	التوبة: 83
خَالِقٌ ⁸	پیدا کرنے والا		واحد مذکر					فَاعِلٌ	×	الأنعام: 102

① یہ اس کی رقی حالت ہے۔ ② یہ اس کی نفسی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ③ دو متحرک ہم جنس حرف صا ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے صا کو سا کن کر کے دوسرے میں اوغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)، بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ ④ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑤ یہ فاعل ذی کذا ہے، اس کے معنی ہیں ذات الخطاء، یہ اس باب کا مصدر بھی ہو سکتا ہے۔ ⑥ یہ اس باب کا مصدر بھی ہو سکتا ہے۔ ⑦ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑧ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح سا کن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، واؤ سے فتح سے نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقال)، فاء کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے حذف کر دیا، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے اور یائے متکلمہ تخفیفاً حذف ہو چکی ہے۔ ⑨ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، م: خالۃ۔ ⑩ یہ اس کی رقی حالت ہے۔ ⑪ یہ اس کی نفسی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑫ بعض کے نزدیک یہ العافیہ کی طرح فاعلۃ کے وزن پر مصدر ہے۔ ⑬ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نفسی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
الْخَالِقُونَ ²	پیدا کرنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ل ق	فَاعِلُونَ	① ×	الطور: 35
الْخَالِقِينَ ²	پیدا کرنے والوں	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِينَ	② ×	المؤمنون: 14
خَالِكَ ¹	تیرے ماموں کی	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	اجوف واوی	خ و ل	فَعَلَ	③ ×	الأحزاب: 50
الْخَالِيَّةُ ¹	پہلے	اسم فاعل	واحد مؤنث	نصر	//	ناقص واوی	خ ل و	فَاعِلَةٌ	④ ×	الحاقة: 24
خَامِدُونَ ¹	دو بجھے ہوئے تھے	//	جمع مذکر سالم	//	//	صحیح	خ م د	فَاعِلُونَ	⑤ ×	یس: 29
خَامِدِينَ ¹	//	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِينَ	⑥ ×	الانبیاء: 15
الْخَامِسَةُ ²	پانچویں مرتبہ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	//	خ م س	فَاعِلَةٌ	⑦ ×	النور: 7
فَخَانَتْهُمَا ¹	تو خیانت کی ان دونوں (عورتوں) نے ان کی	فعل ماضی معلوم	متثنیہ مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	خ و ن	فَعَلَتْ	⑧ ×	التحریم: 10
خَانُوا ¹	خیانت کی انہوں نے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوا	⑨ ×	الأنفال: 71
خَاوِيَةٌ ⁵	اونڈھی پڑھی تھی	اسم فاعل	واحد مؤنث	ض، س	//	لغیف مقرون	خ و ی	فَاعِلَةٌ	×	البقرة: 259
الْخَبَائِثُ ²	ناپاک چیزوں کو	صفت مشبہ	جمع مکسر	کرم	//	صحیح	خ ب ث	فَعَالِلٌ	⑩ ×	الأعراف: 157
خَبَالًا ²	نقصان پہنچانے میں	(اسم) مصدر	×	ضرب	//	//	خ ب ل	فَعَالًا	×	ال عمران: 118
الْخَبَاءُ ¹	پوشیدہ چیزیں	//	//	فصح	//	مہوز اللزام	خ ب ء	فَعَلَ	⑪ ×	النمل: 25
خَبَتْ ¹	بجھنے لگے گی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	//	ناقص واوی	خ ب و	فَعَتْ	⑫ ×	بنی اسرائیل: 97
خَبْتُ ¹	خراب ہو	//	واحد مذکر غائب	کرم	//	صحیح	خ ب ث	فَعَلْتُ	×	الأعراف: 58
بِخْبَرٍ ²	ایک خبر	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	خ ب ر	فَعَلَ	⑬ ×	النمل: 7
خُبْرًا ³	علم	(اسم) مصدر	×	ن، ک	//	//	//	فُعِلًا	×	الکہف: 68
خُبْرًا ¹	کچھ روٹی	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	خ ب ز	//	⑭ ×	یوسف: 36
الْخَبِيثُ ⁷	گھٹیا چیزوں کا	صفت مشبہ	//	کرم	//	//	خ ب ث	فَعِيلٌ	⑮ ×	البقرة: 267
الْخَبِيثَاتُ ²	گندی عورتیں	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	فَعِيلَاتٌ	×	النور: 26
خَبِيثَةٌ ²	ناپاک	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعِيلَةٌ	⑯ ×	ابراہیم: 26
الْخَبِيثُونَ ¹	گندے مرد	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَعِيلُونَ	⑰ ×	النور: 26
لِلْخَبِيثِينَ ¹	گندے مردوں کے لیے	//	//	//	//	//	//	فَعِيلِينَ	⑱ ×	النور: 26
خَبِيرٌ ⁴⁵	خبر رکھنے والا	//	واحد مذکر	ن، س	//	//	خ ب ر	فَعِيلٌ	×	البقرة: 234

① یہ اس کی فعی حالت ہے۔ ② یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ③ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، ج: أَخْوَالٌ۔ ④ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یا ء سے بدل گئی (قاعدہ: زحیٰ)۔ ⑤ یہ اس کی فعی حالت ہے، فَعُوْمٌ خَامِدُونَ کے معنی ہیں: بجھی ہوئی راہ کی طرح فنا ہو جانے والے لوگ۔ ⑥ یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، فَعُوْمٌ خَامِدُونَ کے معنی ہیں: بجھی ہوئی راہ کی طرح فنا ہو جانے والے لوگ۔ ⑦ یہ اسم عدد صفتی ہے۔ ⑧ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑨ م: خَبِيْثَةٌ۔ ⑩ یہاں یہ مصدر بمعنی اسم مفعول مَخْبُوْء ہے۔ ⑪ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ⑫ ج: اَخْبَارٌ۔ ⑬ ج: اَخْبَارٌ۔ ⑭ ج: خَبْتُ۔ ⑮ ج: خَبَائِثٌ۔ ⑯ یہ اس کی فعی حالت ہے، م: خَبِيْثٌ۔ ⑰ یہ اصل میں خَالٍ اَلْخَبِيْثِيْنَ، ہمزہ وصلی وسط کلام میں گر گیا ہے، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: خَبِيْثٌ۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	نشی اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
خَتَّارٌ ¹	عہد شکن	اسم مبالغہ	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ت ر	فَعَالٌ	×	لقمان: 32
خِثَامُهُ ¹	اس کی مہر	اسم جامد		×	ثلاثی مزید فیہ		خ ت م	فَعَالٌ	×	المطففين: 26
خَتَمٌ ³	مہر لگا دی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد			فَعَلَ	×	البقرة: 7
خَذَلَهُ ¹	اپنے رخسار کو	اسم جامد	واحد مذکر	×		مضاعف ثلاثی	خ د د	خَذَذَ	×	لقمان: 18
خَذَّ ⁷	وصول کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر		مہوز القاء	ء خ ذ	عَلَّ	×	التوبة: 103
خُذِ ²	پکڑ									مریم: 12
خُذُوا ¹³	پکڑو		جمع مذکر حاضر							البقرة: 63
خَذُولًا ¹	بے یار و مددگار چھوڑنے والا	اسم مبالغہ	واحد مذکر			صحیح	خ ذ ل	فَعُولًا	×	الفرقان: 29
خَرَّ ⁵	گر پڑے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ن، ض		مضاعف ثلاثی	خ ر ر	فَعَلَ	×	الأعراف: 143
خَرَّابَهَا ¹	ان میں خرابی کرنے	(اسم) مصدر	×	سمع		صحیح	خ ر ب	فَعَالٍ	×	البقرة: 114
فَخَّرَاجُ ¹	تو مزدوری	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ		خ ر ج	فَعَالٌ	×	المؤمنون: 72
الْخَرَّاصُونَ ¹	اٹکل لگانے والے	اسم مبالغہ	جمع مذکر سالم	ن، ض	ثلاثی مجرد		خ ر ص	فَعَالُونَ	×	الغاريات: 10
فَخَرَجَ ³	پھر وہ نکلا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر			خ ر ج	فَعَلَ	×	مریم: 11
خَرَجًا ²	کچھ آمدنی	اسم جامد	واحد مذکر	×				فَعَلًا	×	الکھف: 94
خَرَجَتْ ²	تو نکلی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر				فَعَلَتْ	×	البقرة: 149
خَرَجْتُمْ ¹	نکلی		جمع مذکر حاضر					فَعَلْتُمْ		الممتحنة: 1
خَرَجْنَ ¹	وہ خود نکلیں		جمع مؤنث غائب					فَعَلْنَ		البقرة: 240
لَخَرَجْنَا ¹	ضرور ہم نکلتے		جمع متکلم					فَعَلْنَا		التوبة: 42
خَرَجُوا ⁵	نکلتے تھے		جمع مذکر غائب					فَعَلُوا		البقرة: 243
خَرَدَلٌ ²	رائی	اسم جامد	واحد مذکر	×	رباعی مجرد		خ ر د ل	فَعَلَلٌ	×	الأنبياء: 47
الْخُرْطُومُ ¹	ناک				رباعی مزید فیہ		خ ر ط م	فُعْلُولٌ	×	القلم: 16

① الْخِثَامُ وہ مٹی یا لاکھ جس سے مہر لگائی جائے، ج: خَتَمْتُ، یہ اصل میں باب ضرب کا مصدر ہے۔ ② دل پر مہر لگانے کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے بے سمجھ بنا دیتا ہے۔ ③ دوہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مَدُّ)، ج: خُذُوذٌ۔ ④ اس میں قاعده اَمْسَن جاری نہیں ہوا بلکہ خلاف قیاس دوسرے ہمزے کو حذف کر دیا، ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے اس کی ضرورت نہ رہی اسے بھی حذف کر دیا، لفظ ﴿خَذَّ﴾ کا مفعول جب الشئ ہو تو یہ قرآن مجید میں تین معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① وصول کر، جیسا کہ مذکور بالا آیت میں ہے ② پکڑ، جیسا کہ سورۃ مریم: 12 میں ہے (اور پر متن میں دیکھیں) ③ اختیار کر، جیسا کہ سورۃ الأعراف: 199 میں ہے ﴿خُذِ الْعَفْوَ﴾ ”ورگزر اختیار کر“، جب اس کا مفعول فُلَانًا ہو تو اس کے معنی قید کرنے کے آتے ہیں، جیسا کہ سورۃ یوسف: 78 میں ہے ﴿فَخُذْ أَخَاكَ﴾ ”سو تو قید کر لے ہم میں سے کسی ایک کو اس کی جگہ“۔ ④ اس میں قاعده اَمْسَن جاری نہیں ہوا بلکہ خلاف قیاس دوسرے ہمزے کو حذف کر دیا، ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے اس کی ضرورت نہ رہی اسے بھی حذف کر دیا، یہ اصل میں ساکن تھا، پھر آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ⑤ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے، تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مَدُّ)۔ ⑥ بعض کے نزدیک یہ باب تفعیل سے اسم مصدر ہے۔ ⑦ اخْرَاجُ وَاخْرِجَةُ۔ ⑧ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ⑨ یہ اصل میں تو باب نصر کا مصدر بمعنی مفعول ہے پھر اسم جامد کے طور پر استعمال ہونے لگا، ج: اخْرَاجُ۔ ⑩ م: خَرَدَلَةٌ اس کے معنی ہیں ”رائی کا دانہ“، ج: خَرَادِلٌ، بعض کے نزدیک خَرَدَلٌ اسم جمع ہے اور خَرَدَلَةٌ واحد ہے۔ ⑪ الْخُرْطُومُ ناک کے اگلے حصے اور سونڈ کو بھی کہتے ہیں، ج: خَرَّاطِيْمٌ۔

الفاظ	معانی	اسماء مع ثبوت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
خَرَقَتْهَا ¹	تو نے اس کو توڑا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ر ق	فَعَلَتْ	x	الکھف: 71
خَرَقَهَا ¹	توڑ دیا اس نے اس کو		واحد مذکر غائب					فَعَلْ		الکھف: 71
خَرَقُوا ¹	بنائے انہوں نے		جمع مذکر غائب					فَعَلُوا		الأنعام: 100
خَرَوْا ³	وہ سب گر پڑے			ض، ن		مضاعف ثلاثی	خ ر و			یوسف: 100
خُرُوج ⁵	نکلے	(اسم) مصدر	x	نصر		صحیح	خ ر ج	فُعُولٌ	x	المومن: 11
خَزَأْنُ ⁸	خزانے	اسم جامد	جمع مکسر	x	ثلاثی مزید فیہ		خ ز ن	فَعَائِلٌ	x	الأنعام: 50
خَزَنَتْهَا ⁴	داروغے اس کے	اسم فاعل		نصر	ثلاثی مجرد			فَعَلَتْ	x	الزمر: 71
خِزْيُ ¹¹	رسوائی	(اسم) مصدر	x	سمع		ناقص یائی	خ ز ی	فُعِلْ	x	البقرہ: 85
خَسَارًا ¹¹	نقصان					صحیح	خ س ر	فَعَالَا		بنی اسرائیل: 82
خَسِرَ ⁷	خسارہ اٹھایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب					فُعِلَ	x	النساء: 119
خُسِرَ ²	نقصان	(اسم) مصدر	x					فُعِلَ	x	العصر: 2
خُسْرَانًا ³								فُعِلْنَا		النساء: 119
خَسِرُوا ⁸	انہوں نے خسارے میں ڈالا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب					فَعِلُوا	x	الأنعام: 12
خَسَفَ ²	بے نور ہو جائے گا		واحد مذکر غائب	ضرب			خ س ف	فَعَلْ	x	القیامۃ: 8
خَسَفْنَا بِهِ ⁸	ہم نے دھندلا دیا اسے		جمع متکلم					فَعَلْنَا		العنکبوت: 40
خُسْبُ ¹	کلڑیاں	اسم جامد	جمع مکسر	x			خ ش ب	فُعِلْ	x	المنافقون: 4
خُسْعًا ¹	جھکی ہوں گی	اسم فاعل		فتح			خ ش ع	فُعِلَا	x	القمر: 7
خَسَعَتْ ¹	پست ہو جائیں گی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب					فَعَلَتْ	x	طہ: 108
خُسُوعًا ¹	عاجزی	(اسم) مصدر	x					فُعُولًا	x	بنی اسرائیل: 109
خَشِبَى ⁴	ڈرے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع		ناقص یائی	خ ش ی	فُعِلْ		النساء: 25
خَشِيبَتُ ¹	میں ڈر گیا		واحد متکلم					فَعِلْتُ		طہ: 94
خَشِيَّةٌ ⁸	ڈر	(اسم) مصدر	x					فَعَلَتْ		البقرہ: 74
فَخَشِينَا ¹	پس ڈرے ہم	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم					فَعِلْنَا		الکھف: 80
خَصَاصَةٌ ¹	سخت ضرورت	(اسم) مصدر	x			مضاعف ثلاثی	خ ص ص	فَعَالَةٌ		الحشر: 9

① دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماضی متحرک ہے، تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ② م: خَزَانَةٌ وَخَزِينَةٌ۔ ③ خَزَانٌ۔ ④ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول النشء ہو۔ ⑤ جب خَسَفَ کا فاعل الْقَمَرُ ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں چاند کو گن گنا، روشنی تم ہو جانا یا کم ہو جانا، جیسا کہ مذکورہ بالا سورۃ القیامۃ: 8 میں یہی معنی مراد ہیں، خَسَفَتِ الْأَرْضُ کے معنی ہیں ”زمین کا دھنس جانا“ اور جب اس کا صلہ ”باء“ ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں ”دھندلا دینا“ جیسا کہ سورۃ القصص: 82 میں ہے ﴿لَخَسَفَ بَنَّا﴾ ”تو البتہ وہ دھندلا دیتا ہمیں“۔ ⑥ م: خَشِيَّةٌ وَخَشِيَّةٌ، بعض کے نزدیک یہ خَشِبٌ کی جمع ہے۔ ⑦ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا فاعل بَصْرَةٌ ہو، م: خَشِيعٌ۔ ⑧ تا اصل میں ساکن تھی آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسر دے دیا، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا فاعل صَوْنَةٌ ہو۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نون	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اہل	حوالہ
الْخِصَامُ ²	جھگڑالو	صفت مشبہ	جمع مکسر	ض، س	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ص م	فَعَالٍ	1 ×	البقرة: 204
الْخَصْمُ ¹	جھگڑا کرنے والوں	اسم جنس	اسم جنس	س	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ص م	فَعَلٍ	2 ×	ص: 21
خَصْمَانِ ²	دو جھگڑنے والے	اسم جنس	ثنیۃ مذکر	س	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ص م	فَعْلَانِ	3 ×	الحج: 19
خَصْمُونُ ¹	جھگڑالو	اسم جنس	جمع مذکر سالم	س	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ص م	فَعْلُونُ	4 ×	الزخرف: 58
خَصِيمٌ ³	جھگڑالو	اسم جنس	واحد مذکر	س	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ص م	فَعِيلٌ	5 ×	النحل: 4
خُصْتُمْ ¹	بحث کی تم نے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	خ و ض	فَلْتُمْ	6 ×	التوبة: 69
خُضِرَ ⁵	سبز ہوا	صفت مشبہ	جمع مکسر	س	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ض ر	فُعِلَ	7 ×	یوسف: 43
خُضِرًا ¹	سبز ہوا	اسم جنس	واحد مذکر	س	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ض ر	فُعِلَا	8 ×	الأنعام: 99
خِطَابًا ³	بات کرنے	(اسم) مصدر	×	مفاعلة	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ ط ب	فِعَالًا	9 ×	النبا: 37
خِطَابَاتُكُمْ ⁵	تمہاری خطائیں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ط ب	فِعَالِي	10 ×	البقرة: 58
خَطَا ²	غلطی	(اسم) مصدر	×	مفاعلة	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ط ب	فَعَلَا	11 ×	النساء: 92
خِطَا ¹	گناہ	اسم جنس	جمع مکسر	س	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ط ب	فَعَلَا	12 ×	بنی اسرائیل: 31
خِطْبَةٌ ¹	مگنی کا پیغام	اسم جنس	جمع مکسر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ط ب	فِعْلَةٌ	13 ×	البقرة: 235
خِطْبَتُكَ ⁵	تیرا حال	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ط ب	فِعْلٌ	14 ×	طہ: 95
خِطِفَ ¹	لے بھاگا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	س	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ط ف	فَعِلَ	15 ×	الصافات: 10
الْخِطْفَةُ ¹	اچک کر	مصدر مزرہ	×	مفاعلة	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ط ف	فَعَلَةٌ	16 ×	//
خُطُوبَاتٍ ⁵	قدموں	اسم جامد	جمع مؤنث سالم	×	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ط و	فُعَلَاتٍ	17 ×	البقرة: 168
خِطْبَاتُكُمْ ²	تمہاری خطائیں	اسم جامد	جمع مکسر	س	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ط و	فُعِلَاتٍ	18 ×	الأعراف: 161
خِطْبِيَّةٌ ³	گناہ	اسم جنس	واحد مؤنث	س	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ط و	فُعِيلَةٌ	19 ×	النساء: 112
خِفَافًا ¹	ہلکے	صفت مشبہ	جمع مکسر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ف	فِعَالًا	20 ×	التوبة: 41

① لفظ الْخِصَامُ قرآن مجید میں دو طرح استعمال ہوا ہے: ① صفت مشبہ، جیسا کہ مذکور بالا آیت میں ہے، یہ اصل میں تو مصدر ہے مگر یہاں بطور صفت مشبہ کے استعمال ہو رہا ہے، اس صورت میں اس سے پہلے مضاف محذوف مانا جائے گا یعنی ذُو الْخِصَامِ م: خَصْمٌ، ② باب مفاعلة کا سامعی مصدر ہے، اس صورت میں اس کے معنی ”جھگڑا کرنے“ کے ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الزخرف: 18 میں ہے ﴿هُوَ فِي الْخِصَامِ﴾ وہ جھگڑے میں۔ ③ یہ واحد، ثنیۃ، جمع اور مذکر مؤنث سب کے لیے استعمال ہوتا ہے، اس لیے کہ یہ اصل میں مصدر ہے مگر یہاں بطور صفت مشبہ کے استعمال ہو رہا ہے، خُصْمٌ و خِصَامٌ۔ ④ یہ اصل میں تو مصدر ہے مگر یہاں بطور صفت مشبہ کے استعمال ہو رہا ہے، اس لیے ثنیۃ آیا ہے، م: خَصْمٌ۔ ⑤ جمع مکسر اَخْصَامٌ آتی ہے، بعض کے نزدیک یہ اسم مبالغہ ہے۔ ⑥ ج: خُصْمَاءُ و خُصْمَانِ، بعض کے نزدیک یہ اسم مبالغہ ہے۔ ⑦ داؤد متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) پھر دوسرا کن، الف اور ضاد جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا مین کلمہ واؤ دوسرا کن جمع ہونے سے گر گیا اور یہ کلمہ مکسور اعرین نہیں ہے توفاء کلمہ کو ضم دے دیا (قاعدہ: قلن)۔ ⑧ مفرد مذکر: اَخْضَرُ مفرد مؤنث: خَضِرَاءُ۔ ⑨ سورۃ ص: 20 میں ہے ﴿فَصَلِّ الْخِطَابَ﴾ فیصلہ کن گفتگو، یہ اصل میں مصدر ہے مگر یہاں بطور اسم جامد کے کلام پر دلالت کر رہا ہے، ج: خِطَابَاتٌ۔ ⑩ یاد مدہ زائدہ الف مفاعل کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: صحائف) تو یہ خَطَاءٌ ہو گیا، دو متحرک ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان میں سے ایک مکسور ہے تو دوسرے کو یاء سے بدل دیا (قاعدہ: جَاء) تو یہ خَطَاءٌ ہو گیا، پھر ہمزہ مفرد مکسور الف مفاعل کے بعد یاء سے پہلے واقع ہو کر یاء مفتوحہ سے بدل گیا (قاعدہ: خَطَانَا) تو یہ خَطَائِي ہو گیا، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) تو یہ خَطَايَا ہو گیا، م: خِطْبِيَّةٌ۔ ⑪ ج: اَخْطَاءٌ۔ ⑫ یہ اصل میں مصدر ہے، ج: خُطُوبٌ۔ ⑬ م: خُطُوبَةٌ۔ ⑭ خِطْبِيَّةٌ، یہ اصل میں باب سمع کا مصدر ہے لیکن یہاں یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ ⑮ یہ اصل میں باب سمع کا مصدر ہے لیکن یہاں یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، ج: خِطْبِيَّاتٌ۔ ⑯ م: خِفِيفٌ۔

الفاظ	معانی	اسقام مع ثبوت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل
خَفُتُ ²	ڈر رہا ہوں	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	سمع	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	خ و ف	فَلْتُ خَوُفْتُ ¹	مریم: 5
خَفِيتُ ¹	خطرہ محسوس کرے		واحد مؤنث حاضر					فَلَيْتُ خَوُفَيْتُ ¹	القصص: 7
خَفَّتُ ³	ہلکے ہو گئے			ضرب		مضاعف ثلاثی	خ ف ف	فَعَلْتُ خَفَفْتُ ²	الأعراف: 9
خَفِئْتُ ⁷	تم کو ڈر ہو		جمع مذکر حاضر	سمع		اجوف واوی	خ و ف	فَلَنْتُمْ خَوُفْتُمْ ¹	البقرة: 229
خَفَّفْتُ ¹	تخفیف کر دی		واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	خ ف ف	فَعَّلْتُ	الأفعال: 86
خَفِيفٌ ²	چھپی	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	خ ف ی	فَعِيلٌ خَفِيفِي ¹	الشوری: 45
خَفِيفَةٌ ²	عاجزی	(اسم) مصدر	x					فُعْلَةٌ	الأفعال: 63
خَفِيفًا ¹	ہلکا سا	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب		مضاعف ثلاثی	خ ف ف	فَعِيلًا	الأعراف: 189
خَلَا ²	اکیلے ہوتے ہیں	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر		ناقص واوی	خ ل و	فَعَلَّ خَلَوُ ⁵	البقرة: 78
خَلَّافٌ ⁴	جانشین	اسم فاعل	جمع مکسر			صحیح	خ ل ف	فَعَالِلٌ	الأفعال: 165
خِلَافٌ ⁶	الٹی طرف	(اسم) مصدر	x	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ			فِعَالٍ	الأعراف: 124
خَلَّاقٌ ⁶	حصہ	اسم جامد	واحد مذکر	x			خ ل ق	فَعَالٍ	البقرة: 102
الْخُلَاقُ ²	سب کچھ پیدا کرینوالا	اسم مبالغہ		نصر	ثلاثی مجرد			فَعَالٌ	الحجر: 86
خِلَالٌ ¹	کوئی دوستی	(اسم) مصدر	x	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	خ ل ل	فِعَالٌ	ابراہیم: 31
خِلَالٌ ⁷	اند تک	اسم جامد	واحد مذکر	x				فِعَالٌ	بنی اسرائیل: 5
خَلَّتْ ¹⁵	گزر چکی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	خ ل و	فَعَتْ خَلَوْتُ ¹⁰	البقرة: 134
خُلَّةٌ ¹	کوئی دوستی	اسم مصدر	x	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	خ ل ل	فُعْلَةٌ خُلَّةٌ ¹¹	البقرة: 254
الْخُلْدُ ⁹	بیٹھتی	(اسم) مصدر		نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ل د	فَعْلٌ	یونس: 52
خَلَصُوا ¹	وہ الگ ہو گئے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب				خ ل ص	فَعَلُوا	یوسف: 80
الْخُلَطَاءُ ¹	شریک	اسم جامد	جمع مکسر	x	ثلاثی مزید فیہ		خ ل ط	فُعَلَاءٌ	ص: 24
خَلَطُوا ¹	ملا جلا دیا انہوں نے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد			فَعَلُوا	التوبة: 102

۱۔ واو متحرک ماقبل مفتوح واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) پھر دوسرا کن الف اور فاء جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا تین کلمہ واو دوسرا کن جمع ہونے سے گر گیا اور یہ کلمہ مسور الحین ہے تو فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا (قاعدہ: خَفِئَ)۔ ۲۔ دو متحرک ہم جنس حرف فاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے، تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ۳۔ دو ہم جنس حرف یا ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ۴۔ یہ فَعِيلٌ بمعنی مَفْعُول ہے۔ ۵۔ ج: خَفَفْتُ۔ ۶۔ واو متحرک ماقبل مفتوح واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) لفظ ﴿خَلَا﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ۱۔ اکیلا ہونا، جیسا کہ مذکور بالا آیت میں ہے ۲۔ گزرنا، جیسا کہ سورۃ فاطر: 24 میں ہے ﴿خَلَّافِيهَا تَذِيرٌ﴾ "گزر رہا ہے اس میں ڈرانا والا"۔ ۳۔ خَلِيفَةٌ، اس کے آخر میں تاء مبالغہ کے لیے ہے، اصل لفظ خَلِيفٌ ہے، اس کی جمع خُلَفَاءُ اور خَلِيفَةٌ کی جمع خَلَائِفٌ آتی ہے۔ ۴۔ یہ باب تفعیل سے اسم مصدر بھی ہو سکتا ہے، بعض کے نزدیک یہ اسم ظرف مکان ہے۔ ۵۔ یہ اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، م: خُلَّةٌ یا یہ خُلَّةٌ یا خُلَّةٌ کی جمع ہے اور بطور صفت مشبہ کے استعمال ہو رہا ہے۔ ۶۔ یہ اسم ظرف مکان ہے، ج: اَخِلَّةٌ۔ ۷۔ واو متحرک ماقبل مفتوح واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) پھر دوسرا کن الف اور تاء جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ۸۔ دو ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، یہ واحد، مشبہ، جمع اور مذکر و مؤنث سب کے لیے مستعمل ہے۔ ۹۔ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ مِنَ الْقَوْمِ ہو۔ ۱۰۔ م: خَلِيطٌ۔

الفاظ	معانی	اسماء مع توصیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
فَخَلَفَ ²	پس جانشین بنے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ل ف	فَعَلَ	× 1	الأعراف: 169
خَلَفَ ²	نالائق لوگ	اسم جامد	اسم جمع	×	//	//	//	فَعَلَ	× 2	الأعراف: 169
خُلَفَاءَ ³	جانشین	صفت مشبہ	جمع مکسر	نصر	//	//	//	فُعِلَاءُ	× 3	الأعراف: 69
خِلَافَةً ⁴	ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے	مصدر حمید	×	//	//	//	//	فُعِلَتْ	×	الفرقان: 62
خَلَفْتُمُوهُ ⁵	تم نے میری جانشینی کی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	×	الأعراف: 150
خَلَفْتُمْ ⁶	تیرے بعد ہوں گے	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فَعَلَ	× 5	یونس: 92
خُلَفُوهُ ⁷	پیچھے چھوڑ دیے گئے	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعِلُوا	×	التوبة: 118
خَلَقَ ⁵	پیدا کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	خ ل ق	فَعَلَ	//	البقرة: 29
خُلِقَ ⁵²	پیدا کیا گیا	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلَ	×	النساء: 28
خَلَقَ ²	پیدا کرنے	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعَلَ	× 6	البقرة: 164
خُلِقَ ⁷	ایک رسم	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فَعَلَ	× 7	الشعراء: 137
خَلَقْتَ ⁴	تو نے پیدا کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	//	//	//	فَعَلْتَ	×	ال عمران: 191
خَلَقْتُ ¹	میں نے بنایا	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعَلْتُ	//	ص: 75
خُلِقْتُ ⁴¹	وہ پیدا کیے گئے	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فُعِلْتُ	//	الغاشية: 17
خُلِقْنَا ¹⁴	ہم نے پیدا کیے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	الأعراف: 181
خُلِقُوا ¹	انہوں نے پیدا کیے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فُعِلُوا	//	الرعد: 16
خُلِقُوا ¹	وہ پیدا کیے گئے	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلُوا	//	الطور: 35
فَخَلَوْا ¹	تو چھوڑ دو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص وادی	خ ل و	فَعَلُوا	×	التوبة: 5
خَلَوْا ²	الگ ہوتے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلُوا	×	البقرة: 14
الْخُلُودُ	ہمیشہ	(اسم) مصدر	×	//	//	صحیح	خ ل د	فَعُولٌ	×	ق: 34
خِلَافَةً	جانشین	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	خ ل ف	فُعِلَتْ	×	البقرة: 30

1 باب خَلَفَ يَخْلُفُ کے معنی "جانشین ہونا" اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر خَلَفَا و خِلَافَةً ہو۔ 2 جب اس کا لام ساکن ہو تو یہ اکثر شریعی نالائق جانشین کے لیے اور جب لام مفتوح ہو تو اکثر خیر یعنی لائق جانشین کے لیے استعمال ہوتا ہے، ج: أَخْلَافٌ و خُلُوفٌ۔ 3 باب خَلَفَ يَخْلُفُ کے معنی "جانشین ہونا" اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر خَلَفَا و خِلَافَةً ہو، م: خِلَافَةً۔ 4 تَمَّ کے بعد یا ضمیر لائق ہوئی تو میم کے بعد واؤ زیادہ کر کے میم کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: اِتَّخَذْتُمُوهُ)، باب خَلَفَ يَخْلُفُ کے معنی "جانشین ہونا" اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر خَلَفَا و خِلَافَةً ہو۔ 5 یہ اسم ظرف مکان ہے، جب اس کا مضاف الیہ لفظوں سے محذوف اور نیت میں باقی ہو تو یہ ضمہ پر مبنی ہوتا ہے، اور باقی صورتوں میں یہ معرب ہوتا ہے۔ 6 کبھی یہ مصدر بمعنی مفعول یعنی خلق بمعنی مَخْلُوق بھی ہوتا ہے، اس وقت یہ اسم جمع الناس کے معنی میں ہوتا ہے۔ 7 لفظ خُلِقَ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: 1 عادت، رسم، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے 2 اخلاق، خلق، جیسا کہ سورۃ القلم: 4 میں ہے ﴿خُلِقَ عَظِيمٌ﴾ "خلق عظیم"، ج: أَخْلَاقٌ۔ 8 لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضوم اس کا ناقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ناقبل کو دے دی، پھر دوسرا ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ 9 واؤ متحرک ناقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) پھر دوسرا ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ 10 اس کے آخر میں تاء مبالغہ کے لیے ہے، باب خَلَفَ يَخْلُفُ کے معنی "جانشین ہونا" اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر خَلَفَا و خِلَافَةً ہو، ج: خُلَفَاءُ و خِلَافَتٌ۔

الفاظ	معانی	اسقام مع نونیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
خَلِيلًا ³	دوست	صفت مشبہ	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	خ ل ل	فَعِيلًا	× ①	النساء: 125
خَمْرًا ⁴	شراب	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	صحیح	خ م ر	فَعُلٍ	× ②	محمد: 15
يُخْمِرُهُنَّ ⁵	اپنی اوڑھنیاں	//	جمع مکسر	//	//	//	//	فَعُلٍ	× ③	النور: 31
خَمْسَةً ⁶	پانچ	//	واحد مؤنث	//	//	//	خ م س	فَعْلَةٌ	× ④	الکہف: 22
خُمْسُهُ ⁷	اس کا پانچواں	//	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعُلٍ	× ⑤	الأنفال: 41
خَمْسِينَ ⁸	پچاس	//	ملحق جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَعْلَيْنِ	× ⑥	العنکبوت: 14
خَمَطًا ⁹	بد مزہ	//	اسم جنس جمعی	//	//	//	خ م ط	فَعُلٍ	×	سبا: 16
الْخَنَازِيرُ ¹⁰	سور	//	جمع مکسر	//	رباعی مزید فیہ	//	خ ن ز ر	فَعَالِلٌ	× ⑦	المائدہ: 60
الْخَنَاسُ ¹¹	پیچھے ہٹ جانے والا	اسم مبالغہ	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	خ ن س	فَعَالٍ	× ⑧	الناس: 4
يُخْمِرُ ¹²	سور	اسم جامد	//	×	رباعی مزید فیہ	//	خ ن ز ر	فَعِيلٌ	× ⑨	الأنعام: 145
بِالْخَنَسِ ¹³	پیچھے ہٹنے والے ستاروں کی	اسم فاعل	جمع مکسر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	خ ن س	فَعُلٍ	× ⑩	التکویر: 15
خَوَّارٌ ¹⁴	گائے کی آواز	اسم جامد	×	×	//	اجوف واوی	خ و ر	فَعَالٌ	× ⑪	الأعراف: 148
الْخَوَالِفُ ¹⁵	پیچھے رہنے والے	اسم فاعل	جمع مکسر	//	//	صحیح	خ ل ف	فَوَاعِلٌ	× ⑫	التوبة: 87
خَوَانٌ ¹⁶	خان	اسم مبالغہ	واحد مذکر	//	//	اجوف واوی	خ و ن	فَعَالٍ	×	الحج: 38
خَوْضٌ ¹⁷	بحث	(اسم) مصدر	×	//	//	//	خ و ض	فَعُلٍ	//	الطور: 12
خَوْفٌ ¹⁸	کوئی خوف	//	//	سمع	//	//	خ و ف	فَعُلٌ	//	البقرة: 38
خَوَّلْنَاكُمْ ¹⁹	ہم نے تم کو دیا تھا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	خ و ل	فَعَّلْنَا	//	الأنعام: 94
خَوَّلَهُ ²⁰	وہ اس کو دیتا ہے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَّلٌ	//	الزمر: 8
الْخَيَاطِيَّةُ ²¹	سوئی	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	اجوف یائی	خ ی ط	فِعَالٍ	×	الأعراف: 40
الْخِيَامُ ²²	خیموں	//	جمع مکسر	//	ثلاثی مجرد	//	خ ی م	//	× ⑬	الرحمن: 72
خِيَانَةٌ ²³	دغا بازی	(اسم) مصدر	×	نصر	//	اجوف واوی	خ و ن	فِعَالَةٌ	جَوَانَةٌ ⑭	الأنفال: 58

① خلیل اس کو کہتے ہیں جس کے دل میں محبت اس طرح خالص اور راسخ ہو کہ اس میں کوئی خلل اور نقص نہ ہو، یہاں خلیل بمعنی فاعل اور بمعنی مفعول دونوں طرح ہو سکتا ہے، کیونکہ ابراہیم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے محب بھی تھے اور محبوب بھی، ج: اَحْلَاءُ۔ ② یہ مؤنث جوازی ہے اس لیے کبھی یہ مذکر بھی آتا ہے، ج: خُمُورٌ۔ ③ م: خِمَارٌ۔ ④ یہ اسم عدد اصلی ہے، یہ مؤنث اس لیے آیا ہے کہ اس کی تمیز نہ کرے۔ ⑤ یہ اسم عدد کسری ہے، ج: اُخْنَسُ۔ ⑥ یہ اسم عدد دہائی ہے، یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے ایک ہی طرح استعمال ہوتا ہے، یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑦ م: يَحْمِرُ۔ ⑧ اس کے معنی ہیں ”چھپنے والا، پیچھے ہٹ جانے والا“، اس سے مراد شیطان ہے، اس کو اُخْنَسُ اس لیے کہا گیا ہے کہ یہ لوگوں کی نظروں سے اوجھل رہے کر انہیں بہکا تا ہے اور جب بندہ ذکر کرتا ہے تو یہ پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ ⑨ ج: خَنَازِيرُ، بعض کے نزدیک یہ خنز سے بنا ہے، اس اعتبار سے یہ ثلاثی مزید فیہ ہوگا۔ ⑩ م: خَانَسٌ، یہ چاند کے علاوہ ایک سیارے کا نام ہے، اس سے مراد پانچ روشن ستارے ہیں: زحل، مشتری، مریخ، زہرہ، عطارد، ﴿الْخَنَسُ﴾ خَنَسٌ سے بنا ہے اس کے معنی پیچھے ہٹنے کے ہیں، ان کو اُخْنَسُ اس لیے کہا گیا ہے کہ یہ کبھی چلتے چلتے واپس چلنا شروع ہو جاتے ہیں، یا اس لیے کہ یہ دن کے وقت اپنے منظر سے پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔ ⑪ یہ لفظ اصل میں تو باب نصر مصدر ہے مگر یہاں اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ ⑫ م: خَالِفَةٌ۔ ⑬ یہ خیمہ کی جمع ہے، جس کا مفرد خَيْمَةٌ ہے۔ ⑭ واو مصدر کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یَیَامُ)۔

الفاظ	معانی	اسماء مع توثیق	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
خَيْرٌ 139	بہتر	اسم تفضیل	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	خ ی ر	فَعْلٌ	أَخِيرٌ ❶	البقرة: 54
خَيْرٌ	خیر	(اسم) مصدر	x	//	//	//	//	فَعْلٌ	x ❷	البقرة: 105
خَيْرٌ 37	مال	اسم جامد	واحد مذکر	x	//	//	//	فَعْلًا	x	البقرة: 180
خَيْرَاتٌ 10	خوب سیرت عورتیں	صفت مشبہ	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	فَعْلَاتٌ	x ❸	الرحمن: 70
الْخَيْرَةُ 2	اختیار	اسم مصدر	x	تفعل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعْلَةٌ	x ❹	القصص: 68
الْخَيْطُ 2	دھاگہ	اسم جامد	اسم جنس جمعی	x	ثلاثی مجرد	//	خ ی ط	فَعْلٌ	x ❺	البقرة: 187
خَيْفَةٌ 6	خوف	(اسم) مصدر	x	سمع	//	اجوف واوی	خ و ف	فَعْلَةٌ	خَوْفَةٌ ❻	الأعراف: 205
خَيْلٌ 5	گھوڑے	اسم جامد	اسم جنس جمعی	x	//	اجوف یائی	خ ی ل	فَعْلٌ	x ❼	الحشر: 6

❶ کثرت استعمال کی وجہ سے ہمزہ تخفیفاً حذف ہو گیا ہے، اور یاء کی حرکت نقل کر کے خاء کو دے دی گئی ہے، بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے، جو صفت کے معنی میں استعمال ہوا ہے، ج: خَيْرٌ، سورۃ البقرة: 180 اور 272 میں یہ بطور اسم جامد "مال" کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔ ❷ یہ اصل میں مصدر ہے، یہاں اسم جامد "وجی" کے معنی میں استعمال ہوا ہے، اور سورۃ ص: 32 میں اس سے مراد گھوڑے ہیں۔ ❸ م: خَيْرَةٌ یا یہ باب ضرب خَارَ یَخِيرُ کا مصدر ہے، لفظ ﴿خَيْرَاتٌ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ❶ خوب سیرت عورتیں، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ❷ نیکیاں، جیسا کہ سورۃ البقرة: 148 میں ہے ﴿فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ﴾ "سو نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھو"۔ ❹ یا یہ باب افتعال سے اسم مصدر ہے۔ ❺ یہ اصل میں باب ضرب خَاطَ یَخِيطُ کا مصدر ہے، پھر اسم جامد کے طور پر "دھاگہ" کے معنی میں استعمال ہونے لگا، یہاں ﴿الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ﴾ سے مراد صبح کی سفیدی اور ﴿الْخَيْطُ الْأَسْوَدُ﴾ سے رات کی تاریکی مراد ہے، ج: خُيُوطٌ وَخُيُوطَةٌ وَخَيْطٌ۔ ❻ واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعده: مِيزَانٌ)۔ ❼ یہ جمع من غیر لفظ ہے، اس کا واحد فَرَسٌ آتا ہے، یہ اصل میں تو گھوڑوں کا نام ہے مگر مجازی طور پر گھوڑسواروں کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے، ج: خَيْوَلٌ وَخَيْالٌ، بعض کے نزدیک اس کا واحد خَائِلٌ آتا ہے۔

باب الدال (د)

الفاظ و تعداد	معانی	سقام مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	ماہ	وزن	اصل	حوالہ
دَائِبِينَ ¹	مسلل ایک دوسرے کے پیچھے پل رہے ہیں	اسم فاعل	تثنیہ مذکر	فتح	ثلاثی مجرد	مہوز العین	د ب	فَاعِلِينَ	① ×	ابراہیم: 33
دَائِرَةٌ ³	کوئی حادثہ	//	واحد مؤنث	نصر	//	اجوف واوی	د و ر	فَاعِلَةٌ	دَائِرَةٌ ②	المائدہ: 52
دَائِمٌ ¹	ہمیشہ رہنے والا	//	واحد مذکر	//	//	//	د و م	فَاعِلٌ	دَائِمٌ ③	الرعد: 35
دَائِمُونَ ¹	ہمیشگی کرتے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُونَ	دَائِمُونَ ④	المعارج: 23
دَابَّةٌ ¹⁴	جانور	اسم جامد	واحد مذکر مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	د ب ب	فَاعِلَةٌ	دَابَّةٌ ⑤	البقرہ: 164
دَابِرٌ ⁴	جڑ	//	واحد مذکر	//	//	صحیح	د ب ر	فَاعِلٌ	دَابِرٌ ⑥ ×	الأنعام: 45
دَاحِضَةٌ ¹	لغو	اسم فاعل	واحد مؤنث	فتح	ثلاثی مجرد	//	د ح ض	فَاعِلَةٌ	×	الشوری: 16
دَاجِرُونَ ²	عاجزی کر رہے ہوتے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	د خ ر	فَاعِلُونَ	دَاجِرُونَ ⑦ ×	النحل: 48
دَاجِرِينَ ²	عاجز ہو کر	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِينَ	دَاجِرِينَ ⑧ ×	النمل: 87
دَاجِلُونَ ¹	داخل ہو جائیں گے	//	//	نصر	//	//	د خ ل	فَاعِلُونَ	دَاجِلُونَ ⑨ ×	المائدہ: 22
الدَّاجِلِينَ ¹	داخل ہونے والوں	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِينَ	دَاجِلِينَ ⑩ ×	التحریم: 10
دَارٌ ³²	گھر	اسم جامد	واحد مذکر مؤنث	×	//	اجوف واوی	د و ر	فَعْلٌ	دَارٌ ⑪	الأنعام: 127
الدَّاعِ ³	دعا کرنے والے	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	//	ناقص واوی	د ع و	فَاعٌ	دَاعٍ ⑫	البقرہ: 186
دَاعِيٌ ³	بلانے والے	//	//	//	//	//	//	فَاعِلٌ	دَاعِيٌ ⑬	الاحقاف: 31
دَاعِيًا ¹	بلانے والا	//	//	//	//	//	//	فَاعِلًا	دَاعِيًا ⑭	الأحزاب: 46
دَافِعٌ ²	ٹال سکتا	//	//	فتح	//	صحیح	د ف ع	فَاعِلٌ	×	الطور: 8
دَافِقٌ ¹	اچھلتے	//	//	نصر	//	//	د ف ق	فَاعِلٌ	//	الطارق: 6

① یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: دَائِبٌ۔ ② واو فاعل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: فاعِلٌ)، یا یہ عافیۃ کی طرح مصدر ہے۔ ③ واو فاعل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: فاعِلٌ)۔ ④ دو متحرک ہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے پہلے باء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، یہ اصل میں باب ضرب سے اسم فاعل ہے مگر یہاں یہ اسم جامد کے طور پر حیوان کے معنی میں استعمال ہوا ہے، یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے اس میں تاء وحدت کی ہے، زمین پر چلنے پھرنے والی چیز کو دابہ کہتے ہیں، لفظ ﴿دَابَّةٌ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① جانور، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② دیمک، جیسا کہ سورۃ سبا: 14 میں ہے ﴿دَابَّةُ الْأَرْضِ﴾ ”زمین کے کیڑے (دیمک) نے“، سورۃ النمل: 82 میں ہے ﴿دَابَّةٌ مِنَ الْأَرْضِ﴾ سے مراد وہ جانور ہے جو قرب قیامت کی ایک علامت ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: ”قیامت اس وقت قائم نہیں ہوگی جب تک تم دس نشانیاں نہ دیکھ لو ان میں ایک جانور کا ٹکنا ہے“ [صحیح مسلم] ج: دَوَابُّ۔ ⑤ یہ الداجر کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، یہ اصل میں باب نصر سے اسم فاعل صیغہ واحد مذکر ہے، مگر یہاں یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ ⑥ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ⑦ یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑧ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑨ واو متحرک ماقبل مفتوح، واو کالف سے بدل دیا (قاعدہ: فاعِلٌ)، یہ مؤنث جوازی ہے، کبھی مذکر بھی استعمال ہوتا ہے، ج: دَوْرٌ، اَدْوَرٌ، دِيَارٌ، دِيَارَةٌ، ﴿دَارُ السَّلَامِ﴾ ”سلامتی کا گھر“، اس سے مراد جنت ہے۔ ⑩ واو کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یا ء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِيٌّ)، تو یہ داعی ہو گیا، لام کلمہ میں حرف علت یا ء مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: تَرَمِيمٌ)، بمعرف باللام میں یا ء کو حذف کرنا بھی جائز ہے (علم الصیغہ)، سورۃ القمر: 6 ﴿الدَّاعِ﴾ میں یا ء اسی طرح حذف ہوئی ہے، ج: دُعَاةٌ۔ ⑪ واو کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یا ء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِيٌّ)۔ ⑫ واو اسم فاعل کے آخر میں واقع ہو کر یا ء سے بدل گئی (قاعدہ: دَاعِ)، اس میں فاعلہ رَضِيٌّ بھی جاری ہو سکتا ہے۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	مفت اقسام	ماہ	وزن	اصل	حوالہ
مَا دَامَتْ ²	جب تک رہیں گے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	دوم	فَعَلَّتْ	دَوَمَتْ ¹	ہود: 107
مَا دَامُوا ¹	جب تک وہ ہیں	جمع مذکر غائب	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	//	فَعَلُوا	دَوَمُوا ²	المائدہ: 24
ذَان ¹	قریب قریب جھکے	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	دن و	فَاع	ذَانُو ¹	الرحمن: 54
ذَانِيَّة ³	لکھتا ہوا	اسم	واحد مؤنث	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	//	فَاعِلَةٌ	ذَانِيَّة ²	الأنعام: 99
ذَاوُد ¹⁶	دلاؤیلہ	اسم جامد	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	دوم	فَاعِلٌ	ذَاوُد ¹	البقرہ: 251
ذَاب ¹	حال	(اسم) مصدر	نصر	فتح	ثلاثی مجرد	مہوز العین	د ب	فَعِلَ	ذَاب ¹	المؤمن: 31
ذَابًا ¹	لگاتار	اسم	نصر	فتح	ثلاثی مجرد	مہوز العین	//	فَعَلًا	ذَابًا ¹	یوسف: 47
ذُبِر ⁶	پیچھے	اسم جامد	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	د ب ر	فُعِلَ	ذُبِر ¹	یوسف: 25
ذَخَاها ¹	اس نے اس کو پھیلایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	د ح و	فَعَلَ	ذَخَو ¹	النازعات: 30
ذُحُورًا ¹	بھگانے کے لیے	(اسم) مصدر	نصر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	د ح ر	فُعُولًا	ذُحُورًا ¹	الصفاف: 9
ذُخَانًا ²	دھواں	اسم جامد	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	د خ ن	فُعَالًا	ذُخَانًا ¹	حم السجدہ: 11
دَخَلَ ⁶	وہ داخل ہوا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	د خ ل	فَعَلَ	دَخَلَ ¹	ال عمران: 37
دَخَلًا ²	مکر کا ذریعہ	اسم جامد	نصر	فتح	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	//	فَعَلًا	دَخَلًا ¹	النحل: 92
دَخَلَتْ ¹	داخل ہوگی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	//	فَعَلَتْ	دَخَلَتْ ¹	الأعراف: 38
دَخَلَتْ ¹	تو داخل ہوا	اسم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	//	فَعَلَتْ	دَخَلَتْ ¹	الکہف: 39
دُجِلَتْ ¹	داخل ہو جائیں	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	//	فُعِلَتْ	دُجِلَتْ ¹	الأحزاب: 14
دَخَلْتُمْ ³	صحبت کی تم نے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	//	فَعَلْتُمْ	دَخَلْتُمْ ¹	النساء: 23
دَخَلْتُمُو ¹	تم اس میں داخل ہو گے	اسم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	//	فَعَلْتُمْ	دَخَلْتُمُو ¹	المائدہ: 23
دَخَلُوا ¹¹	وہ آئے تھے	اسم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	//	فَعَلُوا	دَخَلُوا ¹	المائدہ: 61
دَرَّاسَتِهِمْ ¹	ان کے پڑھنے	(اسم) مصدر	نصر	فتح	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	در س	فَعَالِيَّةٌ	دَرَّاسَتِهِمْ ¹	الأنعام: 156
دَرَّاهِمُ ¹	درہموں	اسم جامد	جمع مکسر	نصر	رباعی مجرد	دوم	در ہ	فَعَالِلٌ	دَرَّاهِمُ ¹	یوسف: 20

۱۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، ہاء اصل میں ساکن تھی، پھر اسے آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے کسرہ دے دیا، یہ افعال ناقصہ میں سے ہے۔ ۲۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، یہ افعال ناقصہ میں سے ہے۔ ۳۔ واؤ اسم فاعل کے آخر میں واقع ہو کر یا ء سے بدل گئی (قاعدہ: ذاع)، لام کلمہ میں حرف علت یا ء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی، پھر دوسرا ساکن یا ء اور نون توین جمع ہونے سے یا ء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، ج: ذُذَاة۔ ۴۔ واؤ اسم فاعل کے آخر میں واقع ہو کر یا ء سے بدل گئی (قاعدہ: ذاع) ۵۔ یہ نجی علم ہے، جو عجمہ اور علیہ کی بناء غیر منصرف ہے، یہ بنی اسرائیل کے مشہور نبی تھے، یہ انتہائی عبادت گزار اور صوم و صلا کے پابند تھے، نبی ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب نماز داؤد علیہ السلام کی نماز اور سب سے زیادہ محبوب روزے داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں، وہ آدھی رات سوتے پھر اٹھ کر رات کا تہائی حصہ قیام کرتے، اور پھر اس کے چھ حصے میں سو جاتے، ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن ناغہ کرتے اور جنگ میں فرار نہ ہوتے“ (صحیح البخاری: 3420)، ان کو اللہ تعالیٰ نے خوبصورت آواز دی تھی پرندے اور پہاڑ بھی ان کے ساتھ مل کر تسبیح بیان کرتے اللہ تعالیٰ نے لوہا ان کے لیے نرم کر دیا تھا، جس سے با آسانی وہ مختلف چیزیں تیار کر لیتے تھے، ان پر اللہ تعالیٰ نے زبور کو نازل فرمایا تھا، ان کے بیٹے سلیمان علیہ السلام بھی نبی تھے۔ ۶۔ ج: اَذْبَسَ۔ ۷۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ۸۔ یا ء جمع مکسر اسم فاعل ہے، م: ذَاخِر۔ ۹۔ ج: اَذْجَنَ و ذَوَاخِر و ذَوَاخِر۔ ۱۰۔ یہ اصل میں باب سماع سے صادر ہے۔ ۱۱۔ لفظ دَخَلْتُمْ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ۱۔ تم نے دخول کیا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ بِالْعُرُوسِ ہو ۲۔ تم داخل ہوئے، جیسا کہ سورۃ النور: 61 میں ہے ﴿وَدَخَلْتُمْ بُيُوتًا﴾ ”تم گھروں میں داخل ہو“۔ ۱۲۔ تم کے بعد ہا ضمیر لاحق ہوئی تو میم کے بعد واؤ زیادہ کر کے میم کو ضمردے دیا (قاعدہ: اِتَّخَذْتُمُو) ۱۳۔ م: دِرْهَم۔

الفاظ	معانی	اسقام مع کویت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
دَرَجَاتٍ ¹⁴	درجات	اسم جامد	جمع مؤنث سالم	×	ثلاثی مجرد	صحیح	درج	فَعْلَلَاتٍ	① ×	البقرة: 253
دَرَجَةً ⁴	درجہ	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	مَعْلَةٌ	② ×	البقرة: 228
دَرَسْتُ ¹	تو نے پڑھ لیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	//	//	درس	فَعَلْتُ	×	الأنعام: 105
دَرَسُوا ¹	انہوں نے پڑھ لی	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوا	//	الأعراف: 169
الدَّرَكِ ¹	طبقہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	درک	فَعَلَ	③ ×	النساء: 145
دَرَسْنَا ¹	پکڑے جانے	اسم مصدر	×	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَلْنَا	④ ×	طہ: 77
دُرِّيَّ ¹	چمکدار	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	درر	فُعِّلِيَّ	⑤ ×	النور: 35
دَسَّاهَا ¹	اس کو خاک میں ملایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	دس س	فَعَّلَ	⑥ دَسَّسَ	الشمس: 10
دُسِّرَ ¹	میٹھوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	دس ر	فُعِّلِرَ	⑦ ×	القمر: 13
دَعُ ¹	چھوڑیے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	//	مثال واوی	ودع	عَلَّ	⑧ اُدْعَ	الأحزاب: 48
دَعَا ¹⁰	دعا کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	ناقص واوی	دع و	فَعَّلَ	⑨ دَعَوَ	آل عمران: 38
دَعَا ¹	دھکیلا جانا	(اسم) مصدر	×	//	//	مضاعف ثلاثی	دع ع	فَعَّلَا	⑩ دَعَعَا	الطور: 13
دُعَاءَ ²⁰	پکار	//	//	//	//	ناقص واوی	دع و	فَعَّلَا	⑪ دُعَاوًا	البقرة: 171
دَعَانِ ¹	وہ مجھ سے دعا کرتا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَّلَ	⑫ دَعَوَ	البقرة: 186
دَعَوَا ¹	دونوں نے دعا کی	//	ثثنیہ مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَّلَا	×	الأعراف: 189
دَعَوَا ³	دعا کرنے لگتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَّلُوا	⑬ دَعَوُوا	یونس: 22
دَعَوَا ³	انہوں نے منسوب کی	//	//	//	//	//	//	فَعَّلُوا	⑭ دَعَوُوا	مریم: 91
دَعَوَا ³	ان کو بلایا جائے	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فَعَّلُوا	⑮ دَعَوُوا	البقرة: 282
دَعَوَاهُمْ ¹	ان کی پکار	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعَّلِيَّ	×	الأعراف: 5

①: دَرَجَةً - ②: دَرَجَاتٍ - یہ جہنم کے ایک طبقہ کا نام ہے، ج: اذْرَاكَ - ③: جب اس کے معنی انجام بد ہوں تو یہ اسم جامد ہوگا، ج: اذْرَاكَ - ④: اس میں یاد نسبت کی ہے، یہ ذر (موتی) کی طرف منسوب اسم ہے، ج: ذَرَارِيَّ - ⑤: دوہم جنس حرف سین ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے دوسرے سین کو بغیر کسی قاعدہ کے الف سے بدل دیا (ابدال سماعی) - ⑥: دَسَّارَ - ⑦: مضارع کی موافقت سے واؤ کو گرا دیا، اس کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی گرا دیا، تو دَعُ ہو گیا، یاد دَعُ اصل میں مضارع معروف تَدْعُ سے بنا ہے، امر بنانے کے لیے علامت مضارع کو گرا دیا، اس کا مابعد متحرک ہے تو ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی، اس کے آخر کو ساکن کر دیا - ⑧: واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعده: فقال)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول لفظ اللہ ہو، جب اس کا صلا الی الشیء ہو تو اس کے معنی دعوت دینا کے ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ حم: 33 میں ہے ﴿دَعَا إِلَى اللَّهِ﴾ ”اللہ کی طرف بلائے“، جب اس کا مفعول فُلَانًا ہو تو اس کے معنی بلانا، پکارنا کے ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الروم: 25 میں ہے ﴿دَعَاكُمْ﴾ ”وہ تمہیں پکارے گا“ - ⑨: دوہم جنس حرف عین ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مدَّ) - ⑩: واؤ اسم کے آخر میں الف زائد کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعده: دُعَاءَ) - ⑪: واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعده: فقال)، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، اس کے بعد یاد ضمیر متکلم حذف ہو چکی ہے - ⑫: واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعده: فقال) پھر دوساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا، آگے ملانے کے لیے واؤ کو ضمہ دے دیا - ⑬: واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعده: فقال) پھر دوساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا، جب اس کا صلا لفْطَان ہو تو اس کے دو معنی ہوتے ہیں: ①: کسی کے حق میں خیر کی دعا کرنا - ②: کسی کی طرف منسوب کرنا، یہاں دوسرا معنی مراد ہے - ③: لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے تو اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، اور دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعده: رَضُوا)۔

الفاظ	معانی	سر اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اصل	حوالہ
دَعَوَةٌ ⁴	دعا	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص وادی	د ع و	فَعْلَةٌ	① ×	البقرة: 186
دَعَوْتُ ⁶	میں بلاتا رہا ہوں	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم					فَعَلْتُ	×	نوح: 5
دَعَوْتُمْهُمْ ¹	تم ان کو بلاؤ		جمع مذکر حاضر					فَعَلْتُمْ	دَعَوْتُمْ ②	الأعراف: 193
فَدَعَوْتُهُمْ ¹	تو وہ ان کو بلائیں گے		جمع مذکر غائب					فَعَوْ	دَعَوُوا ③	الکہف: 52
دُعِيَ ¹	بلایا جاتا	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب					فُعِلَ	دُعِيَ ④	المؤمن: 12
دُعِيتُمْ ¹	تم کو (کھانے پر) بلایا جائے		جمع مذکر حاضر					فُعِلْتُمْ	دُعِيتُمْ ⑤	الأحزاب: 53
دِفْعٌ ¹	گرمی حاصل کرنا	(اسم) مصدر	واحد مذکر	سمع		مہوز اللام	د ف ع	فِغْلٌ	⑥ ×	النحل: 5
دَفْعٌ ²	پہنچانا ہوتا		×	فتح		صحیح	د ف ع	فَعْلٌ	×	البقرة: 251
دَفَعْتُمْ ¹	حوالے کر دے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر					فَعَلْتُمْ	⑦ ×	النساء: 6
دَعَّكَ ³	ریزہ ریزہ	(اسم) مصدر	×	نصر		مضاعف ثلاثی	د ک ک	فَعَّلَا	دَعَّكَ ⑧	الأعراف: 143
دَعَّكَاءُ ¹	ریزہ ریزہ	صفت مشبہ	واحد مؤنث					فَعَّلَاءٌ	دَعَّكَاءُ ⑨	الکہف: 98
دَعَّكَةً ¹	توڑ پھوڑ کر	مصدر مزہ	×					فَعَّلَةً	دَعَّكَةً ⑩	الحاقة: 14
دُعِّيتُ ¹	پست کر دیا جائے گا	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب					فُعِّلْتُ	دُعِّيتُ ⑪	الفجر: 21
فَدَعَّيْنَا ¹	تو دونوں ریزہ ریزہ کر کے		تثنیہ مؤنث غائب					فُعِّلْنَا	دَعَّيْنَا ⑫	الحاقة: 14
فَدَّلَاهُمْ ¹	تو اس نے مکمل کر لیا ان کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص وادی	د ل و	فَعَّلٌ	دَلَّوْا ⑬	الأعراف: 22
مَا دَلَّيْنَاهُمْ ¹	تو نہ رہنمائی ملی ان کو	فعل ماضی منفی معلوم		نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	د ل ل	فَعَّلٌ	دَلَّلْ ⑭	سبا: 14
لِدَلُّوكِ ¹	ڈھلنے سے لے کر	(اسم) مصدر	×			صحیح	د ل ک	فَعُولٌ	×	بنی اسرائیل: 78
دَلَّوْهُ ¹	اچھاؤ دل	اسم جامد	واحد مذکر	×		ناقص وادی	د ل و	فَعْلٌ	⑮ ×	یوسف: 19
دَلِيلًا ¹	راہنما	صفت مشبہ		نصر		مضاعف ثلاثی	د ل ل	فَوَيْلًا	⑯ ×	الفرقان: 45

① یہ مصدر مزہ فَعْلَةٌ کے وزن پر ہے مگر مصدر مزہ نہیں ہے، کیونکہ یہ اصول ہے کہ جب کسی اصلی مصدر کے آخر میں پہلے سے ہی تاء موجود ہو تو یہ تاء وحدت کا معنی نہیں دے گی، بلکہ اس سے یہ معنی لینے کے لیے اس کے بعد وحدت پر دلالت کرنے والا لفظ لایا جاتا ہے، جیسے: دَعْوَةٌ وَاحِدَةٌ، البتہ سورۃ الروم: 25 میں یہ بطور مصدر مزہ کے استعمال ہوا ہے، جیسے: ﴿إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً﴾ جب وہ تمہیں زمین سے ایک ہی دفعہ پکارے گا۔ ② تُمْ کے بعد هُمْ ضمیر لاحق ہوئی تو تیسیم کے بعد واؤ زیادہ کر کے تیسیم کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: اِنْخِذْ تُمُوْهُ)۔ ③ واؤ متحرک کا قبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ④ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: زُحْضِيْ)۔ ⑤ واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: مَبِيزَانٍ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کی صورت دَعَا الْفَقَوْمَ دَعَاءً وَدَعْوَةً وَمَدْعَاءً ہو۔ ⑥ یہ مصدر بمعنی اسم مفعول ہے، اور یہ اسم جامد کے معنی بھی استعمال ہوتا ہے اس سے مراد ہر وہ چیز ہے جو گرمائی پہنچائے، اس لیے بعض نے اس کا ترجمہ ”گرمی حاصل کرنے کا سامان“ کیا ہے، ج: اَدْفَاءٌ۔ ⑦ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ ”السی“ ہو۔ ⑧ دوہم جنس حرف کاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، یہ مصدر بمعنی مفعول ہے۔ ⑨ دوہم جنس حرف کاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، مفرد مذکر اُدْتُ، ج: دُلْتُ یا یہ مصدر بمعنی مفعول ہے۔ ⑩ دوہم جنس حرف کاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ): مَدَّ۔ ⑪ دو متحرک ہم جنس حرف کاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے، تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، تاء اصل میں ساکن تھی آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا، دَعَّيْتُ الْاَرْضَ کے معنی ہیں: زمین کے نشیب و فراز کو دور کر کے ہموار کر دینا۔ ⑫ دو متحرک ہم جنس حرف کاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے، تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ): دَلَّوْا۔ ⑬ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے، تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ): ج: دَلَّوْا وَ اَدَّلْ۔ ⑭ بعض کے نزدیک یہ اسم مبالغہ ہے، ج: اَدِّلَّةٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
دَمٌ ⁷	خون	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	د م و	فَع	دَمَوِی ¹	النحل: 66
دِمَاءُ کُفٍّ ³	اپنوں کا خون	جمع مکسر	جمع مکسر					فَعَالٌ	دِمَاوِی ²	البقرة: 84
مَاتَ۔ دُمْتُ ¹	آپ مستقل	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر		اجوف واوی	دوم	فَعَلْتُ	دَوُمْتُ ³	ال عمران: 75
مَاتَ۔ دُمْتُ ²	جب تک میں تھا		واحد متکلم					فَعَلْتُ	دَوُمْتُ ³	المائدة: 117
مَاتَ۔ دُمْتُ ¹	جب تک رہو تم		جمع مذکر حاضر					فَعَلْتُمْ	دَوُمْتُمْ ³	المائدة: 96
فَدَمَدَمَ ¹	تو ہلاک کر دیا		واحد مذکر غائب	فَعَلَلَهُ	رباعی مجرد	مضاعف رباعی	د م د م	فَعَلَّلَ	×	الشمس: 14
دَمَّرَ ¹	تباہی ڈال دی تھی			تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	د م ر	فَعَّلَ	×	محمد: 10
دَمَرْنَا ⁶	ہم نے تباہ کیا		جمع متکلم					فَعَلْنَا		الأعراف: 137
الدَّمَعُ ²	آنسو	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	ثلاثی مجرد		د م ع	فَعَلَ	×	المائدة: 83
دَنَا ¹	قریب ہوا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر		ناقص واوی	د ن و	فَعَلَ	دَنَوِی ³	النجم: 8
الدُّنْيَا ¹¹⁵	قریب	اسم تفضیل	واحد مؤنث					فَعَلَى	دُنُوئِی ²	الأنفال: 42
الدُّنْيَا ¹	دنیا	اسم جامد		×					دُنُوئِی ³	البقرة: 114
دِهَاقًا ¹	چھلکتے ہوئے	صفت مشبہ	واحد مذکر	فَتَح		صحیح	د ه ق	فَعَالًا	×	النبا: 34
الدَّهَانُ ¹	تلچھٹ	اسم جامد		×	ثلاثی مزید فیہ		د ه ن	فَعَالٍ	×	الرحمن: 37
الدَّهْرُ ²	زمانہ				ثلاثی مجرد		د ه ر	فَعَلَ	×	الحائثہ: 24
الدَّهْرُ ¹	روغن						د ه ن	فَعَلَ	×	المؤمنون: 20
الدَّوَائِرُ ¹	گردشوں	اسم فاعل	جمع مکسر	نصر		اجوف واوی	دور	فَوَاعِلَ	دَوَاوِرَ ³	التوبة: 98
الدَّوَابُّ ⁴	جاندار	اسم جامد		×	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	د ب ب	فَوَاعِلَ	دَوَابِّ ³	الأنفال: 22
دَوَّلَةٌ ¹	گردش کرنے والا		واحد مؤنث		ثلاثی مجرد	اجوف واوی	دول	فُعَلَّةٌ	×	الحشر: 7
دُونُ ¹⁴⁴	سوائے		واحد مذکر				دون	فُعِلَ		البقرة: 23
دَيَّارًا ¹	کوئی رہنے والا				ثلاثی مزید فیہ		دور	فَيَّعَالًا	دَيَّوَارًا ³	نوح: 26

۱ یا متحرک ماقبل مفتوح، یا کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوساکن الف اور نون توین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، اس کے یائی اور واوی ہونے میں اختلاف ہے، تثنیہ: دَمَان، دَمَيَان، دَمَوَان آتا ہے، ج: دِمَاءٌ وَ دُمِيٌّ۔ ۲ یا اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر، حمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءٌ)، م: دَمٌ۔ ۳ واو متحرک ماقبل مفتوح واو کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوساکن الف اور میم جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واو دوساکن جمع ہونے کی وجہ سے گر گیا، یہ کلمہ مکسور العین نہیں ہے تو فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: فَعَلَنَ)، یہ افعال ناقصہ میں سے ہے، اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے، اس کے عمل کرنے کے لیے شرط ہے کہ اس سے پہلے ماصدر یہ ظریف ہو۔ ۴ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ ”علیٰ“ ہو۔ ۵ یہ آنکھ سے بہنے والی چیز کا نام ہے، ج: دُمُوغٌ، باب فتح کا مصدر بھی اسی طرح آتا ہے۔ ۶ واو متحرک ماقبل مفتوح واو کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ۷ واو فُعَلَى اسی کے لام کلمہ میں واقع ہو کر یا اسم سے بدل گئی (قاعدہ: دُنْيَا)، یہ کبھی بطور صفت کے استعمال ہوتا ہے اور کبھی بطور اسم جامد کے استعمال ہوتا ہے۔ ۸ واو فُعَلَى اسی کے لام کلمہ میں واقع ہو کر یا اسم سے بدل گئی (قاعدہ: دُنْيَا)، یہ اصل میں اسم تفضیل ہے مگر یہاں یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہوا ہے۔ ۹ ج: اَذْهِنَتْ۔ ۱۰ ج: اَذْهَرُ وَ اَذْهَوْرُ۔ ۱۱ اَذْهَانُ وَ دِهَانُ۔ ۱۲ واو، مدہ زائدہ الف مفاعل کے بعد واقع ہو کر حمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: ضَحَائِفُ)، م: دَوَائِرُ۔ ۱۳ دو متحرک ہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے باء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، یہ اصل میں باب ضرب سے جمع مکسر اسم فاعل ہے، م: دَابَّةٌ۔ ۱۴ واو اور یا اسم ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واو کو یا سے بدل کر یا کرایا میں وجو بادغام کر دیا (قاعدہ: سَيِّدٌ)۔

حوالہ	اسم	وزن	نادر	مفت اقسام	شش اقسام	باب	صیغہ	اسم جامع مع نوعیت	معانی	الفاظ
البقرة: 84	دَوَّارٌ ①	فَعَالٍ	دور	اجوف واوی	ثلاثی مجرد	x	جمع مکسر	اسم جامد	اپنے گھروں	دِیَارٌ کُم 16
النساء: 92	وَدَّی ②	عِلَّةٌ	ودی	لقیف مفروق	//	//	واحد مذکر	//	دیت	دِیَّةٌ 2
النساء: 11	x ③	فَعَلٍ	دی ن	اجوف یائی	//	//	//	//	قرض	دَیْنٌ 5
الفاتحة: 4	x ④	فَعَلٍ	//	//	//	//	//	//	جزا	الدَّیْنِ 92
ال عمران: 75	دَنَّنَارٌ ⑤	فَعْلَالٍ	دن ن ر	مضاعف رباعی	رباعی مزید فیہ	//	//	//	ایک دینار	دِیْنَارٌ 1

① واو جمع کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: ریاض)، م: دَارٌ۔ ② یہ اصل میں باب ضرب کا مصدر ہے، اس کے معنی ہیں خون بہا ادا کرنا، مصدر مثال واوی سے فَعَلٌ کے وزن پر واقع ہوا اس سے واو کو حذف کر کے اس کے عوض آخر میں "و" بڑھادی اور عین کلمہ کو فتح دے دیا (قاعدہ: عذہ)، مگر یہاں اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، کیونکہ جب اس کے معنی خون بہا اور دیت کے ہوں تو یہ اسم جامد ہوتا ہے، دیت سے مراد وہ مقرر مال ہے جو مقتول کے ولی کو قاتل کی طرف سے جان کے بدلے دیا جائے، ج: دِیَاتٌ۔ ③ یہ اصل میں باب ضرب کا مصدر ہے، قرض دینے اور لینے دونوں معنوں میں استعمال ہوتا ہے، جب دَانَ یَدِیْنُ فُلَانًا دَیْنًا ہو تو اس کے معنی کسی کو قرض دینا اور جب دَانَ یَدِیْنُ فُلَانًا دَیْنًا ہو تو اس کے معنی قرض لینا کے ہوتے ہیں، مگر یہاں اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، کیونکہ جب اس کے معنی قرض یا ادھار کے ہوں تو یہ اسم جامد ہوتا ہے، ج: اَذِیْنُ وَدُیُوْثٌ۔ ④ یہ اصل میں باب ضرب کا مصدر ہے مگر یہاں اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، لفظ ﴿الدَّیْنِ﴾ قرآن مجید میں چار معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① جزا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② دین، مکت، جیسا کہ سورۃ البقرة 132 میں ہے ﴿الدَّیْنِ﴾ "دین" ③ قانون، جیسا کہ سورۃ یوسف: 76 میں ہے ﴿فِی دَیْنِ الْمَلِکِ﴾ "بادشاہ کے قانون میں" ④ عبادت، جیسا کہ سورۃ الزمر: 2 میں ہے ﴿مُخْلِصَاۃً الدَّیْنِ﴾ "خالص کرتے ہوئے اس کے لیے عبادت کو"۔ اس کا مصدر دِیَانَةٌ بھی آتا ہے، ج: اَذِیْنُ وَدُیُوْثٌ وَ اَذِیَانٌ۔ ⑤ دوہم جنس حرف نون فَعْلَالٌ کے ہم وزن اسم میں جمع ہوئے ان میں سے پہلے نون کو یاء سے بدل دیا (قاعدہ: ابدال قیاسی)، یہ سوئے کا ایک قدیم سکہ ہے، ج: دَنَّنَاۤیِرٌ۔

باب الذال (ذ)

الفاظ و تعداد	معانی	اسم اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
ذَا 16	والا	اسم جامد	واحد مذکر	x	ثلاثی مجرد	لغیف مقرون	ذوی	فَع	ذَوِي 1	المؤمنون: 17
ذَا	وہ	اسم موصول	واحد، تشبیہ، جمع	//	x	x	x	x	x 2	البقرة: 255
ذَائِقَةُ 3	چکھنے والا	اسم فاعل	واحد مؤنث	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ذوق	فَاعِلَةٌ	ذَائِقَةُ 3	ال عمران: 85
لَذَائِقُوا 1	ضرور چکھنے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	//	ذَائِقُونَ 4	الصفات: 38
لَذَائِقُونَ 1	ضرور چکھنے والے	//	//	//	//	//	//	//	ذَائِقُونَ 4	الصفات: 31
ذَابَ 20	والی	اسم جامد	واحد مؤنث	x	//	لغیف مقرون	ذوی	فَعَبَ	ذَوَيْتَ 5	الحج: 2
الذَّارِبَاتِ 1	بکھیر دینے والی ہواؤں	اسم فاعل	جمع مؤنث سالم	نصر	//	ناقص واوی	ذرو	فَاعِلَاتِ	ذَارِبَاتِ 7	الذاریات: 1
ذَاقَا 1	ان دونوں نے چکھ لیا	فعل ماضی معلوم	تشبیہ مذکر غائب	//	//	اجوف واوی	ذوق	فَعَلَا	ذَوَقَا 8	الأعراف: 22
فَذَاقَتْ 1	تو انہوں نے چکھی	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	//	ذَوَقَتْ 9	الطلاق: 9
ذَاقُوا 3	انہوں نے چکھ لیا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	//	ذَوَقُوا 10	الأنعام: 148
الذَّاكِرَاتِ 1	ذکر کرنے والی عورتیں	اسم فاعل	جمع مؤنث سالم	//	//	صحیح	ذکر	فَاعِلَاتِ	x	الأحزاب: 35
الذَّاكِرِينَ 2	ذکر کرنے والے مرد	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	//	x 11	الأحزاب: 35
ذَا الْقُرْنَيْنِ 2	ذو القرنین	اسم جامد	واحد مذکر	x	x	x	x	x	x 12	الكهف: 54
ذَا الْكِفْلِ 2	ذو الکفل	//	//	//	//	//	//	//	x 13	الأنبياء: 85
ذَالِكَ 82	یہ	//	//	//	ثلاثی مجرد	لغیف مقرون	ذی	فَع	ذِي 14	البقرة: 1

1 اس کے آخر سے یاء کو تخفیفاً حذف کر دیا، پھر واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا، یہ معنی صاحب اسمائے ستہ مکرمہ میں سے ہے، اس کی رفعی حالت واؤ سے، نصی حالت الف سے اور جری حالت یاء سے آتی ہے، یہاں اس کی نصی حالت ہے جو الف کے ساتھ آئی ہے۔ 2 بنو طی کے نزدیک جب ذَا مَنْ یاما استفہامیہ کے بعد آئے تو یہ اسم موصول اور مثنیٰ ہوتا ہے۔ 3 واؤ فاعل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: قائل)۔ 4 واؤ فاعل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: قائل)۔ 5 واؤ فاعل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: قائل)۔ 6 واؤ فاعل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: قائل)۔ 7 ذَا مَنْ یاما استفہامیہ کے بعد آئے تو یہ اسم موصول اور مثنیٰ ہوتا ہے۔ 8 ذَا مَنْ یاما استفہامیہ کے بعد آئے تو یہ اسم موصول اور مثنیٰ ہوتا ہے۔ 9 ذَا مَنْ یاما استفہامیہ کے بعد آئے تو یہ اسم موصول اور مثنیٰ ہوتا ہے۔ 10 ذَا مَنْ یاما استفہامیہ کے بعد آئے تو یہ اسم موصول اور مثنیٰ ہوتا ہے۔ 11 ذَا مَنْ یاما استفہامیہ کے بعد آئے تو یہ اسم موصول اور مثنیٰ ہوتا ہے۔ 12 ذَا مَنْ یاما استفہامیہ کے بعد آئے تو یہ اسم موصول اور مثنیٰ ہوتا ہے۔ 13 ذَا مَنْ یاما استفہامیہ کے بعد آئے تو یہ اسم موصول اور مثنیٰ ہوتا ہے۔ 14 ذَا مَنْ یاما استفہامیہ کے بعد آئے تو یہ اسم موصول اور مثنیٰ ہوتا ہے۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نون	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اہل	حوالہ
فَذَانِكَ	چنانچہ یہ دونوں	اسم جامد	تشبیہ مذکر	×	ثلاثی مجرد	لفیف مقرون	ذی ی	فَع	×	القصص: 32
ذَالِ الثُّونِ	چھل والا		واحد مذکر		×	×	×	×	×	الانبیاء: 87
ذَاهِبٌ	جانے والا	اسم فاعل		فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ذہب	فَاعِلٌ	×	الصفات: 99
الذُّبُ	بھیریا	اسم جامد		×		مہوز العین	ذہب	فُعْلٌ	×	یوسف: 13
ذُبَابًا	ایک کبھی		اسم جنس جمعی			مضاعف ثلاثی	ذہب	فُعَالًا	×	النحج: 73
ذُبِیحٌ	ذبح کیا گیا ہو	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	فتح		صحیح	ذہب ح	فُعِلَ	×	المائدة: 3
بِذْبِیح	قربانی	اسم جامد	واحد مذکر	×				فُعِلَ	×	الصفات: 107
فَذَبَّحُوْهَا	بس ذبح کیا اس کو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	فتح				فُعِلُوا	×	البقرة: 71
ذِرٌّ	چھوڑیے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	س، ف		مثال واوی	وذر	عَلَّ	×	الانعام: 70
ذِرَاعًا	ہاتھ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ذرع	فُعَالًا	×	الحاقة: 32
ذِرَاعِيْہِ	اپنے بازو		تشبیہ مؤنث					فُعَالِيْ	×	الکھف: 18
ذِرًّا	اس نے پیدا کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	مہوز اللام	ذرع	فَعَلَ	×	الانعام: 138
ذِرَانًا	ہم نے پیدا کیے		جمع متکلم					فَعَلْنَا	×	الأعراف: 179
ذَرَقٌ	ذره	اسم جامد	واحد مؤنث	×		مضاعف ثلاثی	ذرع	فُعَلَةٌ	×	النساء: 40
ذَرُعًا	دل		واحد مذکر			صحیح	ذرع	فُعَلًا	×	ہود: 77
ذَرُعُهَا	جس کی پٹائش							فُعِلَ	×	الحاقة: 32
ذَرْنَا	چھوڑ دو ہم کو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	س، ف		مثال واوی	وذر	عَلَّ	×	التوبة: 88
ذَرْنِيْ	چھوڑ دو مجھے								×	المزمل: 11

۱۔ یہ اسم اشارہ بعید ہے، ذان اسم اشارہ اور ک حرف خطاب ہے۔ ۲۔ یہ حضرت یونس بن مثنیٰ کا لقب ہے، جو اپنی قوم سے ناراض ہو کر اور انھیں عذاب الہی کی دھمکی دے کر اللہ کے حکم کے بغیر ہی وہاں سے چل دیے تھے جس پر اللہ نے ان کی گرفت فرمائی اور انھیں پھیلنے والی کلمہ بنا دیا، اس بناء پر انھیں ذال النون کہتے ہیں۔ ۳۔ ج: ذناب و اذنب و ذو نون۔ ۴۔ م: ذنابة، ج: ذناب و اذنب، مذکورہ بالا آیت کریمہ میں یہ واحد مذکر کے لیے آیا ہے۔ ۵۔ یہ اصل میں باب فتح سے صفت مشبہ یعنی مذہب ہے، پھر یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہونے لگا۔ ۶۔ مضارع کی موافقت کی وجہ سے واو گر گئی، اس کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی وہ بھی گر گیا، آگے ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ یا یہ اصل میں نذر سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء کو گرادیا، اس کا مابعد متحرک ہے تو آخر کو ساکن کر دیا، یہاں اس کو آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے کسرہ دے دیا، اس فعل کا صرف مضارع اور امر استعمال ہوتا ہے، ماضی کے لیے وذر کی بجائے نذر کہا جائے گا۔ ۷۔ یہ مؤنث جوازی ہے، کبھی مذکر کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے، ذراع اصل میں کہنی کے سرے سے درمیانی انگلی کے سرے تک کا حصہ ہوتا ہے، عام طور پر اس کے معنی ہاتھ کیے جاتے ہیں، ج: اذرع و ذرعان۔ ۸۔ اضافت کی وجہ سے نون مشبہ گر گیا ہے، یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: ذراع، ج: اذرع و ذرعان۔ ۹۔ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا فاعل لفظ اللہ اور مفعول الخلق ہو۔ ۱۰۔ دوہم ض حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مذ)، ج: ذرات۔ ۱۱۔ یہ اصل میں باب فتح کا مصدر ہے یہاں اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے۔ ۱۲۔ یہ اصل میں باب فتح کا مصدر ہے، یہاں پٹائش یا لمبا کی کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، ج: ذرعان۔ ۱۳۔ مضارع کی موافقت کی وجہ سے واو گر گئی، اس کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی وہ بھی گر گیا، یا یہ اصل میں نذر سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء کو گرادیا، اس کا مابعد متحرک ہے تو آخر کو ساکن کر دیا، اس فعل کا صرف مضارع اور امر استعمال ہوتا ہے، اس کے آخر میں نا ضمیر مفعول ہے۔ ۱۴۔ مضارع کی موافقت کی وجہ سے واو گر گئی، اس کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی وہ بھی گر گیا، یا یہ اصل میں نذر سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء کو گرادیا، اس کا مابعد متحرک ہے تو آخر کو ساکن کر دیا، اس فعل کا صرف مضارع اور امر استعمال ہوتا ہے، اس کے آخر میں نون وقایہ اور یا ضمیر مفعول ہے۔

الفاظ	معانی	سباق مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	ماہ	وزن	اسم	حوالہ
ذُرُوا ⁹	چھوڑو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	س، ف	ثلاثی مجرد	مثال واوی	وذر	عَلُوا	يُذَرُّوْنَ ❶	البقرة: 278
ذُرُوا ¹	اُڑا کر	(اسم) مصدر	×	نصر		ناقص واوی		فَعَلَا	×	الذاریات: 1
ذُرِّيَّتَنَا ⁴	ہماری اولاد	اسم جامد	جمع مؤنث سالم	×	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ذرر	فُعْلِيَّات	ذُرِّيَّات ❷	الفرقان: 74
ذُرِّيَّةٌ ²⁸	اولاد		اسم جمع					فُعْلِيَّة	ذُرِّيَّةٌ ❸	البقرة: 266
ذُقْ ¹⁰	چکھ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ذوق	قُلْ	أَذُقُوا ❹	الدخان: 49
ذُكِّرَ ⁴	ذکر کرتا ہو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب			صحیح	ذکر	فَعَلَ	×	الأحزاب: 21
ذُكِّرَ ⁷	ذکر کیا گیا	فعل ماضی مجهول						فُعِلَ	×	الأنعام: 118
ذُكِّرَ ⁷⁶	پیغام	(اسم) مصدر	×					يُفَعَّلُ	×	الأعراف: 63
ذُكِّرَ ¹²	مرد	اسم جامد	واحد مذکر	×				فَعَلَ	×	ال عمران: 195
ذُكِّرَ ⁷	نصیحت کیجیے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ			فَعَّلْ	×	الأنعام: 70
ذُكِّرَ ²	سمجھا یا گیا ہو	فعل ماضی مجهول	واحد مذکر غائب					فُعِلَ		الکہف: 57
ذُكِّرِي ²³	نصیحت کرنا	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد			يُفَعَّلِي	×	الأنعام: 69
ذُكِّرْنَا ²	لاکے	اسم جامد	جمع مکسر	×				فُعْلَانَا	×	الشوری: 50
ذُكِّرْتُ ¹	آپ ذکر کرتے ہیں	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر				فَعَلْتُ	×	بنی اسرائیل: 46
ذُكِّرْتُمْ ¹	نصیحت کی گئی ہے تم کو	فعل ماضی مجهول	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ			فُعِلْتُمْ		یس: 19
ذُكِّرُوا ²	یاد کرتے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد			فَعَلُوا		ال عمران: 135
ذُكِّرُوا ⁷	خاص وصیت کی گئی ان کو	فعل ماضی مجهول		تفعیل	ثلاثی مزید فیہ			فُعِلُوا		المائدة: 13
الذُّكْرَيْنِ ²	دونوں نر	اسم جامد	مثنیہ مذکر	×	ثلاثی مجرد			فُعْلَيْنِ	×	الأنعام: 143
الذُّكُورُ ²	لاکے		جمع مکسر					فُعُولُ	×	الشوری: 49

❶ مضارع کی موافقت کی وجہ سے واؤ گرگئی، اس کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی وہ بھی گر گیا، یا یہ اصل میں تَنَذَّرُ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء کو گرا دیا، اس فعل کا صرف مضارع اور امر استعمال ہوتا ہے، ماضی کے لیے وَذَرْنَا بجائے نَزَرَ کہا جائے گا۔ ❷ دوہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، م: ذُرِّيَّةٌ، یہ مہموز اللام بھی ہو سکتا ہے، دیکھیں ذُرِّيَّةٌ۔ ❸ دوہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، ج: ذُرَارِيٌّ وَ ذُرِّيَّات، یا یہ مہموز اللام ذُرَّ سے مشتق ہے، اصل میں ذُرِّيَّةٌ تھا، ہمزہ مفرد متحرک ماقبل یا مَدَّ ہر اندہ ہے تو ہمزہ کو ماقبل کی جنس یا مَدَّ سے بدل دیا (قاعدہ: حَطَّيْتُ) پھر دوہم جنس حرف یا جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ❹ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُفَعَّلُ)، پھر دوسرا ساکن واؤ اور قاف جمع ہونے سے واؤ گرگئی، فاء کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی گرا دیا، یا دراصل یہ تَنَذَّرُ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء گرگئی اس کا مابعد متحرک ہے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں ہے، آخر سے ساکن کر دیا تو دوسرا ساکن واؤ، قاف جمع ہونے سے واؤ گرگئی اور ذُقْ بن گیا۔ ❺ لفظ ﴿ذُكِّرَ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ❶ ذکر کرنا، جیسا کہ مذکور بالا آیت میں ہے ❷ نصیحت حاصل کرنا، جیسا کہ سورۃ المذثر: 55 میں ہے ﴿فَمَنْ شَاءَ ذُكِّرْ﴾ ”تو جو چاہے اس سے نصیحت حاصل کرے“۔ ❸ سورۃ النحل: 44 میں ﴿الذُّكْرُ﴾ سے مراد قرآن مجید ہے۔ ❹ ج: ذُكُورٌ وَ ذُكْرَانٌ۔ ❺ اس وزن پر صرف یہی مصدر آتا ہے بعض کے نزدیک یہ باب مضاعفہ و تفعیل سے اسم مصدر ہے۔ ❻ م: ذُكِّرَ۔ ❼ یہ اس کی نصیحتی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: ذُكِّرَ، ج: ذُكُورٌ وَ ذُكْرَانٌ۔

الفاظ	معانی	اسم یا صفت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماہ	وزن	اصل	حوالہ
ذَكَيْتُمْ ¹	تم خود ذک کرلو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ذک و	فَعَلْتُمْ	ذَكُوْتُمْ ¹	المائدة: 3
الذَّل ³	عاجزی	(اسم) مصدر	x	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ذل ل	فُعِلَ	ذُلِّل ²	بنی اسرائیل: 24
ذِلَّةٌ ⁴	ذلت	//	//	//	//	//	//	فُعِلَتْ	ذِلَّةٌ ²	الأعراف: 152
ذُلُّوا ¹	نرم و ہموار	صفت مشبہ	جمع مکسر	//	//	//	//	فُعِلُوا	x ³	النحل: 89
ذُلِّلْتُ ¹	لک رہے ہوں گے	فعل ماضی مجهول	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعِلْتُ	x	الذہر: 14
ذُلِّلْنَاهَا ¹	ہم نے قابو میں کر دیا ہے ان کو	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فُعِلْنَا	//	یس: 72
ذُلُّوا ¹	کام میں لائی گئی ہو	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فُعُولٌ	x ⁴	البقرة: 71
ذِمَّةٌ ²	عہد	اسم جامد	واحد مؤنث	x	//	//	ذم م	فُعِلَتْ	ذِمَّةٌ ⁵	التوبة: 8
ذَنْبٌ ¹¹	ایک الزام	//	واحد مذکر	//	//	صحیح	ذن ب	فُعِلَ	x ⁶	الشعراء: 14
ذُنُوبًا ²	حصہ	//	//	//	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعُولًا	x ⁷	الذاریات: 59
ذُنُوبَكُمْ ²⁶	تمہارے گناہ	//	جمع مکسر	//	ثلاثی مجرد	//	//	فُعُولٌ	x ⁸	ال عمران: 31
ذَهَابٌ ¹	واپس لے جانے	(اسم) مصدر	x	فتح	//	//	ذہ ب	فُعِلَ	x	المؤمنون: 18
ذَهَبٌ ⁸	لے گیا ہو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فُعِلَ	x ⁹	البقرة: 17
ذَهَبٌ ⁸	سونا	اسم جامد	اسم جنس	x	//	//	//	فُعِلَ	x ¹⁰	الکہف: 31
ذَهَبْتُ ¹	چلی گئی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	فتح	//	//	//	فُعِلْتُ	x	المتنحة: 11
ذَهَبْنَا ¹	ہم شروع ہوئے	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فُعِلْنَا	//	یوسف: 17
ذَهَبُوا ¹	وہ لے گئے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فُعِلُوا	x ¹¹	یوسف: 15
ذُو ³⁵	والا	اسم جامد	واحد مذکر	x	//	لفیف مقرون	ذوی	فُعِ	ذُووُ ¹²	البقرة: 105
ذَوَا ²	والا	//	متثنیہ مذکر	//	//	//	//	فُعَا	ذَوَان ¹³	المائدة: 95
ذَوَانَا ¹	والے	//	متثنیہ مؤنث	//	//	//	//	فُعِلْنَا	ذَوَيَانَا ¹⁴	الرحمن: 48

۱۔ واو اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واو یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی)۔ ۲۔ دو ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے، تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، اس باب سے ذُلٌّ، مَذَلَّةٌ اور ذَلَالَةٌ بھی مصدر آتے ہیں۔ ۳۔ ذُلُّوا، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ لُہ الشَّيْءُ ہو۔ ۴۔ یا یہ اسم مبالغہ ہے، اس میں مذکر اور مؤنث دونوں برابر ہوتے ہیں، لفظ ﴿ذُلُّوا﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ۱۔ کام میں لگائی ہوئی، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ۲۔ نرم، جیسا کہ سورۃ المملک 15 میں ہے، ﴿الْأَرْضُ ذُلُّوا﴾ ”زمین کو نرم“، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ لُہ الشَّيْءُ ہو، ج: ذُلِّل۔ ۵۔ دو ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے، تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، ج: ذِمَّة۔ ۶۔ ج: ذُنُوبٌ۔ ۷۔ ﴿ذُنُوبًا﴾ کے اصل معنی ڈول کے ہیں، کنویں سے ڈول میں پانی نکال کر تقسیم کیا جاتا ہے، اس اعتبار سے یہاں ڈول کو حصہ کے معنی میں استعمال کیا گیا ہے، ج: اَذْبَنَةٌ وَذَنَابٌ۔ ۸۔ م: ذَنْبٌ، یہ اصل میں باب افعال سے اسم مصدر ہے۔ ۹۔ ذَهَبٌ کے معنی ہیں: جانا، جب اس کا صلہ باء ہو تو اس کے معنی کسی کے ساتھ جانا، لے جانا کے ہوتے ہیں، ج: اَذْهَابٌ وَذُهُوبٌ وَذَهَبَانٌ۔ ۱۰۔ ایک واو کو تخفیفاً حذف کر دیا ہے، یہ اسمائے ستہ مکبرہ میں سے ہے، اس کی رفعی حالت واو سے ذُو اور نصی حالت الف سے ذَا اور جری حالت یاء سے ذِی آتی ہے، اور یہ ہمیشہ اسم جنس ظاہر غیر صفت کی طرف مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے۔ ۱۱۔ یہ اس کی رفعی حالت ہے، اضافت کی وجہ سے نون متثنیہ گر گیا ہے۔ ۱۲۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، یہ اس کی رفعی حالت ہے، اضافت کی وجہ سے نون متثنیہ گر گیا ہے، م: ذَاتٌ۔

الفاظ	معانی	سقام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
ذَوَاتِي ¹	والے	اسم جامد	تثنیہ مؤنث	×	مخائلی مجرد	لفیف مقرون	ذوی	فَعَلَتِي	ذَوَاتِي ¹	سبا: 16
ذَوُقُوا ²³	تم چکھو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	//	اجوف واوی	ذوق	فُعِلُوا	أَذَوْقُوا ²	ال عمران: 181
ذَوِي ¹	والے	اسم جامد	تثنیہ مذکر	×	//	لفیف مقرون	ذوی	فَعِي	ذَوِي ³	الطلاق: 2
ذَوِي ¹	والوں	//	جمع مذکر	//	//	//	//	فَعِي	ذَوِي ⁴	البقرة: 177
ذِي ²⁴	والے	//	واحد مذکر	//	//	//	//	فَع	ذُو ⁵	البقرة: 83

① یاد متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، یہ اس کی نصی حالت ہے، اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا ہے، م: ذَات۔ ② واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، فاء کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی وہ بھی گر گیا، یاد راصل یہ تَدَوَّقُونَ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء کو گرا دیا اس کا مابعد متحرک ہے تو ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی، آخر سے نون اعرابی بھی گر گیا۔ ③ یہ اسمائے ستہ مکبرہ میں سے ذاکا تثنیہ ہے، یہ اس کی نصی حالت ہے، اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا ہے۔ ④ یہ اسمائے ستہ مکبرہ میں سے ذاکا جمع ہے، یہ اس کی نصی حالت ہے، اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا ہے۔ ⑤ یہ اسمائے ستہ مکبرہ میں سے ہے، اور یہ ذو کی جری حالت ہے، سورة الکہف: 83 میں ہے ﴿ذِي الْقُرْنَيْنِ﴾ ”ذوالقرنین“، ان کا اصلی نام خورس تھا، انہوں نے 539 قبل مسیح میں بابل فتح کیا اور بنی اسرائیل کو آزاد کروایا۔

باب الراء (ر)

الفاظ واعداد	معانی	سر اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اصل	حوالہ
رَابِطُوا ¹	مستدر ہو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ر ب ط	فَاعِلُوا	x	ال عمران: 200
رَابِعُهُمْ ²	چوتھا ان میں سے	اسم جامد	واحد مذکر	x	//	//	ر ب ع	فَاعِلٌ	x ①	الکھف: 22
رَابِئًا ¹	پھولی ہوئی	اسم فاعل	//	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ر ب و	فَاعِلًا	رَابِئًا ②	الرعد: 17
رَابِئَةٌ ¹	سخت قسم	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَةٌ	رَابِئَةٌ ②	الحاقہ: 10
رَاجِعُونَ ⁴	واپس جانے والے	//	جمع مذکر سالم	ضرب	//	صحیح	ر ج ع	فَاعِلُونَ	x	البقرہ: 46
الرَّاجِفَةُ ¹	کاٹنے والی	//	واحد مؤنث	نصر	//	//	ر ج ف	فَاعِلَةٌ	x ③	النازعات: 6
الرَّاجِمِينَ ⁶	سب رحم کرنے والوں	//	جمع مذکر سالم	سمع	//	//	ر ج م	فَاعِلِينَ	x ④	الأعراف: 151
رَادًّا - رَادٌّ ¹	پس نہیں کوئی روکنے والا	//	واحد مذکر	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ر د د	فَاعِلٌ	رَادِّدٌ ⑤	یونس: 107
الرَّادِفَةُ ¹	پچھنے آنے والی	//	واحد مؤنث	سمع	//	صحیح	ر د ف	فَاعِلَةٌ	x ⑥	النازعات: 7
رَادِّدًا ¹	ضرور واپس لائے گا تجھ کو	//	واحد مذکر	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ر د د	فَاعِلٌ	رَادِّدٌ ⑤	القصص: 85
رَادُّوهُ ¹	واپس لائیں گے اس کو	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُونَ	رَادِّدُونَ ⑦	القصص: 7
بِرَّآدَى ¹	لوثانے والے	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِي	رَادِّدِينَ ⑧	النحل: 71
الرَّازِقِينَ ⁶	رزق دینے والے	//	//	//	//	صحیح	ر ز ق	فَاعِلِينَ	x ④	المائدہ: 114
الرَّاسِخُونَ ²	مضبوط	//	//	//	//	//	ر س خ	فَاعِلُونَ	x	ال عمران: 7
رَاسِيَاتٍ ¹	ایک ہی جگہ گاڑی ہوئی	//	جمع مؤنث سالم	//	//	ناقص واوی	ر س و	فَاعِلَاتٍ	رَاسِيَاتٍ ⑨	سبا: 13
الرَّاشِدُونَ ¹	ہدایت والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	صحیح	ر ش د	فَاعِلُونَ	x	الحجرات: 7
رَاضِيَةً ⁴	ایک من پسند	//	واحد مؤنث	سمع	//	ناقص واوی	ر ض و	فَاعِلَةٌ	رَاضِيَةٌ ⑩	الحاقہ: 21
رَاعِنًا ²	راعنا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ر ع ی	فَاعٍ	رَاعِيٌ ⑪	البقرہ: 104

① یہ اسم عدد صفاتی ہے، تذکیر و تانیث میں قیاس کے مطابق آتا ہے۔ ② واو اسم فاعل کے آخر میں واقع ہو کر یاء ہو گئی (قاعدہ: ذاع)۔ ③ اس سے مراد فتح اولیٰ ہے، جس سے ساری کائنات کانپ اور لرز اٹھے گی اور ہر چیز فنا ہو جائے گی۔ ④ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑤ دو متحرک ہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے، تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)۔ ⑥ اس سے مراد فتح ثانیہ ہے، جس سے سب لوگ زندہ ہو کر قبروں سے نکل آئیں گے۔ ⑦ دو متحرک ہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے، تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)۔ ⑧ دو متحرک ہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے، تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)۔ ⑨ اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے، یہ اس کی رفی حالت ہے۔ ⑩ دو متحرک ہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے، تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)۔ ⑪ اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑫ واو اسم فاعل کے آخر میں واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: ذاع)۔ ⑬ یہ بمعنی مرضیۃ یا ذات رضا کی تاویل میں ہے۔ ⑭ امر بناتے وقت اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔

الفاظ	معانی	سر اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
رَاعُونَ ²	حفاظت کرنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر	فتح	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ر ع ی	فَاعُولُ	رَاعِيُونَ ¹	المؤمنون: 8
فَرَاغَ ³	تو وہ چپکے سے گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	اجوف وادی	ر و غ	فَعَلَ	رَوَّغَ ²	الصفافات: 81
رَاغِبٌ ¹	بے رغبتی کرتا	اسم فاعل	واحد مذکر	سمع	//	صحیح	ر غ ب	فَاعِلٌ	رَاغِبٌ ¹	مریم: 46
رَاغِبُونَ ²	رغبت کرنے والے	//	جمع مذکر	//	//	//	//	فَاعِلُونَ	//	التوبة: 59
رَافِعَةٌ ¹	کسی کو بلند کرے	//	واحد مؤنث	فتح	//	//	ر ف ع	فَاعِلَةٌ	رَافِعَةٌ ¹	الواقعة: 31
رَافِعُكَ ¹	اٹھانے والا ہوں تجھ کو	//	واحد مذکر	//	//	//	//	فَاعِلٌ	//	ال عمران: 55
رَاقٍ ¹	دم وغیرہ کرنے والا	//	//	ضرب	//	ناقص یائی	ر ق ی	فَاعٍ	رَاقٍ ¹	القیامة: 27
رَاكِعًا ¹	جھک کر	//	//	فتح	//	صحیح	ر ك ع	فَاعِلًا	رَاكِعًا ¹	ص: 24
رَاكِعُونَ ²	جھکنے والے	//	جمع مذکر	//	//	//	//	فَاعِلُونَ	رَاكِعُونَ ²	المائدة: 55
الرَّكِيعِينَ ¹	روک کرنے والوں	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِينَ	رَاكِعِينَ ¹	البقرة: 43
رَانَ ¹	رنگ چڑھ گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	اجوف یائی	ر ی ن	فَعَلَ	رَانَ ¹	المطففين: 14
رَاوَدْتَنِي ¹	تم نے پھلانا چاہا تھا	//	جمع مؤنث حاضر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	اجوف وادی	ر و د	فَاعِلَتْنِي	رَاوَدْتَنِي ¹	يوسف: 51
رَاوَدْتَنِي ²	اس نے مجھے پھلانا چاہا تھا	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَاعِلَتْنِي	رَاوَدْتَنِي ²	يوسف: 26
رَاوَدْتُهُ ²	میں نے اسے پھلانا چاہا تھا	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فَاعِلْتُ	رَاوَدْتُ ¹	يوسف: 32
رَاوَدُوهُ ¹	طلب کیا انہوں نے اسے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَاعِلُو	رَاوَدُوهُ ¹	القمر: 37
رَءَا ¹³	دیکھا	//	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	مہوز المعین و ناقص یائی	ر ع ی	فَعَلَ	رَءَا ¹⁰	الأنعام: 76
رَأَى	اس نے دیکھا	//	//	//	//	//	//	//	رَءَا ¹¹	الأنعام: 76
رِئَاءَ ³²	دکھانے کے لیے	(اسم) مصدر	x	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فِعَالٌ	رِئَاءَ ¹¹	البقرة: 264
رَأَى ⁹	دیکھتے ہیں آپ کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلَ	رَأَى ¹⁰	الأنبياء: 36
رَأَتْهُ ²	دیکھا اس نے اس کو	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلَتْ	رَأَتْهُ ¹⁰	النحل: 44

① لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل سکورا اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (فَاعِلُهُ: رَضُو)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشئ اور مصدر رَغِبًا، رَغَايَةً ہو۔ ② واو متحرک ماقبل مفتوح، واو کو الف سے بدل دیا (فَاعِلُهُ: قال)، جب اس کا صلہ "إلى" ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں "کسی شے کی طرف خفیہ طور پر مائل ہونا، اور جب اس کا صلہ "عَلَى" ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں "مارنے کے لیے کسی پر ٹوٹ پڑنا"، جیسا کہ سورة الصف: 93 میں ہے ﴿فَرَاغَ عَلَيْهِمْ﴾ "تو وہ ٹوٹ پڑا"۔ ③ جب اس کا صلہ "إلى یا لام یافی" ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں "رغبت کرنا، مائل ہونا"، اور جب اس کا صلہ "عَنْ" ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں "اعراض کرنا"۔ ④ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل سکورا اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی، پھر دو ساکن یاء اور نوں توین جمع ہونے سے یاء گر گئی (فَاعِلُهُ: رَضُو)۔ ⑤ یہ اس کی رفتی حالت ہے۔ ⑥ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑦ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (فَاعِلُهُ: قال)۔ ⑧ دو ہم خرج حرفوں دال اور تاء میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کو دوسرے میں ادغام کر دیا (فَاعِلُهُ: مَدَّ)، دو ہم خرج حرفوں کے ادغام کی صورت میں لکھنے میں دونوں آتے ہیں جب کہ پڑھنے میں صرف ایک آتا ہے (ادغام متجانسین)۔ ⑨ اس کے آخر میں نوں وقایہ اور یاء ضمیر متکلم ہے۔ ⑩ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (فَاعِلُهُ: قال)۔ ⑪ یاء اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (فَاعِلُهُ: دُعَاءُ)۔ ⑫ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (فَاعِلُهُ: قال)، پھر دو ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف گر گیا۔

الفاظ	معانی	اسم جامع	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	ماہ	وزن	اصل	حوالہ
الرءس ⁷	سر	اسم جامع	واحد مذکر	x	ثلاثی مجرد	مہوز العین	رء س	فَعْلُ	x ¹	مریم: 4
رءفۃ ²	ترس و فری	(اسم) مصدر	x	ف، ک	//	//	رء ف	فَعْلَة	x	النور: 2
رءوا ¹³	دیکھ لیا انہوں نے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	فتح	//	مہوز العین و ناقص یائی	رء ی	فَعَوْا	رءوا ²	الأعراف: 149
رءوا ⁶	دور دیکھیں گے	//	//	//	//	//	//	فَعَوْا	رءوا ³	یونس: 54
رء و س ²	اصل	اسم جامع	جمع مکسر	x	//	مہوز العین	رء س	فَعُولُ	x ⁴	البقرة: 279
رء و سکم ⁹	اپنے سر	//	//	//	//	//	//	فَعُولُ	x ⁵	البقرة: 196
رء و ف ¹¹	شفقت کرنے والے	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	//	//	رء ف	فَعُولُ	x ⁶	البقرة: 207
رءی ¹	دیکھنا	(اسم) مصدر	x	فتح	//	مہوز العین و ناقص یائی	رء ی	فَعَلَ	x	ال عمران: 13
الرءای ¹	رائے	//	//	//	//	//	//	فَعَلَ	x ⁷	ہود: 27
رءیا ¹	عمود و مناش	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعَلَا	x ⁸	مریم: 74
رءیاک ⁷	اپنا خواب	اسم جامع	x	x	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَلَى	x ⁹	یوسف: 5
رءیت ²	میں نے دیکھا تھا	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	فتح	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلْتُ	x	یوسف: 4
رءیت ²⁵	تو آپ دیکھتے ہیں	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُ	//	النساء: 61
أرءیت ²¹	تم بتلاؤ	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	x ¹⁰	الأنعام: 46
رءیتموہ ¹	تم نے اس کو دیکھ لیا	//	//	//	//	//	//	//	رءیتموہ ¹¹	ال عمران: 143
رءینہ ¹	انہوں نے دیکھا اس کو	//	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلْنَ	x	یوسف: 31
رَب ⁷⁰⁷	رب	صفت مشبہ	واحد مذکر	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ر ب ب	فَعَّلَ	رَبَب ¹²	الفاتحة: 2
رَبَا ¹	سود	اسم جامع	واحد مذکر	x	//	ناقص وادی	ر ب و	فَعَّلَ	رَبَو ¹³	البروم: 39

ج: رء و س، رء و س۔ ② یا متحرک ماقبل مفتوح یا و کالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واو جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ③ یا متحرک ماقبل مفتوح یا و کالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واو جمع ہونے سے الف گر گیا، واو اصل میں ساکن تھی، پھر آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے ضم دے دیا۔ ④ م: رءس، یہاں یہ مجازی معنی میں استعمال ہوا ہے، رءس کے معنی کسی چیز کی اصل مقدار ہے، رءس السالی کے معنی ہیں، سرمایہ، اصل رقم۔ ⑤ م: رءس۔ ⑥ یا یہ اسم مبالغہ ہے۔ ⑦ یہ اصل میں باب فتح کا مصدر ہے، مگر یہاں حاصل مصدر کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ ⑧ بعض کے نزدیک یہ مصدر بمعنی مفعول ہے۔ ⑨ یہ اصل میں مصدر ہے پھر خواب کے نام کے طور پر بھی استعمال ہونے لگا، ج: رءی۔ ⑩ شروع میں ہمزہ استفہام ہے اور رءیتموہ بمعنی اخیرونی ہے۔ ⑪ تم کے بعد ہا ضمیر لاحق ہوئی تو میم کے بعد واو زیادہ کر کے میم کو ضم دے دیا (قاعدہ: اِتَّخَذْتُمُوہُ)۔ ⑫ دوہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں اوغام کر دیا (قاعدہ: مذ)، یہ اصل میں تو مصدر ہے مگر پھر بطور صفت استعمال ہونے لگا ہے، جیسے: رَجُلٌ عَدَلَ میں عَدَلَ بمعنی عَادَلَ ہے۔ سورة البقرة: 126 میں ﴿رَبِّ﴾ اصل میں یَا رَبّ تھا شروع میں حرف نداء اور آخر سے یائے متکلمہ کو تخفیفاً حذف کر دیا، لفظ رب جب اکیلا بمعنی بغیر اضافت کے ہو تو صرف اللہ تعالیٰ کے لیے استعمال ہوتا ہے، اور جب یہ مضاف ہو تو اللہ تعالیٰ اور اس کے غیر دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، جیسے سورة البقرة: 30 ﴿قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ﴾ میں رَبّ سے مراد اللہ تعالیٰ اور سورة یوسف: 42 ﴿اٰذْ کُنۡنِیْ عِنۡدَ رَبِّکَ﴾ میں رَبّ سے مراد مصر کا بادشاہ ہے، ج: اَرَبَا۔ ⑬ واو متحرک ماقبل مفتوح واو کالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور نون توین جمع ہونے سے الف گر گیا، اس کے لغوی معنی زیادتی اور اضافے کے ہوتے ہیں، شریعت اسلامی میں اس سے مراد وہ اضافی مال ہوتا ہے جو کسی عوض کے بغیر معاملہ کا ایک فریق دوسرے سے طے شدہ شرط کے تحت حاصل کر لے، علم الاقتصاد میں رب اس رقم کو کہتے ہیں جو قرض لینے والا مقررہ شرائط کے مطابق اصل قرض کے علاوہ ادا کرتا ہے۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اہل	حوالہ
الرَّبُّوا ⁷	سود	اسم جامد	واحد مذکر	x	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	رب و	فَعَلَّ	رَبُّوا ¹	البقرة: 275
رَبَّائِيكُمْ ¹	تمہاری بیویوں کی بیٹیاں	صفت مشبہ	جمع مکسر	نصر	//	مضاعف ثلاثی	رب ب	فَعَالِلُ	x ²	النساء: 23
رَبَّاطِ ¹	باندھے	(اسم) مصدر	x	ضرب	//	صحیح	رب ط	فَعَالِلُ	x ³	الأنفال: 60
رَبَّاعِ ²	چار چار	صفت مشبہ	واحد مذکر	x	ثلاثی مزید فیہ	//	رب ع	فَعَالِلُ	x ⁴	النساء: 3
الرَّبَّائِيُونَ ²	رب والے	اسم منسوب	جمع مذکر سالم	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	رب ب	فَعَالِلِيُونَ	رَبَّائِيُونَ ⁵	المائدة: 44
رَبَّائِيْنِ ¹	//	//	//	//	//	//	//	فَعَالِلِيْنِ	رَبَّائِيْنِ ⁶	ال عمران: 79
رَبَّتْ ²	پھولنے لگتی ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	ناقص واوی	رب و	فَعَتَّ	رَبَّتْ ⁷	الحج: 5
فَمَّا رَبَّتْ ¹	پس نہ نفع مند ہوئی	فعل ماضی منفي معلوم	//	سمع	//	صحیح	رب ح	فَعِلَتْ	x	البقرة: 16
رَبَّطْنَا ²	گرہ لگائی تھی ہم نے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	ضرب	//	//	رب ط	فَعَلْنَا	//	الكهف: 14
الرُّبْعُ ²	چوتھا حصہ	اسم جامد	واحد مذکر	x	//	//	رب ع	فُعُلَّ	x ³	النساء: 12
رُبْعًا ¹	بہت دفعہ	مرکب ہے	x	//	x	x	x	رُبَّ مَا	رُبَّ مَا ⁴	الحجرات: 2
رَبَّنَا ¹¹⁰	ہمارے رب	(اسم) مصدر	//	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	رب ب	فَعَلَّ	رَبَّنَا ⁵	البقرة: 127
رَبُّوْا ¹	ایک نیلے	اسم جامد	واحد مؤنث	x	//	ناقص واوی	رب و	فَعَلَّةِ	x ⁶	المؤمنون: 50
رَبَّائِي ¹	انہوں نے میری پرورش کی	فعل ماضی معلوم	متشبیہ مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَلَّا	رَبُّوا ⁷	بنی اسرائیل: 24
رَبِّيُونَ ¹	رب والوں	اسم منسوب	جمع مذکر سالم	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	رب ب	فَعَالِلِيُونَ	رَبِّيُونَ ⁸	ال عمران: 146
رَبَّنَا ¹	ملے ہوئے	(اسم) مصدر	x	س، ن	//	صحیح	رت ق	فَعَلَّا	x ⁹	الأنبياء: 30
رَبَّلْ ¹	نظم پر کر پڑھو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	رت ل	فَعَلَّ	رَبَّلْ ¹⁰	المزمل: 4

۱۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، یہ لفظ مکمل قرآن مجید میں اسی طرح باء کے بعد واؤ اور اس کے بعد الف کے ساتھ لکھا گیا ہے صرف سورۃ الروم میں باء کے بعد الف کے ساتھ لکھا ہوا ہے، قاضی بیضاوی فرماتے ہیں چونکہ ایک لغت پر اس میں تفحیم ہے، اس لیے لفظ صلوٰۃ کی طرح واؤ سے اس کو لکھا گیا ہے، اور واؤ کے بعد الف اس لیے زیادہ کر دیا گیا ہے کہ یہ واؤ جمع سے مشابہ ہے۔ ۲۔ م: رَبِّيَّةٌ، بیوی کی وہ بیٹی جو پہلے خاوند سے ہو، بعض کے نزدیک یہ باب تفعیل سے ہے۔ ۳۔ یہ باب مفاعلہ کا مصدر بھی ہو سکتا ہے، یا یہ رَبِّيَّةٌ کی جمع ہے۔ ۴۔ یہ اَرْبَعٌ اَرْبَعٌ اسم عدد سے معدول ہے، عدل تحقیقی اور وصف کی بناء پر غیر منصرف ہے، قاضی بیضاوی فرماتے ہیں کہ رباع معنی برصفت ہے اگرچہ اس کی اصل وصف پر مبنی نہیں ہے۔ ۵۔ دوہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)، یہ لفظ رب کی طرف منسوب اسم ہے، اس کے آخر میں یاء مشدّد نسبت کے لیے اور الف و نون زائد تان مبالغہ پر دلالت کرنے کے لیے آئے ہیں، م: رَبَّائِيٌّ، یہ اس کی نفی حالت ہے، بعض کے نزدیک یہ ربان کی طرف منسوب اسم ہے۔ ۶۔ دوہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)، یہ لفظ رب کی طرف منسوب اسم ہے، اس کے آخر میں یاء مشدّد نسبت کے لیے اور الف و نون زائد تان مبالغہ پر دلالت کرنے کے لیے آئے ہیں، م: رَبَّائِيٌّ، یہ اس کی نفی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۷۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ۸۔ یہ اسم عدد کسری ہے، مذکر اور مؤنث ہونے میں قیاس کے مطابق آتا ہے، ج: اَرْبَاعٌ۔ ۹۔ یہ اصل میں رَبَّ مَآ تھا، رَبَّ حرف جزا اور مَآ کا ذہب ہے، اس کے آنے سے رَبَّ حرف جر کا عمل باطل ہو جاتا ہے، رَبُّ سے ایک باء کو تخفیفاً حذف کر دیا، یہ تقلیل اور تکثیر دونوں معانی کے لیے آتا ہے، سیاق کلام سے کوئی ایک معنی متعین ہو جاتا ہے۔ ۱۰۔ دوہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)، یہ اصل میں تو مصدر ہے مگر پھر بطور صفت استعمال ہونے لگا ہے، جیسے: رَجُلٌ عَذْلٌ میں عَذْلٌ بمعنی عَادِلٌ ہے۔ ۱۱۔ ج: رَبِّيٌّ۔ ۱۲۔ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یا ء سے بدل گئی (قاعدہ: یروضی)، اس سے آخر میں نون وقایہ اور یا ء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ۱۳۔ دوہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)، م: رَبِّيٌّ، رَبُّ کی طرف منسوب اسم ہے، بعض کے نزدیک یہ رَبِّيَّةٌ (بمعنی جماعت) کی طرف منسوب اسم ہے۔ ۱۴۔ یہ مصدر بمعنی مفعول ہے۔ ۱۵۔ لام اصل میں ساکن تھا، آگے ملانے کے لیے اسے کسر دے دیا۔

الفاظ	معانی	ساقسام مع نوعیت	بیحد	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
رَتَّلْنَاهُ ¹	ہم نے پڑھا ہے اسے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	رت ل	فَعَلْنَا	x	الفرقان: 32
رَجَا ¹	لرزنا	(اسم) مصدر	x	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	رج ج	رَجَا	1	الواقعة: 4
رَجُلًا ²⁷	کچھ آدمی ہوں گے	اسم جامد	جمع مکسر	x	//	صحیح	رج ل	فَعَالٌ	x	الأعراف: 46
رَجَالًا ¹	پیدل	اسم فاعل	//	سمع	//	//	//	فَعَالًا	x	الحج: 27
رُجِحَتْ ¹	لرزنے لگے	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	نصر	//	مضاعف ثلاثی	رج ج	فُعِلَتْ	4	الواقعة: 4
رَجَزًا ⁹	عذاب	اسم جامد	واحد مذکر	x	//	صحیح	رج ز	فَعَلَا	x	البقرة: 59
الرَّجَزُ ¹	ناپاکی	//	//	//	//	//	//	فُعِلَ	x	المدثر: 5
رَجَسَ ¹⁰	ناپاک چیزیں	//	//	//	//	//	رج س	فُعِلَ	x	المائدة: 90
رَجَعَ ³	واپس آیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	رج ع	فَعَلَ	x	الأعراف: 150
رَجْعُ ³	دوبارہ لوٹنا	(اسم) مصدر	x	//	//	//	//	فَعَلَ	x	ق: 3
الرُّجْعَى ¹	واپس ہونا	//	//	//	//	//	//	فُعِلَى	x	العلق: 8
رُجِعْتُ ¹	میں لوٹا یا گیا	فعل ماضی مجہول	واحد متکلم	//	//	//	//	فُعِلْتُ	//	حم السجدة: 50
رَجَعْتُمْ ²	تم واپس جاؤ	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَعْتُمْ	//	البقرة: 196
رَجَعْنَا ²	ہم واپس گئے	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	المنافقون: 8
رَجَعُوا ³	وہ واپس جائیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوا	//	التوبة: 122
الرَّجْفَةُ ⁴	زلزلے	مصدر مزرہ	x	نصر	//	//	رج ف	فَعَلْتُ	//	الأعراف: 78
رَجُلًا ¹⁶	آدمی	اسم جامد	واحد مذکر	x	//	//	رج ل	فَعَلَ	x	النساء: 12
رَجُلَانِ ¹	دو آدمیوں	//	تثنیہ مذکر	//	//	//	//	فَعَلَانِ	x	المائدة: 23
رَجِلًا ¹	اپنے پیادے	اسم فاعل	جمع مکسر	سمع	//	//	//	فَعِلَ	x	بنی اسرائیل: 64
بِرَجْلِكَ ¹	اپنا پاؤں	اسم جامد	واحد مذکر	x	//	//	//	فَعِلَ	x	ص: 42

1 دوہم جنس حرف جیم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ 2 رَجُلٌ۔ 3 رَجُلٌ۔ 4 دو متحرک ہم جنس حرف جیم ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے، تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، تاہم اصل میں ساکن تھی آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ 5 یہ عذاب کا نام ہے، بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے، لفظ ﴿رَجَزَ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: 1 عذاب، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے 2 نجاست اور شیطانی وسوسہ، جیسا کہ سورۃ الأنفال: 11 میں ہے ﴿رَجَزَ الشَّيْطَانُ﴾ ”شیطان کی نجاست یا شیطانی وسوسہ“، ج: اُرْجَاز۔ 6 اس کے معنی ”بتوں کی پرستش“ بھی ہوتے ہیں۔ 7 لفظ ﴿رَجَسَ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: 1 ناپاک چیزیں، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے 2 ناراضی اور عذاب، جیسا کہ سورۃ الاعراف: 71 میں ہے ﴿رَجَسَ وَغَضِبَ﴾ ”عذاب اور غضب، ج: اُرْجَاز، بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ 8 اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر رُجُوعًا و رَجَاعًا ہو اور اس کا فاعل فَلَانٌ اور صِلَةٌ مِنْ سَفَرِهِ ہو یا اس کا فاعل الشَّيْءُ والرَّجُلُ ہو، جب اس کے بعد فَلَانًا عَنِ الشَّيْءِ وَالْيَوْمِ رَجَعًا وَمَرَجَعًا وَمَرَجَعًا وَرُجُوعًا و رَجَعَانَا ہو تو اس کے معنی واپس لانا، لوٹنا کے ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ التوبة: 83 میں ہے ﴿فَإِنْ رَجَعَكَ اللَّهُ إِلَى طَائِفَةٍ﴾ ”پس اگر اللہ تجھے کسی گروہ کی طرف واپس لے آئے۔“ 9 لفظ ﴿رَجَعَ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: 1 لوٹنا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے 2 بارش، جیسا کہ سورۃ الطارق: 11 میں ہے ﴿وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ﴾ ”آسمان بار بار بارش لانے والے کی قسم“، ج: رَجَاع و رُجْعَان۔ 10 ج: رَجَالٌ۔ 11 یہ اس کی فنی حالت ہے، ہم: رَجُلٌ، ج: رَجَالٌ۔ 12 م: رَجُلٌ۔ 13 ج: رَجُلٌ۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	نوع اقسام	مادہ	وزن	اسم	الفاظ
رَجُلَيْنِ ⁴	دو مرد	اسم جامد	تثنیہ مذکر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	رج ل	فَعْلَيْنِ	×	البقرة: 42
رَجُلَيْنِ ¹	دو پاؤں							فَعْلَيْنِ	×	النور: 45
رَجْمًا ¹	راے زنی کرنا	(اسم) مصدر	×	نصر			رج م	فَعَلًا	×	الکہف: 62
لَرَجْمَتِكَ ¹	ہم تجھے ضرور رجم کر دیں گے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم					فَعَلْنَا		ہود: 91
رُجُومًا ¹	مارنے کے آلے	اسم جامد	جمع مکسر	×				فُعُولًا	×	الملک: 5
رَجِيمًا ⁶	مردود	صفت مشبہ	واحد مذکر	نصر				فَعِيلٍ	×	الحجر: 17
رِجَالِهِمْ ¹	ان کے پوروں	اسم جامد	جمع مکسر	×			رج ل	فِعَالٍ	×	یوسف: 62
رَجِبْتُ ²	فراخ ہونے کے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	کرم			رج ب	فَعَلْتُ	×	التوبة: 25
رَحِلِي ²	پورے	اسم جامد	واحد مذکر	×			رج ل	فَعِلٍ	×	یوسف: 70
رِحْلَةً ¹	سفر	(اسم) مصدر	×	فتح				فِعْلَةً	×	قریش: 2
رَجِمَ ⁵	رجم فرمائے گا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع			رج م	فَعِلَ		ہود: 43
رُحْمًا ¹	شفقت	(اسم) مصدر	×					فَعَلًا		الکہف: 61
رُحْمَاءُ ¹	بڑے رجم دل	صفت مشبہ	جمع مکسر					فُعَلَاءُ	×	الفتح: 29
الرَّحْمٰنُ ⁵⁷	نہایت رحم کرنے والا	اسم مبالغہ	واحد مذکر					فَعْلَانِ	×	الفاتحة: 1
رَحْمَةً ¹¹⁴	رحمت	(اسم) مصدر	×					فَعْلَةً	×	البقرة: 157
رَجِمْتَهُ ¹	تو نے اس پر مہربانی فرمائی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر					فَعِلْتُ	×	المؤمن: 9
رَجِمْنَا ¹	ہم پر مہربانی کر لے		واحد مذکر غائب					فَعِلَ	×	المنک: 28
رَجِمْنَاهُمْ ¹	ہم ان پر رحم کریں		جمع متکلم					فَعِلْنَا	×	المؤمنون: 75
رَجِيْقٍ ¹	خالص شراب	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ		رج ق	فَعِيْلٍ		المطففين: 25
رَجِيمٌ ¹¹⁵	بڑا رحم کرنے والا	اسم مبالغہ		سمع	ثلاثی مجرد		رج م	فَعِيْلٍ	×	البقرة: 143
رُحَاءُ ¹	نرم نرم	صفت مشبہ		ن، ن، ک		ناقص وادوی	رج و	فُعَالًا	×	ص: 36

۱۔ یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جبری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: رَحُلٌ، ج: رَحَالٌ۔ ۲۔ یہ اس کی جبری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: رَحُلٌ۔ ۳۔ رَحْمٌ، یہ اصل میں مصدر ہے اور یہاں بطور اسم جامد کے جس چیز سے سنگسار کیا جاتا ہے اس کے لیے استعمال ہو رہا ہے، یا یہ مصدر یہاں مفعول کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔ ۴۔ یہ فَعِيلٌ بمعنی مفعول المَرْجُوم (اللہ کی رحمت سے دھڑکا رہا ہو) کے معنی میں استعمال ہوا ہے، یا شیطان کو رجم اس لیے کہا گیا ہے کہ رجم کے معنی ”پتھر مارنا“ کے ہیں تو جب یہ آسمان کی طرف جانے کی کوشش کرتا ہے تو آسمان سے شہاب ثاقب اس کو مارے جاتے ہیں۔ م: رَحُلٌ، ج: رَحُلٌ۔ ۵۔ رَحْمٌ، رَحْمٌ یا یہ اسم مبالغہ ہے۔ لفظ رَحْمٌ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کے لیے استعمال نہیں ہوتا، یہ اصل میں صفت مشبہ ہے، اور اس میں مبالغہ کا معنی پایا جاتا ہے، یعنی معنی میں کثرت اور دوام کا مفہوم پایا جاتا ہے، لفظ رَحْمٌ میں رجم کی بہ نسبت زیادہ مبالغہ ہے، دنیا میں اللہ تعالیٰ رَحْمٌ ہے اس کی رحمت بلا تفریق مومن اور کافر سب پر ہو رہی ہے اور آخرت میں رجم ہوگا، اس کی رحمت صرف مومنوں پر ہوگی۔ لفظ رَحْمَةٌ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ۱۔ رحمت، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ۲۔ نعمت، بھلائی، جیسا کہ سورۃ یونس: 21 میں ہے ﴿وَإِذْ أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً﴾ ”جب ہم لوگوں کو کوئی نعمت چکھاتے ہیں“، لفظ رَحْمَةٌ کو قرآن مجید میں تاء مبسوط کے ساتھ بھی لکھا گیا ہے یہ قرآنی رسم الخط ہے، جیسا کہ سورۃ البقرة: 218 میں ہے ﴿رَحِمْتَ اللَّهُ﴾۔ ۳۔ اس کے آخر میں نا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ ہے۔ ۴۔ یہ اصل میں صفت مشبہ ہے، اور اس میں مبالغہ کا معنی پایا جاتا ہے، یعنی معنی میں کثرت اور دوام کا مفہوم پایا جاتا ہے، ج: رَحْمَاءٌ، یہ لفظ اللہ تعالیٰ کے علاوہ دوسروں کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔ ۵۔ واو اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (فاعلہ: دُعَاءٌ)۔

الفاظ	معانی	اقسام معنویت	سینہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماہ	وزن	اسل	حوالہ
رَدَّ 1	واپس کر دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ر د د	فَعَلَ	رَدَدَ 1	لأحزاب: 25
رَدَّ 1	مددگار	صفت مشہ	واحد مذکر	فتح	//	مہموز الزام	ر د د	فَعَّلَا	× 2	القصص: 34
رُدِّتْ 2	واپس کر دیا گیا	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ر د د	فُعِلْتُ	رُدِّتْ 1	یوسف: 65
رُدِّدْتُ 1	مجھے واپس لوٹایا گیا	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فُعِلْتُ	رُدِّدْتُ 1	الکہف: 36
رَدَّدْنَا 3	ہم نے پھیر دی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَّلْنَا	×	بنی اسرائیل: 6
رَدِفَ 1	پیچھے آگیا	//	واحد مذکر غائب	سمع	//	صحیح	ر د ف	فَعُولٌ	//	النمل: 72
رَدَّمَا 1	ایک مضبوط دیوار	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ر د م	فَعَّلَا	× 3	الکہف: 95
رَدَّهَا 2	اس کو واپس کرنے	(اسم) مصدر	×	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ر د د	فَعَلَ	رَدَدَ 5	الأنبياء: 40
رُدُّوا 4	ان کو لوٹایا جاتا	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فُعِلُوا	رُدُّوا 1	النساء: 91
رَدُّوهُ 1	وہ لوٹائے اس کو	فعل ماضی معلوم	//	//	//	//	//	فَعَّلُو	رَدُّوهُ 1	النساء: 83
رُدُّوْهَا 2	اس جیسا ہی لوٹا دو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعَلُو	أَرُدُّوْهُ 1	النساء: 86
الرِّزْقَانِ 1	بہت رزق دینے والا	اسم مبالغہ	واحد مذکر	//	//	صحیح	ر ز ق	فَعَّالٌ	×	الذاریات: 58
رَزَقَ 54	رزق	اسم جامد	//	×	//	//	//	فَعَّلَ	× 2	البقرة: 60
رَزَقْنَاهُمْ 14	تم کو دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	//	//	فَعَّلَ	×	المائدة: 88
رَزَقْنَا 1	ہم دیے گئے	فعل ماضی مجہول	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَّلْنَا	//	البقرة: 25
رَزَقْنَاهُمْ 21	ہم نے تم کو دی	فعل ماضی معلوم	//	//	//	//	//	فَعَّلْنَا	//	البقرة: 57
رَزَقُوا 1	دیے جاتے گئے	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فُعِلُوا	//	البقرة: 25
الرِّسَّ 2	کنواں	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	مضاعف ثلاثی	ر س س	فَعَّلَ	رَسَّسَ 1	الفرقان: 38
رِسَالَاتٍ 7	پیغامات	//	جمع مؤنث سالم	//	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ر س ل	فَعَّلَاتٍ	× 5	الأعراف: 62
رِسَالَةً 3	پیغام	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعَّلَاتٍ	× 6	الأعراف: 79

1. دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے، تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مَدَّ)۔ 2. ج: اَرَدَاءُ، بعض کے نزدیک یہ مصدر بمعنی مفعول بھی استعمال ہوتا ہے۔ 3. دو ہم خرج حروف دال اور تاء میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کو دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مَدَّ)۔ دو ہم خرج حروف کے ادغام میں صرف ایک آتا ہے (ادغام متجانسین)۔ 4. بعض کے نزدیک یہاں یہ مصدر بمعنی اسم مفعول ہے یا یہ اصل میں تو باب نصر کا مصدر ہے، مگر یہاں یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، ج: رُدُّوْهُ۔ 5. دو ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل ساکن ہے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مَدَّ)۔ 6. دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل ساکن ہے تو پہلے کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مَدَّ)، راء کے متحرک ہونے سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی وہ گر گیا، یا یہ فعل مضارع رَزَقُوْهُ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء گر گئی، اس کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں ہے آخر سے نون اعرابی گر گیا۔ 7. ج: اَرَزَّاقِ، یا یہ مصدر بمعنی مَفْعُول، المرزوق یعنی کھانے کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، لفظ رَزَقَ ﴿رَزَقَ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: 1. رزق، جیسا کہ مذکور بالا آیت میں ہے 2. حصہ، جیسا کہ سورۃ الواقعة: 82 میں ہے ﴿رَزَقْنَاهُمْ﴾ "تم اپنا حصہ کرتے ہو"۔ 3. دو ہم جنس حرف سین ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مَدَّ)۔ تفسیر ابن کثیر میں امام ابن جریر طبری نے کہا ہے کہ اصحاب الرس سے مراد اصحاب الاخدود ہیں۔ 4. م: رِسَالَةً۔ 5. ج: رِسَائِلُ وِ رِسَالَاتٍ، یہ باب افعال اَرْسَلَ سے اسم مصدر ہے۔

الفاظ	معانی	سماں مع نوعیت	سینہ	باب	شکل اقسام	مفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
رُسُلٌ ⁹⁷	بہت سے رسول	صفت مشبہ	جمع مکسر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ر س ل	فُعْلٌ	× 1	ال عمران: 183
رُسُولٌ ²³⁴	رسول		واحد مذکر					فُعُولٌ	× 2	البقرة: 87
الرُّسُولَا ¹								فُعُولٌ	رُسُولٌ 3	الاحزاب: 66
رُسُولَا ¹	بیچھے ہوئے		مثنیٰ مذکر					فُعُولَا	رُسُولَان 4	طہ: 47
الرُّشَادُ ²	سیدھے راستے	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد		ر ش د	فَعَالٍ	×	المؤمن: 29
رُشْدًا ⁶	سمجھ داری							فُعَلَا		النساء: 6
رَشْدًا ⁵	ہدایت							فَعَلَا		الکہف: 10
رَشِيدٌ ³	ہدایت والا	صفت مشبہ	واحد مذکر	ن، س				فَعِيلٌ	× 5	ہود: 78
رَصْدًا ²	گھات میں لگا ہوا	(اسم) مصدر	×	نصر			ر ص د	فَعَلَا	× 6	الحج: 9
الرُّضَاعَةُ ²	دودھ پلانے			س، ض، ن			ر ض ع	فَعَالَةٌ	×	البقرة: 233
رَضُوا ⁹	وہ راضی ہو گئے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	سمع		ناقص وادی	ر ض و	فَعُوا	رَضُوا 7	المائدة: 119
رِضْوَانٌ ¹³	رضامندی	(اسم) مصدر	×					فِعْلَانٌ	×	ال عمران: 15
رَضِيٌّ ⁶	راضی ہو گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب					فَعِلٌ	رَضِيَ 8	المائدة: 119
رَضِيًّا ¹	پسندیدہ	صفت مشبہ	واحد مذکر					فَعِيلًا	رَضِيًّا 9	مریم: 6
رَضِيئٌ ¹	میں نے پسند کیا	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم					فَعِلْتُ	رَضِيئٌ 10	المائدة: 3
رَضِيئُكُمْ ²	تم خوش ہو گے		جمع مذکر حاضر					فَعِلْتُمْ	رَضِيئُكُمْ 10	التوبة: 38
رَطْبٌ ¹	کوئی تر چیز	صفت مشبہ	واحد مذکر	ن، ک		صحیح	ر ط ب	فَعِلٌ	×	الأنعام: 59
رُطْبًا ¹	تازہ پتا	اسم جامد	اسم جنس جمع	×				فُعَلَا	× 12	مریم: 25
الرُّعَاءُ ¹	چرواہے	اسم فاعل	جمع مکسر	فتح		ناقص یائی	ر ع ی	فِعَالٌ	رِعَائِي 13	القصص: 23
رِعَائِيَّهَا ¹	اس کا خیال رکھنے	(اسم) مصدر	×					فِعَالَةٌ	×	الحديد: 27

1 یہ بمعنی مُرْسُولُون ہے، م: رُسُولٌ - 2 بعض لغویوں کے نزدیک اس کا ثلاثی مجرد سے کوئی فعل نہیں آتا بلکہ مزید فیہ یعنی اُرْسَال مستعمل ہے اسی لیے یہ بمعنی مُرْسَل ہے، اور بعض کے نزدیک اس کا اصل رُسَل ہے، لغات الحدیث میں رُسَل کے معنی بھیجنا اور المفردات فی غریب القرآن میں اٹھ کھڑے ہونا کیا گیا ہے، اسی سے رسول ہے اس کے مطابق یہ مجرد ہوگا، یعنی یہ رِسَلُ الْبَعْیْرِ (اونٹ کا سبک رفتار ہونا) سے ہے، نبی بھی پیغام الہی پہنچانے میں تیز رفتار ہوتے ہیں، ج: رُسُلٌ، حدیث میں ہے کہ اس دنیا میں ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی آئے ہیں جن میں سے تین سو تیرہ رسول ہیں، نبی اور رسول میں فرق یہ ہے کہ رسول وہ ہوتا ہے جو نبی شریعت لے کر آئے جب کہ نبی کے لیے یہ ضروری نہیں، وہ سابقہ شریعت کی تبلیغ کے لیے آتا ہے - 3 اس کے آخر میں الف قرآنی رسم الخط کے طور پر آیا ہے - 4 اضافت کی وجہ سے نون مثنیہ گر گیا ہے، م: رُسُولٌ، سورۃ الاحزاب: 68 میں ﴿الرُّسُولَا﴾، واحد ہے، اس کے آخر میں الف زائدہ ہے، فواصل آیات کی مناسبت سے آیا ہے، رسول کے معنی جبرئیل بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ طہ: 98 میں ہے ﴿الرُّسُولُ﴾ ”جبریل“ - 5 اس میں بمعنی رَاشِد اور بمعنی مُرْشِد دونوں کا احتمال ہے - 6 اس آیت میں یہ مصدر، فاعل کے معنی میں استعمال ہوا ہے، اس میں واحد، مثنیٰ، جمع، مذکر مؤنث سب برابر ہیں، کبھی اس کی جمع اُرْصَاد بھی آتی ہے، یا یہ رَاصِد اسم فاعل کی جمع ہے، بعض کے نزدیک یہ اسم جمع ہے، اس کے معانی محافظ بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الحن: 27 میں ہے ﴿رَصْدًا﴾ ”محافظ“ - 7 لام کلمہ میں حرف علت مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو واؤ ساکن جمع ہونے سے پہلی واؤ کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا) - 8 واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِيٌّ) - 9 واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں اوغام کر دیا (قاعدہ: سَيِّدٌ، یہ فاعل بمعنی مفعول ہے - 10 واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: مِيزَان) - 11 ج: رُطْبٌ و رُطْبٌ - 12 م: رُطْبَةٌ، ج: اُرْطَابٌ و رِطَابٌ - 13 یاء اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءٌ)، م: الرِّاعِي، یا یہ مصدر ہے۔

الفاظ	معانی	اسماء مع تومیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
رُعْبًا ⁵	رعب	(اسم) مصدر	×	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ر ع ب	فُعْلًا	×	الكهف: 18
رَعْدًا ²	گرج	اسم جامد	واحد مذکر	نصر	//	//	ر ع د	فَعْلٌ	×	البقرة: 19
رَعْمًا ¹	پھر انہوں نے اس کا خیال نہ رکھا	فعل ماضی مطلق معلوم	جمع مذکر غائب	فتح	//	ناقص یاکی	ر ع ی	فَعَّوْا رَعَّوْا ²	×	الحديد: 27
رَعْبًا ¹	امید	(اسم) مصدر	×	سمع	//	صحیح	ر غ ب	فُعْلًا	×	الأنبياء: 90
رَعْدًا ³	خوب	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	ر غ د	//	×	البقرة: 35
رُعَانًا ²	ریزہ ریزہ	//	//	نصر	//	//	ر ف ت	فُعْلًا	×	بنی اسرائیل: 49
رَفَّتَ ²	شہوت کی باتیں کرنا	(اسم) مصدر	×	ن، س	//	//	ر ف ث	فَعْلٌ	×	البقرة: 197
الرَّفْدُ ¹	برالغام	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ر ف د	فَعْلٌ	×	هود: 99
رَفَرَفَ ¹	قالینوں	//	جمع مکسر	//	رباعی مجرد	مضاعف رباعی	ر ف ر ف	فَعْلَلٍ	×	الرحمن: 76
رَفَعَ ⁷	بلند کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ر ف ع	فَعْلٌ	×	البقرة: 253
رُفِعَتْ ¹	بلند کیا گیا ہے اس کو	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فُعِلَتْ	//	الغاشية: 18
رَفَعْنَا ¹	ہم نے اٹھایا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَّلْنَا	//	البقرة: 63
رَفِيعٌ ¹	بلند درجہ	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	//	//	//	فَعِيلٌ	×	المؤمن: 15
رَفِيعًا ¹	اچھا ساتھی	//	//	نصر	//	//	ر ف ق	فَعِيلًا	×	النساء: 69
رَقِيٌّ ¹	ورق	اسم جامد	//	×	//	مضاعف ثلاثی	ر ق ق	فَعْلٌ	×	الطور: 3
الرَّقَابُ ³	گردنوں	//	جمع مکسر	//	//	صحیح	ر ق ب	فُعَالٍ	×	البقرة: 177
رَقَبَةٌ ⁵	ایک غلام	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعَلَةٌ	×	النساء: 92
رُقُودٌ ¹	سوئے ہوئے	اسم قائل	جمع مکسر	نصر	//	//	ر ق د	فُعُولٌ	×	الكهف: 18

① یہ اصل میں باب نصر رَعْدَ رَعْدٌ اور فتح رَعْدَ رَعْدٌ کا مصدر ہے اور یہاں بطور اسم جامد الرَّاعِد کے معنی میں ہے، ج: رُعْدٌ بعض کے نزدیک یہ اسم جنس جمع ہے۔
 ② یا ع متحرک مائل مفتوح یا، و کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ) پھر دوساکن الف اور و جمع ہونے سے الف گر گیا، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشیء اور مصدر رَعْبًا وِرْعَانَةٌ ہو۔ ③ جب اس فعل کا صلہ الی یا، یا فی ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں رغبت کرنا، جیسا کہ سورۃ القلم: 32 میں ہے ﴿إِنَّا إِلَى رَبِّنَا رَاغِبُونَ﴾ "ہم اپنے رب کی طرف راغب ہونے والے ہیں" اور جب اس کا صلہ عَنْ ہو تو پھر اس کے معنی ہوتے ہیں بے رغبتی کرنا، جیسا کہ سورۃ البقرة: 130 میں ہے ﴿وَمَنْ يُرَغِّبْ عَنْ مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ﴾ "ابراہیم کے دین سے کون نفرت کرے گا"۔ ④ یہ اصل میں مصدر ہے مگر یہاں صفت مشبہ کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، اور یہ رَاغَدَ ﴿وَمَنْ يُرَغِّبْ عَنْ مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ﴾ "ابراہیم کے دین سے کون نفرت کرے گا"۔ ⑤ یہ فعل ماضی مطلق معلوم ہے، بعض کے نزدیک یہ اسم جنس جمع ہے اور بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ ⑥ یہ لائے نفی جنس کا اسم ہونے کی وجہ سے فتح پڑی ہے، لفظ ﴿رَفَّتَ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ⑦ شہوت کی باتیں کرنا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ⑧ صحبت کرنا، جیسا کہ سورۃ البقرة: 187 میں ہے ﴿الرَّفْدُ إِلَى نِسَائِكُمْ﴾ "اپنی عورتوں سے صحبت کرنا"۔ ⑨ الرَّفْدُ اصل میں انعام کو کہتے ہیں، یہاں لعنت کو رفد کہا گیا ہے، اس لیے اسے برا انعام قرار دیا گیا ہے، ج: اَرْفَادٌ وَرُقُودٌ، یا یہ اصل میں باب ضرب کا مصدر ہے، جو یہاں مفعول کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے۔ ⑩ اس کی جمع متکلمی الجورع رَفَارِفُ آتی ہے، یا یہ اسم جنس جمع ہے، م: رُقُودٌ۔ ⑪ یا یہ باب فتح رَفَعَ رَفَعٌ سے اسم مبالغہ ہے۔ ⑫ اس میں واحد اور جمع دونوں برابر ہیں، یا اس سے مراد یہ ہے کہ ان چار انواع میں سے ہر ایک رفیع ہے، یہ واحد، جمع کی جگہ میں آیا ہے، یہ بھی جائز ہے کہ یہ مفرد ہو اور تیز کے باب میں اس کے ساتھ جنس کو بیان کیا گیا ہو، ج: رُقُودٌ۔ ⑬ دوہم جنس حرف قاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، ﴿رَقِيٌّ﴾ اصل میں اس باریک چمڑے کو کہے ہیں جس پر لکھا جاتا ہے، ج: رُقُودٌ۔ ⑭ رَقَبَةٌ، یہ اصل میں گردن کا نام ہے، پھر عرف میں یہ غلاموں کا نام پڑ گیا۔ ⑮ رَقَبَةٌ اصل میں گردن کا نام ہے، پھر عرف میں یہ غلاموں کا نام پڑ گیا، ج: رَقَابٌ۔ ⑯ رَاغِدٌ۔

الفاظ	معانی	اسماء مع توثیق	صیغہ	باب	شکل اقسام	مفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
رَقِيبٌ ⁵	منتظر	صفت مشبہ	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	رق ب	فَعِيلٌ	× ①	ہود: 93
لِرُقَيْبِكَ ¹	تیرے چہرے پر	(اسم) مصدر	×	سمع	//	ناقص یا ئی	رق ی	فُعُولٌ	رُقُوبِي ②	بنی اسرائیل: 93
الرَّقِيبُ ¹	مخفی	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	رق م	فَعِيلٌ	× ①	الکہف: 9
رِکَابٌ ¹	اونٹ	//	اسم جمع	//	//	//	//	فِعَالٌ	× ①	الحشر: 6
رُكَّامًا ¹	تہ بہ تہ	صفت مشبہ	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	//	رک م	فُعَلَاءُ	×	النور: 43
الرُّكْبُ ¹	قالہ	اسم جامد	اسم جمع	×	//	//	رک ب	فُعَلٌ	× ②	الأنفال: 42
رُكْبًا ¹	وہ سوار ہوئے	فعل ماضی معلوم	تثنیہ مذکر غائب	سمع	//	//	//	فَعَلَا	//	الکہف: 71
رُكْبَانًا ¹	سواری	اسم فاعل	جمع مکسر	//	//	//	//	فُعَلَانًا	× ②	البقرة: 239
رُكْبَكَ ¹	تجھے جوڑ دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَلٌ	× ②	الانفطار: 8
رُكْبُوا ¹	وہ سوار ہوئے	//	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	فَعِلُوا	×	العنکبوت: 65
رُكْزًا ¹	کوئی ہلک	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	رک ز	فَعَلَا	× ①	مریم: 98
رُكْعًا ³	رکوع میں	اسم فاعل	جمع مکسر	فتح	//	//	رک ع	فُعَلَا	× ①	الفتح: 29
رُكْنٌ ²	قلعہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	رک ن	فُعِلٌ	× ②	ہود: 80
رُكُوبُهُمْ ¹	ان کی سواری	//	اسم جمع	//	ثلاثی مزید فیہ	//	رک ب	فُعُولٌ	× ①	یس: 72
رَمَى ¹	پھینکی تھیں	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یا ئی	رم ی	فَعَلٌ	رَمَى ②	الأنفال: 17
رَمَاحُكُمُ ¹	تمہارے نیزے	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	صحیح	رم ح	فِعَالٌ	× ①	المائدہ: 94
رَمَادٌ ¹	مثل راکھ کے	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مزید فیہ	//	رم د	فَعَالٌ	× ①	ابراہیم: 18
رُمًا ³	اتار	//	اسم جنس جمعی	//	//	//	رم ن	فُعَلٌ	× ②	الرحمن: 68
رَمْرًا ¹	اشارہ	(اسم) مصدر	×	ضرب	ثلاثی مجرد	//	رم ز	فَعَلَا	× ①	ال عمران: 41
رَمَضَانٌ ¹	رمضان	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	رم ض	فَعَلَانٌ	× ②	البقرة: 185
رَمِيتٌ ²	جگہ ہے پلٹنے کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یا ئی	رم ی	فَعَلْتُ	×	الأنفال: 17
رَمِيمٌ ²	بوسیدہ	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	مضاعف ثلاثی	رم م	فُعِيلٌ	× ③	یس: 78

① ج: رُقَيْبٌ۔ ② واؤ اور یاہ ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاہ سے بدل کر یاہ میں وجوہ اداء م کر دیا، اور یاہ کی مناسبت سے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا (قاعدہ: مَرْمِیٌّ)۔ ③ یہ اس شہر کا نام ہے جہاں ”کھف“ واقع تھی، بعد میں اس شہر کا نام پتیرا رکھا گیا، عربی میں اسے بُطْرَا کہا جانے لگا، بعض نے کہا اس سے مراد وہ مخفی ہے جس پر اصحاب کھف کے نام لکھے گئے تھے، اور بعض کے نزدیک یہ اصحاب کھف کے کتے کا نام ہے۔ ④ اس کا واحد لفظوں میں موجود نہیں، واحد کے لیے رَاجِلَةٌ استعمال ہوتا ہے، ج: رُكْبٌ و رُكَابٌ۔ ⑤ ج: اُرُكْبٌ و رُكُوبٌ۔ ⑥ م: رَاكِبٌ۔ ⑦ اس کے آخر میں کاف ضمیر مفعول بہ ہے۔ ⑧ رُكُوزٌ، لیکن آواز کو کہتے ہیں ج: رُكُوزٌ و اَرَاكُوزٌ، بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ ⑨ م: زَاكِبٌ۔ ⑩ ج: اَرَاكُوزٌ۔ ⑪ یہ فَعُولٌ بمعنی مَفْعُولٌ ہے، ج: رُكْبٌ۔ ⑫ یاہ متحرک ماقبل مفتوح یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: فَعَالٌ)۔ ⑬ م: زَمْعٌ۔ ⑭ ج: اَرَمِذَةٌ۔ ⑮ م: رَمَانَةٌ، یاہ فَعَلَانٌ کے وزن پر ہے۔ ⑯ ج: رَمُوزٌ۔ ⑰ یہ اسلامی سال کا وہ نواں بابرکت مہینہ ہے، جس میں روزے رکھے جاتے ہیں، یہ اصل میں تو مصدر ہے، مگر یہاں بطور علم استعمال ہو رہا ہے، جو علیت اور الف دونوں زائد تان کی بناء پر غیر منصرف ہے۔ ⑱ اس کے ساتھ تاء اس لیے نہیں آئی کہ یہ بمعنی مفعول ہے، یا اس لیے کہ اس پر اسمیت غالب آچکی ہے، اب یہ صفت کے علاوہ بوسیدہ ہڈیوں کا نام ہے۔

الفاظ	جانی	اسم معنویت	سینہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اسل	حوالہ
فَرْهَانٌ ¹	گروہی چیز	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	زہ ن	فِعَالٌ	×	البقرة: 283
الرَّهْبُ ¹	خوف	(اسم) مصدر	×	سمع	ثلاثی مجرد	//	رہ ب	فَعْلٌ	×	القصص: 32
رَهْبًا ¹	خوف	//	//	//	//	//	//	فَعْلًا	//	الانبياء: 90
رُهْبَانًا ³	بکھو مشائخ	اسم فاعل	جمع مکسر	//	//	//	//	فُرْعَانًا	×	المائدة: 82
رَهْبَانِيَّةٌ ¹	لذتوں سے کنارہ کشی	مصدر صناعی	×	//	//	//	//	رُهْبَانِيَّةٌ	×	الحديد: 27
رَهْبَةً ¹	ہیبت	(اسم) مصدر	//	//	//	//	//	فَعْلَةٌ	×	الحشر: 13
رَهْطٌ ³	فحش	اسم جامد	اسم جمع	×	//	//	رہ ط	فَعْلٌ	×	النمل: 48
رَهَقًا ²	سرکشی	(اسم) مصدر	×	سمع	//	//	رہ ق	فَعْلًا	×	الحج: 6
رَهْوًا ¹	ظہر اہوا	صفت مشہ	واحد مذکر	نصر	//	ناقص واوی	رہ و	فَعْلًا	×	الدخان: 24
رَهِيْنٌ ¹	گروہی رکھا ہوا	//	//	فتح	//	صحیح	رہ ن	فَعِيْلٌ	×	الطور: 21
رَهِيْنَةٌ ¹	//	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعِيْلَةٌ	×	المدثر: 38
رَوَّاحُهَا ¹	اس کی شام کی منزل	(اسم) مصدر	×	نصر	//	اجوف واوی	روح	فَعَالٌ	×	سبا: 12
رَوَّاسِيٌّ ⁹	پہاڑ	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	رس و	فَوَّاسِعٌ	×	الرعد: 3
رَوَّاكِدٌ ¹	ظہر نے والی	اسم فاعل	//	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	رک د	فَوَّاسِعٌ	×	الشورى: 33
رُوحٌ ³	رحمت	(اسم) مصدر	×	ف، ن	//	اجوف واوی	روح	فَعْلٌ	×	يوسف: 87
رُوحٌ ²¹	روح	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فَعْلٌ	×	النساء: 171
رُوحَاتٌ ¹	پیشوں	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	روض	فَعْلَاتٌ	×	الشورى: 22

م: رَهْنٌ، یہ مصدر بمعنی مفعول ہے اور مَرْهُونٌ گروہی رکھی ہوئی چیز کو کہتے ہیں، شرعاً کسی ایسے حق کی ضمانت کے طور پر کوئی چیز اپنے پاس رکھ لینا کہ اگر وہ حق وصول ہونا ممکن نہ رہے تو محبوس چیز کے ذریعے وصول کیا جاسکے، اس کی دیگر جمعیں بھی آتی ہیں، رُهُونٌ وَرُهْنٌ وَرَهِيْنٌ، یا یہ باب مفاعله کا مصدر ہے۔ م: رَاهِبٌ، کبھی رُهْبَانٌ واحد کے لیے بھی بولا جاتا ہے، اس وقت اس کی جمع رَهْبَانِيْنٌ اور رَهْبَانِيَّةٌ آتی ہے، رُهْبَان سے مراد عبادت گزار اور گوشہ نشین لوگ ہیں، یہاں اس سے مراد نصاریٰ کے علماء ہیں۔ م: رَهْبَانِيَّةٌ کے معنی ہیں ”ترک دنیا“ یعنی دنیا سے الگ تھلگ ہو کر کسی جنگل میں جا کر اللہ کی عبادت کرنا، یہ رسم نصرانیوں نے نکالی تھی جسے اسلام نے غلط قرار دے دیا، اس کا مصدر رَهْبٌ (رُزنا) بنتا ہے، اس میں الف ونون کا اضافہ کیا گیا ہے، رَهْبَان کی طرف منسوب اسم ہے۔ م: یہ تین سے لے کر دس تک کی جماعت کو کہتے ہیں، ج: ارْهَطْ وَاَرْهَاطٌ، ارْهَاطٌ، اس سے جمع منقضي الجوع ارْهَاطٌ آتی ہے۔ م: بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ م: یہ فَعِيْلٌ بمعنی مَفْعُول ہے، رَهِيْنٌ بگذا کے معنی ”ذمہ دار“ کے ہیں۔ م: بعض کے نزدیک یہ رَهِيْن کی مؤنث نہیں اس لیے کہ یہ فَعِيْلٌ بمعنی مَفْعُول ہے اس میں مذکر مؤنث دونوں برابر ہیں، اس میں تاء مبالغہ کے لیے ہے، اور بعض کے نزدیک یہ تاء تانیث کی ہے اور یہ لفظ کی تانیث کے مطابق ہے نہ کہ انسان کے مطابق، ج: رَهْبَانٌ، یا یہ اسم بمعنی رہن ہے، بیضاوی فرماتے ہیں کہ یہ مصدر بمعنی اسم مفعول ہے۔ م: واو طرف کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یا ء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِيٌّ)، یہ جمع منقضي الجوع ہے، م: الرَّاسِيَّةُ۔ م: رَاكِدَةٌ۔ م: اس کے معنی اصل میں راحت کے ہیں، جیسا کہ سورۃ الواقعة: 89 میں ہے ﴿فَرُوحٌ وَرَبِيْحَانٌ﴾ ”تو راحت اور خوشبودار پھول“، پھر یہ لفظ عارضاً رحمت کے لیے استعمال کیا گیا، ج: ارْزُوحٌ۔ م: یہ مذکر اور مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، لفظ ﴿رُوح﴾ قرآن مجید میں پانچ معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① روح، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② جبریلؑ، جیسا کہ سورۃ النبا: 38 میں ہے ﴿يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ﴾ ”کھڑے ہوں گے جبریل اور سب فرشتے“ اسی طرح ﴿رُوحُ الْقُدُسِ﴾ (سورۃ النحل: 102)، اور ﴿الرُّوحُ الْاَمِيْنُ﴾ (سورۃ الشعراء: 193) سے مراد بھی حضرت جبرائیلؑ ہیں۔ م: قرآن، جیسا کہ سورۃ الشوری: 52 میں ہے ﴿اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ رُوحًا﴾ ”ہم نے وحی کی آپ کی طرف ایک قرآن کی“۔ م: وحی، جیسا کہ سورۃ النحل: 2 میں ہے ﴿يَنْزِلُ الْمَلٰٓئِكَةُ بِالرُّوحِ﴾ ”وہ وحی دے کر فرشتوں کو اتارتا ہے“۔ م: نور ایمان، خاص نصرت، جیسا کہ سورۃ المجادلہ: 22 میں ہے ﴿يَاۤئِدُهُمْ بِرُوحٍ مِّنْهُ﴾ ”تائید کی ان کی اپنی خاص نصرت (یا نور ایمان) سے“۔ م: مَرْوُضَةٌ۔

الفاظ	معانی	سماں مع نوبت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	ماہ	وزن	اسل	وال
رَوْضَةٌ ¹	باغ	اسم جاد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	روض	فَعْلَةٌ	×	الروم: 15
الرَّوْعُ ¹	گھبراہٹ	(اسم) مصدر	×	نصر	//	صحیح	روع	فَعْلٌ	×	ہود: 74
الرَّوْمُ ¹	روم	اسم جاد	اسم جنس جمعی	×	//	//	روم	فَعْلٌ	×	الروم: 2
رَوَيْدًا ¹	(مہلت) تھوڑی سی	(اسم) مصدر	×	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	رود	فُعَيْلًا	×	الطاری: 17
الرَّيَاحُ ¹⁰	ہواؤں	اسم جاد	جمع کسر	×	ثلاثی مجرد	//	روح	فِعَالٌ	×	البقرہ: 164
رَيْبٌ ¹⁸	شک	(اسم) مصدر	×	ضرب	//	//	ری ب	فَعْلٌ	×	البقرہ: 2
رَيْبَةٌ ¹	//	//	//	//	//	//	//	فَعْلَةٌ	×	التوبہ: 110
رَيْحٌ ¹⁹	ایک ہوا	اسم جاد	واحد مؤنث	×	//	//	روح	فِعْلِيٌّ	×	ال عمران: 117
رَيْحَانٌ ²	خوشبودار پھول	//	اسم جنس جمعی	//	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	ری ح	فُعْلَانٌ	×	الواقعة: 89
رَيْشًا ¹	زینت	//	//	//	ثلاثی مجرد	//	ری ش	فُعْلًا	×	الأعراف: 28
رَيْعٌ ¹	اوپر چنے مقام	//	//	//	//	//	ری ع	فِعْلِيٌّ	×	الشعراء: 128

① ج: رَوْضٌ وَرَيْضٌ۔ ② لفظ دو طرح استعمال ہوتا ہے: ① قوم روم کے لیے، یہ وہ قوم ہے جنہوں نے اپنے باپ روم بن عیصو بن اسحاق بن ابراہیم علیہ السلام کے نام پر اپنا نام رکھا ہے، یہ بحر متوسط (بحر ابيض) کے شمال میں رہنے والے یونانی لوگ ہیں (جو اکثر عیسائی ہیں) ② رُومِی کی جمع کے طور پر۔ ③ اَرَوْدَ فُلَانًا: مہلت دینا، یہ اَرَوْدَ اذْکٰی تصغیر ہے، اَرَوْدَ میں ترخیم کی گئی ہے، بعض کے نزدیک یہ رَوْدَ کی تصغیر ہے، رَوْدَ: کبھی بطور اسم فعل بمعنی اُمِہِلُ "مہلت دو" کے بھی استعمال ہوتا ہے۔ ④ واؤ جمع کے بین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رِیاض) م: رَيْحٌ۔ ⑤ لفظ ﴿رَيْبٌ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① شک، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② حوادث، جیسا کہ سورۃ الطور: 30 میں ہے ﴿رَيْبَ السَّمُونِ﴾ "حوادث زمانہ"، اس سے مراد موت ہے۔ ③ ج: رَيْبٌ۔ ④ واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: بَمِيزَانٍ)، بعض کے نزدیک یہ اسم جنس جمعی ہے، لفظ ﴿رَيْحٌ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① ہوا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② بو، جیسا کہ سورۃ یوسف: 94 میں ہے ﴿رَيْحَ یُوسُفَ﴾ "یوسف کی خوشبو"، لفظ ریح جہاں مفرد ہو وہاں عموماً اس سے مراد عذاب اور جہاں جمع ہو اس سے مراد رحمت ہوتی ہے، ج: رَيْسًا وَارَوَاحَ وَارِیَاحَ۔ ⑤ ج: رِیَاحِیْنِ، اصل میں تو یہ مصدر ہے، بعض کے نزدیک یہ اجوف واوی ہے اصل میں رِیَوحًا تھا، قاعدہ سید سے واؤ کو یاء سے بدل کر ادغام کیا پھر ایک یاء کو تخفیفاً حذف کر دیا۔ ⑥ ریش اصل میں پرندوں کے لیے ہوتے ہیں جیسے انسان کے لیے کپڑے ہوتے ہیں پھر یہ عاریہ کپڑوں کے لیے بھی استعمال ہونے لگا، ج: اَرِیَاشٌ وَرِیَاشٌ یا یہ باب ضرب رَاشِ یَرِیَشُ کا مصدر ہے۔ ⑦ م: رِیْعَةٌ، ج: رِیُوعٌ وَرِیَاعٌ۔

باب الزاء (ز)

الفاظ و تعداد	معانی	صرف اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	ماہ	وزن	اصل	حوالہ
قَالَ زَا جَوَات ¹	پھر ڈانٹنے والوں کی	اسم فاعل	جمع مؤنث سالم	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ز ج ر	فَاعِلَاتٍ	× ①	الصفات: 2
الزَّادِ ¹	سفر خرچ	اسم جامد	واحد مذکر	×		اجوف واوی	زود	فَعَلٍ	زَوَّدَ ②	البقرة: 197
زَادَتْهُ ⁴	بڑھایا ہو جس کو	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب		اجوف یاکی	زی د	فَعَلَتْ	زَيَدَتْ ③	التوبة: 124
زَادَهُ ⁸	بڑھایا ہے اس کو		واحد مذکر غائب					فَعَلَ	زَيَدَ ④	البقرة: 247
مَا زَادُواكُمْ ³	تو نہ بڑھاتے تم کو	فعل ماضی منفی معلوم	جمع مذکر غائب					فَعَلُوا	زَيَدُوا ⑤	التوبة: 47
الزَّارِعُونَ ¹	اگاتے ہیں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	فتح		صحیح	زرع	فَاعِلُونَ	×	الواقعة: 64
مَا زَاغَ ¹	نڈکی کی	فعل ماضی منفی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب		اجوف یاکی	زی غ	فَعَلَ	زَيَغَ ⑥	النجم: 17
زَاغَتْ ¹	پتھر اگیں	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب					فَعَلَتْ	زَاغَتْ ⑦	الأحزاب: 10
زَاغَتْ ¹	پھر گئی							فَعَلَتْ	زَاغَتْ ⑧	ص: 63
زَاغُوا ¹	وہ ٹپ سے چلے		جمع مذکر غائب					فَعَلُوا	زَاغُوا ⑨	الصف: 5
فَمَا زَالَتْ ¹	پھر ہمیشہ رہی		واحد مؤنث غائب	سمع			زی ل	فَعَلَتْ	زَالَتْ ⑩	الأنبياء: 15
زَالَتَا ¹	وہ ٹپ جائیں		ثنائی مؤنث غائب	نصر		اجوف واوی	زول	فَعَلْتَا	زَوَلْتَا ⑪	فاطر: 41
زَانَ ¹	بدکار مرد	اسم فاعل	واحد مذکر	ضرب		ناقص یاکی	زن ی	فَاعٍ	زَانِي ⑫	النور: 3
الزَّانِي ²	بدکاری کرنے والا مرد							فَاعِلٌ	زَانِي ⑬	النور: 2
زَانِيَةً ³	بدکار عورت		واحد مؤنث					فَاعِلَةٌ	×	النور: 3
الزَّاهِدِينَ ¹	بے رغبت		جمع مذکر سالم	سمع		صحیح	زہ د	فَاعِلِينَ	× ⑭	يوسف: 20
زَاهِقٌ ¹	نیمت نابود ہو جاتا		واحد مذکر	فتح			زہ ق	فَاعِلٌ	×	الأنبياء: 18
الزَّانِيَةَ ¹	جہنم پر مقرر فرشتوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ		زب ن	فَعَالِيَةً	× ⑮	العنق: 18
زَيَّدَ ³	جھاگ		واحد مذکر		ثلاثی مجرد		زب د	فَعَّلَ	× ⑯	الرعد: 17

① اس سے مراد فرشتے ہیں، جو مجرموں پر لعنت، پھانسی کرنے والے یا عذاب الہی نازل کرنے والے ہیں۔ ② واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، ج: اَزَوَّدَ، یہ سفر کے کھانے کا نام ہے، یہ اصل میں باب ضرب کا مصدر ہے یا یہ باب تفعّل سے اسم مصدر ہے۔ ③ یا متحرک ماقبل مفتوح یا و کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، یہ فعل لازم اور متعدی بدو مفعول دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، زَادَ الْعِلْمُ، زَادَكَ اللَّهُ حُسْنًا۔ ④ یا متحرک ماقبل مفتوح یا و کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑤ یا متحرک ماقبل مفتوح یا و کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، تاہم اصل میں ساکن تھی، پھر آگے ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ⑥ یا متحرک ماقبل مفتوح یا و کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، یہ افعال ناقصہ میں سے ہے، اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے، اس کے عمل کرنے کے لیے شرط یہ ہے کہ اس سے پہلے نفی ہو، یہ خبر کے استمرار پر دلالت کرتا ہے۔ ⑦ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑧ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل سکورا اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی، پھر دوساکن یا و اور نوں تنوین جمع ہونے سے حرف علت یا مگر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑨ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل سکورا اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑩ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑪ م: زَيْنِيَّةٌ وَ زَيْنِيَّةٌ وَ زَيْنِيَّةٌ ہے، ان فرشتوں کا نام زَيْنِيَّةٌ اس لیے رکھا گیا ہے کہ زَيْنٌ کے معنی ہیں ”دھکیلا“، تو یہ فرشتے بھی دوزخیوں کو آگ میں دھکیلیں گے، بعض کے نزدیک اس کا واحد ان لفظوں سے نہیں آتا۔ ⑫ ج: اَزَادَ، بعض کے نزدیک یہ اسم جنس جمع ہے۔

الشارح	فانی	مراسم مع نونیت	سینہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماہ	وزن	اہل	وال
زُبُر 7	کتابوں	اسم جامد	جمع مکسر	x	ثلاثی مجرد	صحیح	ز ب ر	فُعُل	x 1	الشعراء: 186
زُبُر 1	بڑے بڑے کلوے	//	//	//	//	//	//	فُعُل	x 2	الکھف: 96
زُبُورًا 3	زبور	//	واحد مکسر	//	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعُولًا	x 3	النساء: 163
زُجَاجِيَّة 2	قدیل	//	واحد مؤنث	//	//	مضاعف ثلاثی	ز ج ج	فُعَلِيَّة	x 4	النور: 35
زُحْرًا 1	جھڑک کر	(اسم) مصدر	x	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ز ج ر	فُعَلًا	x	الصفات: 2
زُجْرَةٌ 2	ڈانٹ ہوگی	(اسم) مصدر مزہ	//	//	//	//	//	فُعَلَةٌ	//	الصفات: 19
زُحْرَجَ 1	بچالیا گیا	فعل ماضی مجہول	واحد مکسر غائب	فعللہ	رباعی مجرد	مضاعف رباعی	ز ح ج	فُعِلِلَ	x	ال عمران: 185
زُحْفًا 1	ایک لشکر	اسم جامد	واحد مکسر	x	ثلاثی مجرد	صحیح	ز ح ف	فُعَلًا	x 5	الأنفال: 15
زُحْرَفًا 4	سونا	//	//	//	رباعی مجرد	//	ز ح ر ف	فُعَلَلًا	x 6	الزحرف: 35
زُدَ 3	بڑھالو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مکسر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ز ی د	فُلَ	إِزِيدَ 7	المزمل: 4
زِدْنَاهُمْ 3	ہم ان کو بڑھائیں گے	فعل ماضی معلوم	جمع مکسر	//	//	//	//	فُلْنَا	زِيدْنَا 8	النحل: 88
زُرَابِيٌّ 1	نفس قسم کی مسدیں	اسم جامد	جمع مکسر	x	رباعی مزید فیہ	ناقص یائی	ز رب ی	فُعَالِيلُ	زُرَابِيٌّ 9	الغاشية: 16
الزُّرَّاعُ 1	کھیتی والوں	اسم فاعل	//	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ز ر ع	فُعَالٍ	x 10	الفتح: 29
زُرْتُهُمْ 1	تم نے جا دیکھا	فعل ماضی معلوم	جمع مکسر حاضر	نصر	//	اجوف واوی	ز و ر	فُلْتُمْ	زُرْتُهُمْ 11	النکاح: 2
زُرْعٌ 8	کھیتی	اسم جامد	واحد مکسر	x	//	صحیح	ز ر ع	فُعُلٌ	x 12	الرعد: 4
زُرْقًا 1	نیلی آنکھوں والے	صفت مشبہ	جمع مکسر	سمع	//	//	ز ر ق	فُعَلًا	x 13	طہ: 102
زُرُوعٌ 2	کھیتوں	اسم جامد	//	x	//	//	ز ر ع	فُعُولٌ	x 14	الشعراء: 148

1۔ یہ اصل میں باب نصر سے صفت مشبہ بمعنی مفعول ہے اور یہاں یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، لفظ ﴿زُرْعٌ﴾ قرآن مجید میں تین معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: 1۔ کتابیں، جیسا کہ مذکور بالا آیت میں ہے 2۔ صحیفے، جیسا کہ سورۃ ال عمران: 184 میں ہے ﴿الزُّبُرُ وَالْكِتَابُ الْمُنِيرُ﴾ ”صحیفے اور کتاب روشن“، 3۔ کلوے کلوے، جیسا کہ سورۃ المؤمنون: 53 میں ہے ﴿أَمَرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا﴾ ”اپنے معاملے کو آپس میں ٹکڑوں کی صورتوں میں“، م: زُبُورٌ - م: زُبُورَةٌ وَزُبُرَةٌ، اس کی جمع زُبُرٌ بھی آتی ہے۔ 2۔ یہ اصل میں باب نصر سے صفت مشبہ بمعنی مفعول ہے اور یہاں یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، یہ وہ آسمانی کتاب ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل فرمائی تھی۔ 3۔ ج: زُجَاجِيَّة، یا یہ اسم جنس ہے۔ 4۔ ج: زُحُوفٌ، یہ اصل میں باب فتح کا مصدر ہے، اس کے معنی ہیں ”ایک دوسرے کے مقابل ہونا“، مگر یہاں بطور اسم جامد کے استعمال ہو رہا ہے، اس کے معنی ہیں ”لشکر جرار، اور میدان جنگ“۔ 5۔ لفظ ﴿زُحْرَفًا﴾ قرآن مجید میں تین معنوں میں استعمال ہوا ہے: 1۔ سونا، جیسا کہ مذکور بالا آیت میں ہے 2۔ جب یہ قول کے لیے استعمال ہو تو اس کے معنی جھوٹ سے آراستہ کلام ہوتا ہے، جیسا کہ سورۃ الأنعام: 112 میں ہے ﴿زُحْرَفٌ الْقَوْلِ﴾ ”بلع کی ہوئی بات“، 3۔ زینت اور سجاوٹ، جیسا کہ سورۃ یونس: 24 میں ہے ﴿إِذَا أَخَذْتَ الْآرْضَ زُحْرَفَهَا﴾ ”جب پکڑی زمین نے اپنی رونق“، ج: زُحَارِفٌ - 4۔ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اب دوساکن یاء اور وال جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: یُقَالُ)، فاء مکملہ متحرک ہونے سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی گرادیا، یا یہ تَنْزِيدٌ سے بنا ہے۔ 5۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالُ)، پھر دوساکن الف اور وال جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ یاء دوساکن جمع ہونے سے گر گیا تو فاء مکملہ کو کسر دے دیا (قاعدہ: بَعْنُ) - 6۔ دوہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، صاحب اصول اکبری کے نزدیک یہ ثلاثی مجرد صحیح ہے، اس کے آخر میں یاء مشدذہ زائدہ بغیر نسبت کے ہے، بعض کے نزدیک یہ اصل میں زرب علاقے کی طرف منسوب اسم ہے، م: زُرْبِيٌّ وَزُرْبِيَّةٌ - 7۔ زَارِعٌ - 8۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالُ)، پھر دوساکن الف اور وال جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ دوساکن جمع ہونے سے گر گیا، یہ کلمہ مسکور العین نہیں ہے تو فاء مکملہ کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: قُلْنُ) - 9۔ یہ اصل میں تو باب فتح کا مصدر ہے، مگر یہاں بمعنی اسم مفعول مَزْرُوعٌ اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ 10۔ م: زُرْقَاءُ - م: زُرْعٌ، یہ اصل میں مصدر ہے یہاں اس سے مراد مَزْرُوعٌ (کھیتی) ہے۔

الفاظ	معانی	اسم معنویت	سینہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اجل	وال
زَعَمَ ¹	گمان کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ز ع م	فَعَلَ	x	التغابن: 7
زَعَمْتُ ¹	تیرا خیال ہے	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُ	//	بنی اسرائیل: 92
زَعَمْتُمْ ⁶	گمان کرتے تھے تم	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	//	الأنعام: 94
يَزْعُمُهُمْ ²	ان کے خیال کے مطابق	(اسم) مصدر	x	//	//	//	//	فَعَلَ	//	الأنعام: 136
زَعِيمٌ ²	ضامن	صفت مشبہ	واحد مذکر	ف، ن	//	//	//	فَعِيلٌ	x ①	یوسف: 72
زَفِيرٌ ³	چننا چلانا	(اسم) مصدر	x	ضرب	//	//	ز ف ر	//	x ②	ہود: 106
زَفُوهُ ³	تھوہر	اسم جامد	واحد مذکر	x	ثلاثی مزید فیہ	//	ز ق م	فَعُولٌ	x ③	الواقعة: 52
مَآءٌ زَكِيٌّ ¹	تو نہ پاک ہو سکتا تھا	فعل ماضی منفی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ز ک ی	فَعَلَ	زَكِيٌّ ④	النور: 21
زَكَاةٌ ³²	پاکیزگی	(اسم) مصدر	x	نصر	//	ناقص واوی	ز ک و	فَعَلَةٌ	زَكَاةٌ ④	الکہف: 81
الزَّكَاةُ ¹¹	زکوٰۃ	اسم جامد	واحد مؤنث	x	//	//	//	فَعَلَةٌ	زَكَاةٌ ⑤	البقرة: 43
زَكَاها ¹	اپنے نفس کو پاک رکھا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَ	زَكَاةٌ ⑦	الشمس: 9
زَكْرِيَّا ⁷	زکریا علیہ السلام	اسم جامد	واحد مذکر	x	x	x	x	x	x ⑥	آل عمران: 37
زَكِيًّا ¹	پاکیزہ	صفت مشبہ	//	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ز ک و	فَعِيلًا	زَكِيًّا ⑥	مریم: 19
زَكِيَّةٌ ¹	پاک	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعِيلَةٌ	زَكِيَّةٌ ⑥	الکہف: 74
فَمَا زِلْتُمْ ¹	تو ہمیشہ رہے تم	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	//	اجوف یائی	ز ی ل	فَعِلْتُمْ	زِلْتُمْ ⑥	المومن: 34
زَلْزَلَا ²	ہلایا جانا	(اسم) مصدر	x	فعللہ	رباعی مجرد	مضاعف رباعی	ز ل زل	فَعْلَلَا	x	الأحزاب: 11
زُلْزِلَتْ ¹	ہلائی جائے گی	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فُعْلِلَتْ	زُلْزِلَتْ ⑥	الزلزلة: 1
زَلْزَلَةٌ ¹	زلزلہ	(اسم) مصدر	x	//	//	//	//	فَعْلَلَةٌ	x	الحج: 1
زُلْزِلُوا ²	وہ ہلا دیے گئے	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فُعْلِلُوا	//	البقرة: 214
زُلْفًا ¹	گھڑیوں	اسم جامد	جمع مکسر	x	ثلاثی مجرد	صحیح	ز ل ف	فُعْلَلَا	x ⑦	ہود: 114

ج: زُعَمَاءُ - ② لفظ ﴿زَعَمَ﴾ قرآن مجید میں دو طرح استعمال ہوا ہے: ① مصدر، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② یہ بطور اسم جامد کے بھی استعمال ہوتا ہے، جیسا کہ سورۃ الانبیاء: 100 میں ہے ﴿لَهُمْ فِيهَا زَعِيمٌ﴾ "ان کے لیے اس میں گدھے بھی آواز ہوگی"۔ ③ یہ ایک تلخ اور بدبودار درخت ہے جس کا پھل اہل دوزخ کی غذا ہے۔ ④ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑤ واو متحرک ماقبل مفتوح واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، بعض کے نزدیک یہ باب تفعیل سے مصدر ہے۔ ⑥ یہ اصل میں تو باب نصر کا مصدر ہے، مگر یہاں یہ اسم جامد کے معنی میں استعمال رہا ہے کیونکہ یہ مخصوص مال پر دلالت کر رہا ہے واو متحرک ماقبل مفتوح واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، بعض کے نزدیک یہ باب تفعیل کا مصدر ہے۔ ⑦ واو متحرک ماقبل مفتوح واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑧ یہ بھی لفظ ہے، جو عجم اور عیسیت کی بناء پر غیر منصرف ہے، یہ بنی اسرائیل کے انبیاء میں سے مشہور نبی ہیں، یہ شام میں مبعوث ہوئے اور بیت المقدس کے امام و متولی تھے اور اپنی گزیر بسر کے لیے بوہٹی کا پیشہ کرتے تھے، حضرت زکریا کی عمر 77 سال کی ہو چکی تھی مگر اولاد کی نعمت سے محروم تھے، ایک مرتبہ یہ حضرت مریم علیہا السلام کے کمرے میں داخل ہوئے تو اس میں بے موسم پھل پڑے تھے، ان کے دل میں بھی یہ امید پیدا ہوئی تو انہوں نے بڑھاپے میں اللہ تعالیٰ سے اولاد کے لیے دعا کی، اللہ نے ان کی دعا کو شرف قبولیت بخشا اور انہیں حضرت یحییٰ علیہ السلام عطا فرمادے۔ ⑨ واو اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واو کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوب انعام کر دیا (قاعدہ: سببہ: ج: اَزْكِيَاءُ)۔ ⑩ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا ساکن الف اور لام جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ یاء دوسرا ساکن جمع ہونے سے گر گیا تو فاء کلمہ کو کسر دے دیا (قاعدہ: یغن)، یہ افعال ناقصہ میں سے ہے، اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے، اس کے عمل کرنے کے لیے شرط ہے کہ اس سے پہلے ہی ہو، یہ خبر کے استمرار پر دلالت کرتا ہے۔ ⑪ تاء اصل میں ساکن تھی آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسر دے دیا۔ ⑫ م: زُلْفَةٌ۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نوعیت	بصیرت	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
زُلْفٰی ⁴	درجہ	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	زل ف	فُعْلٰی	×	سبا: 37
زُلْفَۃٌ ¹	قریب	اسم مصدر	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعْلَۃٌ	×	الملک: 27
زُلْفًا ¹	صاف صاف	صفت مشبہ	واحد مذکر	ن، س	ثلاثی مجرد	//	زل ق	فُعْلًا	×	الکہف: 40
زُلْتُکُمْ ¹	پھسل گئے تم	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	//	مضاعف ثلاثی	زل ل	فَعْلَلْتُمْ	×	البقرہ: 209
زُمَرًا ²	گروہوں کی صورت میں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	صحیح	زم ر	فُعْلًا	×	الزمر: 71
زُمَہْرِیْرًا ¹	سروی	//	واحد مذکر	//	ملحق خماسی مزید فیہ	//	زم ہ رر	فُعْمَلِیْلًا	×	الذہر: 13
الزَّیْنٰی ¹	زنا	(اسم) مصدر	×	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یاکی	زن ی	فَعَلَّ	زَنَیْ	بنی اسرائیل: 32
زَنْجَبِلًا ¹	سونٹھ	اسم جامد	واحد مذکر	×	خماسی مزید فیہ	صحیح	زن ج ب ل	فُعْمَلِیْلًا	×	الذہر: 17
زَنُوا ¹	تم تولو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	وز ن	عَلُوا	لَوْ زَنُوا	بنی اسرائیل: 35
زَنِیمٌ ¹	بد ذات	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	صحیح	زن م	فَعِیْلٌ	×	القلم: 13
زَهْرَۃٌ ¹	آرائش	(اسم) مصدر	×	فتح	//	//	زہ ر	فُعْلَۃٌ	//	طہ: 131
زَهَقٌ ¹	مٹ گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	زہ ق	فَعَلَّ	//	بنی اسرائیل: 81
زَهُوْقًا ¹	مٹ جانے والا	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	صحیح	//	فَعُولًا	×	بنی اسرائیل: 81
زَوَالٌ ¹	زوال	(اسم) مصدر	×	نصر	//	اجوف واوی	زول	فَعَالٌ	×	ابراہیم: 44
زَوُجٌ ¹⁶	ایک بیوی	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	زوج	فَعَلَّ	×	النساء: 20
زَوْجًا ¹	کسی خاوند	//	//	//	//	//	//	فُعْلًا	//	البقرہ: 230
زَوْجَانٌ ¹	دو قسمیں	//	تشبیہ مذکر	//	//	//	//	فُعْلَانٌ	×	الرحمن: 52
زَوُّجَتْ ¹	ملا دی جائے گی	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعْلَتْ	×	التکویر: 7
زَوُّجْنَاکُمْ ¹	ہم نے تیرا نکاح کر دیا اس سے	فعل ماضی معلوم	جمع شکم	//	//	//	//	فُعْلْنَا	//	الأحزاب: 37
زَوُّجْنَاهُمْ ²	ہم نے ان کا جوڑ بنایا	//	//	//	//	//	//	//	//	الدخان: 54
زَوْجِیْنٌ ⁶	نراور مادہ	اسم جامد	تشبیہ مذکر	×	ثلاثی مجرد	//	//	فُعْلِیْنٌ	×	ہود: 40
زُورًا ⁴	جھوٹ	//	واحد مذکر	//	//	//	زور	فُعْلًا	×	الفرقان: 4
زِبَادَۃٌ ²	زیادتی	(اسم) مصدر	×	ضرب	//	اجوف یاکی	زی د	فُعَالَۃٌ	//	التوبة: 37

① پایہ اسم جامد واحد مؤنث ہے، اس کی جمع زُلْفٰی آتی ہے۔ ② باب سماع سے مصدر بھی اسی وزن پر آتا ہے۔ ③ م: زُمَرۃ، یہ اسم جمع ہے۔ ④ یہ ملحق بلسلسلہ ہے، بعض کے نزدیک یہ رباعی مجرد مہر سے بنا ہے اس میں دوسرا راء زائدہ ہے، اس اعتبار سے یہ رباعی مزید فیہ صحیح ہے، بنو طے کی لغت میں اس کے معنی "چاند" کے ہیں۔ ⑤ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) ⑥ مضارع کی موافقت سے واو کو گرا دیا، مزہر و صلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے اس کی ضرورت نہ رہی اسے بھی گرا دیا تو یہ زَنُوا ہو گیا، بعض کے نزدیک یہ مضارع حاضر معلوم تَزْنُوْنَ سے بنا ہے، امر بناتے وقت شروع سے علامت مضارع تاہم گرا دی اس کا مابعد متحرک ہے اس لیے مزہر و صلی لانے کی ضرورت نہیں ہے، اور آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو یہ زَنُوا ہو گیا ⑦ یہ اسم مبالغہ بھی ہو سکتا ہے۔ ⑧ لفظ ﴿زَوْج﴾ قرآن مجید میں چار معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① جوڑا، جیسا کہ سورۃ الذاریات 49 میں ہے ﴿مِنْ كُلِّ شَیْءٍ خَلَقْنَا زَوْجِیْنٌ﴾ "ہر چیز سے ہم نے دو قسمیں بنائیں" ② ہم جنس دو چیزیں یا ایک دوسرے کی ضد چیزیں، جیسے تراور خشک، نراور مادہ، جیسا کہ سورۃ ہود: 40 میں ہے ﴿اِحْمِلْ فِیْہَا مِنْ كُلِّ زَوْجِیْنٍ﴾ "اس میں ہر قسم میں سے نراور مادہ کو سوار کر لے"، ③ قسم، نوع، صنف، جیسا کہ سورۃ الحج: 5 میں ہے ﴿اَنْبِئْتُ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ﴾ "ہر قسم میں سے اگاتی ہے" ④ خاوند اور بیوی، جیسا کہ سورۃ النساء: 20 میں بیوی اور سورۃ البقرہ: 230 میں اس کے معنی خاوند ہیں، ج: اَزْوَاجٌ۔ ⑤ م: زَوْجٌ، ج: اَزْوَاجٌ، یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، اس کی وضاحت کے لیے دیکھیں لفظ زوج۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
زَيْتُونَا ¹	اس کا تیل	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	اجوف یاکی	زی ت	فَعْلُ	① ×	النور: 35
زَيْتُونًا ⁵	زیتون	اسم جنس جمع	اسم جنس جمع	//	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعْلُونًا	② ×	عبس: 29
زَيْتُونَةٍ ¹	//	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعْلُونَةٍ	③ ×	النور: 35
زَيْدٌ ¹	زید	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مجرد	//	زی د	فَعْلٌ	④ ×	الأحزاب: 37
زَيْغٌ ¹	نقص	(اسم) مصدر	×	ضرب	//	//	زی غ	//	×	ال عمران: 7
فَزَيْلَنَا ¹	پھر ہم تفرقہ ڈال دیں گے	فعل ماضی معلوم	جمع مشکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	زی ل	فَعْلَنًا	//	یونس: 28
زَيْنٌ ⁷	خوب صورت بنا کر پیش کیا تھا	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	زی ن	فَعْلٌ	//	الأنعام: 43
زَيْنٌ ¹⁰	خوبصورت بنایا گیا ہے	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فَعْلٌ	//	البقرة: 212
زَيْنًا ⁷	ہم نے مزین کر دکھایا	فعل ماضی معلوم	جمع مشکلم	//	//	//	//	فَعْلَنًا	⑤ زَيْنًا	الأنعام: 108
زَيْتَةٌ ¹⁹	زینت	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	//	//	فَعْلَةٌ	⑥ ×	الأعراف: 32
فَزَيْنُوا ¹	پس مزین کیا انہوں نے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعْلُوا	×	حم السجدة: 25

① زیتون کا تیل، پھر یہ دیگر اقسام کے تیلوں پر بھی بولا جانے لگا۔ ② یہ ایک مشہور درخت کا نام ہے، اس کے پھل کو بھی زیتون کہتے ہیں، یہ پیلے پیلے رنگ میں غٹاب کی شکل کا ہوتا ہے اسے کھایا بھی جاتا ہے اور اس کا تیل بھی استعمال کیا جاتا ہے، م: زَيْتُونَةٌ۔ ③ اس میں تاء وحدت کی ہے، ج: زَيْتُونٌ۔ ④ یہ ایک مشہور صحابی کا نام ہے، جو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے غلام تھے، حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے رسول پاک ﷺ سے نکاح کے بعد آپ ﷺ کی ملکیت میں دے دیا، آپ ﷺ نے انہیں آزاد کر کے اپنا بیٹا بنا لیا، یہ اصل میں باب ضرب زَاذِيْزِيدٌ کا مصدر ہے۔ ⑤ دوہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مَدٌ)۔ ⑥ لفظ ﴿زَيْتَةٌ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① زینت، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② زیورات، جیسا کہ سورۃ طہ 87 میں ہے ﴿زَيْتَةَ الْقَوْمِ﴾ ”قوم کے زیورات“، یا یہ باب تفعیل زَيْنٌ کا اسم مصدر ہے۔

باب السین (س)

الفاظ و تعداد	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اجل	حوالہ
سَ	عقرب	حرف تفتیس	×	×	×	×	×	×	×	البقرة: 142
سَاءَ ¹⁸	بہت ہی برا	فعل باضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	س و ء	فَعْلَ	سَوَاءَ ³	النساء: 22
سَاءَتْ ⁵	وہ بہت بری		واحد مؤنث غائب					فَعَلَتْ	سَوَاءَتْ ⁷	النساء: 97
سَائِيَةٌ ¹	سانڈھ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	س ی ب	فَاعِلَةٌ	سَائِيَةٌ ³	المائدة: 103
سَائِيَاتٍ ¹	روزے رکھنے والیاں	اسم فاعل	جمع مؤنث سالم	ضرب	ثلاثی مجرد		س ی ح	فَاعِلَاتٍ	سَائِيَاتٍ ³	التحریم: 5
السَّائِيُونَ ¹	روزے رکھنے والے		جمع مذکر سالم					فَاعِلُونَ	السَّائِيُونَ ³	التوبة: 112
سَائِغٌ ²	خوش گوار		واحد مذکر	نصر		اجوف واوی	س و غ	فَاعِلٌ	سَائِغٌ ⁵	فاطر: 12
سَائِغٌ ¹	ایک چائے والا فرشتہ						س و ق		سَائِغٌ ³	قی: 21
سَائِلٌ ⁴	سوال کرنے والا			فتح		مہوز العین	س ء ل		سَائِلٌ ⁶	المعارج: 1
السَّائِلِينَ ⁵	مانگنے والوں		جمع مذکر سالم					فَاعِلِينَ	سَائِلِينَ ⁷	البقرة: 177
السَّائِيَاتِ ¹	تیرنے والوں		جمع مؤنث سالم			صحیح	س ب ح	فَاعِلَاتٍ	سَائِيَاتٍ ³	النازعات: 3
سَائِيَاتٍ ¹	کشاہدہ زریں	اسم جامد		×	ثلاثی مزید فیہ		س ب غ	فَاعِلَاتٍ	سَائِيَاتٍ ³	سبا: 11
سَائِيٌ ²	آگے نکل جانے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد		س ب ق	فَاعِلٌ	سَائِيٌ ³	فاطر: 32
فَالسَّائِيَاتِ ¹	پس آگے بڑھنے والوں		جمع مؤنث سالم					فَاعِلَاتٍ	سَائِيَاتٍ ³	النازعات: 4
سَائِقُوا ¹	آگے بڑھو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ			فَاعِلُوا	سَائِقُوا ³	الحديد: 21
سَائِقُونَ ⁴	سبقت لے جانے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	ضرب	ثلاثی مجرد			فَاعِلُونَ	سَائِقُونَ ³	المؤمنون: 61
سَائِقِينَ ¹	بچ کر نکلنے والے							فَاعِلِينَ	سَائِقِينَ ⁷	العنكبوت: 39

① یہ حرف استقبال ہے، فعل مضارع پر داخل ہو کر اسے مستقبل قریب کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ ② واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، یہ فعل ذم ہے، کسی کی مذمت بیان کرنے کے لیے آتا ہے۔ ③ یاء فاعل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: فاعِلٌ)، یہ اصل میں باب ضرب سے واحد مؤنث اسم فاعل، معنی اسم مفعول ہے یہاں یہ اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، ﴿سَائِيَةٌ﴾ سے مراد وہ سانڈ اونٹ ہے جو بتوں کے نام پر آزاد چھوڑ دیا جاتا تھا یا وہ اونٹنی جو زمانہ جاہلیت میں کسی منت وغیرہ کی وجہ سے آزاد چھوڑی جاتی تھی یا اس سے مراد وہ جانور ہیں جو زمانہ جاہلیت میں بتوں کے نام پر آزاد چھوڑے جاتے تھے وہ سواری اور بار برداری کے لیے استعمال نہیں ہوتے تھے، ج: سَوَائِبٌ وَ سَوَائِبٌ۔ ④ یاء فاعل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: فاعِلٌ)۔ ⑤ واؤ فاعل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: فاعِلٌ)۔ ⑥ لفظ ﴿سَائِلٌ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① سوال کرنے والا، پوچھنے والا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② فقیر، خیرات مانگنے والا، جیسا کہ سورۃ الضحیٰ: 10 میں ہے ﴿أَمَّا السَّائِلُ فَلَا تَنْهَرْ﴾ ”جو سوال کرنے والا ہے اسے مت جھڑکیے“۔ ⑦ یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑧ یہاں یہ اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، اس سے مراد وہ فرشتے ہیں جو روح نکالنے کے لیے انسان کے بدن میں تیرتے پھرتے ہیں یا وہ روح نکال کر تیزی سے اوپر اڑتے ہیں، یا وہ فرشتے جو نہایت تیزی سے اللہ کا حکم لے کر آسمان سے زمین پر اترتے ہیں۔ ⑨ یہ اصل میں باب نصر کا اسم فاعل ہے، اس کے معنی ”پوری اور لمبی“ کے ہیں، یہاں اس سے پہلے موصوف محذوف ہے یعنی ذُرُّوْا سَائِيَاتٍ، اس لیے یہاں یہ اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے۔ ⑩ یہاں یہ اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، اس سے مراد وہ فرشتے ہیں جو اللہ کے حکم کی بجا آوری میں ایک دوسرے سے سبقت کرنے والے ہیں۔ ⑪ یہ اس کی رُفعی حالت ہے۔

الفاظ	معانی	اسقام مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسم
سَاجِدًا ^۱	سجدہ کی صورت میں	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ج د	فَاعِلًا	الزمر: 8
السَّاجِدُونَ ^۱	سجدہ کرنے والے	جمع مذکر سالم	جمع مذکر سالم	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ج د	فَاعِلُونَ	التوبة: 112
سَاجِدِينَ ^{۱۰}	سجدہ کرنے والے	جمع مذکر سالم	جمع مذکر سالم	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ج د	فَاعِلِينَ	الأعراف: 120
سَاحِجَتِهِمْ ^۱	ان کے میدان میں	اسم جامد	واحد مؤنث	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ج د	فَاعِلَةً	الصافات: 17
سَاحِرٌ ^{۱۲}	جادوگر	اسم فاعل	واحد مذکر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	س ج د	فَاعِلٍ	الأعراف: 112
لَسَاحِرَانِ ^۱	ضرورہ دونوں جادوگر	جمع مذکر سالم	جمع مذکر سالم	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ج د	فَاعِلَانِ	طہ: 83
السَّاحِرُونَ ^۱	جادوگر لوگ	جمع مذکر سالم	جمع مذکر سالم	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ج د	فَاعِلُونَ	یونس: 77
بِالسَّاحِلِ ^۱	کنارے پر	اسم جامد	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ج د	فَاعِلٍ	طہ: 39
السَّاحِرِينَ ^۱	مذاق کرنے والوں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ج د	فَاعِلِينَ	الزمر: 56
سَادَتُنَا ^۱	اپنے سرداروں	صفت مشبہ	جمع مکسر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ج د	فَاعِلَةً	الأحزاب: 67
سَادَتُهُمْ ^۲	چھٹان میں سے	اسم جامد	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ج د	فَاعِلٌ	الکہف: 22
سَارٍ ^۱	چلے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	س ج د	فَعِلَ	القصص: 29
سَارِبٌ ^۱	کھلم کھلا	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ج د	فَاعِلٌ	الرعد: 10
سَارِعُوا ^۱	جلدی کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعلة	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ج د	فَاعِلُوا	ال عمران: 133
السَّارِقُ ^۱	چوری کرنے والے مرد	اسم فاعل	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	س ج د	فَاعِلٌ	المائدة: 38
السَّارِقَةُ ^۱	چوری کرنے والی	واحد مؤنث	واحد مؤنث	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ج د	فَاعِلَةً	المائدة: 38
لَسَارِقُونَ ^۱	البتہ چور ہو	جمع مذکر سالم	جمع مذکر سالم	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ج د	فَاعِلُونَ	یوسف: 70
سَارِقِينَ ^۱	چوری کرنے والوں	جمع مذکر سالم	جمع مذکر سالم	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ج د	فَاعِلِينَ	یوسف: 73
سَاعَةً ^{۴۸}	کچھ گھڑی	اسم جامد	واحد مؤنث	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ج د	فَاعِلَةً	الأعراف: 34
سَافِلَهَا ^۲	اس کا نیچے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ج د	فَاعِلٌ	ہود: 82
سَافِلِينَ ^۱	پست	جمع مذکر سالم	جمع مذکر سالم	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ج د	فَاعِلِينَ	التین: 5
سَاقٍ ^۳	پنڈلی	اسم جامد	واحد مؤنث	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ج د	فَاعِلَةً	القلم: 42

۱۔ یہ اس کی رُفعی حالت ہے۔ ۲۔ یہ اس کی رُفعی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۳۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، ج: سَاحٍ وَسُوحٌ۔ ۴۔ ج: سَاحِرُونَ، اس کی جمع مکسر سَحَرَةٌ آتی ہے۔ ۵۔ م: سَاحِرٌ، ج: سَاحِرُونَ، یہ اس کی رُفعی حالت ہے۔ ۶۔ م: سَاحِرٌ، یہ اس کی رُفعی حالت ہے۔ ۷۔ ج: سَاحِلٌ۔ ۸۔ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی رُفعی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۹۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، م: سَاحِلٌ۔ ۱۰۔ یہ اسم عدد صفاتی ہے، تذکیر و تانیث میں قیاس کے مطابق آتا ہے۔ ۱۱۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح یا کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ۱۲۔ یہ اس کی رُفعی حالت ہے۔ ۱۳۔ یہ اس کی رُفعی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۱۴۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، لفظ: سَاعَةٌ ﴿قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ۱۔ کچھ گھڑی، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے﴾ قیامت، جیسا کہ سورۃ الأنعام: 31 میں ہے ﴿إِذَا حُيِّتُمْ بِالسَّاعَةِ﴾ ”جب آئے گی ان کے پاس قیامت“ قیامت کا نام سَاعَةٌ اس لیے رکھا گیا ہے کہ اس دن دنیا کی زندگی کی مدت دن کی ایک ساعت کے برابر معلوم ہوگی، ج: سَاعَاتٌ۔ ۱۵۔ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی رُفعی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۱۶۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، ج: سَاقٍ وَسِيقَانٍ وَأَسُوقٌ۔

الفاظ	معانی	اسقام مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
سَاقِطًا ¹	گرتا ہوا	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ق ط	فَاعِلًا	x	الطور: 44
سَاقِيهَا ¹	اپنی دونوں پنڈلیاں	اسم جامد	تثنیہ مؤنث	x	//	اجوف واوی	س و ق	فَعَلَى سَوَاقِيهَا ¹	التعلیل: 44	
سَاكِنًا ¹	ساکن	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	//	صحیح	س ک ن	فَاعِلًا	x	الفرقان: 45
سَالِمُونَ ¹	صحیح سالم	//	جمع مذکر سالم	سمع	//	//	س ل م	فَاعِلُونَ	x	القلم: 43
سَامِدُونَ ¹	غافل	//	//	نصر	//	//	س م د	//	x	النجم: 61
سَامِرًا ¹	رات کو گپ شپ لگاتے ہوئے	//	واحد مذکر	//	//	//	س م ر	فَاعِلًا	x	المؤمنون: 67
السَّامِرِيُّ ³	سامری	اسم جامد	//	x	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَاعِلِيٌّ	x	طہ: 85
بِالسَّاهِرَةِ ¹	کھلے میدان میں	اسم فاعل	واحد مؤنث	سمع	ثلاثی مجرد	//	س ہ ر	فَاعِلَةٌ	x	النارعات: 14
فَسَاهَمَ ¹	پھر وہ قرعہ میں شریک ہوا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	//	س ہ م	فَاعَلَ	x	الصفات: 141
سَاهُونَ ²	بھولے ہوئے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	س ہ و	فَاهُونَ	x	الذاریات: 11
سَاوَى ¹	برابر کر دیا اس نے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مقرون	س و ی	فَاعَلَ	x	الکھف: 96
يَسْأَلُ ¹	مانگ کر	(اسم) مصدر	x	فتح	ثلاثی مجرد	مہوز العین	س ء ل	فَعَالَ	x	ص: 24
سَأَلَ ⁴	سوال کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَ	x	المعارج: 1
سُئِلَ ¹	سوال کیے گئے تھے	فعل ماضی مجهول	//	//	//	//	//	فُعِلَ	x	البقرہ: 108
سُئِلْتُ ¹	سوال کیا جائے گا	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فُعِلْتُ	//	التکویر: 8
سَأَلْتُكَ ²	سوال کروں گا میں تجھ سے	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعَلْتُ	//	الکھف: 76
سَأَلْتُمُ ¹	تم نے سوال کیا	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمُ	//	البقرہ: 61
سَأَلْتُمُوهُ ²	تم نے سوال کیا اس سے	//	//	//	//	//	//	سَأَلْتُمُوهُ	//	ابراہیم: 34

۱۔ واو متحرک ماقبل مفتوح واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا ہے، یہ اس کی جری حالت ہے، م: سَاقِ، ج: سَوَاقِ، ح: سَوَاقِ، و: سَوَاقِ۔
 ۲۔ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ۳۔ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ عن ہو۔ ۴۔ یہ واحد بمعنی جمع ہے یعنی یہ بمعنی سَمَارٌ ہے۔ یہ بنی اسرائیل کے قبیلہ سامرہ کی طرف منسوب اس شخص کا نام ہے جس نے موسیٰ علیہ السلام کے کوہ طور پر چلے جانے کے بعد بنی اسرائیل کو بچھڑا پوجنے پر لگا دیا تھا، یا یہ سامر قبیلہ کی طرف منسوب اسم ہے، یعنی یہ اسرائیلی نہیں تھا بلکہ یہ سامری تھا، سمیری قوم کا یہ فرد موسیٰ علیہ السلام کا معتقد ہو گیا تھا، یہ لوگ گائے کو مقدس سمجھتے تھے، جب اس نے دیکھا کہ لوگ موسیٰ علیہ السلام کی عدم موجودگی میں مضطرب ہو رہے ہیں تو اس نے کہا کہ تم مجھے سونے کے زیور لا دو، اس نے زیورات کو بچھڑا کر بچھڑے کی ایک مورتی بنائی یہ بہت بڑا کارگر تھا، اس نے شکل اس طرح بنائی کہ اس میں ہوا کے داخل ہونے اور نکلنے سے آواز پیدا ہونے لگی۔ ۵۔ سَاحِرٌ سے مراد سفید و ہموار زمین ہے ایسی زمین پر قیامت کے روز لوگوں کو اکٹھا کیا جائے گا، اس کو سَاحِرٌ اس لیے کہا گیا ہے کہ چٹیل میدانوں اور صحراؤں میں خوف کی وجہ سے انسان کی نیند اڑ جاتی ہے اور وہاں وہ بیدار رہتا ہے۔ ۶۔ لام کلمہ میں حرف علت واو مضموم اس کا ماقبل مسکور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن واو جمع ہونے سے ایک واو گر گئی (قاعدہ: رَضُوا، م: سَاحِرٌ، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ "عَنْ يَافِي" ہو، بعض اہل لغت کے نزدیک اگر اس کا صلہ "فِي" ہو تو اس کے معنی لاعلمی کی بناء پر چھوڑنا، یعنی بھول جانا ہوتے ہیں اور اگر اس کا صلہ عن ہو تو اس کے معنی علم کے ہوتے ہوئے چھوڑنا یعنی نظر انداز کرنا کے ہوتے ہیں۔ ۷۔ واو متحرک ماقبل مفتوح یا واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ۸۔ لفظ سَأَلَ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ۱۔ سوال کرنا، پوچھنا، معلوم کرنا، جیسا کہ مذکور بالا آیت میں ہے، اسی طرح سورۃ الکہف: 76 میں ہے ﴿إِنْ سَأَلْتَهُ عَنْ شَيْءٍ﴾ "اگر میں تجھ سے کسی چیز کے متعلق پوچھوں"، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ بَاءِ يَافِي ہو ۲۔ کوئی چیز مانگنا، جیسا کہ سورۃ طہ: 132 میں ہے ﴿لَا تَسْأَلْكَ رِزْقًا﴾ "ہم تجھ سے کسی رزق کا مطالبہ نہیں کرتے"، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول فُلَانَا الشَّيْءُ ہو یا اس کا صلہ مِنْ ہو۔ ۱۰۔ نَمُ کے بعد حاضری لاحق ہوئی تو میم کے بعد واو زیادہ کر کے میم کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: اتَّخَذُوا نَمًا)۔

الفاظ	معانی	سما قسم مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
سَأَلْتُهُمْ ⁷	آپ ان سے سوال کرتے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	مہوز العین	س ء ل	فَعَلْتُ	×	التوبة: 65
سُئِلْتُ ¹	اپنا سوال	(اسم) مصدر	واحد مذکر	×	//	//	//	فُعِلَ	×	طہ: 36
سَأَلُوا ¹	سوال کیا انہوں نے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	فتح	//	//	//	فَعَّلُوا	×	النساء: 153
سُئِلُوا ¹	ان سے سوال کیا جاتا	فعل ماضی مجهول	//	//	//	//	//	فُعِلُوا	//	الأحزاب: 14
سُبَاتًا ²	آرام	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ب ت	فَعَّلَا	×	الفرقان: 47
سَبَا ²	سبا (شہر)	//	//	//	ثلاثی مجرد	مہوز اللام	س ب ء	فَعَلِ	×	النمل: 22
سَبَا ⁵	ساز و سامان	//	//	//	//	مضاعف ثلاثی	س ب ب	فَعَّلَا	×	الکہف: 84
السَّبْتُ ⁶	ہفتے کا دن	//	//	//	//	صحیح	س ب ت	فَعَلُ	×	النحل: 124
سَبَحًا ²	مصرفیت	(اسم) مصدر	×	فتح	//	//	س ب ح	فَعَّلَا	×	الحزمل: 7
سَبَّحَ ³	تسبیح کرتی ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَ	×	الحديد: 1
سَبَّحَ ¹⁶	تسبیح کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَّلَ	//	ال عمران: 41
سُبْحَانُ ⁴¹	پاک	(اسم) مصدر	×	فتح	ثلاثی مجرد	//	//	فُعِّلَانُ	×	یوسف: 108
سَبَّحُوا ²	تم تسبیح بیان کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلُوا	×	مریم: 11
سَبَّحُوا ¹	وہ پاکیزگی بیان کرتے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَّلُوا	//	السجدة: 15
سَبَّعَ ²⁰	سات	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	//	س ب ع	فَعَّلَ	×	البقرة: 29
السَّبْعُ ¹	درندے	//	//	//	//	//	//	فَعَّلُ	×	المائدة: 3

① یہ مصدر بمعنی مفعول ہے۔ ﴿سُبَاتًا﴾ اصل میں باب نصر، ضرب کا مصدر ہے، اس کے اصل معنی ”قطع کرنے“ کے ہیں اور رات بھی انسان کے کاموں کا سلسلہ ختم کر دیتی ہے اور کام ختم ہونے کا معنی آرام ہوتا ہے، مگر یہاں یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ ﴿لَفْظُ سَبَا﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① شہر کا نام، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، یہ یمن کے ایک قدیم شہر کا نام ہے، یہ صنعاء سے تین دن کے فاصلے پر ہے اور مارب یمن کے نام سے معروف ہے (فتح القدیر)، یہ شہر بڑا خوشحال اور زراعت و باغبانی میں نمایاں تھا، جہاں مال و دولت کی فراوانی تھی، ② قوم کا نام، یہ اس یمنی شخص کے نام پر ایک قدیم قوم کا نام ہے، جو یمنی قبائل کا جد امجد تھا، یہ قوم یمن میں آباد تھی، بلقیس ملکہ سبا بھی اسی قوم سے تھی جو حضرت سلیمان علیہ السلام کے زمانے میں مسلمان ہو گئی تھی، جیسا کہ سورۃ سبا: 15 میں اللہ تعالیٰ نے اس قوم کا تذکرہ فرمایا ہے ﴿لَقَدْ كَانَ لِسَبَا﴾ ”البتہ تحقیق تھی سبا قوم کے لیے“۔ ﴿لَفْظُ سَبَّ﴾ قرآن مجید میں تین معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① ساز و سامان، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ② راستہ، جیسا کہ سورۃ الکہف: 85 میں ہے ﴿فَاتَّبَعَ سَبَبًا﴾ ”پھر وہ پیچھے لگا ایک راہ کے“، ③ رسی، جیسا کہ سورۃ الحج: 15 میں ہے ﴿فَلْيَسْمُذُ سَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ﴾ ”تو چاہیے کہ وہ دراز کرے ایک رسی آسمان تک“، ج: اَسْبَابُ۔ یہ اصل میں باب نصر اور ضرب کا مصدر ہے، جس کے معنی ہیں ”آرام کرنا، ہفتہ کے دن میں داخل ہونا“، پھر ایک دن کا نام ”سبت“ رکھ دیا گیا، یہاں یہ بطور اسم جامد کے استعمال ہوا ہے، موسیٰ علیہ السلام کی شریعت میں ہفتہ کے دن دنیاوی کام کاج کرنا ممنوع اور عبادت میں مشغول رہنا ضروری تھا، اس سے بنی اسرائیل کی اصطلاح میں اس کا نام سبت پڑ گیا، ج: اَسْبَبْتُ وَ سُبُوتُ۔ ﴿لَفْظُ سَبَّحًا﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① کام کرنا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، سَبَّحَ فَلَانٌ فِي الْأَرْضِ کے معنی ہیں: معاشی امور کی انجام دہی کے لیے گھومنا، روزی کی تلاش میں لگنا ② تیرنا، جیسا کہ سورۃ النزع: 3 میں ہے ﴿السَّيْحَةِ سَبَّحًا﴾ ”تیرنے والے فرشتوں کی، تیزی سے تیرنا“، سَبَّحَ بِالنَّهْرِ وَ فِيهِ کے معنی ہیں: نہر وغیرہ میں تیرنا۔ ③ امام سیوطی فرماتے ہیں کہ اس کا فعل مردہ ہے یعنی کبھی استعمال نہیں کیا گیا، ان کی یہ بات درست نہیں ہے کیونکہ اس کا فعل مشہور ہے، البتہ اس کے باب میں اختلاف ہے، بعض کے نزدیک افعال، بعض کے نزدیک تفعیل اور بعض کے نزدیک باب فتح ہے، جب اس کا باب افعال یا تفعیل ہو تو یہ اسم مصدر ہوگا۔ ④ یہ اسم عدد دلاتی ہے، یہ مذکر اس لیے آیا ہے، کہ اس کی تیز سَمُوتِ مَوْثِ آئی ہے۔ ج: سَبَاعٌ وَ اَسْبَعٌ وَ سُبُوعٌ۔

الفاظ	معانی	اسم جامع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	آء
سَبَّعَ 4	سات	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	صحیح	س ب ع	فَعْلَة	1 ×	22: الکہف:
سَبَّعُوا 1	ستر	ملحق جمع مذکر سالم	ملحق جمع مذکر سالم					فَعْلُونَ	2 ×	32: الحاقہ:
سَبَّعِينَ 2								فَعْلَيْنِ	3 ×	155: الأعراف:
سَبَقَ 5	پہلے طے ہو چکی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب			س ب ق	فَعَلَ	×	88: الأنفال:
سَبَقًا 1	آگے بڑھنا	(اسم) مصدر	×					فَعَلًا		4: النازعات:
سَبَقَتْ 7	پہلے ہو چکی ہوئی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب					فَعَلْتُ		19: یونس:
سَبَقُوا 3	وہ بھاگ نکلے		جمع مذکر غائب					فَعَلُوا		59: الأنفال:
سَبِيلَ 10	راستہ	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ		س ب ل	فَعُلَ	4 ×	16: المائدہ:
سَبِيلَ 165	راستہ		واحد مذکر مؤنث					فَعِيلٌ	5 ×	154: البقرہ:
السَّبِيلَا 1	سیدھے راستے							فَعِيلٌ	6 ×	67: الأحزاب:
سَبَّوْا 7	چھ		واحد مؤنث		ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	س ت ت	فَعَلَّةٌ	7 ×	54: الأعراف:
سَبَّوْا 1	کوئی اوٹ یا پردہ		واحد مذکر			صحیح	س ت ر	فَعَلًا	8 ×	90: الکہف:
سَبَّوْنِ 1	ساتھ		ملحق جمع مذکر سالم			مضاعف ثلاثی	س ت ت	فَعْلَيْنِ	9 ×	4: المجادلہ:
سَبَّوْا 1	چھپا جائے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر		ناقص وادی	س ج و	فَعَلَ	10 ×	2: الضحیٰ:
فَسَجَدَ 2	پس سجدہ کیا					صحیح	س ج د		×	30: الحجر:
سَجَدًا 11	سجدہ کرتے ہوئے	اسم فاعل	جمع مکسر					فَعَلًا	11 ×	58: البقرہ:
سَجَدُوا 6	انہوں نے سجدہ کیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب					فَعَلُوا	×	34: البقرہ:
سَجَرَتْ 1	آگ ہو جائیں گے	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ		س ج ر	فَعَلْتُ		6: التکویر:
السَّجَلُ 1	سفید کاغذوں	اسم جامد	واحد مذکر	×	رباعی مجرد	مضاعف رباعی	س ج ل	فَعْلِلَ	12 ×	104: الأنبياء:
السَّجْنُ 6	قید خانہ				ثلاثی مجرد	صحیح	س ج ن	فَعُلَ	13 ×	33: يوسف:
السُّجُودُ 4	سجدے کی وجہ سے	(اسم) مصدر	×	نصر			س ج د	فَعُولٌ	×	29: الفتح:
السُّجُودُ 2	سجدہ کرنے والوں	اسم فاعل	جمع مکسر						14 ×	125: البقرہ:

1 یہ اسم عدد ذاتی ہے، یہ مؤنث اس لیے آیا ہے کہ اس کی تمیز نہ کر آئی ہے۔ 2 یہ اسم عدد دہائی ہے، اور یہ اس کی رفیعی حالت ہے، یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے آتا ہے۔ 3 یہ اسم عدد دہائی ہے، اور یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے آتا ہے۔ 4 م: سَبَّيْلٌ۔ 5 یہ مؤنث سماعی ہے، اس میں تانیث جوازی ہے اس لیے یہ مذکر اور مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، ج: سَبَّيْلٌ وَسَبَّيْلٌ وَأَسْبَلٌ وَأَسْبَلَةٌ وَسُبُولٌ ﴿سَبَّيْلُ اللَّهِ﴾ سے مراد جہاں اور ﴿ابْنِ السَّبَّيْلِ﴾ سے مراد مسافر ہے جس کے پاس وطن واپسی کا ذریعہ نہ ہو، پر دیسی۔ 6 اس کے آخر میں الف زائدہ فواصل آیات کی مناسبت سے آیا ہے، یہ بغیر وقف کے پڑھنے میں السَّبَّيْلُ آتا ہے۔ 7 دوہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلی تاء ساکن ہے تو پہلی تاء کا دوسری میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ) ، یہ اسم عدد ذاتی ہے، یہ مؤنث اس لیے آیا ہے کہ اس کی تمیز نہ کر آئی ہے۔ 8 ج: مُشَوِّرٌ وَأَسْتَاذٌ، بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ 9 دوہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ) ، اسم عدد دہائی ہے، یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے آتا ہے، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ 10 واو متحرک ماقبل مفتوح واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: فَعَالَ) ، روس الآیات کی مناسبت سے الف یا پر کھڑی زبر کی صورت میں لکھا گیا ہے۔ 11 م: سَجَدَ۔ 12 دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ) ، ج: سَجَلَاتٌ، اس کے معنی ہیں رجس، وہ کاغذات کا مجموعہ (کتاب یا کاپی) جس میں کوئی بات برائے حفاظت لکھی جائے۔ 13 ج: سُجُودٌ۔

الفاظ	معانی	سباق مع نوعیت	سینہ	باب	شکل اقسام	بفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
سَحَابٌ ³	کھنکر	اسم جامد	واحد مذکر	x	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ج ل	فَعِيلٌ	x	ہود: 82
سَحَابٌ ²	عُثْمَان						س ج ن		x	المطففين: 7
سَحَابٌ ⁹	بادل		اسم جنس جمعی				س ح ب	فَعَالٌ	x	النور: 40
سَحَارٌ ¹	بڑے جادوگر	اسم مبالغہ	واحد مذکر	فتح	ثلاثی مجرد		س ح ر	فَعَالٌ	x	الشعراء: 37
السُّحُوتُ ³	حرام	اسم جامد		x			س ح ت	فُعَلٌ	x	المائدة: 62
سَحَرٌ ²⁷	جادو	(اسم) مصدر	x	فتح			س ح ر	فُعِلَ	x	المائدة: 110
سَحَرٌ ¹	جادو کے ساتھ	اسم جامد	واحد مذکر	x				فَعِلٌ	x	القمر: 34
سَحَرَانٌ ¹	دونوں جادوگر		ثنیہ مذکر					فُعَلَانِ	x	القصص: 48
السَّحَرَةُ ⁸	جادوگر	اسم فاعل	جمع مکسر	فتح				فَعَلَةٌ	x	الأعراف: 113
سَحَرُوا ¹	جادو کیا انہوں نے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب					فَعَّلُوا	x	الأعراف: 116
فُسْحَرًا ¹	تو دوری	(اسم) مصدر	x	س، ك			س ح ق	فُعَلَا		الملک: 11
سَحِيقٌ ¹	کسی دور کی جگہ	صفت مشبہ	واحد مذکر					فَعِيلٌ		الحج: 31
سَحَرٌ ¹	مذاق کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع			س خ د	فَعِلَ		التوبة: 79
سَحَرٌ ¹⁸	اس نے کام میں لگایا			تفعیل	ثلاثی مزید فیہ			فَعَّلَ	x	الرعد: 2
سَحَرْنَا ⁴	ہم نے سحر کر دیا		جمع شکم					فَعَّلْنَا	x	الأنبياء: 79
سَحَرُوا ³	مذاق اڑا رہے تھے		جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد			فَعَّلُوا		الأنعام: 10
سَحَرِيًّا ²	مذاق	(اسم) مصدر	x					فَعِلِيًّا	x	المؤمنون: 110
سَحَرِيًّا ¹	تالیق			فتح				فَعِلِيًّا		الرعرع: 32
سَحِطٌ ¹	ناراض ہوا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع			س خ ط	فَعِلَ	x	المائدة: 80
بَسَحِطٌ ¹	ناراضگی کا	(اسم) مصدر	x					فَعِلِي		ال عمران: 162
سُدَى ¹	بے کار	صفت مشبہ	واحد، جمع				تاقص یائی	فُعَا	سُدَيَا ¹⁰	القيامة: 38

① لفظ ﴿سَحَابٌ﴾ کے بارے میں دو موقف ہیں: ① یہ سَحَل سے بنا ہے، اس میں نون لام کے عوض میں آیا ہے، یہ اصل میں سَحِيل تھا، اس سے مراد وہ رجز ہے جس میں کفار کو دیا جانے والا عذاب درج ہے ② یہ سَحَر سے بنا ہے، جس کے معنی ہیں ”جیل“ یہ جہنم کی ایک واوی ہے، بعض کے نزدیک اس سے مراد زمین کے سب سے نچلے حصہ میں وہ جگہ ہے جہاں گناہ گاروں کی رو میں اور ان کے اعمال نامے جمع ہوتے ہیں۔ ③ یہ واحد اور جمع، مذکر اور مؤنث سب کے لیے استعمال ہوتا ہے، جب اس کے لفظ کا لحاظ کریں تو اس کی صفت مفرد آتی ہے، جیسے: ﴿وَالسَّحَابُ الْمُسَحَّرُ﴾ اور جب معنی کا لحاظ کریں تو اس کی صفت جمع بھی آجاتی ہے، جیسے: ﴿السَّحَابُ الثَّقَالُ﴾، اسی طرح مذکر کی مثال ﴿وَالسَّحَابُ الْمُسَحَّرُ﴾ اور مؤنث کی مثال ﴿سَحَابًا ثِقَالًا﴾، م: سَحَابَةٌ، ج: سَحْبٌ وَسَحَابٌ، ج: أَسْحَاتٌ یا یہ باب فتح سَحَتْ يَسْحَتُ کا مصدر ہے۔ ④ ج: أَسْحَارٌ وَسُحُورٌ۔ ⑤ ج: أَسْحَارٌ۔ ⑥ م: يَسْحَرُ۔ ⑦ م: سَاحِرٌ۔ ⑧ جب اس کا صلہ علی ہو تو اس کے معنی مسلط کرنا کے ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الحاقۃ: 7 میں ہے ﴿سَحَرَهَا عَلَيَّهِمْ﴾ اس نے مسلط کر دیا اسے ان پر۔ ⑨ اس کے آخر میں یا نہبت مبالغہ کے لیے ہے، یا نہبت فعل میں توت کا فائدہ دیتی ہے، جیسا کہ خصوص سے خصوصیت کہا جاتا ہے۔ ⑩ یا متحرک ماقبل مفتوح یا کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: بقال)، پھر دوسرا کن الف اور نون توین جمع ہونے سے الف گر گیا، یہ ناقص واوی باب نصر بھی ہو سکتا ہے، بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے اور یہ واحد، ثنیہ، جمع اور مذکر مؤنث سب کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

الفاظ	معانی	اسم جامع	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
سَدَّ	ایک دیوار	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	س د د	فَعْلًا	سَدَّدًا ①	الکھف: 94
سَبَدْر	بیریاں	اسم جنس جمعی	اسم جنس جمعی			صحیح	س د ر	فَعْلًا	سَبَدْرًا ②	سبا: 16
سَبْدَرَةُ الْمُنْتَهَى	سدرة المنتہی		واحد مؤنث					فَعْلَةً	سَبْدَرَةً ③	النجم: 14
السَّدَسُ	چھٹا		واحد مذکر			مضاعف ثلاثی	س د س	فَعْلًا	السَّدَسُ ④	النساء: 11
سَبْدِيدًا	سیدی	صفت مشبہ		ض، ف			س د د	فَعْلًا	سَبْدِيدًا ⑤	النساء: 9
السَّدِينِ	دو دیواروں	اسم جامد	تثنیہ مذکر	×				فَعْلَيْنِ	السَّدِينِ ⑥	الکھف: 93
سَبْرًا	پشیدہ طور پر	اسم مصدر	×	افعال	ثلاثی مزید فیہ		س د ر	فَعْلًا	سَبْرًا ⑦	البقرہ: 235
السَّرَّاءِ	خوشی	(اسم) مصدر		نصر	ثلاثی مجرد			فَعْلًا	السَّرَّاءِ ⑧	ال عمران: 134
السَّرَائِرُ	چھپی ہوئی باتوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ			فَعَالًا	السَّرَائِرُ ⑨	الطارق: 9
سَرَابًا	سراب		واحد مذکر			صحیح	س ر ب	فَعَالًا	سَرَابًا ⑩	النبا: 20
سَرَابِيلٌ	قمیصیں		جمع مکسر		رباعی مزید فیہ		س ر ب ل	فَعَالِيلٌ	سَرَابِيلٌ ⑪	النحل: 81
سِرَاجًا	چراغ		واحد مذکر		ثلاثی مزید فیہ		س ر ج	فَعَالًا	سِرَاجًا ⑫	الفرقان: 61
سَرَّاحًا	رخصت کرنا	اسم مصدر		تفعیل			س ر ح	فَعَالًا	سَرَّاحًا ⑬	الأحزاب: 28
سُرَادِقُهَا	اس کی قاتوں	اسم جامد		×	رباعی مزید فیہ		س ر د ق	فَعَالًا	سُرَادِقُهَا ⑭	الکھف: 29
سِرَاعًا	اس حال میں کہ وہ تیز دوڑنے والے ہوں گے	صفت مشبہ	جمع مکسر	کرم	ثلاثی مجرد		س ر ع	فَعَالًا	سِرَاعًا ⑮	قی: 44
سَرَبًا	سریگ	اسم جامد	واحد مذکر	×			س ر ب	فَعْلًا	سَرَبًا ⑯	الکھف: 61
سَرَّحُوهُنَّ	چھوڑ دو ان کو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ		س ر ح	فَعْلًا	سَرَّحُوهُنَّ ⑰	البقرہ: 231
السَّرْدُ	کڑیاں	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد		س ر د	فَعْلًا	السَّرْدُ ⑱	سبا: 11
سُرْدٌ	تخنوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	س ر ر	فَعْلًا	سُرْدٌ ⑲	الحجر: 47
سَرَقٌ	چوری کی تھی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	س ر ق	فَعْلًا	سَرَقٌ ⑳	یوسف: 77

① دوہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ) ج: سَدَّدُوْا وَاَسْدَدَاْ یہ اصل میں باب نصر کا مصدر ہے، یہاں بطور اسم جامد کے استعمال ہوا ہے۔ ② م: سَبْدَرَةٌ، ج: سَبْدَرَةٌ۔ ③ سَبْدَرَةُ کے معنی ہیں: بیریاں کا ایک درخت اور المنتہی کے معنی ہیں: آخری حد، یہ ساتویں آسمان پر بیریاں کا درخت ہے، یہ آخری حد ہے، اس سے اوپر کوئی فرشتہ نہیں جاسکتا، انجم الوسیط کے مطابق یہ جنت کا ایک درخت ہے، امام راغب کے نزدیک یہ ساتویں آسمان پر عرش عظیم کے دائیں جانب ایک مقام ہے فرشتوں وغیرہ کی اس سے آگے رسائی نہیں ہے، ج: سَبْدَرٌ۔ ④ اسم عدد کسری ہے، ج: اَسْدَسٌ۔ ⑤ دوہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ) یہ اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: سَبْدَرٌ۔ ⑥ دوہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ) باب افعال اَسْرَ کا قیسی مصدر اَسْرَأَ آتا ہے، ج: اَسْرَأَ۔ ⑦ دوہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلی راء ساکن ہے تو پہلی راء کا دوسری میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ) ⑧ یاء مدہ زائدہ الف مفاعل کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: صَحَّافٌ) م: سَرَفَرَةٌ۔ ⑨ سراب اس چمکتی ہوئی ریت کو کہتے ہیں جو دور سے سورج کی شعاعوں کی وجہ سے پانی نظر آتی ہے۔ ⑩ م: سَرَبَاتٌ۔ ⑪ ج: سَرَجٌ۔ ⑫ ج: سَرَادِقَاتٌ، بعض کے نزدیک یہ فارسی سے معرب لفظ ہے۔ ⑬ م: سَرَفِعٌ۔ ⑭ ج: اَسْرَابٌ، یہ اصل میں باب سمع سے مصدر یا باب نصر سے صفت مشبہ ہے۔ ⑮ یہ بطور اسم جامد کے بھی استعمال ہوتا ہے۔ ⑯ م: سَرَفَرٌ۔

الفاظ	معانی	اسم مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
سِرْكُم ³	تمہارے ہمید	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	س ر ر	فَعْلٌ	سِرَرٌ ①	الأنعام: 3
سَرْمَدًا ²	ہمیشہ				رباعی مجرد	صحیح	س ر م د	فَعْلَلًا	×	القصص: 71
سُرُورًا ¹	خوش دلی	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	س ر ر	فُعُولًا	×	الذہر: 11
سَرِيًّا ¹	چشمہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	س ر ی	فَعِيْلًا	سَرِيًّا ⑤	مریم: 24
سَرِيْعٌ ¹⁰	جلدی	صفت مشبہ	واحد مذکر	س، ک	ثلاثی مجرد	صحیح	س ر ح	فَعِيْلٌ	×	البقرہ: 202
سَطِيْحَتْ ¹	اسے بچھا دیا گیا ہے	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	فتح			س ط ح	فُعِلَتْ		الغاشیہ: 20
سَعَى ⁵	کوشش کرتے رہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب			ناقص یائی	س ع ی	فَعَلَ	سَعَى ⑤	البقرہ: 114
سَعَةً ⁶	وسعت	(اسم) مصدر	×			مثال واوی	و س ع	عَلَّةٌ	وَسَعًا ④	البقرہ: 247
سُعِدُوا ¹	خوش بخت ہوں گے	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب			صحیح	س ع د	فُعِلُوا	×	ہود: 108
سُعْرٌ ²	دیوانگی	اسم جامد	واحد مذکر	×			س ع ر	فُعِلٌ	×	القمر: 24
سُعْرَتْ ¹	بھڑکا دی جائے گی	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ			فُعِلَتْ	×	التکویر: 12
سَعَوْا ²	انہوں نے کوشش کی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	س ع ی	فَعَرَا	سَعَوْا ②	الحج: 51
سَعِيًّا ¹⁰	بھاگتے ہوئے	(اسم) مصدر	×					فَعَلًا	×	البقرہ: 260
سَعِيْدٌ ¹	کچھ نیک بخت	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع		صحیح	س ع د	فَعِيْلٌ		ہود: 105
سَعِيْرًا ¹⁶	دکھتی آگ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ		س ع ر	فَعِيْرًا	×	النساء: 10
سَفَاهَةً ²	کوئی بات حماقت والی	(اسم) مصدر	×	کرم	ثلاثی مجرد		س ف ہ	فَعَالَةً	×	الأعراف: 67
سَفَرٌ ⁷	سفر			نصر			س ف ر	فَعَلَ	×	البقرہ: 184
سَفَرَةٌ ¹	لکھنے والوں	اسم فاعل	جمع مکسر	ضرب				فَعَلَةٌ	×	عبس: 15
السُّفْلَى ¹	نیچے	اسم تفضیل	واحد مؤنث	نصر			س ف ل	فُعِلَى	×	التوبة: 40
سَفِيَةً ¹	جس نے کچھ بنالیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع			س ف ہ	فَعِلَ		البقرہ: 130
سَفْهًا ¹	بیوقوفی	(اسم) مصدر	×					فَعَلًا		الأنعام: 140
السُّفْهَاءُ ⁵	بے وقوف	صفت مشبہ	جمع مکسر					فُعَلَاءُ	×	البقرہ: 13
سَفِيْنَةٌ ⁴	کشتی	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ		س ف ن	فَعِيْنَةٌ	×	الکھف: 79

① دوہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، کبھی یہ باب افعال أَسَرَ کا اسم مصدر ہوتا ہے، ج: أَسْرَارٌ و سِرَارٌ - ② بعض کے نزدیک یہ سَرَدٌ سے مشتق ہے، اس میں میم زائدہ ہے۔ ③ دوہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، ج: أَسْرِيَّةٌ و سِرْيَانٌ - ④ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ⑤ مصدر مثال واوی سے فَعْلٌ کے وزن پر واقع ہوا اس سے واو کو حذف کر کے اس کے عوض آخر میں "ة" بڑھا دی اور عین کلمہ کو فتح دے دیا (قاعدہ: عَدَّة)۔ ⑥ یاء یہ سَعِيْرٌ (آگ کی لپٹ) کی جمع ہے، یہاں یہ دیوانگی یا عذاب کے معنی میں استعمال کیا گیا ہے۔ ⑦ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دوسرا ساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ⑧ یہ اصل میں صفت مشبہ فَعِيْلٌ بمعنی مفعول ہے۔ ⑨ ج: أَسْفَارٌ - ⑩ سَافِرٌ، یہ سفارت سے بنا ہے، سَفَرَةٌ سے مراد وہ فرشتے ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں کے درمیان سفارت کا کام کرتے ہیں یا اس سے مراد نامہ اعمال لکھنے والے فرشتے ہیں۔ ⑪ م: سَفِيْنَةٌ - ⑫ ج: سَفْنٌ و سَفَائِنٌ۔

الفاظ	معانی	اسماء مع توجہ	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	ماورہ	وزن	اہل	توضیحات
سَقِيَهَا ²	بے سمجھ	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	س ف ہ	فَعِيْلًا	1 ×	البقرة: 22
سَقَاهُمْ ¹	پلائے گا ان کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	ناقص یاکی	س ق ی	فَعَلَ	2	الدھر: 21
سَقَايَةً ²	پانی پلانے کو	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعَالَةٌ	×	التوبة: 18
السَّقَايَةِ ²	پینالہ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	//	//	//	3 ×	یوسف: 70
سَقَرٌ ⁴	ستر	//	//	//	ثلاثی مجرد	صحیح	س ق ر	فَعَلَ	4 ×	الحذر: 28
سَقِطٌ فِیْ اَیْدِيْهِمْ ¹	وہ پشیمان ہوئے	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	نصر	//	//	س ق ط	فَعَلَ	6 ×	الأعراف: 148
سَقَطُوا ¹	وہ گرے ہوئے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوا	×	التوبة: 49
سَقْفًا ³	ایک چھت	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	س ق ف	فَعَلًا	6 ×	الانبیاء: 32
سَقْفًا ¹	چھتوں	//	جمع مکسر	//	//	//	//	فَعَلًا	7 ×	الرحرف: 33
سُقْنَاهُ ²	تو ہم اسے ہانک لے جاتے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مکظم	نصر	//	اجوف واوی	س و ق	فُلْنَا	8	الأعراف: 57
سُقُوا ¹	پلایا جائے گا ان کو	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	ضرب	//	ناقص یاکی	س ق ی	فُعُوا	9	محمد: 15
سُقْيَاهَا ¹	اس کو پانی پلانے کی	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فُعِلِي	×	الشمس: 13
سَقَبْتُ ¹	پانی پلایا تو نے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُ	//	القصص: 25
سَقِيْمٌ ²	بیمار	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	//	صحیح	س ق م	فَعِيْلٌ	//	الصفات: 89
سُكَارَى ³	نشے کی حالت میں	//	جمع مکسر	سمع	//	//	س ک ر	فُعَالِي	10 ×	النساء: 43
سَكَّتْ ¹	دور ہوا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	//	س ک ت	فَعَلَ	×	الأعراف: 154
سَكْرًا ¹	شراب	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	س ک ر	فَعَلًا	11 ×	النحل: 67
سَكْرَةً ²	بیہوشی	(اسم) مصدر مزہ	×	سمع	//	//	//	فَعْلَةٌ	12 ×	قی: 19
سُكَّرَتْ ¹	بند کردی گئی	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعِّلَتْ	×	الحجر: 15

1 ج: سَقِيَهَا۔ 2 یا متحرک ماقبل مفتوح یا و کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ 3 یہ سَقَايَةً پانی پینے کا پیالہ، سونے یا چاندی کا تھا، پانی پینے کے علاوہ غلہ، ناپے کا کا م بھی دیتا تھا۔ 4 جہنم کا ایک نام ہے، جو علیست اور تانیث کی بناء پر غیر منصرف ہے، بعض کے نزدیک یہ بھی لفظ ہے جو عجمہ اور علیست کی بناء پر غیر منصرف ہے۔ 5 یہ ایک محاورہ ہے جس کے معنی "نادم و پشیمان ہونا" کے ہیں۔ 6 ج: سَقُوفٌ و سَقْفٌ۔ 7 م: سَقْفٌ۔ 8 واو متحرک ماقبل مفتوح واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور راء جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واو دو ساکن جمع ہونے سے گر گیا، یہ کلمہ کسور العین نہیں ہے تو فاء کلمہ کو ضم دے دیا (قاعدہ: ثُلُث)۔ 9 لام کلمہ میں حرف علت یا مضموماً اس کا ماقبل کسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یا و اور واو جمع ہونے سے یا و گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ 10 م: سُكَّرَاتٌ۔ 11 یہ اصل میں باب سماع کا مصدر ہے، پھر اسم جامد کے طور پر استعمال ہونے لگا، ج: سُكَّرَاتٌ۔ 12 ج: سُكَّرَاتٌ۔

الفاظ	معانی	اسقام مع توثیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
سَكَنَ ¹	رہتا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ک ن	فَعَلَ	×	الأنعام: 13
سَكَنًا ²	سکونت کی جگہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	س ک ن	فَعَلًا	×	النحل: 80
سَكَنْتُمْ ²	تم رہتے رہے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ک ن	فَعَلْتُمْ	×	ابراہیم: 45
سَكَنِيْنَا ¹	چھری	اسم جامد	واحد مذکر مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ک ن	فَعَلْنَا	×	یوسف: 31
سَكَنِيَّةٌ ⁶	سکون	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ک ن	فَعَلِيَّةٌ	×	البقرة: 248
سَلَّ ¹	سوال کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	س ل	فَلَّ	×	البقرة: 211
السَّلَاسِلُ ¹	زنجیریں	اسم جامد	جمع مکسر	×	رباعی مجرد	مضاعف رباعی	س ل س ل	فَعَالِلُ	×	المؤمن: 71
سَلَّاسِلًا ¹	سلاسل	اسم جامد	جمع مکسر	×	رباعی مجرد	صحیح	س ل س ل	فَعَالِلًا	×	الدھر: 4
سُلَّالَةٌ ²	منقب	اسم مصدر	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	س ل ل	فُعَالِيَةٌ	×	المؤمنون: 12
سَلَامٌ ⁴	سلام	اسم مصدر	تفعیل	×	ثلاثی مجرد	صحیح	س ل م	فَعَالٌ	×	الأنعام: 54
السَّلَامُ ¹	سلامتی والا	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	س ل م	فَعَالٌ	×	الحشر: 23
سَلَسِيلًا ¹	سلسیل	اسم جامد	×	×	خماسی مزید فیہ	صحیح	س ل س ل ب ل	فَعَلِيلًا	×	الدھر: 18
سِلْسِلَةٌ ¹	ایک زنجیر	اسم مصدر	واحد مؤنث	×	رباعی مجرد	مضاعف رباعی	س ل س ل س ل	فُعَلِيلَةٌ	×	الحاقة: 32
سُلْطَانٌ ³⁶	دلیل	اسم مصدر	واحد مذکر	×	مثنوی رباعی مزید فیہ	صحیح	س ل ط	فُعَلَانٌ	×	الأعراف: 71
سُلْطَانِيَّةٌ ¹	میری سلطنت	اسم مصدر	×	×	ثلاثی مجرد	صحیح	س ل ط	فُعَلَانٌ	×	الحاقة: 29
سَلَطَهُمْ ¹	مسلط کر دینا ان کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ل ف	فَعَلَّ	×	النساء: 90
سَلَفٌ ⁵	پہلے گزر چکا	اسم فاعل	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	س ل ف	فَعَلَّ	×	البقرة: 275
سَلَفًا ¹	گزرے ہوئے	اسم فاعل	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	س ل ف	فَعَلًا	×	الزعرور: 56
سَلَفُوهُمْ ¹	تو زبان درازی کرنے لگیں تمہارے مقابل	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ل ق	فَعَلُوا	×	الأحزاب: 19

① ج: اسْكَانَ، کبھی یہ باب نصر کا مصدر ہوتا ہے، جیسا کہ سورۃ التوبة: 103 میں ہے ﴿سَكَنَ لَهُمْ﴾ "باعث سکین ان کے لیے"۔ ② ج: سَكَنَ كَيْفُ۔ ③ یایہ باب تفعیل سَكَنَ کا اسم مصدر ہے۔ ④ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: يَسْلُ) ، پھر ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی حذف کر دیا۔ ⑤ م: سِلْسِلَةٌ۔ ⑥ اس کے آخر میں الف زائدہ تناسب آیات کی وجہ سے صرف رسم الخط میں آیا ہے، م: سِلْسِلَةٌ۔ ⑦ یایہ باب سمع کا مصدر ہے۔ ⑧ یہ جنت کے ایک چشمہ کا نام ہے، ج: سَلَسِيلٌ وَسَلَسِيلٌ بعض کے نزدیک اس میں مبالغہ کے لیے باء زیادہ کی گئی ہے، اس صورت میں اس کا وزن فَعَلِيلٌ ہوگا، بعض کے نزدیک یہ عجمی لفظ ہے۔ ⑨ ج: سَلَسِيلٌ۔ ⑩ یہ مثنوی بَقْرَطَاس ہے، لفظ ﴿سُلْطَان﴾ قرآن مجید میں تین معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① دلیل، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② غلبہ کے معنی میں بطور مصدر بھی استعمال ہوتا ہے، جیسا کہ سورۃ النحل: 99 میں ہے ﴿لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ﴾ "نہیں ہے اس کے لیے کوئی غلبہ"، ③ اقتدار کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے، جیسا کہ سورۃ الحاقة: 29 میں ہے۔ ④ یہ مثنوی بَقْرَطَاس ہے، لفظ سُلْطَان یائے شکلم کی طرف مضاف ہے، اس کے آخر میں ہائے سکتہ ہے۔ ⑤ م: سَلَسِلَفٌ، اس کی جمع اَسْلَافٌ و سَلَافٌ بھی آتی ہے، بعض کے نزدیک یہ اصل میں مصدر بمعنی مفعول ہے۔

الفاظ	معانی	اسقام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اصل	صفحہ
سَلَكٌ ³	جاری کیے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ل ک	فَعَلَ	×	طہ: 53
سَلَكْنَاهُ ¹	ہم نے ڈال رکھا ہے		جمع متکلم					فَعَلْنَا		الشعراء: 200
سَلَّمَ ¹	محفوظ رکھا		واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ		س ل م	فَعَلَ		الأنفال: 43
سَلَّمَ ²	سیر می	اسم جامد	واحد مذکر	×				فَعَلَ	×	الطور: 38
السَّلْمُ ²	صلح	(اسم) مصدر	×	سمع	ثلاثی مجرد			فَعَلَ	×	محمد: 35
السَّلْمُ ¹	اسلام							فَعَلَ		البقرة: 208
السَّلْمُ ⁴	صلح کا پیغام							فَعَلَ	×	النساء: 80
سَلَّمَا ¹	مکمل طور پر							فَعَلَا	×	الزمر: 29
سَلَّمْتُمْ ¹	ادا کرو تم	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ			فَعَلْتُمْ	×	البقرة: 233
سَلَّمُوا ²	سلام بھیجو	فعل امر حاضر معلوم						فَعَلُوا		الأحزاب: 56
سَلَّهْمُ ¹	ان سے پوچھیے		واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد			فَلَّ	×	القلم: 40
السَّلَوَى ³	سلوی	اسم جامد	اسم جنس	×		ناقص واوی	س ل و	فَعَلَى	×	البقرة: 57
سَلِيمٌ ²	بڑے پاک	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع		صحیح	س ل م	فَعِيلٌ	×	الشعراء: 88
سَلِيمَانٌ ¹⁷	سلیمان علیہ السلام	اسم جامد		×	ثلاثی مزید فیہ			فَعِيلَانٌ	×	البقرة: 102
سَمٌ ¹	ناکے				ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	س م م	فَعَلَ	سَمٌ	الأعراف: 40
سَمَاءٌ ¹²⁰	آسمان		واحد مؤنث		ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	س م و	فَعَالٌ	سَمَاءٌ	حم السجدة: 12
سَمَاعُونٌ ⁴	بہت جاسوسی کرنے والے	اسم مبالغہ	جمع مذکر سالم	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	س م ع	فَعَالُونَ	×	المائدة: 41
سَمَّاكُمُ ¹	تمہارا نام رکھا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	س م و	فَعَّلَ	سَمَوُ	الحج: 78
سِمَانٌ ²	موٹی تازی	صفت مشبہ	جمع مکسر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	س م ن	فَعَالٌ	×	یوسف: 43
سَمَوَاتٌ ¹⁹⁰	آسمان	اسم جامد	جمع مؤنث سالم	×	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	س م و	فَعَالَاتٌ	×	البقرة: 29

ج: سَلَايُمْ وَسَلَايِيْمٌ۔ ② یا یہ باب مفاعله کا اسم مصدر ہے۔ ③ مبالغہ کے معنی لینے کے لیے یہاں مصدر کو بطور صفت استعمال کیا گیا ہے۔ ④ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: يَسْتَلُ)، پھر ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے حذف کر دیا۔ ⑤ یہ شیر یا چڑیا کی طرح کا ایک پرندہ تھا، جسے بنی اسرائیل صحرائے سینا میں ذبح کر کے کھا لیتے تھے۔ ⑥ یہ عجیب علم ہے جو عجمہ اور علیت کی بناء پر غیر منصرف ہے، اور بعض کے نزدیک یہ سَلَمٌ کی تغیر سَلِيمٌ ہے، جس کے آخر میں الف دونوں زائد تان ہیں، یہ حضرت داؤد علیہ السلام کے بیٹے اور بنی اسرائیل کے ایک عظیم المرتبہ پیغمبر تھے، اللہ تعالیٰ نے جنوں، پرندوں اور ہواؤں کو بھی ان کے تابع کر دیا تھا، یہ جنوں سے مختلف کام کرواتے اور اپنے تخت پر بیٹھ کر ہوا میں سفر کرتے تھے اور دوہینوں کا سفر ایک دن میں طے کر لیتے تھے، اور وہ تمام جانوروں کی بولیاں جانتے تھے۔ ⑦ دوہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہونے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، ج: سَمُوْمٌ و سِمَامٌ۔ ⑧ واؤ اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءٌ)، لفظ ﴿سَمَاءٌ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ⑨ آسمان، جیسا کہ مذکور بالا آیت میں ہے ⑩ بارش، جیسا کہ سورۃ الأنعام: 6 میں ہے ﴿أَرْسَلْنَا السَّمَاءَ﴾ ⑪ ہم نے بھیجی بارش، ج: سَمَوَاتٌ۔ ⑫ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: فَاَل)۔ ⑬ مفرد مذکر: سَمِيْنٌ اور مفرد مؤنث: سَمِيْنَةٌ۔ ⑭ سَمَاءٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
سَمِعَ ³	سن لیا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	س م ع	فَعِلَ	x	ال عمران: 181
سَمِعَا ²⁰	سنے	(اسم) مصدر	x	//	//	//	//	فَعَلَا	//	الکہف: 101
سَمِعَا ¹¹	کان	اسم جامد	واحد مؤنث	x	//	//	//	//	x ①	الأحقاف: 26
سَمِعْتُ ¹	اس نے سنی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	//	//	//	فَعِلْتُ	x	یوسف: 31
سَمِعْتُمْ ¹	تم سنو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعِلْتُمْ	//	النساء: 140
سَمِعْتُمُوهُ ²	تم نے اس بات کو سنا	//	//	//	//	//	//	سَمِعْتُمْ ②	//	النور: 12
سَمِعْنَا ⁷	ہم نے سن لیا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعِلْنَا	x	البقرة: 93
سَمِعُوا ⁶	وہ سنتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعِلُوا	//	المائدة: 83
سَمِعَهَا ¹	اس کی چھت	اسم جامد	واحد مذکر	x	//	//	س م ک	فَعَلَ	x ③	النازعات: 28
سَمُومٌ ³	تیز و گرم ہوا	//	اسم جنس	//	//	مضاعف ثلاثی	س م م	فَعُولٌ	x ④	الواقعة: 42
سَمَوْهُمْ ¹	تم ان کے نام بتاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	س م و	فَعُوا	سَمَوْا ⑤	الرعد: 33
سَمِيًّا ²	کوئی ہم نام	صفت مشبہ	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	فَعِيْلًا	سَمِيًّا ⑥	مریم: 7
سَمِيْمُوْهَا ³	جن کو تم نے مقرر کیا ہے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعِلْتُمْ	سَمَوْتُمْ ⑦	الأعراف: 71
سَمِيَّتُهَا ¹	میں نے نام رکھا اس کا	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعَلْتُ	سَمَوْتُ ⑧	ال عمران: 36
سَمِيعٌ ⁴⁷	بہت سننے والا	اسم مبالغہ	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	س م ع	فَعِيْلٌ	x ⑨	البقرة: 181
سَمِيْنٌ ¹	مونا	صفت مشبہ	//	کرم	//	//	س م ن	فَعِيْلٍ	x ⑩	الذاریات: 26
السَّنُّ ²	دانت	اسم جامد	//	x	//	مضاعف ثلاثی	س ن ن	فَعَلٌ	سَنَنْ ⑪	المائدة: 45
سَنًا ¹	چمک	//	//	//	//	ناقص واوی	س ن و	فَعُلُ	سَنَوْ ⑫	النور: 43

① یہ اصل میں مصدر ہے جو یہاں بمعنی اسم فاعل استعمال رہا ہے اور اس سے مراد کان ہیں، یا یہ مصدر ہی استعمال ہو رہا ہے اس سے پہلے مواضع مضاف محذوف ہے، چونکہ یہ مصدر ہے اس لیے یہ واحد اور جمع دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، ج: اَسْمَاعٌ - ② تَمَّ کے بعد ہا ضمیر لاحق ہوئی تو میم کے بعد واؤ زیادہ کر کے میم کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: اِتَّخَذْتُ مَوْءُوً) - ③ یہ اصل میں باب نصر کا مصدر ہے، مگر یہاں بطور اسم جامد کے استعمال ہو رہا ہے، ج: سَمُوْكٌ - ④ یہ جہنم کے ناموں میں سے ایک نام بھی ہے، یہ اصل میں باب نصر سے صفت مشبہ ہے، ج: سَمَائِمٌ - ⑤ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل سکور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوا) ⑥ واؤ اور یاہ ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاہ سے بدل کر یاہ میں وجوہ ادا غام کر دیا (قاعدہ: سَيِّدٌ) - ⑦ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاہ سے بدل گئی (قاعدہ: برضی)، تَمَّ کے بعد ہا ضمیر لاحق ہوئی تو میم کے بعد واؤ زیادہ کر کے میم کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: اِتَّخَذْتُ مَوْءُوً) - ⑧ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاہ سے بدل گئی (قاعدہ: برضی) - ⑨ یہ دوام اور استمرار کے معنی پر دلالت کرنے کی وجہ سے کبھی صفت مشبہ کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے - ⑩ ج: سَنَانٌ - ⑪ دوہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، ج: اَسْنَانٌ - ⑫ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، یا یہ ناقص یاکی ہے۔

الفاظ	معانی	اسم مع نونیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	نفت اقسام	مادہ	وزن	اسل
سَنَابِلٌ ¹	سے	اسم جامد	جمع مکسر	x	رباعی مجرد	صحیح	س ن ب ل	فَعَالِلٌ	x ① البقرة: 31
سُنْبُلَاتٌ ²			جمع مؤنث سالم					فُعْلَلَاتٌ	x ② یوسف: 3
سُنْبُلِهِ ¹	اس کے سٹوں		اسم جنس جمعی					فُعْلَلٌ	x ③ یوسف: 37
سُنْبُلَةٌ ²	سے		واحد مؤنث					فُعْلَلَةٌ	x ④ البقرة: 261
سَنَةٍ ⁷	سال				ثلاثی مجرد	ناقص واوی	س ن و	فَعَعٌ	x ⑤ البقرة: 96
سِنَةٌ ¹	اونگھ	(اسم) مصدر	x	سمع		مثال واوی	و س ن	عِلَّةٌ	x ⑥ البقرة: 255
سُنَّةٌ ¹⁴	طریقہ	اسم جامد	واحد مؤنث	x		مضاعف ثلاثی	س ن ن	فُعْلَةٌ	x ⑦ الأنفال: 38
سُنْدُسٌ ³	باریک ریشم		اسم جنس		رباعی مجرد	مضاعف رباعی	س ن د س	فُعْلَلٌ	x ⑧ الکہف: 31
سُنْسِمَةٌ ¹	عنقریب ہم اسے داغ لگائیں گے	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و س م	نَعِلٌ	x ⑨ القلم: 16
سُنَنٌ ²	بہت سے طریقے	اسم جامد	جمع مکسر	x		مضاعف ثلاثی	س ن ن	فُعْلٌ	x ⑩ ال عمرن: 137
سِنِينَ ¹²	سالوں		مطلق جمع مذکر سالم			ناقص واوی	س ن و	فُعِينٌ	x ⑪ یوسف: 42
سُهُولَهَا ¹	اس کی نرم جگہ		جمع مکسر			صحیح	س ہ ل	فُعُولٌ	x ⑫ الأعراف: 74
سَوَى ¹	ہموار	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع		لقیف مقرون	س و ی	فُعَلَا	x ⑬ طہ: 58
فَسَوَى ⁹	پھر درست کیا	فعل باضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ			فَعْلٌ	x ⑭ القیامہ: 38
سَوَاءٌ ²⁷	برابر	(اسم) مصدر	x	سمع	ثلاثی مجرد			فَعَالٌ	x ⑮ البقرة: 6

① یہ جمع متشبیہ، مجموع ہے، م: سُنْبُلٌ، علامہ زخشری کے نزدیک اس میں نون زائدہ ہے۔ ② م: سُنْبُلَةٌ۔ ③ م: سُنْبُلَةٌ۔ ④ علامہ زخشری کے نزدیک اس میں نون زائدہ ہے اور یہ بروزن فُعْلَةٌ مطلق رباعی مجرد ہے، ج: سُنْبُلٌ و سَنَابِلٌ۔ ⑤ واو متحرک ماقبل مفتوح واو کالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوساکن الف اور نون تینوں جمع ہونے سے الف گر گیا، اس کے عوض اس کے آخر میں ’و‘ بڑھا دی، ج: سُنْبُونٌ، سُنُوتٌ۔ ⑥ مصدر مثال واوی سے فُعْلٌ کے وزن پر واقع ہوا اس سے واو کو حذف کر کے اس کے عوض آخر میں ’و‘ بڑھا دی اور عین کلمے کو فتح دے دیا (قاعدہ: عِدَّةٌ)۔ ⑦ دوہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، لفظ ﴿سُنَّةٌ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① طریقہ، جیسا کہ مذکور بالا آیت میں ہے ② دستور، جیسا کہ سورۃ الأحزاب: 38 میں ہے ﴿سُنَّةَ اللَّهِ﴾ ”اللہ کا دستور“، ج: سُنَنٌ۔ ③ م: سُنْدُسَةٌ، بعض کے نزدیک یہ مفرد ہے اور ایک نوع کا نام ہے، بعض کے نزدیک یہفت اقسام سے صحیح ہے۔ ④ واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَعْدُ) ⑤ لفظ ﴿سُنَنٌ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① طریقہ، جیسا کہ مذکور بالا آیت میں ہے ② راستے، جیسا کہ سورۃ النساء: 26 میں ہے ﴿يَهْدِيكُمْ سُنَنَ الَّذِينَ﴾ ”وتمہیں ان لوگوں کے راستے بتائے“، م: سُنَّةٌ۔ ⑥ اسے مطلق جمع مذکر سالم اس لیے کہتے ہیں کہ اس میں جمع مذکر سالم کی شرائط نہیں پائی جاتیں، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: سُنَّةٌ، اس کے لام کلمہ میں آنے والی واو کو حذف کر دیا گیا ہے، یہ اصل میں مصدر ہے، اور استعمال کے اعتبار سے کبھی وصف اور کبھی ظرف ہوتا ہے، لفظ ﴿سِنِينَ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① سالوں، جیسا کہ مذکور بالا آیت میں ہے ② خط سالیوں، جیسا کہ سورۃ الأعراف: 130 میں ہے ﴿أَحْذَرْنَا أَلَّا يَفْرَعُونَ بِالسِّنِينَ﴾ ”ہم نے پڑا آں فرعون کو خط سالیوں کے ساتھ“۔ ③ م: سُنْهَلٌ، یہ اصل میں صفت مشبہ تھی، پھر اسے اسم جامد کے طور پر استعمال کیا جانے لگا۔ ④ یا متحرک ماقبل مفتوح، یا واو کالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوساکن الف اور نون تینوں جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ⑤ یا متحرک ماقبل مفتوح، یا واو کالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑥ یا اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر حمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءٌ)، یہ اسم یعنی استواء ہے، یا یہ اسم فاعل مُسْتَوٍ کی جگہ پر واقع ہوا ہے، اس کے معنی ”درمیان“ بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الدخان: 47 میں ہے ﴿سَوَاءٌ الْحَرِيمِ﴾ ”جہنم کے درمیان“۔

الفاظ	معانی	سماں مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
سَوَاعًا ¹	سواع	اسم جاد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	س و ع	فُعَلَا	×	نوح: 23
سَوَاكْ ¹	اس نے بتایا تجھے	فعل باضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	//	لفیف مقرون	س و ی	فَعَلَّ	سَوَى ²	الکھف: 37
سَوَّءَ ⁹	برا	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی وہمز الزام	س و ء	فَعَلَّ	×	مریم: 28
سَوَّءَ ⁵⁰	//	//	//	//	//	//	//	فَعَلَّ	×	البقرہ: 49
السَّوَاىَ ¹	بہت برا	اسم تفضیل	واحد مؤنث	//	//	//	//	فُعَلَى	×	البروم: 10
سَوَّءَ اِتِّكُمُ ⁵	تمہارا ستر	اسم جاد	جمع مؤنث سالم	×	//	//	//	فُعَلَاتِ	×	الأعراف: 26
سَوَّءَ ةَ ²	لاش	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فُعَلَّةَ	×	المائدہ: 31
سَوَّدَ ¹	کالے	صفت مشبہ	جمع مکسر	سمع	//	اجوف واوی	س و د	فَعَلَّ	×	فاطر: 27
سُورَ ¹	سورتیں	اسم جاد	//	×	//	//	س و ر	فُعَلَى	×	ہود: 13
بِسُورَ ¹	ایک دیوار	//	واحد مذکر	//	//	//	//	فُعَلَى	×	الحديد: 13
سُورَةُ ⁹	کوئی سورت	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فُعَلَّةَ	×	التوبہ: 64
سَوَّطَ ¹	کوڑا	//	واحد مذکر	//	//	//	س و ط	فَعَلَّ	×	الفجر: 13
سَوَّقَ ⁴²	عقرب	حرف تنقیس	×	//	×	×	×	×	×	النساء: 56
بِالسُّوقِ ¹	پنڈیوں پر	اسم جاد	جمع مکسر	//	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	س و ق	فُعَلَى	×	ص: 33
سُوقِهِ ¹	اپنے تے	//	واحد مذکر	//	//	//	//	//	×	الفتح: 29
سَوَّلَ ³	مزین کر دیا	فعل باضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	س و ل	فَعَلَّ	×	محمد: 25
سَوَّلَتْ ¹	گھڑی ہے	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلَّتْ	//	یوسف: 18
سَوَّيَا ⁵	صحت مند ہونے کے باوجود	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	لفیف مقرون	س و ی	فَعِيلَا	سَوَّيَا ¹⁰	مریم: 10
سَوَّيَّةَ ²	میں نے مکمل بنایا اس کو	فعل باضی معلوم	واحد شکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَلَّتْ	×	الحجر: 29

① یہ قوم نوح کے ایک بت کا نام ہے، جس کی قوم نوح پوجا کرتی تھی، پھر قبیلہ بنو ہذیل کے لوگ اسے اپنا معبود بنا کر اس کی عبادت کرتے رہے، سَوَاع، وء، بغوث، یعوق اور نسر یہ پانچوں قوم نوح کے نیک لوگوں کے نام تھے، ان کے مرنے کے بعد شیطان نے ان کے عقیدت مندوں کو کہا کہ تم ان کی تصویریں بنا کر اپنے گھروں میں رکھ لو تاکہ ان کو دیکھ کر ان کی یاد تازہ رہے اور تم نیکیاں کرتے رہو، جب یہ لوگ مر گئے تو شیطان نے ان کے بعد آنے والے لوگوں کو کہا کہ تمہارے آباء و اجداد تو ان کی عبادت کرتے تھے چنانچہ انہوں نے ان کی پوجا شروع کر دی [اصحیح البخاری: 4920]، قوم نوح کے بعد عرب کے مختلف قبائل میں ان بتوں کی عبادت ہونے لگی۔ ② یاء متحرک باقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ③ جب اس کا معنی برائی کیا جائے تو یہ حاصل مصدر ہوگا اور جب اس کا معنی بُرا کیا جائے تو یہ صفت مشبہ ہوگا، لفظ ﴿سَوَّءَ﴾ قرآن مجید میں چار معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① بُرا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② برائی، جیسا کہ سورۃ البقرہ: 169 میں ہے ﴿يَسْأَلُكُمْ بِالسَّوَّءِ﴾ ”وہ تمہیں برائی کا حکم دیتا ہے“ ③ تکلیف، جیسا کہ سورۃ ہود: 64 میں ہے ﴿لَا تَسْأَلُوهُمَا بِسَوَّءِ﴾ ”اسے کوئی تکلیف نہ پہنچاؤ“ ④ عیب، مرض، جیسا کہ سورۃ القصص: 32 میں ہے ﴿تَخْرُجُ بَيْضَاءٌ مِنْ غَيْرِ سَوَّءٍ﴾ ”تو وہ بغیر کسی عیب کے سفید نکلے گا“، ج: اسَوَّاءَ۔ ⑤ مفرد مذکر اسَوَّءَ، یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس سے مراد مصدر ہو۔ ⑥ م: سَوَّءَ ة۔ ⑦ لغت میں اس لفظ کے یہ معنی موجود نہیں یہ اس کا شرعی معنی ہے، ج: سَوَّءَ اَتْ۔ ⑧ مفرد مذکر: اسَوَّؤْ اور مفرد مؤنث: سَوَّؤَاء۔ ⑨ م: سُورَةُ۔ ⑩ ج: اسَوَّار و سِيرَان۔ ⑪ بعض کے نزدیک یہ ہمز الزامین ہے، اصل میں سُورَةُ تھا تو ہمزہ مفرد ساکن کو باقبل کی حرکت ضمہ کے مطابق حرف علت واؤ سے بدل دیا (قاعدہ: اَمَنَ)، ج: سُورُ۔ ⑫ یہاں اس سے مراد شدت و سختی ہے، ج: اسَوَّاط و سِيَاط۔ ⑬ یہ حرف استقبال غیر عامل ہے جو فعل مضارع کو مستقبل بعید کے ساتھ ملا کر دیتا ہے۔ ⑭ م: سَاق، اس کی جمع سَيَقَان اور اسَوَّق بھی آتی ہے۔ ⑮ م: سَاق، اس کی جمع سَيَقَان اور اسَوَّق بھی آتی ہے، یہاں یہ بطور مفرد استعمال ہوا ہے۔ دو ہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، ج: اسَوَّيَاء۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اصل	رد
سَيَّءٌ ²	وہ ناخوش ہوا	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	س و ء	فَعْلٌ	سَيَّءٌ ¹	ہود: 77
سَيِّئًا ³	برے	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فَيَعْلًا	سَيَّءٌ ²	التوبة: 102
سَيِّئَاتٌ ³⁶	برائیاں	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	فَيَعْلَاتٌ	سَيَّءٌ ³	الزمر: 48
سَيِّئْتُ ¹	برے ہو جائیں گے	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فُعِلْتُ	سَيَّءٌ ⁴	الملك: 77
سَيِّئَةً ²²	برائی	صفت مشبہ	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَيَعْلَةً	سَيَّءٌ ⁵	البقرة: 81
سَيَّارَةٌ ³	ایک قافلہ	اسم مبالغہ	اسم جنس جمع	ضرب	//	اجوف یائی	س ی ر	فَعَالَةٌ	سَيَّارَةٌ ¹	یوسف: 99
فَيَسْبِيحُوا ¹	پس سیر کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	س ی ح	فَعْلُوا	فَيَسْبِيحُوا ²	التوبة: 2
سَيِّدًا ²	سردار	صفت مشبہ	واحد مذکر	نصر	//	اجوف واوی	س و د	فَيَعْلًا	سَيِّدًا ³	ال عمران: 99
سَيِّرًا ²	چلنا	(اسم) مصدر	x	ضرب	//	اجوف یائی	س ی ر	فَعْلًا	x	الطور: 10
سَيَّرْتُ ³	چلائے جاسکتے	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعِّلْتُ	//	الرعد: 31
سَيَّرْتَهَا ¹	اس کی حالت	صفت مشبہ	واحد مؤنث	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فُعِّلَةً	x	طہ: 21
سَيَّرُوا ⁷	تم چلو پھرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعْلُوا	سَيَّرُوا ⁸	الأنعام: 11
سَيِّقٌ ²	ہانکا جائے گا	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	نصر	//	اجوف واوی	س و ق	فَعْلٌ	سَيِّقٌ ³	الزمر: 71
سَيَّلٌ ²	سیلاب	اسم جامد	واحد مذکر	x	//	اجوف یائی	س ی ل	فَعْلٌ	x	سبا: 16
سَيِّمَاهُمُ ⁶	ان کی شناخت	//	واحد مؤنث	//	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	س و م	فَعْلًا	سَيِّمًا ⁷	الفتح: 29
سَيِّنَاءٌ ¹	سینا	//	//	//	//	ناقص یائی	س ن ی	فَيَعَالٌ	سَيِّنَاءٌ ²	المؤمنون: 20
سَيِّئِينَ ¹	سینا پہاڑ	//	واحد مذکر	//	رباعی مزید فیہ	اجوف یائی	س ی ن ن	فَعْلِيلٌ	x	النہل: 2

۱ ماضی مجہول کے عین کلمہ میں واؤ واقع ہوئی تو اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، پھر واؤ ساکن ماقبل سکورا سے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یقیل)۔ ۲ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجو با ادغام کر دیا (قاعدہ: سیئد)، ج: سیئوؤ۔ ۳ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجو با ادغام کر دیا (قاعدہ: سیئد)، م: سیئوؤ۔ ۴ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجو با ادغام کر دیا (قاعدہ: سیئد)، ج: سیئات، یہ بمنزلہ ذنب اور اثم اسماء کے حکم میں ہے اس سے صفات کا حکم ختم ہو چکا ہے۔ ۵ اس سے مراد جماعت ہے، م: سیئار۔ ۶ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یقنال)، پہلا کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے حذف کر دیا۔ بعض کے نزدیک یہ مضارع معلوم سیئوؤ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء کو گرادیار کا مابعد متحرک ہے تو آخر سے صرف نون اعرابی کو گرادیا۔ ۷ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجو با ادغام کر دیا (قاعدہ: سیئد)، لفظ سیئد مجازی طور پر خاوند کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے، جیسا کہ سورۃ یوسف 25 میں ہے ﴿الْفَيَّا سَيِّدَهَا لَكَ الْبَابُ﴾ دونوں نے اس کے خاوند کو دروازے کے پاس پایا، ج: سئادہ۔ ۸ ج: سیئو۔ ۹ یاء متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یقنال)، فاء کلمہ متحرک ہونے سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی حذف کر دیا، بعض کے نزدیک یہ فعل مضارع سیئوؤ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء کو گرادیا، مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں ہے، آخر سے نون اعرابی گرادیا۔ ۱۰ ماضی مجہول کے عین کلمہ میں واؤ واقع ہوئی تو اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، پھر واؤ ساکن ماقبل سکورا سے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یقیل)۔ ۱۱ یہ اصل میں تو باب ضرب کا مصدر ہے، پھر سیلاب کے نام کے طور پر استعمال ہونے لگا، ﴿سَيَّلَ الْعَرِيمَ﴾ سے مراد وہ زبردست سیلاب ہے جو قوم سبا پر آیا تھا، اس نے ان کی بہتوں اور باغات کو تباہ کر دیا تھا، ج: سیئوؤ۔ ۱۲

ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: میزّان)، اس کے آخر میں الف مقصورہ ہے، بعض کے نزدیک یہ مثال واوی ہے، اصل میں وِسمیٰ بروزن فعلیٰ تھا، اس میں قلب ہوا کہ عین کلمہ سین کو فاء کلمہ واؤ سے پہلے لے گئے تو یہ وِسمیٰ ہو گیا، پھر واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: میزّان) ، تو یہ وِسمیٰ ہو گیا، بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ ۱۵ یاء اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاء)، یہ علیت اور تانیث کی بناء پر غیر منصرف ہے، بعض کے نزدیک یہ عجمی لفظ ہے، یہ شام میں وہ مشہور پہاڑ ہے، جس پر اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام فرمایا تھا۔ ۱۶ یہ شام میں وہ مشہور پہاڑ ہے، جس پر اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام فرمایا تھا، طور، سیناء اور سینین سے مراد ایک ہی پہاڑ ہے۔

باب الشين (ش)

الفاظ و تعداد	معانی	سقام مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
شَاءَ ⁵⁶	چاہتا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	اجوف یائی و مہوز اللام	ش ی ے	فَعَلَ	شَیْءٌ ①	البقرة: 20
شَاحِصَةً ¹	کھلی کھلی کی رہ جائیں گی	اسم فاعل	واحد مؤنث	//	//	صحیح	ش خ	فَاعِلَةٌ	x	الأنبياء: 97
فَشَارِبُونَ ²	پھر پیو گے	//	جمع مذکر سالم	سمع	//	//	ش ر ب	فَاعِلُونَ	x ②	الواقعة: 54
لِلشَّارِبِينَ ³	پینے والوں کے لیے	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِينَ	x ③	النحل: 66
شَارِكُهُمْ ⁴	تو شریک بن جاؤں گا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	//	ش ر ک	فَاعِلٌ	x	بنی اسرائیل: 84
شَاطِئِي ¹	کنارے	اسم جامد	واحد مذکر	x	//	مہوز اللام	ش ط ے	فَاعِلٌ	x ④	القصص: 30
شَاعِرٌ ⁴	شاعر	اسم فاعل	//	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ع ر	فَاعِلٌ	x ⑤	الأنبياء: 5
شَافِعِينَ ²	سفارش	//	جمع مذکر سالم	فتح	//	//	ش ف ع	فَاعِلِينَ	x ⑥	الشعراء: 100
شَاقُوا ³	انہوں نے مخالفت کی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ش ق ق	فَاعِلُوا	x ⑦	الأنفال: 13
شَاكِرٌ ⁴	قدردان	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ک ر	فَاعِلٌ	x	البقرة: 158
شَاكِرُونَ ¹	شکر کرتے ہو	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُونَ	x ⑧	الأنبياء: 80
شَاكِرِينَ ⁹	شکر کرنے والے	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِينَ	x ⑨	الأعراف: 17
شَاكِتِيهِ ¹	اپنے طریقے	اسم جامد	واحد مؤنث	x	ثلاثی مزید فیہ	//	ش ک ل	فَاعِلَةٍ	x ⑩	بنی اسرائیل: 84
شَامِخَاتٍ ¹	اوپر اٹھنے والے	اسم فاعل	جمع مؤنث سالم	فتح	ثلاثی مجرد	//	ش م خ	فَاعِلَاتٍ	x	المرسلات: 27
شَانِتَكَ ¹	تیرا دشمن	//	واحد مذکر	//	//	مہوز اللام	ش ن ے	فَاعِلٌ	x ⑪	الکوثر: 3
شَاهِدٌ ⁷	گواہ	//	//	سمع	//	صحیح	ش ہ د	فَاعِلٌ	x	هود: 17
شَاهِدُونَ ¹	موجود	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُونَ	x ⑫	الصافات: 150
شَاهِدِينَ ⁸	گواہی دیتے ہوئے	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِينَ	x ⑬	التوبة: 17
شَاوِرُهُمْ ¹	مشورہ کرتے ان سے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	//	ش و ر	فَاعِلٌ	x	ال عمران: 159
لِشَائِيٍّ ¹	کسی چیز کے متعلق	اسم جامد	واحد مذکر	x	ثلاثی مجرد	اجوف یائی و مہوز اللام	ش ی ے	فَعِلٌ	x ⑭	الکہف: 23
شَيْتٌ ³	تو چاہتا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	//	//	//	فَعِلْتُ	شَيْتٌ ①	الأعراف: 155
شَيْتُمْ ⁵	چاہتم	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعِلْتُمْ	شَيْتُمْ ②	البقرة: 58
شَيْتُمَا ²	تم دونوں چاہو	//	شینیہ مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعِلْتُمَا	شَيْتُمَا ③	البقرة: 35

① یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ② یہ اس کی رقی حالت ہے۔ ③ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ④ ج: شَوَاطِئُ و شَطَاطٌ۔ ⑤ ج: شُعْرَاءُ۔ ⑥ دو متحرک ہم جنس حرف قاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ زائدہ ہے تو پہلے قاف کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)۔ ⑦ یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑧ یہ اصل میں اسم فاعل ہے، اس کا مذکر شاکِلٌ آتا ہے، ج: شَوَاكِلٌ۔ ⑨ اس کے آخر میں ک ضمیر مجرور متصل ہے۔ ⑩ یہ پڑھنے میں لِشَائِيٍّ آتا ہے، اس میں الف صرف رسم الخط میں آیا ہے، ج: أَشْيَاءُ، باب فتح شَاءَ یَشَاءُ کا مصدر بھی اسی طرح آتا ہے۔ ⑪ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوساکن الف اور ہمزہ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ یاء دوساکن جمع ہونے کی وجہ سے گر گیا تو فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا (قاعدہ: یعن)۔

الفاظ	معانی	اسم جاد	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
شَان 4	کسی حال	اسم جاد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	مہوز العین	ش ء ن	فَعْل	① ×	یونس: 61
شَيْنًا 5	ہم چاہتے	فعل ماضی معلوم	جمع شکم	فتح	//	اجوف یائی مہوز اللام	ش ی ء	فَلْنَا	② شَيْنًا	الأعراف: 176
شِبْه 1	مشتبہ	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ش ب ہ	فَعَّل	×	النساء: 157
شَتَّى 3	مختلف	صفت مشبہ	جمع مکسر	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ش ت ت	فَعَّلَى	③ شَتَّى	طہ: 53
الشَّتَاءُ 1	سردی	اسم جاد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	ناقص وادی	ش ت و	فَعَّال	④ شَتَاو	قریش: 2
شَجَر 1	جھگڑا ہوا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ج ر	فَعَّل	⑤ ×	النساء: 65
شَجَرٌ 7	درخت	اسم جاد	اسم جنس جمع	×	//	//	//	فَعَّل	⑥ ×	النحل: 10
شَجَرَةٌ 19	ایک درخت	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعَّلَتْ	⑦ ×	المؤمنون: 20
شُح 3	حرص و لالچ	(اسم) مصدر	×	ن، ض، س	//	مضاعف ثلاثی	ش ح ح	فَعَّل	⑧ شُح	الحشر: 9
شُحُوهُمْ 1	ان دونوں کی چربلی	اسم جاد	جمع مکسر	×	//	صحیح	ش ح م	فُعُول	⑨ ×	الأنعام: 146
شِدَادٌ 3	سخت	صفت مشبہ	//	ضرب	//	مضاعف ثلاثی	ش د د	فَعَّال	⑩ ×	یوسف: 48
شَدَّدْنَا 2	ہم نے مضبوط کی تھی	فعل ماضی معلوم	جمع شکم	نصر	//	//	//	فَعَّلْنَا	×	ص: 20
شَدَّدُوا 1	تو مضبوط کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعَلُوا	⑪ شَدَّدُوا	محمد: 4
شَدِيدٌ 52	سخت	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب	//	//	//	فَعَّيْل	⑫ ×	البقرة: 165
شَرٌّ 28	بہت بری ہو	اسم تفضیل	//	نصر	//	//	ش ر ر	فَعَّل	⑬ شَرٌّ	البقرة: 216
شَرٌّ 11	شر	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعَّل	⑭ شَرٌّ	الفلق: 2

① بعض کے نزدیک یہ باب فتح کا مصدر ہے جو بمعنی اسم مفعول استعمال ہو رہا ہے، لفظ (شَان) قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① حال، جیسا کہ مذکور دیا آیت میں ہے ② کام و ضرورت، جیسا کہ سورۃ النور: 63 میں ہے (يَبْغِضُ شَانِيَهُمْ) "اپنے کسی کام کے لیے" ج: شَتُونٌ - ② یا متحرک کا قائل مفتوح، یا وکوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور مزہر جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ یا و دو ساکن جمع ہونے کی وجہ سے گریں تو فاء کلمہ کو کسر دے دیا (قاعدہ: یغرض)۔ ③ دو ہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)، م: شَيَيْتٌ، بعض کے نزدیک لفظ شَتَّى مفرد ہے اور بعض کے نزدیک یہ اسم جمع ہے۔ ④ یا اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر مزہر سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاء)، ج: أَشْيَيْتٌ، بعض کے نزدیک شَيْنَاء، شَتْوَةٌ کی جمع ہے۔ ⑤ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ "بین" ہو۔ ⑥ م: شَجَرَةٌ، ج: أَشْجَارٌ - ⑦ ج: شَجَرُو أَشْجَارًا، سورۃ ابراہیم: 24 میں ﴿كَشَحْرَةَ طَبِيبَةٍ﴾ سے مراد کھجور کا درخت ہے، سورۃ ابراہیم: 26 میں ﴿كَشَحْرَةَ حَبِيبَةٍ﴾ سے مراد حنظل (اندرائن) کا درخت ہے، جس کی جڑ زمین کے اوپر ہی ہوتی ہے اور ذرا سے اشارے سے اکھڑ جاتی ہے، سورۃ بنی اسرائیل: 60 میں ﴿الشَّحْرَةَ السَّلْعُونَذَةَ﴾ سے مراد تھوہر کا درخت ہے، جسے ملعون یعنی جہنمی لوگ کھائیں گے۔ ⑧ دو ہم جنس حرف حاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)۔ ⑨ م: شُحٌّ - ⑩ م: شَدِيدٌ - ⑪ یہ فعل مضارع صیغہ جمع مذکر حاضر معلوم تَشَدَّدُوں سے بنا ہے، جو اصل میں تَشَدَّدُوں تھا، قاعدہ: يَمُدُّ سے تَشَدَّدُوں بنا، اس سے امر بناتے وقت علامت مضارع تاء کو گرا دیا، اس کا مابعد متحرک ہے تو مزہر وصلی کی ضرورت نہیں ہے، امر بناتے وقت آخر سے (جزم قلی کی بناء پر) نون اعرالی گر گیا، بعض کے نزدیک یہ اصل سے بنا ہے، اس اعتبار سے یہ اصل میں أَشَدَّدُوا بروزن اَفْعَلُوا تھا، قاعدہ: يَمُدُّ سے جب دو متحرک ہم جنس حرف دال جمع ہوئے ان کا ماقبل ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت کا قائل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کر دیا۔ فاء کلمہ متحرک ہونے سے مزہر وصلی کی ضرورت نہیں رہی وہ گر گیا۔ ⑫ ج: أَشَدَّاءُ، شَدَّدَا - ⑬ یہ اصل میں أَشَرُّ بروزن أَفْعَلٌ تھا، کثرت استعمال کی وجہ سے خلاف قیاس تخفیفاً مزہر کو حذف کر دیا گیا اور پھر راء، کاء میں ادغام کر دیا، اور وزن فعل برقرار نہ رہنے سے غیر منصرف نہ رہ سکا اور تنوین آگئی۔ ج: شُرُورٌ - ⑭ دو ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)، ج: شُرُورٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
شَرَابٌ ¹¹	پینا	(اسم) مصدر	×	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ر ب	فَعَالٌ	×	الأنعام: 70
شَرَابٌ ¹²	پینے کی چیز	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ				×	النحل: 69
شَرِبَ ¹	پیا لیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب		ثلاثی مجرد			فَعِلٌ	×	البقرة: 249
شَرِبْتُ ³	پانی پینے کی ایک باری	اسم جامد	واحد مذکر					فَعِلٌ	×	الشعراء: 155
شُرِبَ ¹	پینا	(اسم) مصدر	×	سمع				فُعِلَ	×	الواقعة: 55
شَرِبُوا ¹	انہوں نے پیا لیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب					فَعِلُوا		البقرة: 249
شَرَحَ ²	کھول دیا		واحد مذکر غائب	فتح			ش ر ح	فَعَلَ		النحل: 106
فَشَّرَ دَبْهُمُ ¹	پس آپ بھگادیں ان کے ذریعے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ		ش ر د	فَعَّلٌ		الأنفال: 57
بَشَّرَ ¹	آگ کے انگارے	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ش و ر	فَعَلَ	×	المرسلات: 32
لَشِرْذِمَةٌ ¹	جماعت		اسم جمع		رباعی مجرد	صحیح	ش ر ذم	فُعِلَّةٌ	×	الشعراء: 54
شَرَعَ ¹	اس نے مقرر کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد		ش ر ع	فَعَلَ	×	الشورى: 13
شَرَعَا ¹	پانی کے اوپر ابھرا بھر کر آنے والیاں	اسم فاعل	جمع مکسر					فُعَلَا	×	الأعراف: 163
شِرْعَةٌ ¹	ایک دستور	اسم جامد	واحد مؤنث	×				فُعْلَةٌ	×	المائدة: 48
شَرَعُوا ¹	انہوں نے مقرر کیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	فتح				فَعَلُوا	×	الشورى: 21
شَرْقِيًّا ¹	مشرق کی جانب	اسم جامد	واحد مذکر	×			ش ر ق	فَعِيلًا	×	مریم: 16
شَرْقِيَّةً ¹	شرقی		واحد مؤنث					فُعِيلِيَّةً		النور: 35
شِرْكٌ ⁵	شریک	(اسم) مصدر	×	سمع			ش ر ك	فَعَلَ	×	فاطر: 40
شُرَكَاءُ ³⁷	برابر حصے دار	صفت مشبہ	جمع مکسر					فُعَلَاءُ	×	النساء: 12
شَرَوْا ²	انہوں نے بیچا ہے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب		ناقص یائی	ش ر ی	فَعَوْا	شَرَبُوا ⁹	البقرة: 102
شَرِيعَةً ¹	سیدھا راستہ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ش ر ع	فُعِيلَةٌ	×	الحاثیة: 18
شَرِيكٌ ³	کوئی شریک	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد		ش ر ك	فَعِيلٌ	×	بنی اسرائیل: 111
شَطَطُهُ ¹	اپنی کوئیل	اسم جامد		×		مہوز اللام	ش ط ء	فَعَلَ	×	الفتح: 29
شَطْرٌ ⁵	طرف					صحیح	ش ط ر		×	البقرة: 144

1 ج: اَشْرَبَ، یہ اصل میں باب سماع کا مصدر بمعنی مفعول ہے۔ 2 ج: اَشْرَابٌ، بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ 3 م: شَرَرَةٌ۔ 4 ج: شَرَّادِمٌ و شَرَّادِيمٌ۔ 5 م: شَارَعَ۔ 6 ج: شَرَعَ و شَرَاتٌ۔ 7 یہ شَرَق کی طرف منسوب اسم ہے، اس کے آخر میں یاء نسبت کی ہے۔ 8 م: شَرِيكٌ۔ 9 یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کوالف سے بدل دیا قاعدہ: قال، پھر دو ساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، لفظ شَرَى ذوی الاضداد میں سے ہے یعنی یہ خرید و فروخت دونوں معنوں کے لیے آتا ہے۔ 10 شَرَاتٌ۔ 11 یہ بمعنی مُفَاعَل ہے، ج: شُرَكَاءُ۔ 12 ج: شَطُوٌّ و اَشْطَاءُ۔ 13 یہ ظرف مکان جہت پر دلالت کرتا ہے۔

الفاظ	معانی	اسقام مع نونیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ادہ	وزن	اصل	حوالہ
شَطَطًا ²	چھوٹی سی بات	(اسم) مصدر	×	ضرب	ثلاثی مجرد	مضارع ثلاثی	ش ط ط	فَعَلَا	① ×	الکھف: 14
شَعَائِر ⁴	خاص نشانیوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ش ع ر	فَعَائِل	② ×	البقرہ: 158
شُعَب ¹	شاخوں				ثلاثی مجرد		ش ع ب	فُعِلَ	③ ×	المرسلات: 30
الشُّعْرَى ¹	شعر گوئی	(اسم) مصدر	×	نصر			ش ع ر	فُعِلَ	④ ×	یس: 69
الشُّعْرَاءُ ¹	شاعر	اسم فاعل	جمع مکسر					فُعَلَاءُ	⑤ ×	الشعراء: 224
الشُّعْرَى ¹	شعری	اسم جامد	واحد مؤنث	×				فُعِلَى	⑥ ×	النجم: 49
شُعُونًا ¹	قویں		جمع مکسر				ش ع ب	فُعُولًا	⑦ ×	الحجرات: 13
شُعَيْبٌ ¹¹	شعیب علیہ السلام		واحد مذکر		ثلاثی مزید فیہ			فُعِيلَ	⑧ ×	الشعراء: 177
شَفَعَهَا ¹	اس (کے دل) میں پیغمبر کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد		ش غ ف	فَعَلَ	×	یوسف: 30
شُعْلٍ ¹	مشاغل	اسم جامد	واحد مذکر	×			ش غ ل	فُعِلَ	⑨ ×	یس: 55
شَفَعْنَا ¹	اس نے ہمیں مشغول کر دیا تھا	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	فتح				فَعَلْتُ	×	الفتح: 11
شَفَا ²	کنارہ	اسم جامد	واحد مذکر	×		ناقص واوی	ش ف و	فَعِلَ	شَفَوِ ⑩	ال عمران: 103
شِفَاءٌ ⁴	شفا	(اسم) مصدر	×	ضرب		ناقص یائی	ش ف ی	فَعَالَ	شِفَائِ ⑪	یونس: 57
شَفَاعَةٌ ¹³	سفارش			فتح		صحیح	ش ف ع	فَعَالَةٌ	×	البقرہ: 48
شَفَعْتَنِي ¹	دوہونٹ	اسم جامد	مثنیہ مؤنث	×			ش ف ہ	فَعَعْتَنِي	شَفَعْتَنِي ⑫	البلد: 9
الشَّفْعُ ¹	جفت		واحد مذکر				ش ف ع	فَعِلَ	⑬ ×	الفجر: 3
شَفَعَاءُ ⁶	سفارش کرنے والے	صفت مشبہ	جمع مکسر	فتح				فَعَلَاءُ	⑭ ×	الأعراف: 53
بِالشَّفَقِ ¹	شام کی سرخی	اسم جامد	واحد مذکر	×			ش ف ق	فَعِلَ	⑮ ×	الانشقاق: 16
شَفِيعٌ ³	سفارش	صفت مشبہ		فتح			ش ف ع	فُعِيلَ	⑯ ×	الأُنعام: 51

① یہ مصدر بمعنی مفعول ہے۔ م: شَفِيعَةٌ اس کے معنی ہیں ”علامت“ اس سے مراد حرمت اللہ ہیں، یہاں اس سے مراد مناسک حج یعنی سعی، موقف، اور منحر وغیرہ ہیں۔
 ② م: شُعْبَةٌ۔ یہ اصل میں مصدر ہے لیکن جب یہ منظوم کلام پر بولا جائے تو یہ اسم جامد ہوتا ہے، ادب کی اصطلاح میں شعر اس کلام کو کہتے ہیں جو بالقصد قافیہ اور ایک خاص وزن پر لایا گیا ہو، ج: اشعار۔ ③ م: شاعِر۔ ④ یہ ایک مشہور ستارے کا نام ہے۔ م: شُعْبٌ و شُعْبَةٌ، یہ اسم جمع ہے۔ ⑤ یہ عربی نام ہے جو شُعْبٌ یا شُعْبٌ مصدر یا اسم کی تصغیر ہے، یہ ایک مشہور تغیر کا نام ہے، جو بہت زیادہ فصیح و بلیغ تھے، اس لیے ان کو خطیب الانبیاء کہا جاتا ہے، یہ اہل مدین کی طرف مبعوث کیے گئے تھے، یہ قوم بت پرستی، ناپ تول میں کمی اور دیگر بہت سی معاشرتی برائیوں میں مبتلا تھی، شعیب علیہ السلام کی دعوت کو قبول نہ کرنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے انہیں آسمان سے بجلی کے شعلے، چنگھاڑ اور زلزلے سے تباہ و برباد کر دیا، مشہور ہے کہ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام مصر سے بھاگ کر مدین گئے تو حضرت شعیب علیہ السلام نے اپنی بیٹی کا نکاح ان سے کر دیا۔ ج: اشغال، یا یہ باب فتح کا مصدر ہے۔ ⑥ واو متحرک ماقبل مفتوح، واو کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال، ج: اشفا، یہ ناقص یائی بھی ہو سکتا ہے۔ ⑦ یہ اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاء)، یہ اصل میں تو مصدر بمعنی اسم فاعل یعنی شاف یا بمعنی اسم مفعول یعنی مُشَفِّی بہ ہے، پھر اسے مبالغہ کے طور پر استعمال کیا گیا، یا یہ اس چیز کا نام ہے جو شفا دیتی ہے۔ ⑧ لام کلمہ میں آنے والی ہاء کو حذف کر دیا، یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: شَفَّةٌ یہ اصل میں شَفَّةٌ تھا، اس کی تصغیر شَفِيعَةٌ اور جمع شَفِيعَاتُ آتی ہے، بعض کے نزدیک یہ ناقص واوی ہے۔ ⑨ یہ اصل میں باب فتح کا مصدر بمعنی مفعول ہے، یہاں شفع سے مراد ظلوک ہے، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ ہر چیز جوڑا جوڑا ہے۔ ⑩ م: شَفِيعٌ۔ ⑪ شفق اس سرخی کو کہتے ہیں جو سورج غروب ہونے کے بعد آسمان پر ظاہر ہوتی ہے اور تقریباً ڈیڑھ گھنٹا باقی رہتی ہے۔ ⑫ ج: شَفَعَاءُ۔

الفاظ	معانی	سدا قسم مع توثیق	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
بَشِقَّ 1	مشقت کے ساتھ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ش ق ق	فُعِلَ	بَشِقُوا 1	النحل: 7
شَقَّ 1	پھاڑا	(اسم) مصدر	×	نصر	//	//	//	فَعَلَا	شَقَّ 2	عبس: 26
شِقَاق 7	مخالفت	//	//	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فِعَال	×	البقرہ: 137
الشَّقَّة 1	مسافت	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	//	//	فُعِلَتْ	شَقَّة 3	التوبہ: 42
شَقَقْنَا 1	ہم نے چیرا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	نصر	//	//	//	فَعَلْنَا	×	عبس: 26
شَقُوا 1	بدبخت ہوئے	//	جمع مذکر غائب	سمع	//	باقص وادی	ش ق و	فَعُورًا	شَقُوا 3	ہود: 106
شَقُونَنَا 1	ہماری بدبختی	مصدر صیغہ	×	//	//	//	//	فَعِلَتْ	×	المؤمنون: 106
شَقِي 4	بدبخت	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فُعِلَ	شَقِي 3	ہود: 105
شَكَّ 15	شک	(اسم) مصدر	×	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ش ك ك	فُعِلَ	شَكَّ 3	النساء: 157
شَكَرَ 2	شکر کرتا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	صحیح	ش ك ر	فَعِلَ	×	النمل: 40
شُكْرًا 1	شکر (ادا کرو)	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعَلَا	//	سبا: 13
شَكَرْتُمْ 2	تم شکر کرو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	//	النساء: 147
شَكْلِيہ 1	اس کے ہم شکل	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ش ك ل	فُعِلَ	×	ص: 58
شُكُور 10	شاکر	اسم مبالغہ	//	نصر	//	//	ش ك ر	فُعِلَ	×	ابراہیم: 5
شُكُورًا 2	شکر کرتا	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعُولًا	×	الفرقان: 62
شَمَائِلُهُمْ 2	ان کے باتیں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	ش م ل	فَعَالِل	×	الأعراف: 17
شِمَال 8	بائیں طرف	//	واحد مذکر	//	//	//	//	فِعَال	×	سبا: 15
الشَّمْسُ 32	سورج	//	واحد مؤنث	//	ثلاثی مجرد	//	ش م س	فَعِلَ	×	الأنعام: 78
شَمْسًا 1	دھوپ	//	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعَلَا	×	الدھر: 13
شَنْقًا 2	دشمنی	(اسم) مصدر	×	ف، س	//	مہوز اللام	ش ن ء	فَعَلَان	×	المائدہ: 2

1 دوہم جنس حرف قاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، بعض کے نزدیک یہ باب نصر کا مصدر ہے۔ 2 دوہم جنس حرف قاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ 3 لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضوم اس کا قبل مسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ 4 واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوہاً ادغام کر دیا (قاعدہ: سَبَّدَ)، ج: اَشْقِيَاءُ۔ 5 دوہم جنس حرف کاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ 6 ج: اَشْكَاكُ و شُكُولُ۔ 7 لفظ ﴿شُكُور﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: 1 شکر، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے جب یہ بندوں کی صفت واقع ہو، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے 2 بڑا قدر دان، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں، جب یہ اللہ تعالیٰ کی صفت واقع ہو، جیسا کہ سورۃ فاطر: 30 میں ہے ﴿اِنَّهُ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ﴾ ”بے شک وہ بہت بخشنے والا از حد قدر دان ہے“، ج: شُكُور۔ 8 م: شِمَالُ۔ 9 لفظ ﴿شِمَال﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: 1 بائیں طرف، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے 2 بایاں یا تہ، جیسا کہ سورۃ الحاقۃ: 25 میں ہے ﴿مَنْ اُوْتِيَٰ كِتَابًا بِشِمَالِهٖ﴾ ”جسے اس کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا گیا، ج: اَشْمُلُ و شَمْلُ و شَمَائِلُ۔ 10 ج: شُمُوسُ۔ 11 یہ حاصل مصدر کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔

الفاظ	معانی	اسقام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
شہَاب ⁴	شعلہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ش ہ ب	فَعَالٌ	① ×	الحجر: 18
شہَادَات ³	قسمیں	(اسم) مصدر	جمع مؤنث سالم	سمع	ثلاثی مجرد	//	ش ہ د	فَعَالَات	② ×	النور: 8
شہَادَۃ ²³	شہادت	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعَالَۃ	③ ×	البقرة: 140
شُہْبَا ¹	انگاردوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	ش ہ ب	فُعُلَا	④ ×	الحجن: 8
شَہِدَۃ ⁶	موجود ہو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	//	ش ہ د	فَعِلَ	⑤ ×	البقرة: 185
شُہْدَاءُ ²⁰	حاضر	صفت مشبہ	جمع مکسر	//	//	//	//	فُعْلَاءُ	⑥ ×	البقرة: 133
شَہِدْتُمْ ¹	تم نے گواہی دی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعِلْتُمْ	⑦ شہِدْتُمْ	حم السجدة: 21
شَہِدْنَا ⁴	ہم گواہی دیتے ہیں	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعِلْنَا	⑧ ×	الأنعام: 130
شَہِدُوا ⁶	وہ گواہی بھی دے چکے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعِلُوا	⑨ ×	ال عمران: 85
شَہْرٌ ¹²	مہینہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ش ہ ر	فَعُلٌ	⑩ ×	البقرة: 185
شَہْرَیْنِ ²	دو ماہ	//	مثنیٰ مذکر	//	//	//	//	فَعْلَیْنِ	⑪ ×	النساء: 92
الشَّہَوَاتِ ³	خواہشوں	(اسم) مصدر	جمع مؤنث سالم	ن، س	//	ناقص واوی	ش ہ و	فَعَالَات	⑫ ×	ال عمران: 14
شَہْوَةٌ ²	شہوت پوری کرنے کے لیے	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعْلَةٌ	⑬ ×	الأعراف: 81
شُہُوْدٌ ³	مشاہدہ کرنے والے	اسم فاعل	جمع مکسر	سمع	//	صحیح	ش ہ د	فُعُولٌ	⑭ ×	البروج: 7

① لفظ ﴿شہَاب﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① شعلہ، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے اس سے مراد روشن چمکدار ستارہ ہے جو فضا کے آسمان میں تیرتا ہے لیکن جب وہ فضا کے ارضی میں داخل ہوتا ہے تو اس سے شعلہ نکل کر راکھ ہو جاتا ہے ﴿شہَابٌ ثَاقِبٌ﴾ ٹوٹنے والے ستارے کو کہتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا: ”جب شیاطین آسمان دنیا پر باتیں سننے اور چرانے کے لیے جاتے تو انہیں شہاب ثاقب مارے جاتے ہیں“ (الصحيح البخاری) ② انگار، جیسا کہ سورۃ النحل: 7 میں ہے ﴿وَإِیْکُمْ یُشْہَبُ قَبَسٌ﴾ ”میں تمہارے پاس سلگایا ہوا انگارہ لے کر آؤں“، ج: شُہْبٌ وَ شُہْبَانٌ وَ أَشْہَبٌ۔ ③ لفظ ﴿شہَادَات﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① قسمیں، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② گواہیوں، جیسا کہ سورۃ المعارج: 33 میں ہے ﴿بِشَہَادَاتِہُمْ فَآئِیْمُوْنَ﴾ ”اپنی گواہی پر قائم رہنے والے“، م: شَہَادَۃ، یہ اصل میں تو باب سماع کا مصدر ہے مگر اسم جامد کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے۔ ④ لفظ ﴿شہَادَۃ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① شہادت، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② حاضر، جیسا کہ سورۃ الأنعام: 73 میں ہے ﴿الشَّہَادَۃُ﴾ ”حاضر“، ج: شَہَادَات۔ ④ م: شَہَاب۔ ⑤ لفظ ﴿شَہِدَۃ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① موجود ہونا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر شُہُوْدًا ہو ② گواہی دینا، جیسا کہ سورۃ یوسف: 26 میں ہے ﴿شَہِدَ شَہِیْدٌ﴾ ”ایک گواہ نے گواہی دی“، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر شَہَادَۃ ہو۔ ⑥ لفظ ﴿شَہْدَاء﴾ قرآن مجید میں چار معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① حاضر، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر شُہُوْدًا ہو ② شہادت دینے والے، گواہ، جیسا کہ سورۃ البقرة: 143 میں ہے ﴿شَہْدَاءٌ عَلَی النَّاسِ﴾ ”لوگوں پر شہادت دینے والے“ ③ شہداء جیسا کہ سورۃ النساء: 69 میں ہے ﴿الشَّہْدَاءِ﴾ ”شہداء“ ④ مددگار، حمایتی جیسا کہ سورۃ البقرة: 23 میں ہے ﴿وَإِذْغَوُا شَہْدَاءَ کُفْرٍ﴾ ”تم بلاؤ اپنے حمایتی“، م: شَہِیْدٌ، یا یہ اسم فاعل شَہِیْدٌ کی جمع ہے۔ ⑦ دو ہم خرج حرف وال اور تا ء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: ہذ)، اس صورت میں لکھنے میں دونوں حرفوں آتے ہیں جب کہ پڑھنے میں صرف ایک حرف آتا ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر شَہَادَۃ ہو۔ ⑧ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر شَہَادَۃ ہو، جب اس کا مصدر شُہُوْدًا ہو تو اس کے معنی موجود ہونا کے ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ النمل: 49 میں ہے ﴿مَا شَہِدْنَا﴾ ”ہم موجود نہ تھے“۔ ⑨ جب اس کا مصدر شُہُوْدًا ہو تو اس کے معنی موجود ہونا کے ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الزخرف: 19 میں ہے ﴿أَشْہِدُوا خَلْقَہُمْ﴾ ”کیا وہ ان کی پیدائش کے وقت موجود تھے“۔ ⑩ ج: أَشْہَرٌ وَ شُہُوْرٌ۔ ⑪ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: شَہْرٌ، ج: أَشْہَرٌ وَ شُہُوْرٌ۔ ⑫ م: شَہْوَةٌ۔ ⑬ ج: شَہَوَاتٌ وَ أَشْہِیۃ وَ شَہْیٌ۔ ⑭ م: شَہِیْدٌ، یا یہ صفت مشبہ شَہِیْدٌ کی جمع ہے، یا یہ مصدر ہے۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
الشُّهُور ¹	مہینوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ہ ر	فُعُول	① ×	الثبوتہ: 36
شَهِيدٌ ³⁵	گواہ	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع			ش ہ د	فَعِيلٌ	② ×	البقرة: 282
شَهِيدَيْنِ ¹	دو گواہ		تشبیہ مذکر					فَعِيلَيْنِ	③ ×	البقرة: 282
شَهِيقٌ ²	چلاؤ نا	(اسم) مصدر	×				ش ہ ق	فَعِيلٌ	×	هود: 106
لِلشَّوَى ¹	منہ کی کھال	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×		لغیف مقرون	ش و ی	فَعَلٍ	شَوَى ①	المعارج: 16
شَوَاطِلُ ¹	شعلے				ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ش و ظ	فُعَالٌ	×	الرحمن: 35
لَشَوْبًا ¹	ضرور ملا کر	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد		ش و ب	فُعَلًا		الصفات: 87
شُورَى ¹	مشورہ	اسم مصدر		تفاعل	ثلاثی مزید فیہ		ش و ر	فُعَلَى	⑤ ×	الشوری: 38
الشُّوْكَةُ ¹	ہتھیار	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد		ش و ک	فُعْلَةٌ	⑥ ×	الأنفال: 7
شَيْطَانِيْنَ ¹⁸	شیطانوں		جمع مکسر		ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ش ط ن	فَيَاجِلٌ	⑦ ×	الأنعام: 112
شَيْءٌ ²⁷⁹	چیز		واحد مذکر		ثلاثی مجرد	اجوف یائی ومہوز اللام	ش ی ء	فُعَلِي	⑧ ×	البقرة: 20
شَيْبًا ¹	بڑھاپا	(اسم) مصدر	×	ضرب		اجوف یائی	ش ی ب	فُعَلًا	×	مریم: 4
شَيْبًا ¹	بڑھے	صفت مشبہ	جمع مکسر					فُعَلًا	شَيْبًا ①	المزمل: 17
شَيْبَةً ¹	بڑھاپا	(اسم) مصدر	×					فُعْلَةً	×	الروم: 54
لَا شَيْبَةَ ¹	نہیں ہے کوئی داغ و بھ	اسم جامد	واحد مؤنث	×		لغیف مفروق	و ش ی	عِلَّةٌ	وَشَى ⑩	البقرة: 71
شَيْخٌ ³	بڑھا	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب		اجوف یائی	ش ی خ	فُعَلٌ	⑪ ×	القصص: 23
شَيْطَانٌ ⁷⁰	شیطان	اسم جامد		×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ش ط ن	فَيَعَالٍ	⑫ ×	الحجر: 17
شَيْعٍ ⁵	گروہوں		جمع مکسر		ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ش ی ع	فَعَلٍ	⑬ ×	الحجر: 10
شَيْعَةٍ ⁴	جماعت		اسم جمع					فَعْلَةً	⑭ ×	مریم: 69
شَيْوُخًا ¹	بڑھے	صفت مشبہ	جمع مکسر	ضرب			ش ی خ	فُعُولًا	⑮ ×	المؤمن: 67

① م: شُھُر۔ ② ج: شَھِداء۔ ③ یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: شَھِيدٌ۔ ④ یا متحرک فاعل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، م: شَوَاطِلُ۔ ⑤ بعض کے نزدیک یہ باب مفاعله کا مصدر ہے۔ ⑥ شَوْكٌ اسم جنس، ج: اشْوَاكٌ، واحد: شَوْكَةٌ۔ ⑦ م: شَيْطَانٌ۔ ⑧ ج: اشْيَاءٌ، باب ففتح شَاءَ يَشَاءُ کا مصدر بھی اسی طرح آتا ہے۔ ⑨ یاء ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد اَنْفَعَلَ فَعْلًا صفتی کی جمع میں واقع ہوئی توضع کو جو با کسرہ سے بدل دیا (قاعدہ: بِيضٌ، م: اشْيَبٌ۔ ⑩ مصدر مثال واوی سے فَعْلٌ کے وزن پر واقع ہوا اس سے واؤ کو حذف کر کے اس کے عوض آخر میں "ہ" بڑھادی اور عین مکملہ کو کسرہ دے دیا (قاعدہ: عِدَّةٌ)، یہ اصل میں تو مصدر ہے مگر یہاں اسم جامد کے طور پر استعمال ہوا ہے، ج: شَيْبَاتٌ۔ ⑪ ج: شَيْوُخٌ و اشْيَاخٌ۔ ⑫ یہ شطن سے بنا ہے اس کے معنی ہیں "دور ہونا"، چونکہ یہ رحمت الہی اور خیر سے دور ہوتا ہے اس لیے اس کو شیطان کہتے ہیں، یا یہ اجوف یائی شیط سے بنا ہے اس کے معنی ہیں "جلنا"، چونکہ یہ آگ سے بنا ہے اور یہ خود اور اس کے ماننے والے آگ سے جلیں گے اس لیے اس کو شیطان کہتے ہیں، ابو عبیدہ کہتے ہیں کہ ہر شریر و سرکش جن، انسان اور حیوان کو شیطان کہتے ہیں، ج: شَيْطَانِيْنَ۔ ⑬ م: شَيْعَةٌ، یہ واحد، تشبیہ، جمع، مذکر اور مؤنث سب کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ⑭ لفظ ﴿شَيْعَةٌ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① گروہ، جماعت، جیسا کہ مذکور بالا آیت میں ہے ② قوم، پیروکار، ہم نوا، جیسا کہ سورۃ القصص: 15 میں ہے ﴿هَٰذَا مِنْ شَيْعَتِهِ﴾ "یہ اس کی قوم سے ہے"، ج: شَيْعٌ۔ ⑮ م: شَيْخٌ۔

باب الصاد (ص)

الفاظ و تعداد	معانی	سقام مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
ص ۱	اسکے معنی اللہ ہی جانتا ہے	حروف مقطعات	×	×	×	×	×	×	×	ص ۱:
الصَّابِرَاتُ ۱	روزے رکھنے والی عورتیں	اسم فاعل	جمع مؤنث سالم	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف وادی	ص و م	فَاعِلَاتٍ	صَابِرَاتٍ ۲	الأحزاب: 35
الصَّابِرِينَ ۱	روزے رکھنے والے مرد		جمع مذکر سالم					فَاعِلِينَ	صَابِرِينَ ۲	الأحزاب: 35
الصَّابِرُونَ ۱	بے دین			فتح		مہوز اللام	ص ب ء	فَاعِلُونَ	صَابِرُونَ ۳	المائدہ: 69
الصَّابِرِينَ ۲								فَاعِلِينَ	صَابِرِينَ ۴	البقرہ: 62
صَابِرًا ۲	صبر کرنے والا		واحد مذکر	ضرب		صحیح	ص ب ر	فَاعِلًا	صَابِرًا ۵	الکہف: 69
الصَّابِرَاتِ ۱	صبر کرنے والی عورتیں		جمع مؤنث سالم					فَاعِلَاتٍ		الأحزاب: 35
صَابِرَةً ۱	صبر کرنے والے		واحد مؤنث					فَاعِلَةً		الأنفال: 66
صَابِرُوا ۱	ثابت قدم رہو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ			فَاعِلُوا		ال عمران: 200
صَابِرُونَ ۳	صبر کرنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	ضرب	ثلاثی مجرد			فَاعِلُونَ	صَابِرُونَ ۶	الأنفال: 65
الصَّابِرِينَ ۱۵	صبر کرنے والوں							فَاعِلِينَ	صَابِرِينَ ۷	البقرہ: 153
صَاحِبَةٌ ۴	بیوی		واحد مؤنث	سمع			ص ح ب	فَاعِلَةٌ	صَاحِبَةٌ ۸	الأنعام: 101
صَاحِبَةٌ ۱۰	اس کے ساتھی		واحد مذکر					فَاعِلٌ	صَاحِبٌ ۹	الکہف: 37
صَاحِبُهُمَا ۱	تو ساتھ دے ان دونوں کا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ			فَاعِلٌ		لقمان: 15
يَا صَاحِبِي ۲	اے میرے ساتھیوں	اسم فاعل	ثنیۃ مذکر	سمع	ثلاثی مجرد			فَاعِلِي	صَاحِبِي ۱۱	یوسف: 39
الصَّاحِئَةُ ۱	کانوں کو بہرا کرنے والی		واحد مؤنث	ضرب		مضاعف ثلاثی	ص خ ح	فَاعِلَةٌ	صَاحِئَةُ ۱۲	عبس: 33
صَادِقًا ۳	سچا		واحد مذکر	نصر		صحیح	ص د ق	فَاعِلًا		المومن: 28
الصَّادِقَاتِ ۱	سچی عورتیں		جمع مؤنث سالم					فَاعِلَاتٍ		الأحزاب: 35
الصَّادِقُونَ ۵	سچے		جمع مذکر سالم					فَاعِلُونَ	صَادِقُونَ ۱۳	الحجرات: 15
صَادِقِينَ ۵۰	سچے							فَاعِلِينَ	صَادِقِينَ ۱۴	البقرہ: 23
صَابِرِينَ ۱	کاٹنا چاہتے			ضرب			ص ر م			القلم: 22

۱ اس سے مراد وہ حروف ہیں جو علیحدہ علیحدہ پڑھے جاتے ہیں، ان کے معانی کے بارے میں کوئی مستند روایت نہیں ہے۔ ۲ واو فاعل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر حمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: فاعِلٌ)۔ ۳ م: الصَّابِي، یہ اس کی رفی حالت ہے۔ ۴ یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: الصَّابِي۔ ۵ یہ اس کی رفی حالت ہے۔ ۶ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۷ ج: صَوَّاجِبٌ۔ ۸ لفظ صَاحِبٌ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ۱۰ ساتھی، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ۱۱ والا، جیسا کہ سورۃ القلم: 48 میں ہے ﴿كُصَّابِجِ الْحَوْتِ﴾ ”مچھلی والے کی طرح، ج: اصْصَابٌ۔ ۹ اضافت کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، یا، اصل میں ساکن تھی آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا، یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۱۰ دو متحرک ہم جنس حرف خاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مذہ ہے تو پہلے خاء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَم، یا یہ اصل میں مصدر ہے، یہاں یہ اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، اس صورت میں اس کے معنی سخت آواز اور شور کے ہوں گے، اس سے مراد قیامت ہے۔ ۱۱ یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔

الفاظ	معانی	سراقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شخص اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
صَاعِقَةٌ ⁶	کزک	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ص ع ق	فَاعِلَةٌ	① ×	حم السجدة: 13
صَاغِرُونَ ²	ذلیل ہوئے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	کرم	ثلاثی مجرد	//	ص غ ر	فَاعِلُونَ	② ×	الثوبة: 29
صَاغِرِينَ ³	ذلیل ہو کر	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِينَ	③ ×	الأعراف: 119
صَافَاتٍ ³	پہیلے ہوئے	//	جمع مؤنث سالم	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ص ف ف	فَاعِلَاتٍ	④ صافَاتٍ	النور: 41
الصَّافَاتُ ¹	اصل	//	//	ضرب	//	صحیح	ص ف ن	فَاعِلَاتُ	⑤ ×	ص: 31
الصَّافُونَ ¹	صف باندھے رہتے	//	جمع مذکر سالم	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ص ف ف	فَاعِلُونَ	⑥ صَافُونَ	الصفات: 185
صَالٍ ¹	داخل ہونے والا	//	واحد مذکر	سمع	//	ناقص یائی	ص ل ی	فَاعٍ	⑦ صَالٍ	الصفات: 163
صَالِحٌ ⁴⁴	نیک	//	//	نصر	//	صحیح	ص ل ح	فَاعِلٌ	⑧ ×	الثوبة: 120
الصَّالِحَاتِ ⁶²	//	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	فَاعِلَاتِ	⑨ ×	البقرة: 25
الصَّالِحُونَ ³	//	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُونَ	⑩ ×	الأعراف: 168
صَالِحِينَ ¹	//	//	تثنیہ مذکر	//	//	//	//	فَاعِلِينَ	⑪ ×	التحریم: 10
صَالِحِينَ ²⁸	//	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلِينَ	⑫ ×	یوسف: 9
صَالُوا ²	داخل ہونے والے	//	//	سمع	//	ناقص یائی	ص ل ی	فَاعُوا	⑬ صَالُونَ	ص: 59
صَامِتُونَ ¹	خاموش	//	//	نصر	//	صحیح	ص م ت	فَاعِلُونَ	×	الأعراف: 193
فَصَبٌ ¹	پس برسیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	مضاعف ثلاثی	ص ب ب	فَعَلَ	⑭ صَبَبٌ	الفجر: 13
صَبًا ¹	برساتا	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعَلًا	⑮ صَبَبًا	عبس: 25

① یہ اصل میں باب سمع سے واحد مؤنث اسم فاعل ہے یہاں یہ اسم فاعل کے وزن پر اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے، لفظ ﴿صَاعِقَةٌ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① کزک، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② بجلی، جیسا کہ سورۃ البقرة: 55 میں ہے ﴿فَأَخَذْنَاكُمُ الضَّيْقَةَ﴾ ”پھر تمہیں پکڑ لیا بجلی نے“۔ یہ اس کی رُفعی حالت ہے۔ ③ یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ④ دو متحرک ہم جنس حرف فاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے فاء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)، لفظ ﴿صَافَاتٍ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① پر پھیلانے والے، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② صف باندھنے والے، جیسا کہ سورۃ الصفات: 1 میں ہے ﴿وَالصَّافَاتِ﴾ ”صف باندھنے والے“ اس سے مراد فرشتے ہیں۔ ③ صَفَّنَ الْقُرْسُ کے معنی ہیں گھوڑے کا تین ٹانگوں اور چوتھی ٹانگ کے صرف کھر پر کھڑا ہونا، صَافِقَةٌ۔ ④ دو متحرک ہم جنس حرف فاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے فاء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)، یہ اس کی رُفعی حالت ہے۔ ⑤ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مسکور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، بعض کے نزدیک صَالِی کی یاء انتقاء ساکنین یعنی ی اور ل دوسرا کن جمع ہونے کی وجہ سے گر گئی ہے۔ بعض کے نزدیک اضافت کے وقت کبھی یاء تخفیفاً حذف ہو جاتی ہے۔ ⑥ لفظ ﴿صَالِحٌ﴾ قرآن مجید میں دو طرح استعمال ہوا ہے: ① اسم فاعل، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② اسم جامد، جیسا کہ سورۃ الشعراء: 142 میں ہے ﴿أَخْوَهُمْ صَالِحٌ﴾ ”ان کے بھائی صالح“، یہ ایک مشہور مخفیہ کا نام بھی ہے، صالحؑ قوم ثمود کی طرف مبعوث ہوئے تھے، یہ قوم مقام ثمر میں آباد تھی، اللہ تعالیٰ نے انہیں دنیا کی تمام نعمتوں سے نوازا تھا، جب انہوں نے صالحؑ کی دعوت کو قبول نہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے زوردار چیخ اور زلزلے سے ہلاک کر دیا، تخفیفاً قراءت کی اتباع میں۔ ⑦ لفظ ﴿الصَّالِحَاتِ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① نیک اعمال، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② نیک عورتیں، جیسا کہ سورۃ النساء: 34 میں ہے ﴿فَالصَّالِحَاتِ﴾ ”پس نیک عورتیں“۔ ⑧ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑨ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مسکور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، اضافت کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑩ دو متحرک ہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے فاء کو ساکن کر کے دوسری میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)۔ ⑪ دو ہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کادوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)۔

الفاظ	معانی	سرافقام مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	ماہ	وزن	اصل	حوالہ
صَبَّاحٌ ¹	صبح	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ص ب ح	فَعَالٌ	×	الصفات: 177
صَبَّارٌ ⁴	بہت صبر کرنے والا	اسم مبالغہ		ضرب	ثلاثی مجرد		ص ب ر	فَعَالٌ		ابراہیم: 5
صَبِينًا ¹	ہم نے برسایا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	نصر		مضاعف ثلاثی	ص ب ب	فَعَّلْنَا		عبس: 25
صَبْحًا ⁵	صبح کے وقت	اسم جامد	واحد مذکر	×		صحیح	ص ب ح	فُعْلًا	×	العادات: 3
صَبَّيْهِمْ ¹	ہلاک کر دیا ان کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ			فَعَّلَ	×	القمر: 38
صَبْرٌ ²	صبر کرے			ضرب	ثلاثی مجرد		ص ب ر	فَعْلٌ		الشوری: 43
صَبْرًا ¹⁵	صبر	(اسم) مصدر	×					فُعْلًا		البقرة: 250
صَبْرْتُمْ ²	تم صبر کرو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر					فَعَّلْتُمْ		الرعد: 24
صَبْرْنَا ²	ہم صبر کریں		جمع متکلم					فَعَّلْنَا		ابراہیم: 21
صَبْرُوا ¹⁵	انہوں نے صبر کیا		جمع مذکر غائب					فَعَّلُوا		الأعراف: 137
صَبِغٌ ¹	سالن	اسم جامد	اسم جنس جمع	×			ص ب غ	فَعِلٌ	×	المؤمنون: 20
صَبِغَةً ²	رنگ	(اسم) مصدر	×	نصر				فَعَّلَةً	×	البقرة: 138
صَبَّوْا ¹	تم ڈالو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر			مضاعف ثلاثی	ص ب ب	فَعَّلُوا	×	الدخان: 48
صَبِيًّا ²	بچپن	صفت مشبہ	واحد مذکر			ناقص وادی	ص ب و	فَعِيلًا	×	مریم: 12
بِصْحَافٍ ¹	پلیٹوں	اسم جامد	جمع مکسر	×		صحیح	ص ح ف	فَعَالٍ	×	الزعرور: 71
صُحُفٌ ⁸	صحیفوں				ثلاثی مزید فیہ			فُعِلَ	×	عبس: 13
الصَّخْرُ ¹	بڑے بڑے پتھر		اسم جنس جمع		ثلاثی مجرد		ص خ ر	فَعْلٌ	×	الفجر: 9
صَخْرَةٌ ²	پتھر		واحد مؤنث					فَعَّلَتْ	×	لقمان: 18
صَدٌّ ⁴	دو منہ موڑ گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر		مضاعف ثلاثی	ص د د	فَعَّلَ	×	النساء: 55

1 ج: أَصْبَحَ ﴿صَبَّحَ﴾ کے معنی ”رنگ“ ہیں، اس کے معنی ”سالن“ اس لیے کیا گیا ہے کہ روئی سالن میں ڈوب کر رنگی جاتی ہے، ج: أَصْبَحَ، یہ اصل میں باب نصر سے مصدر اور بعض کے نزدیک صفت مشبہ ہے، پھر یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہونے لگا۔ ﴿صَبَّحَ﴾ یہ مصدر حیثیت ہے ﴿صَبَّحَ﴾ وہ فطرت جس پر اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو پیدا کیا ہے اس سے مراد دین اسلام ہے، عیسائی اپنے بچوں اور ہر نئے عیسائی ہونے والے کو پکا عیسائی بنانے کے لیے زر رنگ میں رنگتے تھے، اللہ تعالیٰ نے ان کی تردید فرمائی کہ یہ تو ایک مصنوعی رنگ ہے اصل رنگ تو دین الہی کا ہے جو فطرتی رنگ اور حقیقی رنگ ہے، ج: صَبَّحَ۔ ﴿صَبَّحَ﴾ دو متحرک ہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلی باء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلی باء کا دوسری میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْضُ) فاء کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی حذف کر دیا یا یہ تَصْبُحُونَ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء گر گئی، اس کا مابعد متحرک ہے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گر گیا۔ ﴿صَبَّحَ﴾ اور باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو باء سے بدل کر باء میں وجوہ ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْضُ)، ج: صَبَّحَ و صَبَّيْنَا۔ ﴿صَبَّحَ﴾ لفظ ﴿صُحُفٌ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ﴿صُحُفٌ﴾ جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ﴿اعمال ناے﴾، جیسا کہ سورۃ التکویر: 10 میں ہے ﴿إِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ﴾ ”جب اعمال ناے پھیلادے جائیں گے“، اصل میں صحیفۃ کے معنی ”لکھا ہوا کاغذ“ ہوتے ہیں، م: صَحِيفَةٌ، اس کی جمع صَحَائِفٌ بھی آتی ہے۔ ﴿صَخْرَةٌ﴾۔ ج: صَخْرٌ و صُخْرٌ، اس کی جمع صَخَرَاتٌ بھی آتی ہے۔ ﴿صَخْرٌ﴾ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، یہ لازم اور متعدی دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ عَنْ اور مصدر صَدًا و صُدُوًا یعنی مفعول نہ ہونے کی صورت میں یہ لازم ہوتا ہے اور جب اس کی صورت فَلَانًا عَنْ كَذَا صَدًا والی ہو یعنی مفعول ہونے کی صورت میں یہ متعدی ہوتا ہے اور اس کے معنی روکنا کے ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ النمل: 24 میں ہے ﴿فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ﴾ ”پس انہیں اصل راستے سے روک دیا ہے“

الفاظ	معانی	اسما مع لوییت	سینہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اصل	تفسیر
صَدَّ	روک دیا گیا تھا	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ص د د	فُعِلَ	صَبَدَ ①	المؤمن: 7
صَدَّ	روکنا	(اسم) مصدر	x					فَعَلَ	صَدَّ ②	البقرة: 217
صَدَدْتُمْ	تم نے روکا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر					فَعَلْتُمْ	صَدَدْتُمْ ③	النحل: 84
صَدَدْنَاكُمْ	ہم نے تم کو روکا تھا		جمع متکلم					فَعَلْنَا	x ④	سبا: 32
صَدَّرَا	سینہ	اسم جامد	واحد مذکر	x		صحیح	ص د ر	فَعَّلَا	x ⑤	النحل: 108
الصَّدْع	پھٹنے والی	(اسم) مصدر	x	فتح			ص د ع	فَعَلَ	x ⑥	الطارق: 12
صَدَفَ	اعراض کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب			ص د ف	فَعَلَ	x ⑦	الأنعام: 157
الصَّدَقِينَ	دو پہاڑوں	اسم جامد	تنہیہ مذکر	x				فَعَّلِينَ	x ⑧	الکہف: 96
صَدَّقَ	سچ کہا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر			ص د ق	فَعَلَ	x ⑨	ال عمران: 95
صَدَّقَ	سچ کر دکھایا			تفعیل	ثلاثی مزید فیہ			فَعَّلَ		سبا: 20
صَدَّقَ	سچے	(اسم) مصدر	x	نصر	ثلاثی مجرد			فَعَّلَ		مریم: 50
صَدَقَات	صدقات	اسم جامد	جمع مؤنث سالم	x				فَعَّلَات	x ⑩	المجادلة: 13
صَدَقَاتِيْن	ان کے حق مہر							فَعَّلَات	x ⑪	النساء: 4
فَصَدَّقَتْ	پس وہ سچ گئی ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر				فَعَّلَتْ	x	یوسف: 26
صَدَّقَتْ	تو سچ کہتا		واحد مذکر حاضر					فَعَّلَتْ		النمل: 27
صَدَّقَتْ	تو نے سچ کر دکھایا			تفعیل	ثلاثی مزید فیہ			فَعَّلَتْ		الصفات: 105
صَدَّقَتْ	وہ تصدیق کرتی تھی		واحد مؤنث غائب					فَعَّلَتْ		التحریم: 12
صَدَقَةٌ	صدقہ	اسم جامد	واحد مؤنث	x	ثلاثی مجرد			فَعَلَةٌ	x ⑫	البقرة: 198
صَدَقْتَنَا	پہم سے سچ کہتے ہیں	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر				فَعَّلَتْ	x ⑬	المائدة: 113
صَدَقْنَا	سچا کر دکھایا ہم کو		واحد مذکر غائب					فَعَلَ		الزمر: 74
صَدَقْنَاهُمْ	ہم نے سچا کر دکھایا ان کو		جمع متکلم					فَعَلْنَا	x	الأنبياء: 9
صَدَقُوا	انہوں نے سچ کہا		جمع مذکر غائب					فَعَلُوا		البقرة: 177

① دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا مائل متحرک ہے تو پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده مدّ)۔ ② دو ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده مدّ)۔ ③ دو ہم جنس حرف دال اور تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده مدّ)، اس صورت میں لکھنے میں دونوں حرفوں آتے ہیں جب کہ پڑھنے میں صرف ایک حرف آتا ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کی صورت فَلَانَا عَنْ كَذَا صَدَا والی ہو۔ ④ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کی صورت فَلَانَا عَنْ كَذَا صَدَا والی ہو۔ ⑤ ج: صَدُور۔ ⑥ یا یہ اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، صَدْعُ زَمِين کے اس سوراخ کو کہتے ہیں جہاں سے نباتات نکلتے ہیں۔ ⑦ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ "عَنْ" ہو۔ ⑧ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: صَدَفَ۔ ⑨ جب اس کا مفعول فَلَانَا الْوَعْدَ ہو تو اس کے معنی وعدہ پورا کرنا کے ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الزمر: 74 میں ہے ﴿صَدَقْنَا وَعْدَهُ﴾ اس نے ہم سے اپنا وعدہ سچ کیا۔ ⑩ م: صَدَقَ۔ ⑪ م: صَدَقَ۔ ⑫ ج: صَدَقَات۔ ⑬ اس کے آخر میں ناخمیر مفعول بہ ہے۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
بَصَدُّهُمْ ¹	روکنے کی وجہ سے	(اسم) مصدر	x	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ص د د	فَعَلَّی	صَدَّدَ ①	النساء: 160
صَدُّوا ¹⁰	انہوں نے روکا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعْلُوا	صَدَّدُوا ②	النساء: 167
صُدُّوا ¹	روک دیے گئے	فعل ماضی مجهول	//	//	//	//	//	فَعْلُوا	صُدِّدُوا ②	الرعد: 33
صُدُّوْا ¹	اعراض کرتے ہوئے	(اسم) مصدر	x	//	//	//	//	فُعُولَا	x	النساء: 61
صُدُّورُ ³⁴	سینے	اسم جامد	جمع مکسر	x	//	صحیح	ص د ر	فُعُولَ	x ③	التوبة: 14
صَدِّدُ ¹	پتیل	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ص د د	فَعِیْلُ	x	ابراہیم: 16
صَدِّیقُ ²	دوست	صفت مشبہ	//	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ص د ق	//	x ④	الشعراء: 101
صَدِّیقًا ²	بہت سچا	اسم مبالغہ	//	//	//	//	//	فَعِیْلًا	x ⑤	مریم: 41
الصَّدِیقُونَ ¹	صدیق	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَعِیْلُونَ	x ⑥	الحديد: 19
صَدِیقَةٌ ¹	سچی	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعِیْلَةٌ	x	المائدة: 75
الصَّدِیقِیْنَ ¹	صدیقیوں	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَعِیْلِیْنَ	x ⑦	النساء: 69
صِرُّ ¹	تیز سردی	اسم جامد	واحد مذکر	x	//	مضاعف ثلاثی	ص د ر	فَعْلُ	صِرَّرَ ⑧	ال عمران: 117
صِرَاطُ ⁴⁵	راستہ	//	//	//	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ص ر ط	فَعَالُ	x ⑨	الفاتحة: 7
صِرَّةُ ¹	حیرت	//	واحد مؤنث	//	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ص د ر	فَعَلَّةُ	صَرَّرَتْ ⑩	الذاریات: 29
صُرِّحَ ⁴	ایک محل	//	واحد مذکر	//	//	صحیح	ص ر ح	فَعْلُ	x ⑪	النمل: 44
صَرَّصِرُ ³	تخت ٹھنڈی	//	واحد مؤنث	//	رباعی مجرد	مضاعف رباعی	ص د ص ر	فَعْلَلِ	x ⑫	الحاقة: 6
صَرَّطِی ¹	گری پڑی	صفت مشبہ	جمع مکسر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ص د ع	فَعْلِی	x ⑬	الحاقة: 7
صَرَفَ ³	پھیر رکھا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	ص ر ف	فَعَلَ	x	التوبة: 127
صَرَفًا ¹	پھیرنے	(اسم) مصدر	x	//	//	//	//	فَعَلًا	//	الفرقان: 19
صُرِفَتْ ¹	پلٹائی جائیگی	فعل ماضی مجهول	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فُعِلَتْ	//	الأعراف: 47
صَرَفْنَا ¹	ہم نے متوجہ کی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	الأحاف: 29

① دوہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ② دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ③: صَدَّدُوا۔ ④: ج: أَصْدَقَاءُ وَ صُدُقَاءُ۔ ⑤: یہ صفت مشبہ بھی ہو سکتی ہے۔ ⑥: یہ اس کی رُفعی حالت ہے۔ ⑦: یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑧: دوہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، یہ کبھی باب ضرب صَرَّصِرُ سے صفت مشبہ یا اسم مبالغہ کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے، یہ اصل میں باب ضرب کا مصدر ہے، جو بطور وصف مستعمل ہے۔ ⑨: یہ سین اور صاد دونوں کے ساتھ یعنی سراط اور صراط لکھا جاتا ہے، سین کو صاد سے اس لیے بدلا جاتا ہے کہ صاد اور طاء دونوں حروف الطباق میں سے ہونے کی وجہ سے ایک دوسرے کے ہم جنس ہیں، ج: صُرِّطَ۔ ⑩: دوہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ⑪: ج: صُرِّوْخَ۔ ⑫: یا یہ باب ضرب سے صفت مشبہ ہے، ج: صَرَّاصِرُ، یہ صَرَّةُ سے بنا ہے، اس کے معنی ”آواز“ کے ہیں، یعنی ایسی ہوا جس میں سخت آواز تھی، بعض کے نزدیک یہ صَرُّ سے بنا ہے، جس کے معنی ”ٹھنڈک“ کے ہیں یعنی ایسی ہوا جو بہت زیادہ ٹھنڈی تھی۔ ⑬: م: صَرَّيْعُ، یہ فَعِیْلُ بمعنی مَفْعُول ہے۔

الفاظ	معانی	اسماء مع تومیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
صَرَفْنَا ⁶	ہم نے بیان کیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکثر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ص ر ف	فَعَلْنَا	x	بنی اسرائیل: 41
فَصَّرَهُنَّ ¹	پھر مانوس کر تو ان کو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ص و ر	فُلُّ	أُصَوِّرُ ¹	البقرة: 260
صَرِيخٌ ¹	کوئی فریاد سننے والا	صفت مشبہ	واحد مذکر			صحیح	ص ر خ	فَعِيلٌ	x ²	یس: 43
كَالصَّيْرِيمِ	کئی ہوئی کھتی کی طرح			ضرب			ص ر م	فَعِيلٌ	x ³	القلم: 20
صَعْدًا ¹	سخت	(اسم) مصدر	x	سمع			ص ع د	فَعَلًا	x ⁴	الحج: 17
فَصَبَقُ ¹	پس بے ہوش ہو کر گر پڑے گا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب				ص ع ق	فَعِلٌ	x	الزمر: 68
صَعِفًا ¹	بے ہوش ہو کر	صفت مشبہ	واحد مذکر					فَعِلًا		الأعراف: 143
صَعَوْذَا ¹	صعود پہاڑ	اسم جامد		x	ثلاثی مزید فیہ		ص ع د	فَعُولًا	x ⁵	المدثر: 17
صَعِيدًا ⁴	مٹی							فَعِيلًا	x ⁶	النساء: 43
صَغَارٌ ¹	ذلت	(اسم) مصدر	x	کرم	ثلاثی مجرد		ص غ ر	فَعَالٌ	x	الأنعام: 124
صَعَتْ ¹	کئی والے ہوں گے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر		ناقص واوی	ص غ و	فَعَتْ	صَعَوْتُ ⁷	التحریم: 4
صَغِيرٌ ³	چھوٹا	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم		صحیح	ص غ ر	فَعِيلٌ	x ⁸	القمر: 53
صَغِيرَةٌ ²	چھوٹا		واحد مؤنث					فَعِيلَةٌ	x	التوبة: 121
الصَّغَا ¹	صفا پہاڑ	اسم جامد	واحد مذکر	x		ناقص واوی	ص ر ف و	فَعَلٌ	صَفَوُ ⁹	البقرة: 158
صَفًا ⁷	صفوں میں	(اسم) مصدر	x	نصر		مضاعف ثلاثی	ص ف ف	فَعَلًا	صَفَفًا ¹⁰	الکہف: 48
صَفَحًا ²	اعراض کرتے ہوئے			فتح		صحیح	ص ف ح		x	الزخرف: 5
صَفَّرٌ ¹	زر درنگ کے	صفت مشبہ	جمع مکسر	افعال			ص ف ر	فَعَلٌ	x ¹¹	المرسلات: 33
صَفَرَاءُ ¹	رود		واحد مؤنث					فَعَلَاءُ	x ¹²	البقرة: 69
صَفْصَفًا ¹	ہموار	اسم جامد	واحد مذکر	x	رباعی مجرد	مضاعف رباعی	ص ف ص ف	فَعَلَلًا	x ¹³	طہ: 106
صَفْوَانٌ ¹	چٹان		اسم جنس جمعی		ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ص ف و	فَعَلَانٌ	x ¹⁴	البقرة: 264

۱ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دو ساکن واؤ اور واو جمع ہونے سے واؤ کو گرا دیا، فاء کلمہ متحرک ہونے سے، ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی حذف کر دیا گیا، یا یہ تَصَوُّرُ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع کو گرا دیا، آخر سے ساکن کر دیا، پھر دو ساکن جمع ہونے سے واؤ گر گئی تو یہ صُر ہو گیا۔ ۲ یہ لفظ اضداد میں سے ہے، یہاں اس کے معنی ہیں فریاد رس، اس کی جمع صُرَحَاءُ آتی ہے، اور کبھی اس کا معنی ہوتا ہے فریاد کرنے والا، اس صورت میں یہ باب نصر کا مصدر ہوتا ہے۔ ۳ یہ فعیل بمعنی مفعول ہے۔ ۴ یہ اسم مبالغہ کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ ۵ یہ ایک آگ کا پہاڑ ہے، جس پر ستر برس تک چڑھا جائے گا اور پھر وہاں سے گرایا جائے گا، ج: أَصْعَدْتُ وَصَعْدْتُ وَصَعَائِدُ، یہ اصل میں باب سمع سے صفت مشبہ ہے اور یہاں یہ اسم جامد کے طور پر آیا ہے۔ ۶ ج: صُعْدَانٌ وَصُعْدٌ۔ ۷ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دو ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ۸ ج: صَغَارٌ وَصَغَرَاءُ۔ ۹ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، ناقص واوی ہونے کی دلیل یہ ہے کہ اس کا تثنیہ صَفْوَانِ آتا ہے، یہ ایک مشہور پہاڑی کا نام ہے، جو بیت اللہ کے پاس ہے، صفا اور مروہ پہاڑیوں کے درمیان حج اور عمرہ کرنے والے سعی بھی کرتے ہیں۔ ۱۰ دو ہم جنس حرف فاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَذً)، یہ اصل میں مصدر بمعنی فاعل ہے، پھر قطار کے معنی میں بطور اسم مستعمل ہے، بعض کے نزدیک یہ صفت مشبہ ہے، ج: صَفُوفٌ۔ ۱۱ م: أَصْفَرُ، ثلاثی مجرد سے اس کا کوئی فعل نہیں آتا، یہ ثلاثی مزید فیہ بسبب افعال سے استثناء ہو گیا ہے۔ ۱۲ اس کا مصدر مذکر أَصْفَرُ اور ان دونوں کی جمع صَفْرٌ آتی ہے، یہ صفت مشبہ أَفْعَلُ کے وزن پر اس لیے آئی ہے کہ اس میں رنگ کے معنی پائے جاتے ہیں۔ ۱۳ ج: صَفْصَفٌ۔ ۱۴ م: صَفْوَانَةٌ، بعض کے نزدیک یہ فَعْلَانِ کے وزن پر مقرر صفت مشبہ ہے۔

الفاظ	معانی	اسم مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
فَصَّحْتُ ¹	پس مارا اس نے ہاتھ	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ص ل ک	فَعَلْتُ	صَحَّكْتُ ¹	الذاریات: 29
صَلَّ ²	دعاے خیر کرتے رہو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ص ل و	فَعَّ	صَلَّوْ ²	التوبة: 103
صَلَّى ³	نماز پڑھی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَّلَ	صَلَّوْ ³	القیامۃ: 31
الصَّلَاةُ ⁷⁸	نماز	اسم جامد	واحد مؤنث	x	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَّلَ	صَلَّوْةُ ⁴	البقرة: 3
الصُّلْبُ ¹	مرد کی پیٹھ	//	واحد مذکر	//	//	صحیح	ص ل ب	فُعِّلَ	x ²	الطارق: 7
مَا صَلَّيْتُ ¹	نہیں وہ سولی دے سکے اس کو	فعل ماضی منفی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	//	//	//	فَعَّلُوا	x	النساء: 157
صَلَّحَ ²	نیک ہوں گے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	ص ل ح	فَعَّلَ	//	الرعد: 23
صَلَّحًا ²	صلح خاص طریقہ سے	اسم مصدر	x	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَا	//	النساء: 128
صَلَّدَا ¹	صاف کر کے	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	//	ص ل د	فَعَّلَا	x ³	البقرة: 264
صَلَّصَالُ ⁴	بچنے والی مٹی	اسم جامد	//	x	رباعی مزید فیہ	مضاعف رباعی	ص ل ص ل	فَعَّلَالِ	x	الحجر: 26
صَلَّوْا ¹	تم درود بھیجو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ص ل و	فَعَّلُوا	صَلَّوْا ⁷	الأحزاب: 56
صَلَّوَاتُ ⁵	مہربانیاں	اسم جامد	جمع مؤنث سالم	x	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَّلَاتُ	x ⁸	البقرة: 157
صَلَّوْهُ ¹	پھینک دو اس کو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ص ل ی	فَعَّلُوا	صَلَّوْا ⁹	الحاقة: 31
صَلَّيْنَا ¹	ادخل ہونے کے	(اسم) مصدر	x	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَّلُوا	صَلَّوْنَا ¹⁰	مریم: 70
صُمَّ ¹¹	گونگے	صفت مشبہ	جمع مکسر	//	//	مضاعف ثلاثی	ص م م	فَعَّلَ	صُمَّمُ ¹¹	البقرة: 18
الصَّمَدُ ¹	بے نیاز	//	واحد مذکر	نصر	//	صحیح	ص م د	فَعَّلَ	x ¹²	الانحلاص: 2

۱۔ دو متحرک ہم جنس حرف کاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے کاف کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)۔ ۲۔ امر بناتے وقت اس کے آخر سے حرف علت واؤ گر گئی، یہ فعل مضارع صیغہ واحد مذکر حاضر تَصَلَّی سے بنا ہے، امر بناتے وقت شروع سے علامت مضارع تاء گرا دی، اس کا مابعد متحرک ہے اس لیے ہمزہ وصلی لانے کی ضرورت نہیں ہے، اور اس کے آخر سے حرف علت گرا دیا، اس کے معنی "نماز پڑھیں" بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الکونثر: 2 میں ہے ﴿فَصَلِّ لِرَبِّكَ﴾ "تو آپ نماز پڑھیں اپنے رب کے لیے"۔ ۳۔ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یا سے بدل گئی (قاعدہ: یروضی)، یا متحرک ماقبل مفتوح، یا و کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ۴۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، یہ اصل میں باب تفعیل کا اسم مصدر ہے یہاں یہ اسم جامد کے معنی میں استعمال ہوا ہے کیونکہ یہ مخصوص اقوال اور افعال پر دلالت کر رہا ہے، لفظ ﴿صَلَّاة﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے، ۱۔ نماز جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ۲۔ دعا، جیسا کہ سورۃ التوبة: 103 میں ہے ﴿إِنَّ صَلَّاتَكَ سَكَنٌ لَّهْمُ﴾ "بے شک آپ کی دعا ان کے لیے باعث سکون ہے"، ج: صَلَّوَاتُ۔ ۳۔ ج: أَصْلَابُ وَأَصْلُبُ۔ ۴۔ ج: أَصْلَادُ۔ ۵۔ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل سکورا اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ۶۔ لفظ ﴿صَلَّوَاتُ﴾ قرآن مجید میں چار معنوں میں استعمال ہوا ہے: ۱۔ مہربانیاں، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ۲۔ نمازیں، جیسا کہ سورۃ البقرة: 238 میں ہے ﴿خَفِضُوا عَلَى الصَّلَّوَاتِ﴾ "تم نمازوں کی حفاظت کرو"، ۳۔ دعائیں، جیسا کہ سورۃ التوبة: 99 میں ہے ﴿صَلَّوَاتِ الرَّسُولِ﴾ "رسول کی دعائیں"، ۴۔ یہودیوں کی عبادت گاہیں، جیسا کہ سورۃ الحج: 40 میں ہے ﴿صَلَّوَاتُ﴾ "یہودیوں کی عبادت خانے"، م: صَلَّاتُ۔ ۷۔ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل سکورا اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن یا و اور واؤ جمع ہونے سے یا و گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ۸۔ واؤ اور یا و ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یا سے بدل کر یا و میں وجوہ ادغام کر دیا، اور یا و کی مناسبت سے ماقبل ضمد کو کسرہ سے بدل دیا (قاعدہ: مَرَّيْتُ)، عین کلمہ کی موافقت کرتے ہوئے صا کو بھی کسرہ دے دیا، یا یہ جمع مکسر اسم فاعل ہے م: صَلَّالُ۔ ۹۔ دو ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)؛ م: أَصَمُّ۔ ۱۰۔ بعض کے نزدیک یہ باب نصر سے مصدر بمعنی اسم مفعول ہے، یہ اللہ تعالیٰ کے مبارک ناموں میں سے ایک نام ہے، وہ ذات جو کسی کی محتاج نہ ہو اور سب اس کے محتاج ہوں وہ سب سے بے نیاز ہو اور کوئی اس سے بے نیاز نہ ہو۔

الفاظ	معانی	اسقام مع نوعیت	صنف	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل
صَمَوًا ²	بہرے ہوں گے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ص م م	فَعِلُوا	صَمِمُوا ¹ المائدة: 31
صَنَّعَ ²	کاری گری	(اسم) مصدر	x	فتح	//	صحیح	ص ن ع	فَعَّلَ	x التملک: 30
صَنَعَةً ¹	صنعت	//	//	//	//	//	//	فَعْلَةٌ	x ² الأسماء: 20
صَنَعُوا ⁴	وہ کرتے رہے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَّلُوا	x ہود: 16
صِنُونًا ²	شاخ دار	اسم جامد	جمع مکسر	x	//	ناقص واوی	ص ن و	فَعَّلَانِ	x ³ الرعد: 4
صِهْرًا ¹	سسرال	//	واحد مذکر	//	//	صحیح	ص ہ ر	فَعَّلَا	x ⁴ الفرقان: 54
صَوَابًا ¹	بات درست	اسم مصدر	x	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ص و ب	فَعَّالًا	x النبأ: 38
صَوَاعٍ ¹	گلاس	اسم جامد	واحد مذکر	x	//	//	ص و ع	فَعَّالَ	x ⁵ یوسف: 72
الصَّوَاعِقُ ²	کڑکوں	//	جمع مکسر	//	//	صحیح	ص ع ق	فَوَاعِلِ	x ⁶ البقرة: 19
صَوَافٍ ¹	قطاریں ہٹا کر	اسم فاعل	//	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ص ف ف	فَوَاعِلَ	x ⁷ الحج: 36
صَوَامِعُ ¹	چھوٹے گرجے	اسم جامد	//	x	مثنیٰ رباعی مجرد	صحیح	ص م ع	فَوَاعِلُ	x ⁸ الحج: 40
صَوْتٍ ⁴	آواز	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ص و ت	فَعَّلَ	x ⁹ الحجر: 2
الصُّوَرُ ¹⁰	صور	//	//	//	//	//	ص و ر	فَعَّلَ	x ¹⁰ الأنعام: 73
صُورَةٌ ¹	صورت	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فُعِّلَةٍ	x ¹¹ الانفطار: 8
صُورَتُهُمْ ²	تہاری صورتیں	//	جمع مکسر	//	//	//	//	فَعَّلَ	x ¹² المؤمن: 64
صُورَتُهُمْ ²	تمہاری صورتیں بنائیں	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَ	x //
صُورَتَانَا ¹	ہم نے تمہاری صورتیں بنائیں	//	جمع شکم	//	//	//	//	فَعَّلْنَا	// الأعراف: 11
صَوْمًا ¹	روزے	(اسم) مصدر	x	نصر	ثلاثی مجرد	//	ص و م	فَعَّلَا	// مريم: 26
صَيَّا صِيَهُمْ ¹	ان کے قتلوں	اسم جامد	جمع مکسر	x	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ص ی ص	فَعَّالِي	x ¹³ الأحزاب: 26
صِيَامٍ ⁹	روزوں	(اسم) مصدر	x	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ص و م	فَعَّالَ	x ¹⁴ البقرة: 196
كَصَبٍ ¹	بارش کی طرح	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	ص و ب	فَعَّلِي	x ¹⁵ البقرة: 19
صَيِّحَةً ¹³	چیخ	(اسم) مصدر مزہ	x	ضرب	//	اجوف یائی	ص ی ح	فُعِّلَةٍ	x یس: 29
صَيْدٌ ⁵	شکار	(اسم) مصدر	//	//	//	//	ص ی د	فَعَّلَ	x ¹⁶ المائدة: 96
الصَّيْفُ ¹	گرمی	اسم جامد	واحد مذکر	x	//	//	ص ی ف	فَعَّلَ	x ¹⁷ فريش: 2

① دو متحرک ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے میم کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)۔ ② یہ مصدر ہیئت ہے۔ ③ صِنُونًا سے مراد وہ درخت ہیں، جو ایک دوسرے سے متصل اور ملے ہوئے ہوں، م: صِنُونًا ④ صِنُونًا مفرد ہے اس سے مراد وہ درخت ہے جس کی بڑا ایک اور شاخیں لگی ہوں۔ ج: أَصْهَار۔ ⑤ یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، اس سے مراد پانی پینے کا پیالہ یا گلاس ہے جو سونے یا چاندی کا ہو، ج: صِيْعَان۔ ⑥ م: صَاعِقَةٌ۔ ⑦ دو متحرک ہم جنس حرف فاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدّہ ہے تو پہلے فاء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)۔ م: صَافَّة۔ ⑧ م: صَوْمَعَةٌ۔ یہ ملحق بجعفر ہے۔ ج: أَصَوَات، کبھی یہ باب نصر کا مصدر ہوتا ہے۔ ⑨ اس سے مراد وہ بگل ہے جس میں حضرت اسرافیل علیہ السلام تمام مخلوق کو مارنے اور پھر

انہیں زندہ کرنے کے لیے پھونکیں گے، ج: اَصْوَارٌ - ۱۱ ج: صُورٌ - ۱۲ م: صُورَةٌ - ۱۳ م: صِبْصِبَةٌ یا صَيْصِبَةٌ، بعض کے نزدیک یہ رباعی مجرود، مضاعف رباعی، مادہ ص ی ص ی اور وزن فَعَالِل ہے۔ ۱۴ واؤ مصدر کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: قِيَامُ)، اس کے لغوی معنی ہیں ”رکنا“ اور شرعی معنی ہیں، صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے اور ہم بستری سے رک جانا۔ ۱۵ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوہ اداء عام کر دیا (قاعدہ: سَيِّدٌ)، کو فیوں کے نزدیک یہ اصل میں صَوِيْبٌ بروزن فَعِيل ہے، لیکن یہ درست نہیں ہے کیونکہ اگر یہ درست ہوتا ہے تو واؤ باقی رہتی جس طرح طَوِيل میں باقی ہے۔ ۱۶ یہ اصل میں تو مصدر ہے، مگر کبھی اسم مفعول بمعنی الْمَصِيْدُ بھی ہو سکتا ہے یعنی شکار کیا ہوا جانور۔ ۱۷ یہ اصل میں تو باب ضرب صَاف بَصِيْف کا مصدر ہے، اور یہاں گرمی کے موسم کے لیے بطور اسم جاد استعمال ہوا ہے۔

باب الضاد (ض)

الفاظ و تعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	بارہ	وزن	اصل	حوالہ
ضَابِقٌ ^۱	تھک پڑ رہا ہے	اسم فاعل	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ض ی ی	فَاعِلٌ	ضَابِقٌ ۱	ہود: 12
ضَاجِحًا ^۱	پہنتے ہوئے			سمع		صحیح	ض ح ک	فَاعِلًا	x	النمل: 19
ضَاجِحَةٌ ^۱	پہنتے والے		واحد مؤنث					فَاعِلَةٌ		عبس: 39
بِضَارِهِمْ ^۱	وہ نقصان پہنچا سکتا ان کو		واحد مذکر	نصر		مضاعف ثلاثی	ض ر ر	فَاعِلٍ	ضَارٍ ۲	المجادلہ: 10
بِضَارَيْنِ ^۱	نقصان پہنچا سکتے		جمع مذکر سالم					فَاعِلَيْنِ	ضَارَيْنِ ۳	البقرہ: 102
ضَاقَ ^۲	تھک پڑ گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب		اجوف یائی	ض ی ی	فَعَلَ	ضَبَقَ ۴	ہود: 77
ضَاقَتْ ^۳	تھک پڑ گئی تھی		واحد مؤنث غائب					فَعَلَتْ	ضَبَقَتْ ۴	التوبہ: 25
ضَالًا ^۱	بھولا ہوا	اسم فاعل	واحد مذکر			مضاعف ثلاثی	ض ل ل	فَاعِلًا	ضَالًا ۵	الضحیٰ: 7
الضَّالُّونَ ^۵	گمراہ ہونے والے		جمع مذکر سالم					فَاعِلُونَ	ضَالُونَ ۶	ال عمران: 90
ضَالِّينَ ^۸	گمراہ							فَاعِلِينَ	ضَالِّينَ ۷	الصفات: 69
ضَامِرٌ ^۱	دبلا اونٹ	اسم جامد	واحد مذکر	x	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ض م ر	فَاعِلٍ	x ۸	الحج: 27
الضَّانَ ^۱	بھیڑ		اسم جنس		ثلاثی مجرد	مہوز العین	ض ۷ ۷	فَعِلٍ	x ۹	الأنعام: 143
ضَبَحًا ^۱	ہانپتے ہوئے	(اسم) مصدر	x	فتح		صحیح	ض ب ح	فَعَلًا	x	المعادیات: 1
ضَحَى ^۳	دن کے وقت	اسم جامد	واحد مذکر	x		ناقص واوی	ض ح و	فَعَا	ضَحَا ۱۰	الأعراف: 98
ضَحَاهَا ^۳	اس کی روشنی							فَعَلَ	ضَحَا ۱۱	النازعات: 29

۱ یاء فاعل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: فاعِلٌ) دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے راء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ) دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے راء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ) یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۲ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے لام کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ) دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے لام کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ) یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۳ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے لام کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ) یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۴ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے لام کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ) یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۵ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے لام کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ) یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۶ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے لام کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ) یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۷ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے لام کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ) یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۸ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے لام کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ) یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۹ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے لام کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ) یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۱۰ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے لام کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ) یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۱۱ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے لام کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ) یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔

الفاظ	معانی	سر اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شخص اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اسل	حوالہ
فَضَحَكْتُ ¹	دوہنس پڑی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ض ح ک	فَعِلْتُ	x	ہود: 71
ضِدًّا ¹	خلاف	صفت مشبہ	واحد مذکر	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ض د د	فَعَلًا	ضِدْدًا ¹	مریم: 82
ضَرَّ ¹⁹	کوئی تکلیف	(اسم) مصدر	x	//	//	//	ض ر ر	فَعَلَ	ضَرَّرَ ²	الزمر: 8
ضَرًّا ¹⁰	نقصان	//	//	//	//	//	//	فَعَلًا	ضَرَّرًا ³	المائدہ: 76
ضَرَاءَ ⁹	تکلیف	صفت مشبہ	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعَلَاءَ	ضَرَّرَاءَ ⁴	یونس: 21
ضَرَارًا ²	تکلیف دینے کے لیے	(اسم) مصدر	x	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَلًا	x	البقرہ: 231
ضَرَبَ ¹⁰	بیان کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ض ر ب	فَعَلَ	x ⁴	ابراہیم: 24
ضَرِبَ ³	بیان کی جاتی ہے	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فَعَلَ	x ⁵	الحج: 73
ضَرَبًا ³	مارتا ہوا	(اسم) مصدر	x	//	//	//	//	فَعَلًا	x ⁶	الصفافات: 93
ضَرَبْتُ ³	ڈالی گئی	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعِلْتُ	x ⁷	البقرہ: 61
ضَرَبْتُمْ ³	سفر کرو تم	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	x ⁸	النساء: 94
ضَرَبْنَا ⁵	ہم نے بیان کی تھیں	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	x ⁹	ابراہیم: 45
ضَرَبُوا ⁴	انہوں نے سفر کیا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوا	x ¹⁰	ال عمران: 156
الضَّرَّ ¹	عذر	(اسم) مصدر	x	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ض ر ر	فَعَلَ	x ¹¹	النساء: 95
ضَرَبِعَ ¹	خار و درجھاڑ	اسم جامد	واحد مذکر	x	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ض ر ع	فَعِيلًا	x ¹²	الغاشیہ: 6

1. دوہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، یہ اصل میں مصدر ہے یا اسم مصدر ہے، یہ واحد اور جمع دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، ج: اضْذًا، اس آیت کریمہ میں یہ جمع پر دلالت کر رہا ہے۔ 2. دوہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ 3. دوہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، اس کے آخر میں الف ممدودہ تائید کے لیے ہے، اس سے مراد غربت اور محتاجی ہے، مفرد مذکر اَضْرًا ہے۔ 4. اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول مَثَلًا ہو۔ 5. لفظ ضَرِبَ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: 1. بیان کیا گیا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول مَثَلًا ہو 10. حائل کرنا، کھڑا کرنا، جیسا کہ سورۃ الحديد: 13 میں ہے ﴿فَضْرَبَ بَيْنَهُمْ بِسُورًا﴾ ”پھر ان کے درمیان ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی“۔ 6. لفظ ضَرَبَ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: 1. مارنا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ ”بُكَدًا“ ہو 10. سفر کرنا، جیسا کہ سورۃ البقرہ: 273 میں ہے ﴿ضَرَبْنَا فِي الْأَرْضِ﴾ ”زمین میں سفر کرنے“، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ ”فِي الْأَرْضِ“ ہو۔ 7. اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کے بعد ”عَلَيْهِ ذَلَّةٌ“ ہو۔ 8. اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کے بعد ”فِي الْأَرْضِ“ ہو۔ 9. لفظ ضَرَبْنَا قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: 1. ہم نے بیان کیں، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول مَثَلًا ہو 10. ہم نے ڈال دیا، جیسا کہ سورۃ الکہف: 11 میں ہے ﴿فَضَرَبْنَا عَلَى آذَانِهِمْ﴾ ”تو ہم نے ڈال دیا ان کے کانوں پر پردہ“۔ 10. لفظ ضَرَبُوا قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: 1. انہوں نے سفر کیا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کے بعد ”فِي الْأَرْضِ“ ہو 10. انہوں نے بیان کیں، جیسا کہ سورۃ بنی اسرائیل: 48 میں ہے ﴿ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ﴾ ”انہوں نے تیرے لیے مثالیں بیان کیں“، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول مَثَلًا ہو۔ 11. یا یہ اسم جامد ہے۔ 12. عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوع روایت ہے کہ یہ وزن میں کانٹے دار ایک درخت ہے جو ایلوے سے زیادہ کڑوا، مردار سے زیادہ بدبودار اور آگ سے زیادہ حرارت والا ہے۔

الفاظ	معانی	اسم اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
ضَعُفًا ¹	کمزور	صفت مشبہ	جمع مکسر	کرم	ثلاثی مجرد	صحیح	ض ع ف	فَعَالًا	× ①	النساء: 9
ضَعُفٌ ¹	کمزور ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَ	×	الحج: 73
ضُعْفٌ ²	کمزوری	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعِلٌ	//	الروم: 54
ضِعْفٌ ⁶	دوگنا	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعِلٌ	× ②	الأعراف: 38
ضُعْفًا ⁴	کمزوری	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعَلًا	×	الأنفال: 66
ضُعْفَاءُ ⁴	کمزور	صفت مشبہ	جمع مکسر	//	//	//	//	فَعَلَاءٌ	× ③	البقرة: 266
مَنْ ضَعُفُوا ¹	نہ وہ کمزور پڑے	فعل ماضی منفی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوا	×	ال عمران: 146
ضُعْفًا ⁴	کمزور	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعِيلًا	× ④	البقرة: 282
ضِعْفَيْنِ ³	دوگنا	//	تثنیہ مذکر	//	//	//	//	فَعِيلَيْنِ	× ⑤	البقرة: 265
ضِعْفًا ¹	ایک جھاڑو	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ض غ ث	فَعَلًا	× ⑥	ص: 44
الضُّعْفَادِغُ ¹	مینڈکوں	//	جمع مکسر	//	رباعی مجرد	//	ض ف د ع	فَعَالِلٌ	× ⑦	الأعراف: 133
ضَلَّ ²⁶	گمراہ ہو گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ض ل ل	فَعَلَ	× ⑧	البقرة: 108
ضَلَّالٌ ³⁸	گمراہی	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعَالٌ	× ⑨	ال عمران: 164
ضَلَالَةٌ ⁹	//	//	//	//	//	//	//	فَعَالَةٌ	×	الأعراف: 61
ضَلَلْتُ ²	میں گمراہ ہوں گا	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعَلْتُ	//	الأنعام: 56
ضَلَلْنَا ¹	ہم بلیا میٹ ہو جائیں گے	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	السجدة: 10
ضَلُّوا ¹²	گمراہ ہوئے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوا	× ⑩	النساء: 167
ضَنُكًا ¹	ننگ	(اسم) مصدر	×	کرم	//	صحیح	ض ن ك	فَعَلًا	× ⑪	طہ: 124
بِضْيَيْنٍ ¹	بغل کرنے والا	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب	//	مضاعف ثلاثی	ض ن ن	فَعِيلٌ	× ⑫	التكوير: 24

① م: ضَعِيفٌ - ② ج: اَضْعَافٌ، یہ اصل میں مصدر ہے۔ ③ م: ضَعِيفٌ - ④ ج: ضَعُفَاتٌ وَضُعْفَاءُ وَضُعْفَى وَضَعْفَةٌ - یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: ضَعِيفٌ، ج: اَضْعَافٌ - ⑤ ج: اَضْعَافٌ - ⑥ م: ضَعْفِدٌ وَضَعْفِدٌ وَضَعْفِدٌ وَضَعْفِدَةٌ، بعض کے نزدیک وال پر فتح پڑھنا محسن ہے، یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، فرق صفت سے کیا جاتا ہے۔ ⑦ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے لام کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مَدَّ)، لفظ ﴿ضَلَّ﴾ قرآن مجید میں تین معانی کے لیے استعمال ہوا ہے: ① گمراہ ہونا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② گم ہونا، جیسا کہ سورۃ الأنعام: 84 میں ہے ﴿ضَلَّ عَنْكُمْ﴾ "گم ہو گئے تم سے"، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ "عَنْ" ہو، ③ بہک جانا، جیسا کہ سورۃ النجم: 2 میں ہے ﴿مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ﴾ "تمہارا راستہ نہیں بہکا"۔ ④ لفظ ﴿ضَلَّ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① گمراہی، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② غلطی، جیسا کہ سورۃ یوسف: 8 میں ہے ﴿ضَلَّيْ غُلَطًى﴾ "صریح غلطی"۔ ⑤ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے لام کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مَدَّ)، لفظ ﴿ضَلُّوا﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① گمراہ ہونا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② گم ہونا، جیسا کہ سورۃ الأعراف: 37 میں ہے ﴿ضَلُّوا عَنَّا﴾ "وہ گم ہو گئے ہم سے"، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ "عَنْ" ہو۔ ⑥ اس میں مذکر اور مؤنث دونوں برابر ہیں، یہ معیشتہ کی صفت ہونے کے باوجود مذکر اس لیے آیا ہے کہ یہ مصدر ہے، یہ اصل میں مصدر بمعنی مفعول ہے۔ ج: اَضْنَاءُ۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نونیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	بادہ	وزن	اہل	حوالہ
ضِبَاءٌ ³	روشن	(اسم) مصدر	x	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف وادی و مہوز اللام	ض و ء	فَعَالًا	ضَوَاءٌ ①	یونس: 5
ضَبْرٌ ¹	کوئی پروا	//	//	ضرب	//	اجوف یاکی	ض ی ر	فَعَلَ	x	الشعراء: 50
ضَبْرِي ¹	بے انصافی والی	اسم تفضیل	واحد مؤنث	//	//	//	ض ی ز	فُعْلَى	ضَبْرِي ②	النجم: 22
ضَبِيفٌ ⁵	مہمان	اسم جامد	واحد مذکر	x	//	//	ض ی ف	فَعَلَ	x ③	الحجر: 51
ضَبِيقٌ ²	تنگ دلی	(اسم) مصدر	x	ضرب	//	//	ض ی ق	فَعَلَ	x ④	النحل: 127
ضَبِيقًا ²	تنگ	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فَبِعَلًا	ضَبِيقًا ⑤	الأنعام: 125

① واو مصدر کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یا ء سے بدل گئی (قاعدہ: قِيَامٌ)، یہ بمعنی اسم فاعل مُضَيِّئَةٌ بھی ہو سکتا ہے اور یہ مبالغہ کے لیے بھی ہو سکتا ہے، بعض کے نزدیک یہ ضَوَاء کی جمع ہے۔ ② یاء ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد فُعْلَى صفتی میں واقع ہوئی تو ضمہ کو وجوہاً کسرہ سے بدل دیا (قاعدہ: جِيْعُكِي)، یا یہ فُعْلَى کے وزن پر مصدر ہے، اور یہاں بطور صفت کے استعمال کیا گیا ہے۔ ③ یہ اصل میں تو مصدر ہے جس کے معنی ہیں کسی شخص کے پاس مہمان بن کر آنا، پھر خود مہمان کو یہ نام دے دیا گیا اور یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہونے لگا، یہ مفرود اور جمع، مذکر اور مؤنث سب کے لیے استعمال ہوتا ہے، اس کا تثنیہ ضَبِيفَانِ اور جمع أَضْبِيفَاتٍ و ضَبِيفَاتٍ و ضَبِيفَاتٍ آتی ہے۔ ④ یہ بھی جائز ہے کہ یہ صفت مشبہ ہو۔ ⑤ دوہم جنس حرف یا ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّة) یہ بھی جائز ہے کہ یہ مصدر ہو۔

باب الطاء (ط)

الفاظ و تعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	مقت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
طَائِرٌ 5	کوئی پرندہ	اسم جامد	واحد مذکر	x	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ط ی ر	فَاعِلٌ	طَائِرٌ 1	الأنعام: 38
طَائِعِينَ 1	خوشی خوشی	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	نصر	//	اجوف واوی	ط و ع	فَاعِلِينَ	طَائِعِينَ 2	حم المسحوقہ:
طَائِفٌ 2	کوئی و سوسہ	//	واحد مذکر	//	//	//	ط و ف	فَاعِلٌ	طَائِفٌ 3	الأعراف: 201
طَائِفَةٌ 20	ایک جماعت	اسم جامد	اسم جمع	x	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَاعِلَةٌ	طَائِفَةٌ 4	ال عمران: 69
طَائِفَتَانِ 2	دو جماعتیں	//	تشبیہ مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَتَانِ	طَائِفَتَانِ 5	ال عمران: 122
طَائِفَتَيْنِ 2	دو جماعتوں	//	//	//	//	//	//	فَاعِلَتَيْنِ	طَائِفَتَيْنِ 6	الأنعام: 156
لِلطَائِفِينَ 1	طواف کرنے والوں کیلئے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	فَاعِلِينَ	طَائِفِينَ 7	البقرہ: 125
طَابَ 1	اچھی لگے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	اجوف یائی	ط ی ب	فَعَلَ	طَابَ 8	النساء: 3
بِطَارِدٍ 2	دھکارتے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	//	صحیح	ط ر د	فَاعِلٌ	x	ہود: 29
الطَّارِقُ 2	رات کو ٹھو دار ہونے والا	//	//	//	//	//	ط ر ق	فَاعِلٌ	x 9	الطارق: 2
طَاعَةٌ 3	اطاعت	اسم مصدر	x	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ط و ع	فَعَلَةٌ	طَوَّعَةٌ 10	النساء: 81
طَاعِمٌ 1	کھانے والے	اسم فاعل	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ط ع م	فَاعِلٌ	x	الأنعام: 145

۱۔ یاء فاعِل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: فاعِل)، یہ اصل میں باب ضرب طَائِرٌ طَیْرٌ سے اسم فاعل ہے، پھر اسم جامد کے طور پر استعمال ہونے لگا، ج: اَطْبَارٌ وَطُيُورٌ وَطَيْرٌ، لفظ ﴿طَائِرٌ﴾ قرآن مجید میں درج ذیل تین معانی کے لیے استعمال ہوا ہے: ① پرندہ، جیسا کہ مذکور بالا آیت میں ہے، ② حصہ (نامہ اعمال)، جیسا کہ سورۃ بنی اسرائیل: 13 میں ہے ﴿طَائِرَةٌ فِی عَنَقِہٖ﴾ "اس کا حصہ (نامہ اعمال) اس کی گردن میں" ③ نحوست، جیسا کہ سورۃ یس: 19 میں ہے ﴿طَائِرُکُمْ مَّعَکُمْ﴾ "تمہاری نحوست تمہارے ساتھ"، اس کے معنی نحوست اس اعتبار سے کیے جاتے ہیں کہ عرب لوگ پرندہ اڑا کر بدشگونی لیتے تھے اس لیے مجازی طور پر یہ معنی مراد لیے گئے ہیں۔ ② واؤ فاعِل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: فاعِل)، اس کے معنی نحوست اس اعتبار سے کیے جاتے ہیں کہ عرب لوگ پرندہ اڑا کر بدشگونی لیتے تھے اس لیے مجازی طور پر یہ معنی مراد لیے گئے ہیں۔ ③ واؤ فاعِل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: فاعِل)، اس کے حقیقی معنی ہیں پھرنے والا، اور مجازی معنی ہیں دوسرے، لفظ ﴿طَائِفٌ﴾ قرآن مجید میں درج ذیل دو معانی کے لیے استعمال ہوا ہے: ① دوسرے، جیسا کہ مذکور بالا آیت میں ہے، ② عذاب، جیسا کہ سورۃ القلم: 19 میں ہے ﴿طَائِفٌ مِّنْ رَبِّکَ﴾ "ایک عذاب آپ کے رب کی طرف سے"۔ ④ واؤ فاعِل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: فاعِل)، یہ اسم جمع ہے، اس کا واحد لفظوں میں نہیں ہے، یہ اصل میں اسم فاعل ہے، جس کے معنی ہیں چکر لگانے والا، ج: طَوَّافٌ، اب یہ یا تو نَفْس کی جمع کی صفت ہے، اس صورت میں یہ واحد ہوگا یا جَمَاعَۃ کی صفت اس صورت میں یہ ایک سے زائد افراد کے لیے ہوگا، طَائِفَۃ سے جب جماعت مراد لی جائے تو یہ طَائِف کی جمع ہوگا، اور یہ بھی صحیح ہے کہ اس کی تاء کو مبالغہ کی تاء قرار دیا جائے نہ کہ تانیث کی تاء۔ ⑤ واؤ فاعِل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: فاعِل)، یہ اس کی رَفعی حالت ہے، یہ اصل میں باب نصر سے اسم فاعل ہے۔ ⑥ واؤ فاعِل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: فاعِل)، یہ اس کی جری حالت ہے، یہ اصل میں باب نصر سے اسم فاعل ہے۔ ⑦ واؤ فاعِل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: فاعِل)، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑧ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) ⑨ اصل میں تو اسم فاعل ہے، پھر بطور اسم جامد کے استعمال ہونے لگا، یہ ایک ستارے کا نام ہے۔ ⑩ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
طَاعُوْتُ ⁸	شیطان	(اسم) مصدر	x	فتح	ثلاثی مجرد	ناقص یاکی	ط غ ی	فَلَعُوْتُ	طَعَبُوْتُ ¹	البقرة: 257
طَاغُوْتُ ²	سرکش	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاغُوْتُ	طَاغَبُوْتُ ²	الذاریات: 53
طَاغِيَّةٌ ¹	کڑک سے	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَةٌ	x ³	الحاقة: 5
طَاغِيْنَ ⁴	سرکش	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاغِيْنَ	طَاغِيْنِ ⁴	الصافات: 30
طَطَافٌ ¹	تو پھر گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	اجوف واوی	ط و ف	فَعَلٌ	طَوَفٌ ⁵	القلم: 19
طَاقَةٌ ²	طاقت	(اسم) مصدر	x	//	//	//	ط و ق	فَعَلَةٌ	طَوَقَةٌ ⁵	البقرة: 249
طَالَ ³	لمبی ہوئی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	ط و ل	فَعَلٌ	طَوَلٌ ⁵	الانبیاء: 44
طَالِبٌ ¹	طلب کرنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	//	//	صحیح	ط ب ل	فَاعِلٌ	x	الحج: 73
طَالُوْتُ ²	طاوت	اسم جامد	//	x	x	x	x	x	x ⁷	البقرة: 247
طَلَامَةٌ ¹	آذت	//	واحد مؤنث	//	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ط م م	فَاعِلَةٌ	طَامِمَةٌ ⁸	النازعات: 34
طَبَاقًا ²	اد پر نیچے	//	جمع مکسر	//	//	صحیح	ط ب ق	فَعَالًا	x ⁹	الملک: 3
طَبَنُّمٌ ¹	اجتھر رہے تھے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یاکی	ط ی ب	فَلْتَمُ	طَبَنُّمٌ ¹⁰	الزمر: 73

① یہ اصل میں طَعَبُوْتُ بروزن فَعَلُوْتُ تھا، پھر اس میں قلب ہوا کہ لام کلمہ یاء کو عین کلمہ غین سے پہلے لے گئے تو یہ طَعَبُوْتُ بروزن فَعَلُوْتُ ہو گیا، پھر اس میں یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، تو یہ طَاغُوْتُ ہو گیا، اس صورت میں تاء زائدہ ہے، یہ ناقص واوی طَعَبُوْتُ بھی ہو سکتا ہے۔ بعض کے نزدیک واؤ کو تاء سے بدل دیا گیا ہے، اس صورت میں تاء زائدہ نہیں ہے اور اس میں اور کوئی بھی تبدیلی نہیں ہوئی، اس صورت میں یہ فَاغُوْتُ کے وزن پر ہے، یہ اصل میں مصدر ہے اس لیے یہ واحد، متشبیہ، جمع، مذکر اور مؤنث سب کے لیے استعمال ہوتا ہے، یہاں بطور اسم جامد کے استعمال ہو رہا ہے، امام سیبویہ کے نزدیک یہ اسم جنس ہے، بعض کے نزدیک یہ اسم مبالغہ ہے، طاغوت وہ ہے جسے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر پوجا جائے خواہ وہ انسان ہو، شیطان ہو، پتھر ہو، بت ہو یا کچھ بھی کیوں نہ ہو، ج: طَوَاغِبْتُ، طَوَاغٍ، لفظ ﴿طَاغُوْتُ﴾ قرآن مجید میں درج ذیل چار معانی کے لیے استعمال ہوا ہے: ① شیطان، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ② جھوٹے معبود، جیسا کہ سورۃ البقرة: 256 میں ہے، ③ بت، جیسا کہ سورۃ النحل: 36 میں ہے، ④ غیر اللہ، جیسا کہ سورۃ النساء: 76 میں ہے۔ ⑤ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، یہ اس کی رفتی حالت ہے۔ ⑥ طَاغِيَّةٌ کے بارے میں کئی اقوال ہیں: ① یہ اسم فاعل ہے اس سے مراد وہ چیز ہے جو حد سے بڑھ گئی ہو اس صورت میں یہ موصوف محذوف کی صفت ہوگا، جیسے: صَبِيحَةُ طَاغِيَّةٌ۔ ② یہ مصدر ہے اس کے معنی ہیں سرکشی اس صورت میں باء سمیت کے لیے ہوگی، یعنی سرکشی کے سبب سے۔ ③ اس سے مراد قوم شہود کی وہ جماعت ہے جس نے سرکشی کی یا اس سے مراد وہ خاص شخص ہے جس نے اونٹنی کی ٹانگیں کاٹ ڈالی تھیں، اس صورت میں تاء مبالغہ کے لیے ہوگی، ج: صَوَاغٍ۔ ④ لام کلمہ میں حرف علت یاء مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوسرا کن یاء جمع ہونے سے ایک یاء کو گرا دیا (قاعدہ: نَسْرُ مِیْنِ)، یہ اس کی نصھی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑤ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑥ یاء باب افعال سے اسم مصدر ہے۔ ⑦ لفظ ﴿طَالُوْتُ﴾ کے بارے میں مختلف موقوف ہیں: ① یہ عجمی اسم ہے کسی سے مشتق نہیں، یہ علییت اور عجم کی بناء پر غیر منصرف ہے، یہی بات زیادہ صحیح ہے ② بعض کے نزدیک یہ اجوف واوی طول سے مشتق ہے، ③ بعض کے نزدیک یہ عبرانی نام ہے جو عبری کے موافق ہو گیا ہے، علییت اور شبہ عجم کی بناء پر غیر منصرف ہے، کیونکہ یہ اوزان عرب پر نہیں ہے، یہ بنی اسرائیل کے ایک نیک بادشاہ کا نام ہے حضرت شموئیل علیہ السلام نے طالوت جو ایک طاقتور اور مدبر مگر غریب انسان تھے، کو بادشاہ بنا کر ایک بہت بڑے کافر بادشاہ جالوت کے مقابلے کے لیے بھیجا تھا، ان کے لشکر میں حضرت داؤد علیہ السلام بھی تھے، داؤد علیہ السلام نے جالوت کو قتل کر دیا تو طالوت نے داؤد علیہ السلام کو اپنا داماد بنالیا اور بعد میں اللہ تعالیٰ نے داؤد علیہ السلام کو نبی بنالیا۔ ④ دو متحرک ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے لام کو ساکن کر کے دوسرے میں اوغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، اس کے آخر میں تاء مبالغہ کے لیے ہے، یہ اصل میں باب سرب سے اسم فاعل ہے، یہاں اس سے مراد قیامت ہے۔ ⑤ م: طَبَقَةٌ یا طَبَقٌ، یہ یاء باب مفاعله طَابَقٌ کا سامعی مصدر ہے، اور اس کا اسم مبالغہ ہونا بھی جائز ہے۔ ⑥ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور باء جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ یاء دوسرا کن جمع ہونے کی وجہ سے گرا گیا تو فاء کلمہ کو سرہ دے دیا (قاعدہ: بَعْنِ)۔

الفاظ و تعداد	معانی	ساقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ادہ	ورن	اصل	حوالہ
طَبَعَ 4	مہر لگادی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ط ب ع	فَعَلَ	x	النساء: 155
طَبَعَ 2	مہر لگادی گئی	فعل ماضی مجہول						فُعِلَ		التوبة: 87
طَبَعًا 2	درجہ	اسم جامد	اسم جنس	x			ط ب ق	فَعَّلًا	x 1	الانشقاق: 19
طَبَنَ 1	چھوڑنے پر خوش ہو جائیں	فعل ماضی معلوم	جمع مؤنث غائب	ضرب		اجوف یائی	ط ی ب	فَلَنَ	طَبَنَ 2	النساء: 4
طَحَّاهَا 1	جس نے اس کو پھیلا یا		واحد مذکر غائب	نصر		ناقص واوی	ط ح و	فَعَّلَ	طَحَّوْا 3	الشمس: 6
طَرَّائِقَ 2	آسمان	اسم جامد	جمع کسر	x	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ط ر ق	فَعَّائِلٌ	x 3	المؤمنون: 17
طَرَدْتُهُمْ 1	میں ان کو دور بھگا دوں	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد		ط ر د	فَعَّلْتُ	طَرَدْتُ 3	هود: 30
طَرَفَ 6	آنکھ	اسم جامد	واحد مذکر	x			ط ر ف	فَعَّلَ	x 5	الشوری: 45
طَرَفًا 1	ایک جماعت							فَعَّلًا	x 7	ال عمران: 127
طَرَفِي 1	دونوں کناروں		مثنیہ مذکر					فَعَّلِي	طَرَفَيْنِ 3	هود: 114
طَرِبًا 2	تازہ یہ تازہ	صفت مشبہ	واحد مذکر	ك، س		ناقص واوی	ط ر و	فَعَّلًا	طَرِبُوا 4	النحل: 14
طَرِيقَ 4	راستے	اسم جامد	واحد مؤنث	x	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ط ر ق	فَوَّيْلٌ	x 10	النساء: 169
طَرِيقَةً 3	طریقہ							فَعِيلَةً	x 11	طہ: 104
طَسَ 1	اسکے معنی اللہ ہی جانتا ہے	حروف مقطعات	x		x	x	x	x	x 12	النمل: 1
طَسَمَ 2										الشعراء: 1
طَعَامَ 24	کھانا	اسم جامد	واحد مذکر		ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ط ع م	فَعَّالٌ	x 13	البقرة: 61

1 یہ واحد اور جمع دونوں کے لیے مستعمل ہے، م: طَبَقَةٌ - 2 یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور یاء جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ یاء دوسرا کن جمع ہونے کی وجہ سے گر گیا تو فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا (قاعدہ: یغن)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ عنہ اور مفعول نفساً ہو۔ 3 واو متحرک ماقبل مفتوح، واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، یہ ناقص یائی بھی ہو سکتا ہے، اس صورت میں باب ضرب ہوگا۔ 4 م: طَرِيقَةٌ، اس کے اصل معنی "راستہ" کے ہیں، چونکہ آسمان فرشتوں کے آنے جانے اور سیاروں کی گزرگاہ ہے، اس لیے انہیں ﴿طَرَائِقُ﴾ کہتے ہیں، لفظ ﴿طَرَائِقُ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: 1 آسمان، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے 2 فرتے، مذاہب، جیسا کہ سورۃ الجن: 11 میں ہے ﴿كُنَّا طَرَائِقُ قَدًّا﴾ "ہم مختلف مذاہب پر تھے"۔ 3 دو ہم خرج حرف دال اور تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مد)، اس صورت میں لکھنے میں دونوں حرف آتے ہیں جب کہ پڑھنے میں صرف ایک حرف آتا ہے۔ 4 یہ اصل میں مصدر ہے پھر اسم جامد کے معنی میں استعمال ہونے لگا، لفظ ﴿طَرَفَ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: 1 آنکھ، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے 2 نگاہ، جیسا کہ سورۃ الصافات: 48 میں ہے ﴿فَصِرَ الثَّغْرُ﴾ "نگاہ نیچے رکھنے والیاں"۔ 5 ج: اطَّرَافٌ - 6 اضافت کی وجہ سے نون مثنیہ گر گیا ہے، یاء اصل میں ساکن تھی آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا، یہ اس کی انہی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ 7 واو اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واو کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوب ادغام کر دیا (قاعدہ: سبب)۔ 8 یہ مذکر اور مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، ج: طَرَفٌ - 9 لفظ ﴿طَرِيقَةً﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: 1 طریقہ، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے 2 راستہ، جیسا کہ سورۃ الجن: 16 میں ہے ﴿لَا اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ﴾ "اگر یہ لوگ راستے پر سیدھے رہتے"۔ ج: طَرَائِقُ - 10 اس سے مراد وہ حروف ہیں جو علیحدہ علیحدہ پڑھ جاتے ہیں، ان کے معانی کے بارے میں کوئی مستند روایت نہیں ہے۔ 11 ج: اطَّلَعَمَ، یا یہ باب سماع کا مصدر بمعنی مفعول ہے، سورۃ البقرة: 184 میں طَعَامٌ باب افعال کا اسم مصدر ہے، اس سے مراد کھانا نہیں ہے، اس لیے کہ یہ مسکین کی طرف مضاف ہے، اور مسکین جب تک اس کا مالک نہیں بن جاتا تو وہ اس کے لیے کھانا نہیں ہوگا، ہاں مجازی طور پر اس سے مراد یہاں کھانا بھی لے سکتے ہیں۔

الفاظ و تعداد	معانی	سماں مع نوعیت	سینہ	باب	نشی اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
طَعْنُ 1	تم کھانا کھا چکو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ط ع م	فَعِنْتُمْ	x	الأحزاب: 53
طَعْنُهُ 1	ذاائقہ اس کا	اسم جامد	واحد مذکر	x	//	//	//	فَعْلٌ	x 1	محمد: 15
طَعْنُوا 1	انہوں نے کھایا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	//	//	//	فَعِلُوا	x	المائدہ: 93
طَعْنًا 1	طعن کرتے ہوئے	(اسم) مصدر	x	فتح	//	//	ط ع ن	فَعْلًا	//	النساء: 46
طَعْنُوا 1	طعن کرنے لگیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعِلُوا	//	التوبة: 12
طَعْنِي 6	سرکش ہو گیا	//	واحد مذکر غائب	//	//	ناقص یا ئی	ط غ ی	فَعَلْ طَعْنِي 7	x 7	طہ: 24
طَعْنُوا 1	سرکشی کی تھی	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعُوا طَعْنُوا 8	x 8	الفجر: 11
يَطْعُونَهَا 1	اپنی سرکشی کے سبب	(اسم) مصدر	x	نصر	//	ناقص واوی	ط غ و	فَعْلِي	x 9	الشمس: 11
طَغْيَانًا 9	سرکشی	//	//	فتح	//	ناقص یا ئی	ط غ ی	فَعْلَانًا	x	المائدہ: 64
فَطَفَنِي 1	پھر شروع ہوئے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	صحیح	ط ف ق	فَعِلْ	x 10	ص: 33
طَفِيفًا 2	وہ شروع ہوئے	//	تشبیہ مذکر غائب	//	//	//	//	فَعِيلًا	//	الأعراف: 22
طِفْلًا 3	بچہ	اسم جامد	اسم جمع	x	//	//	ط ف ل	فَعْلًا	x 11	الحج: 5
فَطَّلٌ 1	پھر شہنم	//	واحد مذکر	//	//	مفاعف ثلاثی	ط ل ل	فَعْلٌ	x 12	البقرة: 265
الطَّلَاقُ 2	طلاق	اسم مصدر	x	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ط ل ق	فَعَالَ	x 13	البقرة: 229
طَلَبًا 1	حاصل کرنے	(اسم) مصدر	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	ط ل ب	فَعْلًا	x	الکہف: 41
طَلَحَ 1	کیلوں	اسم جامد	اسم جنس جمع	x	//	//	ط ل ح	فَعْلِي	x 14	الواقعة: 29
طَلَعٌ 4	گا بھا	//	//	//	//	//	ط ل ع	فَعْلٌ	x 15	ق: 10
طَلَعَتْ 1	نکلے گا	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلَتْ	x	الکہف: 17
طَلَقْتُمْ 4	تم طلاق دو	//	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ط ل ق	فَعَلْتُمْ	//	البقرة: 231
طَلَقْتُمُوهُنَّ 2	تم طلاق دو ان کو	//	//	//	//	//	//	طَلَقْتُمْ 16	x 16	البقرة: 237
طَلَقْنِي 3	طلاق دے دیں تم کو	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعْلٌ	x	التحریم: 5

1 ج: طَعْنُ۔ 2 یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا فاعل فُلَانٌ ہو، لفظ طَعْنٌ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: 10 انتہائی سرکش ہونا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے 11 مناسب حد سے بڑھنا، جیسا کہ سورۃ النجم: 17 میں ہے ﴿مَا طَعْنِي﴾ نہ حد سے آگے بڑھی، سورۃ الحاقہ: 11 میں ﴿طَغْيًا﴾ کے آخر میں الف، یاء سے تبدیل ہونے کے باوجود الف کی صورت میں لکھا گیا ہے یہ قرآنی رسم الخط ہے۔ 12 یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ 13 یہ ناقص واوی اور یا ئی دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، جب یہ ناقص واوی ہو تو یہ باب نصر سے آتا ہے اور اس میں کوئی تعلیل نہیں ہوتی، اور جب یہ یا ئی ہو تو باب فتح سے آتا ہے، اور اس میں قاعدہ نقوی کے تحت تعلیل ہوتی ہے، یہ اصل میں تَغْيًا تھا، یاء فعلیٰ اکی کے لام کلمہ میں واقع ہو کر واؤ سے بدل گئی (قاعدہ: نقوی)۔ 14 یہ افعال مقار بہ میں سے ہے، اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے، اور خبر کو فاعل کے قریب شروع ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ 15 یہ واحد و جمع اور مذکر و مؤنث سب کے لیے استعمال ہوتا ہے، ج: اَطْفَالَ، سورۃ النور: 31 میں ﴿الطِّفْلُ﴾ جمع مذکر کے لیے استعمال ہوا ہے۔ 16 دو ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہونے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مد)، ج: طَلَّاقٌ و طَلَّلٌ۔ 17 باب تفعیل طَلَّقَ کا قیاسی طور پر مصدر تَطَلَّقَ آتا ہے، یا یہ باب نصر اور کرم کا مصدر ہے۔ 18 م: طَلَحَ۔ 19 م: طَلَعَتْ۔ 20 تم کے بعد ہن ضمیر لاق ہوئی تو میم کے بعد واؤ زیادہ کر کے میم کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: اَتَّخَذْتُ مَوْءَاظًا)۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسم مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
فَطْلَقُوهُنَّ ¹	پس طلاق دو ان کو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ط ل ق	فَعْلُوا	x	الطلاق: 1
طُلُوع ²	طلوع	(اسم) مصدر	x	نصر	ثلاثی مجرد	//	ط ل ع	فُعُول	//	طہ: 130
طُمِسَتْ ¹	بے نور کر دیے جائیں گے	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	ضرب	//	//	ط م س	فُعِلَتْ	//	المرسلات: 8
لَطَمَسْنَا ²	ضرور مٹا دیں	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	x	یس: 66
طَمَعًا ⁴	امید	(اسم) مصدر	x	سمع	//	//	ط م ع	فَعَلَا	x	الأعراف: 56
طَه ¹	اسکے معنی اللہ ہی جانتا ہے	حروف مقطعات	//	x	x	x	x	x	x	طہ: 1
طَهَّرَ ³	صاف رکھنا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ط ه ر	فَعَّلَ	x	الحج: 26
طَهْرًا ¹	پاک	//	تشبیہ مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلَا	//	البقرہ: 125
طَهَّرَكَ ¹	پاک کر دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَّلَ	//	ال عمران: 42
طَهَّرُوا ²	پاک صاف کرنے والا	صفت مشبہ	واحد مذکر	ن، ك	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَّلُوا	x	الفرقان: 48
طَوَّى ²	طوی	اسم جامد	//	x	//	لفیف مقرون	ط و ی	فُعِلَ	طَوَّى ¹	طہ: 12
طَوَّافُونَ ¹	آتے جاتے رہیں	اسم مبالغہ	جمع مذکر سالم	نصر	//	اجوف واوی	ط و ف	فَعَالُونَ	x	النور: 58
طَوَّيْنِي ¹	خوشحالی ہی خوشحالی	(اسم) مصدر	x	ضرب	//	اجوف یائی	ط ی ب	فُعِلَ	طَوَّيْنِي ¹	الرعد: 29
كَالطَّوْدِ ¹	پہاڑ کی طرح	اسم جامد	واحد مذکر	x	//	اجوف واوی	ط و د	فَعَلَ	x	الشعراء: 63
طُورٍ ¹⁰	طور	//	//	//	//	//	ط و ر	فُعَلَ	x	المؤمنون: 20
طَوَّعًا ⁴	خوشی خوشی	(اسم) مصدر	x	ن، س	//	//	ط و ع	فَعَّلَا	x	ال عمران: 83
فَطَوَّعَتْ ¹	پھر پسندیدہ بنا دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَتْ	x	المائدہ: 30
الطُّوفَانُ ²	طوفان	اسم جامد	اسم جنس	x	//	//	ط و ف	فُعِلَان	x	العنکبوت: 14
طَوَّلَا ³	طاقت	(اسم) مصدر	x	نصر	ثلاثی مجرد	//	ط و ل	فَعَّلَا	x	النساء: 25
طَوَّلَا ¹	بلندی	//	//	//	//	//	//	فَعَّلَا	x	بنی اسرائیل: 37

۱ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول عَلَيْنَہُ یا صلہ عَلَیْہُ ہو۔ ۲ اس سے مراد وہ حروف ہیں جو علیحدہ علیحدہ پڑھے جاتے ہیں، ان کے معانی کے بارے میں کوئی مستند روایت نہیں ہے۔ ۳ یا یہ مصدر ہے جو اسم مبالغہ کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے۔ ۴ یا یہ متحرک ناقبل مفتوح، یا یہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور نوں توین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، یہ ملک شام میں طور سیناء کی وادی مقدس کا نام ہے جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو رسالت ملی تھی، اس کو منصرف اور غیر منصرف دونوں طرح پڑھا جاتا ہے، یہ طلیعت اور تانیث کی بناء پر غیر منصرف ہے یا یہ طلیعت اور عدل کی بناء پر غیر منصرف ہے، اور جو کہتے ہیں یہ منصرف ہے ان کے نزدیک یہ کسی بھی جگہ پر دلالت کرنے کی وجہ سے نکرہ ہے یا یہ ایک میدان یا پہاڑ کا نام ہونے کی وجہ سے مذکر ہے، اس کو چار طرح پڑھا جاتا ہے: طَوَّى، طَوَّى، طَوَّى، طَوَّى، بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے اس کے معنی ہیں دوہری چیز، اس صورت میں وادی المقدس طَوَّى کے معنی کرتے ہیں وہ وادی جس کی تقدیس دومرتبہ ہوئی ہے۔ ۵ یا یہ ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد واقع ہو کر واو سے بدل گئی (فساعده: مؤقن)، اس کے بارے میں کئی اقوال ہیں: ۱ یہ مصدر ہے۔ ۲ یہ جنت یا جنت کے ایک مخصوص درخت یا ایک مخصوص جگہ کا نام ہے۔ ۳ یہ صحت مشبہ طیبۃ کی جمع ہے۔ ۴ یہ اسم تفضیل واحد مؤنث ہے، یہاں یہ بطور اسم جامد کے استعمال ہوا ہے۔ ۵ ج: اَطْوَاد۔ ۶ یہ محرائے سیناء میں واقع ایک پہاڑ کا نام ہے جہاں موسیٰ علیہ السلام اندھیری رات میں آگ کی چنگاری لینے کے لیے گئے تھے اور باری تعالیٰ سے شرف کلام حاصل کیا تھا۔ ۷ یا یہ باب افعال اَطَاع کا اسم مصدر ہے، یہ صفت مشبہ بھی ہو سکتی ہے۔ ۸ م: طَوَّفَانۃ، بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ ۹ طَوَّلَا کے معنی ہیں دولت مندی، مالی وسعت، نفقہ، یہ حاصل مصدر کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔

الفاظ و اعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	بادہ	وزن	اصل	حوالہ
طَوَّيْلًا 3	بہت	صفت مشبہ	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ط و ل	فَعِيلًا	× 1	المزمل: 7
كَطَطَى 1	جیسے لپیٹا جاتا	(اسم) مصدر	×	ضرب	//	لفیف مقرون	ط و ی	فَعَلَى	طَوَّى 2	الأنبياء: 104
طَيِّبًا 13	پاک	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	اجوف یاکی	ط ی ب	فَعِيلًا	طَيَّبًا 3	البقرة: 168
طَيِّبَاتٍ 21	پاک چیزیں	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	فَعِيلَاتٍ	طَيَّبَاتٍ 3	البقرة: 57
طَيِّبَةً 9	پاکیزہ	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعِيلَةً	طَيَّبَةً 3	ال عمران: 38
الطَّبِيبُونَ 1	پاک مرد	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَعِيلُونَ	طَيَّبُونَ 3	النور: 26
طَيِّبِينَ 2	پاک	//	//	//	//	//	//	فَعِيلِينَ	طَيَّبِينَ 3	النحل: 32
طَيْرٍ 19	پرندوں	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	//	//	ط ی ر	فَعَلٍ	× 3	الواقعة: 21
طَيْنٍ 12	مٹی	//	واحد مذکر	//	//	//	ط ی ن	فَعَلٍ	×	الأنعام: 2

1 ج: طَوَّالٌ۔ 2 واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوہا و غام کر دیا (قاعدہ: سبّذ)۔ 3 دوہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)۔ 4 دوہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ 5 دوہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ 6 یہ واحد اور جمع سب کے لیے آتا ہے، اس کی جمع طَيُّوْرٌ وَاطَيَّارٌ آتی ہے، اور بعض کے نزدیک یہ طَائِرٌ کی جمع کسر ہے۔

باب الظاء (ظ)

الفاظ و اقراء	معانی	اسم فاعل	حید	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
ظَالِمٌ ⁵	ظلم کر رہا تھا	اسم فاعل	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ظ ل م	فَاعِلٌ	×	الکھف: 35
ظَالِمَةٌ ⁴	ظالم ہوتی		واحد مؤنث					فَاعِلَةٌ		ہود: 102
ظَالِمُونَ ³³	ظالم ہو		جمع مذکر سالم					فَاعِلُونَ	×	البقرہ: 51
ظَالِمِيٌّ ²	ظلم کر رہے ہوتے							فَاعِلِيٌّ	×	النساء: 97
ظَالِمِينَ ⁹¹	ظالم							فَاعِلِينَ	×	الأعراف: 148
الظَّالِمِينَ ¹	خیال کرتے			نصر		مضاعف ثلاثی	ظ ن ن	ظَالِمِينَ	×	الفتح: 6
ظَاهِرًا ⁸	ظاہر		واحد مذکر	فتح		صحیح	ظ ہ ر	فَاعِلًا	×	الروم: 7
ظَاهِرَةٌ ²	ظاہری		واحد مؤنث					فَاعِلَةٌ	×	لقمان: 20
ظَاهِرُونَ ²	مدد کی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ			فَاعِلُونَ	×	الممتحنہ: 8
ظَاهِرِينَ ²	(تم) غالب ہو	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	فتح	ثلاثی مجرد			فَاعِلِينَ	×	المومن: 29
ظَعْنِكُمْ ¹	اپنے سفر کے	(اسم) مصدر	×				ظ ع ن	فَعْلٌ	×	النحل: 80
ظُفْرٌ ¹	ناخن	اسم جامد	واحد مذکر	×			ظ ف ر	فُعْلٌ	×	الأنعام: 148
ظُلٌّ ²	ہو جاتا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع		مضاعف ثلاثی	ظ ل ل	فُعْلٌ	×	النحل: 58
ظِلٌّ ⁸	سایہ	اسم جامد	واحد مذکر	×				فُعْلٌ	×	الواقعة: 30
ظِلَالٌ ⁶	سایوں		جمع مکسر					فُعَالٌ	×	یس: 56
بِظَلَامٍ ⁵	ظلم کرتا	اسم مبالغہ	واحد مذکر	ضرب		صحیح	ظ ل م	فُعَالٌ	×	ال عمران: 182
فَظَلْتُ ¹	پھر ہو جاتی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع		مضاعف ثلاثی	ظ ل ل	فَعَلْتُ	×	الشعراء: 4
ظَلَّتْ ¹	تور جاتا تھا		واحد مذکر حاضر					فَعَلَتْ	×	طہ: 97
ظُلَّةٌ ²	ایک سا بیان	اسم جامد	واحد مؤنث	×				فُعْلَةٌ	×	الأعراف: 171

① یہ اس کی فعلی حالت ہے۔ ② اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے، یہ اس کی فاعلی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ③ یہ اس کی فاعلی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ④ دو متحرک ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مسدود ہے تو پہلے نون کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مَدَّ)، یہ اس کی فاعلی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑤ لفظ ﴿ظَاهِرٌ﴾ قرآن مجید میں چار معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① ظاہر، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② بیرونی جانب، جیسا کہ سورۃ الحديد: 13 میں ہے ﴿ظَاهِرُهُ﴾ "اس کی بیرونی جانب" سرسری، جیسا کہ سورۃ الکہف: 22 میں ہے ﴿وَبَرَأَ ظَاهِرًا﴾ "سرسری جگہ" ③ غالب، جیسا کہ سورۃ الحديد: 3 میں ہے ﴿الظَّاهِرِ﴾ "ظاہر" یہ اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام کے طور پر استعمال ہوا ہے، اس کا مطلب ہے کہ وہ سب پر غالب ہے۔ ④ لفظ ﴿ظَاهِرَةٌ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① ظاہری، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② نظر آنے والی، جیسا کہ سورۃ سبا: 18 میں ہے ﴿فَرَى ظَاهِرَةً﴾ "نظر آنے والی بستی" ③ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول فاعلنا ہو۔ ج: اُظْفَار۔ ④ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے لام کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مَدَّ)، یہ افعال ناقصہ میں سے ہے، اس کے اصل معنی ہیں "دن میں کرنا"، اور یہاں یہ بمعنی صَسَار (ہونا) استعمال ہو رہا ہے۔ ⑤ دو ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مَدَّ)، ج: ظِلَالٌ و اُظْلَالٌ۔ ⑥ ظِلٌّ و ظُلَّةٌ ⑦ قرآن مجید میں یہ اسم مبالغہ کے معنی میں استعمال نہیں ہوا، بلکہ یہ نسبت کے لیے استعمال ہوا ہے یعنی ظلم والا گویا "فاعل ذی کذا" کا یہ صیغہ فَعَالٌ کے وزن پر مستعمل ہے۔

الفاظ و اعداد	معانی	سراسر اقسام مع توحید	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماہ	وزن	اصل	حوالہ
ظَلَلْتُمْ ¹	تو تم رہ جاؤ	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	مضارع ثلاثی	ظ ل ل	فَلَلْتُمْ	ظَلَلْتُمْ ¹	الواقعة: 65
ظُلِّلَ ⁴	بادلوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	//	فُعِّلَ	×	البقرة: 210
ظَلَّلْنَا ²	ہم نے سایہ کیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَلْنَا	×	البقرة: 57
ظَلَمَ ⁷	اس نے ظلم کیا	//	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ظ ل م	فَعَلَ	//	البقرة: 231
ظَلِمَ ¹	ظلم ہوا	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلَ	//	النساء: 148
ظَلَمَّا ²⁰	ظلم کرنا چاہتا	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فُعِلَا	//	آل عمران: 108
ظَلَمَاتٍ ²³	اندھیروں	اسم جامد	جمع مؤنث سالم	×	//	//	//	فُعِلَاتٍ	×	البقرة: 17
ظَلَمْتُ ¹	جس نے ظلم کیا ہو	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	//	//	//	فَعَلْتُ	×	یونس: 54
ظَلَمْتُ ²	میں نے ظلم کیا	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعَلْتُ	//	النمل: 44
ظَلَمْتُمْ ²	تم نے ظلم کیا	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	//	البقرة: 54
ظَلَمْنَا ⁴	ہم نے ظلم کیا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	الأعراف: 23
ظَلَمُوا ⁴⁵	انہوں نے ظلم کیا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوا	//	البقرة: 59
ظَلِمُوا ³	ان پر ظلم ہوا	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلُوا	//	النحل: 41
فَظَلُّوا ²	پھر وہ گئیں	فعل ماضی معلوم	//	سمع	//	مضارع ثلاثی	ظ ل ل	فَعِلُوا	ظَلِلُوا ⁶	الحجر: 14
ظَلَمُوا ²	بے باک	اسم مبالغہ	واحد مذکر	ضرب	//	صحیح	ظ ل م	فَعُولَا	×	الأحزاب: 72
ظَلِيلٍ ²	سایہ دینے والا	صفت مشبہ	//	//	//	مضارع ثلاثی	ظ ل ل	فُعِيلَ	×	المرسلات: 39
ظَمًا ¹	پیاں	(اسم) مصدر	×	سمع	//	مہوز اللام	ظ م ء	فَعَلْ	×	التوبة: 120
الظَّمْعَانُ ¹	پیاں	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعَلَانِ	×	النور: 39
ظَنَّ ⁷	خیال کیا ہو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	مضارع ثلاثی	ظ ن ن	فَعَلَ	ظَنَّ ¹	یونس: 24
ظَنَّا ²¹	گمان	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعَلَا	ظَنَّا ⁶	یونس: 36
ظَنَّا ²	وہ خیال کریں	فعل ماضی معلوم	مثنیہ مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَا	ظَنَّا ⁶	البقرة: 230

① یہاں بغیر کسی قاعدہ و کلیہ کے پہلے لام کو تخفیفاً حذف کر دیا (حذف سماعی) - ② دو ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ) ج: ظَلَّلَ وَظَلَّلَ - ③ م: ظَلَّة - ④ م: ظَلَمَّة - ⑤ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے لام کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ) - ⑥ ﴿ظَلَّلَا ظَلِيلًا﴾ (النساء: 57) کے معنی ہیں ”گھنے سائے میں“ - ⑦ واحد مؤنث ظَمَّ، ج: ظَمَاء - ⑧ دو متحرک ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے نون کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ) ، یہ افعال تلو ب میں سے ہے - ⑨ دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ) -

الفاظ و تعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	بغت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
ظَنَّنَا ²	ہم خیال کرتے تھے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	مضارع ثلاثی	ظ ن ن	فَعَلْنَا	ظَنَّنَا ¹	الجن: 5
ظَنَنْتُ ¹	مجھے یقین تھا	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعَلْتُ	x	الحاقہ: 20
ظَنَنْتُمْ ⁶	تم نے گمان کیا	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	//	حم السجدہ: 22
ظَنُّوا ⁹	انہوں نے گمان کیا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوا	ظَنُّوا ²	الأعراف: 171
الظُّنُونُ ¹	گمان طرح طرح کے	(اسم) مصدر	جمع مکسر	//	//	//	//	فُعُولًا	ظُنُونُ ¹	الأحزاب: 10
ظَهَرَ ⁵	ظاہر ہو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	//	صحیح	ظ ہ ر	فَعَلَ	x ⁴	الأنعام: 151
ظَهَرَكَ ⁴	تیری کمر	اسم جامد	واحد مذکر	x	//	//	//	فَعَلَ	x ⁵	الشرح: 3
ظَهْرِيًّا ¹	پہلے پیچھے والا ہوا	//	//	//	//	//	//	فَعِلِيًّا	x ⁶	ہود: 92
ظُهُورُهُمْ ¹¹	اپنی پشتوں کے	//	جمع مکسر	//	//	//	//	فُعُولُ	x ⁷	البقرہ: 101
ظَهِيرٌ ⁶	مددگار	صفت مشبہ	واحد مذکر	فتح	//	//	//	فَعِيلٌ	x ⁸	التحریم: 4
الظُّهَيْرَةُ ¹	دوپہر کے وقت	اسم جامد	واحد مؤنث	x	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعِيلَةٌ	x ⁹	النور: 58

① دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مَدَّ)۔ ② دو متحرک ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے نون کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مَدَّ)۔ ③ نون کے بعد الف فواصل آیات کا لحاظ کرتے ہوئے قرآن مجید کے رسم الخط میں باقی ہے، مصدر قلیل اور کثیر سب کو شامل ہوتا ہے، یہاں اس کو جمع اس لیے لایا گیا ہے تاکہ یہ اس کی متعدد انواع پر دلالت کرے، م: ظَنُّ۔ ④ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر ظُهِرَ ہو۔ ج: اَظْهَرَ و ظُهِرَ و ظَهَرَ اَنَّ۔ ⑤ یہ ظُہر کی طرف منسوب اسم ہے۔ م: ظَهَرَ۔ ⑥ یا یہ معنی مُفَاعِل یعنی مُظَاهَر (معاون) ہے، اس کی جمع اس لیے نہیں لائی گئی کہ فَعِيل اور فُعُول دونوں میں واحد، جمع، مذکر اور مؤنث کا استعمال برابر ہوتا ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر ظُهِرَ ہو۔ ج: ظَهَائِرُ۔

باب العین (ع)

الفاظ و تعداد	معانی	اسم فاعل مع نوعیت	سینہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
عَايَلُونَ ¹	دوبارہ کرنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ع و د	فَاعِلُونَ	عَاوِ ذُوْنَ ۱	الدخان: 15
عَائِلًا ¹	تنگ دست	۱۱	واحد مذکر	ضرب	۱۱	اجوف یاکی	ع ی ل	فَاعِلًا	عَائِلًا ۲	الضحی: 8
عَائِدًا ¹	عبادت کرتا	۱۱	۱۱	نصر	۱۱	صحیح	ع ب د	فَاعِلًا	x	الکافرون: 4
عَائِدَاتٍ ¹	عبادت گزار (عورتیں)	۱۱	جمع مؤنث سالم	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	فَاعِلَاتٍ	۱۱	التحریم: 5
عَائِدُونَ ⁵	عبادت کرنے والے	۱۱	جمع مذکر سالم	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	فَاعِلُونَ	x ۱	البقرة: 138
عَائِدِينَ ⁵	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	فَاعِلِينَ	x ۱	الأنبياء: 53
عَائِرِي ¹	گزرنے والے	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	ع ب ر	فَاعِلِي	عَائِرِينَ ۱	النساء: 43
عَائِيَّةٌ ¹	حد سے بڑھی ہوئی	۱۱	واحد مؤنث	۱۱	۱۱	ناقص واوی	ع ت و	فَاعِيَّةٌ	عَائِيَّةٌ ۱	الحاقة: 6
الْعَائِلَةُ ³	جلدی والی (دنیا)	۱۱	۱۱	سمع	۱۱	صحیح	ع ج ل	فَاعِلَةٌ	x ۱	بنی اسرائیل: 18
عَادٍ ³	حد سے بڑھنے والا	۱۱	واحد مذکر	نصر	۱۱	ناقص واوی	ع د و	فَاعٍ	عَادٍ ۱	البقرة: 173
عَادًا ³	دوبارہ کرے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	۱۱	۱۱	اجوف واوی	ع و د	فَعَلَ	عَوَدًا ۱	البقرة: 275
عَادًا ²⁴	عاد	اسم جامد	اسم جمع	x	۱۱	۱۱	۱۱	فَعَلَ	عَوَدًا ۱۰	هود: 59
لَعَادُوا ¹	تو پھر سے وہی کام کریں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	۱۱	۱۱	۱۱	فَعَلُوا	عَوَدُوا ۱	الأنعام: 28
عَادُونَ ³	حد سے گزرنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	۱۱	۱۱	ناقص واوی	ع د و	فَاعُونَ	عَادُونَ ۱۱	الشعراء: 166
الْعَادِيَاتِ ¹	سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں	۱۱	جمع مؤنث سالم	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	فَاعِلَاتٍ	عَادِيَاتٍ ۱	العاديات: 1
عَادِيَتُمْ ¹	تم دشمنی رکھتے ہو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	۱۱	۱۱	فَاعِلْتُمْ	عَادِيَتُمْ ۱۲	المتنحة: 7
الْعَادِيْنَ ¹	گنتی کرنے والوں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ع د د	فَاعِلِينَ	عَادِيْنَ ۱۳	المؤمنون: 113

۱۔ واو فاعل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: فاعِلٌ)۔ ۲۔ یاء فاعل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: فاعِلٌ)۔ یہ اس کی نفی حالت ہے۔ ۳۔ یہ اس کی نفی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۴۔ اضافت کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، یہ اس کی نفی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۵۔ واو اسم فاعل کے آخر میں واقع ہو کر یاء ہو گئی (قاعدہ: ذاع) اس میں قاعدہ رَضِیٰ بھی جاری ہو سکتا ہے۔ ۶۔ یہاں یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہوا ہے، اس سے مراد دنیا ہے۔ ۷۔ واو اسم فاعل کے آخر میں واقع ہو کر یاء ہو گئی (قاعدہ: ذاع)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوسرا یاء اور نون تین جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا (قاعدہ: تَرَمِیْن)۔ ۸۔ واو متحرک ماقبل مفتوح، واو کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ۹۔ واو متحرک ماقبل مفتوح، واو کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، عاد سے مراد عاد بن عوض بن ارم بن سام بن نوح علیہ السلام کی اولاد ہے، یہ اپنے باپ کے نام سے موسوم ہیں یہ حضرت ہود علیہ السلام کی قوم ہے، جو طوفان نوح کے بعد عرب کی سر زمین میں سب سے پہلے اقتدار میں آئی، یہ بت پرست تھے، حضرت ہود علیہ السلام کی دعوت کو قبول نہ کرنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے انہیں تباہ کر دیا، اس کو منصرف اور غیر منصرف دونوں طرح پڑھا جاتا ہے، غیر منصرف ہونے کے دو سبب بیان کیے گئے ہیں: ۱۔ یہ علییت اور عجمہ کی بناء پر غیر منصرف ہے ۲۔ علییت اور تانیث معنوی کی بناء پر غیر منصرف ہے، منصرف ہونے کی وجہ یہ ہے کہ یہ ایک قبیلہ کا نام ہے جو مذکر ہے لہذا صرف علییت کی وجہ سے غیر منصرف نہیں ہو سکتا یا علم اور عجمہ تو ہے لیکن ثلاثی ساکن الاوسط ہونے کی وجہ سے عجمہ غیر منصرف کا سبب نہیں بنے گا۔ ۱۰۔ لام کلمہ میں حرف علت واو مضموں اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا یاء واو جمع ہونے سے ایک واو گر گئی (قاعدہ: رَضُوْ)۔ ۱۱۔ واو اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واو یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یَرْضِیٰ)۔ ۱۲۔ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)۔ یہ اس کی نفی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔

الفاظ	معانی	اسماء معنویت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
عَارِضٌ ²	بادل	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ر ض	فَاعِلٌ	×	الأحقاف: 24
عَاشِرٌ وَهْنٌ ¹	ان کے ساتھ رہو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعلہ	//	//	ع ش ر	فَاعِلُوْ	×	النساء: 19
عَاصِفٌ ²	تیز	اسم فاعل	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ع ص ف	فَاعِلٌ	×	یونس: 22
فَالْعَاصِفَاتِ ¹	پھر ان ہواؤں کی جو تند و تیز چلتی ہیں	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	فَاعِلَاتٍ	×	المرسلات: 2
عَاصِفَةٌ ¹	تیز	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَةٌ	×	الأنبياء: 81
عَاصِمْ ³	بچانے والا	//	واحد مذکر	//	//	//	ع ص م	فَاعِلٍ	//	یونس: 27
الْعَافِينَ ¹	درگزر کرنے والے	//	جمع مذکر سالم	نصر	//	ناقص وادی	ع ف و	فَاعِلِينَ	×	ال عمران: 134
عَاقِبٌ ¹	سزا دے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ق ب	فَاعِلٌ	×	الحج: 60
عَاقِبَتُهُمْ ²	تم بدلہ لینا چاہو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَاعِلَتُهُمْ	×	النحل: 126
عَاقِبَةٌ ³²	انجام	(اسم) مصدر	×	ض	ثلاثی مجرد	//	//	فَاعِلَةٌ	×	ال عمران: 137
فَعَايِلُوا ¹	تو بدلہ دو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَاعِلُواْ	×	النحل: 126
عَاقِرٌ ³	بانجھ	اسم فاعل	واحد مذکر	ض، ک	ثلاثی مجرد	//	ع ق ر	فَاعِلٌ	×	ال عمران: 40
عَاكِفًا ²	جم کر بیٹھنے والے	//	//	نصر	//	//	ع ک ف	فَاعِلًا	×	طہ: 97
عَاكِفُونَ ²	اعتکاف کرنے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُونَ	×	البقرة: 187
عَاكِفِينَ ³	بیٹھے رہیں گے	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِينَ	×	طہ: 91
لَعَالٍ ¹	ضرور سرکش ہو چکا	//	واحد مذکر	//	//	ناقص وادی	ع ل و	فَاعٍ	×	یونس: 83
عَالِمٌ ¹³	جانتا	//	//	سمع	//	صحیح	ع ل م	فَاعِلٌ	×	الأنعام: 73
الْعَالِمُونَ ¹	علم والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُونَ	×	العنکبوت: 43
عَالِمِينَ ⁴	جاننے والے	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِينَ	×	الأنبياء: 51
الْعَالَمِينَ ⁷³	سب جہانوں	اسم آلہ	ملحق جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلِينَ	×	الفاتحة: 2

① یہ اصل میں باب ضرب سے اسم فاعل ہے، یہاں اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، ج: عَوَارِضٌ، بادل کو ﴿عَارِضٌ﴾ اس لیے کہا گیا ہے کہ بادل عرض یعنی چوڑائی کے بل آسمان پر ظاہر ہوتا ہے۔ ② یہ مؤنث سماعی ہے، جو صفات مؤنث کے لیے مخصوص ہوں تو وہ بغیر علامت تانیث کے استعمال ہوتی ہیں، لفظ ﴿عَاصِفٌ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① تیز، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② آندھی والا، جیسا کہ سورۃ ابراہیم: 18 میں ہے ﴿فَیْ یَوْمَ عَاصِفٍ﴾ آندھی والے دن، ج: عَوَاصِفٌ۔ ③ یہ اصل میں اسم فاعل ہے، پھر بطور اسم جامد کے استعمال ہونے لگا، م: عَاصِفَةٌ۔ ④ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مکتور اس کا ماقبل بھی مکتور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوسرا کن واؤ اور یا جمع ہونے سے واؤ کو گرا دیا (قاعدہ: تَرْمِیْنُ)، یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جبری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ج: عَوَاقِبُ، بعض کے نزدیک یہ باب نصر سے اسم فاعل واحد مؤنث ہے۔ ⑤ یہ مفعول یعنی الْمَعْقُودُ کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، بعض کے نزدیک یہ بروزن فاعل یعنی اسم منسوب ہے، یعنی ذات عقر، اسے فاعل ذی کذا بھی کہتے ہیں، اس لفظ کا استعمال مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے یکساں ہوتا ہے، یہاں یہ تاء کے حذف ہونے کے ساتھ واحد مؤنث ہے، ﴿عَاقِرٌ﴾ اس عورت کو کہتے ہیں جو بڑھاپے یا کسی اور وجہ سے بچہ جننے کی صلاحیت سے محروم ہو چکی ہو، ج: عَوَاقِرُ۔ ⑦ یہ اس کی نفی حالت ہے۔ ⑧ یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جبری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑨ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکتور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی، پھر دوسرا کن واؤ اور نوں تنوین جمع ہونے سے واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوْ)۔ ⑩ م: عَالَمٌ، عالم اسم جمع ہے اس کا واحد لفظوں میں نہیں ہے، یہ علم یا علامۃ سے مشتق ہے، یہ اس کی جبری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، یہاں جہانوں سے مراد مختلف مخلوقات کی انواع ہیں، مثلاً: عالم انس اور عالم جن وغیرہ۔

الفاظ	معانی	اسم فاعل مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	جفت اقسام	ماہ	وزن	اصل	حوالہ
عَالِيًا ¹	سرکش	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ع ل و	فَاعِلًا	عَالِيًا ¹	الدخان: 31
عَالِيَةً ²	اونچے	واحد مؤنث	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَةً	عَالِيَةً ¹	الحاقہ: 22
عَالِيَيْنَ ²	سرکش	جمع مذکر سالم	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلَيْنَ	عَالِيَيْنَ ²	المؤمنون: 46
عَالِيَهَا ³	اس کے اوپر والے حصہ کو	واحد مذکر	واحد مذکر	//	//	//	//	فَاعِلًا	عَالِيًا ¹	ہود: 82
عَامً ⁸	ایک سال	اسم جامد	اسم جامد	×	×	اجوف واوی	ع و م	فَعْلٌ	عَوَمٌ ³	یوسف: 49
عَامِلٌ ⁴	عمل کیے جاتا ہوں	اسم فاعل	اسم فاعل	سمع	سمع	صحیح	ع م ل	فَاعِلٌ	×	الأنعام: 135
عَامِلَةً ¹	تحت محنت کرنے والے	واحد مؤنث	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَةً	//	الغاشیة: 3
عَامِلُونَ ⁴	عمل کیے جا رہے	جمع مذکر سالم	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُونَ	×	ہود: 121
الْعَامِلِينَ ⁴	عمل کرنے والوں	جمع مذکر سالم	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلِينَ	×	ال عمران: 136
عَاصِينَ ¹	دوسال	اسم جامد	اسم جامد	×	×	اجوف واوی	ع و م	فَعَلِينَ	عَوَمِينَ ³	لقمان: 14
عَاهَدَ ²	وعدہ کیا تھا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ہ د	فَاعِلٌ	×	التوبة: 75
عَاهَدْتُ ¹	وعدہ کیا آپ سے	واحد مذکر حاضر	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَاعِلْتُ	عَاهَدْتُ ²	الأنفال: 58
عَاهَدْتُمْ ⁴	تم نے معاہدہ کیا	جمع مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَاعِلْتُمْ	عَاهَدْتُمْ ²	التوبة: 1
عَاهَدُوا ⁴	انہوں نے وعدہ کیا	جمع مذکر غائب	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَاعِلُوا	×	البقرة: 100
عِبَادٌ ⁹³	بندے	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	ع ب د	فَعَالٌ	فَعَالٌ	×	الأعراف: 194
عِبَادٌ ⁴	بندوں	اسم جامد	اسم جامد	//	//	//	//	فَعَالٌ	×	الزمر: 17
عِبَادَتِهِ ⁹	اس کا بندہ ہونے میں	(اسم) مصدر	نصر	×	//	//	//	فَعَالَةً	×	النساء: 172
عَبَّأْتُ ¹	فضول	اسم جامد	اسم جامد	سمع	//	//	ع ب ث	فَعَّلًا	//	المؤمنون: 115
عَبَدَ ¹	جنہوں نے عبادت کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	//	ع ب د	فَعَّلٌ	//	المائدة: 60
عَبَدَ ²⁸	ایک بندہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فَعَّلٌ	×	الزخرف: 59
عَبَدْتُ ¹	تو نے غلام بنا رکھا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلْتُ	عَبَدْتُ ²	الشعراء: 22
عَبَدْتُمْ ¹	تم عبادت کرتے	جمع مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلْتُمْ	عَبَدْتُمْ ²	الکافرون: 4
مَا عَبَدْنَا ²	نہ عبادت کرتے	فعل ماضی منفی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	×	النحل: 35
عَبَدِينَ ¹	دوبندوں	اسم جامد	ثنیہ مذکر	×	//	//	//	فَعَلِينَ	×	التحریم: 10

۱۔ واو اسم فاعل کے آخر میں واقع ہو کر یا ہو گئی (قاعدہ: ذاع)، بعض کے نزدیک یہ اسم ظرف مکان ہے۔ ۲۔ واو اسم فاعل کے آخر میں واقع ہو کر یا ہو گئی (قاعدہ: ذاع)، لام کلمہ میں حرف علت یا مکسور اس کا قائل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوسرا کن یا جمع ہونے سے ایک یا کو گرا دیا (قاعدہ: ترمین)، یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۳۔ واو متحرک ماقبل مفتوح، واو کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، ج: اَعْوَامٌ، یہ اصل میں تو مصدر تھا۔ ۴۔ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ۵۔ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۶۔ واو متحرک ماقبل مفتوح، واو کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، م: عَامٌ، ج: اَعْوَامٌ۔ ۷۔ دوہم مخرج حرف دال اور تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مد)، اس صورت میں لکھنے میں دونوں حرف آتے ہیں جب کہ پڑھنے میں صرف ایک حرف آتا ہے۔ ۸۔ م: عَبَدٌ، یہ اصل میں باب نصر عَبَدَ يَعْبُدُ سے صفت مشبہ ہے، یہاں بطور اسم جامد کے استعمال ہوا ہے۔ ۹۔ یہ اصل میں یا عِبَادِی تھا، اس کے شروع سے حرف نداء یا اور آخر سے یا کے متکلم کو تخفیفاً حذف کر دیا گیا ہے۔ ۱۰۔ یہ اصل میں باب نصر عَبَدَ يَعْبُدُ سے صفت مشبہ ہے، بعد میں اسم جامد کے طور پر استعمال ہونے لگا، ج: عِبَادٌ۔ ۱۱۔ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: عَبَدٌ، ج: عِبَادٌ

الفاظ	معانی	اسم اقسام مع ثبوت	صیغہ	باب	شکل اقسام	بنت اقسام	ماوہ	وزن	اصل	یوسف: 11
عَبْرَةٌ ⁶	عبرت	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ع ب ر	فَعْلَةٌ	×	یوسف: 11
عَبَسَ ²	تیوڑی چڑھائی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	ع ب س	فَعَلَ	×	المعذرة: 22
عَبَّرَ ¹	نادر	اسم جامد	اسم جمع	×	رباعی مزید فیہ	//	ع ب ق ر	فَعْلَلِیَّ	×	الرحمن: 76
عَبَّوْ سَا ¹	بدنما	اسم مبالغہ	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ع ب س	فَعُولَا	×	الدھر: 10
لِلْعَبِيدِ ⁵	بندوں پر	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	ع ب د	فَعِيلٌ	×	آل عمران: 182
عَبْتُ ¹	انہوں نے سرکشی کی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	//	ناقص واوی	ع ت و	فَعْتُ	×	الطلاق: 8
عُتِّلَ ¹	سخت مزاج	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب	//	صحیح	ع ت ل	فُعِلَ	×	القلم: 13
عَتَّوْا ⁴	سرکشی کی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	//	ناقص واوی	ع ت و	فَعَّوْا	×	الأعراف: 77
عَتَّوْا ²	وہ سرکش ہو گئے	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعُولَا	×	الفرقان: 21
عَتِيَا ²	آخری حد	اسم مبالغہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعُولَا	×	مریم: 8
عَتِيْدٌ ²	تیار ہوتا	صفت مشبہ	//	کرم	//	صحیح	ع ت د	فَعِيْلٌ	×	قی: 18
الْعَتِيْقُ ²	قدیم	//	//	ض، ك	//	//	ع ت ق	فَعِيْلٌ	×	الحج: 29
عُتِرَ ¹	اطلاع پائی جائے	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	ن، ض	//	//	ع ث ر	فُعِلَ	×	المائدة: 107
عُجَابٌ ¹	عجیب	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	//	//	ع ج ب	فُعَالٌ	×	ص: 5
عُجَافٌ ²	دلی پتلی	صفت مشبہ	جمع مکسر	س، ك	//	//	ع ج ف	فُعَالٌ	×	یوسف: 43
عُجَبَا ⁵	تعجب	(اسم) مصدر	×	سمع	//	//	ع ج ب	فُعَلَا	×	یونس: 2
عُجِبْتُ ¹	تو تعجب کرتا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فُعِلْتُ	//	الصفات: 12
عُجِبْتُمْ ²	تم نے تعجب کیا	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فُعِلْتُمْ	//	الأعراف: 63
عُجِبُوا ²	انہوں نے تعجب کیا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فُعِلُوا	//	ص: 4
عُجِرْتُ ¹	میں عاجز ہوں	//	واحد متکلم	ضرب	//	//	ع ج ز	فُعِلْتُ	//	المائدة: 31

ج: عِبْرٌ، یا یہ باب افتعالِ اعْتَبَرَ سے اسم مصدر ہے، عبرت کے معنی نصیحت حاصل کرنے کے ہیں۔ ۱۔ یہ عبقریٰ کی طرف منسوب اسم ہے، عَبَقَرٌ: عربوں کے پرانے خیال کے مطابق مسکن بخت ہے، پھر غیر معمولی اور قابل تعجب چیز کو اس کی طرف منسوب کیا جانے لگا، اس کے معنی ہیں بے مثال، ریشمی کپڑا، دبیز غالیچے یہ واحد اور جمع دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے (صراح) اور فرعاء کے نزدیک یہ اسم جنس جمع ہے اور اس کا واحد عَبَقَرِيَّةٌ آتا ہے، قطرب کے نزدیک یہ اسم منسوب نہیں بلکہ یہ کرشی کی طرح ہے، یا مشد دیاء نسبت نہیں ہے۔ ۲۔ یہ صفت مشبہ ہے۔ ۳۔ یہ اصل میں باب نصر عَبَدَ عَبَدٌ سے صفت مشبہ ہے، یہاں بطور اسم جامد کے استعمال ہوا ہے، م: عَبَدٌ، بعض کے نزدیک عَبِيدٌ اسم جمع ہے، بعض نے فرق کیا ہے کہ جب عَبَدٌ کے معنی عبادت گزار ہوں تو اس کی جمع عَبَاذٌ آتی ہے اور جب عَبَدٌ کے معنی غلام ہوں تو اس کی جمع عَبِيدٌ آتی ہے۔ ۴۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کوالف سے بدل دیا (قاعده: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ۵۔ بعض کے نزدیک یہ اسم مبالغہ ہے۔ ۶۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کوالف سے بدل دیا (قاعده: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ۷۔ دوہم جنس حرف واؤ ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مَدَّ)۔ ۸۔ لفظ (عَبِيَا) کے بارے میں تین موقف ہیں: ۱۔ واحد مذکر اسم مبالغہ ۲۔ مصدر، جیسا کہ سورۃ مریم: 69 میں ہے۔ ۳۔ بعض کے نزدیک یہ جمع مکسر اسم فاعل ہے، م: عَبَا (المفردات فی غریب القرآن) جب یہ عَبَا کی جمع ہو تو اس میں قاعده دُلُی جاری ہوگا، ناقص واوی کی جمع فُعُولٌ کے وزن پر واقع ہوئی تو دونوں واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا، ماقبل ضمہ کو یاء کی مناسبت سے کسرہ سے بدل دیا (قاعده: دُلُی)، پھر عین کلمہ کی موافقت کی وجہ سے فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا۔ اور جب یہ مبالغہ یا مصدر ہو تو دونوں واؤ کے ماقبل کو کسرہ دینا قلیل ہے (اصول اکبری)، (عَبِيَا) اس شخص کو کہتے ہیں جس کے جوڑوں اور ہڈیوں میں خشکی آجائے، اس سے مراد بڑھاپے کا آخری درجہ ہے لفظ (عَبِيَا) قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ۱۔ آخری حد، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ۲۔ سرکشی، نافرمانی، جیسا کہ سورۃ مریم: 69 میں ہے۔ ۳۔ (الْبَيْتُ الْعَبِيُّ) سے مراد خانہ کعبہ ہے۔ ۴۔ اس کے معنی یہی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ 'علی' ہو۔ ۵۔ بعض کے نزدیک یہ اسم مبالغہ ہے۔ ۶۔ یہ خلاف قیاس جمع آئی ہے، م: عُجَفَاء۔

الفاظ	معانی	اسم مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	دادہ	وزن	اسل	حوالہ
عَجَلُ 1	جلدی	(اسم) مصدر	x	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ع ج ل	فَعَلَ	x	الأنبياء: 37
عَجَّلُ 1	جلدی دے دے	امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَ	//	ص: 18
لَعَجَلُ 2	ضرور جلدی بھیج دے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	ع ج ل	فَعَّلَ	//	الکہف: 58
عَجَلًا 10	بھیڑا	اسم جامد	واحد مذکر	x	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَّلَا	x	الأعراف: 148
عَجَلْتُ 1	میں نے جلدی کی	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	سمع	//	//	//	فَعَّلْتُ	x	طہ: 84
عَجَلْتُمْ 1	تم نے جلدی کر لی	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَّلْتُمْ	//	الأعراف: 150
عَجَلْنَا 1	ہم جلدی دے دیتے	//	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلْنَا	//	بنی اسرائیل: 18
عَجَّوْزُ 4	بوزھی	صفت مشبہ	واحد مؤنث	ن، ک	ثلاثی مجرد	//	ع ج ز	فَعَّوْزٌ	x	ہود: 72
عَجَّوْلًا 1	بڑا جلد باز	//	//	سمع	//	//	ع ج ل	فَعَّوْلًا	x	بنی اسرائیل: 11
عَجِيبٌ 2	عجیب	//	//	//	//	//	ع ج ب	فَعِيبٌ	x	ہود: 72
عَدَا 2	شمار کرنا	(اسم) مصدر	x	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ع د د	فَعَدَا	x	مریم: 84
عَدَاوَةٌ 6	دشمنی	//	//	ض، س	//	ناقص واوی	ع د و	فَعَادَةٌ	x	حکم المسحدة: 34
عُدَّةٌ 1	سامان	اسم جامد	واحد مؤنث	x	//	مضاعف ثلاثی	ع د د	فُعِلَّةٌ	x	التوبة: 46
عِدَّةٌ 11	کتنی	//	//	//	//	//	//	فُعِلَّةٌ	x	التوبة: 36
عُدْتُمْ 1	تم وہی حرکت کرو گے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	//	اجوف واوی	ع و د	فُعِلْتُمْ	x	بنی اسرائیل: 8
عَدَدٌ 3	کتنی	اسم جامد	واحد مذکر	x	//	مضاعف ثلاثی	ع د د	فَعَلٌ	x	یونس: 5
عَدَدًا 3	//	صفت مشبہ	//	نصر	//	//	//	فَعَّلَا	x	الکہف: 11
عَدَدَةٌ 1	گن گن کر رکھنا تھا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَ	x	الہمزہ: 2
عَدَّيْهَا 1	اپنے مسور	اسم جامد	اسم جنس	x	ثلاثی مجرد	صحیح	ع د س	فَعَّلَ	x	البقرة: 61
عَدَلَ 14	انصاف	(اسم) مصدر	x	ضرب	//	//	ع د ل	فَعَّلَ	x	المائدة: 95
فَعَدَّلَكَ 1	پس تجھے برابر کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَّلَ	x	الانفطار: 7

1 ج: عَجَّوْزُ 2 یہ مذکر مؤنث دونوں کے لیے آتا ہے، ج: عَجَّوْزٌ وَعَجَّازٌ۔ 3 یا یہ اسم مبالغہ ہے۔ 4 ج: عَجَّابٌ۔ 5 دوہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، کبھی یہ باب افعال اَعَدَّ سے اسم مصدر ہوتا ہے۔ 6 بعض کے نزدیک یہ باب مفاعله سے اسم مصدر ہے۔ 7 دوہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، ج: عُدَّةٌ، کبھی یہ باب افعال اَعَدَّ سے اسم مصدر ہوتا ہے۔ 8 دوہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، ج: عِدَّةٌ، بعض کے نزدیک یہ باب نصر کا مصدر ہے، لفظ ﴿عِدَّةٌ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① کتنی، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② عدت، جیسا کہ سورۃ الأحزاب: 49 میں ہے ﴿مِنْ عِدَّتِهِ﴾ ”کوئی عدت“۔ ③ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کالف سے بدل دیا (قاعدہ: قَال)، پھر دوسرا کن الف اور دال جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ دوسرا کن جمع ہونے سے گر گیا، یہ کلمہ مسور لعین نہیں ہے تو فاء کلمہ کو ضم دے دیا (قاعدہ: قُلَّن)، دوہم مخرج حرف دال اور تاہم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، اس صورت میں لکھنے میں دونوں حرف آتے ہیں جب کہ پڑھنے میں صرف ایک حرف آتا ہے۔ 9 ج: اَعَدَّادٌ، کبھی عَدَدٌ مصدر کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے، جیسا کہ سورۃ الکہف: 11 میں ہے ﴿بَسِیْرٌ عَدَدًا﴾۔ 10 یا یہ باب نصر عَدَّ یَعُدُّ کا مصدر ہے۔ 11 م: عَدَسَةٌ۔ 12 لفظ ﴿عَدَلَ﴾ قرآن مجید میں تین معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① انصاف، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ② بدلہ، جیسا کہ سورۃ البقرة: 48 میں ہے ﴿لَا يَتُوبُ أَخَذَ مِنْهَا عَدْلًا﴾ ”نہیں لیا جائے گا اس سے کوئی بدلہ“، مثل، برابر، جیسا کہ سورۃ المائدة: 95 میں ہے ﴿عَدَلَ ذَلِكَ صِيَامًا﴾ ”اس کے برابر روزے“، ج: اَعَدَّالٌ۔

الفاظ	معانی	ساقط مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	نوع
عَدْنٌ 11	بیشکی	صفت مشبہ	واحد مذکر	ن، ض	ثلاثی مجرد	صحیح	ع د ن	فَعَلٌ	1 x	التوبة: 72
عُدْنَا 3	ہم واپس ہو جائیں	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	نصر		اجوف واوی	ع و د	فَعَلْنَا	2	الأعراف: 89
عَدَّهُمْ 1	وعدہ کرتا ہے ان سے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب		مثال واوی	و ع د	اَوْعَدْ	3	بنی اسرائیل: 64
عَدَّهُمْ 1	گن کر رکھا ان کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر		مضاعف ثلاثی	ع د د	فَعَلَّ	4	مریم: 94
عَدُوٌّ 43	دشمن	صفت مشبہ	واحد مذکر			ناقص واوی	ع د و	فَعُولٌ	5	البقرة: 36
عَدُّوا 1	حد سے گزرتے ہوئے	(اسم) مصدر	x					فَعَلَا	x	الأنعام: 108
عُدُّوْنَا 8	سرکشی							فَعَلَانَا		النساء: 30
بِالْعُدُوَّةِ 2	کنارے پر	اسم جامد	واحد مؤنث	x				فُعَلَّةٌ	6 x	الأنفال: 42
عَذَابٌ 322	عذاب	اسم مصدر	x	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ذ ب	فَعَالٌ	7 x	البقرة: 7
عَذِبْتُ 2	میٹھا	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	ثلاثی مجرد			فَعَلٌ	8 x	الفرقان: 53
عَذِبْتُ 2	اس نے عذاب دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ			فَعَلٌ	x	التوبة: 26
عَذَبْنَا 2	ہم ان کو عذاب دیتے		جمع متکلم					فَعَلْنَا		الفتح: 25
عَذْتُ 2	میں پناہ لیتا ہوں		واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ع و ذ	فَعَلْتُ	9	المومن: 27
عَذْرًا 2	عذر	(اسم) مصدر	x	ضرب		صحیح	ع ذ ر	فَعَلَا	10 x	الکہف: 76
بِالْعَرَاءِ 2	چیل میدان میں	اسم جامد	واحد مذکر	x	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ع ر ی	فَعَالٌ	11	الصفات: 145
عُرْبًا 1	خوبصورت		جمع مکسر			صحیح	ع ر ب	فَعَلَا	12 x	الواقعة: 37
عَرَبِيٌّ 11	عربی		واحد مذکر		ثلاثی مجرد			فَعَلِيٌّ	13 x	النحل: 103
كَالْعُرْجُونِ 1	سکھور کی شاخ کی طرح				ملحق رباعی مزید فیہ		ع ر ج	فَعُولٌ	14 x	یس: 39

1 یہ اصل میں مصدر ہے اسی لیے یہ مفرد، شنیہ، جمع سب کے ساتھ مفرد آتا ہے، بعض کے نزدیک عدن جنت میں ایک خاص مقام کا نام ہے۔ 2 واو متحرک ماقبل مفتوح واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: فَعَلْنِ)۔ 3 پھر دوسرا کن الف اور وال جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واو دوسرا کن جمع ہونے سے گر گیا، یہ کلمہ سورۃ العین نہیں ہے تو فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: فَعَلْنِ)۔ 4 اس کے مضارع کی موافقت سے واو گر گئی، ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے، ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی وہ بھی گر گیا، پایہ تبعذ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء گر گئی، اس کا مابعد متحرک ہے تو آخر کو ساکن کر دیا۔ 5 دو متحرک ہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے وال کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ 6 دو ہم جنس حرف واو ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، یہ وزن میں مصدر کے مشابہ ہے، بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے، عَدُوٌّ واحد، جمع، مذکر اور مؤنث سب کے لیے استعمال ہوتا ہے کیونکہ جب فَعُولُ بمعنی فاعیل ہو تو مذکر و مؤنث میں برابر ہوتا ہے، ج: عَدَى وَاَعْدَاءُ 6 ج: عُدَى وِعِدَاءُ 7 باب تفعیل عَذَبْتُ سے قیاسی طور پر مشہور مصدر تَعَذَّبْتُ بروزن تَفْعِيلُ آتا ہے، سورۃ ص: 8 میں ﴿عَذَابٌ﴾ اصل میں عَذَابِي تھا، یاء کو تخفیفاً حذف کر دیا ہے۔ 8 ج: عَذَابْتُ وِعَذُوبْتُ 9 واو متحرک ماقبل مفتوح واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: فَعَلْنِ)، پھر دوسرا کن الف اور وال جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واو دوسرا کن جمع ہونے سے گر گیا، یہ کلمہ سورۃ العین نہیں ہے تو فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: فَعَلْنِ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ "باء" ہو۔ 10 بعض کے نزدیک یہ حاصل مصدر ہے جس کے معنی ملامت کو رفع کرنے کے ہیں، ج: اَعْدَا، یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہ عَذِبْتُ بمعنی معذرت کی جمع ہو، اس کو غُذِرَ بھی پڑھا جاسکتا ہے اس صورت میں یہ عاذر کی جمع بھی ہو سکتی ہے، جب اس کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف ہو تو اس کے معنی "عذر ختم کرنا" ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ المرسلات: 6 میں ہے ﴿عَذْرًا﴾ "عذر ختم کرنے"۔ 11 یاء اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءُ)، اس کے آخر میں الف مدودہ نہیں ہے کیونکہ وہ تو اصلی حروف کے بعد زائدہ ہوتا ہے، ج: اَعْرَاءُ 12 م: عُرُوبٌ، ایسی عورت کو کہتے ہیں جو اپنے حسن و جمال اور دیگر خوبیوں کی وجہ سے خاوند کو نہایت محبوب ہو 13 یہ عرب کی طرف اسم منسوب ہے، ایسے اسموں کی جمع بنانی ہو تو یاء نسبت گرا دیتے ہیں 14 ج: عَرَا جِینُ، بعض کے نزدیک اس کا وزن زائدہ ہے، یہ ملحق بَعْضُفُور ہے اور اس کا وزن فَعُولُنْ ہے۔

الفاظ	معانی	اسقام مع نون	سبب	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
عَرَّشٌ ²⁶	تخت	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ع ر ش	فَعَّلَ	① ×	النمل: 23
عَرَضٌ ⁶	مال و اسباب						ع ر ض	فَعَّلَ	② ×	الأعراف: 169
عَرَضٌ ¹	پیش کیے گئے	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	ضرب				فَعَّلَ	×	ص: 31
عَرَضًا ¹	بالکل سامنے	(اسم) مصدر	×					فَعَّلَا		الکہف: 100
عَرَضَةً ¹	نشانہ	صفت مشبہ	واحد مؤنث	نہض				فَعَّلَتْ	① ×	البقرة: 224
عَرَضْتُمْ ¹	تم اشارہ کرو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ			فَعَّلْتُمْ	×	البقرة: 235
عَرَضْنَا ²	ہم سامنے لے آئیں گے		جمع متکلم	ضرب	ثلاثی مجرد			فَعَّلْنَا		الکہف: 400
عَرَضُهَا ³	اس کی چوڑائی	اسم جامد	واحد مذکر	×				فَعَّلَ	④ ×	ال عمران: 133
عَرَضَهُمْ ¹	پیش کیا ان کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب				فَعَّلَ	×	البقرة: 31
عَرَضُوا ¹	وہ پیش کیے جائیں گے	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب					فَعَّلُوا		الکہف: 48
بِالْعَرَفِ ¹	نیکی	صفت مشبہ	واحد مذکر				ع ر ف	فَعَّلَ	⑤ ×	الأعراف: 199
عَرَفْتُ ²	اس نے بتلای	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ			فَعَّلَ	×	التحریم: 3
عَرَفًا ¹	لگاتار	(اسم) مصدر	×	ضرب	ثلاثی مجرد			فَعَّلَا	⑥ ×	المرسلات: 1
عَرَافَاتُ ¹	عرفات کے میدان	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ			فَعَّلَاتٍ	⑦ ×	البقرة: 198
فَعَّرَوْهُمْ ¹	تو ضرور پہچان لیتے ان کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد			فَعَّلَتْ	×	محمد: 30
فَعَّرَوْهُمْ ¹	پس پہچان لیا ان کو		واحد مذکر غائب					فَعَّلَ		یوسف: 58
عَرَّفُوا ²	انہوں نے پہچان لیا		جمع مذکر غائب					فَعَّلُوا		البقرة: 89
الْعَرَمُ ¹	بند	اسم جامد	جمع مکسر	×			ع ر م	فَعَّلَ	⑧ ×	سبا: 16
بِالْعَرَوَةِ ²	کڑے کو		واحد مؤنث				ع ر و	فَعَّلَتْ	⑨ ×	البقرة: 256
عَرَّوْشًا ³	اپنی چھتوں کے		جمع مکسر			صحیح	ع ر ش	فَعَّلَ	⑩ ×	البقرة: 259
عَرِضٌ ¹	چوڑی	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم			ع ر ض	فَعَّلَ	×	حم السجدہ: 51

① ج: عَرَّوْشٌ وَأَعْرَاشٌ، جب یہ لفظ اللہ تعالیٰ کے لیے استعمال ہوتا پھر اس کے معنی عرش ہی کیے جاتے ہیں۔ ② ج: أَعْرَاضٌ، یہ اصل میں باب ضرب سے صفت مشبہ ہے، پھر یہ اسم جامد کے معنی میں استعمال ہونے لگا یعنی وہ چیز جس کا ٹھہرنا ممکن نہ ہو، عارضی چیز۔ ③ یہ کبھی الْعَارِضُ یعنی رکاوٹ اور کبھی السَّعْرُوضُ کے معنی میں استعمال ہوتا ہے، ج: عَرَضٌ۔ ④ ج: عَرَّوْشٌ وَعَرَّاضٌ۔ ⑤ یہ عَرَفْتُ بمعنی مَعْرُوف ہے۔ ⑥ یہ اسم جامد کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ ⑦ یہ اصل میں جمع مؤنث سالم ہے، یہ مکہ سے بارہ میل دور ایک مشہور مقام ہے، جہاں حاجی نوذول الحجہ کو قیام کرتے ہیں، یہ حج کا اہم ترین رکن ہے، عرفات کی وجہ تسمیہ کے بارے میں کئی اقوال ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ جنت سے نکلنے کے بعد حضرت آدم اور حضرت حواؑ کا دنیا میں پہلا تعارف اسی مقام پر ہوا تھا اس لیے اس کا نام عرفات رکھا گیا ہے، لفظ جمع کے ساتھ نام بطور مبالغہ کے رکھا گیا ہے، یہ اسمائے مرتجلہ میں سے ہے اس پر الف لام نہیں آسکتا، اس کے منصرف اور غیر منصرف ہونے میں اختلاف ہے، علیت اور تانیث کی بناء پر غیر منصرف ہے، اس پر تین تین مقابلہ ہے تو تین ممکن نہیں ہے اور کسرہ کا نہ آتا تو تین نہ آنے کے تابع ہوتا ہے، منصرف نہ ہونے کے بدلے میں نہیں ہوتا، جو اس کو منصرف سمجھتے ہیں وہ کہتے ہیں اس میں صرف ایک سبب علیت ہے دوسرا سبب تانیث نہیں ہے کیونکہ اس کی تاء تائے تانیث نہیں ہے بلکہ وہ جمع مؤنث سالم کی علامت ہے جو بنت کی تاء کی طرح ہے جو تانیث کے لیے نہیں بلکہ واؤ محذوف کے عوض میں ہے اور مؤنث کے ساتھ مخصوص ہے لہذا کسی اور تاء کا مقدر ماننا یہاں صحیح نہیں ہے، اور تائے تانیث کو مقدر بھی نہیں مان سکتے کیونکہ تاء مذکورہ تائے تانیث کو مقدر ماننے سے مانع ہے اس لیے کہ یہ تاء جمع مؤنث کے ساتھ خاص ہے اب اگر ایک اور تاء مقدر مانیں گے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ دو علامتیں جمع ہو گئیں جو درست نہیں ہے۔ ⑧ عَرِمَةٌ، اس کے معنی ہیں "وادی کا بند" اس صورت میں یہ اسم جامد ہوگا، یہ بند سد مآرب کے نام سے مشہور ہے، یہ مکہ کے مشہور شہر مآرب کے مشرق میں واقع تھا (الْعَرَمُ) کے معنی ہیں زبردست اور ناقابل برداشت سیلاب، اس اعتبار سے یہ باب نصر سے واحد مذکر صفت مشبہ ہوگا۔ ⑨ ج: عَرَّی۔ ⑩ ج: عَرَّشٌ، اس کی جمع أَعْرَاشٌ بھی آتی ہے۔

الفاظ	معانی	اسم مع ثبوت	صیغہ	باب	شکل اقسام	بفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	والد
عَزَا ¹	باعث عزت	(اسم) مصدر	x	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ع ز ز	فُعْلَا	عَزَا ¹	مریم: 81
العُزَى ¹	عزّی	اسم جامد	واحد مؤنث	x	//	//	//	فُعْلَى	عُزَى ²	النجم: 19
عِزَّة ¹¹	گھمنڈ	(اسم) مصدر	x	ضرب	//	//	//	فُعْلَة	عِزَّة ³	ص: 2
عَزَزْتُمْوَهُمْ ¹	تم ان کی مدد کرو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ز ر	فَعَّلْتُمْ	عَزَزْتُمْ ⁴	المائدة: 12
عَزَّوْرُوهُ ¹	قوت دینے لگے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَّلُوْ	x	الأعراف: 157
فَعَزَّوْنَا ¹	پس ہم نے طاقت دی	//	جمع شکلم	//	//	مضاعف ثلاثی	ع ز ر	فَعَّلْنَا	//	یس: 14
عَزَلْتُ ¹	تو نے الگ کر دیا	//	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ع ز ل	فَعَّلْتُ	//	الأحزاب: 51
عَزَمَ ¹	پختہ ہوگی	//	واحد مذکر غائب	//	//	صحیح	ع ز م	فَعَّلَ	//	محمد: 21
عَزَمَا ⁵	ارادے کی پختگی	(اسم) مصدر	x	//	//	//	//	فَعَّلَا	//	طہ: 115
عَزَمْتُ ¹	تو عزم کرے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَّلْتُ	//	ال عمران: 159
عَزَمُوا ¹	وہ ارادہ کریں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَّلُوا	//	البقرة: 227
عَزَّيْبِي ¹	وہ مجھ پر غائب آجاتا ہے	//	واحد مذکر غائب	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ع ز ز	فَعَّلَ	عَزَّيْ ⁵	ص: 23
عَزِيرٌ ¹	عزیر	اسم جامد	واحد مذکر	x	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ز ر	فُعِيلٌ	x ⁶	التوبة: 30
عَزِيرٌ ⁹⁹	غالب	صفت مشبہ	//	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ع ز ز	فُعِيلٌ	x ⁷	البقرة: 209
عِزِّيْنِ ¹	گروہ گروہ ہو کر	اسم جامد	مثنیٰ جمع مذکر سالم	x	//	ناقص واوی	ع ز و	فُعِيْنٌ	عِزْوِيْنِ ⁸	المعارج: 37
عَسَى ²⁸	قریب	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	ناقص یائی	ع س ی	فَعَّلَ	عَسَى ⁹	البقرة: 216
عَسِيرٌ ¹	بڑا سخت	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	//	صحیح	ع س ر	فَعَّلَ	x	القمر: 8

① دوہم جنس حرف زاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، یہاں مصدر یعنی اسم مبالغہ استعمال ہو رہا ہے۔ ② دوہم جنس حرف زاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، یہ اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام عزیز سے ماخوذ ہے، یہ اصل میں اَعَزَّ اسم تفضیل کی مؤنث ہے، یہ ایک بت کا نام ہے جو بیت اللہ میں رکھا ہوا تھا، بعض کے نزدیک یہ ایک درخت کا نام ہے، جو مقام نخلہ میں تھا قبیلہ عطفان کے لوگ اس کی پوجا کرتے تھے، قریش کے لوگ بھی اس کی بڑی تعظیم کرتے تھے۔ ③ دوہم جنس حرف زاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ④ نَم کے بعد نَم ضمیر لاق ہوئی تو میم کے بعد واؤ زیادہ کر کے میم کو ضم دے دیا (قاعدہ: اِنْتَحَذْتُمْوَهُ)۔ ⑤ دو متحرک ہم جنس حرف زاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے زاء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، اس کے آخر میں نون وقایہ اور یائے متکلم مفعول بہ ہے۔ ⑥ بعض کے نزدیک عربی اور بعض کے نزدیک عجمی نام ہے، جو اسے عجمی مانتے ہیں وہ عجمہ اور علیت کی بناء پر اسے غیر منصرف پڑھتے ہیں، بعض کے نزدیک یہ عجمی تو ہے مگر تغیر کی بناء پر خفیف ہونے کی سے منصرف ہے، اور جو اسے عربی مانتے ہیں وہ اسے منصرف پڑھتے ہیں کیونکہ اس صورت میں اس میں صرف ایک سبب علیت ہے دوسرا کوئی سبب نہیں ہے، عزیر کے نبی ہونے میں اختلاف ہے، بہت سے علماء ان کو نبی نہیں مانتے۔ ⑦ یہ اسم مبالغہ بھی ہو سکتا ہے، لفظ ﴿عَزِيْزٌ﴾ قرآن مجید میں درج ذیل پانچ معانی کے لیے استعمال ہوا ہے: ① غالب و طاقتور جو کسی سے مغلوب نہ ہو، یہ اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام ہے، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ② یہ حاکم مصر کے قدیم لقب کے طور پر بھی استعمال ہوا ہے، جیسا کہ سورۃ یوسف: 30 میں ہے ﴿اَمْرَاةُ الْعَزِيْزِ﴾ "عزیز کی بیوی"، ③ زبردست، جیسا کہ سورۃ الفتح: 3 میں ہے ﴿عَزِيْزًا﴾ "زبردست"، ④ معزز، جیسا کہ سورۃ حم السجدة: 41 میں ہے ﴿لِكَيْتَبَّ عَزِيْزٌ﴾ "باعزت کتاب"، ⑤ شاق، گراں، جیسا کہ سورۃ التوبة: 128 میں ہے ﴿عَزِيْزٌ عَلَيْهِ﴾ "شاق ہے اس پر"۔ ⑥ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا ساکن الف اور یاء جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، اور یاء کی مناسبت سے اس کے ماقبل فتح کو کسرہ سے بدل دیا تاکہ تنہی کے ساتھ التباس لازم نہ آئے اسے مثنیٰ جمع مذکر سالم اس لیے کہتے ہیں کہ اس میں جمع مذکر سالم کی شرائط نظر پائی جاتی ہیں، م: عِزَّة یہ اصل میں عِزْو تھا اس کے لام کلمہ واؤ کو حذف کر کے اس کے عوض تاء لے آئے ہیں، اس کی جمع تکبیر عِزَّى آتی ہے۔ ⑦ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، یہ فعل غیر متصرف ہے، افعال مقاربہ میں سے امید پر دلالت کرتا ہے، مگر اللہ تعالیٰ کے کلام میں یہ یقین پر دلالت کرتا ہے، یہ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔

الفاظ	معانی	اسماء مع تومیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماہ	ورن	اصل	حوالہ
عُسْرٌ ⁵	تنگی	(اسم) مصدر	×	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ع س ر	فُعْلِلَ	×	الطلاق: 7
لِلْعُسْرَى ¹	تختی میں	اسم تفضیل	واحد مؤنث					فُعْلَى	×	اللیل: 10
عُسْرَةٌ ²	تنگ دست	(اسم) مصدر	×					فُعْلَةٌ	×	البقرة: 280
عُسْرَسَ ¹	چھا جائے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فُعْلَلَتْ	رباعی مجرد	مضاعف رباعی	ع س ع س	فُعْلَلْ	×	التکویر: 17
عَسَقَ ¹	اس کے معنی اللہ جانتا ہے	حروف مقطعات	×	×	×	×	×	×	×	الشوری: 2
عَسَلٌ ¹	شہد	اسم جامد	اسم جنس جمع		ثلاثی مجرد	صحیح	ع س ل	فَعَلَ	×	محمد: 15
عَسَيْتُمْ ²	تم سے امید ہے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر			ناقص یائی	ع س ی	فَعَلْتُمْ	×	البقرة: 248
عَسِيرٌ ²	مشکل	صفت مشہ	واحد مذکر	س، ک		صحیح	ع س ر	فَعِيلٌ	×	المدثر: 9
عِشَاءٌ ²	عشاء کے وقت	اسم جامد		×	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ع ش و	فِعَالًا	×	یوسف: 16
الْعِشَارُ ¹	دس ماہ کی حاملہ اونٹیاں		جمع مکسر		ثلاثی مجرد	صحیح	ع ش ر	فِعَالٌ	×	التکویر: 4
أَحَدٌ عَشَرَ ⁴	گیارہ		واحد مذکر					فَعَلَ	×	یوسف: 4
عَشْرًا ⁷	دس							فَعَلًا	×	البقرة: 234
عَشْرَةٌ ²	دس		واحد مؤنث					فَعَلَةٌ	×	البقرة: 198
إِنْتَا عَشْرَةٌ ³	بارہ							فَعَلَةٌ	×	البقرة: 60
عِشْرُونَ ¹	بیس آدمی		مثنیٰ جمعہ کر سالم					فِعْلُونَ	×	الأنفال: 65
عَشِيًّا ¹⁰	شام		واحد مذکر		ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ع ش و	فِعِيْلًا	×	مریم: 11
عَشِيَّةٌ ¹	ایک شام		واحد مؤنث					فِعِيْلَةٌ	×	النازعات: 46
الْعَشِيرُ ¹	ساتھی		واحد مذکر			صحیح	ع ش ر	فَعِيلٌ	×	الحج: 13
عَشِيرَتُكَ ³	اپنے قبیلے		اسم جمع					فَعِيْلَةٌ	×	الشعراء: 214
عَضَى ⁴	نافرمانی کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ع ص ی	فَعَلَ	×	طہ: 121

① یا یہ مصدر ہے۔ ② اس میں تاء زائدہ مبالغہ کے لیے ہے۔ ③ ان سے مراد وہ حروف ہیں جو علیحدہ علیحدہ پڑھ جاتے ہیں، ان کے معانی کے بارے میں کوئی مستند روایت نہیں ہے۔ ④ یہ لفظ مذکر اور مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، ج: اَعْسَلَّ وَاَعْسَلَتْ وَاَعْسَلُوْا۔ ⑤ فعل غیر متصرف ہے، اس سے صرف فعل ماضی آتا ہے، یہ افعال مقاربہ میں سے امید پر دلالت کرنے کے لیے اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ ⑥ واو اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءٌ)۔ ⑦ ج: عَشْرَاءُ۔ ⑧ یہ اسم عدد ذاتی ہے، مرکب بنائی ہونے کی وجہ سے فتح پڑتی ہے، جب یہ مرکب ہو تو تذکیر و تانیث میں محدود کے مطابق آتا ہے، یہاں محدود مذکر ہے تو یہ اسم عدد بھی مذکر ہے، اور جب یہ اکیلا ہو تو خلاف قیاس آتا ہے، اور اس کی شین مفتوح اس لیے ہے کہ اس کی تیز مذکر ہے، اس کا اصول یہ ہے کہ جب اس کی تیز مذکر ہو تو اس کی شین مفتوح ہوتی ہے، اور جب اس کی تیز مؤنث ہو تو اس کی شین ساکن ہوتی ہے۔ ⑨ یہ اسم عدد ذاتی ہے، یہ مذکر اس لیے ہے کہ اس کی تیز مؤنث ہے اور اس کی شین ساکن اس لیے ہے کہ اس کی تیز مؤنث ہے۔ ⑩ یہ اسم عدد ذاتی ہے، یہ مؤنث اس لیے ہے کہ اس کی تیز یاء مذکر ہے، اور اس کی شین مفتوح اس لیے ہے کہ اس کی تیز مذکر ہے۔ ⑪ یہ اسم عدد ذاتی ہے مرکب بنائی ہونے کی وجہ سے فتح پڑتی ہے، مؤنث اس لیے ہے کہ اس کی تیز مؤنث ہے اور شین ساکن اس لیے ہے کہ اس کی تیز مؤنث ہے۔ ⑫ یہ اسم عدد ذاتی ہے، دہائیوں میں سے پہلی دہائی ہے، یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے ایک ہی طرح استعمال ہوتا ہے۔ ⑬ واو اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واو کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوہ ادا غام کر دیا (قاعدہ: سَيِّدٌ) بعض کے نزدیک یہ عَشِيَّةٌ کی جمع ہے اور بعض کے نزدیک عَشِيَّةٌ اس کی جمع ہے۔ ⑭ واو اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واو کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوہ ادا غام کر دیا (قاعدہ: سَيِّدٌ) ج: عَشَائِيَا وَعَشِيَّاتٌ، بعض کے نزدیک اس کی جمع عَشِيَّةٌ بھی ہے۔ ⑮ ج: عَشَائِرُ وَعَشِيْرَاتٌ۔ ⑯ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔

الفاظ	معانی	اسقام مع نون	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
عَصَاكَ ¹⁰	اپنی لاشی	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ع ص و	فَعَلَ	عَصَوُ ①	الأعراف: 117
عُصْبَةٌ ⁴	جماعت	اسم جمع	واحد مذکر			صحیح	ع ص ب	فُعِلَ	×	یوسف: 8
العَصْرِ ¹	زمانے	اسم جمع	واحد مذکر			صحیح	ع ص و	فَعَلَ	×	العصر: 1
العُصْفُ ²	بھس	اسم جمع	واحد مذکر			صحیح	ع ص ف	فَعَلَ	×	الرحمن: 12
عَصْفًا ¹	زور مار کر	(اسم) مصدر	×	ضرب		صحیح		فَعَلَ	×	المرسلات: 2
بِعَصْمٍ ¹	ناموس	اسم جامد	جمع مکسر	×		صحیح	ع ص م	فَعَلَ	×	المنحہ: 10
عَصَوُا ⁸	انہوں نے نافرمانی کی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب		ناقص یائی	ع ص ی	فَعَوُا	عَصَوُوا ②	البقرة: 61
عَصِيًّا ²	نا فرمان	صفت مشبہ	واحد مذکر			صحیح		فَعِلَ	عَصِيًّا ③	مریم: 14
الْعَصِيَّانِ ¹	نا فرمانی	(اسم) مصدر	×			صحیح		فَعِلَانِ	×	الحجرات: 7
عَصِيبٌ ¹	بواخت	اسم مبالغہ	واحد مذکر			صحیح	ع ص ب	فَعِيلٌ	×	هود: 77
عَصِيتُ ²	تو نے نافرمانی کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر			ناقص یائی	ع ص ی	فَعَلْتُ	×	یونس: 91
عَصِيتُ ⁴	میں نافرمانی کروں		واحد مکمل			صحیح		فَعَلْتُ		الأأنعام: 15
عَصَيْتُمْ ¹	تم نافرمانی کرنے لگے		جمع مذکر حاضر			صحیح		فَعَلْتُمْ		آل عمران: 152
عَصَيْنَا ²	ہم نے نافرمانی کی		جمع مکمل			صحیح		فَعَلْنَا		البقرة: 93
عَصِيهِمْ ²	ان کی لاشیاں	اسم جامد	جمع مکسر	×		ناقص واوی	ع ص و	فَعُولٌ	عَصَوُ ④	طہ: 66
عَصْدُكَ ²	تیرا بازو		واحد مذکر			صحیح	ع ض د	فَعُلٌ	×	القصاص: 35
عَصُورًا ¹	کاشتے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	سمع		مضاعف ثلاثی	ع ض ض	فَعِلُوا	عَصُورًا ⑤	آل عمران: 119
عَصِيْنٌ ¹	نکمرے بنی نکمرے	اسم جامد	ملحق جمع مذکر سالم	×		ناقص واوی	ع ض و	فَعِيْنٌ	عَصِيْنٌ ⑥	الحجر: 91
عَطَاءٌ ⁵	بخشش	اسم مصدر	×	افعال	ثلاثی مزید فیہ		ع ط و	فَعَالًا	عَطَا ⑦	هود: 108
عِطْفِهِ ¹	اپنے کندھے	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ع ط ف	فَعِلٌ	×	الحج: 9

① واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، ثنیۃ عَصَوَانِ، ج: عَصِيٌّ وَعَصِيٌّ وَأَعْصَى وَأَعْصَى وَأَعْصَى ② دس سے زائد لوگوں کی جماعت کو کہتے ہیں، ج: عَصَبٌ ③ یہ مذکر اور مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، ج: أَعْصَارٌ وَعُصُورٌ وَأَعْصُرٌ وَعُصْرٌ ④ م: عَصْفَةٌ وَعَصْفَةٌ وَعَصْفَةٌ ⑤ م: عَصْمَةٌ ⑥ یہ متحرک ماقبل مفتوح، یا کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ⑦ دو ہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)، بعض کے نزدیک یہ اسم مبالغہ ہے اصل میں عَصُوبًا بروزن فَعُولًا تھا، پھر قاعدہ مَرْمِی سے عَصِيٌّ ہو گیا۔ ⑧ یہ اصل میں تو مصدر ہے لیکن بطور اسم یعنی حاصل مصدر کے زیادہ استعمال ہوتا ہے۔ ⑨ یہ باب سمع عَصَبٌ عَصَبٌ سے صفت مشبہ ہے۔ ⑩ ناقص واوی کی جمع فَعُولٌ کے وزن پر ہے تو دونوں واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کایا میں ادغام کر دیا اور ماقبل ضمہ کو (یاء کی مناسبت سے) کسرہ سے بدل دیا پھر، عین کلمہ کی موافقت کی وجہ سے فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا (قاعدہ: ذلیّی)، م: الْعَصَا ⑪ ج: أَعْصَدُ وَأَعْصَدُ، کبھی یہ مجازی طور پر قوت کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے، جیسا کہ سورۃ الکھف: 51 میں ہے ﴿عَصْدًا﴾ مددگار، یہاں مبتدا کے مطابق اسے جمع آنا چاہیے تھا اس کو مفرد اس لیے لایا گیا ہے تاکہ تمام رؤس آیات کے ساتھ مفرد ہونے میں برابر ہو جائے، لفظ عَصْدٌ کی آٹھ لغات ہیں جو امام قرطبی رحمہ اللہ نے اپنی تفسیر میں نقل کی ہیں۔ ⑫ دو متحرک ہم جنس حرف ضا ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے ضا کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)۔ ⑬ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور یاء جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، اور یاء کی مناسبت سے اس کے ماقبل فتح کو کسرہ سے بدل دیا تاکہ ثنیۃ کے ساتھ التباس لازم نہ آئے، م: عِصَّةٌ اصل میں عِصْوٌ تھا، لام کلمہ میں آنے والی واؤ کو حذف کر کے اس کے عوض تاء لے آئے۔ ⑭ واؤ اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: ذُعَاء)، ج: أَعْطَيْتُهُ وَأَعْطَيْتُهُ ⑮ ج: أَعْطَا وَأَعْطَا وَأَعْطَوْفٌ۔

الفاظ	معانی	اسقام مع توحید	صیغہ	باب	شکل اقسام	نعت اقسام	ماوہ	وزن	اسل	حوالہ
عُظِّلْتُ ¹	چھوڑ دی جائیں گی	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ط ل	فُعِّلْتُ	×	التکویر: 4
عِظَامًا ³	ہڈیاں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	//	ع ظ م	وِعَالًا	×	بنی اسرائیل: 49
الْعُظْمُ ²	//	//	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعُلُ	×	مریم: 4
عِظَاهُمْ ¹	نصیحت کرتے رہیے ان کو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	//	مثال واوی	و ع ظ	عِلُّ	×	النساء: 63
فَعِظُوهُمْ ¹	تو نصیحت کرو ان کو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	عِلُّوا	×	النساء: 34
عَظِيمٌ ¹⁰⁷	بہت بڑا	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	//	صحیح	ع ظ م	فَعِیْلٌ	×	البقرة: 7
عَفَا ⁷	درگزر کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	ناقص واوی	ع ف و	فَعَلَّ	×	البقرة: 187
عَفَرْتُ ¹	ایک دیو	اسم جامد	واحد مذکر	×	مطلق رباعی مزید فیہ	صحیح	ع ف ر	فَعِیْلٌ	×	النمل: 39
الْعَفْوُ ²	درگزر کرنا	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ع ف و	فَعَلَّ	×	الأعراف: 199
عَفْوًا ⁵	معاف کرنے والا	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعُولًا	×	النساء: 43
عَفَّوًا ¹	(مال واداد میں) بڑھ گئے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَّوًا	×	الأعراف: 95
عَفَّوْنَا ²	ہم نے معاف کیا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَّلْنَا	×	البقرة: 52
عُفِّيَ ¹	معاف کیا گیا	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فُعِلَ	×	البقرة: 178
عِقَابٌ ²⁰	عذاب	(اسم) مصدر	×	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ق ب	فِعَالٌ	×	حم السجدة: 43
عُقِبَا ¹	بدل دیئے میں	//	//	ن، ض	ثلاثی مجرد	//	//	فُعِّلَا	×	الکھف: 44
عُفِّيَ ⁵	آخرت	اسم تفضیل	واحد مؤنث	//	//	//	//	فُعِّلَى	×	الرعد: 22
عُقِبَاهَا ¹	ان کے بدل لینے سے	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	//	//	الشمس: 15
الْعُقْبَةُ ²	گھائی	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	//	//	فَعَّلَةٌ	×	البلد: 11
عَقِبَهُ ¹	اپنے پچھلوں	//	اسم جمع	//	//	//	//	فَعِلَ	×	الزخرف: 28

م: عَظْمٌ - ② یا یہ اسم جنس ہے، ج: عِظَامٌ وَاعْظُمَ وَاعْظَمَ ③ اس کے مضارع کی موافقت سے واؤ گر گئی، ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی وہ بھی گر گیا، یا یہ نَعِظُ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء گر گئی، اس کا بعد متحرک ہے تو آخر کو ساکن کر دیا۔ ④ اس کے بارے میں صرفیوں کے دو موقف ہیں: ① یہ اصل سے بنے گا، اس اعتبار سے اس کی اصل (اَوْعِظُوا ہی بنے گئی، اس میں مضارع کی موافقت سے واؤ گر گئی، ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی وہ بھی گر گیا تو یہ عِظُوا ہو گیا۔ ② بعض کے نزدیک یہ فعل مضارع میں تعلیل کے بعد بنا ہے، تو اس اعتبار سے یہ نَعِظُوں سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء گر گئی، اس کا بعد متحرک ہے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں ہے آخر سے نون اعرابی بھی گر گیا تو یہ عِظُوا ہو گیا۔ ③ ج: عِظَمَاءُ ④ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ "عن" ہو۔ ⑤ عَفَرْتُ کے آخر میں تاء مبالغہ کے لیے ہے، اور بعض کے نزدیک اس میں تاء فَعِلٌ سے الحاق کے لیے ہے، تاکہ یہ فَعِلٌ کے وزن پر ہو جائے، ج: عَفَرْتُ ⑥ یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ "عن" ہو، یہ اصل میں تو مصدر ہے مگر بطور اسم جامد کے بھی استعمال ہوتا ہے، لفظ ﴿عَفُو﴾ قرآن مجید میں درج ذیل دو معانی کے لیے استعمال ہوا ہے: ① درگزر کرنا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، اس صورت میں یہ مصدر ہوگا ② ضرورت سے زائد، جیسا کہ سورة البقرة: 219 میں ہے ﴿الْعَفْوُ﴾ "ضرورت سے زائد"، اس صورت میں یہ اسم جامد ہوگا۔ ③ دوہم جنس حرف واؤ ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: بند)، بعض کے نزدیک یہ اسم مبالغہ ہے۔ ④ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ⑤ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یا ع سے بدل گئی (قاعدہ: رَضَى)۔ ⑥ سورة السعد: 32 میں ﴿عِقَابٌ﴾ اصل میں عِقَابِی تھا، یا متکلم کو تخفیفاً حذف کر دیا۔ ⑦ لفظ ﴿عُفِّيَ﴾ قرآن مجید میں درج ذیل دو معانی کے لیے استعمال ہوا ہے: ① آخرت، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② انجام، جیسا کہ سورة البقرة: 219 میں ہے ﴿عُفِّيَ﴾ "کافی الیٰ انہما" ج: عَقِبَ، عَقَابٌ، عَقَابٌ

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع ذمیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اصل	حوالہ
عَقَبِيَّہ	اپنی ایڑیوں	اسم جامد	تشبیہ مذکر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ع ق ب	فَعِلَى	عَقَبِيَّہ ①	البقرة: 143
اَلْعَقْدُ	گائٹھوں	جمع مکسر	جمع مکسر				ع ق د	فَعِلْ	×	الفلق: 4
عَقَدْتُ	گرہ باندھی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب				فَعَلْتُ	×	النساء: 33
عُقْدَةٌ	گرہ	اسم جامد	واحد مؤنث	×				فُعْلَةٌ	×	طہ: 27
عَقَدْتُمْ	تم نے پٹہ کیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ			فَعَلْتُمْ	عَقَدْتُمْ ④	المائدة: 89
فَعَقَرُ	کوٹھیں کاٹ ڈالیں		واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد		ع ق ر	فَعَلَ	×	القمر: 29
فَعَقَرُوا	پس کاٹ دیے پاؤں		جمع مذکر غائب					فَعَلُوا		الأعراف: 77
عَقْلُوهُ	انہوں نے اس کو سمجھا						ع ق ل			البقرة: 75
بِالْعُقُودِ	اپنے وعدوں کو	(اسم) مصدر	جمع مکسر				ع ق د	فُعُولِ	×	المائدة: 1
عَقِيمٌ	بانجھ	صفت مشبہ	واحد مذکر	نہر			ع ق م	فَعِيلٌ	×	الذاریات: 29
عَلَا	سرکش ہو گیا تھا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر		ناقص واوی	ع ل و	فَعَلَ	عَلَوْ ⑦	القصص: 4
عَلَى	پہ	حرف جر	×	×	×	×	×	×	×	البقرة: 5
اَلْعُلَى	اوپر	اسم تفضیل	جمع مکسر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ع ل و	فُعْلٌ	عَلَوْ ⑧	طہ: 4
عَلَامٌ	بہت جاننے والا	اسم مبالغہ	واحد مذکر	سمع		صحیح	ع ل م	فُعَالٌ	×	المائدة: 109
عَلَامَاتٌ	نشانات	اسم جامد	جمع مؤنث سالم	×	ثلاثی مزید فیہ			فَعَالَاتٌ	×	النحل: 16
عَلَانِيَةً	ظاہر	(اسم) مصدر	×	نہر	ثلاثی مجرد		ع ل ن	فَعَالِيَةً	×	البقرة: 274
عَلَى	جسے ہوئے خون	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×			ع ل ق	فَعَلَ	×	العلق: 2
عَلَقَةٍ	کچھ جما ہوا خون		واحد مؤنث					فَعَلَةٍ	×	الحج: 5
عَلِمَ	جان لیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع			ع ل م	فَعِلَ		البقرة: 60
عِلْمٌ	کچھ علم	(اسم) مصدر	×					فَعِلٌ	×	ال عمران: 66
عَلَّمَ	سکھا دیے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ			فَعَّلَ	×	البقرة: 31
عَلَمَاءُ	علماء	اسم فاعل	جمع مکسر	سمع	ثلاثی مجرد			فُعَلَاءُ	×	الشعراء: 197

① اضافت کی وجہ سے نون تشبیہ گر گیا، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی لہجی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: عَقَبْتُ، ج: اَعْقَابُ۔ ② عَقْدَةٌ۔ ③ سورة البقرة: 235 میں یہ لفظ مصدر کے معنی میں استعمال ہوا ہے، جو اپنے مفعول کی طرف مضاف ہے، ج: عَقْدٌ۔ ④ دوہم تخرج حرف وال اور تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدُّ)، اس صورت میں لکھنے میں دونوں حرف آتے ہیں جب کہ پڑھنے میں صرف ایک حرف آتا ہے۔ ⑤ م: عَقْدٌ، اس کے معنی کرہ لگانے کے ہیں اور کبھی یہ معنی عہد ایک معنوی تعلق کو کہتے ہیں۔ ⑥ یہ مذکر اور مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، عَقَبْتُمْ کے معنی عدم افادیت، یعنی بڑھاپے یا کسی بیماری کے باعث اولاد کے قابل نہ ہونے کے ہیں، اسی طرح اس کے معنی بے اثر، بے فائدہ بھی ہوتے ہیں اس لیے ﴿يَوْمَ عَقِبْتُمْ﴾ الحج: 55 اور ﴿الرَّيْحُ الْعَقِيمُ﴾ النازعات: 41 سے مراد خیر و برکت سے خالی دن اور ہوا ہے۔ ⑦ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا فاعل فُلَانٌ اور صلہ فی الأرض ہو۔ ⑧ یہ حرف جر کی معنوں میں استعمال ہوتا ہے، مثلاً، استعلاء، مصاحبت، مجاوزت، تعلیل، ظرفیت اور معنی مِنْ، مذکورہ بالا آیت میں یہ استعلاء کے لیے آیا ہے۔ ⑨ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، م: عَلِيًّا بروزن فُعْلَى، فُعْلَى صفتی کے لام کلمہ واؤ کو یاء سے بدل دیا، مفرد مذکر اُغْلَى۔ ⑩ م: عَلَامَةٌ۔ ⑪ م: عَلَقَةٌ۔ ⑫ لفظ ﴿عِلْمٌ﴾ قرآن مجید میں درج ذیل دو معانی کے لیے استعمال ہوا ہے: ⑬ علم، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ⑭ علامت، جیسا کہ سورة الزعرور: 61 میں ہے ﴿إِنَّهُ لَعَلَّمَ لِّلنَّاسِ﴾ یعنی (عَلَّمَ) قیامت کی علامت ہے۔ ⑮ م: عَلَامٌ وَعِلْمٌ، بعض نے فرق کیا ہے کہ عَلَامٌ کی جمع عَلَامُونَ اور عِلْمٌ کی جمع عَلَمَاءُ آتی ہے۔

الفاظ	معانی	اسم اقسام مع تومیت	سینہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
عَلِمْتُ ⁴	تجھے معلوم ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ع ل م	فَعِلْتُ	x	ہود: 79
عَلِمْتُ ¹	میں جانتا ہوں	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعِلْتُ	//	القصص: 38
عَلِمْتُ ²	جان لے گا	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعِلْتُ	//	التکویر: 14
عَلِمْتُ ¹	جان لیا	//	//	//	//	//	//	فَعِلْتُ	عَلِمْتُ ¹	الصفات: 158
عَلِمْتُ ¹	تجھے سکھائی گئی	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعِلْتُ	x	الکھف: 66
عَلِمْتُ ¹	میں نے تجھے سکھائی	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعِلْتُ	//	المائدہ: 110
عَلِمْتُ ⁵	تم جانتے ہو	//	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	فَعِلْتُمْ	//	النور: 33
عَلِمْتُ ¹	جو تم سدھاؤ	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعِلْتُمْ	//	المائدہ: 4
عَلِمْتُ ¹	سکھایا گیا تم کو	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فَعِلْتُمْ	//	الأنعام: 91
عَلِمْتُمْ ¹	تم جان لو ان کو	فعل ماضی معلوم	//	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	فَعِلْتُمْ	عَلِمْتُمْ ²	المتحنہ: 10
عَلِمْتُمْ ²	تو نے سکھایا ہم کو	//	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعِلْتُمْ	x	البقرہ: 32
عَلِمْنَا ⁶	ہم کو معلوم ہوا	//	جمع متکلم	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	فَعِلْنَا	//	یوسف: 51
عَلِمْنَا ¹	ہمیں سکھائی گئی	فعل ماضی مجہول	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعِلْنَا	//	النمل: 16
عَلِمْنَا ⁴	ہم نے علم سکھایا ان کو	فعل ماضی معلوم	//	//	//	//	//	فَعِلْنَا	//	یوسف: 68
عَلِمُوا ²	انہوں نے جان لیا	//	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	فَعِلُوا	//	البقرہ: 102
عَلُوا ¹	وہ غالب آئیں	//	//	نصر	//	ناقص واوی	ع ل و	فَعُوا	عَلُوا ³	بنی اسرائیل: 7
عَلُوا ⁴	بلند ہوتا	(اسم) مصدر	x	//	//	//	//	فَعُولًا	عَلُوا ³	بنی اسرائیل: 43
عَلَى ¹	مجھ پر	مرکب ہے	//	x	x	x	x	x	عَلَى ⁵	النساء: 72
عَلَى ¹¹	بلند	صفت مشبہ	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ع ل و	فَعِيلٌ	عَلِيٌّ ⁶	الشوری: 51
الْعَلِيَّ ¹	//	اسم تفضیل	واحد مؤنث	//	//	//	//	فُعِلَى	عَلُوا ⁷	التوبہ: 40
عَلَيْكَ ⁵⁷	آپ پر	مرکب ہے	x	x	x	x	x	x	عَلَيْكَ ⁸	البقرہ: 252
عَلَيْهِمْ ¹⁶²	خوب جانتا ہے	اسم مبالغہ	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ع ل م	فَعِيلٌ	x	البقرہ: 29

۱۔ تاء اصل میں ساکن تھی، اس کو آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے کسر دے دیا۔ ۲۔ ثُمَّ کے بعد ضَمُّ ضمیر لاحق ہوئی تو میم کے بعد واؤ زیادہ کر کے میم کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: اِتَّخَذْتُ مَوْءُوۃً)۔ ۳۔ واؤ متحرک باقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ۴۔ دوہم جنس حرف واؤ ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، نیا یہ باب تفاعل سے اسم مصدر ہے، لفظ ﴿عَلُوا﴾ قرآن مجید میں درج ذیل تین معانی کے لیے استعمال ہوا ہے: ۱۔ بلند ہونا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ۲۔ اس کے معنی سرکش ہونا بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ بنی اسرائیل: 4 میں ہے ﴿لَتَعْلَنَ عَلُوا﴾ "تم ضرور سرکشی کرو گے سرکشی کرنا" ۳۔ تکبر، جیسا کہ سورۃ النمل: 14 میں ہے ﴿عَلُوا﴾ "تکبر"۔ ۴۔ علی حرف جراور یاے متکلم بنی اسرائیل: 4 میں ہے، دو یاے جمع ہونے سے پہلی یاے کا دوسری میں ادغام کر دیا۔ ۵۔ واؤ اور یاے ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاے سے بدل کر یاے ضمیر مجرد متصل ہے، دو یاے جمع ہونے سے پہلی یاے کا دوسری میں ادغام کر دیا۔ ۶۔ فُعِلَى اسی کے لام کلمہ میں واؤ واقع ہوئی وہ یاے ہوئی (قاعدہ: ذُنَّیَا)، یہ ناقص واوی کا یاے میں وجوب ادغام کر دیا (قاعدہ: سَيِّدٌ)، بعض کے نزدیک یہ اسم مبالغہ ہے۔ ۷۔ فُعِلَى اسی کے لام کلمہ میں واؤ واقع ہوئی وہ یاے ہوئی (قاعدہ: ذُنَّیَا)، یہ ناقص واوی اور ناقص یاؤ دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، جب یہ ناقص واوی ہو تو باب نصر اور جب ناقص یاؤ ہو تو باب ضرب اور سمع آتا ہے۔ ۸۔ علی حرف جراور ضمیر مجرد متصل ہے۔ اسی طرح عَلَيْكُمْ (البقرہ: 40)، عَلَيْكُمْ (الرحمن: 35)، عَلَيْهِ (البقرہ: 37)، عَلَيْهَا (البقرہ: 142)، عَلَيْهِمْ (الفاتحہ: 7)، عَلَيْهِمَا (البقرہ: 229)، عَلَيْهِنَّ (ال بقرہ: 228) یہ سب علی حرف جراور ضمیر مجرد متصل سے مرکب ہیں۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نعت	صنف	باب	شش اقسام	بخت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
عَلِيٌّ 1	بہت ہی اونچے لوگوں (کے دفتر)	صفت مشبہ	ملحق جمع مذکر سالم	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ع ل و	فَعِيلُونَ عَلِيُونَ 1	المطففين: 19	
عَلِيَّيْنِ 1	کس چیز کے بارے میں	یہ مرکب ہے	جمع مکسر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ع ل و	فَعِيلَيْنِ عَلِيَّيْنِ 2	المطففين: 18	
عَمَى 1	اندھا پن	(اسم) مصدر	جمع مؤنث سالم	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ع م ی	فَعَا عَمَى 3	النبا: 44	
الْعَمَى	اندھے رہنے کو	یہ مرکب ہے	جمع مکسر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ع م ی	فَعَلَّ عَمَى 4	حم السجدة: 17	
عَمَّا 47	اس سے جو	یہ مرکب ہے	جمع مؤنث سالم	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ع م ی	عَنْ مَّا 5	البقرة: 74	
عَمَّا تِلْكَ 3	تیری پھوپھیوں	اسم جامد	جمع مکسر	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ع م م	فَعَلَّاتِ عَمَّاتِ 6	الأحزاب: 50	
الْعِمَادِ 1	ستونوں	اسم جامد	جمع مکسر	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ع م م	فَعَالٍ 7	الفجر: 7	
عِمَارَةً 1	آباد کرنے	(اسم) مصدر	جمع مکسر	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ع م م	فَعَالَةً 8	التوبة: 19	
عَمِدٍ 3	ستونوں	اسم جامد	جمع مکسر	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ع م م	فَعَلَّ عَمِدٍ 9	الرعد: 2	
عُمَرَا 7	عمر	اسم جامد	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ع م م	فَعُلَا 10	یونس: 16	
عِمْرَانِ 3	عمران	اسم جامد	واحد مؤنث	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ع م م	فَعُلَانِ 11	ال عمران: 33	
الْعُمَرَا 2	عمرہ	اسم جامد	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ع م م	فَعُلَةً 12	البقرة: 186	
لَعُمْرُكَ 1	تیری عمر کی قسم	اسم جامد	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ع م م	فَعُلٌ 13	الحجر: 72	
عَمَرُوْهَا 2	آباد کیا ہے اس کو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ع م م	فَعُلُوا 14	الروم: 9	
عَمَّكَ 1	تیرے بچا کی	اسم جامد	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ع م م	فَعُلٍ 15	الأحزاب: 50	
عَمِلَ 19	اس نے عمل کیے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ع م ل	فَعِلَ 16	البقرة: 62	
عَمَلٌ 30	عمل	(اسم) مصدر	جمع مکسر	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ع م ل	فَعَلٌ 17	التوبة: 120	

1. واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں وجوباً ادغام کر دیا (قاعدہ: سبّیّد)، یہ اس کی فنی حالت ہے، یہ مشابہ جمع مذکر سالم ہے، اس کے معنی ہیں بلند درجہ یا مقام کے لوگ، یا یہ مفرد ہے، اور یہاں یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، اس کے معنی علیین کے ہیں، یہ جنت کے ایک اعلیٰ مقام کا نام ہے یا یہ ساتویں آسمان پر ایک جگہ ہے جہاں نیک لوگوں کی روحیں اور ان کے اعمال نامے محفوظ ہوتے ہیں۔ 2. واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوباً ادغام کر دیا (قاعدہ: سبّیّد)، یہ اس کی جبری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، اس کی مزید وضاحت اوپر عَلِيٌّ میں دیکھیں۔ 3. یہ دو کلمے ہیں، عَنْ حرف جراً اور مَا استفہامیہ ہے، جب اس سے پہلے حرف جرْعَنْ آیا تو مَا کا الف گر گیا، دو قریب الحرف اور ميم جمع ہوئے تو نون کو ميم سے بدل کر ميم میں ادغام کر دیا، الف اس لیے گرا ہے تاکہ ما استفہامیہ اور ما موصولہ وغیرہ میں فرق ہو جائے۔ 4. یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، یہ دو کلمے ہیں، عَنْ حرف جراً اور مَا اسم موصول ہے، دو قریب الحرف اور ميم جمع ہوئے تو نون کو ميم سے بدل کر ميم میں ادغام کر دیا، کبھی ما زائدہ بھی ہوتا ہے، جیسا کہ سورۃ المؤمنون 40: میں ہے ﴿عَمَّا قَلِيلٍ﴾ یہاں ما زائدہ ہے۔ 5. دوہم جنس حرف ميم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، م: عَمَّةٌ - م: عِمَادَةٌ اور بعض کے نزدیک عِمَادٌ مفرد ہے، اس کی جمع عُمَدٌ آتی ہے۔ 6. م: عُمُوْدٌ وَعِمَادٌ - یہ ملحق بسقرطاس ہے، یہ علیت اور الف ونون زائدتان کی وجہ سے غیر منصرف ہے، بعض کے نزدیک یہ عجمی علم ہے، جو علیت اور عجمہ کی بناء پر غیر منصرف ہے، اس نام کے دو شخص گزرے ہیں ایک حضرت موسیٰ اور ہارون علیہ السلام کے والد اور دوسرے مریم علیہا السلام کے والد۔ 7. ج: اصغر کے مخصوص افعال کا نام عمرہ ہے، یعنی میقات سے احرام باندھ کر خانہ کعبہ کا طواف، صفاد مردہ کی سعی اور طلق کرنا، اس کی ادائیگی کے لیے کوئی مخصوص دن نہیں بلکہ کسی وقت بھی عمرہ کیا جاسکتا ہے، بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ 8. دوہم جنس حرف ميم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، ج: اَعْمَامٌ وَعُمُوْمَةٌ - 9. ج: اَعْمَالٌ۔

الفاظ	معانی	ساقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
عَمِلْتُ ⁶	عمل کیے ہوں گے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ع م ل	فَعِلْتُ	x	ال عمران: 30
عَمِلْتُمْ ¹	تم جو عمل کرتے	جمع مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ع م ل	فَعِلْتُمْ	//	التغابن: 7
عَمِلُوا ⁷³	انہوں نے عمل کیے اچھے	جمع مذکر غائب	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ع م ل	فَعِلُوا	//	البقرة: 25
عَمُوا ²	اندھے ہو گئے	جمع مذکر غائب	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ع م ی	فَعَمُوا	عَمِيُوا ¹	المائدة: 71
عَمُونَ ¹	وہ اندھے	صفت مشبہ	جمع مذکر سالم	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ع م ی	فَعَمُونَ	عَمِيُونَ ²	النمل: 66
عَمَى ¹	اندھا پن	(اسم) مصدر	x	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ع م ی	فَعَمَى	عَمَى ³	جم السجدة: 44
عَمِيَ ¹	اندھا رہا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ع م ی	فَعَمِيَ	x	الأنعام: 104
عَمَى ⁷	اندھے	صفت مشبہ	جمع مکسر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ع م ی	فَعَمَى	x ⁴	البقرة: 18
عَمِيَانَا ¹	اندھے بن کر	جمع مذکر غائب	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ع م ی	فَعَمِيَانَا	//	الفرقان: 73
فَعَمِيَتْ ¹	تو پوشیدہ ہو جائیں گی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ع م ی	فَعَمِيَتْ	x ⁵	القصص: 66
فَعَمِيَتْ ¹	پس وہ پوشیدہ رکھی گئی	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ع م ی	فَعَمِيَتْ	x ⁶	هود: 28
عَمِيْقٌ ¹	دور دراز والے	صفت مشبہ	واحد مذکر	كس	ثلاثی مجرد	صحیح	ع م ی	فَعَمِيْقٌ	x	الحج: 27
عَمِيْنٌ ¹	اندھے	جمع مذکر سالم	جمع مذکر سالم	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ع م ی	فَعَمِيْنٌ	عَمِيْنٌ ⁷	الأعراف: 64
عَن ²²³	ع	حرف جر	x	x	x	x	x	x	x ⁸	هود: 53
عَنَّا ¹¹	ہم سے	مرکب ہے	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ع م ی	عَنَّا	x ⁹	البقرة: 286
عَنِبٌ ²	انگوروں	اسم جامد	اسم جنس جمعی	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ع م ب	فَعَنِبٌ	x ¹⁰	ابن اسرائیل: 91
الْعَنَتُ ¹	بدکاری میں پڑنے	(اسم) مصدر	x	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ع م ب	فَعَنَتُ	x ¹¹	النساء: 25
عَنَبٌ ¹	جھک جائیں گے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ع م و	فَعَنَبٌ	عَنَبَتْ ¹²	طہ: 111
عَنَيْتُمْ ³	تم تکلیف میں پڑے	جمع مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ع م ت	فَعَنَيْتُمْ	عَنَيْتُمْ ¹³	ال عمران: 118
عِنْدٌ ⁹⁷	پاس	اسم جامد	x	x	ثلاثی مجرد	صحیح	ع م د	فَعِنْدٌ	x ¹⁴	البقرة: 54
عُنُقُكُ ²	اپنی گردن	واحد مذکر	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ع م ق	فَعُنُقُكُ	x ¹⁵	بنی اسرائیل: 29

1۔ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یا اور واو جمع ہونے سے یاہ گری (قاعده: رَضُوا)۔
2۔ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاہ اور واو جمع ہونے سے یاہ گری، یہ اس کی رقی حالت ہے، م: غم یہ اصل میں عَمِيَتْ تھا۔ 3۔ یاہ متحرک ماقبل مفتوح، یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعده: قال)، پھر دوساکن الف اور نون توین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ 4۔ م: اُنْصِي۔ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ عَلِيْهِ وَعَنْهُ الْأَخْبَارُ وَالْأُمُورُ وغیرہ ہو۔ 5۔ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ عَلٰی ہو۔ 6۔ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن یاہ جمع ہونے سے ایک یاہ کو گرا دیا (قاعده: تَرْمِيْنٌ)، یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: غم یہ اصل میں عَمِيَتْ تھا۔ 7۔ یہ حرف جر کنی معنوں میں استعمال ہوتا ہے، مثلاً، تجاوز، بمعنی باء، بدل، بمعنی مِنْ اور ظلیل وغیرہ، مذکورہ بالا آیت میں ظلیل کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔ 8۔ عَن حرف جر اور نون ضمیر مجرد متصل ہے، پھر دونوں جمع ہونے سے پہلے نون کا دوسرے میں ادغام کر دیا۔ 9۔ م: عَنِتٌ، ج: اَعْنَابٌ۔ اس کے اصل معنی ہیں ”مشقت میں پڑنا“ اور مجازی طور پر اس کے معنی ”زنا“ بھی کیے جاتے ہیں۔ 10۔ واو متحرک ماقبل مفتوح، واو کو الف سے بدل دیا (قاعده: قال)، پھر دوساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف گر گیا، تاء اصل میں ساکن تھی آگے ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ 11۔ دوہم جنس حرف ایک کلمہ میں جمع ہونے میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مَدَدٌ)۔ 12۔ اسم ظرف مکان اور زمان دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، یہ ہمیشہ ظرف کے طور پر منصوب ہو کر استعمال ہوتا ہے یا مِّن کے ساتھ مجرد ہو کر استعمال ہوتا ہے۔ 13۔ بعض علماء کے نزدیک جب اس کے نون پر ضمہ جائے تو مؤنث اور جب ساکن ہو تو یہ مذکر ہوتا ہے، ج: اَعْنَابٌ۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نونیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	آہل	آیات
عَنْكَ	آپ سے	x	x	x	x	x	x	x	x	البقرة: 120
الْعَنْكَبُوتُ	مکڑی	اسم جامد	اسم جنس		رباعی مزید فیہ	صحیح	ع ن ک ب	فَعْلُولُوتُ	x	العنكبوت: 41
عَنْبِدُ	ضدی	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد		ع ن د	فَعْبِلُ	x	هود: 59
عَهْدٌ	اس نے عہد کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع			ع ہ د	فَعِلَ	x	الأعراف: 134
عَهْدٌ	عہد	(اسم) مصدر	x					فَعَلَّ	x	التوبة: 7
عَهْدَنَا	ہم نے تاکید کیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم					فَعَلْنَا	x	البقرة: 125
كَأَلْعَيْنِ	(اڑی ہوئی) اون کی طرح	اسم جامد	اسم جنس جمعی	x			ع ہ ن	فَعِلَ	x	المعارج: 9
عَوَاثُ	جوان	صفت مشبہ	واحد مذکر	نصر		اجوف واوی	ع و ن	فَعَالٌ	x	البقرة: 68
عَوَّجًا	نقص	(اسم) مصدر	x	سمع			ع و ج	فَعَّلَا	x	ال عمران: 99
عَوْرَاتٍ	پردے (کے وقت)	اسم جامد	جمع مؤنث سالم	x			ع و ر	فَعْلَاتٍ	x	النور: 58
عَوْرَةٌ	غیر محفوظ		واحد مؤنث					فَعْلَةٌ	x	الأحزاب: 13
عَوْقِبٌ	اس کو سزا دی گئی ہو	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ق ب	فَوَعِلَ	x	الحج: 60
عَوْقِبْتُمْ	تم کو نقصان پہنچایا گیا ہو		جمع مذکر حاضر					فَوَعِلْتُمْ	x	النحل: 126
عَيْدًا	عید	اسم جامد	واحد مذکر	x	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ع و د	فَعْلًا	x	المائدة: 114
الْجَيْرُ	قافلہ					اجوف یائی	ع ی ر	فَعْلٌ	x	یوسف: 70
عَيْسَىٰ	عیسیٰ علیہ السلام						ع ی س	فَعْلَى	x	البقرة: 136
عَيْشِيَّةٌ	زندگی	(اسم) مصدر	x	ضرب			ع ی ش	فَعْلِيَّةٌ	x	الحاقة: 21
عَيْلَةٌ	فقری						ع ی ل	فَعْلَةٌ		التوبة: 28

① عَنْ حرف جر اور ک ضمیر مجرور متصل ہے، اسی طرح عَنْكُمْ (البقرة: 52)، عَنْهُ (النساء: 31)، عَنْهُمْ (البقرة: 86)، عَنْهُمَا (النساء: 16)، عَنْنِي (البقرة: 186) یہ سب حرف جر اور ضمیر مجرور متصل ہیں۔ ② یہ واحد، جمع اور مذکر و مؤنث سب کے لیے استعمال ہوتا ہے، ج: عَنَّكَبٌ وَعَنَّكَبٌ وَعَنَّكَبُوتَاتٌ، بعض اس کے نون کو زائد مانتے ہیں اور اس کا وزن فَعْلُولُوتُ بناتے ہیں۔ ③ یا یہ بمعنی مُفَاعِل یعنی مُعَانَد (مخالف) ہے، ج: عَنَّذٌ۔ ④ لفظ عَهْدٌ قرآن مجید میں درج ذیل دو معانی کے لیے استعمال ہوا ہے: ① عہد کرنا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ② تاکید کرنا، جیسا کہ سورۃ ال عمران: 183 میں ہے ﴿إِنَّ اللَّهَ عَهْدُ الْبَيْنَا﴾ بے شک اللہ نے ہمیں تاکید کی ہے۔ ③ ج: عَهْوَةٌ، یا یہ باب مفاعله کا اسم مصدر ہے۔ ④ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ "علیٰ" ہو۔ ⑤ ج: عَهْوُونَ۔ ⑥ ج: عَوْدٌ جو اصل میں عَوْدٌ تھا۔ ⑦ لفظ عَوْرَاتٍ قرآن مجید میں درج ذیل دو معانی کے لیے استعمال ہوا ہے: ① پردے کے وقت، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ② پردے کی باتیں، جیسا کہ سورۃ النور: 31 میں ہے ﴿عَوْرَاتِ النِّسَاءِ﴾ "عورتوں کی پردے کی باتوں"، م: عَوْرَةٌ۔ ③ اس کے معنی ہیں ہر وہ مکان جس میں ایسا شگاف ہو کہ اس سے دشمن کے گھس آنے کا خوف ہو، یہ اصل میں باب افعال سے صفت مشبہ ہے، ج: عَوْرَاتٌ۔ ④ ماضی مجہول بناتے وقت پہلے حرف کو ضمہ دیا تو الف ضمہ کے بعد واقع ہو کر واؤ سے بدل گیا (قاعدہ: ضُورِبَ)۔ ⑤ واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاؤ سے بدل گئی (قاعدہ: يَمِزَانُ)، ج: أَعْيَادٌ، اس کی جمع واحد کے لفظ پر أَعْيَادٌ آتی ہے تاکہ جس طرح واحد میں یاؤ لازمی ہے تو اس میں بھی لازمی رہے، یا اس لیے کہ عَوْدٌ کی جمع أَعْوَادٌ کے ساتھ التباس نہ ہو۔ ⑥ الْعَيْشِيُّ سے مراد یہاں أَصْحَابُ الْعَيْشِ یعنی قافلے والے ہیں۔ ⑦ بعض کے نزدیک یہ اجوف واوی عَوُسُ سے مشتق ہے جس کے معنی ہیں "سیاست اور قیادت"، اور بعض کے نزدیک یہ عجمی اسم ہے، کسی سے مشتق نہیں ہے، یہ علیت اور عجم کی بناء پر غیر منصرف ہے، یہ بنی اسرائیل کے آخری مشہور پیغمبر ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے انجیل کو نازل فرمایا تھا، یہ بغیر باپ کے حضرت مریم کے بطن سے پیدا ہوئے، ان کو زندہ آسمان پر اٹھایا گیا، قیامت سے کچھ عرصہ قبل یہ زمین پر تشریف لائیں گے، شریعت محمدی ﷺ کا پرچار کریں گے اور وفات کے بعد سیدنا محمد ﷺ کے پہلو میں دفن ہوں گے۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اَصل	حوالہ
عَيْنٌ ¹⁸	آنکھ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ع ی ن	فَعْلٌ	① ×	القصص: 9
عَيْنٌ ⁴	موٹی آنکھوں والی عورتیں	صفت مشبہ	جمع مکسر	سمع	//	//	//	فَعْلٌ	② عَيْنٌ	الصفات: 48
عَيْنَاكَ ²	تیری آنکھیں	اسم جامد	تشبیہ مؤنث	×	//	//	//	فَعْلًا	③ عَيْنَانِ	الکہف: 28
عَيْنَانِ ³	دو چشمے	//	//	//	//	//	//	فَعْلَانِ	④ ×	الرحمن: 50
عَيْنَيْكَ ²	اپنی آنکھیں	//	//	//	//	//	//	فَعْلَيَّ	⑤ عَيْنَيْنِ	الحجر: 88
عَيْنَيْنِ ¹	دو آنکھیں	//	//	//	//	//	//	فَعْلَيْنِ	⑥ ×	البلد: 8
عُيُونٌ ¹⁰	چشموں	//	جمع مکسر	//	//	//	//	فُعُولٌ	⑦ ×	الحجر: 45
فَعَيْنَانَا ²	بھلا ہم تھک گئے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	سمع	//	لفیف مقرون ومضاعف ثلاثی	ع ی ی	فَعْلَانَا	×	ق: 15

① لفظ ﴿عَيْنٌ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① آنکھ جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② چشمہ جیسا کہ سورۃ الغاشیہ: 12 میں ہے ﴿عَيْنٌ﴾ ایک چشمہ ج: اَعْيُنٌ وَعُيُونٌ۔ یاء ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد اَفْعَلُ فَعْلًا صفتی کی جمع میں واقع ہوئی تو ضمہ کو جو با کسرہ سے بدل دیا (قاعدہ: جیکسی) م: عَيْنَاءُ۔ ② اضافت کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے م: عَيْنٌ۔ ③ یہ اس کی رفعی حالت ہے م: عَيْنٌ ج: اَعْيُنٌ وَعُيُونٌ۔ ④ اضافت کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، یہ اس کی نصی حالت ہے اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے م: عَيْنٌ ج: اَعْيُنٌ وَعُيُونٌ۔ ⑤ یہ اس کی نصی حالت ہے اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے م: عَيْنٌ ج: اَعْيُنٌ وَعُيُونٌ۔ ⑥ م: عَيْنٌ۔

باب الغین (غ)

الفاظ و تعداد	معانی	اسم فاعل	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	ماہ	وزن	اصل	حوالہ
غَائِبَةٌ 1	کوئی غائب چیز	اسم فاعل	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	غ ی ب	فَاعِلَةٌ	غَائِبَةٌ 1	النمل: 75
غَائِبِينَ 1	غائب	جمع مذکر سالم	جمع مذکر سالم	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	غ ی ب	فَاعِلِينَ	غَائِبِينَ 2	الأعراف: 7
الْغَائِطُ 2	تضائے حاجت	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	غ و ط	فَاعِلٍ	غَائِطٌ 3	النساء: 43
لَغَائِظُونَ 7	ضرور غصہ دلانے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	غ ی ظ	فَاعِلُونَ	لَغَائِظُونَ 4	الشعراء: 55
الْغَائِبِينَ 7	پچھلے رہ جانے والوں	جمع مذکر سالم	جمع مذکر سالم	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	غ ی ب	فَاعِلِينَ	غَائِبِينَ 5	الأعراف: 83
الْغَارِ 1	غار ثور	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	غ و ر	فَعْلٍ	غَارٍ 6	التوبة: 40
الْغَارِمِينَ 1	قرض داروں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	سمع	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	غ و ر	فَاعِلِينَ	غَارِمِينَ 7	التوبة: 60
غَاسِقٌ 1	اندھیری رات	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	غ س ق	فَاعِلٍ	غَاسِقٌ 8	الفلق: 3
غَاشِيَةٌ 2	ڈھانپ لینے والا	اسم فاعل	واحد مؤنث	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	غ ش ی	فَاعِلَةٌ	غَاشِيَةٌ 9	یوسف: 107
غَافِرٌ 1	معاف کرنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	غ ف ر	فَاعِلٍ	غَافِرٌ 10	المؤمن: 3
الْغَافِرِينَ 1	بخشنے والوں	جمع مذکر سالم	جمع مذکر سالم	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	غ ف ر	فَاعِلِينَ	الْغَافِرِينَ 11	الأعراف: 155
غَافِلًا 10	غافل	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	غ ف ل	فَاعِلًا	غَافِلًا 12	ابراہیم: 42
الْغَافِلَاتِ 1	بے خبر	جمع مؤنث سالم	جمع مؤنث سالم	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	غ ف ل	فَاعِلَاتٍ	الْغَافِلَاتِ 13	النور: 23
غَافِلُونَ 8	غافل	جمع مذکر سالم	جمع مذکر سالم	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	غ ف ل	فَاعِلُونَ	غَافِلُونَ 14	الأنعام: 131
غَافِلِينَ 6	دو غافل	جمع مذکر سالم	جمع مذکر سالم	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	غ ف ل	فَاعِلِينَ	غَافِلِينَ 15	الأعراف: 136
غَالِبٌ 3	غالب ہوگا	اسم فاعل	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	غ ل ب	فَاعِلٍ	غَالِبٌ 16	یوسف: 21
غَالِبُونَ 6	غالب ہو	جمع مذکر سالم	جمع مذکر سالم	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	غ ل ب	فَاعِلُونَ	غَالِبُونَ 17	المائدة: 23
غَالِبِينَ 4	غالب رہے	جمع مذکر سالم	جمع مذکر سالم	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	غ ل ب	فَاعِلِينَ	غَالِبِينَ 18	الأعراف: 113
الْغَاوُونَ 1	گمراہ لوگ	اسم فاعل	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	غ و ی	فَاعُونَ	الْغَاوُونَ 19	الشعراء: 224
غَاوِينَ 3	گمراہ	جمع مذکر سالم	جمع مذکر سالم	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	غ و ی	فَاعِينَ	غَاوِينَ 20	الصفات: 32
غَبْرَةٌ 1	غبار	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	غ ب ر	فَعْلَةٌ	غَبْرَةٌ 21	عبس: 40

1 یاء فاعل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: فاعِلٌ)، اس کے آخر میں تاء مبالغہ کی ہے، مؤنث کی نہیں، بعض کے نزدیک یہ تاء مصدر یہ ہے، جیسے: غَاقِبَةٌ میں ہے۔ 2 یاء فاعل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: فاعِلٌ)، یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جبری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ 3 واؤ فاعل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: فاعِلٌ)، (الْغَائِطُ) کے معنی ہیں "کشادہ نشی زمین" یہ لفظ کنایہ پاخانہ کرنے کی جگہ اور پاخانہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ج: غُوطٌ و غِیَاطٌ۔ 4 یاء فاعل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: فاعِلٌ)، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ 5 یہ اس کی جبری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ 6 واؤ تھکر ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، (الْغَارِ) پر الف لام عہد خارجی کا ہے، یہ مکہ سے تقریباً تین میل دور ثور پہاڑ کے بالائی حصہ پر ایک غار ہے، جو غار ثور کے نام سے مشہور ہے، نبی ﷺ اور ابو بکر رضی اللہ عنہما نے مکہ سے ہجرت کے وقت سب سے پہلے اس غار میں قیام فرمایا تھا، ج: غِیْرَانٌ۔ 7 یہ اصل میں باب ضرب سے واحد مذکر اسم فاعل ہے۔ 8 یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ 9 یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جبری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ 10 لام کلمہ میں حرف علت یاء مضمومہ اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ 11 لام کلمہ میں حرف علت یاء مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوسرا کن یاء جمع ہونے سے ایک یاء کو گرا دیا (قاعدہ: تَرَمِينَ)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
غُثَاءٌ 2	خس و خاشاک		اسم جنس		ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	غ ث و	فُعَالًا 1	غُثَاوًا 1	المؤمنون: 41
غَدَا 4	کل		واحد مذکر		ثلاثی مجرد		غ د و	فَعَا 2	غَدَوًا 2	یوسف: 12
غَدَاءُ نَا 1	ہمارا ناشتہ				ثلاثی مزید فیہ			فُعَالًا 3	غَدَاوًا 3	الکہف: 62
بِالْغَدَاةِ 1	صبح		واحد مؤنث		ثلاثی مجرد			فُعَلَّةٌ 4	غَدَوَةٌ 4	الأنعام: 52
غَدَقًا 1	وافر	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع		صحیح	غ د ق	فَعَلًا 5	غَدَقًا 5	الحج: 16
غَدَوًا 1	وہ صبح سویرے نکلے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر		ناقص واوی	غ د و	فَعَوًا 6	غَدَوُوا 6	القلم: 25
غَدَوًا 1	صبح	اسم جامد	جمع مکسر	x				فُعُولًا 7	غَدَوُوا 7	المؤمن: 46
غَدَوْتُ 1	آپ صبح کو نکلے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر				فَعَلْتُ 8	غَدَوْتُ 8	ال عمران: 121
غَدُوْهُهَا 1	اس کا صبح کا چلنا	(اسم) مصدر	x					فُعُولٌ 9	غَدُوْهُ 9	سبا: 12
عَرَّ 1	دھوکے میں ڈال دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب			مضاعف ثلاثی	غ ر ر	فَعَلَّ 10	عَرَّرَ 10	الأنفال: 49
عُرَانَا 2	کوا	اسم جامد	اسم جنس	x	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	غ ر ب	فُعَالًا 11	عُرَانَا 11	المائدة: 31
عَرَّابُ 1	بہت گہرے		جمع مکسر		ملحق رباعی مزید فیہ	مضاعف رباعی	غ ر ب	فُعَالِبٌ 12	عَرَّابٌ 12	فاطر: 27
عَرَامًا 1	ہمیشہ چٹنے والا	اسم مصدر	x	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	غ ر م	فُعَالًا 13	عَرَامًا 13	الفرقان: 65
عَرَبْتُ 1	وہ غروب ہو گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد		غ ر ب	فَعَلْتُ 14	عَرَبْتُ 14	الکہف: 17
الْعَرَبِيُّ 1	مغربی	اسم جامد	واحد مذکر	x				فَعَلًی 15	عَرَبًی 15	القصص: 44
عَرَبِيَّةٌ 1	غربی		واحد مؤنث					فَعَلِيَّةٌ 16	عَرَبِيَّةٌ 16	النور: 35
عَرَبْتُهُمْ 5	دھوکے میں ڈالا ان کو	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر		مضاعف ثلاثی	غ ر ر	فَعَلْتُ 17	عَرَبْتُ 17	الأنعام: 70
عُرِفَ 33	اوپنے اوپنے محلات	اسم جامد	جمع مکسر	x		صحیح	غ ر ف	فَعُلٌ 18	عُرِفَ 18	الزمر: 20
الْعُرْفَاتُ 1	بالائی منزلوں		جمع مؤنث سالم					فُعَلَاتٌ 19	عُرْفَاتٌ 19	سبا: 37
عُرْفَةٌ 2	ایک چلو		واحد مؤنث					فُعَلَةٌ 20	عُرْفَةٌ 20	البقرة: 249
الْعُرْفِيُّ 1	غرق ہونے	(اسم) مصدر	x	سمع			غ ر ق	فَعُلٌ 21	عُرْفًی 21	یونس: 90
عُرْفًا 1	ڈوب کر							فَعَلًا 22	عُرْفًا 22	النازعات: 1

1 واو اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءٌ)، م: غُثَاءٌ، ج: اُغْثَاءٌ وَاُغْثِيَّةٌ وَغُثَيَّانَ۔ 2 واو متحرک ماقبل مفتوح، واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: فَعَالٌ)، پھر دوسا کن الف اور نوں تنوین جمع ہونے سے الف کو گرادیا۔ 3 واو اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءٌ)، ج: اُغْدِيَّةٌ۔ 4 واو متحرک ماقبل مفتوح، واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: فَعَالٌ)، ج: غَدَوَاتٌ۔ 5 یہ اسم مبالغہ بھی ہو سکتا ہے۔ 6 واو متحرک ماقبل مفتوح، واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: فَعَالٌ)، پھر دوسا کن الف اور واو جمع ہونے سے الف کو گرادیا۔ 7 دوہم جنس حرف واو ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، م: غَدَوَةٌ۔ 8 دوہم جنس حرف واو ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، م: غَدَوَةٌ۔ 9 دوہم جنس حرف واو ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے راء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، م: غَرَبْتُ۔ 10 ج: اُغْرَبْتُ وَاُغْرَبَةً وَاُغْرَبَاتٌ وَاُغْرَبَاتٌ وَاُغْرَبَاتٌ۔ 11 م: غَرَبْتُ، یہ ملحق یقیناً ہے۔ 12 یہ مصدر بمعنی وصف فَعِيلٌ بمعنی فاعل ہے یا یہ مصدر بمعنی مُغْرَمٌ یعنی مُلْزَمٌ (لازم کیا گیا) ہے۔ 13 یہ غَرَبْتُ کی طرف منسوب اسم ہے، شش اقسام میں یائے نسبت کا لحاظ نہیں کیا جاتا ہے۔ 14 م: غُرْفَةٌ۔ 15 یہ اصل میں باب ضرب سے مصدر بمعنی مفعول ہے، لفظ غُرْفَةٌ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: 1 ایک چلو، جیسا کہ مذکور بالا آیت میں ہے، ج: غِرَافٌ 2 بالا خانہ، جیسا کہ سورۃ الفرقان 75 میں ہے ﴿وَأُولَٰئِكَ يُحْزَنُونَ الْغُرْفَةَ﴾ ان لوگوں کو بالا خانہ دیا جائے گا، یہاں یہ بطور اسم جنس کے استعمال ہوا ہے، ج: غُرْفٌ وَاُغْرَفَاتٌ۔

الفاظ	معانی	رد اقسام و تسمیہ	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
الْغُرُوبُ ²	غروب	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	غ ر ب	فُعُولٌ	×	قی: 39
عُرُورًا ⁹	دھوکے والا					مضاعف ثلاثی	غ ر ر	فُعُولًا	×	النساء: 120
الْقُرُورُ ³	قریب دینے والا	صفت مشبہ	واحد مذکر					فُعُولٌ	×	لقمان: 33
غَزَلَهَا ¹	اپنے کاتے ہوئے سوت کو	(اسم) مصدر	×	ضرب		صحیح	غ ز ل	فَعَلَ	×	النحل: 92
غَزَى ¹	لڑنے والے	اسم فاعل	جمع مکسر	نصر		ناقص واوی	غ ز و	فَعَا	×	ال عمران: 156
عَسَّاقُ ²	پیپ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	غ س ق	فَعَّالٌ	×	ص: 57
عَسَقَ ¹	اندھیرے	(اسم) مصدر	×	ضرب	ثلاثی مجرد			فَعَلَ	×	بنی اسرائیل: 78
غَسِيلِينَ ¹	پیپ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ		غ س ل	فَغِيلِينَ		الحاقة: 36
غَشَى ¹	چھا گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل		ناقص واوی	غ ش و	فَعَلَ	×	النجم: 54
غَشَاوَةٌ ²	پردہ	اسم جامد	واحد مؤنث	×				فِعَالَةٌ	×	البقرة: 7
فَغَشَّاهَا ¹	پھر اس کو ڈھانپ لیا اس نے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل				فَعَلَ	×	النجم: 54
غَشِيَهُمْ ³	انہیں ڈھانپ لیا			سمع	ثلاثی مجرد			فَعِلَ	×	طہ: 78
غَضَبًا ¹	زبردستی	(اسم) مصدر	×	ضرب		صحیح	غ ص ب	فَعَّلَا	×	الکہف: 79
غُصْبَةٌ ¹	گلے میں چپنے والا	اسم جامد	واحد مؤنث	×		مضاعف ثلاثی	غ ص ص	فُعْلَةٌ	×	المزمل: 13
غَضَبٌ ¹⁴	غضب	(اسم) مصدر	×	سمع		صحیح	غ ض ب	فَعَلَ	×	الأعراف: 71
غَضِبَ ⁵	غضبناک ہوگا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب					فَعِلَ		النساء: 93
غَضَبَانِ ²	غصے سے بھرا ہوا	صفت مشبہ	واحد مذکر					فُعْلَانِ	×	الأعراف: 150
غَضِبُوا ¹	غصے ہو جاتے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب					فَعِلُوا	×	الشوری: 37
غِطَاءٍ ²	پردہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	غ ط و	فِعَالٌ	×	الکہف: 101
غَفَّارًا ⁵	بہت بخشنے والا	اسم مبالغہ		ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	غ ف ر	فَعَّلَا	×	نوح: 10
عَفَّرَ ³	معاف کر دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب					فَعَلَ		یس: 27
غُفْرَانِكَ ¹	بخشش ہے تیری	(اسم) مصدر	×					فُعْلَانِ		البقرة: 285
فَغْفَرْنَا ¹	ہم نے معاف کر دیا	فعل ماضی معلوم	جمع شکم					فَعَّلْنَا		ص: 25
غَفْلَةٌ ⁵	غفلت	(اسم) مصدر	×	نصر			غ ف ل	فَعْلَةٌ		مریم: 39
غُفُورٌ ⁹¹	خوب بخشنے والا	اسم مبالغہ	واحد مذکر	ضرب			غ ف ر	فُعُولٌ		البقرة: 173

۱ یا یہ اسم مبالغہ ہے۔ ۲ بعض کے نزدیک یہ اسم مبالغہ ہے۔ ۳ یہ مصدر بمعنی مفعول بھی ہو سکتا ہے۔ ۴ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور نوں توین جمع ہونے سے الف کو گوار دیا، م: غَاَزَ (الغازی)۔ ۵ یہ اصل میں باب ضرب سے اسم مبالغہ ہے، پھر اسم جامد کے طور پر استعمال ہونے لگا۔ ۶ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ ایاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی)، یا متحرک ماقبل مفتوح، یا واؤ الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ۷ یہ فِعَالَةٌ کے وزن پر اسم آلہ ہے، وہ چیز جس سے کوئی چیز ڈھاکی جائے۔ ۸ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ۹ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر ایاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی)۔ ۱۰ دو ہم جنس حرف صا ایک کلمہ میں جمع ہونے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)، ج: غُصَصٌ۔ ۱۱ ج: غَضَابٌ۔ ۱۲ واؤ اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءٌ)، ج: اَعْطِيَتْ۔

الفاظ	معانی	اقسام مع نونیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اصل	حوالہ
غِلَّ 3	کینہ	(اسم) مصدر	x	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	غ ل ل	فَعِلَی	غِلَّی 1	الأعراف: 43
غَلَّ 1	اس نے خیانت کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	//	//	فَعَلَ	غَلَّ 2	ال عمران: 161
غِلَاطٌ 1	سخت دل	صفت مشبہ	جمع مکسر	کرم	//	صحیح	غ ل ظ	فَعَالٌ	غِلَاطٌ 3	التخريم: 6
غَلَامٌ 11	بچہ	اسم جامد	واحد مذکر	x	ثلاثی مزید فیہ	//	غ ل م	فُعَالٌ	غَلَامٌ 4	ال عمران: 40
لُغْلَامِینَ 1	بچوں کی	//	مثنیہ مذکر	//	//	//	//	فُعَالِکِینَ	لُغْلَامِینَ 5	الکھف: 82
غُلْبًا 1	گھنے	صفت مشبہ	جمع مکسر	سمع	ثلاثی مجرد	//	غ ل ب	فُعَلَا	غُلْبًا 6	عبس: 30
غَلَبَتْ 2	غالب آئی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	//	//	//	فَعَلَتْ	غَلَبَتْ 7	البقرة: 249
غُلِبَتْ 1	مغلوب	فعل ماضی مجهول	//	//	//	//	//	فُغِلَتْ	غُلِبَتْ 8	الروم: 2
غَلِبَهُمْ 1	اپنے مغلوب ہونے کے	(اسم) مصدر	x	//	//	//	//	فَعَلَ	غَلِبَهُمْ 9	الروم: 3
غَلِبُوا 1	غالب تھے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوا	غَلِبُوا 10	الکھف: 21
فُغِلُوا 1	پس وہ مغلوب ہو گئے	فعل ماضی مجهول	//	//	//	//	//	فُغِلُوا	فُغِلُوا 11	الأعراف: 119
غُلَّتْ 1	باندھے گئے	//	واحد مؤنث غائب	نصر	//	مضاعف ثلاثی	غ ل ل	فُعِلَتْ	غُلَّتْ 12	المائدة: 64
غُلْظَةٌ 1	تختی و بہادری	(اسم) مصدر	x	کرم	//	صحیح	غ ل ظ	فُعِلَتْ	غُلْظَةٌ 13	التوبة: 123
غُلَّتْ 2	غلافوں	صفت مشبہ	جمع مکسر	سمع	//	//	غ ل ف	فُعِلَتْ	غُلَّتْ 14	البقرة: 88
غُلِّقَتْ 1	بند کر لیے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	غ ل ق	فُعِلَتْ	غُلِّقَتْ 15	یوسف: 23
غُلْمَانٌ 1	لڑکے	اسم جامد	جمع مکسر	x	//	//	غ ل م	فُعِلَانٌ	غُلْمَانٌ 16	الطور: 24
فُعِلُوا 1	پس اسے طوق پہنا دو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	غ ل ل	أَفْعِلُوا	فُعِلُوا 17	الحاقة: 30
کَغَلِي 1	کھولنے کی طرح	(اسم) مصدر	x	ضرب	//	ناقص یائی	غ ل ی	فَعَلَ	کَغَلِي 18	الدخان: 46
غَلِيطٌ 8	سخت	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	//	صحیح	غ ل ظ	فُعِلٌ	غَلِيطٌ 19	ابراہیم: 17
غَمًا 6	غم	(اسم) مصدر	x	نصر	//	مضاعف ثلاثی	غ م م	فُعَلَا	غَمًا 20	ال عمران: 153

1 دوہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، یہ مجازی طور پر اسم کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، غِلَّ اس بغض اور کینہ کو کہتے ہیں جو سینے میں چھپا ہوا ہو۔ 2 دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے لام کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر غُلُّو لا ہو۔ 3 م: غُلِيطٌ۔ 4 ج: غِلْمَانٌ وَ اَغْلَمَةٌ وَ غِلْمَةٌ۔ 5 یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: غَلَامٌ، ج: غِلْمَانٌ وَ اَغْلَمَةٌ وَ غِلْمَةٌ۔ 6 م: غُلْبَانٌ مفرد مذکر اُغْلَبَ آتا ہے، یہ اَفْعَلُ کے وزن پر صفت مشبہ اس لیے آئی ہے کہ اس میں عیب کے معنی پائے جاتے ہیں کیونکہ اس کے اصل معنی ہیں ”موٹی گردن والا ہونا۔ 7 تاء اصل میں ساکن تھی، آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ 8 یہاں یہ مصدر مجہول استعمال ہوا ہے، مصدر معلوم کے معنی غالب ہونا کے ہوتے ہیں۔ 9 دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے لام کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، غُلَّتْ يَذُّهُ اِلَى عُنُقِهِ کے معنی بخیل ہونے کے ہیں۔ 10 م: اُغْلَفُ۔ 11 م: غَلَامٌ۔ 12 یہ فعل مضارع صیغہ جمع مذکر حاضر معلوم تَغْلُو سے بنا ہے، جو اصل میں تَغْلُو تَھا، قاعدہ: يَمُدُّ سے تَغْلُو بنا، اس سے امر بناتے وقت علامت مضارع تاء کو گرا دیا، اس کا مابعد متحرک ہے تو ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں ہے، امر بناتے وقت آخر سے (جزم قوی کی بنا پر) نون اعرابی گر گیا، بعض کے نزدیک یہ اصل سے بنا ہے، اس اعتبار سے یہ اصل میں اُغْلَلُوا بروزن اُفْعِلُوا تَھا، قاعدہ: يَمُدُّ سے جب دو متحرک ہم جنس حرف لام جمع ہوئے ان کا ماقبل ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا۔ فاء کلمہ متحرک ہونے سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں رہی وہ گر گیا، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر فُلَانَا ہو۔ 13 ج: غِلَاطٌ۔ 14 دوہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، یہاں یہ مطلقاً اسم استعمال ہو رہا ہے، ج: غُمُومٌ۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
الْعَمَامَ ⁴	بادل	اسم جامد	اسم جنس جمع	×	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	غ م م	فَعَالٌ	× ①	البقرة: 57
عُمَّةٌ ¹	پوشیدہ	//	واحد مؤنث	//	ثلاثی مجرد	//	//	فُعْلَةٌ	عُمَّةٌ ②	یونس: 71
عَمْرَاتٌ ¹	بے ہوشی میں ہوتے	//	جمع مؤنث سالم	//	//	صحیح	غ م ر	فَعْلَاتٌ	× ①	الأنعام: 93
عَمْرَةٌ ³	غفلت	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فُعْلَةٌ	× ①	المؤمنون: 63
عَنْمٌ ³	بکریاں	//	اسم جنس	//	//	//	غ ن م	فَعْلٌ	× ⑤	الأنبياء: 78
عَنْمَتُمْ ²	تم غنیمت حاصل کرو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	//	//	//	فَعْلَتُمْ	× ⑥	الأنفال: 41
عَنْبًى ²⁰	بے پروا	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	ناقص یائی	غ ن ی	فَعِيلٌ	عَنْبًى ⑦	البقرة: 263
مَا عَوَى ²	ندوہ بھٹکا	فعل ماضی مثنی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	لغیف مقرون	غ و ی	فَعَلٌ	عَوَى ⑧	النجم: 2
عَوَاشٍ ¹	لحاف ہوں گے	اسم فاعل	جمع مکسر	سمع	//	ناقص واوی	غ ش و	فَوَاعٍ	عَوَاشٍ ⑨	الأعراف: 41
عَوَاصٍ ¹	غوطہ خور	اسم مبالغہ	واحد مذکر	نصر	//	اجوف واوی	غ و ص	فَعَالٌ	×	ص: 37
عَوْرًا ²	بہت گہرا	(اسم) مصدر	×	//	//	//	غ و ر	فَعْلًا	× ⑩	الکہف: 41
عَوَلٌ ¹	سر درو	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	غ و ل	فَعْلٌ	× ⑪	الصفات: 47
لَعَوَى ¹	ضرور گمراہ	صفت مشبہ	//	ضرب	//	لغیف مقرون	غ و ی	فَعِيلٌ	لَعَوَى ⑫	القصص: 18
عَوَيْنَا ¹	ہم خود گمراہ	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	×	القصص: 63
الْعَوَى ³	گمراہی	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعِلٌ	عَوَى ⑬	البقرة: 256

①: عَمَامَةٌ اس کی جمع عَمَامَاتُ بھی آتی ہے، عَنْم کے معنی ہیں کسی چیز کو ڈھانپنا، بادلوں کو غمام اس لیے کہتے ہیں کہ وہ سورج کی روشنی کو ڈھانپ لیتے ہیں۔ ②: دوہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدُّ) یہ مخفی اور مبہم کے معنی میں صفت مشبہ کے طور پر استعمال ہو رہا ہے ج: عَنْمٌ۔ ③: عَمْرَةٌ، یا یہ باب نصر کا مصدر ہے۔ ④: ج: عَمْرٌ و عَمَارٌ و عَمْرَاتٌ، یا یہ باب نصر کا مصدر ہے۔ ⑤: بھڑ، بکریاں، اس لفظ سے اس کا واحد نہیں ہے، واحد کے لیے شَاةٌ آتا ہے، اس لیے اسے جمع من غیر لفظ کہتے ہیں، اس کا اطلاق عام طور پر بکریاں کے لیے ہوتا ہے، ج: اَعْنَامٌ و عُنُومٌ۔ ⑥: مال غنیمت سے مراد وہ مال ہے جو مجاہدین، کافروں سے جنگ کے ذریعے حاصل کریں۔ ⑦: دوہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدُّ)، یہ اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، ج: اَعْنِيَاءُ، لفظ (عَنْبًى) قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ①: بے پروا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ②: غنی، مال دار، جیسا کہ سورۃ النساء: 6 میں ہے ﴿مَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ﴾ ”جو غنی ہو وہ بہت بچے“۔ ③: یاء متحرک کا قبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ④: واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضُوا)، تو یہ عَوَاشِ ہو گیا، اس کے مضموم اس کا قبل کسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی، پھر دوسرا ساکن یاء اور نوں توین جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، تو یہ عَوَاشِ ہو گیا، اس کے منصرف اور غیر منصرف ہونے میں اختلاف ہے، اس اختلاف کی وجہ یہ ہے کہ اس میں بیک وقت دو صورتیں جمع ہو رہی ہیں، ایک تو اس کے آخر میں حرف علت یاء آنے کی وجہ سے تعلیل کی صورت بن رہی ہے، اور دوسری طرف اسباب منع صرف میں سے جمع متکلی الجوع کے وزن فَوَاعِلِ پر آنے کی وجہ سے یہ غیر منصرف ہے، اور منع صرف کا سبب مخفی ہے، اس لیے تعلیل مقدم ہوگی یعنی پہلے اس میں تعلیل کریں گے، تو یہ عَوَاشِ بنے گا، پھر اس کے غیر منصرف کے سبب وزن کا لحاظ کرتے ہوئے توین ممکن کو حذف کر دیں گے، جب توین کو حذف کریں گے تو دوسرا ساکن جمع ہونے کی وجہ سے یاء واپس آئے گی، جس سے ثقل پیدا ہوگا تو اس خدشہ کے پیش نظر یاء محذوفہ کے عوض توین عوض لے آئے، تو یہ عَوَاشِ غیر منصرف ہی ہوگا، البتہ بعض کے نزدیک اس کے آخر میں توین ممکن ہی ہے، اس لیے یہ منصرف ہے، م: عَوَاشِيَةٌ۔ ⑤: یہ مصدر بمعنی فاعل ہے جو اسم مبالغہ کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، ج: اَعْوَارٌ و غَيْرَانٌ۔ ⑥: شراب سے پیدا ہونے والا سر درد یا نشہ، باب نصر کا مصدر بھی اسی طرح آتا ہے۔ ⑦: دوہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدُّ)، بعض کے نزدیک یہ اسم مبالغہ ہے۔ ⑧: واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوہ ادغام کر دیا (قاعدہ: سَيِّدٌ)۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نون	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
غَيًّا ¹	غنی وادی	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	لغیف مقرون	غ و ی	فَعْلًا	غَوِيًّا ¹	مریم: 59
غَيَابَتٍ ²	گہرے		واحد مؤنث		ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	غ ی ب	فَعَالَتٍ	×	یوسف: 10
غَيْبٍ ⁴⁹	غیب (پوشیدہ چیز)	(اسم) مصدر	×	ضرب	ثلاثی مجرد			فَعَلَ	×	البقرہ: 33
غَيْثٍ ³	بارش	اسم جامد	واحد مذکر	×			غ ی ث	فَعَلٍ	×	الحديد: 20
غَيْرٍ ¹⁴⁷	نہ						غ ی ر	فَعَلَ	×	الفاتحہ: 7
غَيْضٍ ¹	خشک کر دیا گیا	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	ضرب			غ ی ض	فِعْلٌ	غَيْضٌ ⁶	ہود: 44
غَيْظٌ ⁶	غصہ	(اسم) مصدر	×				غ ی ظ	فَعْلٌ	×	التوبة: 15
الْغُيُوبِ ⁴	غیوب		جمع مکسر				غ ی ب	فُعُولٌ	×	المائدہ: 109

۱۔ واؤ اور یاد ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوہا دغام کر دیا (قاعدہ: سبب)۔ یہ جہنم کی ایک وادی کا نام ہے، لیکن صحیح بات یہ ہے کہ یہاں بھی غَيًّا باب ضرب کا مصدر ہے، لیکن یہاں غَيِّ کے معنی ہلاکت ہیں کیونکہ غَيِّ یعنی گمراہی، ہلاکت کا سبب بنتی ہے، اس لیے یہاں سبب بول کر مراد سبب ہے۔ ۲۔ لکن نے اسے غَيِّتَ پڑھا ہے اس میں احتمال ہے کہ یہ غَلَبَہ کی طرح مصدر ہو یا غَائِب کی جمع ہو۔ ۳۔ یہ اسم فاعل الْغَائِب یا اسم مفعول الْمُغَيَّب کے معنی میں ہے، لفظ غَيْب قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ۱۔ غائب اور پوشیدہ چیز، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے۔ سورۃ البقرہ: 33 میں ﴿يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ﴾ ”وہ غیب پر ایمان لاتے ہیں“، امام راغب فرماتے ہیں کہ اس آیت میں غیب سے مراد وہ امور ہیں جو انسانی حواس کی دسترس سے بالاتر اور عقل کی گرفت سے خارج ہیں اور ان کا علم ہمیں صرف انبیاء علیہ السلام کے ارشاد و ابلاغ سے ہی ہوا ہے، ج: غُيُوبٌ ۲۔ غیر موجودگی (خلاف الشہادۃ)، جیسا کہ سورۃ النساء: 33 میں ہے ﴿خَفِضْتُ لِلْغَيْبِ﴾ ”غیر حاضری میں حفاظت کرنے والی ہیں“۔ ۳۔ ج: اَغْيَاثٌ وَ غُيُوثٌ۔ ۴۔ یہ ہمیشہ مفرد نہ استعمال ہوتا ہے، اگر اس سے مراد مؤنث لینا ہو تو پھر فعل کو مؤنث لایا جاتا ہے، جیسے: جَاءَتْ غَيْرُ هُنْدٍ، یہ لازم الاضافت ہے، اس کا مابعد ہمیشہ مجرور ہوتا ہے، لفظ غَيْرٌ مختلف معانی کے لیے کئی طرح استعمال ہوا ہے: ۱۔ برائے صفت، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، اس صورت میں اس کا اعراب موصوف کے مطابق ہوگا ۲۔ اسم بمعنی لا، جیسا کہ سورۃ البقرہ: 173 میں ہے ﴿فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ﴾ ”پھر جو مجبور کر دیا جائے، اس حال میں کہ نہ وہ بغاوت کرنے والا ہو اور نہ حد سے گزرنے والا“، اس صورت میں یہ حال ہونے کی بناء پر منصوب ہوگا ۳۔ اسم بمعنی لا (برائے استثناء)، جیسا کہ سورۃ الاعراف: 59 میں ہے ﴿مَسَالِكُمْ مِنْ اِلٰهٍ غَيْرِهِ﴾ ”اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں“ اس صورت میں اس کا اعراب اِلَّا کے بعد والے اسم کا ہوگا۔ ۴۔ ماضی مجہول کے عین کلمہ میں یاء واقع ہوئی تو اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی (قاعدہ: قبیل)۔ ۵۔ یہ باب افعال، تفعیل، مفاعله کا اسم مصدر بھی ہو سکتا ہے، یہاں یہ مطلقاً اسم استعمال ہو رہا ہے۔ ۶۔ م: غَيْبٌ، یہ اسم فاعل الْغَائِب یا اسم مفعول الْمُغَيَّب کے معنی میں ہے۔

باب الفاء (ف)

الفاظ و تعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اصل	حوالہ
ف 1	پھر	حرف عطف	×	×	×	×	×	×	×	الانفطار: 7
فَاء ت 4	وہ لوٹ آئے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یا ئی و مہوز اللام	ف ی ء	فَعَلْتُ 2	فَعَلْتُ 2	الحجرات: 9
الْفَائِزُونَ 1	کامیاب	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	نصر	//	اجوف واوی	ف و ز	فَاعِلُونَ 3	فَاعِلُونَ 3	التوبة: 20
فَاء وَا 1	وہ واپس ہو جائیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	//	اجوف یا ئی و مہوز اللام	ف ی ء	فَعَلُوا 4	فَعَلُوا 4	البقرة: 226
الْفَائِزِينَ 3	فیصلہ کرنے والوں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	فتح	//	صحیح	ف ت ح	فَاعِلِينَ 5	فَاعِلِينَ 5	الأعراف: 89
فَاتَكُمْ 1	چھوٹ گیا تم سے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	اجوف واوی	ف و ت	فَوَتْ 6	فَوَتْ 6	ال عمران: 153
بِفَاتِنِينَ 1	بہکانے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	ضرب	//	صحیح	ف ت ن	فَاعِلِينَ 6	فَاعِلِينَ 6	الصفات: 162
فَاجِرًا 2	بدکار	//	واحد مذکر	نصر	//	//	ف ج ر	فَاعِلًا 7	فَاعِلًا 7	نوح: 27
فَاجِلِدُوا 1	پس مارو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	//	//	ج ل د	إِفْعِلُوا 8	إِفْعِلُوا 8	النور: 2
فَاجُنَحْ 1	تو ناکل ہو جا	//	واحد مذکر حاضر	فتح	//	//	ج ن ح	إِفْعَلْ 9	إِفْعَلْ 9	الأنفال: 61
فَاحْتَرَقَتْ 13	تو وہ بالکل جل جائے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ح ر ق	إِفْتَعَلَتْ 10	إِفْتَعَلَتْ 10	البقرة: 266
فَاحِشَةً 2	بے حیائی	(اسم) مصدر	×	ن، ك	ثلاثی مجرد	//	ف ح ش	فَاعِلَةً 11	فَاعِلَةً 11	ال عمران: 135
فَاحْتَلَفَ 1	اختلاف کیا گیا	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	//	خ ل ف	أَفْعَلْ 12	أَفْعَلْ 12	ہود: 110
فَاحْخَلَعْ 1	سوا تار دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	//	خ ل ع	إِفْعَلْ 13	إِفْعَلْ 13	طہ: 12
فَادَّارَاتُمْ 1	تم ایک دوسرے سے جھگڑنے لگے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	تفاعل	ثلاثی مزید فیہ	مہوز اللام	د ر ء	تَفَاعَلْتُمْ 14	تَفَاعَلْتُمْ 14	البقرة: 72
فَادَّرَءُ 2	تو تم نال ہو	فعل امر حاضر معلوم	//	فتح	ثلاثی مجرد	//	//	إِفْعَلُوا 15	إِفْعَلُوا 15	ال عمران: 168
فَارَ 1	جوش مارنے لگا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	اجوف واوی	ف و ر	فَعَلَ 16	فَعَلَ 16	ہود: 40
فَارِضٌ 1	بوزہی ہو	اسم فاعل	واحد مذکر	کرم	//	صحیح	ف ر ض	فَاعِلٌ 17	فَاعِلٌ 17	البقرة: 68
فَارِغًا	مبصر سے خالی	//	//	نصر	//	//	ف ر غ	فَاعِلًا 18	فَاعِلًا 18	الفصص: 10

1. ف، اس کی چار قسمیں ہیں: 1. عاطفہ، یہ تین مختلف معانی کے لیے آتا ہے: 1. ترتیب، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے 2. تعقیب جیسا کہ سورۃ المؤمنون: 14 میں ہے ﴿ثُمَّ خَلَقْنَا النَّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً﴾ 3. سیئت، جیسا کہ سورۃ الفصص: 15 میں ہے ﴿فَوَكَّرَ مُوسَى فَقَضَى عَلَيْهِ﴾ 2. فاء جزایہ، جیسے: ﴿إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ﴾ (سورۃ المائدہ: 118) 3. فاء مستانفہ، جیسے: ﴿كُنْ فَيَكُونُ﴾ (سورۃ البقرہ: 117) 4. زائدہ، برائے تاکید کلام، جیسا کہ سورۃ المدثر: 4 میں ہے ﴿يَا بَنِيَّ أَفْطَرُ﴾۔ 2. یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ 3. واو فاعل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: فاعِلٌ)۔ 4. اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ "یَسْنُ" ہو، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ 5. واو متحرک ماقبل مفتوح، واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ 6. یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ 7. شروع میں فاء آنے کی وجہ سے ہمزہ وصلی پڑھنے میں ساقط ہو گیا ہے (قاعدہ: ہمزہ وصلی کا حذف)۔ 8. یہ الفحشاء کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، ج: فَوَاحِشٌ، مفرد مذکر فاحش قرآن مجید میں الفاحشۃ کو زنا کے معنی میں استعمال کیا گیا ہے اور فاحشۃ کو برائی کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔ 9. قائم تفاعل کے بعد وال واقع ہوا تو نائے تفاعل کو وال سے بدل کر وال کا وال میں ادغام کر دیا، ساکن سے ابتدا محال تھی اس لیے شروع میں ہمزہ وصلی لے آئے، بعض کے نزدیک اس کا وزن اِنْفَاعَلْتُمْ اور بعض کے نزدیک اِفَاعَلْتُمْ ہے، شروع میں فاء آنے کی وجہ سے ہمزہ وصلی پڑھنے میں ساقط ہو گیا ہے (قاعدہ: ہمزہ وصلی کا حذف)۔ 10. مذکر کے لیے فَارِضٌ اور مؤنث کے لیے فَارِضَةٌ دونوں طرح آتا ہے۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نوعیت	سینہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماہ	وزن	اسل	حوالہ
فَالْفَارِقَاتُ ¹	پھر جدا کر دینے والیوں	اسم فاعل	جمع مؤنث سالم	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ر ق	فَاعِلَاتٍ	x	المرسلات: 4
فَارِقُوهُنَّ ¹	الگ کر دو ان کو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَاعِلُوْ	//	الطلاق: 2
فَارِهِيْنَ ¹	تم خوب ماہر ہو	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	مکرم	ثلاثی مجرد	//	فرہ	فَاعِلِيْنَ	x ①	الشعراء: 149
فَارَزَ ²	کامیاب ہوا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	اجوف واوی	ف و ز	فَعَلَ	قَوَزَ ②	ال عمران: 185
فَابِئْ ²	کوئی فاسق	اسم فاعل	واحد مذکر	//	//	صحیح	ف س ق	فَاعِلٌ	x	الحجرات: 6
فَاسِقُونَ ¹⁷	نافرمان ہیں	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُونَ	x ①	المائدة: 59
فَاسِقِيْنَ ¹⁸	نافرمان	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	x ①	التوبة: 53
الْفَاصِلِيْنَ ¹	فیصلہ کرنے والے	//	//	ضرب	//	//	ف ص ل	//	x ①	الأنعام: 57
فَاطِرٌ ⁶	پیدا کرنے والا	//	واحد مذکر	نصر	//	//	ف ط ر	فَاعِلٍ	x	الأنعام: 14
فَاعِثٌ ³	چنانچہ آپ معاف کر دیں	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	ناقص واوی	ع و ف	أَفْعُ	أَعْفُو ②	المائدة: 13
فَاعِلٌ ¹	کروں گا	اسم فاعل	واحد مذکر	فتح	//	صحیح	ف ع ل	فَاعِلٌ	x	الکہف: 23
فَاعِلُونَ ²	حاصل کرنے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُونَ	x ① ②	المؤمنون: 4
فَاعِلِيْنَ ⁶	کرنے والے	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	x ①	يوسف: 10
فَاقِرَةٌ ¹	مہینیت	//	واحد مؤنث	نصر	//	//	ف ق ر	فَاعِلَةٌ	x ①	القيامة: 25
فَاقِعٌ ¹	چمکتا ہو	//	واحد مذکر	ن، ف	//	//	ف ق ع	فَاعِلٌ	x	البقرة: 69
فَاقِئَةٌ ¹¹	میوے	اسم جامد	اسم جمع	x	ثلاثی مزید فیہ	//	ف ک ہ	فَاعِلَةٌ	x ②	يس: 57
فَاقِهُونَ ¹	خوش ہونے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	فَاعِلُونَ	x ①	يس: 55
فَاقِئِيْنَ ²	//	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	x ①	الدخان: 27
فَالِيٌّ ²	پھاڑنے والا	//	واحد مذکر	ضرب	//	//	ف ل ق	فَاعِلٌ	x	الأنعام: 95
فَانٌ ¹	فنا ہونے والا	//	//	سمع	//	ناقص یائی	ف ن ی	فَاعٍ	فَانِيٌّ ③	الرحمن: 26
فَاهٌ ¹	اس کا منہ	اسم جامد	//	x	//	اجوف واوی	ف و ہ	فَعٍ	قَوَهُ ④	الرعد: 14

① یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ② واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ③ یہ اس کی لفظی حالت ہے۔ ④ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑤ امر بنیائے وقت اس کے آخر سے حرف علت واؤ گر گئی، اور شروع میں فاء آنے کی وجہ سے ہمزہ وصلی پڑھنے میں ساقط ہو گیا (قاعدہ: ہمزہ وصلی کا حذف)۔ ⑥ ج: فَوَاقِرُ۔ ⑦ ج: فَوَاقِبُ۔ ⑧ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی، پھر دو ساکن یاء اور نو ن جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑨ یہ اصل میں قَوَهُ تھا، ہاء کو کثرت استعمال کی وجہ سے تسخیفاً حذف کر کے واؤ کو میم سے بدل کر فسم پڑھا جاتا ہے، جب میم اس کے ساتھ ہو تو اس پر اعراب بالحرکت لفظی آتا ہے، اور جب میم کو ہنا کر اس کو یاء متکلم کی علاوہ کسی اور اسم کی طرف مضاف کیا جائے تو اس کے اسمائے مکملہ میں سے شمار ہونے کی وجہ سے اس کی رفی حالت واؤ سے، نصی حالت الف سے اور جری حالت یاء سے آتی ہے، اس آیت میں فاء کی نصی حالت ہے جو الف کے ساتھ آئی ہے، اس میں 'ہ' ضمیر مضاف الیہ ہے، ج: افَوَاهُ۔

الفاظ	معانی	سقام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
فَوَاذٌ ⁵	دل	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	مہوز العین	ف ء د	فُعَالٌ	×	القصص: 10
فِقْمَةٌ ⁸	جماعت	اسم جمع	جمع	//	ثلاثی مجرد	مہوز العین و ناقص واوی	ف ء و	فِقْمَةٌ	فَقْوٌ	البقرة: 249
فَأْتِ ⁴	تو لے آ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	//	مہوز الفاء و ناقص یائی	ء ت ی	أَفْعُ	أَتَيْتُ	البقرة: 258
الْفَيْتَانِ ¹	دونوں جماعتیں	اسم جامد	ثنیۃ مؤنث	×	//	مہوز العین و ناقص واوی	ف ء و	فَعْنَانٌ	فَعْوَانٌ	الأنفال: 48
فَاتُوا ¹²	تو تم لے آؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	//	مہوز الفاء و ناقص یائی	ء ت ی	إَفْعُوا	إَتَيْتُوا	البقرة: 23
فَاتِيًّا ²	چنانچہ تم دونوں جاؤ	//	ثنیۃ مذکر حاضر	//	//	//	//	إَفْعِلَا	إَتَيْتَا	الشعراء: 16
فَتَيْتَيْنِ ²	دونوں گروہوں	اسم جامد	ثنیۃ مؤنث	×	//	مہوز العین و ناقص واوی	ف ء و	فَعْتَتَيْنِ	فَعْوَتَيْنِ	ال عمران: 13
فَأَجَاءَهَا ¹	پھر اسے لے آیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی و مہوز اللام	ج ء ی	أَفْعَلٌ	أَجَىءَ	مریم: 23
فَأَذِنُ ¹	تو آپ اجازت دیں	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء	ء ذ ن	إِفْعَلُ	إِذْنُ	النور: 62
فَأَذْنُوا ¹	تو خبردار ہو جاؤ	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعَلُوا	إِذْنُوا	البقرة: 279
فَأَوُّوْا ¹	پناہ لے لو	//	//	ضرب	//	مہوز الفاء و لفیف مقرون	أ و ی	فَفْعُوا	أَوُّيُوا	الکہف: 16
فَبِمَ ¹	سو کسی چیز کی	یہ مرکب ہے	×	×	×	×	×	×	فَبِ مَا	الحجر: 54
فَبِمَا ⁶	پھر یہ سب	//	//	//	//	//	//	//	فَبِ مَا	ال عمران: 159
فَتَى ¹	ایک نوجوان	اسم جامد	واحد مذکر	//	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ف ت ی	فَعَا	فَتَيَا	الأنبياء: 60
الْفَتَاخُ ¹	فیصلہ کرنے والا	اسم مبالغہ	//	فتح	//	صحیح	ف ت ح	فُعَالٌ	×	سبا: 26
فَتَاهَا ³	اپنے غلام	اسم جامد	//	×	//	ناقص یائی	ف ت ی	فَعَلٌ	فَتَى	یوسف: 30
فَتَحَّ ¹	واضح کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	//	صحیح	ف ت ح	//	×	البقرة: 76
فَتَحَّ ¹²	فتح	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعَلٌ	×	النساء: 141
فَتَحَّتْ ⁴	کھول دیے جائیں گے	فعل ماضی مجهول	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فُعِلَتْ	×	الأنبياء: 96

ج: اَفْعِلَةٌ۔ ۲۔ اس کے لام کلمہ واؤ کو تخفیفاً حذف کر کے اس کے عوض تاء کو لے آئے، یہ اسم جمع ہے، اس کا واحد لفظوں میں نہیں ہے، یہ ناقص یا نبی بھی ہو سکتا ہے، ج: فِئَاتٌ وَفُتُوْنَ۔ ۳۔ امر بتاتے وقت اس کے آخر سے حرف علت یاہ گر گئی، اس کے شروع میں فاء عاطفہ آنے کی وجہ سے ہمزه وصلی گر گیا ہے (قاعدہ: ہمزه وصلی کا حذف)۔ ۴۔ اس کے لام کلمہ واؤ کو تخفیفاً حذف کر کے اس کے عوض تاء کو لے آئے، یہ اس کی رقی حالت ہے، یہ ناقص یا نبی بھی ہو سکتا ہے۔ ۵۔ لام کلمہ میں حرف علت یاہ مضموم اس کا ماقبل کسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی پھر دوسرا کن یاہ اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے یاہ کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)، اس کے شروع میں فاء عاطفہ آنے کی وجہ سے ہمزه وصلی گر گیا ہے (قاعدہ: ہمزه وصلی کا حذف)، اسی طرح سورۃ البقرۃ: 189 میں تعلیل ہوئی ہے، اس میں واؤ حرف عطف کے بعد ہمزه وصلی حذف ہو گیا۔ ۱۰۔ فاء حرف عطف کے بعد ہمزه وصلی حذف ہو گیا ہے (قاعدہ: ہمزه وصلی کا حذف)۔ ۱۱۔ اس کے لام کلمہ واؤ کو تخفیفاً حذف کر کے اس کے عوض تاء کو لے آئے، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، یہ ناقص یا نبی بھی ہو سکتا ہے۔ ۱۲۔ یاہ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن یاہ کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاہ سے فتح نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۱۳۔ لام کلمہ میں حرف علت مضموم اس کا ماقبل کسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی پھر دوسرا کن یاہ اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے یاہ کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)، اس کے شروع میں فاء عاطفہ آنے کی وجہ سے ہمزه وصلی گر گیا ہے (قاعدہ: ہمزه وصلی کا حذف)۔ ۱۴۔ یہ فاء عاطفہ، یاہ حرف جر اور ماسم استفہام سے مرکب ہے، جب ما استفہامیہ سے پہلے حرف جر آئے تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ ۱۵۔ یہ فاء مستأنفہ، یاہ حرف جر اور مازائدہ سے مرکب ہے۔ ۱۶۔ یاہ متحرک ماقبل مفتوح، یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور نون تنوین جمع ہونے سے الف گر گیا، ثَمَنِيَّانِ، فُتُوَانِ، ج: فِئِيَّةٌ وَفِئِيَّانٌ وَفُتُوْهُنَّ۔ ۱۷۔ یاہ متحرک ماقبل مفتوح، یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، ثَمَنِيَّةٌ، فُتُوَانِ، ج: فِئِيَّةٌ وَفِئِيَّانٌ وَفُتُوْهُنَّ۔ ۱۸۔ لفظ (فَتَحَ) قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہے: ۱۔ فتح، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ۲۔ فیصلہ، جیسا کہ سورۃ السجدۃ: 28 میں ہے ﴿هَذَا الْفَتْحُ﴾ ”یہ فیصلہ“۔

الفاظ	معانی	اقسام معنویت	صیغہ	باب	شکل اقسام	نست اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
فَتَحْنَا ⁶	ہم نے کھول دیے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	فت ح	فَعَلْنَا	× ①	الأنعام: 44
فَتَحُوا ¹	انہوں نے کھولا		جمع مذکر غائب					فَعَلُوا		یوسف: 65
فَتَرَةً ¹	وقفہ	اسم جامد	واحد مؤنث	×			فت ر	فَعَلَةٌ	× ②	المائدة: 19
فَتَقْنَا هُمَا ¹	پھر ہم نے ان دونوں کو الگ الگ کیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	نصر			فت ق	فَعَلْنَا	× ③	الأنبياء: 30
فَتَنَّا ⁷	ہم نے آزمایا			ضرب			فت ن	فَتَنَّا	④	الأنعام: 53
فِتْنَةً ³⁴	آزمائش	(اسم) مصدر	×					فِتْنَةٌ	× ⑤	البقرة: 102
فَتَنْتُمْ ¹	تم نے فتنے میں ڈال لیا تھا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر					فَعَلْتُمْ	×	الحديد: 14
فُتِنْتُمْ ¹	تم کو آزمایا گیا	فعل ماضی مجہول						فُتِنْتُمْ		طہ: 90
فَتَنُوا ¹	تکلیفیں دیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب					فَعَلُوا		البروج: 10
فُتِنُوا ¹	تکلیفیں دیے گئے	فعل ماضی مجہول						فُتِنُوا		النحل: 110
فُتُونَا ¹	آزمائش	(اسم) مصدر	×					فُتُونَا	× ⑥	طہ: 40
فَتَيَاتِكُمْ ²	تمہاری لونڈیاں	اسم جامد	جمع مؤنث سالم	×		ناقص یا لی	فت ی	فَعَلَاتٍ	× ⑦	النساء: 25
فَتَيَان ¹	دو اور نوجوان		مشبہ مذکر					فَعَلَان	× ⑧	یوسف: 36
لِفَتَيَانِهِ ¹	اپنے غلاموں کو		جمع مکسر					لِفَعَلَان		یوسف: 62
فَتِيَّةٌ ²	کچی نوجوان							فَتِيَّةٌ		الكهف: 13
فَتِيْلًا ³	فرہ برابر		واحد مذکر		ثلاثی مزيدیہ	صحیح	فت ل	فَعِيلًا	× ⑨	النساء: 49
فَجَّ ¹	راستے				ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ف ج ج	فَجَّ	⑩	الحج: 27
فَجَاجًا ²	کشادہ		جمع مکسر					فَجَاجًا	× ⑪	الأنبياء: 31
الْفَجَّارُ ³	بدکار لوگ	اسم فاعل		نصر		صحیح	ف ج ر	فَعَّالٌ	× ⑫	الانفطار: 14
الْفَجَّرُ ⁶	فجر	اسم جامد	واحد مذکر	×				فَجَّرَ	× ⑬	البقرة: 187
الْفَجْرَةُ ¹	بدکار	اسم فاعل	جمع مکسر	نصر				فَجْرَةٌ	× ⑭	عبس: 42
فُجِّرَتْ ¹	پھاڑ دیے جائیں گے	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزيدیہ			فُجِّرَتْ	×	الانفطار: 3
فُجِّرْنَا ³	ہم نے جاری کردی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم					فَعَّلْنَا		الكهف: 33

① لفظ ﴿فَتَحْنَا﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہے: ① ہم نے کھول دیے، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② فتح دینا، جیسا کہ سورۃ الفتح: 1 میں ہے ﴿فَتَحْنَا لَكَ﴾ "ہم نے فتح دی"۔ ③ اس سے مراد دونوں کے درمیان کا وقفہ ہے، جب اس کے معنی کمزوری، ڈھیلا پن ہوں تو یہ باب نصر اور ضرب کا مصدر ہوتا ہے۔ ④ اس کے شروع میں فاء عاطفہ ہے۔ ⑤ دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)۔ ⑥ لفظ ﴿فَتَنَّا﴾ قرآن مجید میں چار معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① آزمائش، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② عذاب، جیسا کہ سورۃ الذاریات: 14 میں ہے ﴿ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ﴾ "تم چکھو اپنا عذاب" ③ گمراہی، جیسا کہ سورۃ المائدہ: 41 میں ہے ﴿مَنْ يُرِدِ اللَّهُ فِتْنَةً﴾ "اللہ جیسے گمراہ کرنے کا ارادہ کرے" ④ فتنہ و فساد، جیسا کہ سورۃ البقرة: 193 میں ہے ﴿حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةً﴾ "یہاں تک کہ کوئی فتنہ نہ رہے" ج: فتن۔ ⑤ جمع مکسر اسم جامد: م: فتن، یا یہ مصدر ہے۔ ⑥ م: فتنہ۔ ⑦ ﴿فَتِيْلًا﴾ یہ معمولی چیز سے کنایہ ہے، یہ اصل میں اس جملی یا دھاگے کو کہتے ہیں جو چھوڑ کی گھٹلی میں ہوتا ہے، یا یہ قَبِيلُ بمعنی مَقْعُول، فَتِيلُ بمعنی مَقْعُول بنا ہوا، بل دار صفت مشبہ ہوتی ہے، ج: فتل۔ ⑧ دو ہم جنس حرف جیم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ) ج: فجاج۔ ⑨ م: فجاج۔ ⑩ م: فجاج۔ ⑪ م: فجاج۔ ⑫ م: فجاج۔ ⑬ م: فجاج۔ ⑭ م: فجاج۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نونیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
فَجْوَةٌ ¹	کھلی جگہ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	ناقص وادی	ف ج و	فَعْلَةٌ	×	17: الکہف
فُجُورُهَا ¹	اس کی بدی کو	(اسم) مصدر	×	نصر		صحیح	ف ج ر	فُعُولٌ	×	8: الشمس
الْفَحْشَاءُ ⁷	بے حیائی	صفت مشبہ	واحد مؤنث	ن، ک			ف ج ش	فُعْلَاءٌ	×	169: البقرة
كَالْفَحَّارِ ¹	جتنی ہوئی مٹی	اسم جامد	اسم جنس	×	ثلاثی مزید فیہ		ف خ ر	فُعَالٍ	×	14: الرحمن
فُخُورٌ ⁴	فخر کرنے والا	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع				فُعُولٌ	×	10: ہود
فِدَاءٌ ¹	فدیہ	(اسم) مصدر	×	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ف دی	فِعَالًا	×	4: محمد
فِدْيَةٌ ³		اسم جامد	واحد مؤنث	×				فِعْلَةٌ	×	184: البقرة
فَدَيْنَا ¹	ہم نے فدیہ میں دیا اس کو	فعل ماضی معلوم	جمع متکثر	ضرب				فَعَلْنَا	×	107: الصافات
فُرَاتٌ ³	وہ خوش گوار	صفت مشبہ	واحد جمع مذکر	کرم		صحیح	ف ر ت	فُعَالٌ		53: الفرقان
فُرَادَى ²	اکیلے اکیلے		جمع مکسر				ف رد	فُعَالِي	×	94: الأنعام
فِرَارًا ⁴	بھاگ پڑتے	(اسم) مصدر	×	ضرب		مضاعف ثلاثی	ف ر ر	فِعَالًا	×	18: الکہف
كَالْفَرَّاشِ ¹	پتھوں کی طرح	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف ر ش	فُعَالٍ	×	4: القارعة
فِرَاشًا ¹	فرش		واحد مذکر					فِعَالًا	×	22: البقرة
فِرَاعٌ ³	تو وہ متوجہ ہوا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف وادی	ر و غ	فَعَلٌ	×	91: الصافات
فِرَاقٌ ²	جدائی	(اسم) مصدر	×	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف ر ق	فِعَالٌ	×	78: الکہف
فَرَّتْ ¹	بھاگے ہوئے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ف ر ر	فَعَلْتُ	×	51: المدثر
فَرُوبٌ ¹	گوبر	اسم جامد	واحد مذکر	×		صحیح	ف ر ث	فَعُلٌ	×	66: النحل
فُرِحَتْ ¹	کھولا جائے گا	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	ضرب			ف ر ج	فُعِلَتْ	×	9: المرسلات
فُرِحَتْهَا ²	اپنی شرم گاہ	اسم جامد	واحد مذکر	×				فَعُلٌ	×	91: الانبیاء
لَفْرِخٌ ¹	خوش ہونے والا	صفت مشبہ		سمع			ف ر ح	فَعِلٌ	×	10: ہود
فَرِحٌ ²	خوش ہوئے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب					فَعِلٌ		81: التوبة
فَرِحُوا ⁵	بڑے خوش ہوئے		جمع مذکر غائب					فَعِلُوا		44: الأنعام
فَرِحُونَ ³	خوش ہو رہے ہوتے	صفت مشبہ	جمع مذکر سالم					فَعِيلُونَ	×	50: التوبة
فَرِحِينَ ²	پس خوش ہیں							فَعِيلِينَ	×	170: ال عمران

ج: فِحَاءٌ وَفَحَّاءٌ - بعض کے نزدیک یہ اصل میں مصدر ہے، اور یہاں حاصل مصدر کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، قباحت میں حد سے بڑھنے والے قول اور فعل کو فَحْشَاءٌ کہتے ہیں اس اعتبار سے یہ اسم جامد ہے لفظ ﴿فَحْشَاءٌ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① بُدائی جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② بخل جیسا کہ سورة البقرة: 268 میں ہے ﴿يَا مُرْسِيَّمُ بِالْفَحْشَاءِ﴾ ”وہ تمہیں شرمناک بخل کا حکم دیتا ہے“ - ③ م: فَحَّارَةٌ - ④ یہ اسم مبالغہ بھی ہو سکتا ہے - ⑤ یہ اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءٌ) - ⑥ فدیہ سے مراد وہ چیز ہے جو جان کے بدلے میں دی جاتی ہے، ج: فِدْيٌ وَفِدْيَاتٌ - ⑦ م: فَرْدٌ يَأْفِرُ يَفْرِي فَرَادًا - ⑧ م: فَرَّاشَةٌ، الْفَرَّاشُ اگرچہ فَرَّاشَةٌ کی جمع ہے، مگر یہاں بطور اسم جنس کے استعمال ہوا ہے اسی لیے اس کی صفت مفرد مذکر آئی ہے - ⑨ ج: فُرُوشٌ، اسی طرح یہ باب نصر فَرَشَ يَفْرِشُ اور ضرب فَرَشَ يَفْرِشُ کا مصدر بھی آتا ہے، یہ اس وقت ثلاثی مجرد ہوگا - ⑩ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) - ⑪ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے راء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَم) - ⑫ ﴿فَرَّتْ﴾ اوچھ میں بھرے ہوئے گوبر کو کہتے ہیں، ج: فُرُوتٌ - ⑬ لفظ فَرَجُ اصل میں مصدر ہے مگر یہاں بطور حاصل مصدر کے استعمال ہو رہا ہے، دو ٹانگوں کے درمیان کا فاصلہ، کنایہ شرم گاہ مراد ہے (یہی استعمال غالب ہے)، ج: فُرُوجٌ - ⑭ یہ اس کی رُفعی حالت ہے - ⑮ یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔

الفاظ	معانی	اسماء مع تومیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اسم	حوالہ
فَرَدًا ³	اکیلا	صفت مشبہ	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	فرد	فَعْلًا	× ①	مریم: 80
الْفِرْدَوْسُ ²	فردوس	اسم جامد		×	رباعی مزید فیہ		فردس	فِرْدَوْسٌ	× ②	الکہف: 107
فَفَرَرْتُ ¹	پس میں بھاگ گیا	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	فرد	فَعَلْتُ	×	الشعراء: 21
فَرَرْتُمْ ¹	تم بھاگو		جمع مذکر حاضر					فَعَلْتُمْ		الأحزاب: 16
فُرُشٌ ²	بچھونوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	فرش	فُشِلَ	× ③	الرحمن: 54
فَرُشًا ¹	زمین پر لگے ہوئے		اسم جمع		ثلاثی مجرد			فَعْلًا	× ④	الأنعام: 142
فَرُشْنَاهَا ¹	ہم نے بچھایا اس کو	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	ضرب				فَعَلْنَا	×	الذاریات: 48
فَرَضٌ ⁴	لازم کر لے		واحد مذکر غائب				فرض	فَعَلَ	× ⑤	البقرة: 197
فَرَضْتُمْ ²	تم نے مقرر کیا		جمع مذکر حاضر					فَعَلْتُمْ		البقرة: 237
فَرَضْنَا ²	ہم نے فرض کیا		جمع متکلم					فَعَلْنَا		الأحزاب: 50
فُرُطًا ¹	حد سے بڑھا ہوا	(اسم) مصدر	×	نصر			فرط	فُطِلَ	× ⑥	الکہف: 28
فَرُطْتُ ¹	میں نے کوتاہی کی	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ			فَعَلْتُ	فَرُطْتُ ⑦	الزمر: 56
فَرُطْتُمْ ¹	تم نے کوتاہی کی		جمع مذکر حاضر					فَعَلْتُمْ	فَرُطْتُمْ ⑧	یوسف: 80
فَرُطْنَا ²	ہم نے کوتاہی کی		جمع متکلم					فَعَلْنَا	×	الأنعام: 31
فَرُعَهَا ¹	اس کی شاخیں	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد		فرع	فُعِلَ	× ⑨	ابراہیم: 24
فِرْعَوْنُ ⁷⁴	فرعون				×	×	×	×	×	البقرة: 49
فَرَعْتُ ¹	متوجہ ہا کرو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	ن، ف	ثلاثی مجرد	صحیح	فرع	فَعَلْتُ	×	الشرح: 7
فِرْقٌ ¹	حصہ	اسم جامد	واحد مذکر	×			فرق	فُعِلَ	× ⑩	الشعراء: 63
فَرَقًا ¹	پھاڑ کر	(اسم) مصدر	×	نصر				فَعْلًا		المرسلات: 4
الْفُرْقَانُ ⁷	فرقان	اسم جامد	واحد مذکر	×				فُعِلَ	× ⑪	الفرقان: 1

① ج: أَفْرَادٌ وَفُرَادَى - یہ ملحق بقرطع ہے، یہ جنت کے اعلیٰ حصے کا ایک باغ ہے، اس کے عربی، عجمی، اور سریانی ہونے میں اختلاف ہے، صحیح یہی لگتا ہے کہ یہ لفظ عربی ہے، ج: فَرَادَيْسٌ - م: فِرَاشٌ - ② اس کا مفرد نہیں آتا، اس سے مراد وہ جانور ہیں جن کا دودھ پیا جاتا ہے یا گوشت کھایا جاتا ہے، جیسے بکری وغیرہ، ﴿فُرُشٌ﴾ یہ باب نصر کا مصدر بمعنی مفعول بھی استعمال ہوتا ہے۔ ③ لفظ ﴿فَرَضٌ﴾ قرآن مجید میں تین معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① لازم کرنا، جب اس کا مفعول الأمر ہو، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② فرض کرنا، جب اس کا مفعول الشیء اور صلہ علیہ ہو، جیسا کہ سورۃ القصص: 85 میں ہے ﴿فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنُ﴾ "فرض کیا تجھ پر یہ قرآن" ③ مقرر کرنا، جب اس کا صلہ لہ ہو جیسا کہ سورۃ التحريم: 2 میں ہے ﴿فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ﴾ "اللہ نے تمہارے لیے تمہاری قسموں کا کفارہ مقرر کر دیا"۔ ④ یا یہ صفت مشبہ ہے۔ ⑤ دو ہم خرج حرف طاء اور تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)، اس صورت میں لکھنے میں دونوں حرف آتے ہیں جب کہ پڑھنے میں صرف ایک حرف آتا ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشیء یا صلہ فسی ہو۔ ⑥ یہ اصل میں مصدر ہے، پھر یہ اسم جامد کے معنی میں استعمال ہونے لگا، ج: فُرُوعٌ - ⑦ یہ عجمی اسم ہے، لیکن یہ عربی اوزان کے ساتھ ملحق کیا گیا ہے، اس اعتبار سے یہ ملحق بقرطع ہے، یہ مصر کے بادشاہ کا لقب تھا، حضرت یوسف علیہ السلام کے دور میں فرعون کا نام اپونس تھا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پرورش کرنے والے فرعون کا نام رمیس دوم تھا، رمیس کے مرنے کے بعد اس کا بیٹا منتاح مصر کا حکمران بنا، موسیٰ علیہ السلام نے اس کے دربار میں توحید کا اعلان کیا، موسیٰ علیہ السلام کا اس سے مقابلہ ہوا، بالآخر یہی فرعون سمندر میں غرق ہو کر رہتی دنیا تک کے لیے عبرت بنا، ج: اقْرَأْنِي - ⑧ ج: أَفْرَاقٌ - ⑨ یہ اصل میں باب نصر، ضرب کا مصدر بمعنی فاعل ہے، اس سے مراد حق و باطل کو جدا کرنے والی ہر چیز اور ہر بات ہے، مگر یہاں اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، کیونکہ یہ قرآن کریم کا نام بنا دیا گیا ہے، اور یہ بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے، ﴿يَسْمُومُ الْفُرْقَانَ﴾ (الأنفال: 41) سے مراد جنگ بدر کا دن ہے، اس دن کا یہ نام اس لیے رکھا گیا ہے کہ اس دن یہ پتا چل گیا تھا کہ اسلام حق اور کفر و شرک باطل ہے۔

الفاظ	معانی	اسماء مع توثیق	صیغہ	باب	شکل اقسام	مفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
فَرَّقْتُ 1	تو نے تفرقہ ڈال دیا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف ر ق	فَعَلْتُ	× 1	طہ: 94
فِرْقَةٌ 1	جماعت	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد			فِعْلَةٌ	× 2	التوبة: 122
فَرَّقْنَا 2	ہم نے بھاجا	فعل ماضی معلوم	جمع شکلم	نصر				فَعَلْنَا	× 3	البقرة: 50
فَرَّقُوا 2	انہوں نے اختلاف ڈالا		جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ			فَعَلُوا	×	الأنعام: 159
فَفَرُّوا 1	پس تم دوڑو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ف ر ر	إِفْعَلُوا (أَفْرُرُوا 4)	4	الذاریات: 50
فُرُوجٌ 6	شکاف	اسم جامد	جمع مکسر	×		صحیح	ف ر ج	فُجُولٌ	× 5	قی: 6
فَرِيًّا 1	بہت برا	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب		ناقص یائی	ف ر ی	فَعِيْلًا	6	مریم: 27
فَرِيضَةٌ 6	حق مہر	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف ر ض	فَعِيْلَةٌ	× 7	البقرة: 236
فَرِيْقٌ 29	ایک جماعت		اسم جمع				ف ر ق	فَعِيْلٌ	× 8	البقرة: 75
فَرِيْقَانِ 1	دو فریق		متشبیہ مذکر					فَعِيْلَانِ	× 9	النمل: 45
الْفَرِيْقَيْنِ 3	دو جماعتیں							فَعِيْلَيْنِ	× 10	الأنعام: 81
فَرَجٌ 2	گھبراہٹ	(اسم) مصدر	×	سمع	ثلاثی مجرد		ف ر ج	فَعَجَلٌ	×	النمل: 89
فَفَرَجٌ 2	تو گھبرا اٹھیں گے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب					فَعَجَلٌ		النمل: 87
فَرَجٌ 1	گھبراہٹ دور کر دی جاتی ہے	فعل ماضی مجہول		تفعیل	ثلاثی مزید فیہ			فَعَجَلٌ	× 11	سبا: 23
فَرَعُوا 1	وہ گھبرا جائیں گے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد			فَعَلُوا	×	سبا: 51
فَسَادٌ 11	فساد	(اسم) مصدر	×	نصر			ف س د	فَعَالٌ		المائدة: 32
فَسَاهَمٌ	پھر قرعہ اندازی کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ		س ه م	فَاعَلٌ		الصافات: 141
فَسْتَلٌ 6	لہذا آپ پوچھ لیجیے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	مہوز العین	س ه ل	إِفْعَلْ (إِسْتَلْ 12)	12	بنی اسرائیل: 101
فَسْتَلُوا 8	چنانچہ تم پوچھو		جمع مذکر حاضر					إِفْعَلُوا (إِسْتَلُوا 13)	13	النحل: 43
لَفَسَدَتْ 2	یقیناً خراب ہو جاتی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر		صحیح	ف س د	فَعَلَتْ	14	البقرة: 251

1 اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ "بَيْنَ" ہو۔ 2 ج: فَرَّقَ 3 لفظ ﴿فَرَّقْنَا﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: 1 ہم نے بھاجا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے 2 ہم نے جدا جدا نازل کیا، جیسا کہ سورۃ بنی اسرائیل: 106 میں ہے ﴿فَرَّقْنَا فَرَقْنَاهُ﴾ ہم نے اسے جدا جدا نازل کیا، ہم نے اسے کھول کر بیان کیا۔ 4 یہ فعل مضارع صیغہ جمع مذکر حاضر معلوم تَفَرَّقُونَ سے بنا ہے، جو اصل میں تَفَرَّقُوا تھا، قاعدہ: يَسْتَدُّ سے تَفَرَّقُونَ بنا، اس سے امر بناتے وقت علامت مضارع تاء کو گرا دیا، اس کا مابعد متحرک ہے تو ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں ہے امر بناتے وقت (آخر سے جزم وقتی کی بناء پر) نون اعرابی گر گیا، بعض کے نزدیک یہ اصل سے بنا ہے، اس اعتبار سے یہ اصل میں اِفْرُرُوا بروزن اِفْعَلُوا تھا، قاعدہ: يَسْتَدُّ سے جب دو متحرک ہم جنس حرف راء جمع ہوئے ان کا ماقبل ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلی راء کا دوسری میں ادغام کر دیا۔ فاء مکملہ متحرک ہونے سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں رہی وہ گر گیا۔ 5 لفظ ﴿فُرُوجٌ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: 1 شکاف، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے 2 شرم گاہ، جیسا کہ سورۃ النور: 30 میں ہے ﴿يَحْفَظُوا أَعْرُوسَهُمْ﴾ وہ اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں، م: فَرَجٌ۔ 6 دو ہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدُّ)۔ 7 یہ اصل میں باب نصر سے واحد مؤنث صفت مشبہ ہے، فَعِيْلَةٌ بمعنی مَفْعُولَةٌ یعنی مَفْرُوضَةٌ (مقرر کی ہوئی چیز) کے معنی میں ہے، یہاں یہ بطور اسم جامد کے استعمال ہو رہا ہے، بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے، لفظ ﴿فَرِيضَةٌ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: 1 حق مہر، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے 2 مقررہ حصہ، جیسا کہ سورۃ النساء: 11 میں ہے ﴿فَرِيضَةٌ مِّنَ الدِّهْنِ﴾ اللہ کی طرف سے مقرر حصہ، ج: فَرَايَضٌ۔ 8 یہ اسم جمع ہے، ان لفظوں سے اس کا واحد نہیں آتا، ج: فَرَقَاءُ وَفَرَقَةٌ وَفُرُوقٌ۔ 9 یہ اس کی رفعی حالت ہے، م: فَرِيْقٌ۔ 10 یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: فَرِيْقٌ۔ 11 اس میں سَلْبٌ ماخذ پایا گیا ہے۔ 12 شروع میں فاء آنے کی وجہ سے ہمزہ وصلی گر گیا (قاعدہ: ہمزہ وصلی کا حذف)۔ 13 تاء اصل میں ساکن تھی آگے ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔

الفاظ	جانی	اسم مع صوت	سینہ	باب	شکل اقسام	صفت اقسام	مادہ	وزن	اہل	حوالہ
لَفَسَدْنَا ¹	وہ دونوں ضرور بگڑ جاتے	فعل ماضی معلوم	ثنی مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ف س د	فَعَلْنَا	x	الانبیاء: 22
فَفَسَقَ ¹	پس اس نے نافرمانی کی	واحد مذکر غائب	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ف س ق	فَعَلَ	//	الکہف: 50
فَسَقَ ³	گناہ	(اسم) مصدر	x	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	//	فَعِلَ	//	المائدہ: 3
فَسَقُوا ³	انہوں نے نافرمانی کی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	//	فَعَلُوا	//	یونس: 33
فُسُوْیَ ⁴	برا گناہ	(اسم) مصدر	x	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	//	فُعُولَ	//	البقرہ: 282
فَشِلْتُمْ ²	تم نے پست ہمتی کی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ش ل	فَعِلْتُمْ	//	ال عمران: 152
فَصَالًا ³	دودھ چھڑانے کا	مصدر سماعی	x	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	//	ف ص ل	فَعَالًا	x ①	البقرہ: 233
فَصَلَ ⁸	جدا کرنے والا	(اسم) مصدر	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلَ	x ②	الطارق: 13
فَصَلَّ ¹	لکھے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلَ	x ①	البقرہ: 249
فَصَلَّ ¹	اس نے واضح کر دیا	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَلَ	x	الأنعام: 119
فَصَلَّتْ ¹	روانہ ہوا	//	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلَتْ	x ①	یوسف: 94
فُصِّلَتْ ³	تفصیل کی گئی	فعل ماضی مجہول	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعِّلَتْ	x	ہود: 1
فَصَّلْنَا ⁵	ہم نے تفصیل سے بیان کیا ہے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَّلْنَا	//	الأنعام: 97
فَصِيْلَتِيْہِ ¹	اپنے خاندان کو	اسم جامد	اسم جمع	x	ثلاثی مجرد	//	//	فَعِيْلَتِيْہِ	x ①	المعارج: 13
فِضَّة ⁶	چاندی	//	اسم جنس	//	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ف ض ض	فِضَّة	x ①	الزحرف: 33
فَضْل ⁸⁴	فضل	(اسم) مصدر	x	کرم	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ض ل	فَعَلَ	x ②	البقرہ: 64
فَضَّل ²	مرتبہ دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَ	x	النساء: 32
فَضَّلْنٰكُمْ ⁶	میں نے فضیلت دی تم کو	//	واحد متکلم	//	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَّلْتُ	//	البقرہ: 47
فَضَّلْنَا ¹	ہم نے فضیلت دی	//	جمع متکلم	//	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَّلْنَا	//	البقرہ: 253
فُضِّلُوا ⁸	درجہ دیا گیا	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	//	ثلاثی مجرد	//	//	فُعِّلُوا	//	النحل: 71
فُطِرَ ¹	پیدا کیا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	ف ط ر	فَعَلَ	//	الأنعام: 79
فُطِرَتْ ¹	فطرت	(اسم) مصدر	x	//	ثلاثی مجرد	//	//	فُعِّلَتْ	x ①	الروم: 30
فَطَّلَ ¹	تو پھوار	اسم جامد	اسم جمع	x	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ط ل ل	فَطَّلَ	x ①	البقرہ: 265

① باب مفاعلہ فاضل کا قیاسی مصدر مُفَاَصَلَةٌ آتا ہے، اس کے اصل معنی ساتھی سے تعلق ختم کرنے کے ہوتے ہیں تو چونکہ دودھ چھڑانے میں بھی بچہ ماں سے علیحدہ کر دیا جاتا ہے، اس لیے یہاں یہ دودھ چھڑانے کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔ ② سورۃ الصافات: 21 میں ہے ﴿يَوْمَ الْفَضْلِ﴾ ”فیصلے کا دن“ اس سے مراد قیامت کا دن ہے، سورۃ ص: 20 میں ہے ﴿فَضْلُ الْبُخْتَابِ﴾ ”فیصلہ کن بات جو حق و باطل میں فرق کر دے“، یہاں فضل مصدر بمعنی فاعل ہے، یہ اصل میں صفت ہے جو موصوف کی طرف مضاف ہے۔ ③ فَضْلُ الْقَوْمِ عَنِ الْبَلَدِ: شہر سے نکلتا۔ ④ تاہم اصل میں ساکن تھی، اسے آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے کسرہ دے دیا۔ ⑤ ج: فَضَائِلُ دوہم جنس حرف ضا ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، ج: فَضَضَ وَفَضَضَ۔ ⑥ یا یہ باب تفعیل سے اسم مصدر ہے، لفظ ﴿فَضْلٌ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① فضل، احسان، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② فضیلت، برتری، جیسا کہ سورۃ ہود: 27 میں ہے ﴿وَمَا نَزَىٰ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ﴾ ”اور ہم تمہارے لیے اپنے آپ پر کوئی برتری نہیں دیکھتے“، ج: فَضُولٌ وَافْضَالٌ۔ ⑦ وہ پیدا کنی حالت یا مفت و کیفیت جس پر موجود کا وجود ابتداء سے قائم ہوتا ہے، ج: فِطْرٌ۔ ⑧ دوہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، ج: طَلَّلَ وَطَلَّلَ۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	صفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
فَطَوْرٌ ¹	کوئی سوراخ	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ط ر	فُعُولٌ	×	الملک: 3
فَطَا ¹	سخت طبیعت والا	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	مضاعف ثلاثی	صحیح	ف ط ظ	فَعْلًا	×	ال عمران: 159
فَعَّالٌ ²	کرتا	اسم مبالغہ	فصح	فصح	صحیح	صحیح	ف ع ل	فَعَّالٌ	×	هود: 107
فِعْلٌ ¹	کرنے	(اسم) مصدر	×	فصح	صحیح	صحیح	ف ع ل	فِعْلٌ	×	الانبیاء: 73
فَعَّلٌ ⁸	کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فصح	صحیح	صحیح	ف ع ل	فَعَّلٌ	×	الأعراف: 155
فُعِلَ ¹	کیا گیا	فعل ماضی مجہول	فصح	فصح	صحیح	صحیح	ف ع ل	فُعِلَ	×	سبا: 54
فَعَّلَتْ ⁴	آپ کریں گے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	فصح	صحیح	صحیح	ف ع ل	فَعَّلَتْ	×	یونس: 106
فَعَّلْتَنِي ¹	اپنا فعل	مصدر مزہ	×	فصح	صحیح	صحیح	ف ع ل	فَعَّلْتَنِي	×	الشعراء: 19
فَعَّلْتُمْ ²	تم نے کیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	فصح	صحیح	صحیح	ف ع ل	فَعَّلْتُمْ	×	یوسف: 89
فَعَّلْتُهُ ²	میں نے اسے کیا	فصح	واحد متکلم	فصح	صحیح	صحیح	ف ع ل	فَعَّلْتُهُ	×	الکہف: 82
فَعَّلَنَ ²	وہ کریں	فصح	جمع مؤنث غائب	فصح	صحیح	صحیح	ف ع ل	فَعَّلَنَ	×	البقرة: 234
فَعَّلْنَا ¹	ہم نے سلوک کیا تھا	فصح	جمع متکلم	فصح	صحیح	صحیح	ف ع ل	فَعَّلْنَا	×	ابراہیم: 45
فَعَّلُوا ⁹	انہوں نے کیا ہوتا	فصح	جمع مذکر غائب	فصح	صحیح	صحیح	ف ع ل	فَعَّلُوا	×	ال عمران: 135
فَفَعَّلْنَاهُمْ ¹	پس ہم نے جدا جدا کر دیا ان کو	فصح	جمع متکلم	نصر	صحیح	صحیح	ف ع ل	فَفَعَّلْنَاهُمْ	×	الانبیاء: 30
فَفَرَّرْتُ ¹	پس میں بھاگ گیا	فصح	واحد متکلم	ضرب	مضاعف ثلاثی	صحیح	ف ر ر	فَفَرَّرْتُ	×	الشعراء: 21
فَفَرُّوا ¹	تو بھاگ چلو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	فصح	صحیح	صحیح	ف ر ر	فَفَرُّوا	×	الذاریات: 50
فَفَزَعَ ²	تو گھبراہٹ میں گئے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	صحیح	صحیح	ف ز ع	فَفَزَعَ	×	النمل: 87
فَفَسَّقَ ¹	اس نے فاسق بن گیا	فصح	نصر	فصح	صحیح	صحیح	ف س ق	فَفَسَّقَ	×	الکہف: 50
فَفَسَّقُوا ³	پھر وہ فاسق بن گئے	فصح	جمع مذکر غائب	فصح	صحیح	صحیح	ف س ق	فَفَسَّقُوا	×	بنی اسرائیل: 16
فَفَهَّمْنَاهَا ¹	تو ہم نے سمجھا دیا اس کا فیصلہ	فصح	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف ہ م	فَفَهَّمْنَاهَا	×	الانبیاء: 79
الْفَقْرَ ¹	فقیری	(اسم) مصدر	×	کرم	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ق ر	الْفَقْرَ	×	البقرة: 268
فُقَرَاءٌ ⁷	محتاج	صفت مشبہ	جمع مکسر	فصح	صحیح	صحیح	ف ق ر	فُقَرَاءٌ	×	النور: 32
فَقَعُوا ²	تو تم گر جاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	مثالی وادی	صحیح	و ق ع	فَقَعُوا	×	الحجر: 29

① م: فَطَوْرٌ، یا یہ مصدر ہے۔ ② دوہم جنس حرف غاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدُّ) ج: اَلْفَطَاظُ۔ ③ اس کا اطلاق ناپسندیدہ فعل و عمل پر ہوتا ہے، غلط حرکت۔ ④ اس کے شروع میں فاء عاطفہ ہے۔ ⑤ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ما قبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت نقل کر کے قابل کو دی، اور پہلے راء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَسُدُّ)، فاء کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی، اسے حذف کر دیا، یا یہ فعل مضارع معلوم، صیغہ جمع مذکر حاضر تَفْعِلُوْنَ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تا کو گر دیا، اس کا مابعد متحرک ہے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں ہے، آخر سے نون اعرابی گر گیا۔ ⑥ یہ اصل میں مصدر ہے اس کے معنی ہیں فقیر و محتاج ہونا اور یہاں یہ حاصل مصدر کے طور پر استعمال ہو رہا ہے اس کے معنی ہیں غربت محتاجی۔ ⑦ م: فَقِيرٌ۔ ⑧ اس کے بارے میں صرفیوں کے دو موقف ہیں: ① یہ اصل سے یعنی اَوْفَعُوا سے بنا ہے، اس میں مضارع کی موافقت سے واؤ گر گئی ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی گر دیا، اور ② بعض کے نزدیک یہ فعل مضارع میں تفعیل ہونے کے بعد کی حالت سے بنا ہے تو اس اعتبار سے یہ تَفْعِلُوْنَ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع کو گر دیا، اس کا مابعد متحرک ہے تو ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں ہے آخر سے نون اعرابی گر گیا، اس کے شروع میں فاء جزا یہ ہے۔

الفاظ	معانی	اسم مع نوعیت	سینہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
فَقِينًا ³	سومیں بچا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	لفیف مفروق	وق ی	ع	اَوْقَى ¹	ال عمران: 181
فَقِيرٌ ⁵	فقیر	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	//	صحیح	ف ق ر	فَعِيلٌ	× ²	ال عمران: 181
فَكَ ¹	آزاد کرنا	(اسم) مصدر	×	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ف ك ك	فَعُلٌ	فَكَكُ ³	البلد: 13
فَكَهْرٌ ¹	اس نے فکر کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف ك ر	فَعَلَ	×	المدثر: 18
فَكَهَيْنَ ¹	خوش گپیاں کرتے ہوئے	صفت مشبہ	جمع مذکر سالم	سمع	ثلاثی مجرد	//	ف ك ه	فَعِيلَيْنِ	× ⁴	المطففين: 31
فُلَانًا ¹	فلاس	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	ف ل ن	فُعَالًا	× ⁵	الفرقان: 28
الْفُلُقِ ¹	صبح	//	//	//	ثلاثی مجرد	//	ف ل ق	فَعَلِي	× ⁶	القلق: 1
الْفُلُكُ ²³	کشتی	//	//	//	//	//	ف ل ك	فُعَلِي	× ⁷	الأعراف: 64
فَلَّكٌ ²	مدار	//	//	//	//	//	//	فَعَلِي	× ⁸	الأنبياء: 33
فَقَّهَمَنَّا ¹	تو ہم نے وہ سمجھا دیا	فعل ماضی معلوم	جمع شکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ف ه م	فَعَّلْنَا	×	الأنبياء: 79
الْفَوَاحِشُ ⁴	بے حیائی کے کاموں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	ف ح ش	فَوَاعِلٌ	× ⁹	الأنعام: 151
فَوَاقٍ ¹	وقتہ	اسم مصدر	×	افعال	//	اجوف واوی	ف و ق	فَعَالٍ	× ¹⁰	ص: 15
فَوَاحِئُهُ ³	میوے	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	صحیح	ف ك ه	فَوَاعِلٌ	× ¹¹	المؤمنون: 19
فَوَتْ ¹	بچنے نکلنے کی کوئی صورت	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ف و ت	فَعَلٌ	×	سبا: 51
فَوُجٌ ²	ایک گروہ	اسم جامد	اسم جمع	×	//	//	ف و ج	فَعَلٌ	× ¹²	ص: 59
فَوْرِهِمْ ¹	جوش و خروش	(اسم) مصدر	×	نصر	//	//	ف و ر	فَعَلٌ	× ¹³	ال عمران: 125
الْفَوُزُ ¹⁹	کامیابی	//	//	//	//	//	ف و ز	فَعُلٌ	×	النساء: 13
فَوُوقُ ⁴⁰	پر	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ف و ق	فَعَلٌ	× ¹⁴	الانفال: 12
فَوَّلٌ ³	چنانچہ آپ پھیر لیں	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ل ی	فَعَّ	وَلَّى ¹⁵	البقرة: 144
فَوْمِهَا ¹	انہی گندم	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ف و م	فُعَلِي	× ¹⁶	البقرة: 61
فِي ¹¹⁸⁴	میں	حرف جر	×	//	×	×	×	×	×	هود: 108
الْفَيْلُ ¹	ہاتھی	اسم جامد	اسم جنس	//	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ف ی ل	فَيْلٌ	×	الفيل: 1
فَيْمٌ ²	کس کام میں	یہ مرکب ہے	×	//	×	×	×	×	فَيْمًا ¹⁸	النساء: 97

① اس کے بارے میں دو موقف ہیں: ① یہ مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر تَقَسَّى سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء کو گرا دیا، اس کا مابعد متحرک ہے تو ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں ہے، آخر سے حرف علت یاء کو گرا دیا تو یہ ق بن گیا۔ ② یہ اصل میں اَوْقَى تھا، مضارع کی موافقت سے واؤ کو گرا دیا اب ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے اس کی ضرورت نہ رہی اسے حذف کر دیا اور آخر سے حرف علت یاء بھی گر گئی تو یہ ق ہو گیا، اس کے شروع میں فاء عاطفہ ہے اور آخر میں نسا ضمیر منصوب متصل ہے۔ ③ ج: فُقْرَاء۔ ④ دوہم جنس حرف کاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مذکر)۔ ⑤ یہ اس کی تھی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: فَيْكَةً۔ ⑥ یہ عاقل کے علم سے اسم کنایہ ہے۔ ⑦ یہ اصل میں باب ضرب سے مصدر بمعنی اسم مفعول ہے۔ ⑧ یہ واحد اور جمع، مذکر اور مؤنث سب کے لیے استعمال ہوتا ہے، اس آیت کریمہ میں یہ مفرد اور سورۃ البقرة: 164 میں ﴿الْفُلُكُ﴾ جمع استعمال ہوا ہے۔ ⑨ اجرام سماوی کے گھومنے کا مدار، بعض کے نزدیک یہ اسم جنس ہے، ج: أَفْلَاكٌ۔ ⑩ م: فَنَاجِشَةً۔ ⑪ بعض کے نزدیک یہ اسم جامد ہے، جو وقت پر دلالت کرتا ہے، ج: أَتَوَاقٍ وَأَتَوَقَّعُ۔ ⑫ م: فَنَاجِشَةً۔ ⑬ ج: أَتَوَاقٍ وَأَتَوَقَّعُ، جمع منتضی المجموع أَتَوَاقٍ۔ ⑭ یہ اسم مطلق فی الفور وقت کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ ⑮ یہ ظرف مکان (ضد نَحْت) اضافت کی صورت میں منصوب ہوتا ہے، جب اس کا مضاف الیہ محذوف ہو تو بنی علی التضمین ہوتا ہے، لفظ ﴿فَوُوقُ﴾ قرآن مجید میں تین معنوں میں استعمال ہوا ہے: ①

بلندی و ارتقاع، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ① برائے زیادتی، جیسا کہ سورۃ البقرہ: 26 میں ہے ﴿فَوْقَهَا﴾ ”اس سے بڑھ کر“ ② برائے افضلیت، جیسا کہ سورۃ یوسف: 76 میں ہے ﴿فَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ﴾ ”ہر علم والے سے اوپر ایک سب کچھ جاننے والا ہے“ اور کبھی ظرف زمان بھی ہوتی ہے، جیسے: عَاشَ فَوْقَ خَمْسِينَ سَنَةً۔ ③ امر بناتے وقت اس کے آخر سے حرف علت یا گزشتہ ④ م: فُسُومَةٌ، فُسُومٌ کے معنی لہسن بھی ہوتے ہیں۔ ⑤ یہ حرف جر کی معنوں کے لیے آتا ہے، مثلاً: ظرفیت، مصاحبت، تعلیل، استعلاء، مقابلہ اور بمعنی الی وغیرہ، مذکورہ بالا آیت میں فنی ظرفیت کے لیے استعمال ہوا ہے، کبھی فنی زائدہ بھی ہوتا ہے، جیسے: ﴿قَالَ ارْكَبُوا فِيهَا﴾ (ہود: 41)۔ ⑥ یہ واحد اور جمع، مذکر اور مؤنث سب کے لیے استعمال ہوتا ہے، ج: أَفْيَالٌ وَفَيْلَةٌ، مفرومؤنث الْفَيْلَةُ آتی ہے، ﴿أَصْحَابِ الْفَيْلِ﴾ ”ہاتھی والے“، اس سے مراد صنعاء کے ایک عیسائی سردار ابرہہ کا وہ لشکر ہے جو بیت اللہ کو گرانے کے لیے آیا تھا اللہ تعالیٰ نے ان پر پرندے بھیج دیے جنہوں نے کنکریاں مار کر انہیں ہلاک کر دیا۔ ⑦ فنی حرف جر اور ما اسم استفہام ہے، اس سے پہلے فنی حرف جر آنے سے ما استفہام کا الف گر گیا ہے۔

باب القاف (ق)

الفاظ و تعداد	معانی	ر. اقسام مع ترمیم	سینہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اسل	حوالہ
ق	اس کے معنی اللہ جانتا ہے	حروف مقطعات میں سے	x	x	x	x	x	x	x	ق: 1
قَابِلٌ	ایک کہنے والے نے	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ق و ل	فَاعِلٌ	قَابِلٌ	یوسف: 10
قَابِلُونَ	دو پہر کے وقت آرام کر رہے تھے	جمع مذکر سالم	ضرب			اجوف یائی	ق ی ل	فَاعِلُونَ	قَابِلُونَ	الأعراف: 4
قَابِلِينَ	کہنے والوں کو			نصر		اجوف واوی	ق و ل	فَاعِلِينَ	قَابِلِينَ	الأحزاب: 18
قَائِمٌ	کھڑا		واحد مذکر				ق و م	فَاعِلٌ	قَائِمٌ	ال عمران: 39
قَائِمَةٌ	قائم		واحد مؤنث					فَاعِلَةٌ	قَائِمَةٌ	ال عمران: 113
قَائِمُونَ	قائم رہتے ہیں		جمع مذکر سالم					فَاعِلُونَ	قَائِمُونَ	المعارج: 33
قَائِمِينَ	قیام کرنے والے							فَاعِلِينَ	قَائِمِينَ	الحج: 26
قَابٌ	فاصلہ	اسم جامد	واحد مذکر	x			ق و ب	فَعْلٌ	قَوْبٌ	النجم: 9
قَابِلٌ	قبول کرنے والے	اسم فاعل		سمع		صحیح	ق ب ل	فَاعِلٌ	قَابِلٌ	المؤمن: 3
قَاتِلٌ	قتال کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ		ق ت ل	فَاعِلٌ	قَاتِلٌ	ال عمران: 146
قَاتِلٌ	پس لڑائی کرو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر					فَاعِلٌ	قَاتِلٌ	النساء: 84
قَاتِلًا	پس تم دونوں لڑائی کرو		ثنیہ مذکر حاضر					فَاعِلًا	قَاتِلًا	المائدة: 24
قَاتِلُوا	انہوں نے لڑائی کی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب					فَاعِلُوا	قَاتِلُوا	ال عمران: 195
قَاتِلُوا	لڑائی کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر					فَاعِلُوا	قَاتِلُوا	البقرة: 190
قَادِرٌ	قادر	اسم فاعل	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد		ق در	فَاعِلٌ	قَادِرٌ	الأنعام: 37
قَادِرُونَ	قدرت رکھتے		جمع مذکر سالم					فَاعِلُونَ	قَادِرُونَ	یونس: 24
قَادِرِينَ	قادر							فَاعِلِينَ	قَادِرِينَ	القلم: 25

۱۔ اس سے مراد وہ حروف ہیں جو علیحدہ علیحدہ پڑھے جاتے ہیں، ان کے معانی کے بارے میں کوئی مستند روایت نہیں ہے۔ ۲۔ واو فَاعِلٌ کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: قَائِلٌ) ۳۔ یاء فَاعِلٌ کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: قَائِلٌ)، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ۴۔ واو فَاعِلٌ کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: قَائِلٌ)، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۵۔ واو فَاعِلٌ کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: قَائِلٌ)، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۶۔ واو متحرک ماقبل مفتوح، واو کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، قاب کمان کے وسط سے کنارہ تک کے فاصلے کو کہتے ہیں۔ ۷۔ جب یہ بغیر صلہ کے آئے تو عموماً اس کے معنی سامنے سے آنے کے ہوتے ہیں، جب اس کا صلہ باء ہو تو اس کے معنی قبول کرنے کے ہوتے ہیں، اور جب اس کا صلہ "علی" ہو تو اس کے معنی شروع کرنے کے ہوتے ہیں۔ ۸۔ سورۃ التوبہ: 30 ﴿فَاتْلَهُمُ اللَّهُ﴾ میں قَاتِلٌ فعل ماضی بد دعا کے محل میں واقع ہوا ہے اس کے معنی ہیں "اللہ تعالیٰ ان کو ہلاک کرے"۔ ۹۔ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ علیہ اور مصدر قَدَارَةٌ ہو۔ ۱۰۔ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ علیہ اور مصدر قَدَارَةٌ ہو، جب اس کا مفعول الشیء اور مصدر قَدَّرَ ہو تو اس کے معنی اندازہ لگانا کے ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الرسالات: 23 میں ہے ﴿فَنِعْمَ الْقَادِرُونَ﴾ "تو ہم اچھے اندازہ کرنے والے ہیں"، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ۱۱۔ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ علیہ اور مصدر قَدَارَةٌ ہو، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔

الفاظ	معانی	اسم فاعل	اسم فاعل	صیغہ	باب	شش اقسام	مفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
الْفَارِعَةُ ⁵	کھڑکھڑانے والی	اسم فاعل	واحد مؤنث	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ق ر ع	فَاعِلَةٌ	×	1	المفارقة: 1
قَارُونُ ⁴	قارون	اسم جامد	واحد مذکر	×	×	×	×	×	×	2	القصص: 76
قَاسِطُونَ ²	ظالم	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ق س ط	فَاعِلُونَ	×	3	الحج: 14
قَاسَمَهُمَا ¹	قسم کھائی ان دونوں کے سامنے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ		ق س م	فَاعَلَ	×	×	الأعراف: 21
قَاسِيَةٌ ³	سخت	اسم فاعل	واحد مؤنث	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص داوی	ق س و	فَاعِلَةٌ	قَاسِيَةٌ ⁴	×	المائدة: 13
قَاصِدًا ¹	درمیانی		واحد مذکر	ضرب		صحیح	ق ص د	فَاعِلًا	×	×	التوبة: 42
قَاصِرَاتُ ³	نچی رکھنے والیاں		جمع مؤنث سالم	نصر			ق ص ر	فَاعِلَاتُ	×	×	الصفات: 48
قَاصِفًا ¹	سخت چھوٹکا	اسم جامد	واحد مذکر				ق ص ف	فَاعِلًا	×	×	بنی اسرائیل: 69
قَاضٍ ¹	کرنا چاہتا	اسم فاعل		ضرب		ناقص یائی	ق ض ی	فَاعٍ	قَاضِيٌ ⁷	×	طہ: 72
الْقَاضِيَةُ ¹	فیصلہ کرنے والی		واحد مؤنث					فَاعِلَةٌ	×	×	الحاقة: 27
قَاطِعَةٌ ¹	قطعی فیصلہ کرنے والی			فتح		صحیح	ق ط ع	فَاعِلَةٌ	×	×	النمل: 32
قَاعًا ¹	ایک میدان	اسم جامد	واحد مذکر	×		اجوف داوی	ق و ع	فَعَلًا	فَوَعًا ¹⁰	×	طہ: 106
فَاعِدًا ¹	بیٹھ رہنے والا	اسم فاعل		نصر		صحیح	ق ع د	فَاعِلًا	×	×	یونس: 12
فَاعِدُونَ ²	بیٹھے رہنے والے		جمع مذکر سالم					فَاعِلُونَ	×	×	المائدة: 24
الْفَاعِدِينَ ⁴	بیٹھ رہنے والوں							فَاعِلِينَ	×	×	النساء: 95
قَالَ ⁵³⁰	کہا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب			اجوف داوی	ق و ل	فَعَلَ	قَوْلٌ ¹⁵	×	البقرة: 30
قَالَ ³	کہا دونوں نے		تثنیہ مذکر غائب					فَعَلًا	قَوْلًا ¹⁴	×	الأعراف: 23
قَالَتْ ⁴³	کہا		واحد مؤنث غائب					فَعَلَتْ	قَوْلَتْ ¹⁵	×	البقرة: 113
قَالَتَا ²	کہا ان دونوں نے		تثنیہ مؤنث غائب					فَعَلَتَا	قَوْلَتَا ¹⁵	×	القصص: 23
قَالُوا ³³²	کہا انہوں نے		جمع مذکر غائب					فَعَلُوا	قَوْلُوا ¹⁶	×	البقرة: 111

1۔ اس سے مراد قیامت ہے، کبھی اس کے مجازی معنی سخت مصیبت بھی کیے جاتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الرعد: 30 میں ہے ﴿فَارِعَةً﴾ "سخت آفت"۔ یہ بھی علم ہے، جو عجمہ اور علیت کی بناء پر غیر منصرف ہے، یہ موسیٰ علیہ السلام کے چچا یا چچا کے بیٹے کا نام ہے، یہ بہت زیادہ مالدار، سرکش، مغرور اور بخیل انسان تھا، حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بددعا سے یہ مال سمیت زمین میں دفن ہو گیا۔ جب اس کا مصدر قَسَطَ ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں، انصاف کرنا، اور جب اس کا مصدر قَسَطَ ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں نا انصافی کرنا۔ 2۔ واو اس فاعل کے آخر میں واقع ہو کر یا ہو گئی (قاعدہ: ذاع)۔ 3۔ قَاصِرَةُ الطَّرْفِ: نیچی نگاہ رکھنے والی شریلی عورت، جو اپنے خاوند کے علاوہ کسی مرد کی طرف نگاہ نہ اٹھائے، یہاں اس سے مراد جنت کی حوریں ہیں۔ 4۔ یہ اصل میں باب ضرب سے واحد مذکر اسم فاعل ہے اور یہاں یہ اسم جامد کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔ 5۔ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی، پھر دو ساکن یا اور نو تنوین جمع ہونے سے یا ہو گئی (قاعدہ: رَضُوا)، ج: قَاضُونَ، قَاضِينَ وَقُضَاءً۔ 6۔ ج: قَوَّاضِيٌ۔ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول اَمْرًا ہو۔ 7۔ واو متحرک ماقبل مفتوح، واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، ج: اقْوَاعٌ، اقْوَعٌ وَقِيعٌ وَقِيعَةٌ وَقِيعَانٌ۔ 8۔ یہ اس کی رقی حالت ہے۔ 9۔ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ 10۔ واو متحرک ماقبل مفتوح، واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نونیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
الْقَالِينَ ¹	بیزار ہوں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ق ل ی	فَاعِلُونَ	قَالِبِينَ ¹	الشعراء: 168
قَامَ ¹	کھڑا ہوا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	اجوف واوی	ق و م	فَعَلَ	قَوْمَ ²	الحج: 19
قَامُوا ⁴	کھڑے ہو جاتے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	تَعَلُّوا	قَوْمُوا ³	البقرة: 20
قَانِتَ ²	عبادت کرتا	اسم فاعل	واحد مذکر	//	//	صحیح	ق ن ت	فَاعِلٌ	×	الزمر: 9
قَانِتَاتٌ ³	اطاعت گزار	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	فَاعِلَاتٌ	×	النساء: 34
قَانِتُونَ ²	فرما بردار	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُونَ	×	البقرة: 116
قَانِتِينَ ⁴	عاجزی کرتے ہوئے	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِينَ	×	البقرة: 238
الْقَانِطِينَ ¹	نامید ہونے والوں میں	//	//	ن، ض	//	//	ق ن ط	//	×	الحجر: 55
الْقَانِيعَ ¹	سوال نہ کرنے والے	//	واحد مذکر	فتح	//	//	ق ن ع	فَاعِلٌ	×	الحج: 36
الْقَاهِرُ ²	زبردست	//	//	//	//	//	ق ہ ر	فَاعِلٌ	//	الأنعام: 18
قَاهِرُونَ ¹	غالب ہیں	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُونَ	×	الأعراف: 127
قَبَائِلَ ¹	قبیلے	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	ق ب ل	فَعَائِلٌ	×	الحجرات: 13
قَبْرِهِ ¹	اس کی قبر	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مجرد	//	ق ب ر	فَعَلَ	×	التوبة: 84
قَبَسَ ²	ایک انگارا	//	//	//	//	//	ق ب س	فَعَلَ	×	النمل: 7
قَبْضًا ¹	سمیٹنا	(اسم) مصدر	×	ضرب	//	//	ق ب ض	فَعَلًا	//	الفرقان: 46
قَبْضَتُ ²	میں نے بھر لی	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعَلْتُ	//	طہ: 96
قَبْضَةً ¹	ایک مٹھی بھر	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	//	//	فَعْلَةً	×	طہ: 96
قَبْضَانَهُ ¹	ہم اسے سمیٹ لیتے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	ضرب	//	//	//	فَعَلْنَا	×	الفرقان: 46
قَبْلَ ³	سامنے	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ق ب ل	فُعِلَ	×	یوسف: 26
قَبْلَ ⁴	طرف	//	//	//	//	//	//	فُعِلَ	×	البقرة: 177
قَبْلَ ³⁴²	پہلے	//	//	//	//	//	//	فُعِلَ	×	البقرة: 25

۱۔ لام کلمہ میں حرف علت یا مکسور اس کا ما قبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوسرا کن یا جمع ہونے سے ایک یا دو گرا دیا (قاعدہ: تَوْرُيْنِ)، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۲۔ واؤ متحرک ما قبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ۳۔ لفظ ﴿قَانِتَ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ۱۔ عبادت کرنا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ۲۔ فرمانبردار، جیسا کہ سورۃ النحل: 120 میں ہے ﴿قَانِتًا لِلّٰهِ﴾ ”اللہ کا فرمانبردار“۔ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ۴۔ یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۵۔ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۶۔ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۷۔ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۸۔ قَبْلَ، یہ اسم جمع ہے اس کا واحد نہیں آتا۔ ۹۔ ج: قَبُورٌ۔ ۱۰۔ کبھی اس سے مراد باب ضرب قَبْضُ يَقْبِضُ کا مصدر مرہ ہوتا ہے، لفظ ﴿قَبْضَةً﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ۱۔ مٹھی بھر، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ۲۔ مٹھی، جیسا کہ سورۃ الزمر: 67 میں ہے ﴿وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ﴾ ”اور زمین ساری کی ساری اس کی مٹھی میں ہوگی“۔ ۱۱۔ یہ اسم ظرف مکان ہے، اس سے مراد ہر چیز کا اگلا حصہ ہے، سورۃ الانعام: 111 میں ﴿قَبْلًا﴾ سے مراد نوع ہے یعنی قسم قسم کے، م: قَبِيلٌ اور بعض کے نزدیک یہ بمعنی مقابلہ مصدر ہے۔ ۱۲۔ لفظ ﴿قَبْلَ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ۱۔ طرف، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ۲۔ طاقت، جیسا کہ سورۃ النمل: 37 میں ہے ﴿لَا قَبْلَ لَهُمْ﴾ ”نہیں طاقت ہوگی ان کو“۔ ۱۳۔ یہ اسم ظرف زمان و مکان ہے، معرب اور مثنیٰ دونوں طرح استعمال ہوتا ہے: ۱۔ مثنیٰ جب یہ مضاف ہو اور مضاف الیہ متکلم کی نیت میں ہو تو یہ ضمہ پر مثنیٰ ہوتا ہے، جیسے مذکورہ بالا آیت میں ہے ۲۔ معرب، جب یہ مضاف نہ ہو، یا یہ مضاف ہو اور مضاف الیہ لفظوں میں موجود ہو، جیسا کہ سورۃ البقرة: 4 میں ﴿مِنْ قَبْلِكَ﴾ ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اجل	حوالہ
7 قَبْلَ	قبلہ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ق ب ل	فُعْلَةٌ	1 ×	یونس: 87
5 الْقُبُورِ	قبروں	جمع مکسر	جمع مکسر				ق ب ر	فُعُولٌ	2 ×	الحج: 7
1 يَقْبُولُ	قبول کرنا	(اسم) مصدر	×	سمع			ق ب ل	فُعُولٌ	×	ال عمران: 37
1 قَبِيلًا	سامنے	اسم جامد	اسم جمع	×	ثلاثی مزید فیہ			فُعَيْلًا	3 ×	بنی اسرائیل: 92
1 قَبِيلُهُ	اس کا قبیلہ		اسم جنس جمع					فُعَيْلٌ	4 ×	الأعراف: 27
13 قِتَالٌ	لڑنا	(اسم) مصدر	×	مفاعله			ق ت ل	فِعَالٌ	5 ×	البقرة: 217
1 قَتَرَ	سیاہی	اسم جامد	اسم جنس	×	ثلاثی مجرد		ق ت ر	فَعَلٌ	×	یونس: 26
1 قَتَرَةٌ			واحد مؤنث					فَعَلَةٌ		عبس: 41
9 قَتَلَ	قتل کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر			ق ت ل	فَعَلَ		البقرة: 251
7 قُتِلَ	قتل کر دیے جائیں	فعل ماضی مجہول						فُعِلَ	6 ×	ال عمران: 144
10 قَتْلٌ	قتل	(اسم) مصدر	×					فَعْلٌ	×	المائدة: 30
1 الْقَتْلَى	مقتولوں	اسم مفعول	جمع مکسر					فَعْلَى	7 ×	البقرة: 178
1 قَتَلْتُ	میں نے قتل کیا	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم					فَعَلْتُ	×	القصص: 33
3 قَتَلْتُ	تو نے قتل کر دیا		واحد مذکر حاضر					فَعَلْتُ		الکہف: 74
1 قُتِلْتُ	اس کو مارا گیا	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب					فُعِلْتُ		التکویر: 9
1 قَتَلْتُمْ	تم نے قتل کیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر					فَعَلْتُمْ		البقرة: 72
2 قُتِلْتُمْ	تم قتل کر دیے گئے	فعل ماضی مجہول						فُعِلْتُمْ		ال عمران: 157
1 قَتَلْتُمُوهُمْ	تم نے قتل کیا ان کو	فعل ماضی معلوم						فَعَلْتُمْ	8 ×	ال عمران: 183
1 قَتَلْنَا	ہم نے قتل کیا ہے		جمع متکلم					فَعَلْنَا	×	النساء: 157
1 قُتِلْنَا	ہم قتل کیے جاتے	فعل ماضی مجہول						فُعِلْنَا		ال عمران: 154
3 قَتَلُوا	انہوں نے قتل کیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب					فَعَلُوا		الأنعام: 140
6 قُتِلُوا	نہ مارے جاتے	فعل ماضی مجہول						فُعِلُوا		ال عمران: 156
1 قَتَلُوا	قتل کر دیے گئے		تفعیل		ثلاثی مزید فیہ			فَعَلُوا		الأحزاب: 61
1 قَتَرُوا	تنگ دل	صفت مشبہ	واحد مذکر	ن، ض	ثلاثی مجرد		ق ت ر	فَعَرُوا	9 ×	بنی اسرائیل: 100
1 قَتَاتِبًا	اپنی گلڑیاں	اسم جامد	اسم جنس جمع	×	ثلاثی مزید فیہ	مہوز اللام	ق ت ء	فِعَالٌ	10 ×	البقرة: 61

1 یہ باب نصر قبل یقبیل کے مصدر ہیئہ کے وزن پر ہے۔ 2 م: قَبَرٌ۔ 3 ج: قُبِلَ، یا یہ صفت مشبہ ہے، اس کے معنی لقیل وضامن کے ہیں۔ 4 م: قَبِيلَةٌ، ج: قُبُلٌ۔ 5 یہ باب مفاعله کا سامعی مصدر ہے، قیاسی مصدر مفاعله کے وزن پر مَقَاتِلَةٌ آتا ہے۔ 6 سورة المدثر: 20 میں ﴿قُبِلَ﴾ بدعا کے موقع میں آیا ہے، اس کے معنی ہیں "وہ ہلاک کیا جائے"۔ 7 م: قَبِيلٌ یہ بمعنی مَقْتُولٌ ہے۔ 8 ن: تم کے بعد ہُمْ ضمیر لائق ہوئی تو میم کے بعد واؤ زیادہ کر کے میم کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: اِتَّخَذْتُمُوهُ)۔ 9 یہ اسم مبالغہ بھی ہو سکتا ہے۔ 10 م: قَتَاءَةٌ۔

الفاظ	معانی	اسقام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اہل	حوالہ
قَدْ ¹²³	یقیناً	حرف تحقیق	×	×	×	×	×	×	×	البقرة: 60
قَدْ ³	پہلی	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ق د د	فُعِلَ	قُدِّدَ ¹	یوسف: 26
قَدَّتْ ¹	اس نے بھاڑ دی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب					فَعَلَتْ	قَدَّتْ ²	یوسف: 25
قَدْحًا ¹	سم مار کر	(اسم) مصدر	×	فتح		صحیح	ق د ح	فَعْلًا	×	العادیات: 2
قَدِّدًا ¹	مخلف	اسم جامد	جمع مکسر	×		مضاعف ثلاثی	ق د د	فَعْلًا	×	الحج: 11
قَدَّرَ ¹	پھر تنگ کر دیتا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب		صحیح	ق د ر	فَعَلَ	×	الفجر: 16
قُدِّرَ ²	مقدر کیا گیا تھا	فعل ماضی مجہول						فُعِلَ	×	القمر: 12
قَدَّرَ ¹¹	اندازہ	(اسم) مصدر	×					فَعَلِ	×	المرسلات: 22
الْقَدَرِ ⁶	قدر							فَعِلَ	×	القدر: 1
قَدَّرَ ⁸	اس نے اندازہ لگایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ			فَعَلَ	×	حم المجددة: 10
قَدَّرَ ¹	اندازہ رکھ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر					فَعْلُ		سبا: 11
قَدَّرًا ¹	ایک اندازہ	(اسم) مصدر	×	ن، ض	ثلاثی مجرد			فَعْلًا	×	الطلاق: 3
قَدَّرْنَا ¹	پھر ہم نے اندازہ لگایا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	ضرب				فَعَلْنَا	×	المرسلات: 23
قَدَّرْنَا ⁵	ہم نے فیصلہ کر لیا			تفعیل	ثلاثی مزید فیہ			فَعَلْنَا	×	الحجر: 60
مَا قَدَّرُوا ³	نہیں انہوں نے قدر کی	فعل ماضی منفی معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد			فَعَلُوا	×	الأنعام: 91
قَدَّرُوْهَا ¹	وہ اندازہ لگائیں گے انکا	فعل ماضی معلوم		تفعیل	ثلاثی مزید فیہ			فَعَلُوا	×	الدھر: 16
الْقُدْسِ ⁴	پاک	(اسم) مصدر	×	کرم	ثلاثی مجرد		ق د س	فَعِلَ	×	البقرة: 87

① قَدْ: یہ درج ذیل معانی کے لیے آتا ہے: ① تحقیق، جب یہ ماضی سے پہلے آئے اسے ماضی قریب کہتے ہیں، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ② تخیل، جب یہ مضارع سے پہلے آئے، البتہ جب یہ اللہ تعالیٰ کے لیے آئے تو تحقیق کے معنی دیتا ہے، جیسا کہ سورۃ الاحزاب: 18 میں ہے ﴿قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ﴾ "یقیناً اللہ تعالیٰ جانتا ہے رکاوٹ ڈالنے والوں کو" ③ تکثیر، جیسا کہ سورۃ البقرة: 144 میں ہے ﴿قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ﴾ "یقیناً ہم تیرے چہرے کا بار بار پھرنا دیکھ رہے ہیں" ④ تقریب یعنی ماضی کو حال کے قریب کرنے کے لیے آتا ہے، جیسا کہ سورۃ یونس: 89 میں ہے ﴿قَدْ أَجَبْتُ دَعْوَتَكُمْ﴾ "بلاشبہ تم دونوں کی دعا قبول کر لی گئی" ⑤ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ⑥ م: قَدَّة۔ ⑦ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الرِّزْقُ اور صلہ علیہ ہو۔ ⑧ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشَّيْءُ اور مصدر قَدَّرًا ہو اور جب اس کا مفعول الرِّزْقُ اور صلہ علیہ ہو تو اس کے معنی کسی کے رزق میں تنگی کرنے کے ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الطلاق: 7 میں ہے ﴿مَنْ قَدَّرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ﴾ "جس پر اس کا رزق تنگ کیا گیا ہو"۔ ⑨ لفظ قَدَّرَ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ⑩ اندازہ، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ⑪ تقدیر الٰہی، جیسا کہ سورۃ طہ: 40 میں ہے ﴿قَدَّرَ﴾ "تقدیر الٰہی"، ج: اَفْذَر۔ ⑫ یہ اصل میں مصدر ہے، مگر یہاں بطور اسم جامد رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں سے ایک مقدس رات کا نام ہے جس میں قرآن مجید نازل ہوا تھا۔ ⑬ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشَّيْءُ ہو۔ ⑭ ج: اَفْذَر۔ ⑮ لفظ قَدَّرْنَا قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ⑯ ہم نے فیصلہ کر لیا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ⑰ مقرر کرنا، جیسا کہ سورۃ الواقعة: 60 میں ہے ﴿قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ﴾ "ہم نے تمہارے درمیان موت کا وقت مقرر کیا ہے"، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشَّيْءُ ہو۔ ⑱ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول فَلَانًا ہو۔ ⑲ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشَّيْءُ ہو۔ ⑳ یہاں یہ بطور صفت بمعنی الْمُقَدَّس استعمال ہوا ہے۔

الفاظ	معانی	اسم جامع	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
قَدَّمَ ¹	مرتبہ	اسم جامع	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ق دم	فَعَّلَ	×	یونس: 2
قَدَّمَ ²	قدم	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعَّلَ	×	النحل: 94
قَدَّمَ ²	سامنے لایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَ	×	ص: 61
قَدَّمْتُ ¹⁴	آگے بھیجے	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَّلْتُ	//	البقرہ: 95
قَدَّمْتُ ²	میں پہلے بھیج چکا تھا	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعَّلْتُ	//	قی: 28
قَدَّمْتُ ¹	تم نے پہلے جمع کر رکھا ہوگا	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَّلْتُمْ	//	یوسف: 48
قَدَّمْتُمُوہ ¹	تم آگے لائے ہو اس کو	//	//	//	//	//	//	قَدَّمْتُمْ	×	ص: 60
قَدَّمْنَا ¹	ہم متوجہ ہوں گے	//	جمع متکلم	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَّلْنَا	×	الفرقان: 23
قَدَّمُوا ¹	انہوں نے آگے بھیجے	//	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلُوا	×	یس: 12
قَدَّمُوا ²	آگے بھیجو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَّلُوا	//	البقرہ: 223
قُدُّور ¹	دکھیں	اسم جامع	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	//	ق در	فُعُولُ	×	سبا: 13
الْقُدُّوسُ ²	پاک ذات	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	//	//	ق دس	فُعُولُ	×	الحشر: 23
قَدِيرٌ ⁴⁵	قادر	//	//	ضرب	//	//	ق در	فُعِيلٌ	×	البقرہ: 20
قَدِيمٌ ³	پرانا	//	//	کرم	//	//	ق دم	//	//	الأحقاف: 11
قَذَفَ ²	ڈال دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	ق ذ ف	فَعَلَ	//	الأحزاب: 28
فَقَذَفْنَاهَا ¹	پس ہم نے ان کو ڈال دیا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	طہ: 87
قُرَى ¹⁹	بستیاں	اسم جامع	جمع مکسر	×	ناقص یائی	ق ری	ق ری	فُعَا	قُرَى	سبا: 18
قَرَارٌ ¹	قرار ثبات	(اسم) مصدر	×	ضرب	//	مضارع ثلاثی	ق در	فَعَالٌ	×	ابراہیم: 26
قَرَارٌ ⁸	قرار گاہ	اسم جامع	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	//	//	//	المؤمنون: 13
قَرَاتِيسُ ¹	الگ الگ ورق	//	جمع مکسر	//	رباعی مزید فیہ	صحیح	ق رطس	فَعَالِيلٌ	×	الأنعام: 91
قُرْآنٌ ⁶⁸	قرآن پاک	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مزید فیہ	مہوز اللام	ق رء	فُعَلَانٌ	×	یونس: 61
قُرْآنُهُ ²	اس کو پڑھنا	(اسم) مصدر	×	فتح	ثلاثی مجرد	//	//	فُعَلَانٌ	×	القیامہ: 17

① یہاں مجازی طور پر مسبب کا نام مسبب کے ساتھ رکھا گیا ہے، اس سے مراد جنت، بلند مرتبہ اور نیک عمل ہیں، قَدَّمَ اصل میں تو مصدر ہے۔ ② قَدَّمَ بطور مصدر اور صیغہ صفت کے بھی استعمال ہوتا ہے، ج: اَفْذَمَ۔ ③ تَمَّ کے بعد ضمیر لاحق ہوئی تو میم کے بعد واؤ زیادہ کر کے میم کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: اِتَّخَذْتُمُوہ)۔ ④ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ الی الامر ہو۔ ⑤ م: قُدِّرَ۔ ⑥ بعض کے نزدیک یہ اسم مبالغہ ہے، اس کے معنی ہیں بہت پاک ذات، یہ اسمائے حسنیٰ میں سے ہے۔ ⑦ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور نون توین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، اگر اس پر الف لام داخل ہو، جیسے ﴿الْقُرَى﴾ تو پھر قاعدہ قال کے تحت صرف یاء کو الف سے بدل دیں گے، م: قَرِیۃ، سورۃ الأنعام: 92 میں ﴿اُمُّ الْقُرَى﴾ ”بستیوں کے مرکز“ سے مراد مکہ المکرمہ ہے۔ ⑧ م: قَرَطَاسٌ۔ ⑨ یہ اصل میں تو باب فنج کا مصدر ہے جو بمعنی مفعول استعمال ہو رہا ہے، پھر یہ کتاب اللہ کا علم بن گیا ہے، بعض کے نزدیک یہ صحیح ہے اور یہ قُرْن (جمع کرنا، ملانا) سے ماخوذ ہے، اور یہ فُعَال کے وزن پر ہے چونکہ اس میں تمام اصول دین جمع کر دیے گئے ہیں اس لیے اسے قرآن کہتے ہیں، سورۃ بنی اسرائیل: 78 میں ﴿قُرْآنَ الْفَجْرِ﴾ سے مراد فجر کی نماز ہے، قرآن کے معنی میں ہے، اس کو قرآن سے اس لیے تعبیر کیا گیا ہے کہ نماز فجر میں قراءت لمبی ہوتی ہے۔

الفاظ	معانی	سراقسام مع نوعیت	سینہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
قُرِئَ 2	پڑھا جائے	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	مہموں اللام	ق رء	فُعِلَ	×	الأعراف: 204
قُرَأَتْ 2	تم پڑھنے لگو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلَتْ	//	النحل: 98
قُرْأَنَاهُ 1	ہم اسے پڑھ چکیں	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	القيامة: 18
فَقَرَّاهُ 1	پھر وہ اسے پڑھتا ہے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَ	//	الشعراء: 199
ذَا - قُرْبَى 16	قربت دار	(اسم) مصدر	×	س، ك	//	صحیح	ق ر ب	فُعِلَى	//	المائدة: 106
قَرَّبَا 1	ان دونوں نے پیش کیا	فعل ماضی معلوم	مثنیہ مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَا	//	المائدة: 27
قُرْبَاتٍ 1	قربتیں	(اسم) مصدر	جمع مؤنث سالم	ن، س، ك	ثلاثی مجرد	//	//	فُعَلَاتٍ	×	التوبة: 99
قُرْبَانًا 3	نذرانہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	مثنیہ بر بائی مزید فیہ	//	//	فُعْلَانًا	×	المائدة: 27
قُرْبَةً 1	قربت	(اسم) مصدر	واحد مؤنث	ن، س، ك	ثلاثی مجرد	//	//	فُعْلَةً	×	التوبة: 99
قُرْبَنَاهُ 1	ہم نے قرب کیا اس کو	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعْلْنَا	//	مریم: 62
فَقَرَّبَهُ 1	پھر اس نے اسے قریب رکھ دیا	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَ	×	الذاریات: 27
قُرَّةٌ 3	شھنک	(اسم) مصدر	×	سمع	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ق ر ر	فُعْلَةً	قُرَّةٌ 4	الفرقان: 74
قَرَحٌ 3	زخم	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	صحیح	ق ر ح	فَعَلَ	×	ال عمران: 140
قِرْدَةٌ 3	بندر	//	جمع مکسر	//	//	//	ق ر د	فَعْلَةً	×	البقرة: 65
قَرَضًا 6	قرض	اسم مصدر	×	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ق ر ض	فَعَّلَا	×	البقرة: 245
قِرْطَاسٍ 1	کاغذ	اسم جامد	واحد مذکر	×	رباعی مزید فیہ	//	ق ر ط س	فَعْلَالٍ	×	الأنعام: 7
قَرَنٌ 1	تم ٹھہری رہو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مؤنث حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ق ر ر	فَعْلَنَ	قَرَنٌ 9	الأحزاب: 33
قَرَنٌ 7	اتیں	اسم جامد	اسم جمع	×	//	صحیح	ق ر ن	فَعَلٍ	×	الأنعام: 6
قُرْنَاءٌ 1	کچھ (بڑے) ہم نشین	صفت مشبہ	جمع مکسر	ضرب	//	//	//	فُعْلَاءٌ	×	حم السجدة: 25

1م: قُرْبَةً۔ یہاں یہ ملحق بقُرطاس ہے، یہ اصل میں باب کرم کا مصدر ہے، جیسا کہ سورۃ الاحقاف: 28 میں ہے ﴿اَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ اللّٰهِ قُرْبَانًا﴾ انہوں نے اللہ کے سوا قریب حاصل کرنے کے لیے معبود بنائے رکھا، کبھی یہ مصدر بمعنی مفعول بھی ہوتا ہے، جیسا کہ متن میں مذکور ہے، ج: قَرَابَيْنَ۔ 2ج: قُرْبَبٌ و قُرْبَاتٍ۔ 4دو ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مذ)۔ 5ج: قُرُوخٌ۔ 6م: قِرْدٌ، اس کی جمع اقْرَادٌ و قُرُوذٌ بھی آتی ہے، اس کی مؤنث قِرْدَةٌ آتی ہے۔ 7کبھی اس سے مراد وہ مال ہوتا ہے، جو بطور قرض کے دیا جاتا ہے، اس آیت کریمہ میں قَرْضٌ مصدر بھی ہو سکتا ہے اس صورت میں یہ مفعول مطلق بنے گا اور اس سے مراد مال بھی ہو سکتا ہے اس صورت میں یہ مفعول بہ بنے گا اور یہ مصدر بمعنی مفعول ہوگا۔ 8ج: قَرَاتِيسٌ۔ 9اس لفظ کی اصل میں اختلاف ہے، اس کے بارے میں صرفیوں کے درج ذیل موقف ہیں: 1مضاعف ثلاثی، دو ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو پہلے کی حرکت ماقبل کو دے دی اور پھر دو ہم جنس حرفوں میں سے ایک راء کو تخفیفاً حذف کر دیا (قاعدہ: حذف سماعی) ، فاء کلمہ متحرک ہونے سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی وہ بھی حذف ہو گیا 2بیضادی، زبھری فرماتے ہیں کہ یہ اجوف واوی باب سمع قَارَ يَقَارُ قَوْرًا (اکٹھا ہونا) سے بنا ہے اصل میں اقْوَرُنَ تھا، واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ) ، پھر دوسرا کن الف اور راء جمع ہونے سے الف گر گیا، فاء کلمہ متحرک ہونے سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے گرا دیا، اس کے معنی ہیں جمع رہو، 3بعض کے نزدیک و قَرَنٌ کے شروع میں آنے والی واؤ وصلی ہے، یہ مثال واوی باب و قَرَّ يَقَرُّ سے بنا ہے اور یہ اپنی اصل پر ہے، اس کے معنی ہیں تم وقار سے رہو۔ 4اس کے معنی ”ہم عصر لوگوں کا ایک گروہ“ کے ہیں، ج: قُرُوْنٌ۔ 5م: قُرَيْنٌ۔

۱۔ یہ علم مرکب اٹھانی ہے، اس کا پہلا جز ذی اسما سے مکملہ میں سے ہے، اس کی جری حالت یاء کے ساتھ آئی ہے، اس کے معنی ہیں والا اور دوسرا جز قرین متنبہ مذکر ہے اس کی جری حالت یاء کے ساتھ آئی ہے، اس کے معنی ہیں دوسینگ، یہ اس کی جری حالت ہے، م: قَرُونُ، ج: قُرُونُ، لفظ قَرُونُ کے لفظی معنی ہیں دوسینگ اور یہاں یہ ذی کے ساتھ مل کر ایک نیک اور عادل بادشاہ کا نام بن چکا ہے۔ ۲۔ م: قُرءُ، اس کی جمع اَقْرءُ اور اَقْرَاءُ بھی آتی ہے۔ ۳۔ م: قَرَزُنُ - ۴۔ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے راء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُذُّمُ)، فاء کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی، اسے حذف کر دیا۔ ۵۔ امام فراء فرماتے ہیں کہ اگر قَرِيبُ سے قریب جگہ مراد لی جائے تو اس کا اطلاق مذکور مونث دونوں پر ہوتا ہے، اور اگر قَرِيبُ سے قرابت مراد لی جائے تو مذکر کے لیے قَرِيبُ اور مونث کے لیے قَرِيْبَةٌ آتا ہے۔ ۶۔ ج: قَرَى - ۷۔ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے م: قَرِيْةٌ، ج: قَرَى - ۸۔ یہ ایک قبیلہ کا نام ہونے کی وجہ سے مذکور مونث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، خاندان قریش بنو کنانہ کی ایک شاخ ہے، یہ مکہ مکرمہ میں رہائش پذیر تھا، اور یہ بیت اللہ کے متولی تھے، اسی خاندان سے رسول اللہ ﷺ تعلق رکھتے ہیں، یہ تمام قبائل سے مقام و مرتبہ کے اعتبار سے اعلیٰ سمجھا جاتا تھا، قَرِيْبُش، قَرُوش کی تصغیر ہے اور قَرُوش ایک خاص قسم کی بڑی مچھلی ہے جو چھوٹی چھوٹی مچھلیوں کو نگل جاتی ہے، تو اس خاندان کا نام قریش اسی مناسبت سے رکھا گیا ہے کہ یہ عظمت، شرافت اور طاقت کے اعتبار سے تمام قبائل میں ممتاز تھے، ج: قَرُوش - ۹۔ یہ کبھی فاعل، کبھی مفعول اور کبھی اسم مبالغہ کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے، یا یہ بمعنی مُفَاعِل یعنی مُعَاوَن ہے، ج: قَرُونَاءُ - ۱۰۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور تاء جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ۱۱۔ یہ رومی معرب لفظ ہے۔ ۱۲۔ ج: اَفْسَامُ - ۱۳۔ ج: فَسَاوِرُ و فَسَاوِرَةٌ یا یہ اسم جمع ہے، یہ ملحق بمعفر ہے۔ ۱۴۔ یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: قَسِيْسُ، اس کی جمع فَسَاوِسَةٌ و فَسَاوِسَةٌ بھی آتی ہے، بعض کے نزدیک یہ سریانی لفظ ہے، اس سے مراد عیسائیوں کا مذہبی پیشوا ہے۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نوعیت	مبني	باب	شکل اقسام	بفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوال
قَصْرٌ ¹	بیان کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ق ص ص	فَعَلَ	قَصَصَ ①	القصاص: 25
الْقَصَاصُ ⁴	بدلہ لینا	(اسم) مصدر	x	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يَقَاتِلُ	x ②	البقرة: 178
قَصْدٌ ¹	سیدھا	//	//	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ق ص د	فَعَلَ	x	النحل: 9
قَصْرٌ ²	محل	اسم جامد	واحد مذکر	x	//	//	ق ص ر	فَعَلَ	x ③	الحج: 45
قَصَصًا ⁶	پہچا کرتے ہوئے	(اسم) مصدر	x	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ق ص ص	فَعَلًا	x ④	الكهف: 64
قَصَصْنَا ³	ہم نے بیان کر دی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	x	النحل: 118
قَصَمْنَا ¹	ہم نے ہلاک کیں	//	//	ضرب	//	صحیح	ق ص م	//	//	الأنبياء: 11
الْقُصُورُ ¹	دور والے	اسم تفضیل	واحد مؤنث	نصر	//	ناقص وادی	ق ص و	فُعِلَی	x ⑤	الأنفال: 42
قُصُورًا ²	محلات	اسم جامد	جمع مکسر	x	//	صحیح	ق ص ر	فُعِلَا	x ⑥	الأعراف: 74
قَصِيًّا ¹	دور والی	صفت مشبہ	واحد مذکر	نصر	//	ناقص وادی	ق ص و	فَعِيَلًا	قَصِيوًا ⑦	مريم: 22
قُصِيْبُهُ ¹	تو اس کے پیچھے جا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مؤنث حاضر	//	//	مضاعف ثلاثی	ق ص ص	أَفْعِلِي	أَقْصِيصِي ⑧	القصاص: 11

① دو متحرک ہم جنس حرف صا د ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ما قبل متحرک ہے تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ ”غلیٰ“ ہو۔ اس باب سے قیاسی طور پر مصدر مُقَصِّصٌ آتا ہے، سورۃ البقرة: 194 میں ﴿قَصَاصٌ﴾ حاصل مصدر کے طور پر استعمال ہوا ہے اس کے معنی ہیں ”بدلہ“، قصاص کے معنی ہیں مجرم سے برابر کا بدلہ، جیسے جان کے بدلے جان، زخم کے بدلے زخم۔ ② ج: قُصُور۔ سورۃ ال عمران: 62 میں ﴿الْقَصَصُ﴾ کے معنی ہیں ”بیان“ یہ مصدر بمعنی مفعول ہے۔ ③ یہ خلاف قیاس ہے، قیاس کے مطابق فُعِلَی اسی کے لام کلمے کا واؤ یاء سے بدل جائے گا، تو یہ قُصِيًّا ہوگا۔ ④ م: قَصْرٌ، یہ اصل میں مصدر تھا، پھر اسم جامد کے طور پر استعمال ہونے لگا۔ ⑤ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں وجوباً ادغام کر دیا (قاعدہ: سَيِّدٌ)، یہ ناقص یائی بھی ہو سکتا ہے، اس صورت میں قاعدہ مَدَّ جاری ہوگا، یعنی یہ اصل میں قَصِيًّا ہوگا۔ ⑥ دو متحرک ہم جنس حرف صا د ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ما قبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے صا د کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دی، اور پہلے صا د کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)، فاء کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی، اسے حذف کر دیا۔

الفاظ	معانی	اسماء مع توثیق	صیغہ	باب	شکل اقسام	وقت اقسام	ماذی	وزن	اسم
قَضَى ¹⁴	وہ فیصلہ کرتا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یا ناقص	ق ض ی	فَعَلَ	قَضَى ¹ البقرة: 117
قَضَبًا ¹	ترکاری	اسم جامد	اسم جنس جمی	×		صحیح	ق ض ب	فَعَلًا	عَبَسَ: 28
قَضَوُا ¹	وہ پوری کر لیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب		ناقص یا ناقص	ق ض ی	فَعَوْا	الأحزاب: 37
قَضِیْتُ ¹⁹	تمام کر دیا جائے	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب					فُعِلَ	البقرة: 210
قَضِیْتُ ¹	آپ نے فیصلہ کیا ہو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر					فَعَلْتُ	النساء: 65
قَضِیْتُ ¹	میں پوری کروں		واحد متکلم					فَعَلْتُ	القصص: 28
قَضِیْتُ ¹	پوری کر لی جائے	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب					فُعِلَتْ	الجمعة: 10
قَضِیْنِمُ ²	تم پورا کر لو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر					فَعَلْتُمْ	البقرة: 200
قَضِیْنَا ⁴	ہم نے فیصلہ بھیجا		جمع متکلم					فَعَلْنَا	الحجر: 66
قَطَرًا ²	پگھلا ہوا تانبا	اسم جامد	اسم جنس	×		صحیح	ق ط ر	یَفَعَلًا	الکہف: 96
قَطِرَانٌ ¹	گندھک				ثلاثی مزید فیہ			یَفَعَلَان	ابراہیم: 50
قَطَّعَ ¹	چنانچہ کاٹ دی گئی	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد		ق ط ع	یَفَعِلَ	الأنعام: 45
قَطَّعَ ¹	تو وہ کاٹ دے گا	فعل ماضی معلوم		تفعیل	ثلاثی مزید فیہ			یَفَعِلَ	محمد: 15
یَقْطَعُ ²	ایک حصہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد			یَفَعِلَ	الحجر: 65
یَقْطَعُ ²	ٹکڑے		جمع مکسر					یَفَعِلَ	الرعد: 4
یَقْطَعُ ²	پھاڑی جاسکتی ہے	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ			یَفَعِلَتْ	الرعد: 31
یَقْطَعُ ¹	تم نے کاٹے تھے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد			یَفَعَلْتُمْ	الحشر: 5
یَقْطَعُنَ ²	کاٹ بیٹھیں		جمع مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ			یَفَعِلُنَ	یوسف: 31
یَقْطَعُنَا ²	ہم نے کاٹ دی		جمع متکلم	فتح	ثلاثی مجرد			یَفَعَلْنَا	الأعراف: 72
یَقْطَعْنَاهُمْ ²	ہم نے تقسیم کر دیا ان کو			تفعیل	ثلاثی مزید فیہ			یَفَعَلْنَا	الأعراف: 160
یَقْطِیْبِرُ ¹	گھٹلی کے ایک چھلکے	اسم جامد	واحد مذکر	×	رباعی مزید فیہ		ق ط م ر	یَفْعِلِیْل	فاطر: 13
یَقْطِنَا ¹	ہمارا حصہ				ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ق ط ط	یَفْعِلَ	ص: 16
یَقْطُوْهُنَا ²	جن کے پھل		جمع مکسر			صحیح	ق ط ف	یَفْعُولُ	الحاقة: 23
یَقْعَدُ ¹	بیٹھ رہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر			ق ع د	یَقْعَلُ	التوبة: 90

۱۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، لفظ (قَضَى) قرآن مجید میں چار معنوں میں استعمال ہوا ہے: ۱۔ اس نے فیصلہ کیا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ۲۔ پورا کرنا، جیسا کہ سورة القصص: 29 میں ہے ﴿قَضَىٰ مُوسَىٰ الْأَجَلَ﴾ ”موسیٰؑ نے وہ مدت پوری کر دی“ ۳۔ مقرر کرنا، جیسا کہ سورة الانعام: 2 میں ہے ﴿قَضَىٰ آخِلًا﴾ ”اس نے ایک مدت مقرر کی“ ۴۔ کام تمام کرنا، جیسا کہ سورة القصص: 15 میں ہے ﴿قَضَىٰ عَلَيْهِ﴾ ”تو اس نے اس کا کام تمام کر دیا“۔ ۵۔ قَضَبَ: یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واو جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ۶۔ تاء اصل میں ساکن تھی آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ۷۔ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ ”الیٰ“ ہو۔ ۸۔ قَطَّعَ ذَابِرُ الْقَوْمِ کے معنی ہوتے ہیں خاتمہ کرنا۔ ۹۔ اَقْطَاعٌ وَقُطُوعٌ۔ ۱۰۔ م: قُطْعَةٌ۔ ۱۱۔ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشئ اور مصدر قُطِعَ ہو۔ ۱۲۔ قَطِیْبِرُ: اس باریک سی جھلی کو کہتے ہیں جو کھجور کی گھٹلی پر لٹاؤ کی طرح چڑھی ہوتی ہے۔ ۱۳۔ دوہم جنس حرف طاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مد)، اس کے آخر میں نا ضمیر مجرور متصل ہے، ج: قُطُوطٌ وَقِطَاطٌ وَقِطْطَةٌ۔ ۱۴۔ م: قُطِفَ۔

الفاظ	معانی	اسقام من فوہیت	سینہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اہل	والہ
فَعْدُوا ¹	وہ بھی پیچھے پیٹھے رہے		جمع مذکر غائب					فَعْدُوا		آل عمران: 168
فَقْعُوا ²	تو تم گر پڑنا	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح		مثال واوی	وق ع	عَلُّوا	اَوْفَعُوا ¹	الحجر: 29
فُعُودُ ⁴	بیٹھے ہوئے	اسم فاعل	جمع مکسر	نصر		صحیح	ق ع د	فُعُودُ	× ²	البروج: 6
فَعِيدُ ¹	بیٹھا ہوا	صفت مشہ	واحد مذکر					فَعِيدُ	× ³	قی: 17
فَعُوهُمْ ¹	تم ان کو بھراؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب		مثال واوی	وق ف	عَلُّوا	اَوْفَعُوا ⁴	الصافات: 24
فَعِينَا ⁴	ہم نے پیچھے پیچھے تھے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ق ف و	فَعَلْنَا	فَعُونَا ⁵	البقرة: 87
قُلُ ³³²	کہہ دیجیے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ق و ل	قُلُ	اَقُولُ ¹	البقرة: 80
قُلُ ¹	قلیل ہو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب		مضاعف ثلاثی	ق ل ل	فَعَلَ	فَعَّلُ ²	النساء: 7
قُلِّي ¹	وہ ناراض ہوا					ناقص یائی	ق ل ی		قُلِّي ³	الضحی: 31
الْفَلَايِدُ ²	پٹے والے جانوروں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق ل د	فَعَالِلُ	× ⁴	المائدة: 2
قَلْبُ ¹⁹	دل		واحد مذکر		ثلاثی مجرد		ق ل ب	فَعَلَ	× ⁵	قی: 37
قَلْبُوا ¹	الٹ پلٹ کرتے رہے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ			فَعْلُوا	×	التوبة: 48
قَلْبَيْنِ ¹	دو دل	اسم جامد	تثنیہ مذکر	×	ثلاثی مجرد			فَعْلَيْنِ	× ⁶	الأحزاب: 4
قُلْتُ ⁴	تو نے کہا تھا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر		اجوف واوی	ق و ل	قُلْتُ	قَوْلْتُ ²	المائدة: 116
قُلْتُ ³	میں نے کہا تھا		واحد متکلم					قُلْتُ	قَوْلْتُ ³	المائدة: 117

① اس کے بارے میں صرفیوں کے دو موقف ہیں: ① یہ اصل سے یعنی فعل مضارع حاضر معلوم میں تعلیل ہونے سے پہلے کی حالت تَوَفَعُونَ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع کو گرا دیا، اس کا مابعد ساکن ہے تو شروع میں ہمزہ وصلی لے آئے، آخر سے نون اعرابی گر گیا، پھر اس میں مضارع کی موافقت سے واؤ گر گئی ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی گرا دیا، اور ② بعض کے نزدیک یہ فعل مضارع میں تعلیل ہونے کے بعد کی حالت سے بنا ہے تو اس اعتبار سے یہ تَفَعُونَ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع کو گرا دیا، اس کا مابعد متحرک ہے تو ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں ہے آخر سے نون اعرابی گر گیا۔ ③ قَاعِدُ اس باب کا مصدر بھی اسی وزن پر آتا ہے، جیسا کہ سورۃ التوبہ: 83 میں ہے ﴿رَضِينُمْ بِالْفَعْدِ﴾ ”تم خوش ہوئے بیٹھ رہے“ فَعْدُ اور جُلُوسٌ دونوں مصدر ہیں ان کے معنی ہیں ”بیٹھنا“ دونوں میں فرق یہ ہے کہ جُلُوسٌ عام ہے خواہ وہ تھوڑی دیر کے لیے بیٹھنا ہو یا زیادہ دیر کے لیے، لیکن فَعْدُ خاص ہے، یہ زیادہ دیر کے لیے بیٹھنا ہوتا ہے۔ ④ یہ مفرد ہے اور اس کا معنی مفاعد ہے اور یہ فاعل سے تفعیل کی طرف مبالغہ کے لیے پھیرا گیا ہے، کوئی کہتے ہیں کہ یہ تنبیہ کے قائم مقام ہے، لیکن بہتر یہ ہے کہ پہلے سے حذف کر دیا گیا ہے دوسرے کے اس پر دلالت کرنے کی وجہ سے، فراء فرماتے ہیں کہ لفظ فَعِيدٌ تنبیہ اور جمع دونوں پر دلالت کرتا ہے۔ ⑤ مضارع کی مناسبت سے واؤ گر گئی، عین کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی وہ بھی گر گیا۔ بعض کے نزدیک یہ تَفَعُونَ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء گر گئی، اس کا مابعد متحرک ہے تو ہمزہ وصلی لانے کی ضرورت پیش نہ آئی، آخر سے نون اعرابی گر گیا۔ ⑥ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یسر طسی)۔ ⑦ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دوسرا ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ کو گرا دیا، فاء کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی حذف کر دیا، بعض کے نزدیک یہ فعل مضارع حاضر معلوم تَفَعُولُ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء گر گئی، اس کا مابعد متحرک ہے تو ہمزہ وصلی لانے کی ضرورت پیش نہ آئی، آخر سے ساکن کیا تو دوسرا ساکن واؤ اور لام جمع ہونے کی وجہ سے حرف علت واؤ گر گئی۔ ⑧ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے لام کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ⑨ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، یہ ناقص واوی بھی ہو سکتا ہے، اس کے معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کے بعد فَلَانَا قُلِّي ہو۔ ⑩ الْفَلَايِدُ کے معنی پٹے ہیں، یہاں اس سے مراد ذات الْفَلَايِدِ یعنی پٹے والے جانور ہیں، م: فَلَاذَةُ۔ ⑪ قُلُوبُ۔ ⑫ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: قَلْبُ، ج: قُلُوبُ۔ ⑬ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا ساکن الف اور لام جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ دوسرا ساکن جمع ہونے سے گر گیا، یہ کلمہ مسورا عین نہیں ہے تو فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: فُلْنُ)۔

النسق	معانی	اسقام مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	بادہ	وزن	اصل	تفسیر
9	قُلْتُ	تم نے کہا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ق و ل	قُلْتُ	البقرة: 55
2	الْقَلَمُ	قلم	اسم جامد	واحد مذکر	×		صحیح	ق ل م	قَلَمٌ	القلم: 1
2	قُلْنَ	کہنے لگیں	فعل ماضی معلوم	جمع مؤنث غائب	نصر		اجوف واوی	ق و ل	قُلْنَ	یوسف: 31
1	قُلْنَ	تم کہو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مؤنث حاضر					قُلْنَ	الأحزاب: 32
37	قُلْنَا	ہم نے کہا	فعل ماضی معلوم	جمع شکم					قُلْنَا	البقرة: 34
112	قُلُوبٌ	دل	اسم جامد	جمع مکسر	×		صحیح	ق ل ب	قُلُوبٌ	ال عمران: 151
69	قَلِيلٌ	تھوڑے	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب		مضاعف ثلاثی	ق ل ل	قَلِيلٌ	ال عمران: 197
1	قَلِيلَةٌ	تھوڑی سی		واحد مؤنث					قَلِيلَةٌ	البقرة: 249
1	قَلِيلُونَ			جمع مذکر ناسم					قَلِيلُونَ	الشعراء: 54
2	قُمْ	اٹھو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر		اجوف واوی	ق و م	قُمْ	المدثر: 2
1	قُمْتُمْ	تم اٹھو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر					قُمْتُمْ	المائدة: 6
27	قَمْرًا	چاند	اسم جامد	واحد مذکر	×		صحیح	ق م ر	قَمْرًا	الفرقان: 61
1	قَمَطَرًا	سخت (کر دینے والا)					ملحق خماسی مزید فیہ	ق م ط ر	قَمَطَرًا	الدھر: 10
1	الْقَمَلُ	جوؤں		اسم جنس جمعی			ثلاثی مزید فیہ	ق م ل	قَمَلٌ	الأعراف: 133
6	قَمِصْبِهِ	اس کی قمیض		واحد مذکر				ق م ص	قَمِصْبِهِ	یوسف: 18
3	قَنَا	بچا ہم کو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب		ثلاثی مجرد	ق و ی	قَنَا	البقرة: 201
1	الْقَنَا طِيرٌ	خزانوں	اسم جامد	جمع مکسر	×		رباعی مزید فیہ	ق ن ط ر	قَنَا طِيرٌ	ال عمران: 14
2	قِنْطَارًا	بہت سامان		واحد مذکر					قِنْطَارًا	النساء: 20

۱۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور لام جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ دوسرا کن جمع ہونے سے گر گیا، یہ کلمہ کسور العین نہیں ہے تو فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: قلن)۔ ج: اقْلَامٌ۔ ۲۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور لام جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ دوسرا کن جمع ہونے سے گر گیا، یہ کلمہ کسور العین نہیں ہے تو فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: قلن)۔ ۳۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دوسرا کن واؤ اور لام جمع ہونے سے واؤ کو گرا دیا، فاء کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی حذف کر دیا، بعض کے نزدیک یہ تَقْلَسُن سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء کو گرا دیا، اس کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں ہے، آخر سے نون ضمیر اسی طرح باقی رہے گا۔ ۴۔ قَلْبٌ۔ ۵۔ اس کا اطلاق جمع پر بھی ہوتا ہے، جیسا کہ سورۃ الانفال 26 میں ہے: ﴿اَنْتُمْ قَلِيلٌ﴾ اور اسی طرح یہ مفرد کے ساتھ جمع بھی آجاتا ہے، جیسا کہ سورۃ الشعراء: 54 میں ہے: ﴿لَيْسَ رِزْمَةٌ قَلِيلُونَ﴾۔ ۶۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دوسرا کن واؤ اور میم جمع ہونے سے واؤ کو گرا دیا، فاء کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی حذف کر دیا۔ ۷۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور لام جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ دوسرا کن جمع ہونے سے گر گیا، یہ کلمہ کسور العین نہیں ہے تو فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: قلن)۔ ج: اَقْصَارٌ۔ ۸۔ یہ ملحق بسلسلہ سبیل ہے اس میں دوسرا راء الحاق کے لیے زائدہ ہے، زجاء کے نزدیک اس کا مادہ قطر ہے اس میں میم اور دوسری راء زائدہ ہے، یہ ثلاثی مزید فیہ ہے، اس کا وزن فَعْلَلِيلٌ ہے، جیسا کہ تفسیر قرطبی میں ہے، بعض کے نزدیک کہ اس کا مادہ قَطْر ہے اور یہ رباعی مزید فیہ ہے اس میں وحرف میم اور راء زائدہ ہیں۔ ۹۔ قَمْرًا۔ ۱۰۔ یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ۱۱۔ یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، ج: اَقْبَصَةٌ وَقُمْصٌ وَقُمْصَانٌ۔ ۱۲۔ مضارع کی مناسبت سے واؤ گر گئی، عین کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی وہ بھی گر گیا، امر بناتے وقت آخر سے حرف علت یا بھی گر گئی۔ بعض کے نزدیک یہ تَقِيٌّ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء گر گئی، اس کا مابعد متحرک ہے تو ہمزہ وصلی لانے کی ضرورت پیش نہ آئی، آخر سے حرف علت یا بھی گر گئی، اس کے آخر میں نا ضمیر مفعول بہ ہے۔ ۱۳۔ قِنْطَارٌ، بعض کے نزدیک یہ ثلاثی مجرد قَطْر سے ماخوذ ہے، اس صورت میں یہ بروزن فَنَاعِيلٌ ہوگا۔ ۱۴۔ بعض کے نزدیک یہ قَطْر سے ماخوذ ہے، اس صورت میں یہ بروزن فَنَاعِلٌ ہوگا، ج: قَنَا طِيرٌ۔

الفاظ	معانی	اسما مع تومیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
قَنْطَرَا ¹	وہ ناامید ہو جاتے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	ن، ض، س	ثلاثی مجرد	//	ق ن ط	فَعْلُوا	× ①	الشوری: 28
قِنَوَان ¹	خوشے	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	ناقص واوی	ق ن و	فَعْلَان	× ②	الأنعام: 99
قَنْوُط ¹	ناامید	اسم مبالغہ	واحد مذکر	ن، ض، س	ثلاثی مجرد	صحیح	ق ن ط	فَعْوَل	×	حم السجدة: 49
الْقَهَّار ⁶	زبردست	//	//	فتح	//	//	ق ہ ر	فَعَّال	//	یوسف: 39
قِيَهُم ²	تو پہلے ان کو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	//	لغیف مقرون	ق ی	وَقَى	ع ③	المؤمن: 7
قُوا ¹	تم بچاؤ	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	عُوا	④	التحریم: 6
الْقَوَى ¹	قوتوں	(اسم) مصدر	جمع مکسر	سمع	//	لغیف مقرون	ق و ی	فَعَل	قَوَى ⑤	النجم: 5
قَوَارِير ¹	شیشے	اسم جامد	//	×	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ق ر ر	قَوَارِير	× ⑥	النمل: 44
قَوَارِيرَا ²	//	//	//	//	//	//	//	//	× ⑦	الذہر: 15
الْقَوَاعِد ²	بنیادیں	//	//	//	//	صحیح	ق ع د	قَوَاعِل	× ⑧	البقرة: 127
الْقَوَاعِد ¹	بیٹھ رہنے والیاں	اسم فاعل	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	قَوَاعِل	× ⑨	النور: 60
قَوَامَا ¹	اعتدال	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	اجوف واوی	ق و م	فَعَالَا	×	الفرقان: 67
قَوَامُون ¹	حاکم	اسم مبالغہ	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَعَالُون	× ⑩	النساء: 34
قَوَامِين ²	قائم کرنے والے	//	//	//	//	//	//	فَعَالِينَ	× ⑪	النساء: 135
قُوَّة ²⁹	قوت	(اسم) مصدر	×	سمع	//	لغیف مقرون	ق و ی	فُعِلَ	قُوَّة ⑫	التوبة: 69
قُوْنَلْتُمْ ¹	تم سے لڑائی ہوئی	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر حاضر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق ت ل	قُوْنَلْتُمْ	⑬	الحشر: 11
قُوْنَلُوا ¹	ان سے لڑائی ہوئی	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	قُوْنَلُوا	⑭	الحشر: 12

① بعض کے نزدیک یہ تداخل لغات میں سے ہے کیونکہ باب فتح کے لیے شرط ہے کہ اس کا عین یا لام کلمہ حرف حلقی ہو۔ ② م: قَنْوُ، اس کی جمع اَقْنَاء بھی آتی ہے۔ ③ بعض مضارع کی مناسبت سے واؤ گرہنی، عین کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی وہ بھی گر گیا، امر بناتے وقت آخر سے حرف علت یا ہ بھی گر گئی۔ بعض کے نزدیک یہ تفسی سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء گر گئی، اس کا مابعد متحرک ہے تو ہمزہ وصلی لانے کی ضرورت پیش نہ آئی، آخر سے حرف علت یا ہ گر گئی۔ ④ مضارع کی مناسبت سے واؤ گرہنی، عین کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی وہ بھی گر گیا، تو یہ قُوْنَلُوا ہو گیا، اب لام کلمہ میں حرف علت یا ہ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یا ہ اور واؤ جمع ہونے سے یا ہ گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ بعض کے نزدیک یہ تفسیون سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء گر گئی، اس کا مابعد متحرک ہے تو ہمزہ وصلی لانے کی ضرورت پیش نہ آئی، اب لام کلمہ میں حرف علت یا ہ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یا ہ اور واؤ جمع ہونے سے یا ہ گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ امر بناتے وقت آخر سے (جزم فنی کی بناء پر) نون اعرابی بھی گر گیا۔ ⑤ یا ہ متحرک ماقبل مفتوح، یا ہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، م: قُوَّة۔ ⑥ م: قَارُورَةٌ۔ ⑦ م: الْقَارُورَةُ، سورة الذہر: 15 میں قَوَارِيرَا کے آخر میں الف صرف رسم الخط میں ہے، یہ چونکہ جمع منتہی الجموع کی وجہ سے غیر منصرف ہے اس لیے اس کی نصی حالت فتح کے ساتھ آتی ہے۔ ⑧ یہ اصل میں فاعلۃ کے وزن پر اسم مشتق کی جمع ہے، پھر اسم جامد کے طور پر استعمال ہونے لگا، م: فَاعِلَةٌ اور جب اس کا معنی عمر رسیدہ عورتیں ہو تو اس کا مفرد فاعِلَہ آئے گا، لفظ الْقَوَاعِد قرآن مجید میں دو طرح استعمال ہوا ہے ⑨: اسم جامد، اس کے معنی ہیں بنیادیں، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ⑩ بیٹھ رہنے والی عورتیں، جیسا کہ سورة النور: 60 میں ہے۔ ⑪ م: فَاعِلَةٌ، وہ عورت جسے حیض نہ آتا ہو، جس کی اولاد نہ ہوتی ہو، یا اس کا شوہر نہ ہو۔ ⑫ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ⑬ یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑭ واؤ اور یا ہ ایک کلمہ میں جمع ہوئیں تو واؤ کو یا ہ سے بدل دیا تو یہ قُوْنَلُوا ہو گیا، اب یا ہ ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد واقع ہو کر واؤ سے بدل گئی (قاعدہ: مُوَقِّن)، پھر تضعیف کی مناسبت سے دوسری یا ہ واؤ سے بدل گئی تو وہ ہم جنس حرف واؤ ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، ج: الْقَوَى۔ بعض کے نزدیک یہ لغیف مقرون اور مضاعف ثلاثی ہے، مادہ ق و و، اصل میں قُوْوَةُ تھا، دو ہم جنس حرف واؤ ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا واؤ ساکن ہے تو اس کا دوسرے واؤ میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ⑮ ماضی مجہول بناتے وقت پہلے حرف کو ضمہ دیا تو الف ضمہ کے بعد واقع ہو کر واؤ سے بدل گیا (قاعدہ: ضَوْرَب)۔

الفاظ	معانی	سر اقسام معنویت	سینہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	جمل	حوال
قَوَّسِينَ ¹	دو کمان	اسم جامد	تشبیہ مذکر	x	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ق و س	فَعْلَيْنِ	x ①	النجم: 9
قَوْلٌ ⁹²	بات	//	واحد مذکر	//	//	//	ق و ل	فَعْلٌ	x ②	البقرة: 263
فَقُولُوا ³	تو بات کرنا	فعل امر حاضر معلوم	تشبیہ مذکر حاضر	نصر	//	//	//	أَفْعَلُوا	③	طہ: 44
قُولُوا ¹²	بولتے رہنا	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعَلُوا	④	البقرة: 58
فَقُولِي ¹	تو کہہ دینا	//	واحد مؤنث حاضر	//	//	//	//	أَفْعَلِي	⑤	مریم: 26
قَوْمٌ ³⁸³	قوم	اسم جامد	اسم جمع	x	//	//	ق و م	فَعْلٌ	x ⑥	المائدة: 11
قَوْمُوا ¹	کھڑے ہوا کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	//	//	//	أَفْعَلُوا	⑦	البقرة: 238
قَوِيٌّ ¹¹	زبردست	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	//	لغیف مقرون	ق و ی	فَعِيلٌ	⑧	الأفعال: 52
قِيَامٌ ⁶	کھڑے	اسم فاعل	جمع مکسر	نصر	//	اجوف واوی	ق و م	فَعَالٌ	⑨	الزمر: 68
قِيَامٌ ¹	کھڑے ہونے	(اسم) مصدر	x	//	//	//	//	فَعَالٌ	⑩	الذاریات: 45
الْقِيَامَةِ ⁷⁰	قیامت	اسم جامد	واحد مؤنث	x	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فِعَالَةٌ	⑪	البقرة: 85
قَبَضْنَا ¹	ہم نے مقرر کر دیا تھا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	تفعیل	//	اجوف یائی	ق ی ض	فَعَّلْنَا	x	حم السجدة: 25
بِقِيَعَةٍ ¹	چیل میدان	اسم جامد	جمع مکسر	x	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ق و ع	فِعْعَلَةٌ	⑫	النور: 39
قَبِلَ ⁴⁹	کہا جاتا ہے	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	نصر	//	//	ق و ل	فَعِلَ	⑬	البقرة: 11
قَبِلًا ³	بات	(اسم) مصدر	x	//	//	//	//	فَعَلًا	⑭	النساء: 122
قَبْلَهُ ¹	اس کے کہنے کی	//	//	//	//	//	//	فَعِلَ	⑮	الزخرف: 88
قَبِيمًا ¹	مضبوط	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	ق و م	فَعَلًا	⑯	الأنعام: 161
قَبِيمًا ⁵	بالکل سیدھی	//	//	//	//	//	//	فَعِلًا	⑰	الکہف: 2
قَبِيمَةٌ ²	مضبوط	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعِيلَةٌ	⑱	البینہ: 3
الْقِيَوْمُ ³	قائم رکھنے والا	اسم مبالغہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعِيلٌ	⑲	البقرة: 255

① یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی لصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: قَسُوسٌ۔ ② یہ اصل میں مصدر بمعنی مفعول ہے، یہاں یہ اسم جامد کے طور استعمال ہو رہا ہے ج: اقْوَالٌ، اور جب اس کے معنی ”کہنا“ ہوں تو یہ باب نصر سے مصدر ہوتا ہے، جیسا کہ سورۃ یس: 58 میں ہے: ﴿قُولُوا﴾ ”کہا جائے گا“۔ ③ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، واؤ سے ضم نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، فاء کلمہ متحرک ہونے سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی حذف کر دیا۔ ④ یہ اسم جمع ہے، اس کا واحد ان لفظوں سے موجود نہیں، بلکہ اس کا واحد رَجُلٌ آتا ہے، ج: اقْوَامٌ، سورۃ البقرة: 54 میں ﴿يَأْقُومُ﴾ اصل میں یَا قَوْمِی تھا، اس کے آخر سے یاؤ کو تخفیفاً حذف کر دیا گیا ہے۔ ⑤ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، واؤ سے ضم نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، فاء کلمہ متحرک ہونے سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی حذف کر دیا۔ ⑥ دو ہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، یہ اسائے حسیٰ میں سے ہے، ج: اقْوِيَاءُ۔ ⑦ واؤ جمع کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رِيَاضُ)، م: قَائِمٌ۔ ⑧ واؤ مصدر کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: قِيَامٌ)۔ ⑨ یہ اصل میں مصدر ہے، یہاں اسم جامد کے طور پر استعمال ہوا ہے، واؤ مصدر کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: قِيَامٌ)۔ ⑩ واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: مِيزَانُ)، م: قِيَامٌ، اس کی جمع اقْوَاغٌ وَقِيَعَانٌ وَقِيَعٌ بھی آتی ہے۔ ⑪ ماضی مجہول کے عین کلمہ میں واؤ واقع ہوئی تو اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، پھر واؤ ساکن ماقبل مکسور سے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: قَبِلَ)۔ ⑫ واؤ مصدر کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: قِيَامٌ)۔ ⑬ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر قَبِيمًا بنا دیا، بعض کے نزدیک یہ مصدر بمعنی صفت مشبہ ہے۔ ⑭ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں وجوباً ادغام کر دیا (قاعدہ: سَبَّذَ)۔ ⑮ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں وجوباً ادغام کر دیا (قاعدہ: سَبَّذَ)، اس میں متا مبالغہ کے لیے ہے، پھر یاء دین سے مراد مِلَّةٌ ہے۔ ⑯ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوباً ادغام کر دیا (قاعدہ: سَبَّذَ)، یہ اسائے حسیٰ میں سے ہے، یہ صفت مشبہ بھی ہو سکتا ہے۔

باب الکاف (ک)

الفاظ و تعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
ک	طرح	حرف جر	×	×	×	×	×	×	×	القارعة: 4
کَاتِبٌ ⁴	لکھنے والے	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ک ت ب	فَاعِلٌ	×	البقرة: 282
کَاتِبُونَ ¹	لکھ رہے ہیں	جمع مذکر سالم	×	×	×	×	×	فَاعِلُونَ	×	الانبیاء: 94
فَكَاتِبُوهُمْ ¹	پس تم لکھ دو ان کو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	×	×	فَاعِلُوْ	×	النور: 33
کَاتِبِينَ ¹	لکھنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	نصر	ثلاثی مجرد	×	×	فَاعِلِينَ	×	الانفطار: 11
کَادَ ²	قریب تھا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	×	×	ک و د	فَعِلَ	کَوْدَ ⁴	التوبة: 117
کَادَتْ ¹	قریب تھی	واحد مؤنث غائب	×	×	×	×	×	فَعِلَتْ	کَوْدَتْ ⁴	القصص: 10
کَادَتْ ¹	کوشش کرنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	فتح	×	×	ک د ح	فَاعِلٌ	×	الانشقاق: 6
کَادُوا ⁵	قریب تھے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	×	×	ک و د	فَعِلُوا	کَوْدُوا ⁴	الأعراف: 150
کَاذِبٌ ⁴	جھوٹا ہے	اسم فاعل	واحد مذکر	ضرب	×	×	ک ذ ب	فَاعِلٌ	×	هود: 93
کَاذِبَةٌ ²	کچھ بھی جھوٹ	واحد مؤنث	×	×	×	×	×	فَاعِلَةٌ	×	الواقعة: 2
کَاذِبُونَ ¹³	جھوٹے ہیں	جمع مذکر سالم	×	×	×	×	×	فَاعِلُونَ	×	الشعراء: 223
کَاذِبِينَ ¹³	جھوٹے ہو	×	×	×	×	×	×	فَاعِلِينَ	×	هود: 27
کَارِهُونَ ⁶	ناپسند کرنے والے	×	×	×	×	×	ک ر ہ	فَاعِلُونَ	×	التوبة: 48
کَارِهِينَ ¹	ناپسند کرنے والوں	×	×	×	×	×	×	فَاعِلِينَ	×	الأعراف: 88
کَاشِفٌ ²	دور کر سکتا	×	واحد مذکر	ضرب	×	×	ک ش ف	فَاعِلٌ	×	الأنعام: 17
کَاشِفَاتٌ ¹	دور کرنے والے	جمع مؤنث سالم	×	×	×	×	×	فَاعِلَاتٌ	×	الزمر: 38
کَاشِفَةٌ ¹	کوئی دور کرنے والا	واحد مؤنث	×	×	×	×	×	فَاعِلَةٌ	×	النجم: 58
کَاشِفُوا ¹	دور کر دیں گے	جمع مذکر سالم	×	×	×	×	×	فَاعِلُوا	کَاشِفُونَ ⁴	الدخان: 15
کَاطِبِينَ ²	غم سے بھر کر	×	×	×	×	×	ک ظ م	فَاعِلِينَ	×	المومن: 18
کَافٍ ¹	کافی	×	واحد مذکر	×	×	×	ک ف ی	فَاعٍ	کَافِي ⁴	الزمر: 36

ک۔ اس کی درج ذیل چار قسمیں ہیں: 1 حرف جر، یہ درج ذیل معنوں کے لیے استعمال ہوتا ہے: ① تشبیہ، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ② تمثیل ③ تعلیل ④ زائدہ جیسے: ﴿لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ﴾ ⑤ اسم بمعنی مثل، جیسے: ﴿كَهَيْفَةَ الطَّيْرِ﴾ (ال عمران: 49) 3 حرف خطاب، یہ اسم اشارہ کے ساتھ آتا ہے، جیسے: ذلک، 4 ضمیر منصوب اور ضمیر مجرد متصل، جیسے: ﴿مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ﴾ (سورة الضحیٰ: 3) 5 یہ اس کی نفی حالت ہے۔ 6 یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ 7 واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، یہ افعال مقاربتہ میں سے ہے، اس کا اسم مرفوع اور خبر مضارع مرفوع یا منصوب بِأَنْ ہوتی ہے، یہ خبر کے اسم سے قریب ہونے پر دلالت کرتا ہے، یہ باب نصر سے بھی آتا ہے۔ 8 ج: کَاذِبُونَ و کَذَّبَ 9 بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ 10 اضافت کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ 11 لام کلمہ میں حرف علت یا مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوسرا کن یا اور نون توین جمع ہونے سے یا گرا دیا (قاعدہ: تَرْمِیْن)۔

الفاظ	معانی	سما اقسام مع و عین	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	وال
كَافَّةٌ 5	کامل طور پر	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	مضارع ثلاثی	ک ف ف	فَاعِلَةٌ	كَافَّةٌ ①	البقرة: 208
كَافِرٌ 5	کافر	اسم فاعل	واحد مذکر			صحیح	ک ف ر	فَاعِلٌ	كَافِرٌ ②	البقرة: 217
كَافِرَةٌ 1	کافره		واحد مؤنث					فَاعِلَةٌ	كَافِرَةٌ ③	ال عمران: 13
كَافِرُونَ 36	انکار کرنے والے		جمع مذکر سالم					فَاعِلُونَ	كَافِرُونَ ④	الأعراف: 76
كَافِرِينَ 93	کفر کرنے والے							فَاعِلِينَ	كَافِرِينَ ⑤	ال عمران: 100
كَافُورًا 1	کافور	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ			فَاعُولًا	كَافُورًا ⑥	الدھر: 5
كَافِحُونَ 1	بدھکل ہوں گے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	فتح	ثلاثی مجرد		ک ل ح	فَاعِلُونَ	كَافِحُونَ ⑦	المؤمنون: 104
كَافِرُ جُودٍ 1	کجور کی شاخ کی طرح	اسم جامد	واحد مذکر	×	رباعی مزید فیہ		ع ر ج ن	فُعُولٌ	كَافِرُ جُودٍ ⑧	یس: 39
كَالْوُحْمِ 1	ماپ کر دیتے ہیں ان کو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ک ی ل	فَعَلُوا	كَالْوُحْمِ ⑨	المطففين: 3
كَامِلَةٌ 2	کامل ہو گئے	اسم فاعل	واحد مؤنث	نصر		صحیح	ک م ل	فَاعِلَةٌ	كَامِلَةٌ ⑩	البقرة: 196
كَامِلِينَ 1	کامل		مثنیہ مذکر					فَاعِلِينَ	كَامِلِينَ ⑪	البقرة: 233
كَانَ 422	ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب			اجوف داوی	ک و ن	فَعَلَ	كَانَ ⑫	النساء: 17
كَانَا 2	تھے وہ دونوں		مثنیہ مذکر غائب					فَعَلَا	كَانَا ⑬	البقرة: 36
كَانَتْ 37	ہے		واحد مؤنث غائب					فَعَلَتْ	كَانَتْ ⑭	البقرة: 94
كَانَتَا 3	ہوں وہ دونوں		مثنیہ مؤنث غائب					فَعَلَتَا	كَانَتَا ⑮	النساء: 176
كَانُوا 267	تھے وہ		جمع مذکر غائب					فَعَلُوا	كَانُوا ⑯	البقرة: 10
كَاهِنٌ 2	کاہن	اسم فاعل	واحد مذکر	فتح		صحیح	ک ہ ن	فَاعِلٌ	كَاهِنٌ ⑰	الحاقة: 42
كَاسٌ 3	گلاس	اسم جامد	واحد مؤنث	×		مہوز العین	ک ء س	فَعَلٍ	كَاسٌ ⑱	الواقعة: 18
كَأَنَّ 9	جیسے	حرف مشبہ بالفعل	×		×	×	×	×	كَأَنَّ ⑲	النساء: 73

① دو متحرک ہم جنس حرف فاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے فاء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، یہ مصدر جماعت یا جمع کے معنی میں استعمال ہوا ہے، یہ نہ مضاف ہوتا ہے، اور نہ ہی اس پر الف لام داخل ہوتا ہے، اور یہ صرف مفرد استعمال ہوتا ہے، اس کا مثنیہ اور جمع نہیں آتا نیز اس کے ساتھ تاء لازمہ موجود رہتی ہے، بعض کے نزدیک یہ اسم فاعل واحد مؤنث ہے، یا یہ اسم فاعل واحد مذکر ہے تاء اس میں مبالغہ کے لیے ہے۔ ج: كَفَرَةٌ وَ كُفَّارٌ۔ ② كَوَافِرٌ۔ ③ یہ اس کی رُفعی حالت ہے۔ ④ یہ اس کی نَصْبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑤ ایک خوشبودار درخت ہے جس سے سفید رنگ کا شفاف مادہ نکالا جاتا ہے اس کو کافور کہتے ہیں، ج: كُوفِرَ۔ ⑥ بعض کے نزدیک اس کا وزن زائدہ ہے اور اس کا وزن فُعْلُونَ ہے، ج: عَرَجَيْنِ۔ ⑦ یاد متحرک ماقبل مفتوح، یا ء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑧ یاد متحرک ماقبل مفتوح، واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، اس کے استعمال کی عموماً چار صورتیں ہیں: ① ناقصہ یہ اپنے اسم کے لیے خبر کو زمانہ ماضی میں ثابت کرنے کیلئے آتا ہے، یہ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے، یہ کبھی دوام کے لیے آتا ہے، جیسے: ﴿كَانَ اللَّهُ عَلِيمًا﴾ (النساء: 17) ”اللہ ہمیشہ سے سب کچھ جاننے والا ہے“، اور کبھی یہ بغیر دوام کے لیے آتا ہے، جیسے: ﴿كَانَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلَامَ اللَّهِ﴾ ”تھا ایک فریق ان میں سے وہ اللہ کا کلام سنتے“ تا مدہ یہ وَجَدَ اور بَيَّنَّت کے معنی میں ہوتا ہے، جیسے: ﴿إِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ﴾ (البقرة: 280) ”اگر کوئی تنگی والا ہو“ ② بمعنی صار، یہ تبدیلی کی حالت کے لیے آتا ہے، جیسے: ﴿كَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ﴾ (البقرة: 34) ”وہ کافروں سے ہو گیا“ ③ زائدہ یہ محض تاکید کے لیے آتا ہے، جیسے: ﴿مَا كَانَ يَنْبَغِي لَنَا﴾ (الفرقان: 18) ”ہمارے لائق نہ تھا“، جب کان فعل ماضی سے پہلے آئے تو اسے ماضی بعید کہتے ہیں اور جب مضارع سے پہلے آئے تو اسے ماضی استمراری کہتے ہیں، جیسے: ﴿كَانُوا يَكُونُونَ﴾ (البقرة: 10) ”وہ چھوٹ بولا کرتے تھے“، کان کبھی حال اور استقبال کے لیے بھی آتا ہے، حال کے لیے، جیسے: ﴿كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ﴾ (ال عمران: 110) اور استقبال کے لیے، جیسے: ﴿يَخَافُونَ يَوْمًا كَانَتْ شَرَّةٌ مُسْتَطِيرًا﴾ (الدھر: 7)۔ ④ غیب دانی کا مدعی، نجومی، ج: كُفَّارٌ وَ كُفَّانَةٌ۔ ⑤ كُاسٌ اس بیالے اور جام کو کہتے ہیں جو شراب یا کسی اور مشروب سے بھرا ہوا ہو، اس آیت میں اس سے مراد شراب ہے، ج: اَكُوسُ وَ كُفُوسُ وَ كُاسَاتٌ۔ ⑥ یہ حرف مشبہ بالفعل مخففہ من المقلہ ہے، اس کا عمل باطل ہو جاتا ہے۔

الفاظ	معانی	اسقام مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
کَاۓ 22	گویا	×	×	×	×	×	×	×	1 ×	لقمان: 7
کَانَمَا 3	//	//	//	//	//	//	//	//	2 ×	الأنعام: 125
کَانِی 7	کتنے ہی	اسم جامد	واحد مذکر	//	//	//	//	//	3 ×	ال عمران: 146
کَبَائِر 3	بڑے (گناہوں)	صفت مشبہ	جمع مکسر	کرم	ثلاثی مجرد	صحیح	ک ب ر	فَعَالِل	4 ×	النساء: 31
کُبَارًا 1	بہت بڑی	اسم مبالغہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فُعَالًا	×	نوح: 22
کُبِیت 1	ذلیل کیے گئے تھے	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	ک ب ت	فُعِلَ	//	المجادلة: 5
فُکِبْتُ 1	اوندھے دھکیلے جائیں گے	//	واحد مؤنث غائب	نصر	مضاعف ثلاثی	صحیح	ک ب ب	فُکِبْتُ	5	النمل: 90
کُبِتُوا 1	وہ ذلیل کیے جائیں گے	//	جمع مذکر غائب	ضرب	//	//	ک ب ت	فُعِلُوا	×	المجادلة: 5
کَبِد 1	مشقت	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ک ب د	فَعَلِ	3 ×	البلد: 4
الکِبَرُ 6	بڑھاپا	(اسم) مصدر	×	سمع	//	//	ک ب ر	فَعِلَ	×	البقرة: 266
کِبَر 2	بڑائی	//	//	کرم	//	//	//	فُعِلَ	//	المؤمن: 56
الکُبیر 1	بہت بڑی (آفت)	اسم تفضیل	جمع مکسر	//	//	//	//	فُعِلَ	7 ×	الممتدر: 35
کَبِر 5	بڑی ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعِلَ	3 ×	المؤمن: 35
الکُبیری 6	بڑی	اسم تفضیل	واحد مؤنث	//	//	//	//	فُعِلِی	9 ×	طہ: 23
کُبِرَاءُ نَا 1	اپنے بڑوں	صفت مشبہ	جمع مکسر	//	//	//	//	فُعِلَاءُ	10 ×	الأحزاب: 67
کُبِرْتُ 1	بڑی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فُعِلْتُ	×	الکھف: 5
کَبِرَہ 1	اس کی بڑائی کرتے رہو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعِلَ	//	بنی اسرائیل: 111
الکُبِرَاءُ 2	سرداری	(اسم) مصدر	×	کرم	ثلاثی مجرد	//	//	فُعِلِیَاءُ	11 ×	یونس: 78
فُکِبَ کِبُوا 1	پھر اوندھے منہ والا جائے گا	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	فعللہ	رباعی مجرد	مضاعف رباعی	ک ب ک ب	فُعِلُوا	×	الشعراء: 94
کَبِیر 40	بڑا (گناہ)	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	ثلاثی مجرد	صحیح	ک ب ر	فُعِلَ	2 ×	البقرة: 217
کَبِیرَہ 4	بڑا	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فُعِلَہ	12 ×	التوبة: 121
کِتَاب 241	قرآن	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ک ب ت	فُعِلَ	13 ×	البقرة: 89

1 یہ حرف مشبہ بالفعل تشبیہ کے لیے آتا ہے، یہ اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ 2 یہ حرف مشبہ بالفعل تشبیہ کے لیے آتا ہے، اس کے بعد ملامت کا فہم ہے جو اس کے عمل کو روک دیتا ہے۔ 3 یہ اسم کنایہ ہے جو عدو ہم سے کنایہ کرنے کے لیے آتا ہے، یہ کثیر تعداد پر دلالت کرتا ہے، ابہام کو دور کرنے کے لیے اس کے بعد اکثر مجرور بسمن تیز آتی ہے۔ 4 م: کَبِیرَہ یا کَبِیر۔ 5 دو متحرک ہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہونے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے باء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدّ)۔ 6 یا یہ باب سمع کَبِد کا مصدر ہے۔ 7 م: کُبِرَی۔ 8 کَبِرَہ (ک) کَبِرَہ و کُبِرَہ و کَبِرَہ کے معنی ہیں "معاہدہ بڑا یا سنگین ہونا"، جب اس کا صلہ علی ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں "شاق گزارنا، گراں ہونا، جیسا کہ سورۃ الانعام: 35 میں ہے ﴿کَبِرَہ عَلَیْکَ﴾ "آپ پر بھاری ہے"۔ 9 مفرد مذکر: کُبِرَہ۔ 10 م: کَبِیر۔ 11 یہاں اس سے مراد بادشاہت ہے اس لیے کہ دنیا میں یہ سب سے بڑی چیز ہوتی ہے، سورۃ الحاثیۃ: 37 میں یہ اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر استعمال ہوا ہے۔ 12 عمر میں بڑے کو بھی کَبِیر کہتے ہیں، جیسا کہ سورۃ یوسف: 80 میں ہے ﴿قَالَ کَبِیرُہُمْ﴾ "ان کے بڑے نے کہا"، ج: کَبِرَہ و کُبِرَہ۔ 13 جب اس کا صلہ علی ہو تو اس کے معنی "بھاری" ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ البقرة: 45 میں ہے ﴿اِنَّہَا لَکَبِیرَہ﴾ "بے شک وہ بہت دشوار ہے"، ج: کَبِیر۔ 14 یہ اصل میں باب نصر کا مصدر بمعنی مفعول ہے، مگر یہاں اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، لفظ کِتَاب قرآن مجید میں تین معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: 1 کتاب مجید، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے 2 نامہ اعمال، جیسا کہ سورۃ بنی اسرائیل: 14 میں ہے ﴿اَقْرَأْ کِتَابَکَ﴾ "آپ اپنا اعمال نامہ پڑھ لیں" 3 یہ مطلقاً کتاب کے معنی میں بھی استعمال ہوا ہے ج: کُتِب۔

الفاظ	معانی	اسقام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	مفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
کَتَبَ 12	فرض	(ا م) مصدر	x	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ک ت ب	فَعَالًا	x 1	النساء: 103
کَتَابَتُهُ 2	میرا اعمال نامہ	اسم جامد		x	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَالٍ	2	الحاقہ: 19
کُتِبَ 6	کتابیں	//		//	//	//	//	فُعِلَ	x 3	سبا: 44
کَتَبَ 8	لکھا ہے	فعل ماضی معلوم		نصر	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلَ	x 4	البقرة: 187
کُتِبَ 13	فرض کیا گیا	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلَ	x 5	البقرة: 178
کَتَبْتُ 1	لکھا	فعل ماضی معلوم		//	//	//	//	فَعَلْتُ	x	البقرة: 79
کَتَبْتُ 1	تو نے فرض کر دیا	//		//	//	//	//	فَعَلْتُ	x 6	النساء: 77
کَتَبْنَا 6	ہم نے لکھ دی	//		//	//	//	//	فَعَلْنَا	x 7	الأعراف: 145
کَتَمَ 1	چھپا لے	//		//	//	//	ک ت م	فَعَلَ	x	البقرة: 140
کَثُرَ 1	زیادہ	//		کرم	//	//	ک ث ر	فَعَلَ	//	النساء: 7
کَثُرَتْ 1	وہ زیادہ ہو	//		//	//	//	//	فَعَلَتْ	//	الأنفال: 19
كَثُرَتْ 2	زیادہ	(ا م) مصدر	x	//	//	//	//	فَعَلَتْ	//	المائدة: 100
فَكَثَّرْنَاهُ 1	پس اس نے زیادہ کیا تم کو	فعل ماضی معلوم		تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَلَ	//	الأعراف: 86
کَتَبْنَا 1	ریت کے نیلے	اسم جامد		x	//	//	ک ت ب	فَعِيلًا	x 8	الحزمل: 14
کَثِيرٌ 63	بہت	صفت مشبہ	//	کرم	ثلاثی مجرد	//	ک ث ر	فَعِيلٌ	x	البقرة: 109
کَثِيرَةٌ 11	بہت زیادہ	//		//	//	//	//	فَعِيلَةٌ	//	البقرة: 245
كَذَّبَ 2	تو قریب تھا	فعل ماضی معلوم		سمع	//	//	ک و د	فَعَلَ	کَوْدَتْ 9	بنی اسرائیل: 74
كَذَّبَا 1	محت کرنا	(ا م) مصدر	x	فتح	//	صحیح	ک د ح	فَعَلَا	x	الانشقاق: 6
كَذَّبْنَا 1	ہم نے تدبیر کی	فعل ماضی معلوم		ضرب	//	اجوف یائی	ک ی د	فَعَلْنَا	كَذَّبْنَا 10	یوسف: 76
كَذَّابٌ 5	جھوٹا	اسم مبالغہ		//	//	صحیح	ک ذ ب	فَعَالٌ	x	ص: 4
كَذَّبْنَا 2	جھوٹ سمجھ کر	(ا م) مصدر	x	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَالًا	//	النبا: 28
كَذَّابٌ 66	اس طرح	یہ مرکب ہے	//	x	x	x	x	x	x 11	البقرة: 73

1 یہ مصدر بمعنی مفعول ہے۔ 2 یہ یائے تنکلم طرف مضاف ہے، اس کے آخر میں ہاء سکتے ہیں۔ 3 یہ لفظ مصدر کے معنی میں بھی استعمال ہوا ہے، جیسا کہ سورۃ البینۃ: 3 میں ہے ﴿كُتِبَ عَلَيْهِ﴾ لکھے ہوئے مضبوط احکام، ہم: كِتَابٌ۔ 4 جب اس کا صلہ "علی" ہو تو اس کے معنی لازم کرنا فرض کرنا ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الأنعام: 54 میں ہے ﴿كُتِبَ عَلَيْكَ﴾ تمہارے رب نے تم کو اپنا اپنے آپ پر لازم کر لیا ہے۔ 5 كُتِبَ اللہ العالی کے معنی ہیں: اللہ تعالیٰ کا کسی چیز کا فیصلہ کرنا فرض کرنا۔ 6 جب اس کا صلہ "علی" ہو تو اس کے معنی "فرض کرنا" ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ النساء: 66 میں ہے ﴿كُتِبْنَا عَلَيْهِمْ﴾ ہم نے ان پر فرض کر دیا۔ 7 ج: الكِتَابَةُ و كُتِبَ و كُتِبَانٌ۔ 8 واو متحرک ماقبل مفتوح واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسا کن الف اور دال جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا مین کلمہ واو دوسا کن جمع ہونے سے گر گیا، یہ کلمہ سکور العین ہے تو فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا (قاعدہ: یحذف)، دو ہم خرج حرف دال اور تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)، اس صورت میں لکھنے میں دونوں حرف آتے ہیں جب کہ پڑھنے میں صرف ایک حرف آتا ہے، یہ افعال مقار بہ میں سے اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے، اس کی خبر فعل مضارع ہوتی ہے۔ 9 یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسا کن الف اور دال جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا مین کلمہ یاء دوسا کن جمع ہونے سے گر گیا، یہ کلمہ یائی ہے تو فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا (قاعدہ: یغن)، اس کے شروع میں ک حرف تشبیہ ہے، ذال اسم اشارہ ہے، لام حرف بعد اور آخر میں کاف حرف خطاب ہے، جو مخاطب کے لحاظ سے بدل جاتا ہے واحد مؤنث کے لیے كَذَّالِکَ (الذاریات: 30)، جمع مذکر کے لیے كَذَّالِکُمْ آتا ہے۔

الفاظ	معانی	سماں مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	ماہ	وزن	اسم	حوالہ
کَذِبَ ³²	جھوٹا	(اسم) مصدر	×	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	کذوب	فَعِلَ	×	یوسف: 18
كَذَّبَ ²	جھوٹ بولے	فعل ماضی معلوم	واحد مکرم غائب	//	//	//	//	فَعَلَ	//	الزمر: 32
كَذَّبَ ²⁷	جھٹلائے	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَلَ	//	الأنعام: 21
كَذَّبَ ²	جھٹلایا چاچکا ہے	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فَعَلَ	//	ال عمران: 184
فَكَذَّبَتْ ¹	وہ جھوٹی ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلَتْ	//	یوسف: 27
كَذَّبَتْ ¹⁴	جھٹلائیگی ہے	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَلَتْ	//	الحج: 42
كَذَّبَتْ ¹	جھٹلائے جاچکے ہیں	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فَعَلَتْ	//	الأنعام: 34
فَكَذَّبَتْ ²	تو تو نے جھٹلادیا تھا	فعل ماضی معلوم	واحد مکرم حاضر	//	//	//	//	فَعَلَتْ	//	الزمر: 59
كَذَّبْتُمْ ⁴	تم نے جھٹلایا	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	//	البقرة: 87
فَكَذَّبْنَا ¹	ہم نے جھٹلادیا	//	جمع محکم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	الملک: 9
كَذَّبُوا ⁴	انہوں نے جھوٹ بولا	//	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلُوا	//	الأنعام: 24
كَذَّبُوا ¹	جھوٹ کہا گیا ہے	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فَعِلُوا	//	یوسف: 110
كَذَّبُوا ⁶⁴	انہوں نے جھٹلایا	فعل ماضی معلوم	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَلُوا	//	البقرة: 39
كَذَّبُوا ¹	وہ جھٹلائے گے	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فَعَلُوا	//	الأنعام: 34
كَذَّبُونِ ³	انہوں نے مجھے جھٹلایا	فعل ماضی معلوم	//	//	//	//	//	فَعَلُوا	×	المؤمنون: 26
كَرَّمَ ³	بزرگ	صفت مشبہ	جمع مکسر	کرم	ثلاثی مجرد	//	کرم	فَعَالٍ	×	عبس: 16
كَرَّبَ ⁴	مشکل	(اسم) مصدر	×	نصر	//	//	کرب	فَعَلَ	×	الأنعام: 64
كَرَّةٌ ⁵	واپسی	مصدر موزن	واحد مؤنث	//	//	مفاعیل ثلاثی	کزر	فَعَلَةٌ	کررة ⁴	النارعات: 12
كَرَّوْنِ ¹	دوبارہ	//	ثمنیہ مؤنث	//	//	//	//	فَعَلْتَنِی	کررتنی ⁵	الملک: 4
كَرْسِيَّةٌ ²	اس کی کرسی	اسم جامد	واحد مکرم	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	کرس	فَعِلِيٌّ	×	البقرة: 255
كَرَّمَادٌ ¹	اس راہ کی مانند	//	//	//	//	//	رم د	فَعَالٍ	×	ابراہیم: 18
كَرَّمْتُ ¹	تو نے عزت دی ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مکرم حاضر	تفعیل	//	//	کرم	فَعَلْتُ	×	بنی اسرائیل: 62

① اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یا ضمیر متکلم تخفیفاً حذف ہو چکی ہے۔ ② لفظ ﴿کَرَّمَ﴾ قرآن مجید میں تین معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① بزرگ، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② معزز، جیسا کہ سورۃ الانفطار: 11 میں ہے ﴿کَرَّمَ كَاتِبِينَ﴾ ”معزز لکھنے والے“، اس سے مراد وہ فرشتے ہیں جو انسان کے اعمال لکھتے ہیں، ③ باعزت، جیسا کہ سورۃ الفرقان: 72 میں ہے ﴿کَرَّمَ﴾ ”باعزت“، م: کَرَّمَ، اس کی جمع کَرَّمَاء بھی آتی ہے۔ ④ ج: کَرَّبْتُ۔ ⑤ دوہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)۔ ⑥ دوہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)، یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: کَرَّرْتُ۔ ⑦ اس میں یاء مشدود زائدہ ہے، بعض کے نزدیک یہ رباعی مزید فیہ ناقص یا ئی کَرْسِيٌّ بروزن فَعِلِيٌّ ہے، دوہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)، ج: کَرَّاسِيٌّ، اللہ کی کرسی سے مراد حقیقی کرسی ہے لیکن اس کی کیفیت مجہول ہے، بعض نے اس سے مراد حکومت اور بعض نے علم مراد لیا ہے۔ ⑧ اس کے شروع میں کاف حرف جر ہے، ج: اَرْمَدَةٌ۔

الفاظ	معانی	اسقام مع نوعیت	سینہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
كِرْمًا ¹	ہم نے عزت دی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ك ر م	فَعَّلْنَا	x	بنی اسرائیل: 70
كِرَّة ⁸	ناخوش رہیں	//	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	//	ك ر ہ	فَعَّلَ	//	الأنفال: 8
كُرَّة ³	ناپسند	(اسم) مصدر	x	//	//	//	//	فَعَّلَ	x	البقرة: 216
كِرَّة ¹	بیزار کر دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَ	x	الحجرات: 7
كِرَّهَا ⁵	مجبور	(اسم) مصدر	x	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَّلَا	x	ال عمران: 83
كِرْهُتُمُوهُنَّ ²	تم ناپسند کرتے ہو ان کو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَّلْتُمْ	كِرْهُتُمْ ³	النساء: 19
كِرْهُوْا ⁴	انہوں نے ناپسند کیا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَّلُوا	x	التوبة: 81
كِرِيمٌ ²⁷	باعزت	صفت مشبہ	واحد مذکر	ك ر م	//	//	ك ر م	فَعِيلٌ	x	الأنفال: 4
كَسَادًا ¹	اس کے نقصان	(اسم) مصدر	x	ن ك	//	//	ك س د	فَعَّالٌ	x	التوبة: 24
كُسَالَى ²	ست	صفت مشبہ	جمع مکرر	سمع	//	//	ك س ل	فَعَّالَى	x	النساء: 142
كَسَبَ ³	کمائے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	ك س ب	فَعَّلَ	x	البقرة: 81
كَسَبَا ¹	ان دونوں نے کیا	//	مثنیٰ مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَّلَا	//	المائدة: 38
كَسَبَتْ ¹⁸	اس نے اعمال کیے	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَّلَتْ	//	البقرة: 134
كَسَبْتُمْ ³	تم نے اعمال کیے	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَّلْتُمْ	//	البقرة: 134
كَسَبُوا ¹⁵	انہوں نے کمایا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَّلُوا	//	البقرة: 202
كِسْفًا ¹	کوئی ٹکڑا	اسم جامد	اسم جنس جمعی	x	//	//	ك س ف	فَعَّلَا	x	الطور: 44
كِسْفًا ⁴	ٹکڑوں	//	جمع مکرر	//	//	//	//	فَعَّلَا	x	بنی اسرائیل: 92
كِسْفُوهُمْ ¹	لباس دینا ان کو	(اسم) مصدر	x	نصر	//	//	ك س و	فَعَّلُوْهُ	x	المائدة: 89
كِسْفُوْنَهُنَّ ¹	ان کا کپڑا	اسم جامد	واحد مؤنث	x	//	//	//	//	x	البقرة: 233
فَكْسُونًا ¹	پس ہم نے چڑھایا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	نصر	//	//	//	فَعَّلْنَا	x	المؤمنون: 14
كُشِطَتْ ¹	کھال کھینچی جائے گی	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	ضرب	//	صحیح	ك ش ط	فَعَّلَتْ	//	التكوير: 11
كُشِفَ ¹	دور کرنے کا	(اسم) مصدر	x	//	//	//	ك ش ف	فَعَّلَ	//	بنی اسرائیل: 56
كُشِفَ ¹	دور کر دیتا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَّلَ	//	النحل: 54

① یہاں مصدر بمعنی مفعول مَكْرُوءۃ استعمال ہوا ہے، لفظ ﴿نَحْرَهٗ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① پائپند، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② تکلیف، جیسا کہ سورۃ الاحقاف 15 میں ہے ﴿وَضَعْنٰهُ نَحْرَهَا﴾ ”جنا اس کو تکلیف سے“۔ ③ یہ صفت مشبہ بھی ہو سکتی ہے۔ ④ تَم کے بعد مَن ضمیر لاقح ہوئی تو میم کے بعد واؤ زیادہ کر کے میم کو ضمہ دے دیا (قاعده: اِتَّخَذْتُمُوہُ)۔ ⑤ ج: كِرَامٌ۔ ⑥ م: كَسِبَ يَكْسِبَانٌ۔ ⑦ م: كَسَفَةٌ۔ ⑧ یہ مصدر بمعنی مفعول الْمَكْسُو لِعَنی چادر کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
كَشَفْتُ ¹	تو نے ٹال دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ك ش ف	فَعَلْتُ	x	الأعراف: 134
كَشَفْتُ ¹	اس نے کھول دیں	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلْتُ	//	النمل: 44
كَشَفْنَا ⁷	ہم ٹال دیتے	//	جمع شکم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	الأعراف: 135
كَطَى ¹	لپٹنے کی طرح	(اسم) مصدر	x	//	//	لفیف مقرون	ط و ی	فَعَلِ طَوِي ¹	طَوِي ¹	الأنبياء: 104
كَظِيمٌ ³	غم سے بھرے ہوئے	اسم مبالغہ	واحد مذکر	//	//	صحیح	ك ظ م	فَعِيلٌ	x ²	يوسف: 84
الْكُعْبَةُ ²	خانہ کعبہ	اسم جامد	واحد مؤنث	x	//	//	ك ع ب	فَعْلَةٌ	x ³	المائدة: 95
الْكُعْبَيْنِ ¹	فخوس	//	ثنیہ مذکر	//	//	//	//	فَعْلَيْنِ	x ⁴	المائدة: 6
كَعْصِفٌ ¹	چپے بھوسا	//	اسم جنس	//	//	//	ع ص ف	فَعِلٌ	x ⁵	الفيل: 5
كَعَلِي ¹	کھولنے کی طرح	(اسم) مصدر	x	ضرب	//	ناقص یائی	غ ل ی	فَعِلٌ	x	الدخان: 46
كَفَّ ³	روک دیے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ك ف ف	فَعَلٌ	كَفَفَ ⁶	الفتح: 20
كَفَى ²⁷	کافی ہے	//	//	ضرب	//	ناقص یائی	ك ف ی	//	كَفَى ⁷	النساء: 6
كَفَاتَا ¹	سینے والی	(اسم) مصدر	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ك ف ت	فِعَالًا	x ⁸	المرسلات: 25
كُفَّارٌ ²¹	کافر	اسم فاعل	جمع مکسر	نصر	ثلاثی مجرد	//	ك ف ر	فُعَالٌ	x ⁹	البقرة: 161
كَفَّارٌ ⁵	ناشکرا	اسم مبالغہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فُعَالٌ	x	ابراهيم: 34
كَفَّارَةٌ ⁴	کفارہ	اسم جامد	واحد مؤنث	x	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعَالَةٌ	x ¹⁰	المائدة: 45
كُفِّرَ ³⁷	کفر کرنا	(اسم) مصدر	x	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	فُعِلٌ	x	البقرة: 217
كَفَّرَ ¹⁹	کفر کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلٌ	x ¹¹	البقرة: 102
كُفِّرَ ¹	انکار کیا گیا	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلٌ	x	القمر: 14

۱ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں وجوباً ادغام کر دیا (قاعدہ: سبب) ، اس کے شروع میں ک حرف
جر ہے۔ ۲ یہ صفت مشبہ بھی ہو سکتی ہے۔ ۳ دنیا میں سب سے پہلی جو عبادت گاہ تعمیر کی گئی وہ خانہ کعبہ ہے، سب سے پہلے اسے فرشتوں نے تعمیر کیا، پھر آدم علیہ السلام نے اس کی
تعمیر کی، اس کے بعد شیث علیہ السلام نے اور پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ازسرنو اس کی عمارت بنائی، پھر قوم عمالقہ نے تعمیر کی، پھر قبیلہ جرہم نے اپنے دور میں اس کی تعمیر کی، پھر نبی ﷺ
کی بعثت سے پانچ سال پہلے قریش نے اس کی نئی عمارت بنائی اور روپے کی کمی کے باعث کچھ حصہ چھوڑ دیا، پھر حضرت عبداللہ بن زبیر علیہ السلام نے قریش کی بنائی ہوئی عمارت کو
گرا کر ازسرنو ابراہیمی بنیادوں پر عمارت بنائی، پھر عبدالملک بن مروان نے یہ عمارت گرا کر قریش کی قائم کردہ بنیادوں پر عمارت بنائی، ہر دور میں اس خانہ کعبہ کو مقدس
اور قابل تکریم سمجھا جاتا رہا ہے، ج: کَعْبَاتٌ وَ کَعْبَاتٌ، بیت اللہ کا نام کعبہ اس لیے رکھا گیا ہے کہ کعبہ کے معنی ہیں مربع مکان چونکہ بیت اللہ کی بھی مربع یعنی چوکور عمارت
ہے اس لیے اس کا نام کعبہ رکھا گیا۔ ۴ م: کَعْبٌ، ج: کَعْبَاتٌ وَ کُعُوبٌ۔ ۵ م: عَصْفَةٌ وَ عَصَافَةٌ وَ عَصِيفَةٌ۔ ۶ دو متحرک ہم جنس حرف فاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا
ماقبل متحرک ہے تو پہلے فاء کو ساکن کر کے دوسری میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)۔ ۷ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ۸ یہ باب مفاعلہ کا
سماعی مصدر ہے، قیاسی مصدر مُفَاعَلَةٌ کے وزن پر آتا ہے، م: کَاَفْتُ، یہ مصدر بطور مبالغہ بمعنی فاعل استعمال ہو رہا ہے۔ ۹ لفظ کُفَّارٌ قرآن مجید میں دو معنوں میں
استعمال ہوا ہے: ۱ کافر، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا فاعل الرَّجُلُ اور مصدر کُفَّرَ وَ کُفِّرَانًا ہو، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ۱ کسانوں، اس کے
یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشَّيْءُ اور مصدر کُفِّرَ ہو، جیسا کہ سورۃ الحديد: 20 میں ہے ﴿الْكُفَّارُ﴾ ”کسانوں“، کافر کے لغوی معنی ”چھپانے
والا“ کے ہیں، کافر کے دل میں اللہ کا انکار چھپا ہوتا ہے، اس لیے اسے کافر کہا جاتا ہے اور کسان کو کافر اس لیے کہا گیا ہے کہ یہ بیخ کو زمین میں چھپا دیتا ہے، م: کَسَفَرٌ۔ ۱۰ یہ
اصل میں باب نصر سے اسم مبالغہ ہے، اس سے مراد وہ چیز ہے جو گناہ کو ڈھانپ لے، ﴿كَفَّارَةٌ﴾ سے مراد وہ نیک کام (صدقہ، روزہ، غلام کو آزاد کرنا وغیرہ) ہے جو گناہ
گرا پڑے گناہ کی تلافی کے لیے کرتا ہے۔ ۱۱ كَفَّرَ بِاللّٰهِ کے معنی ہیں: اللہ کا انکار کرنا، نہ ماننا، جیسا کہ سورۃ النحل: 106 میں ہے ﴿مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ﴾ ”جو اللہ کے ساتھ
کفر کرے“، كَفَّرَ نِعْمَةَ اللّٰهِ کے معنی ہیں: ناشکری کرنا، جیسا کہ سورۃ النحل: 40 میں ہے ﴿كَفَرَ﴾ ”اس نے ناشکری کی“۔

الفاظ	معانی	اسقام مع تومیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
كَفَّرَ ¹	دور کر دیے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ک ف ر	فَعَّلَ	x	محمد: 2
كَفَّرَ ¹	دور کر دیے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعْلٌ	//	ال عمران: 193
كُفِّرَانَ ¹	بے قدری	(اسم) مصدر	x	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	فُعْلَانٌ	//	الأنبياء: 94
كَفَّرْتُ ¹	میں انکار کرتا ہوں	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعَلْتُ	//	ابراہیم: 22
كَفَّرْتُ ¹	تو انکار کرتا	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُ	x 1	الکہف: 37
كَفَّرْتُ ²	انکار کر دیا	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلْتُ	x 2	الصف: 14
الْكُفْرَةُ ¹	کافر	اسم فاعل	جمع مکسر	//	//	//	//	فَعْلَةٌ	x 3	عبس: 42
كَفَّرْتُمْ ⁸	تم نے کفر کیا تھا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	x 4	ال عمران: 106
كُفْرَنَا ³	ہم نہیں مانتے	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعْلَنَا	x 5	ابراہیم: 9
لَكُفْرًا ¹	یقیناً ہم دور کریں گے	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعْلَنَا	x	المائدہ: 65
كُفْرُوا ¹⁹⁴	انہوں نے کفر کیا	//	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	فَعْلُوا	//	البقرہ: 6
كَفَفْتُ ¹	میں نے روکا	//	واحد متکلم	//	//	مضاعف ثلاثی	ک ف ف	فَعَلْتُ	//	المائدہ: 110
كِفْلٌ ³	حصہ	اسم جامد	واحد مذکر	x	//	صحیح	ک ف ل	فِعْلٌ	x 6	النساء: 85
ذَابَ الْكِفْلُ ²	ذوا کفل	//	//	//	//	//	//	فِعْلٍ	x 7	الأنبياء: 85
كَفَّلْنَا ¹	اس نے اس کا کفیل بنایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَ	x	ال عمران: 37
كِفْلَيْنِ ¹	دو حصے	اسم جامد	تثنیہ مذکر	x	ثلاثی مجرد	//	//	فِعْلَيْنِ	x 8	الحديد: 28
كُفُّوا ¹	تم روکے رکھو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ک ف ف	اَفْعَلُوا	x 9	النساء: 77
كُفُّوا ¹	بہسر	صفت مشبہ	واحد مذکر	فتح	//	مہوز اللام	ک ف ف	فُعْلًا	x 10	الاحقاص: 4
كُفُورٌ ¹²	بہت ناشکرا	اسم مبالغہ	//	نصر	//	صحیح	ک ف ر	فُعُولٌ	x 11	ہود: 9
كُفُورًا ³	کفر کرنے سے	(اسم) مصدر	x	//	//	//	//	فُعُولًا	x	بنی اسرائیل: 89
كُفَيْلًا ¹	ضامن	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فُعَيْلًا	x 12	النحل: 91
كُفَيْتَاكَ ¹	ہم آپ کو کافی ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	ضرب	//	ناقص یائی	ک ف ی	فَعْلَنَا	x	الحجر: 95

1 کَفَّرَ بِاللَّهِ کے معنی ہیں: انکار کرنا، نہ ماننا۔ 2 اس کے معنی "کفر کرنا" بھی ہوتے ہیں، کَفَّرَ نِعْمَةَ اللَّهِ کے معنی ہیں "ناشکری کرنا"، جیسا کہ سورۃ النحل: 112 میں ہے ﴿فَكُفِّرَتْ بِنِيعَةِ اللَّهِ﴾ "تو اس نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی"۔ 3 م: کُفُّوا۔ 4 اس کے معنی انکار کرنا بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ حم السجدة: 52 میں ہے ﴿كُفِّرْتُمْ بِهِ﴾ "تم نے اس کا انکار کر دیا"، اس کے معنی ناشکری کرنا بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ ابراہیم: 7 میں ہے ﴿لَئِنْ كُفَّرْتُمْ﴾ "بے شک اگر تم ناشکری کرو گے"۔ 5 اس کے معنی انکار کرنا بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ المؤمن: 84 میں ہے ﴿كُفِّرْنَا بِنَا﴾ "ہم نے ان کا انکار کیا"۔ 6 ج: اَكْفَلْنَا، یہ اصل میں باب نصر سے بمعنی کفیل صفت مشبہ ہے۔ 7 یہ حضرت ایوب علیہ السلام کے بیٹے بشر کا لقب ہے جو بنی اسرائیل کے ایک پیغمبر تھے۔ 8 یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: كِفْلٌ، ج: اَكْفَلْنَا۔ 9 دو متحرک ہم جنس حرف فاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے فاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے فاء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ) ، فاء کلمہ متحرک ہونے سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی حذف کر دیا۔ 10 ہمزہ مفروضہ مفتوح کو ماقبل کی حرکت ضمہ کے مطابق واؤ سے بدل دیا (قاعدہ: سُوَالٌ) ، ج: اَكْفَاءٌ وَ كِفَاءٌ۔ 11 یہ صفت مشبہ ہے۔ 12 اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر كُفَّلَا وَ كِفَالَةٌ ہو، یہ مؤنث اور جمع دونوں کے لیے مستعمل ہے، ج: كُفَّلَا۔

الفاظ	معانی	اسماء مع توصیف	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
كَفَّيْهِ ²	اپنی دونوں ہتھیلیاں	اسم جامد	ثنیۃ مؤنث	×	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ک ف ف	فَعْلَى	كَفَّيْنِ ¹	الرعد: 14
كَلَّ ¹	بوجھ	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب			ک ل ل	فَعَلَ	كَلَّلَ ²	النحل: 76
كُلَّ ³⁴²	ہر	اسم جامد	اسم جمع	×				فَعَلَ	كُلِّلَ ³	البقرة: 20
كُلَّ ¹⁵	سب							فُعِلَا	كُلِّلَا ⁴	النساء: 95
كَلَّا ³³	ہرگز نہیں	حرف ردع	×		×	×	×	×	×	مریم: 79
كُلَّ ²	تم دونوں کھاؤ	فعل امر حاضر معلوم	ثنیۃ مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء	ء ک ل	عَلَا	أَكَلَا ⁵	البقرة: 35
كَكَلَّ ²	کالہ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ک ل ل	فَعَالَة	×	النساء: 12
كَكَلَّمَ ⁴	کلام		اسم جنس انفرادی			صحیح	ک ل م	فَعَالَ	×	البقرة: 75
كَكَلَّ ¹	دونوں		تشبیہ مذکر		ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ک ل و	فَعَلَ	يَكَلُّوْ ⁶	بنی اسرائیل: 23
الْكَلْبُ ⁵	کتا					صحیح	ک ل ب	فَعَلَ	×	الأعراف: 176
كَلَّنَا ¹	دونوں		ثنیۃ مؤنث			ناقص واوی	ک ل و	فُعِلَى	يَكَلُّوْ ⁷	الکھف: 33

① دوہم جنس حرف فاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدُّ) ، اضافت کی وجہ سے نون ثنیۃ گر گیا، یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: كَفْتُ ، ج: كُفُوفٌ وَاكْفْتُ ۔ ② دوہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدُّ) ۔ ③ دوہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدُّ) ، یہ لازم الاضافت ہے، لفظ کے اعتبار سے مفرد مذکر اور معنی کے اعتبار سے اپنے مضاف الیہ کے مطابق مفرد، جمع، مذکر اور مؤنث سب کے لیے استعمال ہوتا ہے، اصل میں اس کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ مضاف الیہ کے اثر کو قبول کر لیتا ہے، یعنی اگر اس کا مضاف الیہ مذکر ہو تو یہ مذکر، مضاف الیہ مؤنث ہو تو یہ مؤنث، اگر مضاف الیہ ظرف ہو تو یہ مفعول فیہ، مضاف الیہ مصدر ہو تو یہ مفعول مطلق وغیرہ بن جاتا ہے، یہ کبھی تاکید کے لیے بھی آتا ہے، اس وقت اس کے بعد ضمیر مؤنث کے مطابق آتی ہے، جیسے: ﴿فَلَسَّ جَدَّ النَّبْلِ لَكُنَّ كُفْلَهُمْ﴾ ۔ ④ دوہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدُّ) ، اس کے آخر میں توین عوض ہے جو مضاف الیہ کے عوض میں آئی ہے۔ ⑤ یہ حرف غیر عامل ہے، جو روکنے اور تنبیہ کرنے کے لیے آتا ہے، کبھی یہ بمعنی حَقًّا ہوتا ہے، جیسا کہ سورۃ التکاثر: 5 میں ہے: ﴿كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ﴾ ”یقیناً اگر تم جان لو“۔ ⑥ اس میں دوہم سے جمع ہوئے ان میں سے دوسرے ہمزے کو خلاف قیاس حذف کر دیا، پہلے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اس کو بھی حذف کر دیا، کیونکہ پہلے ہمزے کو اس لیے لایا گیا تھا کہ اس کا مابعد ساکن ہے، جس سے ابتدا محال ہے، تو جب دوسرا ہمزہ حذف ہو گیا تو پہلے ہمزے کا مابعد متحرک ہو گیا اس لیے اب اس کی ضرورت باقی نہ رہی، یہ لفظ دراصل مضارع حاضر معلوم تَنَافَعُونَ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء کو حذف کر دیا، اس کا مابعد ساکن ہونے کی وجہ سے شروع میں ہمزہ وصلی لے آئے اور آخر سے نون اعرابی گر گیا، پھر اس میں سابقہ تعلیل ہوئی۔ ⑦ کالہ وہ شخص ہے جو مرنے کے بعد اپنے پیچھے نہ باپ چھوڑے اور نہ اولاد، یہ اصل میں مصدر ہے۔ ⑧ یہ اسم جنس ہے، قلیل و کثیر سب پر اس کا اطلاق ہوتا ہے، بعض کے نزدیک یہ باب تفعیل کا اسم مصدر ہے۔ ⑨ واو متحرک ماقبل مفتوح، واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) ، اس کے آخر میں ہما ضمیر مجرور متصل ہے، یا یہ اسم مقصور ہے، اور یہ ثنیۃ مذکر کی تاکید کے لیے آتا ہے، یہ لفظ کے اعتبار سے مفرد مذکر اور معنی کے اعتبار سے ثنیۃ مذکر مشابہ لفظاً ہے، یہ ہمیشہ مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے، جب یہ ضمیر کی طرف مضاف ہو تو اس پر ثنیۃ والا اعراب آتا ہے، اور جب یہ اسم ظاہر کی طرف مضاف ہو تو اس پر اعراب بالحرکت تقدیری آتا ہے، امام فراء کے نزدیک کَلَّا اور کَلَّنَا لفظاً اور معناً ثنیۃ ہیں، یہ کُلُّ سے بنے ہیں لام کی تشدید ختم کر کے الف بطور علامت ثنیۃ کے بڑھادیتے ہیں لیکن ان کا یہ موقف درست نہیں ہے۔ ⑩ ج: كَلَّابٌ وَاكْلَبٌ ، جمع منتھى الجوع اكلاب۔ ⑪ لام کلمہ میں واو کو خلاف قیاس تاء سے بدل دیا، یہ اسم مقصور ہے، اور یہ ثنیۃ مؤنث کی تاکید کے لیے آتا ہے، یہ لفظ کے اعتبار سے مفرد اور معنی کے اعتبار سے ثنیۃ مؤنث مشابہ لفظاً ہے، یہ ہمیشہ مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے، جب یہ ضمیر کی طرف مضاف ہو تو اس پر ثنیۃ والا اعراب آتا ہے، اور جب یہ اسم ظاہر کی طرف مضاف ہو تو اس پر اعراب بالحرکت تقدیری آتا ہے، امام فراء کے نزدیک کَلَّا اور کَلَّنَا لفظاً اور معناً ثنیۃ ہیں، یہ کُلُّ سے بنے ہیں لام کی تشدید ختم کر کے الف بطور علامت ثنیۃ کے بڑھادیتے ہیں لیکن ان کا یہ موقف درست نہیں ہے۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اسم	حوالہ
کَلِمَتُمْ ¹	ماپنے لگو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یا ئی	ک ی ل	فَلْتُمْ	کَلِمَتُمْ ¹	بنی اسرائیل: 35
الکَلِمَہ ⁴	کلمات	اسم جامد	اسم جنس جمع	×	//	صحیح	ک ل م	فَعِلْ	×	النساء: 46
کَلَمَہ ⁵	کلام کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَلَ	×	البقرة: 253
کَلَمَہ ¹	کلام کی جاسکتی	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فَعَلَ	//	الرعد: 31
کَلَمًا ¹⁵	جب	اسم جامد	×	×	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ک ل ل	فُعِلْ	کَلَمًا ¹⁵	البقرة: 20
کُلَّ مَا ²	جب کبھی	//	//	//	//	//	//	//	کُلَّ مَا ²	النساء: 91
کَلِمَاتِہ ¹⁴	چند کلمے	//	جمع مؤنث سالم	//	//	صحیح	ک ل م	فَعَلَاتِہ	×	البقرة: 37
کَلِمَہ ²⁸	ایک کلمہ	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعَلِہ	×	ال عمران: 64
کَلَمَحَہ ²	چھپکنے کی طرح	(اسم) مصدر	×	فتح	//	//	ل م ح	فَعَلَ	×	النحل: 77
کَلُوا ²⁸	کھاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	//	مہوز القاء	ء ک ل	عَلُوا	اُء کَلُوا ²⁸	البقرة: 57
کَلِی ²	کھاتی جا	//	واحد مؤنث حاضر	//	//	//	//	عَلِی	اُء کَلِی ²	النحل: 69
کَمَہ ¹²	کتنی	اسم جامد	×	×	×	×	×	×	×	البقرة: 211
کَمًا ⁵⁹	جس طرح	یہ مرکب ہے	//	//	//	//	//	//	کَمًا ⁵⁹	البقرة: 13
کُنَّ ³	وہ ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ک و ن	فُلْنَ	کُونْنَ ³	البقرة: 228

۱۔ یاد متحرک ماقبل مفتوح، یاد کالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا سن الف اور لام جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ یاد دوسرا سن جمع ہونے کی وجہ سے گر گیا تو فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا (قاعدہ: یغن)۔ ۲۔ کَلِمَہ، بعض کے نزدیک کَلِمَہ کا مفرد کَلَام ہے۔ ۳۔ یہ اسم ظرف متضمن معنی شرط ہے یا یہ دو کلمے ہیں کُلَّ اور ما، کُلَّ اسم ظرف متضمن معنی شرط اور ما مصدر یہ ظرفیہ ہے، یا کُلَّ اسم ظرف اور ما مصدر یہ ظرفیہ ہے۔ ۴۔ یہ کَلَمًا کا ایک رسم الخط ہے۔ ۵۔ کَلِمَہ۔ ۶۔ ج: کَلِمَات۔ ۷۔ اس میں دو ہمزے جمع ہوئے ان میں سے دوسرے ہمزے کو خلاف قیاس حذف کر دیا، پہلے ہمزے کی ضرورت نہ رہی اس کو بھی حذف کر دیا، کیونکہ پہلے ہمزے کو اس لیے لایا گیا تھا کہ اس کا مابعد ساکن ہے، جس سے ابتدا محال ہے، تو جب دوسرا ہمزہ حذف ہو گیا تو پہلے ہمزے کا مابعد متحرک ہو گیا اس لیے اب اس کی ضرورت باقی نہ رہی، یہ لفظ دراصل مضارع حاضر معلوم تَا کَلُوا سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء کو حذف کر دیا، اس کا مابعد ساکن ہونے کی وجہ سے شروع میں ہمزہ وصلی لے آئے اور آخر سے نون اعرابی گر گیا، پھر اس میں سابقہ تعلیل ہوئی۔ ۸۔ اس میں دو ہمزے جمع ہوئے ان میں سے دوسرے ہمزے کو خلاف قیاس حذف کر دیا، پہلے ہمزے کی ضرورت نہ رہی اس کو بھی حذف کر دیا، کیونکہ پہلے ہمزے کو اس لیے لایا گیا تھا کہ اس کا مابعد ساکن ہے، جس سے ابتدا محال ہے، تو جب دوسرا ہمزہ حذف ہو گیا تو پہلے ہمزے کا مابعد متحرک ہو گیا اس لیے اب اس کی ضرورت باقی نہ رہی، یہ لفظ دراصل تَا کَلُوا سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء کو حذف کر دیا، اس کا مابعد ساکن ہونے کی وجہ سے شروع میں ہمزہ وصلی لے آئے اور آخر سے نون اعرابی گر گیا، پھر اس میں سابقہ تعلیل ہوئی۔ ۹۔ یہ اسائے کنایات میں سے ہے اس کی دو قسمیں ہیں: ۱۰۔ کَم خبریہ یہ خبر دینے کے لیے آتا ہے اور اس میں کثرت کا معنی ہوتا ہے، اس کی تمیز مفرد یا جمع مجرد ہوتی ہے، جو کبھی مذکور اور کبھی محذوف ہوتی ہے مذکورہ بالا آیت میں کَم خبریہ ہے۔ ۱۱۔ کَم استفہامیہ یہ سوال کرنے کے لیے آتا ہے اس کی تمیز مفرد منصوب ہوتی ہے، جو کبھی مذکور اور کبھی محذوف ہوتی ہے، جیسے: ﴿کَم لَبِثْتُمْ فِی الْأَرْضِ﴾ (المومنون: 112)۔ ۱۲۔ یہ ک اور ما سے مرکب ہے، ک حرف جر تشبیہ کے لیے اور ما موصولہ، مصدر یہ، زائدہ یا کافہ ہے۔ ۱۳۔ واو متحرک ماقبل مفتوح واو کالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا سن الف اور نون جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واو دوسرا سن جمع ہونے سے گر گیا، یہ کلمہ مسکور العین نہیں ہے تو فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: فُلْنَ)، دوہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔

الفاظ	معانی	اسماء معنویت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اسل	حوالہ
كُنْ ¹¹	تو ہو جا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ک و ن	فُلْ	اُكُونْ ¹	البقرة: 117
كُنَّا ⁸²	ہم تھے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فُلْنَا	كُونُوا ²	النساء: 97
كُنْتُ ³⁷	آپ تھے	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فُلْتُ	كُونْتُ ³	البقرة: 143
كُنْتُ ¹⁹	میں ہوتا	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فُلْتُ	كُونْتُ ⁴	النساء: 73
كُنْتُ ¹	تو ہے	//	واحد مؤنث حاضر	//	//	//	//	فُلْتُ	كُونْتُ ⁵	یوسف: 29
كُنْتُمْ ¹⁹⁹	تھے تم	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فُلْتُمْ	كُونْتُمْ ⁶	البقرة: 23
كُنْتُنَّ ²	تم رکھتی ہو	//	جمع مؤنث حاضر	//	//	//	//	فُلْتُنَّ	كُونْتُنَّ ⁷	الأحزاب: 28
كَتَبَ ⁴	کوئی خزانہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	صحیح	ک ن ز	فَعَلَ	×	هود: 12
كَتَبْتُمْ ¹	تم نے جمع کیا تھا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	//	//	//	فَعَلْتُمْ	×	التوبة: 35
الْكُتُبُ ¹	چھپنے والے	اسم فاعل	جمع مکسر	//	//	//	ک ن س	فَعَلْ	×	التكوير: 16
لِكُنُودٍ ¹	بہت ناشکرا	اسم مبالغہ	واحد مذکر	نصر	//	//	ک ن د	فَعُولٌ	×	العاديات: 6
كُنُوزٌ ²	خزانوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	ک ن ز	فَعُولٌ	×	الشعراء: 58
الْكُهْفُ ⁶	غار	//	واحد مذکر	//	//	//	ک ہ ف	فَعِلٌ	×	الكهف: 9
كَهَلًا ²	ادھیڑ عمر	صفت مشبہ	//	ف، ک	//	//	ک ہ ل	فَعَلًا	×	ال عمران: 46
كَهَيِّفَةً ²	صورت جیسی	(اسم) مصدر	×	فتح	//	اجوف یائی و ہوز اللام	ہ ی ء	فَعَلَةً	×	ال عمران: 48
كَهَيِّفَاصٌ ¹	اسکے معنی اللہ جانتا ہے	حروف مقطعات	//	×	×	×	×	×	×	مریم: 1
كَوْاعِبٌ ¹	نوجوان لڑکیاں	اسم فاعل	جمع مکسر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ک ع ب	فَوَاعِلٌ	×	النبا: 33
الْكُوفَرُ ¹	کافر عورتوں	//	//	//	//	//	ک ف ر	فَوَاعِلٌ	×	المتحنة: 10

۱۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دوساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ کو گرا دیا، فاء کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزه وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی حذف کر دیا، بعض کے نزدیک یہ فعل مضارع حاضر معلوم تَكُونُ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء کو گرا دیا اور آخر سے ساکن کر دیا تو یہ تَكُونُ ہو گیا، دوساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے حرف علت واؤ کو گرا دیا تو یہ تَكُنْ ہو گیا۔ ۲۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دوساکن الف اور نون جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ دوساکن جمع ہونے سے گر گیا، یہ کلمہ مکسور العین نہیں ہے تو فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: فُلْنِ)، دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ۳۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دوساکن الف اور نون جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ دوساکن جمع ہونے سے گر گیا، یہ کلمہ مکسور العین نہیں ہے تو فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: فُلْنِ)۔ ۴۔ ج: كُنُوزٌ۔ ۵۔ یہ ستارے دن کے وقت اپنے منظر سے پیچھے ہٹ جاتے ہیں اور نظر نہیں آتے، م: كُنَانِسٌ، یہ ایک ستارے کا نام بھی ہے (اعراب القرآن)۔ ۶۔ یہ صفت مشبہ ہے۔ ۷۔ م: كَنْزٌ۔ ۸۔ ج: كُتُوبٌ۔ ۹۔ ج: كُتُوبٌ وَاكُتُفٌ۔ ۱۰۔ ج: كُتُوبٌ وَاكُتُفٌ۔ ۱۱۔ یہ مصدر بمعنی مفعول السُّهْبَا کے معنی میں ہے، یا یہ اسم مطلق ہے، جو کسی چیز کی حالت پر دلالت کرتا ہے۔ ۱۲۔ ان سے مراد وہ حروف ہیں جو علیحدہ علیحدہ پڑھے جاتے ہیں، ان کے معانی کے بارے میں کوئی مستند روایت نہیں ہے۔ ۱۳۔ یہ جمع متعصی الجموع ہونے کی وجہ سے غیر منصرف ہے، م: كَاعِبَةٌ۔ ۱۴۔ م: كُافِرَةٌ۔

الفاظ	معانی	سباق مع توجیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	بفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
الْكُوَيْبُ ²	ستاروں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد	مضاعف ثلاثی	ك ك ب	فَوَاعِلِي	① ×	الصفات: 6
الْكُوَيْرُ ¹	کوڑ		واحد مذکر			صحیح	ك ك ث ر	فَوَعَلَّ	② ×	الکونور: 1
كُوَيْرَتْ ¹	لپیٹ لیا جائے گا	فعل ماضی مجهول	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ك و ر	فُعَلَّتْ	×	التکونیر: 1
كُوَيْبٌ ³	ستارہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد	مضاعف ثلاثی	ك ك ب	فَوَعَلَّ	③ ×	النور: 35
كُوْنُوا ¹⁰	ہوجاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ك و ن	اَفْعَلُوا	④ ×	البقرة: 65
كُوْنِيْ ¹	تو ہوجا		واحد مؤنث حاضر					اَفْعَلِيْ	⑤ ×	الانبیاء: 69
كُنِيْ ³	تاکہ	حرف تاصب للفعّل	×	×	×	×	×	×	⑥ ×	طہ: 33
كَيْدًا ²⁶	تدبیر کرنا	(اسم) مصدر		ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ك ی د	فَعَلَا	⑦ ×	یوسف: 5
كَيْدُوْنَ ²	تم چال چل لو میرے خلاف	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر					اَفْعَلُوا	⑧ ×	الأعراف: 195
فَكَيْدُوْنِيْ ¹	پھر تدبیر کریں میرے بارے میں									ہود: 55
كَيْفٌ ⁸³	کس طرح	اسم جامد	×	×			ك ی ف	فَعَلَّ	⑨ ×	البقرة: 28
كَيْلٌ ¹⁰	بوجھ کا پاپ		واحد مذکر				ك ی ل	فَعَلَّ	⑩ ×	یوسف: 65
لَيْكِلًا ⁴	تاکہ نہ	حرف تاصب للفعّل	×		×	×	×	×	⑪ ×	ال عمران: 153
لَيْكِيْ لَا ³										النحل: 70

① یہ ملحق بحجفر ہے، بعض کے نزدیک یہ مضاعف رباعی واجوف واوی ہے، ك و ك ب، كُوَيْبٌ بروزن فَعَالِي ہے، م: كُوَيْبٌ۔ ② یہ ملحق بحجفر ہے، خیر کثیر، جنت کی ایک نہر اور حوض کا نام ہے، جس کی مٹی خالص مشک، جس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے۔ ③ یہ ملحق بحجفر ہے، بعض کے نزدیک یہ مضاعف رباعی واجوف واوی ہے، ك و ك ب، كُوَيْبٌ بروزن فَعَلَّ ہے، ج: كُوَيْبٌ۔ ④ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُفْعَلُ)، فاء کلمہ متحرک ہونے سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی حذف کر دیا، امر بناتے وقت آخر سے نون اعرابی گر گیا، یا بعض کے نزدیک یہ فعل مضارع معلوم تَكُوْنُوْنَ سے بنا ہے امر بناتے وقت علامت مضارع تاء گر گئی اس کا مابعد متحرک ہے اس لیے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں ہے، آخر سے نون اعرابی گر گیا۔ ⑤ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُفْعَلُ)، فاء کلمہ متحرک ہونے سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی حذف کر دیا، امر بناتے وقت آخر سے نون اعرابی گر گیا، یا بعض کے نزدیک یہ فعل مضارع معلوم تَكُوْنِيْنَ سے بنا ہے امر بناتے وقت علامت مضارع تاء گر گئی اس کا مابعد متحرک ہے اس لیے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں ہے، آخر سے نون اعرابی گر گیا۔ ⑥ یہ فعل مضارع کو نصب دیتا ہے اور اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے، یہ ماقبل کی علت اور سبب بیان کرتا ہے، کبھی اس سے پہلے لام جارہ بھی آجاتا ہے۔ ⑦ كَيْدًا خفیہ تدبیر کو کہتے ہیں، جو برے مقصد کے لیے ہو تو توری اور اگر مقصد نیک ہو تو یہ بری نہیں ہوتی۔ ⑧ یاء متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُفْعَلُ)، فاء کلمہ متحرک ہونے سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی حذف کر دیا، امر بناتے وقت آخر سے نون اعرابی گر گیا، یا بعض کے نزدیک یہ فعل مضارع معلوم تَكَيْدُوْنَ سے بنا ہے امر بناتے وقت علامت مضارع تاء گر گئی اس کا مابعد متحرک ہے اس لیے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں ہے، آخر سے نون اعرابی گر گیا، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یاء ضمیر متکلم حذف ہو چکی ہے۔ ⑨ یاء متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن

اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)، فاء کلمہ متحرک ہونے سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی حذف کر دیا، امر بناتے وقت آخر سے نون اعرابی گر گیا، یا بعض کے نزدیک یہ فعل مضارع معلوم تَنْكِيدُوْنَ سے بنا ہے امر بناتے وقت علامت مضارع تاء گر گئی اس کا مابعد متحرک ہے اس لیے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں ہے، آخر سے نون اعرابی گر گیا، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ⑩ اسم ظرف زمان فتح پڑنی اکثر استفہام کے لیے آتا ہے، ترکیب کے اعتبار سے اس کی تین حالتیں ہیں: ① خبر، جیسے: كَيْفَ خَالَكَ ② حال، جیسے: سورة البقرة: 28 میں ہے ﴿كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ﴾ ③ مفعول مطلق، جیسے: سورة الفيل: 1 میں ہے ﴿أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ﴾، قرآن مجید میں كَيْفَ صرف حال اور مفعول مطلق کے طور پر استعمال ہوا ہے۔ ④ یہ اصل میں باب ضرب کا مصدر بمعنی مفعول ہے، پھر یہ ماپ کے لیے استعمال ہونے والے برتن کے لیے بھی استعمال ہونے لگا۔ ⑤ کسی حرف ناصب فعل مضارع کو نصب دیتا ہے اور اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے، یہ ماقبل کی علت اور سبب بیان کرتا ہے، کبھی اس سے پہلے لام جارہ بھی آ جاتا ہے، اس کے بعد لا حرف نفی ہے۔

باب اللام (ل)

الفاظ و تعداد	معانی	اسماء مع ثبوت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اسم	حوالہ
ل	لیے	حرف جر	×	×	×	×	×	×	×	الفاتحة: 1
لا	نہیں	حرف نفی							×	البقرة: 6
لا	البتہ	حرف تاکید							×	الصفۃ: 68
لَا یَمِ	کسی ملامت کرنے والے کی	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ل و م	فَاعِل	لَا و م	المائدة: 54
لَا یَسِ	وہ پڑے رہیں گے		جمع مذکر سالم	سمع		صحیح	ل ب ث	فَاعِلِینَ	×	النبا: 23
لَا ت	نہ تھاوہ	حرف نفی	×	×	×	×	×	×	×	ص: 3
لَا ت	لات	اسم جامد	واحد مذکر		ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ل ی ت	فَعَلَ	لَیْتُ	النجم: 19
لَا زِب	چپکنے والی	اسم فاعل		نصر		صحیح	ل ز ب	فَاعِل	×	الصافات: 11
لَا زَنَاب	البتہ شک کرتے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	ری ب	إِفْعَلَ	إِزْنَبَ	العنکبوت: 48
لَا عِینَ	کھیلنے ہوئے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ل ع ب	فَاعِلِینَ	×	الأنبیاء: 16
لَا عِنُون	لعنت کرنے والے			فتح			ل ع ن	فَاعِلُونَ	×	البقرة: 159

① لام مفرد کی تین قسمیں ہیں: ① حرف جر یہ اسم ظاہر اور ضمیر دونوں پر آتا ہے، ضمیر پر آنے والا لام جارہ ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے، سوائے یائے شکم کے اس سے پہلے آنے والا لام جارہ مکسور ہوتا ہے، جیسے: لَیْ، اسم ظاہر پر آنے والا لام جارہ مکسور ہوتا ہے، جیسے: لَیْلَہُ، سوائے مستغاث کے کہ اس میں مفتوح ہوتا ہے، لام جارہ مختلف معانی کے لیے آتا ہے تفصیل کے لیے دیکھیں کتب نحو۔ ② حرف جزم اسے لام امر کہتے ہیں جو مکسور ہوتا ہے، یہ فعل مضارع سے پہلے آکر اس کو جزم دیتا ہے اور اس میں طلب کے معنی پیدا کرتا ہے، اگر اس سے پہلے واو، فاء یا ثَمَّ آجائے تو یہ ساکن ہو جاتا ہے۔ ③ غیر عامل یہ عموماً تاکید کیلئے آتا ہے اسے لام ابتداء یا لام تاکید کہتے ہیں، یہ مفتوح ہوتا ہے، جیسے: ﴿لَا تَنْتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً﴾، ﴿إِنَّكَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيمٍ﴾، جب یہ فعل مضارع پر آئے تو اسے زمانہ حال کے ساتھ خاص کر دیتا ہے، جیسے: ﴿إِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ﴾، اسی طرح یہ اسامیٰ اشارہ بعید میں بسعد کا معنی لینے کے لیے لایا جاتا ہے، جیسے: ﴿ذَلِكَ﴾، اس کی پانچ قسمیں ہیں: ① لا حرف نفی یہ فعل مضارع اور فعل ماضی کو نفی بنانے کے لیے آتا ہے، فعل مضارع کی مثال، جیسے: ﴿لَا يُؤْمِنُونَ﴾ (البقرة: 6) اور فعل ماضی کی مثال، جیسے: ﴿فَلَا صَدَقَ وَلَا صَلَّی﴾ (القیامۃ: 31)، مضارع میں لا مطلق نفی کے لیے آتا ہے جب کہ ماضی میں اس وقت آتا ہے جب ماضی تکرار سے آئے یا وہ دعا کے لیے ہو۔ ② لائے نہی، یہ فعل مضارع کو جزم دیتا ہے، جیسے: ﴿لَا تُشْرِكْ﴾ (لقمان: 13)، ③ لا مثابہ بلیس، یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے، اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے، جیسے: ﴿لَا زَبَ﴾ (البقرة: 2)، ④ کبھی یہ زائدہ بھی ہوتا ہے، جیسے: ﴿وَلَا الضَّالِّینَ﴾ (الفاتحة: 7)۔ ⑤ یہ لام تاکید مفتوح ہے اس کے بعد الف صرف قرآنی رسم الخط میں آیا ہے، یہ پڑھنے میں ل آتا ہے، اسی طرح یہ سورۃ الف عمران: 158، سورۃ الحشر: 13، سورۃ النمل: 21، سورۃ توبہ: 47 میں ہے۔ ⑥ واو فاعل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: قَائِلٌ)۔ ⑦ یہ اسکی نصی حالت ہے، اسکی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑧ اسے لات مثابہ بلیس کہتے ہیں، یہ مبتدا اور خبر پر داخل ہوتا ہے، مبتدا کو اپنا اسم ہونے کی وجہ سے رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے، اس کا اسم اور خبر دونوں اسم زمان ہوتے ہیں، ان میں سے ایک ہمیشہ حذف ہوتا ہے، جیسے: ﴿لَا تَ جِئْنَ مَنَاصَ﴾، اُنّی لَا تَ الْجِئْنَ جِئْنَ مَنَاصَ، یہ اصل میں لا حرف نفی ہے، اس کے آخر میں تاو، تائید یا مبالغہ کے لیے زائدہ ہے۔ ⑨ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَائِلٌ)، یہ لَا تَ یَلِیْتُ لَبَنًا (موؤنا) سے بنا ہے، اس کے پجاری اس کی پوجا کرتے وقت اپنی گردنیں اس کی طرف موڑتے اور اس کا طواف کرتے تھے اس لیے اس کا یہ نام پڑ گیا، اس پر الف لام زائدہ لازمہ ہے، اس کے آخر میں آنے والی تاو اصلی ہے، اور بعض کے نزدیک یہ لَوِی سے مأخوذ ہے، یہ اصل میں لَوِیۃ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَائِلٌ) اور لام کلمہ یعنی یاء کو تخفیفاً حذف کر دیا تو یہ لَا تَ ہو گیا، اس کے آخر میں تاو زائدہ ہے، بعض کے نزدیک ﴿اللَّتَ﴾ میں تاو مشدود ہے، یہ لَتَّ یَلُتُّ سے اسم فاعل (ستو گھولنے والا) ہے، یہ ایک نیک آدمی تھا، حاجیوں کو ستو گھول کر پلاتا تھا، جب یہ مر گیا تو لوگوں نے اس کی قبر کو عبادت گاہ بنالیا، پھر اس کے جسم اور بت بن گئے، بعض کے نزدیک یہ لفظ اللہ سے مأخوذ ہے، یہ ایک مشہور بت کا نام ہے جو طائف میں تھا اور قبیلہ ثقیف کے لوگ اس کی پوجا کرتے تھے، نبی ﷺ نے حضرت خالد بن ولیدؓ کو بھیجا انہوں نے جا کر اسے توڑ دیا۔ ⑩ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَائِلٌ)، اس کے شروع میں لام تاکید ہے، ہمزہ وصلی وسط کلام میں آنے کی وجہ سے پڑھنے میں ساقط ہو گیا ہے۔ ⑪ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔

الفاظ	معانی	اسم مع توعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	بفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
لَاغِيَةً ¹	لغو باتیں	اسم فاعل	واحد مؤنث	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ل غ و	فَاعِلَةٌ	لَاغِيَةٌ ¹	الغاشية: 11
لَاقِيَهُ ¹	پانے والا ہوا سے	//	واحد مذکر	سمع	//	ناقص یائی	ل ق ی	فَاعِلٌ	لَاقِيَهُ ²	القصص: 61
لَكِنْ ⁶	لیکن	حرف ابتداء	x	x	x	x	x	x	x	البقرة: 13
لَكِنَّ ¹	//	حرف مشبہ بالفعل	//	//	//	//	//	//	x	المنافقون: 7
لَكِنَّا ¹	//	//	//	//	//	//	//	//	لَكِنَّا ²	الكهف: 38
لَأَمْسُتُمْ ²	تم نے مہاشرت کی ہو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ل م س	فَاعِلْتُمْ	x	النساء: 43
لَا هِيَةَ ¹	کھیل میں لگے ہوئے	اسم فاعل	واحد مؤنث	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ل ه و	فَاعِلَةٌ	لَا هِيَةَ ¹	الأنبياء: 3
لَيْلًا ¹	تاکدہ	مرکب ہے	x	x	x	x	x	x	لِ أَلْ لَا ²	البقرة: 150
لَوْلُو ⁶	موتی	اسم جامد	اسم جنس جمعی	//	رباعی مجرد	مضاعف رباعی	ل ء ل ء	فُعْلُلٌ	x	الطور: 24
لِبَاسٌ ¹⁰	لباس	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مجرد	صحیح	ل ب س	فِعَالٌ	x	البقرة: 187
فَمَا لَبِثَ ⁴	پس نہ ٹھہرا	فعل ماضی منفي معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	//	ل ب ث	فَعِلٌ	x	هود: 69
لَبِثْتُ ⁴	تو ٹھہرا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعِلْتُ	//	البقرة: 259
لَبِثْتُ ²	میں ٹھہرا ہوں	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعِلْتُ	//	//
إِنْ لَبِثْتُ ⁸	نہیں تم ٹھہرے	فعل ماضی منفي معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعِلْتُمْ	//	بنی اسرائیل: 52
لَبِثْنَا ²	ہم ضرور ٹھہرے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعِلْنَا	//	الكهف: 19
لَبِثُوا ⁵	وہ ٹھہرے تھے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعِلُوا	//	الكهف: 12
لَبْدًا ¹	بہت زیادہ	اسم جامد	واحد مذکر	x	//	//	ل ب د	فُعْلًا	x	البلد: 6
لَبْدًا ¹	بھیز کر کے پل پڑنے والے	//	جمع مکسر	//	//	//	//	فُعْلًا	x	الحج: 19
لُبْسٌ ¹	شک میں	(اسم) مصدر	x	ضرب	//	//	ل ب س	فُعِلَ	x	ق: 15
لَلْبَسْنَا ¹	البتہ ہم شہ ڈالتے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	x	الأنعام: 9
لَكِنْ ²	دودھ	اسم جامد	اسم جنس	x	//	//	ل ب ن	فُعِلَ	x	محمد: 15

① واو کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِيَّ)، یہ مصدر بمعنی لغو یا ذات لغو کی تاویل میں ہے، ج: اللّٰوِاغِيَّ۔ ② لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل کسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، اس کے آخر میں ضمیر مجرور متصل ہے۔ ③ لَكِنْ کی تین قسمیں ہیں: ① حرف ابتداء جب اس کے بعد جملہ ہو یا اس سے پہلے اثبات یا اس کے ساتھ واو ہو، جیسے: ﴿وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ﴾ (البقرة: 13) ② حرف مشبہ بالفعل خفّض من الثقلیہ یہ استدراک کے لیے آتا ہے، اس کو عمل نہیں دیا جاتا، اور یہ جملہ اسمیہ اور فعلیہ دونوں پر آ جاتا ہے، جیسے: ﴿لَكِنْ الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ﴾ (النساء: 162) ③ حرف عطف اس کی قرآن پاک میں کوئی واضح مثال نہیں ہے۔ ④ یہ استدراک کے لیے آتا ہے، اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ ⑤ یہ استدراک کے لیے آتا ہے، اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے، یہ پڑھنے میں لَكِنْ آتا ہے، اس کے آخر میں الف محض قرآنی رسم الخط کی وجہ سے آیا ہے۔ ⑥ میم اصل میں ساکن تھی، آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے ماقبل کی موافقت سے ضم دے دیا۔ ⑦ یہ لام جارہ، اُن مصدر یہ ناصبہ اور لاحرف نفی سے مرکب ہے، کبھی لا زائدہ بھی ہوتا ہے۔ ⑧ م: لَوْلُوَّةٌ، ج: لَالِيَّ۔ ⑨ ج: لُبْسٌ و الْبِسَةُ۔ ⑩ یہ اصل میں باب نصر، سماع سے صفت مشبہ ہے، اس کے معنی ہیں ”گتھ جانا، تہ بہ تہ ہونا، پھر یہ کثیر مال کے لیے استعمال ہونے لگا، پایہ جمع مکسر ہے، م: لُبْدَةٌ، بعض کے نزدیک یہ لَبْدٌ کی جمع ہے۔ ⑪ م: لَبْدَةٌ، یہ اصل میں باب نصر، سماع سے صفت مشبہ ہے، اس کے معنی ہیں ”گتھ جانا، تہ بہ تہ ہونا، چپکانا، پھر یہ آدمیوں کی کثیر جماعت کو کہتے ہیں جو باہم ہجوم کو لے کر ایک دوسرے پر چڑھ رہے ہوں۔ ⑫ اس کے شروع میں لام تاکید ہے۔ ⑬ ج: الْبَانِ۔

الفاظ	معانی	اسم قسم و نوعیت	صیغہ	باب	شکل قسم	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
لَبُوسٌ ¹	لباس	اسم جامد	اسم جنس	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ل ب س	فَعُولٌ	×	الأنبياء: 80
لُحَّةٌ ¹	گہر پانی	واحد مؤنث	واحد مؤنث			مضاعف ثلاثی	ل ج ج	فُعْلَةٌ		النمل: 44
لَلَّحُوا ²	وہ ضرور اصرار کریں گے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	سمع				فَعِلُوا		المؤمنون: 75
لُحَى ¹	گہرے	اسم جامد	واحد مذکر	×				فُعْلِيٌّ		النور: 40
لَحْمٌ ¹¹	گوشت	اسم جنس	اسم جنس			صحیح	ل ح م	فَعْلٌ	×	البقرة: 173
لَحْنٌ ¹	اندازہ	(اسم) مصدر	فتح	×			ل ح ن	فَعْلٌ	×	محمد: 30
لُحُومُهَا ¹	ان کا گوشت	اسم جامد	جمع مکسر	×			ل ح م	فَعُولٌ	×	الحج: 37
بِلَيْمِي ¹	میری داڑھی	واحد مؤنث	واحد مؤنث			ناقص یائی	ل ح ی	فُعْلِيَّتِي	×	طہ: 94
لَذَا ²	پاس	واحد مذکر	واحد مذکر				ل د ی	فَعْلٌ		یوسف: 25
لُذًا ¹	جھگڑالو	صفت مشبہ	جمع مکسر	نصر		مضاعف ثلاثی	ل د د	فُعْلًا		مریم: 97
لَذْدٌ ¹¹	طرف	اسم جامد	واحد مذکر	×		صحیح	ل د ن	فَعْلٌ	×	ہود: 1
لَذْنَا ⁶	اپنی طرف							لَذْنًا		النساء: 67
لَذْنِي ¹	میری طرف							لَذْنِيَّ		الکہف: 76
لَذِي ⁴	میرے پاس					ناقص یائی	ل د ی	فَعْلٌ		النمل: 10
لِلدِّينِ ¹	دین کے لیے					اجوف یائی	د ی ن	فَعْلٌ		یونس: 105
لَذَيْنَا ¹⁶	ہمارے پاس					ناقص یائی	ل د ی	فَعْلٌ		یوسف: 54

1: لَبُوسٌ، ج: لَبَاسٌ، اس سے جنگی لباس یعنی لوہے کی زرہیں مراد ہیں۔ 2: دوہم جنس حرف جیم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، ج: لُحَجَجٌ۔ 3: دو متحرک ہم جنس حرف جیم ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے جیم کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ فسی ہو، اس کے شروع میں لام تاکید ہے۔ 4: دوہم جنس حرف جیم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، ج: لُحُومٌ وَالْحَمَّ۔ 5: ج: لُحَاوٌ۔ 6: لَذْنًا۔ 7: لَحْمٌ۔ 8: ج: لَحْشَى وَلَحْشَى۔ 9: یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، یہ ظرف مکان مبنی بر سکون، آدمی کے پاس کسی چیز کی موجودگی پر دلالت کرتا ہے۔ 10: دوہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، م: اَلْذُّ۔ 11: ظرف مکان مبنی بر سکون، لازم الاضافت ہے، اس کے مذکر اور مؤنث ہونے کا تعین مضاف الیہ سے ہوتا ہے، آدمی کے پاس کسی چیز کی موجودگی پر دلالت کرتا ہے۔ 12: ظرف مکان مبنی بر سکون، لازم الاضافت ہے، اس کے مذکر اور مؤنث ہونے کا تعین مضاف الیہ سے ہوتا ہے، آدمی کے پاس کسی چیز کی موجودگی پر دلالت کرتا ہے، یہ نا ضمیر کی طرف مضاف ہے، دوہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ 13: ظرف مکان مبنی بر سکون، لازم الاضافت ہے، اس کے مذکر اور مؤنث ہونے کا تعین مضاف الیہ سے ہوتا ہے، آدمی کے پاس کسی چیز کی موجودگی پر دلالت کرتا ہے، یہ یاء ضمیر کی طرف مضاف ہے، تو اس سے پہلے نون وقایہ لے آئے، پھر دوہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ 14: ظرف مکان مبنی بر سکون، لازم الاضافت ہے، اس کے مذکر اور مؤنث ہونے کا تعین مضاف الیہ سے ہوتا ہے، آدمی کے پاس کسی چیز کی موجودگی پر دلالت کرتا ہے، یہ یائے متکلم کی طرف مضاف ہے، دوہم جنس حرف یاء ایک جگہ جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ 15: اس کے معنی ہیں ملت (شریعت) اور عادت، اس کے شروع میں لام حرف جر ہے، اصل لفظ الدِّین ہے، لام حرف جر شدید اتصال چاہتا ہے ہمزہ وصلی جار اور مجرور کے درمیان فصل کا متقاضی تھا، اس لیے ہمزہ کو حذف کر دیا، یہ اصل میں باب ضرب کا مصدر ہے اور یہاں یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، ج: اَذْيَانٌ۔ 16: ظرف مکان مبنی بر سکون، لازم الاضافت ہے، اس کے مذکر اور مؤنث ہونے کا تعین مضاف الیہ سے ہوتا ہے، آدمی کے پاس کسی چیز کی موجودگی پر دلالت کرتا ہے، یہ نا ضمیر کی طرف مضاف ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

الفاظ	معانی	اسماء مع نوعیت	رصفہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوال
لَعَوُ 9	فضول باتیں ہوں گی	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص وادی	ل غ و	فَعَلٌ	×	الطور: 23
لُعُوبٌ 2	کوئی تھکاوٹ					صحیح	ل غ ب	فُعُولٌ		فاطر: 35
لَفِيفًا 1	جمع کر کے	صفت مشبہ	اسم جمع		ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ل ف ف	فَعِيلًا	×	بنی اسرائیل: 104
لِقَاءٌ 24	ملاقات	(اسم) مصدر	×	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ل ق ی	فَعَالٌ	2	الأنعام: 130
لِقَاهُمْ 1	دے گا ان کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ			فَعَلٌ	1	الدھر: 11
لُقْمَانٌ 2	لقمان	اسم جامد	واحد مذکر	×		صحیح	ل ق م	فُعْلَانٌ	×	لقمان: 13
لُقُوا 2	وہ ملے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ل ق ی	فُعُولًا	5	البقرہ: 14
لَقِيبًا 1	وہ دونوں ملے		مشبہ مذکر غائب					فَعِيلًا	×	الکھف: 74
لَقِيتُمْ 3	تم کھراؤ		جمع مذکر حاضر					فَعِلْتُمْ		الأنفال: 45
لَقِينَا 1	ہم نے پائی		جمع متکلم					فَعِلْنَا		الکھف: 62
لِكْنِ 2	تاکہ	حرف ناصب للفعل	×	×	×	×	×	×	×	النحل: 70
لِكَيْلًا 4	تاکہ نہ								×	آل عمران: 153
لِلَّهِ 116	اللہ کے لیے	اسم جامد	واحد مذکر			مہموز الفاء	ء ل ہ	فَعَالٌ	1	الفاتحہ: 2
لَلْبَسْنَا 1	ضرور ہم غلط ملط رکھتے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	ضرب		صحیح	ل ب س	فَعَلْنَا	×	الأنعام: 9
لِلْيَتِي 1	اس کی کہ	اسم موصول	واحد مؤنث	×	×	×	×	×	×	بنی اسرائیل: 9
لَلْحُجَا 1	ضرور وہ اڑے رہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ل ج ج	فَعِيلُوا	10	المؤمنون: 75
لَلْحَقِّ 7	حق	(اسم) مصدر	×	ن، ض			ح ق ق	فَعُلٌ	11	البقرہ: 149
لَلَّذِي 1	البتہ وہ ہے جو	اسم موصول	واحد مذکر	×	×	×	×	×	×	ال عمران: 96
لِلَّذِي 3	اس کے لیے جس نے								×	الأنعام: 79
لَلَّذِينَ 1	البتہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے		جمع مذکر						×	ال عمران: 68
لِلَّذِينَ 79	ان لوگوں کے لیے جو								×	البقرہ: 79
لَمْ 183	نہیں	حرف جازم	×						×	البقرہ: 6

ج: اَلْفَافِ یا یہ باب نصر لَفٌ یَلُفُّ کا مصدر بمعنی مفعول ہے۔ ② یا اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعده: دَعَاءٌ)، یہ باب مفاعلہ کا سماعی مصدر بھی ہو سکتا ہے، یہاں یہ حاصل مصدر کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ ③ یا متحرک ماقبل مفتوح، یا و کو الف سے بدل دیا (قاعده: قال)۔ ④ یہ علمیت اور الف دونوں زائدتان کی وجہ سے غیر منصرف ہے، البتہ بعض کے نزدیک یہ عجمی ہے نام ہے تو پھر یہ علمیت اور عجمی کی بناء پر غیر منصرف ہوگا، یہ ایک موصد اور انتہائی دانش مند، صاحب علم حبشی شخص کا نام ہے، ابتدائی عمر میں غلام کی حیثیت سے بکریاں چراتے تھے بعد میں علم و حکمت کی وجہ سے قاضی کے عہدہ پر فائز ہوئے، ان کے نبی ہونے میں اختلاف ہے لیکن صحیح بات یہ ہے کہ یہ حضرت داؤد علیہ السلام کے امتی تھے۔ ⑤ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل سکود اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یا و اور واؤ جمع ہونے سے یا گرائی (قاعده: رَضُوا)۔ ⑥ حرف ناصب فعل مضارع کو نصب دیتا ہے اور اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے، یہ ماقبل کی علت اور سبب بیان کرتا ہے، اس سے پہلے لام جارہ ہے۔ ⑦ حرف ناصب فعل مضارع کو نصب دیتا ہے اور اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے، یہ ماقبل کی علت اور سبب بیان کرتا ہے، اس سے پہلے لام جارہ اور اس کے بعد لا حرف نفی ہے۔ ⑧ لام حرف جر شدید اتصال چاہتا ہے ہمزہ وصلی جار اور مجرور کے درمیان فصل کا متقاضی تھا، اس لیے ہمزہ کو حذف کر دیا، لفظ اللہ کی مکمل وضاحت لفظ اللہ میں دیکھیں۔ ⑨ لام حرف جر شدید اتصال چاہتا ہے ہمزہ وصلی جار اور مجرور کے درمیان فصل کا متقاضی تھا، اس لیے ہمزہ کو حذف کر دیا۔ ⑩ دو متحرک ہم جنس حرف جیم ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے جیم کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مَدَّ)۔ ⑪ دو ہم جنس حرف قاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مَدَّ) ⑫ شروع میں لام ابتداء آنے کی وجہ سے ہمزہ وصلی گر گیا ہے۔ ⑬ یہ فعل مضارع کو جزم دیتا ہے اور اسے ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے، جسے نفی، تجد بلم کہتے ہیں۔

الفاظ	معانی	اسماء مع ثبوت	حید	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اہل	حوالہ
لَمَّ 14	کیوں	یہ مرکب ہے	×	×	×	×	×	×	لِ مَآ 1	ال عمران: 65
لَمَّا 34	ابھی نہیں	حرف جزم	//	//	//	//	//	//	×	عبس: 23
لَمَّا 1	سمیٹ کر	(اسم) مصدر	//	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ل م م	فَعْلًا	لَمَّمَا 1	الفجر: 19
لَمُنَنِي 1	لامت کرتی تھیں مجھے	فعل ماضی معلوم	جمع مؤنث حاضر	//	//	اجوف واوی	ل و م	فَلْتَنَنَّ	لَوْمُنُنَّ 4	یوسف: 32
كَلَمَح 2	جھپکنے کی طرح	(اسم) مصدر	×	فتح	//	صحیح	ل م ح	فَعَلَ	×	النحل: 77
لَمَزَ 1	چغل خور	اسم مبالغہ	واحد مذکر	ضرب	//	//	ل م ز	فَعَلَّ	×	الہمزہ: 1
لَمَسْنَا 1	ہم نے ٹولا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	نصر	//	//	ل م س	فَعَلْنَا	×	الحج: 8
فَلَمَسُوهُ 1	پھراس کو چھو لیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوا	//	الأنعام: 7
الَلَمَّ 1	چھوئے گناہوں	اسم جامد	اسم جنس	×	//	مضاعف ثلاثی	ل م م	فَعَلَ	×	النجم: 32
لَن 59	ہرگز نہیں	حرف ناصب للفعل	×	//	×	×	×	×	×	البقرة: 55
لِنْتَ 1	تو نرم ہوا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ل ی ن	فَلْتَ	لِنْتِ 1	ال عمران: 159
لَهَب 3	شعلہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	صحیح	ل ہ ب	فَعَلَ	×	الطہ: 3
لَهُو 10	تماشا	(اسم) مصدر	×	نصر	//	//	ل ہ و	فَعَلَ	×	الأنعام: 32
لَوْ 78	اگر	حرف شرط	//	×	×	×	×	×	×	الأنبياء: 22
لَوَاحِة 1	جھلسا کرسیا کر دے گی	اسم مبالغہ	واحد مؤنث	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ل و ح	فَعَلَّ	×	المدثر: 29
لَوَاذًا 1	چھپ کر	(اسم) مصدر	×	//	//	//	ل و ذ	فَعَالًا	×	النور: 63
لَوَاقِح 1	بار آور	اسم فاعل	جمع مکسر	سمع	//	صحیح	ل ق ح	فَوَاعِلَ	×	الحجر: 22

1 اس کے شروع میں لام حرف جر اور ما استفہامیہ ہے، حرف جر کے آنے سے ما استفہامیہ کا الف گر گیا ہے۔ 2 اس کی تین قسمیں ہیں: 1 حرف جازم، یہ فعل مضارع کو جزم دیتا ہے اور اسے ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے، جسے نفی محمد بلسا کہتے ہیں، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے۔ 3 بمعنی جبن، یہ فعل ماضی پر داخل ہوتا ہے، جیسے: ﴿لَمَّا جَاءَهُمْ﴾ "جب ان کے پاس آیا" (الأنعام: 5)۔ 4 کلمہ استثناء، یہ حرف استثناء کے طور پر جملہ اسمیہ پر آتا ہے، جیسے: ﴿إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ﴾ "نہیں کوئی جان مگر اس کے اوپر ایک حفاظت کرنے والا ہے" (الطہ: 4)۔ 5 دوہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدُّ)۔ یہاں یہ اسم مبالغہ کے طور پر استعمال ہوا ہے۔ 6 یاد متحرک کا قبل مفتوح واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالِ)، پھر دوسرا ساکن الف اور میم جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واو دوسرا کن جمع ہونے سے گر گیا، یہ کلمہ مسور العین نہیں ہے تو فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: قُلْنَ)، اس کے آخر میں نون وقایہ اور یا ضمیر متکلم ہے۔ 7 اس کے شروع میں کاف حرف جر ہے۔ 8 تاء زائدہ مبالغہ کے لیے ہے۔ 9 یہ اصل میں باب افعال کا اسم مصدر ہے، اس کے معنی ہیں "چھوئے گناہ کرنا یا ان کے قریب ہونا، معمولی غلطیاں ہو جانا"، یہاں یہ بطور اسم جامد کے چھوئے گناہوں کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔ 10 یہ فعل مضارع کو نصب دیتا ہے اور اسے نفی مستقبل کے معنی میں خاص کر دیتا ہے، اسے نفی تاکید مؤکد کہتے ہیں۔ 11 یاد متحرک کا قبل مفتوح یا، واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالِ)، پھر دوسرا ساکن الف اور نون جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ یا دوسرا کن جمع ہونے کی وجہ سے گر گیا تو فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا (قاعدہ: بَعْنَ)۔ 12 یہ اصل میں باب سماع کا مصدر ہے، یہاں حاصل مصدر کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، سورة اللہب: 1 میں ﴿أَبَى لَهَبٌ﴾ سے مراد ابولہب ہے، یہ رسول اللہ ﷺ کے ایک کافر چچا عبد العزی بن عبد المطلب کی کنیت تھی، یہ بہت بڑا مشرک اور بہت حسین و جمیل تھا، آگ کے شعلے کی طرح اس کا چہرہ چمکتا تھا، اس لیے اس کی کنیت ابولہب ہو گئی، اور پھر آخرت میں دوزخی ہونے کی وجہ سے یہی کنیت ہو گئی۔ 13 ﴿لَوْ﴾ کی پانچ قسمیں ہیں: 1 یہ حرف شرط غیر عامل پہلے جملے کی نفی کے سبب دوسرے جملے کی نفی پر دلالت کرتا ہے، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے 2 مصدر یہ غیر ناصبہ، ﴿وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ﴾ (سورة القلم: 5)۔ 3 تمنی کے لیے، جیسے: ﴿لَوْ لَوَّا لَنَا كَرَّةٌ﴾ (البقرة: 167)۔ 4 عرض کے لیے۔ 5 تقلیل کے لیے۔ 6 امام راغب کے نزدیک یہ باب مفاعله کا مصدر ہے۔ 7 م: لاقح، اس کی جمع لَفَح بھی آتی ہے، صاحب المعجم الوسیط اسے باب افعال سے لے کر آئے ہیں: مُلْحَقَةٌ وَ لَاقِحٌ، اس صورت میں اس کے معنی مینہ برسانے والی ہوں گے۔

الفاظ	معانی	سراقسام مع ثبوت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اللَّوَامَةُ	بہت ملامت کرنے والے	اسم مبالغہ	واحد مؤنث	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ل و م	فَعَالَةٌ	× ①	القیامۃ: 2
لَوْحٌ	تختی	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ل و ح	فَعْلٌ	× ②	البروج: 22
لُوطٌ	لوط علیہ السلام	//	//	//	//	//	ل و ط	فَعْلٌ	× ③	ہود: 70
لَوْلَا	اگر نہ ہوتے	حرف شرط	×	//	×	×	×	×	× ④	سبا: 31
لَوْمًا	کیوں نہیں	//	//	//	//	//	//	//	× ⑤	الحجر: 7
لَوْمَةٌ	لامت	مصدر مزرعہ	//	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ل و م	فَعْلَةٌ	×	المائدہ: 54
لَوْمُوا	لامت کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعُلُوا	⑥	ابراہیم: 22
لَوْنُهَا	اس کا رنگ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ل و ن	فَعْلٌ	× ⑦	البقرہ: 69
لَوُوا	وہ ہلاتے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مقرون	ل و ی	فَعَّلُوا	⑧	المنافقون: 5
لَيَّا	موڑتے ہوئے	(اسم) مصدر	×	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَّلَا	لَوَّيَا ⑨	النساء: 46
لَيَالٍ	راتیں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	اجوف یائی	ل ی ل	فَعَالٍ	لَيَالِي ⑩	مریم: 10
لَيَالِي	رات	//	//	//	//	//	//	فَعَالِي	× ⑪	سبا: 18
يَا - لَيْتَ	اے کاش!	حرف شبہ بالفعل	×	//	×	×	×	×	× ⑫	القصص: 79
لَيْسَ	نہیں	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ل ی س	فَعَلَ	لَيْسَ ⑬	البقرہ: 177
لَيْسَتْ	//	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلَتْ	لَيْسَتْ ⑭	البقرہ: 113

① ﴿بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ﴾ سے مراد وہ نفس ہے جو انسان کو گناہوں پر ملامت کرتا ہے۔ ② ج: اللّٰو-ح۔ ③ یہ محیی علم ہے، ثلاثی ساکن الاوسط ہونے کی وجہ سے یہ متصرف ہے، یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بھیجے تھے، انہیں سدوم بستی کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا گیا تھا جو اردن اور بیت المقدس کے درمیان واقع تھی، ان کی قوم میں لڑکوں سے بد فعلی کی برائی عام تھی، لوط علیہ السلام اور ان پر ایمان لانے والوں کو ہجرت کا حکم دیا گیا اور ان کی بستی کو آسمان کے قریب لے جا کر الٹ دیا گیا اور پر سے پتھروں کی بارش برساتی گئی۔ ④ ﴿لَوْلَا﴾ اس کی تین قسمیں ہیں: ① یہ حرف شرط غیر عامل جملہ اسمیہ کے ساتھ خاص ہے، پہلے کے پائے جانے کے سبب دوسرے کے نہ پائے جانے پر دلالت کرتا ہے، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے۔ ② حرف تفضیل، جیسے: ﴿لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ﴾ (الفرقان: 21)۔ ③ توحیح، یہ ماضی کے ساتھ خاص ہے، جیسے: ﴿لَوْلَا جَاءُوا عَلَيْنَا بِآرَبَعَةٍ شُهَدَاءَ﴾ (سورۃ النور: 13)۔ ④ یہ لَوْلَا کی طرح استعمال ہوتا ہے۔ ⑤ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُفْعَلُ)، پھر دوسرا ساکن واؤ اور میم جمع ہونے سے واؤ کو گرا دیا، فاء کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی حذف کر دیا۔ ⑥ ج: اللّٰو-ا۔ ⑦ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ⑧ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوہ ادا عام کر دیا (قاعدہ: سُبِّدَ)۔ ⑨ م: لَيْلٌ وَلَيْلَةٌ۔ ⑩ م: لَيْلٌ وَلَيْلَةٌ۔ ⑪ یہ تثنی کے لیے آتا ہے، اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے، اس سے پہلے یا حرف تنبیہ کے طور پر آیا ہے۔ ⑫ یہ افعال ناقصہ میں سے فعل غیر متصرف ہے اس کی صرف ماضی استعمال ہوتی ہے، یہ مضمون جملہ کی نفی کے لیے آتا ہے، اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے، کثرت استعمال کی وجہ سے یاء ساکن ہو گئی، تاء اصل میں ساکن تھی صرف ماضی استعمال ہوتی ہے، یہ مضمون جملہ کی نفی کے لیے آتا ہے، اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے، کثرت استعمال کی وجہ سے یاء ساکن ہو گئی، تاء اصل میں ساکن تھی آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نوعیت	سبب	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
لَيْسُوا ²	نہیں ہیں وہ	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	اجوف یاکی	لی ی س	فَعْلُوا	لَيْسُوا ¹	ال عمران: 113
لَيْلًا ⁸⁰	رات کے وقت	اسم جامد	اسم جنس	x	//	//	لی ی ل	فَعْلًا	x ²	یونس: 24
لَيْلَةً ⁸	رات	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعْلَةً	x ³	البقرة: 51
لَيْتًا ¹	نرم سی	صفت مشہ	واحد مذکر	ضرب	//	//	لی ی ن	فَيْعَلًا	لَيْتًا ⁴	طہ: 44
لَيْتَةً ¹	کھجور کا درخت	اسم جامد	اسم جنس	x	//	//	//	فَعْلَةً	x ⁵	الحشر: 5

۱۔ یہ افعال ناقصہ میں سے فعل غیر متصرف ہے اس کی صرف ماضی استعمال ہوتی ہے، یہ مضمون جملہ کی نفی کے لیے آتا ہے، اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے، کثرت استعمال کی وجہ سے یاء ساکن ہو گئی۔ ۲۔ لَيْلٌ مذکر اور لَيْلَةٌ مؤنث ہے، بعض کے نزدیک لَيْلٌ اسم جمع اور لَيْلَةٌ واحد ہے، بعض کے نزدیک لَيْلٌ اور لَيْلَةٌ دونوں کے معنی ایک جیسے ہیں اور ان کی جمع: اللَّيَالِي آتی ہے۔ ۳۔ ج: لَيْالٍ، ﴿لَيْلَةُ الْقَدْرِ﴾ اور ﴿لَيْلَةُ مَبَارَاةِ﴾ سے مراد شب قدر ہے جو رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں سے کسی ایک رات میں آتی ہے، اس ایک رات کی عبادت ہزار مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے ۴۔ دوہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ۵۔ بعض کے نزدیک یہ اجوف واوی ہے، اصل میں یہ لَوْنَةٌ تھا، واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: مِيزَان)۔

باب المیم (م)

الفاظ و اعداد	معانی	اسماء مع نونیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مَا	کیا	اسم استفہام	x	x	x	x	x	x	1 x	القدر: 2
مَاءٌ ⁶³	پانی	اسم جامد	واحد مذکر	//	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	م و ہ	فَعْلًا	مَوَّهٌ ²	البقرة: 22
مِائَةٌ ⁸	سو	//	واحد مذکر و مؤنث	//	//	مہوز اعمین و ناقص یائی	م ء ی	فَعَّةٌ	مِئِيٌّ ³	البقرة: 259
مِائَتَيْنِ ²	دوسو	//	ثنیہ مذکر و مؤنث	//	//	//	//	فُعْتَيْنِ	مِئَتَيْنِ ⁴	الأنفال: 65
مَائِدَةٌ ²	دستر خوان	//	واحد مؤنث	//	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	م ی د	فَاعِلَةٌ	مَائِدَةٌ ⁵	المائدة: 112
مَاتَ ²	وہ فوت ہو جائیں	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	م و ت	فَعَلَ	مَوْتُ ⁶	ال عمران: 144
مَاتُوا ⁷	فوت ہو گئے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوا	مَوْتُوا ⁸	البقرة: 161
مَاذَا ²²	کیا	اسم استفہام	x	x	x	x	x	x	x	البقرة: 219
مَارِجٌ ¹	شعلے	اسم جامد	واحد مذکر	//	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	م ر ج	فَاعِلٍ	//	الرحمن: 15
مَارِدٌ ¹	سرکش	اسم فاعل	//	کرم	ثلاثی مجرد	//	م ر د	//	2 x	الصفات: 7
مَارُوتٌ ¹	ماروت فرشتہ	اسم جامد	x	x	x	x	x	x	3 x	البقرة: 102
الْمَاعُونُ ¹	برتنے والی معمولی چیزیں	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	م ع ن	فَاعُولٌ	x	الماعون: 7
مَا يَكُونُ ¹	رہو گے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	نصر	ثلاثی مجرد	//	م ک ث	فَاعِلُونَ	4 x	الزخرف: 77
مَا يَكِينُ ¹	رہنے والے	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِينَ	10 x	الکہف: 3
الْمَاكِيرِينَ ²	تدبیر کرنے والوں	//	//	//	//	//	م ک ر	//	10 x	ال عمران: 54
مَالٌ ¹	کیا ہے کے لیے	یہ مرکب ہے	x	x	x	x	x	x	10 x	الکہف: 49

1. مَا کی درج ذیل دس قسمیں ہیں: 1) اسم استفہام، جیسے: ﴿مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ﴾ (سورة القدر: 2) 2) اسم شرط، جیسے: ﴿مَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللَّهُ﴾ (سورة البقرة: 197) 3) اسم موصول، جیسے: ﴿مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ﴾ (سورة النحل: 96) 4) متاعجبیہ، جیسے: ﴿مَا أَكْفَرُوا﴾ (سورة عبس: 17) 5) ما مشابہ لمیس، جیسے: ﴿مَا هَذَا بَشَرًا﴾ (سورة يوسف: 31) 6) حرف نفی، جیسے: ﴿مَا اخْتَلَفُ﴾ (سورة ال عمران: 19) 7) مصدر یہ، جیسے: ﴿بِمَا نَسُوا﴾ (سورة ص: 26) 8) مصدر یہ ظریف، جیسے: ﴿مَا ذُمْتُ حَيًّا﴾ (سورة مريم: 31) 9) کافہ، جیسے: ﴿إِنَّمَا﴾ (سورة الکہف: 110) 10) زائدہ، جیسے: ﴿فَبِمَا رَحْمَةٍ﴾ (سورة ال عمران: 159)۔ 2. واو متحرک ماقبل مؤنث دونوں کے لیے ایک ہی طرح استعمال ہوتا ہے، اس کی تمیز مفرد و مجرد ہوتی ہے، یہ الف کے ساتھ مِائَةٌ اور بغیر الف کے مِئَةٌ دونوں طرح لکھا جاتا ہے، جب کہ پڑھنے کی صورت میں صرف مِئَةٌ پڑھا جاتا ہے، ج: مِئَاتٌ و مِئُونَ و مِئَاتَيْنِ بعض کے نزدیک مِئَتَيْنِ بھی لکھا جاتا ہے۔ 3. یاء کو حذف کر کے اس کے عوض تاء لے آئے، یہ اسم عدد ہے، مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے ایک ہی طرح استعمال ہوتا ہے، اس کی تمیز مفرد و مجرد ہوتی ہے، یہ الف کے ساتھ مِائَةٌ اور بغیر الف کے مِئَةٌ دونوں طرح لکھا جاتا ہے، جب کہ پڑھنے کی صورت میں صرف مِئَةٌ پڑھا جاتا ہے، ج: مِئَاتٌ و مِئُونَ و مِئَاتَيْنِ بعض کے نزدیک مِئَتَيْنِ بھی لکھا جاتا ہے۔ 4. یاء کو حذف کر کے اس کے عوض تاء لے آئے، یہ لکھنے کی صورت میں الف کے ساتھ مِائَتَيْنِ، جبکہ پڑھنے کی صورت میں بغیر الف کے مِئَتَيْنِ پڑھا جاتا ہے، یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: مِائَةٌ۔ 5. یاء فاعِل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: فاعِل)، ج: مَوَائِدُ، مَائِدَةٌ سے مراد کھانا لگا ہوا دسترخوان ہے، یہ اصل میں باب ضرب سے اسم فاعل واحد مؤنث کا صیغہ ہے۔ 6. واو متحرک ماقبل مفتوح، واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ 7. ج: مَرَدَّةٌ و مُرَادٌ۔ 8. یہ بھی یعنی سریانی زبان میں علم ہے، یہ عجم اور علیت کی بناء پر غیر منصرف ہے، ماروت اور ہاروت دو فرشتے تھے جو انسانی شکل میں بنی اسرائیل کی آزمائش کے لیے بابل میں بھیجے گئے تھے، ان پر جادو نازل کیا گیا تھا، یہ اتمام حجت کے لیے پہلے بتا دیتے تھے کہ یہ کفر ہے اور ہم آزمائش کے لیے بھیجے گئے ہیں لہذا اس کام سے باز رہو اس کے باوجود وہ اسے سیکھتے تھے۔ 9. یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ 10. یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ 11. یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ 12. اس میں مَا اسم استفہام اور لام حرف جر ہے۔

الفاظ	معانی	اسم مع ثبوت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	یادہ	وزن	اسل	حوالہ
مَالٌ ²⁴	کوئی مال	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	م و ل	فَعْلٌ	مَوَلٌ ¹	الشعراء: 88
فَمَالُؤُنْ ²	بس بھریں گے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	فتح		مہوز اللام	م ل ء	فَاعِلُونَ	×	الصافات: 66
مَالِكٌ ³	مالک		واحد مذکر	ضرب		صحیح	م ل ک	فَاعِلٌ	×	الفاتحة: 4
مَالِكُونَ ¹			جمع مذکر سالم					فَاعِلُونَ	×	یس: 71
مَالِيَّةٌ ¹	میرا مال	اسم جامد	واحد مذکر	×		اجوف واوی	م و ل	فَعْلٌ	مَوَلٌ ⁴	الحاقة: 28
مَا يَنْعَتُهُمْ ¹	پچالیں گے ان کو	اسم فاعل	واحد مؤنث	فتح		صحیح	م ن ع	فَاعِلَةٌ	×	الحشر: 2
الْمَاهِدُونَ ¹	بچانے والے		جمع مذکر سالم				م ہ د	فَاعِلُونَ	×	الذاریات: 48
مَاهِيَةٌ ¹	کیا ہے وہ	مرکب ہے	×	×	×	×	×	×	مَاهِيٌ ⁵	القارعة: 10
مَقَابٌ ⁸	ٹھکانا	اسم ظرف	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء واجوف واوی	ع و ب	مَفْعَلٌ	مَقُوبٌ ⁷	الرعد: 29
مَقَابٌ ¹	میرا لونا	مصدر میمی	×					مَفْعَلٌ	مَقُوبٌ ⁸	الرعد: 36
مَقَارِبٌ ¹	مقاصد		جمع مکسر	سمع		مہوز الفاء	ع ر ب	مَفَاعِلٌ	×	طہ: 18
مِثَّةٌ ⁸	سو	اسم جامد	واحد مذکر مؤنث	×		مہوز العین و ناقص یائی	م ہ ی	فَعَةٌ	مِثْنِيٌ ⁹	البقرة: 259
الْمُؤْتَفِكَاتُ ²	اٹنی ہوئی بستیوں	اسم فاعل	جمع مؤنث سالم	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مہوز الفاء	ع ف ک	مُفْعِلَاتٌ	×	التوبة: 70
الْمُؤْتَفِكَةُ ¹	اٹنی ہوئی بستی		واحد مؤنث					مُفْعِلَةٌ		النجم: 53
الْمُؤْتُونَ ¹	ادا کرتے		جمع مذکر سالم	افعال		مہوز الفاء و ناقص یائی	ع ت ی	مُفْعُونَ	مُؤْتِيُونَ ¹⁰	النساء: 162
مَاتِيًا ¹	لا یا ہوا	اسم مفعول	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد			مَفْعُولًا	مَاتُونًا ¹¹	مریم: 61
مُؤَجَّلًا ¹	وقت مقرر			تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مہوز الفاء	ع ج ل	مُفْعَلًا	×	ال عمران: 145
مَأْجُوجٌ ²	ماجوج	اسم جامد	واحد مؤنث	×	×	×	×	×	×	الکھف: 94
مُؤَذَّنٌ ²	ایک اعلان کر دینا والا	اسم فاعل	واحد مذکر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مہوز الفاء	ع ذ ن	مُفْعَلٌ	×	الأعراف: 44
مُؤَصَّدَةٌ ²	بند کی گئی	اسم مفعول	واحد مؤنث	افعال			ع ص د	مُفْعَلَةٌ		البلد: 20

① واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، ج: اُمُوَالٌ۔ ② اس کی رفعی حالت ہے۔ ③ یہ اسم فاعل بمعنی صفت مشبہ ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی بادشاہت میں دوام پایا جاتا ہے، ج: مَالِکُونَ وَمَلَاکٌ، سورة الزخرف: 77 میں ﴿يَا مَالِكُ﴾ ”اے مالک“ جہنم کے ایک داروغہ کا نام ہے۔ ④ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، ج: اُمُوَالٌ، یہ یائے متکلم کی طرف مضاف ہے، اس کے آخر میں ہائے سکتہ ہے۔ ⑤ یہ اسماء حسنیٰ میں سے ہے، اللہ تعالیٰ کے ناموں میں جمع کا معنی متمتع ہے، جمع صرف تعظیم کے لیے ہے، جہاں قرآن میں جمع کے لفظ کے ساتھ نام آیا ہے اسی پر اکتفاء کیا جائے گا، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ⑥ ما اسم استفہام اور جہی ضمیر مرفوع منفصل ہے، اس کے آخر میں ہائے سکتہ ہے۔ ⑦ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ⑧ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اس کے آخر سے یاء ضمیر متکلم تخفیفاً حذف ہو چکی ہے۔ ⑨ م: مَأْرَبٌ اَوْ مَأْرَبَةٌ۔ ⑩ یاء کو حذف کر کے اس کے عوض تاء لے آئے، یہ اسم عدد ہے، مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے ایک ہی طرح استعمال ہوتا ہے، اس کی تیز مفرد مجرور ہوتی ہے، یہ الف کے ساتھ مائة اور بغیر الف کے مئة دونوں طرح لکھا جاتا ہے۔ ⑪ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ⑫ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں وجوب اداء م کر دیا (قاعدہ: مَرَبِيٌّ)، پھر یاء کی مناسبت سے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا۔ ⑬ یہ عجمہ اور علیت کی بناء پر غیر منصرف ہے، بعض کے نزدیک یہ عربی، مہوز الفاء و مضاعف ثلاثی اُحْبِبْ سے مشتق ہے، اس صورت میں یہ مَفْعُول کے وزن پر ہوگا اس صورت میں یہ علیت اور تانیث کی بناء پر غیر منصرف ہے کیونکہ یہ ایک قبیلہ کا نام ہے (تفصیل کے لیے دیکھیں لفظ یأجوج)۔

الفاظ	معانی	اسماء مع ویت	سبب	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
مَأْكُولٌ ¹	کھائے ہوئے	اسم مفعول	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء	ء ل ل	مَفْعُولٌ	x	الفیل: 5
الْمَوْفَّقَةُ ¹	الفت مقصود ہو	//	واحد مؤنث	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ء ل ف	مُفَعِّلَةٌ	//	التوبة: 60
مُؤْمِنٌ ²²¹	مومن مرد	اسم فاعل	واحد مذکر	افعال	//	//	ء م ن	مُفْعِلٌ	//	البقرة: 221
مُؤْمِنَاتٌ ²²	ایمان والی عورتیں	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	مُفَعِّلَاتٌ	//	الفتح: 25
مُؤْمِنَةٌ ⁶	مومنہ عورت	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	مُفَعِّلَةٌ	//	البقرة: 221
مَأْمَنَةٌ ¹	اس کی امن کی جگہ	اسم ظرف	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	مَفْعَلٌ	x	التوبة: 6
مُؤْمِنُونَ ³⁵	مومن	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	مُفْعِلُونَ	x	البقرة: 285
مُؤْمِنِينَ ¹	دونوں مومن	//	ثنیہ مذکر	//	//	//	//	مُفْعِلَيْنِ	x	الکھف: 80
مُؤْمِنِينَ ¹⁴⁴	مومن	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْعِلِينَ	//	البقرة: 91
مَأْمُونٌ ¹	بے خوف ہونے کی چیز	اسم مفعول	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	مَفْعُولٌ	x	المعارج: 28
الْمَأْوَى ⁴	رہنے	(اسم) مصدر	x	ضرب	//	مہوز الفاء ولفیف مقرون	ء و ی	مَفْعَلٌ	مَأْوًى ¹	السجدة: 19
مَأْوَاهُ ¹⁸	اس کا ٹھکانا	اسم ظرف مکان	واحد	//	//	//	//	//	x	ال عمران: 162

① یہ مصدر میسی بھی ہو سکتا ہے۔ ② یہ اس کی رُفعی حالت ہے۔ ③ یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ④ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، قرآن مجید میں مأویٰ جہاں اضافت کے ساتھ استعمال ہوا ہے وہاں وہ اسم ظرف ہے اور جہاں وہ بغیر اضافت کے استعمال ہوا ہے وہاں وہ مصدر ہے، ج: مأوی۔ ⑤ بعض کے نزدیک یہ مصدر میسی ہے۔

الفاظ	معانی	رہ اقسام مع نوعیت	سند	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	دادو	وزن	اسل	حوالہ
مُبَارَكٌ ⁸	بابرکت	اسم مفعول	واحد مذکر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب ر ک	مُفَاعَلٌ	×	الأنعام: 92
مُبَارَكَةٌ ⁴	برکت والا	واحد مؤنث	واحد مؤنث	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب ر ک	مُفَاعَلَةٌ	//	النور: 35
مُبْتَلِیْکُمْ ¹	آزمائے والا ہے تم کو	اسم فاعل	واحد مذکر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب ل و	مُفْتَعِلٌ	1	البقرة: 249
لِمْبَلِیْنِ ¹	ضروراً آزمائے والے	جمع مذکر سالم	جمع مذکر سالم	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب ل و	مُفْتَعِلَیْنِ	2	المؤمنون: 30
الْمُبْتَوِثُ ¹	بکھرے ہوئے	اسم مفعول	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ت ث	مُفْتَوِثٌ	×	القارعة: 4
مَبْنُوَّةٌ ¹	بچی ہوئی	واحد مؤنث	واحد مؤنث	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب ن و	مُفَعِّلَةٌ	//	الغاشیة: 16
مُبْدَلٌ ³	کوئی بدل سکا	اسم فاعل	واحد مذکر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب د ل	مُفْعَلٌ	//	الأنعام: 34
مُبْدِیْہِ ¹	ظاہر کرنے والا تھا اس کو	افعال	افعال	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب د و	مُفْعِلٌ	1	الأحزاب: 37
الْمُبْدِرِیْنِ ¹	فضول خرچ	جمع مذکر سالم	جمع مذکر سالم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب د ر	مُفْعِلَیْنِ	×	بنی اسرائیل: 27
مُبْرُوؤٌ ¹	بری	اسم مفعول	واحد مؤنث	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب ر و	مُفْرُوؤٌ	×	النور: 26
مُبْرَمُوٌّ ¹	مضبوط بات ٹھہرانے والے	اسم فاعل	واحد مذکر	افتعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ر م	مُفْرَمٌ	//	الزخرف: 79
مَبْسُوطَتَانِ ¹	دونوں کھلے	اسم مفعول	ثنائی مؤنث	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ب س ط	مُفْسُوطَتَانِ	//	المائدة: 64
مُبَشِّرًا ⁵	خوشخبری دینے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب ش ر	مُفَشِّرًا	×	بنی اسرائیل: 105
مُبَشِّرَاتٍ ¹	خوشخبری دیتی ہیں	جمع مؤنث سالم	جمع مؤنث سالم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب ش ر	مُفَشِّرَاتٍ	//	الروم: 48
مُبَشِّرِیْنِ ⁴	خوشخبری دینے والے	جمع مذکر سالم	جمع مذکر سالم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب ش ر	مُفَشِّرِیْنِ	×	البقرة: 213
مُبْصِرًا ³	روشن	واحد مذکر	واحد مذکر	افتعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ص ر	مُفْصِرًا	×	یونس: 67
مُبْصِرَةٌ ³		واحد مؤنث	واحد مؤنث	افتعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ص ر	مُفْصِرَةٌ	//	بنی اسرائیل: 12
مُبْصِرُونَ ¹	دیکھنے لگتے ہیں	جمع مذکر سالم	جمع مذکر سالم	افتعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ص ر	مُفْصِرُونَ	×	الأعراف: 201
مُبْطَلُونَ ⁵	جھوٹے ہیں	اسم فاعل	واحد مذکر	افتعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ط ل	مُفْطَلُونَ	//	الروم: 58
مُعْدُوٌّ ¹	دور رکھے جائیں گے	اسم مفعول	واحد مذکر	افتعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ع د	مُفْعِدُونَ	//	الأنبیاء: 101
مَبْعُوثُونَ ⁷	اٹھائے جاؤ گے	اسم فاعل	واحد مذکر	افتعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ع ث	مُفْعِثُونَ	//	ہود: 7
بِمَبْعُوثِیْنِ ²	دوبارہ اٹھائے جائیں گے	اسم فاعل	واحد مذکر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب ع ث	مُفْعِثِیْنِ	×	الأنعام: 28
مُبْلِسُونَ ³	وہ ناامید ہونے لگے	اسم فاعل	واحد مذکر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب ل س	مُفْلِسُونَ	×	الأنعام: 44
لِمْبَلِیْسِیْنِ ¹	وہ ضرور ناامید ہو رہے تھے	جمع مذکر سالم	جمع مذکر سالم	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب ل س	مُفْلِسِیْنِ	×	الروم: 49

① واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یا سے بدل گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ما قبل کسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ لام کلمہ میں حرف علت واؤ کسور اس کا ما قبل بھی کسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو ساکن واؤ اور یا م جمع ہونے سے واؤ کو گرا دیا (قاعدہ: نَرْمِیْنِ)، یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ② یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ③ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ④ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ⑤ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑥ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔

الفاظ	معانی	سر اقسام مع نوعیت	سیغ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
مَبْلَغُهُمْ ¹	ان کی انتہا	مصدر میمی	×	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ل غ	مَفْعَلٌ	×	النجم: 30
مَبْنِيَّةٌ ¹	بنے ہوئے	اسم مفعول	واحد مؤنث	ضرب	//	ناقص یائی	ب ن ی	مَفْعُولَةٌ	مَبْنِيَّةٌ ²	الزمر: 20
مَبُوءٌ ¹	جگہ	اسم ظرف	واحد	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی ومہوز اللام	ب و ء	مَفْعَلٌ	×	یونس: 93
مُبِينٌ ¹¹⁹	ظاہری	اسم فاعل	واحد مذکر	افعال	//	اجوف یائی	ب ی ن	مَفْعِلٌ	مُبِينٌ ²	البقرة: 168
مُبِينَاتٌ ³	روشن	//	جمع مؤنث سالم	تفعیل	//	//	//	مُفَعَّلَاتٌ	×	النور: 34
مُبِينَةٌ ³	روشن	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	مُفَعَّلَةٌ	//	النساء: 19
مِثٌّ ¹	تو مر جائے گا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	م ی ت	فَعَلْتُ	مِثَّتُ ²	الأنبياء: 34
مِثٌّ ²	میں سر جکی ہوتی	//	واحد مکمل	//	//	//	//	فَعَلْتُ	مِثَّتُ ²	مریم: 23
مَنِيٌّ ⁹	کب	اسم جامد	×	×	×	×	×	×	×	البقرة: 214
مَنَابَا ²	رجوع کرنا	مصدر میمی	//	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ت و ب	مَفْعَلَا	مَنَابَا ²	الفرقان: 71
مَنَاعٌ ³⁴	فائدہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	م ت ع	فَعَالٌ	×	البقرة: 36
مُنْتَبِهٌ ¹	برباد کیا جانے والا	اسم مفعول	//	تفعیل	//	//	ت ب ر	مَفْعَلٌ	×	الأعراف: 139
مُنْتَبِهَاتٌ ¹	وہ ظاہر کرنے والی ہوں	اسم فاعل	جمع مؤنث سالم	تفعیل	//	//	ب ر ج	مُفَعَّلَاتٌ	//	النور: 60
مُنْتَبِعُونَ ²	ان کا پیچھا کیا جائے گا	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	افتعال	//	//	ت ب ع	مُفْتَعِلُونَ	مُنْتَبِعُونَ ²	الشعراء: 52
مُنْتَابِعِينَ ²	لگا تار	اسم فاعل	ثانیہ مذکر	تفاعل	//	//	//	مُتَفَاعِلِينَ	×	النساء: 92
مُنْتَحَافِيفٌ ¹	مائل ہو	//	واحد مذکر	//	//	//	ج ن ف	مُتَفَاعِلٌ	×	المائدة: 3
مُنْتَحَاوِرَاتٌ ¹	ایک دوسرے سے ملے ہوئے	//	جمع مؤنث سالم	//	//	اجوف واوی	ج و ر	مُتَفَاعِلَاتٌ	×	الرعد: 4

۱۔ یہ اسم ظرف بھی ہو سکتا ہے۔ ۲۔ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوہ ادغام کر دیا، پھر یاء کی مناسبت سے ماقبل ضمد کو کسرہ سے بدل دیا (قاعده: مَرْمِیٌّ)۔ ۳۔ یہ مصدر میمی بھی ہو سکتا ہے۔ ۴۔ یاء متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)، یہ صفت مشبہ بھی ہو سکتی ہے۔ ۵۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قَالَ)، پھر دوسرا ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ یاء دوسرا ساکن جمع ہونے کی وجہ سے گر گیا تو فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا (قاعده: بَعْنُ)، یہ اجوف واوی اور یائی دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، جب باب ضرب ہو تو ناقص یائی اور جب باب نصر ہو تو ناقص واوی ہوتا ہے، بعض کے نزدیک یہ باب، تداخل کے قبیل میں سے ہے، یعنی ماضی باب سیم کے اور مضارع باب نصر سے ہے۔ ۶۔ ظرف زمان مبنی بر سکون استفہام کے لیے آیا ہے۔ ۷۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعده: يُقَالُ)، سورة الرعد: 30 میں ﴿مَنَابٍ﴾ اصل میں متنبی تھا، اس کے آخر سے یاء ضمیر متکلم تخفیفاً حذف ہو چکی ہے۔ ۸۔ بعض کے نزدیک یہ باب تفعیل تَمْتِيعٌ، تَفْعِلُ تَمْتِيعٌ یا اسْتِيفْعَالُ اسْتِيفْعَالٌ سے اسم مصدر ہے، لفظ ﴿مَنَاعٌ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ۹۔ فائدہ، جیسا کہ مذکور بالا آیت میں ہے ۱۰۔ سامان، جیسا کہ سورة البقرة: 236 میں ہے ﴿مَنَاعًا﴾ "سامان"، ج: اَمْتِيعَةٌ۔ ۱۱۔ وہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مَدَّ)۔ ۱۲۔ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۱۳۔ ﴿مُنْتَحَوِرَاتٌ﴾ ایک دوسرے کے قریب اور متصل، یعنی زمین کا ایک حصہ سرسبز و شاداب ہے تو اس کے ساتھ ہی بجز اور شور بلی زمین ہے۔

الفاظ	معانی	اسم معنویت	سینہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
مُتَحَرِّفًا ¹	وہ کلمات لگاتار ہو	اسم فاعل	واحد مذکر	تَفَعَّلَ	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ح ر ف	مُتَفَعِّلًا	x	الأنفال: 16
مُتَحَيِّرًا ¹	جاملنے والا ہو	//	//	تَفَعَّلَ	مثنیٰ رباعی مزید فیہ	اجوف داوی	ح و ز	مُتَحَيِّرًا ¹	1	//
مُتَحَيِّدًا ¹	بنانے والا ہوں	//	//	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مہوز الفاء	ء خ ذ	مُتَحَيِّدًا ²	2	الکہف: 51
مُتَحَيِّدَاتٍ ¹	پکڑنے والیاں	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	مُتَحَيِّدَاتٍ ²	2	النساء: 25
مُتَحَيِّدِي ¹	بنانے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُتَحَيِّدِي ³	3	المائدة: 5
مُتَرَاكِبًا ¹	تدبیرتہ	//	واحد مذکر	تفاععل	//	صحیح	ر ک ب	مُتَرَاكِبًا	x	الأنعام: 99
مُتَرَبِّيًا ¹	خاک نشین	مصدر میسی	x	سمع	ثلاثی مجرد	//	ت ر ب	مُتَرَبِّيًا ⁴	4x	الہلد: 16
مُتَرَبِّصًا ¹	انتظار کرنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	تَفَعَّلَ	ثلاثی مزید فیہ	//	ر ب ص	مُتَرَبِّصًا	x	طہ: 135
مُتَرَبِّصُونَ ¹	وہ انتظار کرتے ہیں	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُتَرَبِّصُونَ ⁵	5x	التوبة: 52
الْمُتَرَبِّصِينَ ¹	انتظار کرنے والوں	//	//	//	//	//	//	الْمُتَرَبِّصِينَ ⁶	6x	الطور: 31
الْمُتَرَدِّبَةُ ¹	گرگرم کرنے والا	//	واحد مؤنث	//	//	ناقص یا ئی	ر د ی	الْمُتَرَدِّبَةُ	x	المائدة: 3
مُتَرَفُّوْهَا ²	اس کے خوشحال لوگوں	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	افعال	//	صحیح	ت ر ف	مُتَرَفُّوْهَا ⁷	7	سبا: 34
مُتَرَفِّينَ ¹	عیش و نعم میں پڑے ہوئے	//	//	//	//	//	//	مُتَرَفِّينَ ⁸	8x	الواقعة: 45
مُتَرَوِّبُهَا ²	اس کے خوش حال لوگوں	//	//	//	//	//	//	مُتَرَوِّبُهَا ⁹	9	بنی اسرائیل: 16
مُتَشَابِهًا ⁵	آپس میں ملتے جلتے	اسم فاعل	واحد مذکر	تفاععل	//	//	ش ب ہ	مُتَشَابِهًا ¹⁰	10x	الأنعام: 99
مُتَشَابِهَاتٍ ¹	کئی معنوں میں ملتی جلتی	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	مُتَشَابِهَاتٍ ¹¹	11x	ال عمران: 7
مُتَشَابِسُونَ ¹	بدنو	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	ش ک س	مُتَشَابِسُونَ ¹²	12x	الزمر: 29
مُتَصَدِّعًا ¹	پھنسا جا رہا ہوتا	//	واحد مذکر	تَفَعَّلَ	//	//	ص د ع	مُتَصَدِّعًا	x	الحشر: 21
الْمُتَصَدِّقَاتِ ¹	خیرات کرنے والی عورتیں	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	ص د ق	الْمُتَصَدِّقَاتِ	//	الأحزاب: 35

۱۔ واؤ اور یا ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلی ساکن ہے تو واؤ کو یا سے بدل کر یا ع کا یا ع میں ادغام کر دیا (قاعدہ: سَیِّدٌ) مثنیٰ بنانے کے لیے اس میں یا ع زائدہ لا کی گئی ہے، اگر یہ ثلاثی مزید فیہ مُتَحَيِّرًا بروزن مُتَفَعِّلًا ہوتا تو یہ مُتَحَرِّفًا ہونا چاہیے تھا۔ ۲۔ ہمزہ مفرد ساکن کو ماقبل کی حرکت ضمہ کے مطابق واؤ سے بدل دیا (قاعدہ: بُوس)، واؤ باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِنْتَقَدَ)۔

۳۔ اِنْتَقَدَ: اِنْتَقَدَ یَنْتَقِدُ کے اصل کے بارے میں تین قول ہیں: ۱۔ علامہ جوہری کے نزدیک یہ مہوز الفاء ہے، اس کی اصل اِنْتَقَدَ ہے۔ ۲۔ ابوی فارسی کے نزدیک یہ صحیح ہے، اس کی اصل قَبَحَ ہے۔ ۳۔ متاخرین کے نزدیک یہ مثال ہے، اس کی اصل وَخَحَ ہے۔

فائدہ: اِنْتَقَدَ کے مشتقات میں واؤ اور یا کے ہمزہ سے تبدیل ہونے کے باوجود بھی ادغام کیا گیا ہے، یہ شاذ ہے۔

۴۔ ہمزہ مفرد ساکن کو ماقبل کی حرکت ضمہ کے مطابق واؤ سے بدل دیا (قاعدہ: بُوس)، واؤ باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِنْتَقَدَ)، اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۵۔ تاء زائدہ مبالغہ کے لیے ہے۔ ۶۔ یہ اس کی رفی حالت ہے۔ ۷۔ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۸۔ اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے، یہ اس کی رفی حالت ہے۔ ۹۔ یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۱۰۔ اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے، یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۱۱۔ سورۃ الزمر: 23 میں ہے ﴿کَتَبْنَا مُتَشَابِهًا﴾ ایسی کتاب جو آپس میں ملتی جلتی ہے اس سے مراد وہ نص قرآنی ہے جس میں مختلف معانی کا احتمال ہو۔ ۱۲۔ اس سے مراد وہ آیات ہیں جو ایسے معانی پر دلالت کریں جن کی حقیقت سمجھنے سے انسانی عقل قاصر ہو، مثلاً، حروف مقطعات، تقدیر کے مسائل وغیرہ۔

الفاظ	جانی	اسم فاعل	سید	باب	شکل	ہفت اقسام	ماہ	وزن	اسم	وال
الْمُتَّصِدِّقِينَ ²	صدق کرنے والوں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ص د ق	مُتَّعِلِينَ	× ①	یوسف: 88
الْمُطَهِّرِينَ ¹	پاک رہنے والوں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ط ہ ر	مُطَهِّرِينَ	//	البقرة: 222
الْمُتَعَالِ ¹	بلند	اسم فاعل	واحد مذکر	تفاعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ل و	مُتَعَالٍ	②	الرعد: 9
مُنْعَتٌ ¹	میں نے فائدہ دیا	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	م ت ع	فَعَّلْتُ	×	الزخرف: 29
مُنْعَتُهُمْ ¹	تو نے فائدہ دیا ان کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	م ت ع	فَعَّلْتُ	//	الفرقان: 18
مُنْعِمًا ²	جان بوجھ کر	اسم فاعل	واحد مذکر	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع م د	مُنْعِمًا	//	النساء: 93
مُنْعِنًا ⁷	ہم نے ان کو فائدہ دیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	م ت ع	فَعَّلْنَا	//	الحجر: 88
مُنْعَوُهُنَّ ²	فائدہ پہنچاؤ ان کو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	م ت ع	فَعَّلُو	//	البقرة: 236
مُنْفَرِقُونَ ¹	مختلف	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف ر ق	مُنْفَرِقُونَ	× ①	یوسف: 39
مُنْفَرِقَةً ¹	جداجدا	اسم فاعل	واحد مؤنث	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف ر ق	مُنْفَرِقَةً	×	یوسف: 67
مُنْقَابِلِينَ ⁴	آئے سامنے بیٹھے ہوئے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	تفاعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق ب ل	مُنْقَابِلِينَ	× ①	الحجر: 47
مُنْقَلِبُكُمْ ¹	تمہارے چلنے پھرنے	مصدر می	×	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق ب ل	مُنْقَلِبُكُمْ	× ①	محمد: 19
الْمُنْقُورُونَ ⁵	مٹتی	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	و ق ی	مُنْقُورُونَ	②	البقرة: 177
الْمُنْقَبِضِينَ ⁴³	پرہیزگاروں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	و ق ی	مُنْقَبِضِينَ	②	البقرة: 180
مُنْكَأً ¹	مسندیں	اسم ظرف	واحد مذکر	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	و ک ء	مُنْكَأً	②	یوسف: 31
مُنْكَبِرٌ ³	تکبر کرنے والا	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ک ب ر	مُنْكَبِرٌ	×	المؤمن: 27
مُنْكَبِرُونَ ¹	چمکے لگا کر بیٹھے ہوں گے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	و ک ء	مُنْكَبِرُونَ	②	یس: 56
مُنْكَبِرِينَ ⁷	چمکے لگائے بیٹھے ہوں گے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	و ک ء	مُنْكَبِرِينَ	②	الکہف: 31
الْمُنْكَبِرِينَ ⁴	تکبر کرنے والوں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ک ب ر	مُنْكَبِرِينَ	× ①	النحل: 29
الْمُنْكَفِلِينَ ¹	تکلف کرنے والوں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ک ل ف	مُنْكَفِلِينَ	//	ص: 88

① یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ② واو اسم فاعل کے آخر میں واقع ہو کر یا ہوگی (قاعده: ذاع)، لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل سکورا اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی، (قاعده: رَضُوا)، پھر باقی آیات کے ردوس کی مناسبت سے یا ہو گئی۔ ③ یہ اس کی رفی حالت ہے۔ ④ یہ اسم ظرف بھی ہو سکتا ہے۔ ⑤ واو اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کرتا ہے ادغام کر دیا (قاعده: اِنْقَدَ)، لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل سکورا اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن یا و اور واو جمع ہونے سے یا ہو گئی (قاعده: رَضُوا)، یہ اس کی رفی حالت ہے۔ ⑥ واو اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کرتا ہے ادغام کر دیا (قاعده: اِنْقَدَ)، لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل بھی سکورا حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوسرا کن یا و جمع ہونے سے ایک یا و گرا دیا (قاعده: تَرَمِيمٌ)، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑦ واو اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کرتا ہے ادغام کر دیا (قاعده: اِنْقَدَ)۔ ⑧ واو اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کرتا ہے ادغام کر دیا (قاعده: اِنْقَدَ)، یہ اس کی رفی حالت ہے۔ ⑨ واو اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کرتا ہے ادغام کر دیا (قاعده: اِنْقَدَ)، یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑩ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔

الفاظ	معانی	اسم فاعل	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	وال
الْمُتَقَلِّبانَ ¹	دو لینے والے	اسم فاعل	مثنیہ مذکر	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ل ق ی	مُتَقَلِّبانَ	1 ×	قی: 17:
مُتِمُّ	پورا کر کے رہے گا	واحد مذکر	افعال	//	//	مضاعف ثلاثی	ت م م	مُتِمُّ	2 ×	الصف: 8:
مُتِمُّ	تم فوت ہو جاؤ	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف وادی	م و ت	فُلْتُمْ مَوْتُمْ	1 ×	ال عمران: 157:
مُتِمُّ	مر جاؤ گے	//	//	ضرب	//	اجوف یائی	م ی ت	فِلْتُمْ مِيتُمْ	4 ×	المؤمنون: 35:
مِيتًا	ہم مرجائیں گے	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فِلْنَا مِيتًا	5 ×	المؤمنون: 82:
الْمُتَنَفِّسُونَ ¹	رغبت رکھنے والوں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	تفاعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن ف س	مُتَنَفِّسُونَ	6 ×	المطففين: 26:
لِئِمْتَوْ سَمِينٍ ¹	گہری نظر سے دیکھنے والوں کیلئے	//	//	تفعّل	//	مثال وادی	و س م	مُتَنَفِّسِينَ	1 ×	الحجر: 75:
مُتَوَفِّكٌ ¹	فوت کرنے والا ہوں تجھ کو	واحد مذکر	//	//	//	لفیف مفروق	و ف ی	مُتَوَفِّكٌ	7 ×	ال عمران: 55:
الْمُتَوَكِّلُونَ ³	توکل کرنے والوں	جمع مذکر سالم	//	//	//	مثال وادی	و ک ل	مُتَوَكِّلُونَ	8 ×	یوسف: 67:
الْمُتَوَكِّلِينَ ¹	//	//	//	//	//	//	//	مُتَوَكِّلِينَ	1 ×	ال عمران: 159:
مِيتِينَ ³	مضبوط	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	ثلاثی مجرد	صحیح	م ت ن	فَعِيلٌ	×	الأعراف: 183:
مُتَابَةٌ ¹	بار بار آنے کی جگہ	اسم ظرف	واحد	نصر	//	اجوف وادی	ث و ب	مُتَابَةٌ	9 ×	البقرة: 125:
مُتَابِيٌّ ¹	دہرائی جاتی ہیں	صفت مشبہ	جمع مکسر	ضرب	//	ناقص یائی	ث ن ی	مُتَابِيٌّ	1 ×	الزمر: 23:
الْمُتَابِيٌّ ¹	بار بار پڑھنی جانے والی	//	//	//	//	//	//	مُتَابِيٌّ	10 ×	الحجر: 87:
مُتَبَوِّرًا ¹	ہلاکت میں سونپا ہوا	اسم مفعول	واحد مذکر	نصر	//	صحیح	ث ب ر	مُتَبَوِّرًا	×	بنی اسرائیل: 102:
مُتَقَالٌ ⁸	ذرا برابر	اسم جامد	//	×	ثلاثی مزید فیہ	//	ث ق ل	مُتَقَالٌ	2 ×	النساء: 40:
مُتَقَلَّةٌ ¹	کوئی بوجھ میں رہا	اسم مفعول	واحد مؤنث	افعال	//	//	//	مُتَقَلَّةٌ	×	فاطر: 18:
مُتَقَلِّلُونَ ²	بوجھل ہوتے جا رہے ہیں	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُتَقَلِّلُونَ	3 ×	الطور: 40:

یہ اس کی رُفعی حالت ہے، بعض نے اس کے معنی ”دولکھنے والے“ بھی کیے ہیں، ان سے مراد وہ فرشتے ہیں جو ہر وقت ہر انسان کے دائیں بائیں جانب ہر نیکی اور گناہ لکھنے کے لیے تیار رہتے ہیں۔ ② دو متحرک ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ما قبل ساکن ہے تو پہلے حرف کی حرکت کا قبل کو دے کر دوسرے میں اوغام کر دیا (قاعدہ: یُضَدُّ)۔ ③ واؤ متحرک کا قبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقال)، پھر دوسرا ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ دو ساکن جمع ہونے کی وجہ سے گر گیا اور یہ کلمہ سکورا عین نہیں ہے تو فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: یُضَلُّ)، دو ہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں اوغام کر دیا (قاعدہ: یُضَدُّ)، یہ ماضی مجہول بھی ہو سکتی ہے اس صورت میں یہ اصل میں مَوْتُمْ ہوگا، قاعدہ قبل کے تحت واؤ کی حرکت کا قبل کو دے کر واؤ کو یاء سے بدل دیا، پھر دوسرا ساکن یاء اور تاء جمع ہونے سے یاء گر گئی، قاعدہ قُلْنَ کے تحت فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا۔ ④ یاء متحرک کا قبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقال)، پھر دوسرا ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ یاء دوسرا ساکن جمع ہونے کی وجہ سے گر گیا تو فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا (قاعدہ: یُغَنِّ)، دو ہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں اوغام کر دیا (قاعدہ: یُضَدُّ)۔ ⑤ یہ اس کی رُفعی حالت ہے۔ ⑥ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑦ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ما قبل سکورا اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑧ یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑨ واؤ متحرک کا قبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت کا قبل کو دے دی، واؤ سے فوٹہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُضَلُّ)، اس کے آخر میں تاء مبالغہ کے لیے زائدہ ہے۔ ⑩ یہ جمع منصہی الجوع ہونے کی وجہ سے غیر منصرف ہے، م: الْمَشْيُ۔ ⑪ لام کلمہ میں حرف علت یاء سکورا اس کا ما قبل بھی سکورا تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: تَرْمِيزُ)، م: الْمَشْيُ۔ ⑫ یہ اصل میں باب نصر سے اسم آلہ ہے اس کے معنی ہیں وزن کا پیمانہ، پھر یہ ایک مقدار یعنی ساڑھے چار ماشے پر بھی بولا جائے گا، اس اعتبار سے یہ اسم جامد ہے، ج: مَثَقِيلٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع ثبوت	سینہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوال
مِثْلُ 73	مثال	صفت مشبہ	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	م ث ل	فَعْلٌ	1 ×	البقرة: 113
مَثَلٌ 47	مثال	اسم جامد		×				فَعْلٌ	2 ×	البقرة: 171
مَثَلًا 22								فَعْلًا	3 ×	البقرة: 26
المُثَلَّى 1	سب سے اچھا	اسم تفضیل	واحد مؤنث	کرم				فُعْلَى	4 ×	طہ: 63
المُثَلَّلَاتُ 1	عبرت ناک سرائیں	اسم جامد	جمع مؤنث سالم	×				فُعْلَلَاتٌ	5 ×	الرعد: 6
مِثْلَهُمْ 2	اپنے سے دو گنا	صفت مشبہ	ثنیہ مذکر	نصر				فُعْلَى	6 ×	ال عمران: 13
مَثْنَى 3	دو دو		واحد مذکر	ضرب		ناقص یائی	ث ن ی	مَفْعَلٌ	7 ×	النساء: 3
مَثْوًى 9	ٹھکانا	اسم ظرف مکان	واحد			لفیف مقرون	ث و ی	مَفْعَلٌ	8 ×	العنکبوت: 68
مَثْوَاهُ 4	اس کی رہائش							مَفْعَلٌ	9 ×	یوسف: 21
مَثْوَبَةٌ 2	جزا	(اسم) مصدر	×	نصر		اجوف واوی	ث و ب	مَفْعَلَةٌ	10 ×	المائدة: 60
المَجَالِسُ 1	مجلسیں	اسم ظرف مکان	جمع مکسر	ضرب		صحیح	ج ل س	مَفَاعِلٌ	11 ×	المجادلة: 11
المُجَاهِدُونَ 1	جہاد کرنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	مفاعله				مُفَاعِلُونَ	12 ×	النساء: 95
المُجَاهِدِينَ 3	جہاد کرنے والوں							مُفَاعِلِينَ	13 ×	
مُجْتَمِعُونَ 1	جمع ہو سکتے ہو							مُفْتَعِلُونَ	×	الشعراء: 39
مَجْدُودٌ 1	ختم ہونے والی	اسم مفعول	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ج ذ ذ	مَفْعُولٌ		هود: 108
مُجَرِّمًا 2	سہنگار	اسم فاعل			ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ج ر م	مُفْعِلًا		طہ: 74
مُجَرِّمُونَ 15	نافرمان		جمع مذکر سالم					مُفْعِلُونَ	16 ×	الدخان: 22
مُجَرِّمِينَ 34	بھرم							مُفْعِلِينَ	17 ×	الأعراف: 133
مُجَرِّمِيهَا 1	اس میں جرم کرنے والے							مُجَرِّمِينَ	18 ×	الأنعام: 123
مَجْرَهَا 1	اس کا چلنا	مصدر میمی	×	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ج ر ی	مَفْعُولٌ	19 ×	هود: 41
مَجْمَعٌ 2	جمع ہونے کی جگہ	اسم ظرف مکان	واحد مذکر	فتح		صحیح	ج م ع	مَفْعَلٌ	×	الکہف: 60

1 یہ مذکر، مؤنث، واحد، ثنیہ اور جمع سب کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ 2 اس کے اصل معنی نظیر اور شبیہ کے ہیں پھر یہ مماثلت سے مشتق اسم بمعنی صفت اور حال استعمال ہونے لگا، ج: اَمْثَالٌ - 1 ج: اَمْثَالٌ - 4 مفرد مذکر اَمْثَلُ آتا ہے، ج: مَثَلٌ - 5 م: مَثَلَةٌ - 6 اضافت کی وجہ سے نون ثنیہ گر گیا ہے، یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: مِثْلٌ - 7 یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) یہ اِثْنَانِ اِثْنَانِ سے معدول ہے، عدل تحقیقی اور وصف کی بناء پر غیر منصرف ہے، یہ لفظ کے اعتبار سے واحد اور معنی کے اعتبار سے ثنیہ ہے۔ 8 یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور نون تنوین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، ج: مَثْوًى، یہ مصدر میمی بھی ہو سکتا ہے۔ 9 یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ 10 واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضم نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُفْعَلُ)، بعض کے نزدیک یہ اسم مفعول کے وزن پر ہے، اصل میں مَثْوًى ثنیہ تھا، واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضم نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُفْعَلُ)، پھر دو ساکن واو جمع ہونے سے نیک واو گر گئی۔ 11 م: مَجْلِسٌ - 12 یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ 13 یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ 14 اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ 15 لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، یاء کو کھڑی زیر کی صورت میں لکھا گیا ہے، یہ قرآنی رسم الخط ہے لیکن پڑھنے میں یہ ایلے کے ساتھ ادا کیا جاتا ہے یعنی اردو کی "ے" کی طرح۔

الفاظ	معانی	اسماء معنویت	سبب	باب	شکل اقسام	بفت اقسام	ماہ	وزن	اسم	حوالہ
مَجْمُوعٌ ^۱	جمع کیے جائیں گے	اسم مفعول	واحد مذکر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ج م ع	مَفْعُولٌ	x	ہود: 103
لَمَجْمُوعُونَ ^۱	ضرور جمع کیے جائیں گے	جمع مذکر سالم	جمع مذکر سالم					مَفْعُولُونَ	x	الواقعة: 50
مَجْنُونٌ ^{۱۱}	دیوانہ		واحد مذکر	ضرب		مضاعف ثلاثی	ج ن ن	مَفْعُولٌ	x	الصفات: 36
الْمَجْهُوسُ ^۱	مجوسی	اسم جامد	اسم جنس جمعی	x	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ج م س	فَعُولٌ	x	الحج: 17
مُجِيبٌ ^۱	دعا قبول کرنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	افعال		اجوف واوی	ج و ب	مُفْعِلٌ	مُجَوَّبٌ ^{۱۱}	ہود: 61
الْمُجِيبُونَ ^۱	دعا قبول کرنے والے		جمع مذکر سالم					مُفْعِلُونَ	مُجَوَّبُونَ ^{۱۱}	الصفات: 75
مَجِيدٌ ^۴	بڑا بزرگی والا	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	ثلاثی مجرد	صحیح	ج م د	فَعِيلٌ	x	ہود: 73
مَحَارِبٌ ^۱	قلعے	اسم جامد	جمع مکسر	x	ثلاثی مزید فیہ		ح ر ب	مُفَاعِلٌ	x	سبا: 13
الْمِحَالٌ ^۱	قوت والا	(اسم) مصدر	x	مفاعله			م ح ل	فَعَالٌ	x	الرعد: 13
مَحَبَّةٌ ^۱	محبت	مصدر مسمی		نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ح ب ب	مُفَعِّلَةٌ	مَحَبَّةٌ ^{۱۱}	طہ: 39
مُخْتَصِرٌ ^۱	حاضر ہوا جائے گا	اسم مفعول	واحد مذکر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ح ض ر	مُفْتَعِّلٌ	x	القمر: 28
الْمُخْتَظِرُ ^۱	باڑ لگانے والے	اسم فاعل					ح ظ ر	مُفْتَعِّلٌ		القمر: 31
لَمَجْجُوبُونَ ^۱	ضرور پردے میں ہوں گے	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	نصر	ثلاثی مجرد		ح ج ب	مَفْعُولُونَ	x	المطففين: 15
مُخْجُورًا ^۲	محروم کیے گئے		واحد مذکر				ح ج ر	مَفْعُولًا	x	الفرقان: 22
مُحَدِّثٌ ^۲	غنی			افعال	ثلاثی مزید فیہ		ح د ث	مُفْعِلٌ		الأنبياء: 2
مُحْدُوْرًا ^۱	ڈرا جاتا			سمع	ثلاثی مجرد		ح ذ ر	مَفْعُولًا		بنی اسرائیل: 57
الْمُخْرَابُ ^۴	عبادت خانے	اسم جامد		x	ثلاثی مزید فیہ		ح ر ب	مُفْعَالٌ	x	ال عمران: 37
مُخْرَرًا ^۱	آزاد	اسم مفعول		تفعیل		مضاعف ثلاثی	ح ر ر	مُفْعَلًا	x	ال عمران: 35
مُحَرَّمٌ ^۴	حرام					صحیح	ح ر م	مُفْعَلٌ		البقرة: 85
مُحَرَّمَةٌ ^۱	حرام کر دیا گیا		واحد مؤنث					مُفْعَلَةٌ		المائدة: 26
الْمُحْرُومُ ^۲	محروم		واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد			مَفْعُولٌ	x	الذاریات: 19

۱۔ یہ اس کی نفی حالت ہے۔ ج: مَحْجَانِيْنَ۔ ۲: مَجْجُوسِيْ، یہ مجوس کی طرف منسوب اسم ہے، مجوس اصل میں چھوٹے کانوں والا ایک آدمی تھا، جس نے دین مجوسیت کی بنیاد رکھی تھی، یہ دو خداؤں کو مانتے ہیں، یزدان اور اہرمین، یزدان کو خیر کا خالق اور اہرمین کو شر کا خالق سمجھتے ہیں۔ ۳: واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۴: واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، یہ اسماء حسی میں سے ہے، اللہ تعالیٰ کے ناموں میں جمع کا معنی منتع ہے، جمع صرف تعظیم کے لیے ہے، جہاں قرآن میں جمع کے لفظ کے ساتھ نام آیا ہے اسی پر اکتفاء کیا جائے گا، یہ اس کی نفی حالت ہے۔ ۵: م: مِخْرَابٌ، بعض کے نزدیک یہ اسم طرف ہے جو باب مفاعله سے غیر قیاسی طور پر اس وزن پر آیا ہے۔ ۶: بعض کے نزدیک یہ اجوف واوی حَوَل سے مشتق ہے، یہ باب نصر کا مصدر ہے، اصل میں مِخْوَلٌ بردزن مِفْعَلٌ ہے، واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۷: دو متحرک ہم جنس حرف ہاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے ہاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے ہاء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَنْدُ)۔ ۸: ج: مَحَارِبٌ، بعض کے نزدیک یہ اسم طرف ہے جو باب مفاعله سے غیر قیاسی طور پر اس وزن پر آیا ہے، یہ حَرْب سے مشتق ہے جس کے معنی ہیں "لڑائی" گویا کہ عبادت گاہ شیطان سے لڑائی کی جگہ ہے۔ ۹: یہاں محروم سے مراد سوال نہ کرنے والا محتاج ہے، لوگ اسے غنی سمجھ کر نظر انداز کر دیتے ہیں۔

الفاظ	معانی	اسماء من توثبت	سبغ	باب	شکل اقسام	بفت اقسام	نادر	وزن	آسل	حوار
مَحْرُومُونَ ²	محروم	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ر م	مَفْعُولُونَ	1 x	الواقعة: 67
مُحْسِنٌ ⁴	نیکی کرنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ح س ن	مُفْعِلٌ	x	البقرة: 112
لِلْمُحْسِنَاتِ ¹	نیکی کرنے والیوں کے لیے	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	مُفْعَلَاتٍ	//	الأحزاب: 29
مُحْسِنُونَ ¹	نیکی کار	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْعِلُونَ	1 x	النحل: 128
مُحْسِنِينَ ³³	نیکی کرنے والے	//	//	//	//	//	//	مُفْعِلِينَ	2 x	الذاریات: 16
مَحْضُورًا ¹	پچھتا تا ہوا	اسم مفعول	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	//	ح س ر	مَفْعُولًا	x	بنی اسرائیل: 29
مَحْشُورَةٌ ¹	اکٹھے کیے ہوئے	//	واحد مؤنث	//	//	//	ح ش ر	مَفْعُولَةٌ	//	ص: 19
مُحْصَنَاتٍ ⁸	پاکدامن عورتیں	//	جمع مؤنث سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ح ص ن	مُفْعَلَاتٍ	1 x	النساء: 25
مُحْصَنَةً ¹	قلعہ بند	//	واحد مؤنث	تفعیل	//	//	//	مُفْعَلَةٌ	x	الحشر: 14
مُحْصِنِينَ ²	نکاح کرنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	//	//	//	مُفْعِلِينَ	2 x	النساء: 24
مُحْضَرًا ¹	حاضر	اسم مفعول	واحد مذکر	//	//	//	ح ض ر	مُفْعَلًا	x	ال عمران: 30
مُحْضَرُونَ ⁷	حاضر رکھے جائیں گے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْعِلُونَ	1 x	البروم: 16
الْمُحْضَرِينَ ²	حاضر کیے جانے والوں	//	//	//	//	//	//	مُفْعِلِينَ	1 x	القصص: 61
مَحْظُورًا ¹	روکے ہوئے	//	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	//	ح ظ ر	مَفْعُولًا	x	بنی اسرائیل: 20
مَحْفُوظٌ ¹	محفوظ	//	//	سمع	//	//	ح ف ظ	مَفْعُولٌ	//	البروج: 22
مُحْكَمَاتٍ ¹	واضح حکم والی	//	جمع مؤنث سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ح ک م	مُفْعَلَاتٍ	1 x	ال عمران: 7
مُحْكَمَةٌ ¹	محکم	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	مُفْعَلَةٌ	x	محمد: 20
مُخْلِقِينَ ¹	منڈوانے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	تفعیل	//	//	ح ل ق	مُفْعِلِينَ	2 x	الفتح: 27
مَجْلَةٌ ³	اپنے حلال ہونے کی جگہ	اسم ظرف	واحد	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ح ل ل	مُفْعِلٌ	1 x	البقرة: 196
مُجَلًى ¹	حلال جانے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	مُفْعِلٌ	2 x	المائدة: 1
مُحَمَّدٌ ⁴	محمد ﷺ	اسم جامد	واحد مذکر	x	//	صحیح	ح م د	مُفْعَلٌ	1 x	ال عمران: 144

۱۔ یہ اس کی رفی حالت ہے۔ ۲۔ یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۳۔ لفظ ﴿مُحْصَنَاتٍ﴾ قرآن مجید میں تین مختلف معانی کے لیے استعمال ہوا ہے جو سیاق کلام سے سمجھے جاتے ہیں: ۱۔ پاکدامن عورتیں، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ۲۔ خاوند والی عورتیں، جیسا کہ سورۃ النساء: 25 میں ہے ﴿الْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ﴾، ۳۔ خاوند والی عورتیں، جیسا کہ سورۃ النساء: 25 میں ہے ﴿الْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ﴾۔ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۴۔ اس سے مراد وہ آیات ہیں جن کا مفہوم بذات خود واضح ہو، یا دیگر دلائل سے ان کے معنی پوری طرح سمجھ میں آ جاتے ہیں، ان میں کسی تاویل کی ضرورت نہیں ہوتی، مثلاً وہ آیات جن میں اوامر و نواہی، احکام و مسائل اور قصص وغیرہ بیان کیے گئے ہیں۔ ۵۔ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: يَمُدُّ)، اس سے مراد مثنیٰ میں یوم النحر (قربانی کا دن) ہے۔ ۶۔ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: يَمُدُّ)، اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، بعض نے اسے مصدر میمی قرار دیا ہے۔ ۷۔ یہ علم منقول ہے، جو اصل میں باب تفعیل سے اسم مفعول ہے اور یہاں یہ اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، یہ رسول اکرم، امام الانبیاء، خاتم الرسل، سید الاولیاء والاخرین، ﷺ کا اسم گرامی ہے۔

الفاظ	معانی	اسم مع ثبوت	صنف	باب	نشی اقسام	نشی اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
مَحْمُودًا ¹	محمود	اسم مفعول	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ح م د	مَفْعُولًا	× ¹	بنی اسرائیل: 79
فَمَحْوَنًا ¹	پھر ہم نے مٹا دی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	نصر	//	باقص واوی	م ح و	فَعَلْنَا	×	بنی اسرائیل: 12
مَحْيَايَ ²	میری زندگی	مصدر میمی	×	سمع	//	لفیف مقرون	ح ی و	مَفْعَلٌ	مَحْيَوٌ ²	الأنعام: 162
مَحِيضٌ ⁵	چھٹکارے کی جگہ	اسم ظرف	واحد	ضرب	//	اجوف یائی	ح ی ص	مَفْعِلٌ	مَحِيضٌ ³	ابراہیم: 21
الْمَحِيضِ ³	جیض	مصدر میمی	×	//	//	//	ح ی ض	مَفْعِلٌ	مَحِيضٌ ⁴	البقرة: 222
مُحِيطٌ ⁹	گھیرنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ح و ط	مُفْعِلٌ	مُحِيطٌ ⁵	البقرة: 19
لِلمُحِيطَةِ ²	ضرور گھیرنے والی	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	مُفْعِلَةٌ	مُحِيطَةٌ ³	التوبة: 49
لَمْحِي ²	ضرور زندہ کرنے والا	//	واحد مذکر	//	//	لفیف مقرون	ح ی و	مُفْعِلٌ	مُحِيوٌ ³	الروم: 50
الْمَخَاضُ ¹	درد زہ	اسم جادہ	//	×	//	صحیح	م خ ض	فَعَالٌ	×	مریم: 23
الْمُخْبِتِينَ ¹	عاجزی کرنے والوں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	//	//	خ ب ت	مُفْعِلِينَ	×	الحج: 34
مُخْتَالٌ ³	متکبر	//	واحد مذکر	افتعال	//	اجوف یائی	خ ی ل	مُفْعِلٌ	مُخْتَالٌ ⁴	لقمان: 18
مُخْتَلِفٌ ⁸	مختلف ہوتے	//	//	//	//	صحیح	خ ل ف	مُفْعِلٌ	×	النحل: 69
مُخْتَلِفُونَ ¹	اختلاف کر رہے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْعِلُونَ	×	النبا: 3
مُخْتَلِفِينَ ¹	اختلاف کرتے	//	//	//	//	//	//	مُفْعِلِينَ	×	هود: 118
مَخْتُومٌ ¹	مہر لگی ہوئی	اسم مفعول	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	خ ت م	مَفْعُولٌ	×	المطففين: 25
مَخْدُولًا ¹	بے بس	//	//	نصر	//	//	خ ذ ل	مَفْعُولًا	×	بنی اسرائیل: 22
مُخْرِجٌ ³	ظاہر کرنے والا	اسم فاعل	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	خ ر ج	مُفْعِلٌ	×	البقرة: 72
مُخْرِجٌ ¹	نکالنا	مصدر میمی	×	//	//	//	//	مُفْعَلٌ	×	بنی اسرائیل: 80
مَخْرَجًا ¹	نکلنے کا راستہ	اسم ظرف	واحد	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	مَفْعَلًا	×	الطلاق: 2
مُخْرَجُونَ ²	نکالے جاؤ گے	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	مُفْعِلُونَ	×	المؤمنون: 35
الْمُخْرِجِينَ ²	نکالے گئے لوگوں	//	//	//	//	//	//	مُفْعِلِينَ	×	الشعراء: 167

1 مقام محمود سے مراد وہ مقام ہے جو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نبی کریم ﷺ کو عطا فرمائے گا، اسی مقام پر آپ ﷺ شفاعت کبریٰ فرمائیں گے۔ 2 واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، یہ یائے متکلم کی طرف مضاف ہے۔ 3 یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ یہ مصدر میمی ہے جو بمعنی خِيَضُ استعمال ہوا ہے یعنی یہ جیض کا نام ہے، اجوف یائی سے مصدر میمی خلاف قیاس مَفْعِلٌ کے وزن پر آیا ہے یا اسے مصدر اور اسم مصدر دونوں طرح کہا جاسکتا ہے۔ 4 واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ 5 لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مسکور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، پھر واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: مِيزَانُ) یا پہلے قاعدہ رَضِي سے واؤ کو یاء سے بدل لیں اور پھر قاعدہ رَضُوا جاری کریں، اضافت کے وقت کبھی یاء تخفیفاً حذف ہو جاتی ہے۔ 6 بعض کے نزدیک یہ باب سَمِع کا مصدر ہے، یہاں یہ حاصل مصدر کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ 7 یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آئے گی۔ 8 یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ 9 یہ اس کی رفی حالت ہے۔ 10 خَتَمَ عَلَى الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ وَغَيْرِهَا کے معنی ہیں برتن کے منکومٹی یا موم وغیرہ سے بند کرنا۔ 11 لفظ «مُخْرِجٌ» قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: 1 ظاہر کرنے والا، جیسا کہ مذکور بالا آیت میں ہے۔ 2 نکالنے والا، جیسا کہ سورۃ الأنعام: 95 میں ہے «مُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ» «مردہ کو زندہ سے نکالنے والا»۔ 12 کبھی یہ مصدر میمی بھی ہوتا ہے۔ 13 یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	روا
مُخْزِي	رسوا کرنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یاکی	خ ز ی	مُفْعِل	مُخْزِي ①	التوبة: 2
الْمُخْبِرِينَ	کم دینے والوں	جمع مذکر سالم	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ س ر	مُفْعِلِينَ	② x	الشعراء: 181
مُخْضَرَةٌ	سبز	واحد مؤنث	واحد مؤنث	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ ض ر	مُفْعَلَةٌ	مُخْضَرَةٌ ③	الحج: 63
مُخْضَوْدٌ	کانٹے دور کیے ہوئے	اسم مفعول	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ض د	مُفْعُولٌ	x	الواقعة: 28
مُخْلَدُونَ	ہمیشہ	جمع مذکر سالم	جمع مذکر سالم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ ل د	مُفْعَلُونَ	④ x	الواقعة: 17
مُخْلَصًا	خالص کرتے ہوئے	اسم فاعل	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ ل ص	مُفْعَلًا	x	الزمر: 2
مُخْلَصًا	چنے ہوئے	اسم مفعول	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ ل ص	مُفْعَلًا	⑤	مریم: 51
مُخْلِصُونَ	خالص عبادت کرنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ ل ص	مُفْعِلُونَ	⑥ x	البقرة: 139
مُخْلِصِينَ	خالص کرتے ہوئے	جمع مذکر سالم	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ ل ص	مُفْعِلِينَ	⑦ x	الأعراف: 29
الْمُخْلِصِينَ	مخلص	اسم مفعول	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ ل ص	مُفْعِلِينَ	⑧ x	یوسف: 24
مُخْلِفٌ	خلاف کرنے والے	اسم فاعل	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ ل ف	مُفْعِلٌ	x	ابراہیم: 47
الْمُخْلِفُونَ	پیچھے رہنے والے	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ ل ف	مُفْعِلُونَ	⑨ x	التوبة: 81
لِلْمُخْلِفِينَ	پیچھے چھوڑے جانے والوں سے	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ ل ف	مُفْعِلِينَ	⑩ x	الفتح: 16
مُخْلَقَةٌ	جس کی پوری شکل بنائی ہوئی ہو	واحد مؤنث	واحد مؤنث	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ل ق	مُفْعَلَةٌ	x	الحج: 5
مُخْصَصَةٌ	بھوک	مصدر میمی	x	ف، س، ک	ثلاثی مجرد	صحیح	خ م ص	مُفْعَلَةٌ	⑪	التوبة: 120
مَدٌّ	پھیلا یا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	مضاعف ثلاثی	صحیح	م د د	فَعَلَ	مَدَّ ⑫	الرعد: 3
مَدًّا	بڑھانا	(اسم) مصدر	x	نصر	مضاعف ثلاثی	صحیح	م د د	فَعَلًا	مَدَّدًا ⑬	مریم: 79
الْمَدَائِنُ	شہروں	اسم جامد	جمع مکسر	x	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	م د ن	فَعَالِل	⑭ x	الأعراف: 111
مِدَادًا	سیاہی	واحد مذکر	واحد مذکر	افعال	مضاعف ثلاثی	صحیح	م د د	فَعَالًا	x	الکہف: 109
مُدْبِرًا	پیچھے پھیر کر	اسم فاعل	واحد مذکر	افعال	مضاعف ثلاثی	صحیح	د ب ر	مُفْعَلًا	⑮	النمل: 10
الْمُدَبِّرَاتُ	پھر انتظام کرنے والوں	جمع مؤنث سالم	جمع مؤنث سالم	تفعیل	مضاعف ثلاثی	صحیح	د ب ر	مُفْعَلَاتٌ	⑯	النارعات: 5
مُدْبِرِينَ	پیچھے پھیر کر	جمع مذکر سالم	جمع مذکر سالم	افعال	مضاعف ثلاثی	صحیح	د ب ر	مُفْعِلِينَ	⑰ x	التوبة: 25

① لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا قابل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ② یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ③ دو متحرک، ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا قابل متحرک ہے تو پہلے راء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ④ یہ اس کی رفی حالت ہے۔ ⑤ یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑥ دو متحرک ہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا قابل متحرک ہے تو پہلے وال کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ⑦ دو ہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، لفظ ﴿مَدَّا﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ⑧ بڑھانا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ⑨ ڈھیل دینا، جیسا کہ سورۃ مریم: 75 میں ہے ﴿فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَنُ مَدًّا﴾ "لازم ہے کہ رحمان اسے ایک مدت تک مہلت دے"۔ ⑩ م: مَدِيدَةٌ۔ ⑪ یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔

الفاظ	معانی	اسقام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	بفت اقسام	ماوہ	وزن	اسل	حوالہ
مُدَّتْ ¹	پھیلا دی جائے گی	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	م د د	فُعِلَتْ	مُدَّتْ ¹	الانشقاق: 3
مُدَّتْهُمْ ¹	ان کی مدت	اسم جامد	واحد مؤنث	x	//	//	//	فُعِلَتْ	مُدَّتْ ²	التوبة: 4
الْمُدَّتْرُ ¹	کپڑا لپیٹنے والے	اسم فاعل	واحد مذکر	تفعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	د ث ر	مُتَّفَعِّلٌ	مُدَّتْرُ ¹	المدثر: 1
الْمُدَّحِضِينَ ¹	ہارنے والوں	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	افعال	//	//	د ح ض	مُفْضِلِينَ	x ¹	الصفات: 141
مُدَّحُورًا ³	دھکا مارا ہو	//	واحد مذکر	فتح	ثلاثی مجرد	//	د ح ر	مَفْعُولًا	x	الأعراف: 18
مُدَّحَلٌ ¹	داخل کرنا	مصدر میسی	x	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	د خ ل	مُفْعَلٌ	//	بنی اسرائیل: 80
مُدَّحَلًا ²	جگہ	اسم ظرف	واحد	//	//	//	//	مُفْعَلًا	//	النساء: 31
مُدَّحَلًا ¹	گھسنے کی کوئی جگہ	//	//	افتعال	//	//	//	مُفْتَعَلًا	مُدَّحَلًا ¹	التوبة: 57
مَدَّدَا ¹	مدد کے لیے	(اسم) مصدر	x	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	م د د	فَعَّلَا	x	الکھف: 109
مَدَّدْنَاهَا ²	ہم نے بچھایا اس کو	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَّلْنَا	//	الحجر: 19
مِدْرَارًا ³	موسلا دھار	اسم مبالغہ	واحد مذکر مؤنث	//	//	//	د ر ر	مِفْعَالًا	x ¹	الأنعام: 6
لَمُدِّرْهُنَّ ¹	ضرور پکڑے جانے والے	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	د ر ک	مُفْعَلُونَ	x ²	الشعراء: 61
مُدْكِرٌ ⁶	کوئی عبرت لینے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	افتعال	//	//	ذ ک ر	مُفْتَعِلٌ	مُدْكِرٌ ¹	القمر: 15
مُدَّهَامَتَانِ ¹	دونوں خوب گہرے ہنر	//	مثنیہ مؤنث	افعیال	//	//	د ہ م	مُفْعَلَتَانِ	x ¹	الرحمن: 64
مُدْهِنُونَ ¹	بے پروائی کرنے والے	//	جمع مذکر سالم	افعال	//	//	د ہ ن	مُفْعِلُونَ	//	الواقعة: 81
مَدِينٌ ¹⁰	مدین	اسم جامد	واحد مذکر مؤنث	x	x	x	x	x	x ¹	الأعراف: 85
الْمَدِينَةُ ¹⁴	شہر	//	//	//	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	م د ن	فُعِلَتْ	x ¹	الأعراف: 123
لَمْدِينُونَ ¹	ضرور بڑا دیے جانے والے	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	د ی ن	مَفْعُولُونَ	مَدِينُونَ ¹	الصفات: 53
مَدِينِينَ ¹	مکالم	//	//	//	//	//	//	مَفْعُولِينَ	مَدِينِينَ ²	الواقعة: 86
مَدَّةٌ وَمَا ¹	ذلیل ہو کر	//	واحد مذکر	فتح	//	مہوز العین	ذ م	مَفْعُولًا	x	الأعراف: 18

① دو متحرک ہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا مائل متحرک ہے تو پہلے وال کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ② دو ہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، یہ ظرف زمان اور مکان دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، یہاں یہ زمانہ کے لیے ہے۔ ③ تائے تفعل کے بعد وال واقع ہوا تو تائے تفعل کو وال سے بدل کر وال میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے تفعل)۔ ④ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑤ باب افتعال کے فاء کلمہ میں وال واقع ہوا تو تائے افتعال کو وال سے بدل کر وال کا وال میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے افتعال)۔ ⑥ اس میں نسبت کے معنی پائے جاتے ہیں یعنی ذَاتِ ذَرِّ، ہر وہ اسم اور صفت جس میں نسبت کے معنی پائے جاتے ہیں اس میں کثرت اور لزوم کے معنی پائے جاتے ہیں۔ ⑦ بعض کے نزدیک یہ صفت مشبہ ہے، یہ اس کی رقی حالت ہے۔ ⑧ باب افتعال کے فاء کلمہ میں ذال واقع ہوا تو تائے افتعال کو وال سے بدل دیا، پھر ذال کو وال سے بدل کر وال میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے افتعال)۔ ⑨ یہ بھی علم ہے، جگہ اور قبیلہ کا نام ہونے کی وجہ سے مذکر مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، مدین اس بہتی کا نام ہے جس کی طرف حضرت شعیب علیہ السلام کو مبعوث کیا گیا، یہ بہتی حجاز کے راستے میں ”معان“ کے قریب واقع ہے، اور اس قبیلہ کا نام بھی مدین تھا، مدین اصل میں ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے یا پوتے کا نام تھا، علیت اور عجمہ کی بناء پر غیر منصرف ہے، اگر یہ عربی ہو تو ثلاثی مزید فیہ ملحق بر بائی مجرد یعنی ملحق بحجر ہوگا اور اس کا مادہ م د ن اور وزن فعیل ہوگا اور یہ عجمہ اور تائیس کی بناء پر غیر منصرف ہوگا۔ ⑩ ج: مَدَّ وَ مَدَّانٌ۔ ⑪ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے ضمہ نقل کیا گیا اسے واؤ سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، پھر دوسرا ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گرگی، پھر اجوف یائی میں ضمہ منقولہ کو سرہ سے بدل کر واؤ مفعول کو یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُنْبَغِی)، یہ اس کی رقی حالت ہے۔ ⑫ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے ضمہ نقل کیا گیا اسے واؤ سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، اجوف یائی میں ضمہ منقولہ کو سرہ سے بدل کر واؤ مفعول کو یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُنْبَغِی)، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔

الفاظ	فانی	اسقام مع ویت	سینہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	دوال
مُذْبَذِبِينَ ¹	متردد	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	فعللہ	رباعی مجرد	مضاعف رباعی مجرد	ذ ب ذ ب	مُذْبَذِبِينَ	× ①	النساء: 143
مُذْعِبِينَ ¹	مطیع ہو کر	اسم فاعل		افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ذ ع ب	مُذْعِبِينَ	× ①	النور: 49
مُذَكِّرٌ ¹	نصیحت کرنے والے ہو	//	واحد مذکر	تفعیل	//	//	ذ ک ر	مُذَكِّرٌ	×	الغاشیة: 21
مَذْكُورًا ¹	قابل ذکر	اسم مفعول	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	مُذْكُورًا	//	الدھر: 1
مَذْمُومٌ ³	ذمت کیا ہوا	//	//	//	//	مضاعف ثلاثی	ذ م م	مُذْمُومٌ	//	بنی اسرائیل: 18
مَرٌّ ¹	چلنے	(اسم) مصدر	×	//	//	//	م ر ر	مَرٌّ	②	النمل: 88
مَرٌّ ³	گزر اٹھا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	مَرٌّ	①	البقرة: 259
الْمَرءِ ⁴	مرد	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	مہوز اللام	م ر ء	فَعْلٌ	× ④	البقرة: 102
مِرَاءٌ ¹	بحث	(اسم) مصدر	×	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	م ر ی	فِعَالًا	مِرَاءًا ⑤	الکھف: 22
مَرَاتٍ ¹	بار	مصدر مرہ	جمع مؤنث سالم	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	م ر ر	فَعَلَاتٍ	مَرَاتٍ ④	النور: 58
الْمَرَاضِعُ ¹	دایوں	اسم فاعل	جمع مکسر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ر ض ع	مُفَاعِلٌ	× ⑦	القصص: 12
مُرَاغَمًا ¹	پناہ کی جگہ	اسم ظرف	واحد	مفاعلہ	//	//	ر غ م	مُفَاعِلًا	×	النساء: 100
الْمَرَاغِي ¹	کھنپوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	ر ف ق	مُفَاعِلٌ	× ⑥	المائدة: 6
فَمَرَّتْ ¹	اور وہ چلتی پھرتی رہی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	م ر ر	فَعَلَتْ	مَمَرَّتْ ④	الأعراف: 189
مَرَّةٌ ¹³	دفعہ	مصدر مرہ	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعْلَةٌ	مَرَّةٌ ⑩	الأنعام: 94
مِرَّةٌ ¹	طاقت	اسم جامد	//	×	//	//	//	فَعْلَةٌ	مِرَّةٌ ①	النجم: 6
مُرْتَابٌ ¹	شک کرنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	ر ی ب	مُفْعِلٌ	مُرْتَبٌ ②	المؤمن: 34
مُرْتَانٌ ¹	دو مرتبہ	مصدر مرہ	ثنیہ مؤنث	×	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	م ر ر	فَعْلَتَانِ	مُرْتَانٌ ③	البقرة: 229
مُرْتَفَقًا ²	آرام گاہ	اسم ظرف مکان	واحد	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ر ف ق	مُفْتَعِلًا	×	الکھف: 29
مُرْتَقِبُونَ ¹	انتظار کر رہے ہیں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	//	//	//	ر ق ب	مُفْتَقِبُونَ	× ⑤	الدخان: 59
مُرْتَبِينَ ⁵	دو بار	مصدر مرہ	ثنیہ مؤنث	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	م ر ر	فَعْلَتَيْنِ	مُرْتَبَيْنِ ⑥	التوبة: 101

① یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ② دو ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مذ)۔ ③ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے راء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مذ)۔ ④ جب اس کے شروع میں الف لام ہو تو اس کے شروع سے ہمزہ گر جاتا ہے، ج: رجحان، اس کا واحد رجحُل بھی آتا ہے۔ ⑤ یاء اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاء)۔ ⑥ دو ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مذ)۔ ⑦ م: مُرَضِعٌ، اس سے مراد وہ عورت ہے جو دودھ پلاتی ہے یا یہ اسم ظرف مَرَضِعٌ کی جمع ہے اس سے مراد رضاعت کی جگہ یعنی پستان ہے اور یہ بھی جائز ہے کہ یہ رَضْعٌ مصدر کی جمع ہے۔ ⑧ م: مُسْرِقٌ۔ ⑨ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے راء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مذ)۔ ⑩ دو ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مذ)۔ ⑪ یہ ہمیشہ ظرف ہو کر استعمال ہوتا ہے، م: مَرَاتٍ، مِرَاةٌ۔ ⑫ ج: مِرَزُو أَمْرًا۔ ⑬ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: فال)۔ ⑭ دو ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مذ)۔ ⑮ یہ اس کی رفی حالت ہے، م: مَرَّةٌ۔ ⑯ یہ اس کی رفی حالت ہے۔ ⑰ دو ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مذ)۔ ⑱ یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: مَرَّةٌ۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
مَرَجٌ ²	ملایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	م رج	فَعَلَ	x	الفرقان: 53
الْمَرْجَانُ ¹	مونگے	اسم جاد	اسم جنس جمعی	x	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَلَانُ	x ①	الرحمن: 22
مَرَجَعُكُمْ ¹⁶	واپس آنا ہے تم کو	مصدر میسی	x	ضرب	ثلاثی مجرد	//	رج ع	مَفْعِلُ	x ②	ال عمران: 55
الْمَرْجُفُونَ ¹	افواہیں اڑانے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	رج ف	مُفْعِلُونَ	x ③	الأحزاب: 60
مَرْجُوءًا ¹	قابل امید	اسم مفعول	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	رج و	مَفْعُولًا	x ④	ہود: 62
الْمَرْجُومِينَ ¹	سنگسار ہونے والوں	//	جمع مذکر سالم	//	//	صحیح	رج م	مُفْعِلِينَ	x ⑤	الشعراء: 116
مُرْجُونَ ¹	موقوف رکھا گیا	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	رج و	مُفْعُونَ	x ⑥	التوبة: 106
مَرَحًا ²	اکڑ کر	(اسم) مصدر	x	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	م رج	فَعَلَا	x ⑦	بنی اسرائیل: 37
مَرَحَبًا ²	خوشی اور فریادی ہو	اسم ظرف	واحد	نصر	//	//	رج ب	مَفْعَلًا	x ⑧	ص: 59
بِالْمَرْحَمَةِ ¹	رحم کرنے کی	مصدر میسی	x	سمع	//	//	رج م	مَفْعَلَةٌ	x ⑨	البلد: 17
مَرَدٌ ⁵	واپس ہونے	//	//	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ردد	مُفْعِلٌ	x ⑩	الشوری: 44
مُرْدِفِينَ ¹	ایک دوسرے کے پیچھے آتے جائیں گے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	رد ف	مُفْعِلِينَ	x ⑪	الأنفال: 9
مَرَدَّنَا ¹	ہم کو لوٹا ہے	مصدر میسی	x	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ردد	مُفْعَلٌ	x ⑫	المومن: 43
مَرَدُّوْا ¹	وہ اڑے ہوئے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	صحیح	م رد	فَعَلُوا	x	التوبة: 101
مَرْدُوْدٌ ¹	واپس کیا جاسکتا	اسم مفعول	واحد مذکر	//	//	مضاعف ثلاثی	ردد	مُفْعُولٌ	//	ہود: 76
لَمَرْدُوْدُونَ ¹³	ضرور لوٹ جائیں گے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْعِلُونَ	x ⑬	النازعات: 10
مُرْسَاهَا ³	اس کا قائم ہونا	مصدر میسی	x	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	رس و	مُفْعَلٌ	x ⑭	الأعراف: 187
فَلَا- مُرْسِلٌ ¹	تو نہیں ہے کوئی کھولنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	//	//	صحیح	رس ل	مُفْعِلٌ	x	فاطر: 2
مُرْسَلٌ ²	بھیجا گیا	اسم مفعول	//	//	//	//	//	مُفْعَلٌ	//	الأعراف: 75
الْمُرْسَلَاتِ ¹	چلنے والی ہواؤں	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	مُفْعَلَاتِ	x ⑮	المرسلات: 1
مُرْسِلَةٌ ¹	بھیجنے لگی ہوں	اسم فاعل	واحد مؤنث	//	//	//	//	مُفْعِلَةٌ	x	النمل: 35

① م: مَرَجَانَةٌ - اس باب سے اسم ظرف بھی اسی وزن پر آتا ہے۔ ② یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ③ دوہم جنس حرف واؤ ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدُّ)۔ ④ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصہی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑤ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ⑥ یہاں یہ حاصل مصدر کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ ⑦ یہ مصدر میسی ہے، لا مَرَجَبَ اِیہم یہ بد دعا کے لیے آتا ہے، اس کے معنی ہیں خدا کرے کہ ان کے لیے جگہ تنگ ہو۔ ⑧ اس کے آخر میں تاء زائدہ مبالغہ کے لیے ہے، ج: مَرَجَ اِحْم۔ ⑨ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔ ⑩ یہ اس کی نصہی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑪ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) یہ اسم ظرف زمان و مکان بھی استعمال ہوتا ہے، یہ باب نصر بھی ہو سکتا ہے۔ ⑫ بعض نے اس کے معنی گھوڑے اور بعض نے فرشتے بھی کیے ہیں۔

الفاظ	معانی	اسماء مع ثبوت	سبب	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	نادر	وزن	اسم	توالد
مُرْسِلُونَ ¹	بھیج رہے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ر س ل	مُفْعِلُونَ	مُرْسِلُونَ ¹	القمر: 27
مُرْسَلُونَ ⁹	رسول بنا کر بھیجے گئے	اسم مفعول						مُفْعَلُونَ	× ²	یس: 14
الرَّسُولِينَ ²⁴	رسولوں							مُفْعِلِينَ	× ³	البقرة: 252
مُرْسِلِينَ ²	رسول بنا کر بھیجنے والے	اسم فاعل						مُفْعِلِينَ	× ⁴	القصص: 45
مُرْسِدًا ¹	ہدایت دینے والا		واحد مذکر				ر ش د	مُفْعِلًا	×	الکہف: 17
مِرْصَادًا ²	گھات کی جگہ	اسم مبالغہ	واحد	نصر	ثلاثی مجرد		ر ص د	مِیْفَعَالًا	× ⁵	النبا: 21
مِرْصَدٍ ¹	گھات							مِیْفَعَلٍ	× ⁶	التوبة: 5
مِرْصُوصٌ ¹	بیسہ پلائی ہوئی	اسم مفعول	واحد مذکر			مضاعف ثلاثی	ر ص ص	مِیْفَعُوصٌ	×	الصف: 4
مَرَضٌ ¹³	بیماری	اسم جامد		×		صحیح	م ر ض	فَعَلٌ	× ⁷	المائدة: 52
مَرَضًى ⁵	بیمار	صفت مشبہ	جمع مکسر	سمع				فَعَلًى	× ⁸	النساء: 43
مَرَضَاتٍ ⁴	رضا	مصدر میمی	×			ناقص واوی	ر ض و	مَرَضَوَةٌ	× ⁹	البقرة: 207
مِرَضُتٌ ¹	میں بیمار ہوتا ہوں	فعل ماضی معلوم	واحد تنکلم			صحیح	م ر ض	فَعِلْتُ	×	الشعراء: 80
مُرَضِعَةٌ ¹	دودھ پلانے والی	اسم فاعل	واحد مؤنث	افعال	ثلاثی مزید فیہ		ر ض ع	مُرَضِعَةٌ	× ¹⁰	الحج: 2
مُرَضِيًّا ¹	بڑا پسندیدہ	اسم مفعول	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ر ض و	مُرَضِيًّا	× ¹¹	مریم: 55
مَرَضِيَّةٌ ¹	راضی		واحد مؤنث					مَرَضِيَّةٌ	× ¹²	الفجر: 28
الرَّحْمَى ²	چارہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ر ع ی	مَرَعًى	× ¹³	الأعلى: 4
مِرْفَقًا ¹	آسانی					صحیح	ر ف ق	مِرْفَقًا	×	الکہف: 16
الرَّفُودُ ¹	جو عطیہ دیا گیا	اسم مفعول		ضرب	ثلاثی مجرد		ر ف د	مِرْفُودٌ	× ¹⁴	هود: 99
الرَّفُوعُ ¹	اوپر کی			فتح			ر ف ع	مِرْفُوعٌ	×	الطور: 5

۱۔ اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ۲۔ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ۳۔ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نفسی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۴۔ یہ اس کی نفسی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۵۔ اس میں نسبت کے معنی پائے جاتے ہیں یعنی ذَاتِ رَضِدٍ، ہر وہ اسم اور صفت جس میں نسبت کے معنی پائے جاتے ہیں اس میں کثرت اور لزوم کے معنی پائے جاتے ہیں، اور بعض کے نزدیک یہ اسم ظرف بروزن اسم آلہ ہے، ج: مَرَضِيَّةٌ۔ ۶۔ ج: مَرَضِيَّةٌ۔ ۷۔ یہ اصل میں باب سمع کا مصدر ہے، مگر یہاں یہ اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، ج: مَرَضٌ۔ ۸۔ م: مَرِيضٌ۔ ۹۔ واو متحرک ماقبل مفتوح، واو کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ۱۰۔ مَرَضِعَةٌ اس عورت کو کہا جاتا ہے، جو فی الوقت دودھ پلا رہی ہو اور مَرَضِعٌ اس عورت کو کہا جاتا ہے جو دودھ پلانے کی صلاحیت رکھتی ہو اگرچہ وہ فی الوقت دودھ نہ پلا رہی ہو، ج: مَرَضِعٌ۔ ۱۱۔ ماضی اور مضارع کی موافقت سے آخری واو کو یاء سے بدل دیا تو یہ مَرَضِيَّةٌ ہو گیا، پھر واو اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واو کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوب اذغام کر دیا، اور یاء کی مناسبت سے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا (قاعدہ: مَرِيضٌ)۔ ۱۲۔ ماضی اور مضارع کی موافقت سے آخری واو کو یاء سے بدل دیا تو یہ مَرَضِيَّةٌ ہو گیا، پھر واو اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واو کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوب اذغام کر دیا، اور یاء کی مناسبت سے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا (قاعدہ: مَرِيضٌ)۔ ۱۳۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) ، یہ اصل میں مصدر بمعنی اسم مفعول ہے، یہ مصدر میمی، اسم ظرف اور اسم مفعول بھی ہو سکتا ہے، ج: مَرَاعٍ۔ ۱۴۔ س سے مراد وہ انعام ہے جو کسی کو دیا جائے۔

الفاظ	معانی	اسم مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماہ	وزن	اسم	حوالہ
مَرْفُوعَةٌ ³	اوپر	اسم مفعول	واحد مؤنث	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	رفع	مَفْعُولَةٌ	x	الغاشیة: 13
مَرْقَدَانَا ¹	ہمارے سونے کی جگہ	اسم ظرف	واحد	نصر	//	//	رق د	مَفْعَل	x ①	یس: 52
مَرْفُومٌ ²	لکھی ہوئی	اسم مفعول	واحد مذکر	//	//	//	رق م	مَفْعُول	x	المطففین: 9
مَرْكُومٌ ¹	گہرا	//	//	//	//	//	رك م	//	//	الطور: 44
مَرْوَا ³	وہ گزرتے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	مضاعف ثلاثی	م رد	فَعَلُوا	مَرْوَا ②	الفرقان: 72
الْمَرْوَةُ ¹	مروہ	اسم جامد	واحد مؤنث	x	//	ناقص واوی	م رو	فَعَلَةٌ	x ③	البقرة: 158
مَرْفُا ¹	خوش گوار	صفت مشبہ	واحد مذکر	ف، ك، ر	//	مہوز اللام	م رء	فَعِيلًا	x ④	النساء: 4
مَرْيِبٌ ⁷	بے چین رکھنے والا	اسم فاعل	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	ری ب	مُفْعِل	مَرْيِبٌ ⑤	ہود: 62
مِرْكِيَّةٌ ⁵	شک	اسم مصدر	x	مفاعله	//	ناقص یائی	م ری	فِعْلَةٌ	x	ہود: 17
مَرْيُجٌ ¹	الجمعی ہوئی	صفت مشبہ	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	م رج	فَعِيلٌ	x ⑥	قی: 5
مَرْيِدٌ ²	سرکش	//	//	//	//	//	م رد	//	x ⑦	الحج: 3
مَرْيَضًا ⁵	مریض	//	//	سمع	//	//	م رض	فَعِيلًا	x ⑧	البقرة: 184
مَرْيَمٌ ³⁴	مریم علیہا السلام	اسم جامد	واحد مؤنث	x	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	ری م	مَفْعَل	x ⑨	البقرة: 87
مِرَاجُهُ ³	اس میں آمیزش ہوگی	(اسم) مصدر	x	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	م زج	فَعَالٌ	x ⑩	المطففین: 27
مَرْجَاةٌ ¹	تھوڑی	اسم مفعول	واحد مؤنث	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	زج و	مُفْعَلَةٌ	مَرْجَاةٌ ⑪	یوسف: 88
بِزْمُرْجٍ جِبَةٍ ¹	اس کو پچانے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	فَعَلَّة	رباعی مجرد	مضاعف رباعی	زح زح	مُفْعِلٌ	x	البقرة: 96
مَرْذَجَرٌ ¹	نصیحت	مصدر یسبی	x	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	زج ر	مُفْتَعَلٌ	مَرْذَجَرٌ ⑫	القمر: 4
مَرْفُومٌ ¹	تم ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر حاضر	تفعیل	//	//	م زق	فَعْلُومٌ	x	سبا: 7
مَرْفُتَانَهُمُ ¹	ہم نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے ان کو	فعل ماضی معلوم	جمع مکمل	//	//	//	//	فَعْلَانَا	//	سبا: 19
الْمَرْمَلُ ¹	کپڑا لپیٹنے والے	اسم فاعل	واحد مذکر	تفعّل	//	//	زم ل	مُفْعَلٌ	مَرْمَلٌ ⑬	المزمل: 1

① ج: مَرْأَقْد۔ دو ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: ہمڈ)۔ ② یہ مکہ معظمہ کی مشہور پہاڑی کا نام ہے جہاں حج اور عمرہ کرنے والے لوگ سات چکر لگاتے ہیں۔ ③ بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ ④ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ⑤ ج: أَمْرٌ جَفَّ۔ ⑥ بعض کے نزدیک یہ اسم مبالغہ ہے، ج: مَرْذَاءٌ۔ ⑦ ج: مَرْضَى۔ ⑧ یہ عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ محترمہ کا نام ہے، اس کے معنی ہیں وہ عورت جو مردوں کے ساتھ مل کر رہنے کو ناپسند کرتی ہو، بعض کے نزدیک یہ بھی سریانی زبان میں صفت بمعنی خادم ہے، حضرت مریم علیہا السلام کی والدہ کا نام خنہ اور والد کا نام عمران تھا، یہ انتہائی پاکدامن، صاحب کرامت اللہ کی ولیہ تھی۔ ⑨ اگر اس سے مراد ملانے کی چیز ہو تو یہ اسم جامد ہوگا، ج: أَمْرٌ جَفَّ۔ ⑩ واو متحرک ماقبل مفتوح، واو کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑪ باب افتعال کے فاء کلمہ میں زاء واقع ہوئی تو تائے افتعال کو وال سے بدل دیا (قاعدہ: تائے افتعال)، بعض کے نزدیک یہ ظرف مکان ہے۔ ⑫ تائے تفعّل کے بعد زاء واقع ہوئی تو تائے تفعّل کو زاء سے بدل کر زاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے تفعّل)، یہ نبی اکرم ﷺ کا صفاتی نام ہے اس کی وجہ یہ تھی کہ پہلی وحی کے بعد جب نبی ﷺ گھبرائے ہوئے گھر تشریف لائے تو حضرت خدیجہ علیہا السلام سے کہا: ((زَمْ لُونِي)) مجھے کپڑا اوڑھا دو، مجھے کپڑا اوڑھا دو اس لیے اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو ((يَا أَيُّهَا الْمَرْمَلُ)) کہہ کر مخاطب فرمایا۔

الفاظ	معانی	اسماء مع تومیت	سینہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
الْمُزْنُ ¹	بادل	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	ثلاثی مجرد	صحیح	م زن	فُعْل	×	الواقعة: 69
مَزِيدٌ ²	مزید	مصدر می	×	ضرب		اجوف یائی	زی د	مَفْعِلٌ	مَزِيدٌ ³	ق: 35
مَسٌّ ²³	پہنچا	فعل ماضی معلوم	واحدہ کرفاعی	سمع		مضاعف ثلاثی	م س س	فَعِلٌ	مَسِسٌ ⁴	آل عمران: 140
مَسٌّ ²	چھونا	(اسم) مصدر	×					فَعْلٌ	مَسَسٌ ⁴	القمر: 48
مَسَاجِدُ ⁶	مسجدوں	اسم ظرف	جمع مکسر	نصر		صحیح	س ج د	مَفَاعِلٌ	×	البقرة: 114
لَا- مِسَاسٌ ¹	نہ ہاتھ لگانا	(اسم) مصدر	×	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	م س س	فَعَالٌ	×	طہ: 97
مُسَافِحَاتٌ ¹	بدکاری کرنے والی عورتیں	اسم فاعل	جمع مؤنث سالم			صحیح	س ف ح	مُفَاعِلَاتٌ	×	النساء: 25
مُسَافِحِينَ ²	گناہ کرنے والے مرد		جمع مذکر سالم					مُفَاعِلِينَ	×	النساء: 24
الْمَسَاقُ ¹	جانا	مصدر می	×	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	س و ق	مَفْعُلٌ	مَسَوُّقٌ ³	القیامہ: 30
مَسَاكِينُ ¹¹	گھر	اسم ظرف	جمع مکسر			صحیح	س ک ن	مَفَاعِلٌ	×	التوبة: 24
مَسَاكِينُ ¹²	مسکینوں	صفت مشبہ		کرم				مَفَاعِلٌ	×	المائدة: 89
مَسْوُولًا ⁴	سوال کیا جانے والا	اسم مفعول	واحد مذکر	فتح		مہوز العین	س ء ل	مَفْعُولًا	×	بنی اسرائیل: 34
مَسْوُولُونَ ¹	سوال کیے جانے لگے		جمع مذکر سالم					مَفْعُولُونَ	×	الصفافات: 24
الْمُسَبِّحُونَ ¹	تسبیح پڑھتے	اسم فاعل		تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ب ح	مُفَعِّلُونَ		الصفافات: 166
الْمُسَبِّحِينَ ¹	تسبیح بیان کرنے والوں							مُفَعِّلِينَ	×	الصفافات: 143
بِمَسْبُورِينَ ²	نا کام ہونے والے	اسم مفعول		ضرب	ثلاثی مجرد		س ب ق	مَفْعُولِينَ		الواقعة: 60
الْمُسْتَخْرِجِينَ ¹	پہنچانے والوں	اسم فاعل		استفعال	ثلاثی مزید فیہ	مہوز الفاء	ء خ ر	مُسْتَفْعِلِينَ	×	الحجر: 24
مُسْتَأْنِسِينَ ¹	دل لگانے والے						ء ن س			الأحزاب: 53
مُسْتَبْشِرَةً ¹	خوش ہونے والے		واحد مؤنث			صحیح	ب ش ر	مُسْتَفْعِلَةً	×	عبس: 39
مُسْتَبْصِرِينَ ¹	کچھ بوجھ والے		جمع مذکر سالم				ب ص ر	مُسْتَفْعِلِينَ	×	العنکبوت: 38
الْمُسْتَبِينَ ¹	واضح مطلب والی		واحد مذکر			اجوف یائی	ب ی ن	مُسْتَفْعِلٌ	مُسْتَبِينَ ¹⁰	الصفافات: 117
مُسْتَخْفِيٌ ¹	چھپا ہوا					ناقص یائی	خ ف ی	مُسْتَفْعِيٌ	مُسْتَخْفِيٌ ⁵	الرعد: 10

1م: مُزَنَةٌ۔ 2یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، یہ اسم مفعول بھی ہو سکتا ہے۔ 3دو متحرک ہم جنس سین ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے سین کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ 4دو ہم جنس حرف سین ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ) سورة البقرة: 275 میں یہ معنی جنوڈ باب نصر سے صفت مشبہ ہے۔ 5یہ جمع منتھی الجموع ہونے کی وجہ سے غیر منصرف ہے، م: مَسْجِدٌ، یہ خلاف قیاس مَفْعِلٌ کے وزن پر آیا ہے، مضارع مضموم العین ہونے کی وجہ سے قیاس کے مطابق یہ مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ 6یہ لائے نفی جنس کا اسم ہونے کی وجہ سے فتح پڑتی ہے۔ 7یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ 8واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ 9م: مَسْكَنٌ۔ 10یہ جمع منتھی الجموع ہونے کی غیر منصرف ہے، م: مَسْكِينٌ۔ 11یہ اس کی نفی حالت ہے۔ 12یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ 13یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا یاء کو اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ 14لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل کمور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی، پھر دوسرا ساکن یاء اور نوں توین جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔

الفاظ	معانی	اسقام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	یادہ	وزن	اصل	حوالہ
مُسْتَحْلِفِينَ ¹	چاشین	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ ل ف	مُسْتَحْلِفِينَ	× ①	الحديد: 7
مُسْتَسْلِمُونَ ¹	فرماں بردار بن گئے	اسم فاعل	//	//	//	//	س ل م	مُسْتَسْلِمُونَ	× ②	الصفات: 26
مُسْتَضْعَفُونَ ¹	کمزور تھے	اسم مفعول	//	//	//	//	ض ع ف	مُسْتَضْعَفُونَ	//	الأنفال: 26
مُسْتَضْعَفِينَ ⁴	کمزوروں	//	//	//	//	//	//	مُسْتَضْعَفِينَ	× ①	النساء: 97
مُسْتَطَرَّ ¹	لکھا جا چکا	//	واحد مذکر	افتعال	//	//	س ط ر	مُسْتَطَرَّ	×	القمر: 53
مُسْتَطِيرًا ¹	پھیل رہی	اسم فاعل	//	استفعال	//	اجوف یا ئی	ط ی ر	مُسْتَطِيرًا	①	الدھر: 7
الْمُسْتَعَانُ ²	جس سے مدد مانگی جاتی	اسم مفعول	//	//	//	اجوف واوی	ع و ن	الْمُسْتَعَانُ	①	يوسف: 18
الْمُسْتَغْفِرِينَ ¹	بخشش مانگنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	//	//	صحیح	غ ف ر	الْمُسْتَغْفِرِينَ	× ①	ال عمران: 17
مُسْتَقِيلٌ ¹	سامنے آ رہا	//	واحد مذکر	//	//	//	ق ب ل	مُسْتَقِيلٌ	×	الأحقاف: 24
الْمُسْتَقْدِمِينَ ¹	پہلے گزرنے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	ق د م	الْمُسْتَقْدِمِينَ	× ①	الحجر: 24
مُسْتَقَرٌّ ¹⁰	ٹھکانا	اسم ظرف	واحد	//	مضاعف ثلاثی	ق ر ر	ق ر ر	مُسْتَقَرٌّ	①	البقرة: 36
مُسْتَقَرٌّ ³	نظہر ا ہوا	اسم فاعل	واحد مذکر	//	//	//	//	مُسْتَقَرٌّ	①	القمر: 3
مُسْتَقِيمٌ ³⁷	سیدھا	//	//	//	//	اجوف واوی	ق و م	مُسْتَقِيمٌ	①	البقرة: 142
مُسْتَكْبِرًا ²	تکبر	//	//	//	صحیح	ک ب ر	ک ب ر	مُسْتَكْبِرًا	×	لقمان: 7
مُسْتَكْبِرُونَ ²	سرکشوں کو	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُسْتَكْبِرُونَ	× ②	النحل: 22
مُسْتَكْبِرِينَ ²	تکبر کرتے ہوئے	//	//	//	//	//	//	مُسْتَكْبِرِينَ	× ①	المؤمنون: 67
مُسْتَمِرٌّ ²	چلا آیا	//	واحد مذکر	//	مضاعف ثلاثی	م ر ر	م ر ر	مُسْتَمِرٌّ	①	القمر: 2
مُسْتَمْسِكُونَ ¹	تھامے ہوئے ہیں	//	جمع مذکر سالم	//	صحیح	م س ك	م س ك	مُسْتَمْسِكُونَ	× ②	الزخرف: 21
مُسْتَمْعِهِمْ ¹	ان میں سے سننے والے	//	واحد مذکر	افتعال	//	//	س م ع	مُسْتَمْعِهِمْ	×	الطور: 38

① یہ اس کی نھی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ② یہ اس کی نفی حالت ہے۔ ③ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ) ④ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ⑤ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے راء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يُمَدُّ)، یہ ظرف زمان اور مکان دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، کبھی یہ اِسْتَقْرَأَ کے معنی میں مصدر میس ہوتا ہے، سورۃ الأنعام: 98 میں ﴿فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ﴾ یہ دونوں لفظ اسم ظرف ہیں، مُسْتَقَرٌّ سے مراد ماں کا رحم اور مُسْتَوْدَعٌ سے مراد باپ کی پیٹھ ہے، بعض کے نزدیک مُسْتَقَرٌّ سے مراد ماں کا پیٹ اور مُسْتَوْدَعٌ سے مراد قبر ہے، اس صورت میں یہ لُكْمُ خَيْرِ مَخْدُوفِ کے لیے مبتدأ ہوں گے، یا یہ دونوں لفظ اسم مفعول ہیں، اس صورت میں یہ يَنْكُمُ خَيْرِ مَخْدُوفِ کے لیے مبتدأ بنیں گے، مُسْتَقَرٌّ کے معنی ”وقت مقرر“ بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الأنعام: 67 میں ہے ﴿لِكُلِّ نَبَا مُسْتَقَرٌّ﴾ ”ہر خبر کا ایک وقت مقرر ہے“۔ ⑥ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے راء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يُمَدُّ)۔ ⑦ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔

الفاظ	معانی	اسقام مع نوعیت	صیغہ	باب	فعل اقسام	مفت اقسام	ماوہ	وزن	اسل	حوالہ
مُسْتَمِعُونَ ¹	سننے میں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	م س م ع	مُتَعَلِّونَ	x	الشعراء: 15
مُسْتَنْفِرَةٌ ¹	بد کے ہوئے	واحد مؤنث	استفعال	ثلاثی مجرّد	صحیح	صحیح	ن ف ر	مُسْتَفْعِلَةٌ	//	المعدثر: 50
مُسْتَهْزِئُونَ ⁵	اس کو بچھتی ہوں	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	ثلاثی مجرّد	مضاعف ثلاثی	م س س	فَعِلَتْ	میسٹ 1	ہود: 10
مُسْتَهْزِئُونَ ¹	مذاق اڑانے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	مہوز اللام	ہ ز ع	مُسْتَفْعِلُونَ	x 2	البقرة: 14
المُسْتَهْزِئُونَ ¹	استہزا کرنے والوں	//	//	//	//	//	//	مُسْتَفْعِلِينَ	x 3	الحجر: 95
مُسْتَوْذَعٌ ²	سوئے جانے کی جگہ	اسم ظرف	واحد	//	//	مثال واوی	و د ع	مُسْتَفْعَلٌ	x 4	الأنعام: 98
مُسْتَوْرًا ¹	چھپا ہوا	اسم مفعول	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرّد	صحیح	س ت ر	مَفْعُولًا	x	بنی اسرائیل: 45
يُسْتَفْقِنِينَ ¹	یقین کرنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	مثال یائی	ی ق ن	مُسْتَفْقِلِينَ	x 5	الجاثية: 32
مُسْجِدًا ²²	مسجد	اسم ظرف	واحد	نصر	ثلاثی مجرّد	صحیح	س ج د	مَفْعَلًا	x 6	التوبة: 107
المُسْجُورُ ¹	لبالب بھرے ہوئے	اسم مفعول	واحد مذکر	//	//	//	س ج د	مَفْعُولٌ	x 7	الطون: 6
المُسْجُونِينَ ¹	قیدیوں	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	س ج ن	مَفْعُولِينَ	x 8	الشعراء: 29
مَسْحًا ¹	ہاتھ پھیرنے لگے	(اسم) مصدر	x	فتح	//	//	م س ح	فَعَلًا	x	ص: 33
المُسْحَرِينَ ²	سحر زدہ لوگوں	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	س ح ر	مَفْعِلِينَ	x 9	الشعراء: 153
مُسْحُورًا ³	سحر زدہ	//	واحد مذکر	فتح	ثلاثی مجرّد	//	//	مَفْعُولًا	x	بنی اسرائیل: 47
مُسْحُورُونَ ¹	جن پر جادو کر دیا گیا ہے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مَفْعُولُونَ	x 2	الحجر: 15
المُسْحَرُ ¹	سحر کیا ہوا	//	واحد مذکر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	س خ ر	مَفْعَلٌ	x	البقرة: 164
مُسْحَرَاتٍ ³	تابع کیے ہوئے	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	مَفْعَلَاتٍ	//	الأعراف: 54
لَسَخْنَاهُمْ ¹	تو ہم ان کی صورتیں بدل دیں	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	فتح	ثلاثی مجرّد	//	م س خ	فَعَلْنَا	//	یس: 67
مَسِيدٌ ¹	سجھور کی چھال کی مٹی ہوئی	اسم جامد	واحد مذکر	x	//	//	م س د	فَعَلَ	//	الأنعام: 5
مُسْرِفٌ ²	حد سے بڑھنے والا	اسم فاعل	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	س ر ف	مَفْعِلٌ	x	المؤمن: 28
مُسْرِفُونَ ³	حد سے گزرنے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مَفْعِلُونَ	x 3	الأعراف: 81

① دو متحرک، ہم جن حرف سین ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے سین کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (فساعدہ: مائد)۔ ② یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ③ یہ اس کی نھی حالت ہے، یہ اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ④ یہ مصدر میسی اور اسم مفعول بھی ہو سکتا ہے، مزید تفصیل کے لیے دیکھیں لفظ مُسْتَفْرٌ۔ ⑤ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نھی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑥ یہ خلاف قیاس اس وزن پر آیا ہے، قیاس کے مطابق مضارع مضموم العین سے اسم ظرف مَفْعَل کے وزن پر آتا ہے، کبھی یہ ظرف زمان بھی ہوتی ہے، اس کے معنی ہوتے ہیں ”نماز کا وقت“، جیسا کہ سورة الأعراف: 29 میں ہے ﴿عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ﴾ ”ہر نماز کے وقت“، ﴿الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ سے مراد خانہ کعبہ کی مسجد ہے جو مکہ المکرمہ میں ہے اس میں ایک نماز پڑھنے سے ایک لاکھ نماز کا ثواب ملتا ہے، ﴿الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا﴾ سے مراد مسجد بیت المقدس ہے، یہ مسلمانوں کا قبلہ اول ہے، جو فلسطین کے شہر القدس میں واقع ہے، یہ مکہ سے 40 دن کی مسافت پر واقع ہے، اس میں ایک نماز پڑھنے سے پانچ سو نماز کا ثواب ملتا ہے، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیت المقدس میں ایک نماز پڑھنے سے پانچ سو نماز کا ثواب ملتا ہے۔ (طبرانی فی الاوسط: 7008 اسنادہ حسن)، ج: مَسْجِدٌ۔ ⑦ بعض نے اس کے معنی ”بھڑکائے ہوئے“ بھی کیے ہیں، یعنی قیامت کے دن سمندروں میں آگ بھڑک اٹھے گی۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نون	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
مُسْرِفِينَ ¹⁰	حد سے بڑھنے والی	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ر ف	مُفْعِلِينَ	× ①	الزخرف: 5
مَسْرُورًا ²	خوش	اسم مفعول	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	س ر ر	مَفْعُولًا	×	الانشقاق: 9
مَسْطُورًا ³	لکھی ہوئی	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ط ر	مَفْعُولًا	//	الطور: 2
مَسْجُوعًا ¹	بھوک	مصدر میسی	×	//	//	//	س غ ب	مَفْعَلَةً	× ②	البلد: 14
مُسْفِرًا ¹	چمک رہے ہوئے	اسم فاعل	واحد مؤنث	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	س ف ر	مُفْعِلَةً	×	عبس: 38
مَسْفُوحًا ¹	بہایا ہوا	اسم مفعول	واحد مذکر	فتح	ثلاثی مجرد	//	س ف ح	مَفْعُولًا	//	الأنعام: 145
مِسْكًا ¹	کستوری	اسم جامد	اسم نکر جمعی	×	//	//	م س ک	فَعْلًا	× ③	المطففين: 26
الْمَسْكَنَةُ ²	مسکینی	مصدر میسی	×	نصر	//	//	س ک ن	مَفْعَلَةً	× ④	البقرة: 61
مَسْكِينِهِمْ ¹	ان کے رہنے کے مقام	اسم ظرف	واحد	//	//	//	//	مَفْعَلًا	× ⑤	سبا: 15
مَسْكُوبًا ¹	جو گرایا جا رہا ہے	اسم مفعول	واحد مذکر	//	//	//	س ک ب	مَفْعُولًا	×	الواقعة: 31
مَسْكُونَةً ¹	رہائشی	اسم فاعل	واحد مؤنث	//	//	//	س ک ن	مَفْعُولَةً	//	النور: 29
مَسْكِينٍ ¹¹	مسکین	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	//	//	//	مِفْعِيلًا	× ⑥ ⑦	البقرة: 184
مُسْلِمًا ²	مسلمان	اسم فاعل	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	س ل م	مُفْعِلًا	×	آل عمران: 67
مُسْلِمَاتٍ ²	//	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	مُفْعِلَاتٍ	//	التحریم: 5
مُسْلِمَةً ¹	فرماں برداری کرنے والی	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	مُفْعَلَةً	//	البقرة: 128
مُسْلِمَةً ³	بے عیب	اسم مفعول	//	تفعیل	//	//	//	مُفْعَلَةً	× ⑧	البقرة: 71
مُسْلِمُونَ ¹⁵	فرماں بردار ہو کر	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	//	//	//	مُفْعِلُونَ	× ⑨	البقرة: 132
مُسْلِمِينَ ²¹	فرماں بردار	//	//	//	//	//	//	مُفْعِلِينَ	× ⑩	الأعراف: 126
مُسْلِمِينَ ¹	فرماں بردار	//	حشیہ ذکر	//	//	//	//	مُفْعِلِينَ	//	البقرة: 128

① یہ اس کی انھیں حالت ہے، اس کی جبری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ② تاء زائدہ مبالغہ کے لیے ہے۔ ③ اس سے مراد ہرن کے ناف سے نکلنے والا خوشبودار مادہ ہے
 ④ م: مِسْكَةً، ج: مِسْكًا۔ ⑤ اس کے آخر میں تاء مبالغہ کے لیے ہے۔ ⑥ ج: مَسَاكِينُ ⑦ یا یہ اسم مبالغہ ہے، ج: مَسَاكِينُ۔ ⑧ لفظ ﴿مُسْلِمَةً﴾ قرآن مجید میں دو معنوں
 کے لیے استعمال ہوا ہے: ① بے داغ، بے عیب، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② سوچی گئی، جیسا کہ سورۃ النساء: 92 میں ہے ﴿ذِيَّةً مُسْلِمَةً﴾ دیت جو حوالے کی گئی
 ہو۔ ③ یہ اس کی رفیعی حالت ہے۔

الفاظ	معانی	اسماء مع فاعل	مبدا	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
مُسْمِعٌ ¹	سنا یا جائے	اسم مفعول	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	م م ع	مُفْعِلٌ	x	النساء: 46
يُسْمِعُ ¹	سنا سکتے ہو	اسم فاعل	//	//	//	//	//	مُفْعِلٌ	//	فاطر: 22
مُسْمَى ²¹	مقررہ	اسم مفعول	//	تفعیل	//	ناقص داوی	س م و	مُفْعِلٌ	مُسْمَى ¹	البقرة: 282
مُسْنَدٌ ¹	دیواروں سے لگائی ہوئی	//	واحد مؤنث	//	//	صحیح	س ن د	مُفْعَلَةٌ	x	لنمافقون: 4
مُسْنُونٌ ³	سیاہ کچڑ	//	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	س ن ن	مُفْعُولٌ	//	الحجر: 26
مُسَوِّدٌ ²	سیاہ	اسم فاعل	//	إفْعَالٌ	ثلاثی مزید فیہ	اجوف داوی	س و د	مُفْعَلٌ	//	النحل: 58
مُسَوِّدَةٌ ¹	سیاہ ہو رہے ہوں گے	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	مُفْعَلَةٌ	//	الزمر: 60
مُسَوِّمَةٌ ³	نشان لگائے ہوئے	اسم مفعول	//	تفعیل	//	//	س و م	مُفْعَلَةٌ	x 2	هود: 83
مُسَوِّمِينَ ¹	خاص نشان والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْعِلِينَ	x 3	ال عمران: 125
الْمُسَيِّءُ ¹	برے کام کرنے والا	//	واحد مذکر	افعال	//	اجوف داوی و مہوز الملام	س و ع	مُفْعِلٌ	مُسَوِّءٌ ¹	المؤمن: 58
الْمُسَيِّحُ ¹¹	صبح	اسم مبالغہ	//	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	م س ح	فَعِيلٌ	x 3	ال عمران: 45
مُسَيِّطِرُونَ ¹	داروئے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	فِعْلَةٌ	المحقق رباعی مجرد	//	س ط ر	مُفْعِلُونَ	x 3	الطور: 37
مُسَيِّءٌ ¹	پھرنے والے	اسم مبالغہ	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	م ش ی	فَعَالٌ	مُسَيِّءٌ ²	القلم: 11
مَشَارِبٌ ¹	پینے کی چیزیں	اسم آلہ	جمع مکسر	سمع	//	صحیح	ش ر ب	مَفَاعِلٌ	x 3	یس: 73
مَشَارِقٌ ³	مشرق	اسم ظرف	//	نصر	//	//	ش ر ق	مَفَاعِلٌ	x 3	الأعراف: 137
الْمُسْتَمِعَةُ ³	بائیں ہاتھ	اسم جامد	واحد مؤنث	x	ثلاثی مزید فیہ	مہوز العین	ش ع م	مُفْعَلَةٌ	x 3	الواقعة: 9
مُسْتَبْهًا ¹	مٹے جلتے	اسم فاعل	واحد مذکر	افتعال	//	صحیح	ش ب ہ	مُفْعَلًا	x	الأنعام: 99
مُسْتَشْرِكُونَ ²	ایک دوسرے کے شریک ہوں گے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	ش ر ک	مُفْعِلُونَ	//	الصفات: 33
الْمُسْحُونُ ³	بھری ہوئی	اسم مفعول	واحد مذکر	فتح	ثلاثی مجرد	//	ش ح ن	مُفْعُولٌ	//	الشعراء: 119
مَشْرِبُهُمْ ²	ان کے پینے کی جگہ	اسم ظرف	واحد	سمع	//	//	ش ر ب	مُفْعَلٌ	//	البقرة: 60
الْمَشْرِقُ ⁶	مشرق	//	//	نصر	//	//	ش ر ق	مُفْعِلٌ	x 3	البقرة: 115

۱۔ واو اصل میں تیسری جگہ بھی زیادتی کے سبب چوٹی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واو اء سے بدل گئی (قاعده: یرضی)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قال)، پھر دوسرا کن الف اور نون توین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ۲۔ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشئ ہو۔ ۳۔ یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جبری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۴۔ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ۵۔ یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نام ہے، اس لفظ کے بارے میں مختلف قول ہیں: ۱۔ یہ عجمی یعنی عبرانی زبان کا اسم ہے، اس کے معنی ہیں ”بارکت“۔ ۲۔ یہ عربی زبان کا لفظ سیاحت سے ماخوذ ہے، صبح اس لیے کہتے ہیں کہ انہوں نے سیاحت کے لیے زمین پر سیر کی، یا یہ صبح سے ماخوذ ہے اور صبح اس لیے کہتے ہیں کہ جب وہ کسی بیمار آدمی کے جسم پر ہاتھ پھیرتے تو وہ تندرست ہو جاتا تھا، یہ فَعِيلٌ بمعنی فاعل ہے، اور قرب قیامت ظاہر ہونے والے دجال کو جو صبح کہا گیا ہے اس کی دو جہیں وہ سکتی ہیں۔ ۱۔ وہ فَعِيلٌ بمعنی مفعول یعنی مَسْخُوح العین کافی آنکھ والا ہوگا، ۲۔ زمین کے اکثر حصے پر سیر کرنے کی وجہ سے اسے صبح کہا گیا ہے۔ ۳۔ اس میں یاء زائد لائی گئی ہے، یا اس کی رفی حالت ہے۔ ۴۔ یاء اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعده: دُعَاءُ)۔ ۵۔ م: مَشْرَبٌ، یا یہ مَشْرَبٌ کی جمع ہے جو مصدر میسی بھی ہے اور ظرف مکان اور زمان بھی ہے۔ ۶۔ جمع کا لفظ اس لیے استعمال کیا گیا ہے کہ سورج ہر روز ایک نئی جگہ سے نکلتا ہے، سال کے دنوں کے برابر مشرق اور مغرب ہیں، م: مَشْرِقٌ، یہ خلاف قیاس اس وزن پر آیا ہے، قیاس کے مطابق یہ مُفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے، کیونکہ اس کا مضارع مضوم العین ہے۔ ۷۔ یاء مبالغہ کے لیے ہے، یہ باب فتنح کا مصدر میسی اور ظرف مکان بھی ہو سکتا ہے، اس سے مراد وہ لوگ ہیں جن کا نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں ہوگا (وہ دوزخی ہوں گے)۔ ۸۔ یہ خلاف قیاس اس وزن پر آیا ہے، قیاس کے مطابق یہ مُفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے، کیونکہ اس کا مضارع مضوم العین ہے۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نوبت	صیغہ	باب	نشی اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	آصل	حوالہ
المُشْرِقِينَ ²	دو بول شرقوں	اسم ظرف	مثنیہ مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ر ق	مُفْعِلِينَ	× ①	الرحمن: 17
مُشْرِقِينَ ²	سورج نکلنے وقت	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	مُفْعِلِينَ	× ②	الحجر: 73
مُشْرِكًا ²	مشرک مرد	//	واحد مذکر	//	//	//	ش ر ك	مُفْعِلٌ	×	النور: 3
المُشْرِكَاتِ ³	مشرک عورتوں	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	مُفْعِلَاتٍ	//	البقرة: 221
مُشْرِكَةً ²	ایک مشرکہ	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	مُفْعِلَةٌ	//	البقرة: 221
مُشْرِكُونَ ⁶	مشرک ہی ہوتے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْعِلُونَ	× ③	یوسف: 108
مُشْرِكِينَ ¹	مشرک	//	//	//	//	//	//	مُفْعِلِينَ	× ②	الأنعام: 23
المُشْعِرَ الحَرَامِ ³⁶	مشرع حرام	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ش ع ر	مُفْعِلٌ	× ①	البقرة: 198
مُشْفِقُونَ ⁵	ڈرتے رہتے ہیں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	//	//	ش ف ق	مُفْعِلُونَ	× ③	الأنبياء: 28
مُشْفِقِينَ ³	وہ ڈرتے ہوں گے	//	//	//	//	//	//	مُفْعِلِينَ	× ②	الکہف: 49
كَمْشَكُو۟ةٍ ¹	جیسے ایک طاق	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	//	ش ك و	مُفْعَلَةٌ وَمُشْكُو۟ةٍ	⑤	النور: 35
مَشْكُورًا ²	مقبول ہوگی	اسم مفعول	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ك ر	مُفْعُولًا	×	پہلی اسرائیل: 19
مَشْهَدٍ ¹	حاضری	اسم ظرف	واحد	سمع	//	//	ش ہ د	مُفْعِلٌ	× ⑥	مریم: 37
مَشْهُودٌ ³	سب حاضر کیے جائیں گے	اسم مفعول	واحد مذکر	//	//	//	//	مُفْعُولٌ	× ⑦	ہود: 103
مَشَّو۟ا۟ ¹	چل پڑتے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	//	//	م ش ی	فَعَّو۟ا۟ مَشَّو۟ا۟	⑩	البقرة: 20
مَشْيِدٍ ¹	بہت مضبوط	اسم مفعول	واحد مذکر	//	//	//	م ش ی د	مُفْعُولٌ مَشْيِدٌ	⑨	الحج: 45
مُشَيِّدَةً ¹	مضبوط	//	واحد مؤنث	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	مُفْعَلَةٌ	×	النساء: 78
مَشْيَكٍ ¹	اپنی چال	(اسم) مصدر	×	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	م ش ی	فَعْلٌ	//	لقمان: 19
بِمَصَابِيحٍ ²	چراغوں	اسم آلہ	جمع مکسر	سمع	//	//	ص ب ح	مَفَاعِلٌ	× ⑩	حم السجدة: 12
مَصْنَعٍ ¹	بڑے بڑے محل	اسم ظرف	//	فتح	//	//	ص ن ع	مَفَاعِلٌ	× ⑪	الشعراء: 129
مِصْبَاحٍ ²	چراغ	اسم آلہ	واحد	سمع	//	//	ص ب ح	مِفْعَالٌ	× ⑫	النور: 35

① اس کو مثنیہ اس لیے لایا گیا ہے کہ اس سے مراد گرمی اور سردی میں سورج کے طلوع ہونے کی دو مختلف جگہیں مراد ہیں، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: مُشْرِقٌ، ج: مُشَارِقٌ۔ ② یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ③ یہ اس کی رفی حالت ہے۔ ④ میدان مزدلفہ میں یہ ایک پہاڑ کا نام ہے، اس کا نام مشعر اس لیے رکھا گیا ہے کہ مشعر کے معنی ہیں علامت اور یہ بھی حج کی علامتوں میں سے ایک علامت ہے۔ ⑤ واو متحرک ماقبل مفتوح، واو کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑥ ج: مُشَاهِدٌ، یہ مصدر بھی ہو سکتا ہے۔ ⑦ سورة البروج: 3 میں ہے ﴿شَاهِدٌ وَمَشْهُودٌ﴾ شاہد سے مراد نمازی اور فرشتے اور مشہود سے مراد جمعہ کا دن ہے یا شاہد سے مراد حجاج اور مشہود سے مراد عرف کا دن ہے۔ ⑧ یا متحرک ماقبل مفتوح، یا کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ⑨ یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کوالف کی حرکت ماقبل کو دے دی، یا کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ) تو یہ مَشْهُودٌ ہو گیا، پھر دوساکن واو جمع ہونے سے ایک واو کو گرا دیا تو یہ مَشْهُودٌ ہو گیا پھر اجوف یائی میں ضمہ منقولہ کو کسرہ سے بدل کر واو مفعول کو یا کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: مَبْنِيٌّ)۔ ⑩ یہ جمع منتہی الجموع ہونے کی وجہ سے غیر منصرف ہے، م: مِصْبَاحٌ۔ ⑪ یہ جمع منتہی الجموع ہونے کی وجہ سے غیر منصرف ہے، م: مَصْنَعٌ یا مَصْنَعٌ۔ ⑫ ج: مَصَابِيحٌ۔

الفاظ	معانی	اسماء مع وثیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	مبت اقسام	ماہ	وزن	اصل	نوع
مُصْبِحِينَ ⁵	صبح کے وقت	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ص ب ح	مُفْعِلِينَ	× ①	الحجر: 66
مُصَدِّقٍ ¹⁸	تصدیق کرتی	//	واحد مذکر	تفعیل	//	//	ص د ق	مُفْعَلٌ	×	البقرة: 89
الْمُصَدِّقَاتِ ¹	صدقہ کرنے والی عورتیں	//	جمع مؤنث سالم	تفعیل	//	//	//	مُتَفَعِّلَاتٍ	②	الحديد: 18
الْمُصَدِّقِينَ ¹	تصدیق کرنے والوں	//	جمع مذکر سالم	تفعیل	//	//	//	مُفْعِلِينَ	× ③	الصفاء: 52
الْمُصَدِّقِينَ ¹	صدقہ کرنے والے مرد	//	//	تفعیل	//	//	//	مُتَفَعِّلِينَ	②	الحديد: 18
مِصْرَ ⁴	مصر	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	//	م ص ر	فِعْلٌ	× ①	يوسف: 21
مِصْرًا ¹	کسی شہر	//	واحد مذکر	//	//	//	//	فِعْلًا	× ⑤	البقرة: 61
بِمِصْرِ حُكْمٍ ¹	تہاری فریادری کر سکتا ہو	اسم فاعل	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ص ر خ	مُفْعِلٌ	×	ابراهيم: 22
بِمِصْرِ حُجًى ¹	میری فریادری کر سکتے ہو	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْعِلِينَ	⑥	ابراهيم: 22
مِصْرًا ¹	پھرنے کی کوئی جگہ	اسم ظرف	واحد	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ص ر ف	مُفْعِلًا	×	الكهف: 53
مِصْرُونًا ¹	بٹایا جانے والا	اسم مفعول	واحد مذکر	//	//	//	//	مُفْعُولًا	//	هود: 8
الْمُصْطَفِينَ ¹	منتخب لوگوں	//	جمع مذکر سالم	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص وادی	ص ف و	مُفْتَعِّلِينَ	①	ص: 47
مُصْغًى ¹	صاف شفاف	//	واحد مذکر	تفعیل	//	//	//	مُصْغًى	③	محمد: 15
مُصْفَرًا ³	زرد پڑ گئی	اسم فاعل	//	إفْعَالٌ	//	صحیح	ص ف ر	مُفْعَلًا	×	الروم: 51
مِصْفُوفَةً ²	قطار میں لگے ہوئے	اسم مفعول	واحد مؤنث	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ص ف ف	مُفْعُولَةٌ	//	الغاشية: 15
مُصَلًى ¹	جائے نماز	اسم ظرف	واحد	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص وادی	ص ل و	مُفْعَلًا	④	البقرة: 125
الْمُصْلِحِ ¹	اصلاح پسند	اسم فاعل	واحد مذکر	افعال	//	صحیح	ص ل ح	مُفْعِلٌ	×	البقرة: 220
مُصْلِحُونَ ²	اصلاح کرنے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْعِلُونَ	× ⑤	البقرة: 11
الْمُصْلِحِينَ ²	نیکی کرنے والوں	//	//	//	//	//	//	مُفْعِلِينَ	× ⑥	الأعراف: 170
الْمُصْلِينَ ³	نماز پڑھنے والوں	//	//	تفعیل	//	ناقص وادی	ص ل و	مُفْعِلِينَ	⑩	المعارج: 22
الْمُصَوِّرُ ¹	صور تیں بنانے والا	//	واحد مذکر	//	//	اجوف وادی	ص و ر	مُفْعَلٌ	×	الحشر: 24

① یہ اس کی انہی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ② تائے تفعیل کو صا د سے بدل کر صا د میں ادغام کر دیا (قاعده: تائے تفعیل)، یہ اس کی انہی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ③ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی انہی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ④ یہ ایک ملک کا نام ہونے کی بناء پر علیت اور عجمہ یا علیت اور تانیث کی بناء پر غیر منصرف ہے، افریقہ کا صحراء سینا سے متصل ایک قدیم ملک۔ ⑤ یہ نکرہ ہونے کی وجہ سے منصرف ہے، ج: اَمَصَّار۔ ⑥ اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا، پھر دو یا ایک یا علامت جمع اور دوسری یائے متکلم جمع ہونے سے پہلی یاء ساکن کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا (قاعده: مدّ)، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی انہی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑦ باب افتعال کے فاء کلمہ میں صا د واقع ہوا تو تائے افتعال کو طاء سے بدل دیا (قاعده: تائے افتعال)، واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعده: قال)، پھر دوسا کن الف اور یاء جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی انہی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑧ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعده: یبرضی)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قال)، پھر دوسا کن الف اور نون توین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ⑨ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ⑩ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوسا کن واؤ اور یاء جمع ہونے سے واؤ کو گرا دیا (قاعده: ترمین)، یہ اس کی انہی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔

الفاظ	معانی	اسم فاعل	صیغہ	باب	شکل اقسام	مفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
مُصِيبَةٌ ¹⁰	کوئی مصیبت	اسم فاعل	واحد مؤنث	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ص و ب	مُفْعِلَةٌ	مُصِيبَةٌ ①	البقرة: 156
مُصِيبَتُهَا ¹	اس کو پہنچنے والا	//	واحد مذکر	//	//	//	//	مُفْعِلٌ	مُصِيبٌ ②	هود: 81
مُصِيبًا ⁹	جگہ پھرنے کی	اسم ظرف	واحد	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ص ی ر	مُفْعِلًا	مُصِيبًا ③	النساء: 97
الْمُصِيبُ ²⁴	لوٹنا	مصدر یسی	x	//	//	//	//	مُفْعِلٌ	مُصِيبٌ ④	البقرة: 285
بِمُصِيبٍ ¹	داروغے	اسم فاعل	واحد مذکر	فِعْلَةٌ	ملحق رباعی مجرد	//	س ط ر	مُفْعِلٍ	⑤	الغاشية: 22
الْمُصِيبُورُونَ ¹	حکم چلانے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْعِلُونَ	مُصِيبُورُونَ ⑥	الطور: 37
مَضِي ¹	گزری	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	م ض ی	فَعَلَ	مَضَى ⑦	الزخرف: 8
الْمَضَاجِعُ ³	بستروں	اسم ظرف	جمع مکسر	فتح	//	صحیح	ض ج ع	مَفَاعِلٍ	x ⑧	النساء: 34
مُضَارٌ ¹	کسی کو نقصان پہنچانے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ض ر ر	مَفَاعِلٍ	مُضَارٍ ⑨	النساء: 12
مُضَاعَفَةٌ ¹	دہنے کیے ہوئے	اسم مفعول	واحد مؤنث	//	//	صحیح	ض ع ف	مَفَاعَلَةٌ	x	ال عمران: 130
مَضَتْ ¹	گزریا	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	م ض ی	فَعَتْ	مَضَتْ ⑩	الأنفال: 38
الْمُضْطَرُّ ¹	مجبور	اسم مفعول	واحد مذکر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ض ر ر	مُضْطَرَعٌ	مُضْطَرُّ ⑪	النمل: 62
الْمُضْغِفُونَ ¹	کئی گنا بڑھانے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	//	صحیح	ض ع ف	مُضْغِفُونَ	x ⑫	الروم: 39
مُضْغِفَةٌ ³	گوشت کی بوٹی	اسم جامد	واحد مؤنث	x	ثلاثی مجرد	//	م ض ع	فَعْلَةٌ	x ⑬	الحج: 5
مُضِلٌّ ²	گمراہ کرنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ض ل ل	مُضِلٌّ	⑭	القصاص: 15
الْمُضِلِّينَ ¹	گمراہ کرنے والوں	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُضِلِّينَ	⑮	الکہف: 51
مُضِيًا ¹	آگے چلنے	(اسم) مصدر	x	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	م ض ی	فَعُولًا	مُضِيًا ⑯	یس: 67
مُطَاعٌ ¹	اس کی بات مانی جاتی	اسم مفعول	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ط و ع	مُطَاعٌ	⑰	التکویر: 21

① واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، ج: مَضَابِئُ، یہاں یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہوا ہے۔ ② واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ③ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ④ اس میں یاء زائد لائی گئی ہے، یہ پڑھنے میں مُسْبِطٌ آتا ہے، سین کو صاد سے اس لیے بدلا جاتا ہے کہ صاد اور طاء دونوں حروف اطباق میں سے ہونے کی وجہ سے ایک دوسرے کے ہم جنس ہیں۔ ⑤ اس میں یاء زائد لائی گئی ہے، یہ پڑھنے میں مُسْبِطُونَ آتا ہے، سین کو صاد سے اس لیے بدلا جاتا ہے کہ صاد اور طاء دونوں حروف اطباق میں سے ہونے کی وجہ سے ایک دوسرے کے ہم جنس ہیں، یہ اس کی نفی حالت ہے۔ ⑥ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑦ م: مُضْغِعٌ، سورة ال عمران: 154 میں ﴿مَضَاجِعِهِمْ﴾ کے معنی ہیں ”اپنے لینے کی جگہوں“۔ ⑧ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے راء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ⑨ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور تاء جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ⑩ باب افتعال کے فاء کلمہ میں ضا و واقع ہوا تو تائے افتعال کو طاء سے بدل دیا (قاعدہ: تائے افتعال)، دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے راء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ⑪ یہ اس کی نفی حالت ہے۔ ⑫ ج: مُضْغِعٌ۔ ⑬ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْدُ)۔ ⑭ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْدُ)، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑮ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجو با ادغام کر دیا، اور یاء کی مناسبت سے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا (قاعدہ: مَزَمَى)۔ ⑯ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتنہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔

الفاظ	معانی	اسماء مع توثیق	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مَطَرٌ 7	بارش	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	م ط ر	فَعَلٍ	×	النساء: 102
لِلْمُطَفِّفِينَ 1	ماپ تول میں کی کرنے والوں کے لیے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم		ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ط ف ف	مُفَعِّلِينَ	×	المطففين: 1
مَطْلَعٌ 1	طلوع ہونے	(اسم) مصدر میمی	×	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ط ل ع	مَفْعَلٍ	×	القدر: 5
مَطْلَعٌ 1	طلوع ہونے کی جگہ	اسم ظرف	واحد					مَفْعِلٌ	×	الکھف: 90
مُطْلَعُونَ 1	جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو	اسم فاعل	جمع مذکر سالم		ثلاثی مزید فیہ			مُفَعِّلُونَ	×	الصفات: 54
الْمُطَلِّقَاتُ 2	طلاق والی عورتیں	اسم مفعول	جمع مؤنث سالم				ط ل ق	مُفَعَّلَاتُ	×	البقرة: 228
الْمَطْلُوبُ 1	مطلوب		واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد		ط ل ب	مَفْعُولٌ		الحج: 73
مُطْمَئِنٌّ 1	مطمئن رہے	اسم فاعل		إفعلال	رباعی مزید فیہ	مہوز اللام	ط م ن	مُفَعِّلٌ		النحل: 106
مُطْمَئِنَّةٌ 2	مطمئن		واحد مؤنث					مُفَعِّلَةٌ		النحل: 112
مُطْمَئِنِّينَ 1	مطمئن ہو کر		جمع مذکر سالم					مُفَعِّلِينَ	×	بنی اسرائیل: 95
مُطَهَّرَةٌ 5	پاک	اسم مفعول	واحد مؤنث		ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ط ه ر	مُفَعِّلَةٌ	×	البقرة: 25
مُطَهَّرٌ 1	پاک کرنے والا ہوں تجھ کو	اسم فاعل	واحد مذکر					مُفَعِّلٌ		ال عمران: 55
الْمُطَهَّرُونَ 1	پاک	اسم مفعول	جمع مذکر سالم					مُفَعِّلُونَ	×	الواقعة: 79
الْمُطَهِّرِينَ 1	پاک رہنے والوں	اسم فاعل		تفعّل				مُفَعِّلِينَ	×	التوبة: 108
الْمُطَوِّعِينَ 1	صدقہ کرنے والے خوشی سے						ط و ع	مُطَوِّعِينَ	×	التوبة: 79
مُطَوِّبَاتٌ 1	لپٹے ہوئے ہوں گے	اسم مفعول	جمع مؤنث سالم	ضرب	ثلاثی مجرد	لفیف مقرون	ط و ی	مُطَوِّبَاتُ	×	الزمر: 67
مُظْلِمًا 1	اندھیری	اسم فاعل	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ظ ل م	مُفْعِلًا	×	یونس: 27
مُظْلِمُونَ 1	اندھیرے میں ہو جاتے		جمع مذکر سالم					مُفَعِّلُونَ	×	یس: 37
مُظْلَمًا 1	مظلوم	اسم مفعول	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد			مُفَعِّلًا	×	بنی اسرائیل: 33
مَعَ 60	ساتھ	اسم جامد	×	×	×	×	×	×	×	البقرة: 43
مُعَاجِزِينَ 3	عاجز کرنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ج ز	مُفَاعِلِينَ	×	الحج: 51
مَعَادٍ 1	واپس آنے کی جگہ	اسم ظرف	واحد	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف وادی	ع و د	مَفْعِلٌ	×	القصص: 85

1 یہ اصل میں مصدر تھا، پھر اسم جامد کے طور پر استعمال ہونے لگا، سورۃ الفرقان: 40 میں ﴿مَطَرٌ﴾ باب افعال اُفَعِّلَ کا اسم مصدر ہے، اس باب سے قیاسی مصدر اُفَطَّرَ آتا ہے، ج: اُفَطَّرَ۔ 2 یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ 3 یہ خلاف قیاس اس وزن پر آیا ہے، قیاس کے مطابق یہ مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے، کیونکہ اس کا مضارع مضموں العین ہے ج: مَطَالَعٌ۔ 4 باب افعال کے فاعل کلمہ میں طاء واقع ہوئی تو تائے افعال کو طاء سے بدل کر طاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے افعال)، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ 5 یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ 6 یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ 7 تائے تفعّل کے بعد طاء واقع ہوئی تو تائے تفعّل کو طاء سے بدل کر طاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے تفعّل)۔ 8 واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ اور یاء سے بدل کر یاء میں وجوباً ادغام کر دیا، اور یاء کی مناسبت سے ما قبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا (قاعدہ: مَرْمِیٌّ)۔ 9 یہ اسم ظرف مکان و زمان دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، اکثر مضاف اور کبھی غیر مضاف بھی استعمال ہوتا ہے۔ 10 واؤ متحرک ما قبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ما قبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔

الفاظ	معانی	اسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مَعَاذٌ ²	پناہ	مصدر مبی	×	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ع و ذ	مَفْعَلٌ	مَعُوذٌ ¹	یوسف: 23
مَعَاذِيْهُ ¹	عذر و معذرت	(اسم) مصدر	جمع مکسر	ضرب	//	صحیح	ع ذ ر	مَفَاعِلٌ	×	القیامۃ: 15
مَعَارِجُ ²	سیڑھیاں	اسم آلہ	//	نصر	//	//	ع ر ج	مَفَاعِلٌ	×	الزحرف: 33
مَعَاشًا ¹	وقت معاش	مصدر مبی	×	ضرب	//	اجوف یائی	ع ی ش	مَفْعَلًا	مَعِيْشًا ¹	النبا: 11
مَعَايِشُ ²	گزاران	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	//	مَفَاعِلٌ	×	الأعراف: 10
الْمُعْتَبِيْنَ ¹	معاف کیے گئے لوگوں	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	افعال	//	صحیح	ع ت ب	مُفْعِلِيْنَ	×	حم السجدہ: 24
مُعْتَدٍ ³	حد سے گزرنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	افتعال	//	ناقص واوی	ع د و	مُفْتَعٍ	مُعْتَدِيْ ¹	ق: 25
الْمُعْتَدُوْنَ ¹	حد سے گزرنے والوں	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْتَعُوْنَ	مُعْتَدُوْوْنَ ¹	التوبہ: 10
الْمُعْتَدِيْنَ ⁵	زیادتی کرنے والوں	//	//	//	//	//	//	مُفْتَعِيْنَ	مُعْتَدِيْوْنَ ²	البقرہ: 190
الْمُعْتَرِ ¹	سوال کرنے والوں	//	واحد مذکر	//	//	مضاعف ثلاثی	ع در	مُفْتَعِلٌ	مُعْتَرٍ ¹	الحج: 36
بِمُعْجِزٍ ¹	عاجز کر سکتا	//	//	افعال	//	صحیح	ع ج ز	مُفْعِلٌ	×	الأحقاف: 32
مُعْجِزِيْ ²	عاجز کر سکتے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْعِلِيْ	مُعْجِزِيْنَ ¹	التوبہ: 2
مُعْجِزِيْنَ ⁹	عاجز کر سکتے	//	//	//	//	//	//	مُفْعِلِيْنَ	×	ہود: 20
مَعْدُوْدٌ ¹	مقرر تک	اسم مفعول	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ع د د	مَفْعُوْلٌ	//	ہود: 104
مَعْدُوْدَاتٌ ³	گنتی کے	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	مَفْعُوْلَاتٌ	//	البقرہ: 184
مَعْدُوْدَةٌ ³	گنتی کے چند	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	مَفْعُوْلَةٌ	//	البقرہ: 80
مُعَذِّبُهُمْ ²	عذاب کرے گا ان کو	اسم فاعل	واحد مذکر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ذ ب	مَفْعَلٌ	//	الأعراف: 164
مُعَذِّبُوْهَا ¹	عذاب دینے والے ہیں اس کو	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مَفْعَلُوْ	مُعَذِّبُوْنَ ¹	بنی اسرائیل: 58
مُعَذِّبِيْنَ ¹	عذاب دیا کرتے	//	//	//	//	//	//	مَفْعِلِيْنَ	×	بنی اسرائیل: 15
الْمُعَذِّبِيْنَ ⁴	عذاب دیے جانے والوں	اسم مفعول	//	//	//	//	//	مَفْعِلِيْنَ	//	الشعراء: 213

۱۔ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۲۔ مَعْدُوْدَةٌ، زخشرئی کے نزدیک یہ اسم جمع ہے۔ ۳۔ یہ جمع منتہی المجموع کی وجہ سے غیر منصرف ہے، م: بِمُعْجِزٍ یا مُعْجِزٍ کبھی یہ خلاف قیاس مُعْجِزٌ بھی آتا ہے۔ ۴۔ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اس صورت میں اس کے معنی "عَيْشًا" ہوں گے تو یہاں مضاعف محذوف ہوگا، اس کو اسم ظرف بھی بنایا جاسکتا ہے اس لیے کہ اس کے معنی ہیں "وَقَفْتُ عَيْشٍ"۔ ۵۔ م: مَعِيْشَةٌ۔ ۶۔ لام کلمہ میں حرف علت واو مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوسرا ساکن واو اور نون تو یں جمع ہونے سے واو کو گرا دیا (قاعدہ: تَرْمِيْنُ)۔ ۷۔ لام کلمہ میں حرف علت واو مضوم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا ساکن واو جمع ہونے سے ایک واو گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ۸۔ لام کلمہ میں حرف علت واو مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوسرا ساکن واو اور یاء جمع ہونے سے واو کو گرا دیا (قاعدہ: تَرْمِيْنُ)، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۹۔ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے راء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ۱۰۔ اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔

الفاظ	معانی	اسام مع صوت	صیغہ	باب	شکل اقسام	بقت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
مَعْدِرَةٌ ³	معدرت کرنے کے لیے	مصدر می	×	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	عذر	مَفْعَلَةٌ	×	الأعراف: 164
الْمُعْدِرُونَ ¹	عذر کرتے ہوئے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	مُفْعِلُونَ	×	التوبة: 90
مَعْرَةٌ ¹	ایک صدمہ	مصدر می	×	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	عذر	مَفْعَلَةٌ	×	الفتح: 25
مُعْرِضُونَ ¹⁴	منہ پھرنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	عرض	مُفْعِلُونَ	×	البقرة: 83
مُعْرِضِينَ ⁵	//	//	//	//	//	//	//	مُفْعِلِينَ	×	الأنعام: 4
مَعْرُوسَاتٍ ²	چیمروں پر چڑھائے ہوئے	اسم مفعول	جمع مؤنث سالم	ضرب	ثلاثی مجرد	//	عرض	مَفْعُولَاتٍ	×	الأنعام: 141
مَعْرُوفٍ ³⁸	اچھائی	//	واحد مذکر	//	//	//	عرف	مَفْعُولٍ	×	البقرة: 240
مَعْرُوفَةٌ ¹	پہچانی ہوئی	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	مَفْعُولَةٌ	//	النور: 53
الْمُعْزِ ¹	بکری	اسم جامد	اسم جنس	×	//	//	معز	فَعْلٌ	×	الأنعام: 143
مُعْزِلٍ ¹	ایک کنارہ	اسم ظرف	واحد	ضرب	//	//	عزل	مُفْعِلٍ	×	هود: 42
لَمُعْزُولُونَ ¹	بالکل روک دیا گیا	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْعُولُونَ	×	الشعراء: 212
مُعْشَارٌ ¹	دسویں حصہ کو	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	عشر	مُفْعَلٌ	×	سبا: 45
يَا - مُعْشَرٌ ³	اے گروہ	//	اسم جمع	//	//	//	//	مُفْعَلٌ	×	الأنعام: 128
الْمُعْصِرَاتِ ¹	نچرتے بادلوں	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	عصر	مُفْعِلَاتٍ	×	النبأ: 14
مُعْصِيَتٍ ²	نافرمانی	مصدر می	×	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یاکی	عصری	مُفْعِلَةٌ	×	المجادلة: 8
مُعْطَلَةٌ ¹	بے کار	اسم مفعول	واحد مؤنث	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	عطل	مُفْعَلَةٌ	×	الحج: 45
مُعَقَّبٌ ¹	کوئی بھی روکنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	//	//	//	عقب	مُفْعَلٌ	//	الرعد: 41
مُعَقَّبَاتٌ ¹	ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	مُفْعَلَاتٌ	×	الرعد: 11
مَعْكُوفًا ¹	روک دیے گئے	اسم مفعول	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	//	عكف	مَفْعُولًا	×	الفتح: 25
كَالْمُعْلَقَةِ ¹	معلق ہی	//	واحد مؤنث	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	علق	مُفْعَلَةٌ	//	النساء: 129
مُعْلَمٌ ¹	سکھایا ہوا	//	واحد مذکر	//	//	//	علم	مُفْعَلٌ	//	الدخان: 14

۱ اس کے آخر میں تاء زائدہ مبالغہ کے لیے ہے۔ ۲ یہ اس کی رقی حالت ہے۔ ۳ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلی راء کا دوسری میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْثُلُ)، اس کے آخر میں تاء زائدہ مبالغہ کے لیے ہے۔ ۴ یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۵ اس سے مراد وہ تیل دار پودے ہیں جو چیمروں پر چڑھائے جاتے ہیں، جیسے انگور، گھیا توری وغیرہ۔ ۶ سورۃ البقرة: 178 میں ﴿بِالْمَعْرُوفِ﴾ اسم جامد کے طور پر استعمال ہوا ہے، اس کے معنی "دستور" بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ البقرة: 233 میں ہے ﴿رَزَقْنَهُنَّ وَكِسَوْنَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ﴾ "ان کا کھانا اور ان کے کپڑے دستور کے مطابق"۔ ۷ یہ اسم جنس ہے، یہ واحد، جمع اور مذکر مؤنث سب کے لیے استعمال ہوتا ہے، مـسـاعـر، البتہ بعض کے نزدیک اس کا واحد: نـشـاء اور جمع: مُعْشَرٌ و مُعْشَرٌ آتی ہے۔ ۸ یہ وزن تو اسم آلہ کا ہے لیکن اسم عدد کسری کے طور پر استعمال ہوتا ہے، اس کے معنی عام طور پر دسواں حصہ مراد لیتے ہیں اور کبھی سوال، ہزارواں بھی مراد لیتے ہیں، ج: مـعـاشـیر۔ ۹ ج: مـعـاشـیر۔ ۱۰ م: مُعْصِرَةٌ، یہ اصل میں باب افعال سے اسم فاعل ہے۔ ۱۱ اسے تائے مبسوطہ کے ساتھ لکھا گیا ہے، یہ قرآنی رسم الخط ہے، ج: مـعـاصـی۔ ۱۲ اس سے مراد فرشتے ہیں جو باری باری ایک دوسرے کے بعد آتے ہیں، یعنی دن کے فرشتے جاتے ہیں تو رات کے آ جاتے ہیں اور رات کے جاتے ہیں تو دن کے آ جاتے ہیں۔

الفاظ	معانی	اسم مع نعت	سینہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اسل	حوالہ
مَعْلُومٌ ¹	معلوم	اسم مفعول	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ع ل م	مَفْعُولٌ	x	الحجر: 4
مَعْلُومَاتٌ ²	معلوم ہیں	جمع مؤنث سالم	جمع مؤنث سالم					مَفْعُولَاتٌ		البقرة: 28
مُعَمَّرٌ ¹	بڑی عمر والے		واحد مذکر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ		ع م ر	مُفَعِّلٌ		فاطر: 11
الْمُعْمَرُ ¹	آباد			نصر	ثلاثی مجرد			مَفْعُولٌ	x 1	الطور: 4
الْمُعَوِّقُ ¹	روکنے والوں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف داوی	ع و ف	مُفَعِّلِينَ	x 2	الاحزاب: 18
مَعِيشَةٌ ³	معیشت	(اسم) مصدر	x	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ع ی ش	مَفْعِلَةٌ	مَعِيشَةٌ 3	طہ: 124
مَعِينٌ ⁴	بہتا ہوا	اسم مفعول	واحد مذکر				ع ی ن	مَفْعُولٌ	مَعِينٌ 4	الملک: 30
مَعَارِثٌ ¹	غاریں	اسم ظرف	جمع مؤنث سالم	نصر		اجوف داوی	غ و ر	مَفْعَلَاتٌ	مَعَارِثٌ 4	التوبة: 57
مَعَارِثُهَا ²	اس کے مغرب		جمع مکسر			صحیح	غ ر ب	مَفَاعِلٌ	x 5	الاعراف: 137
مُغَاضِبًا ¹	غصہ میں	اسم فاعل	واحد مذکر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ		غ ض ب	مُفَاعِلًا	x	الانبیاء: 87
مَعَانِمٌ ⁴	مال غنیمت	اسم جامد	جمع مکسر	x			غ ن م	مَفَاعِلٌ	x 7	النساء: 94
مُغْتَسِلٌ ¹	نہانے کا پانی		واحد مذکر				غ س ل	مُفْتَعِّلٌ	x 8	ص: 42
مَغْرِبٌ ⁷	غروب ہونے کی جگہ	اسم ظرف	واحد	نصر	ثلاثی مجرد		غ ر ب	مَفْعِلٌ	x 9	الکھف: 86
الْمَغْرِبِينَ ¹	دو مغربوں		ثنیہ					مُفَعِّلِينَ	x 10	الرحمن: 17
مُغْرَقُونَ ³	غرق ہو کر رہی رہیں گے	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ		غ ر ق	مُغْرَقُونَ	x 11	ہود: 37
الْمُغْرَقِينَ ¹	غرق ہونے والوں							مُفَعِّلِينَ	x 12	ہود: 43
مَغْرَمٌ ³	تاوان	مصدر می	x	سمع	ثلاثی مجرد		غ ر م	مَفْعِلٌ	x	الطور: 40
لَمُغْرَمُونَ ¹	لازمی تاوان میں پھنس گئے	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ			مُغْرَمُونَ	x 13	الواقعة: 66
الْمَغْشِيُّ ¹	بیہوشی طاری ہو گئی ہو		واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	غ ش ی	مَفْعُولٌ	مَغْشَوِي 13	محمد: 20
الْمَغْضُوبُ ¹	غضب ہوا					صحیح	غ ض ب		x	الفاتحة: 7

1. اللَّيْلُ الْمَعْمُورُ ﴿﴾ سے مراد وہ عبادت خانہ ہے جو ساتویں آسمان پر ہے، اور اس میں فرشتے عبادت کرتے ہیں، اس میں روزانہ ستر ہزار فرشتے عبادت کے لیے آتے ہیں، جن کی دوبارہ قیامت تک باری نہیں آئے گی، بعض کے نزدیک اس سے مراد خانہ کعبہ ہے۔ 2. یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ 3. یاء متحرک باقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت باقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)، ج: مَعَاشٌ۔ 4. یاء متحرک باقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت باقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)، ج: مَعَاشٌ۔ 5. یاء متحرک باقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت باقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)، ج: مَعَاشٌ۔ 6. یاء متحرک باقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت باقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)، ج: مَعَاشٌ۔ 7. یاء متحرک باقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت باقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)، ج: مَعَاشٌ۔ 8. یاء متحرک باقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت باقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)، ج: مَعَاشٌ۔ 9. یاء متحرک باقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت باقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)، ج: مَعَاشٌ۔ 10. یاء متحرک باقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت باقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)، ج: مَعَاشٌ۔ 11. یاء متحرک باقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت باقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)، ج: مَعَاشٌ۔ 12. یاء متحرک باقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت باقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)، ج: مَعَاشٌ۔ 13. یاء متحرک باقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت باقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)، ج: مَعَاشٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع ذمیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مَغْفِرَةٌ ²⁸	بخشش مانگنا	مصدر مبینی	×	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	غ ف ر	مَفْعِلَةٌ	① ×	البقرة: 263
مَغْلُوبٌ ¹	کمزور	اسم مفعول	واحد مذکر				غ ل ب	مَفْعُولٌ	×	القمر: 10
مَغْلُولَةٌ ²	بندھا ہوا		واحد مؤنث	نصر		مضاعف ثلاثی	غ ل ل	مَفْعُولَةٌ	② ×	المائدة: 64
مُغْنُوٌّ ²	دور کر سکتے ہو	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	غ ن ی	مُغْنُوٌّ	③	ابراہیم: 21
مُغَيِّرًا ¹	بدلنے والا		واحد مذکر	تفعیل		اجوف یائی	غ ی ر	مُغَيِّرًا	×	الأنفال: 53
قَالَهُ مُغَيِّرًا ¹	پھر چھاپہ مارنے والوں		جمع مؤنث سالم	افعال				مُغَيِّرَاتٍ	④	العاديات: 3
مُفَاتِحٌ ³	چابیاں	اسم آلہ	جمع مکسر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ت ح	مُفَاتِحٌ	⑤ ×	الأنعام: 59
مُفَاوِزًا ¹	کامیابی	مصدر مبینی	×	نصر		اجوف وادی	ف و ز	مُفَاوِزًا	⑥	النبأ: 31
بِمَفَاوِزَةٍ ²	نجات پا جانے کے باعث							مَفَاوِزَةٍ	⑦	ال عمران: 188
مُفْتَحَةٌ ¹	کھلے ہوں گے	اسم مفعول	واحد مؤنث	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف ت ح	مُفْتَحَةٌ	×	ص: 50
مُفْتَرٍ ¹	گھڑ لیتا	اسم فاعل	واحد مذکر	افتعال		ناقص یائی	ف ری	مُفْتَرٍ	⑧	النحل: 101
مُفْتَرًى ²	باندھا ہوا	اسم مفعول						مُفْتَرًى	⑨	القصص: 36
مُفْتَرُونَ ¹	بہتان باندھنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم					مُفْتَرُونَ	⑩	ہود: 50
مُفْتَرِيَاتٍ ¹	گھڑی ہوئی	اسم مفعول	جمع مؤنث سالم					مُفْتَرِيَاتٍ	×	ہود: 13
الْمُفْتَرِينَ ¹	بہتان باندھنے والوں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم					الْمُفْتَرِينَ	⑪	الأعراف: 152
الْمُفْتَرُونَ ¹	قتلہ میں ڈالا ہوا	اسم مفعول	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ت ن	مُفْتَرُونَ	⑫ ×	القلم: 6
الْمُفَرِّ	بھاگنا	مصدر مبینی	×			مضاعف ثلاثی	ف ر ر	مُفَرِّ	⑬	القيامة: 10
مُفَرِّطُونَ ¹	وہ سب سے آگے بھیجے جائیں گے	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف ر ط	مُفَرِّطُونَ	⑭ ×	النحل: 62
مَفْرُوضًا ²	مقرر		واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد		ف ر ض	مَفْرُوضًا	×	النساء: 7

① یہ مصدر بھی ہو سکتا ہے۔ ② گردن کے ساتھ ساتھ ہاتھ باندھنے سے کبھی اور بخل مراد ہے۔ ③ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ④ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ⑤ یہ جمع متعصی الجوع ہونے کی وجہ سے غیر منصرف ہے، م: يَفْتَحُ۔ ⑥ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، یہ اسم ظرف مکان بھی ہو سکتا ہے۔ ⑦ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، یہ مصدر بمعنی اسم فاعل ہے، یہ کبھی اسم ظرف بھی ہوتا ہے، اور یہاں یہ دونوں معنی درست ہیں، لفظ ﴿بِمَفَاوِزَةٍ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① نجات پا جانا، جیسا کہ مذکور بالا آیت میں ہے ② کامیابی، جیسا کہ سورة الزمر: 61 میں ہے ﴿بِمَفَاوِزِهِمْ﴾ "ان کے کامیاب ہونے کی وجہ سے"، ج: مَفَاوِزٌ۔ ③ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی، پھر دوسرا کن یاء اور نون توین جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ④ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دوسرا کن الف اور نون توین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ⑤ لام کلمہ میں حرف علت یاء مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوسرا کن یاء جمع ہونے سے ایک یاء کو گرا دیا (قاعدہ: تَرُومِنُ)، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑥ یہ مصدر بروزن مفعول بھی ہو سکتا ہے۔ ⑦ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے راء کو دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَسْمُدُ)، بعض کے نزدیک یہ اسم ظرف مکان ہے، اس کے معنی ہیں "بھاگنے کی جگہ"، اس پر اعتراض یہ آتا ہے کہ یہ باب ضرب سے مَفْعَل کے وزن پر کیوں آئی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ناقص کی طرح مضاعف سے بھی اسم ظرف مَفْعَل کے وزن پر آتا ہے۔ ⑧ یہ اس کی رفعی حالت ہے، اَفْرَطُ فَلَانًا کے معنی کسی سے غلت کرانا کے ہوتے ہیں۔

الفاظ	معانی	اسماء مع ثبوت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
الْمُقْسِدُ ¹	فساد پسند	اسم فاعل	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف س د	مُفْعِلٌ	x	البقرة: 220
مُفْسِدُونَ ²	فساد کرتے رہتے	جمع مذکر سالم	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف س د	مُفْعِلُونَ	x 1	الکہف: 94
مُفْسِدِينَ ¹⁸	فساد کرنے والے	جمع مذکر سالم	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف س د	مُفْعِلِينَ	x 2	البقرة: 60
مُفَصِّلًا ¹	مفصل	اسم مفعول	واحد مذکر	تفعیل	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ص ل	مُفَعِّلًا	x	الأنعام: 114
مُفَصِّلَاتٍ ¹	الگ الگ	جمع مؤنث سالم	جمع مؤنث سالم	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ص ل	مُفَعِّلَاتٍ		الأعراف: 133
مُفْعُولًا ⁷	پورا کیا ہوا	واحد مذکر	واحد مذکر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ع ل	مُفْعُولًا		النساء: 47
الْمُفْلِحُونَ ¹²	خلاصی پانے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف ل ح	مُفْعِلُونَ	x 1	البقرة: 5
الْمُفْلِحِينَ ¹	کامیاب ہونے والوں	جمع مذکر سالم	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف ل ح	مُفْعِلِينَ	x 2	القصص: 67
الْمَقَابِرُ ¹	قبریں	اسم ظرف	جمع مکسر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ق ب ر	مَقَاعِلٌ	x 3	التكاثر: 2
مَقَاعِدُ ²	جگہیں	جمع مکسر	جمع مکسر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ق ب ر	مَقَاعِلٌ	x 4	ال عمران: 121
مَقَالِيدُ ²	چابیاں	اسم آلہ	واحد	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ق ل ذ	مَقَالِيدُ	x 5	الزمر: 63
مَقَامُ ¹²	کھڑے ہونے کی جگہ	اسم ظرف	واحد	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ق و م	مَقَامٌ	x 6	ال عمران: 97
مَقَامُ ³	ٹھہرنے کی جگہ	جمع مذکر سالم	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق و م	مَقَامٌ	x 7	الأحزاب: 13
الْمَقَامَةِ ¹	ہمیشہ رہنے	مصدر میسی	x	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ق و م	مَقَامَةٌ	x 8	فاطر: 35
مَقَامِعُ ¹	ہتھوڑے	اسم آلہ	جمع مکسر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ق م ع	مَقَاعِلٌ	x 9	الحج: 21
مَقَامِي ²	میرا کھڑا ہونا	مصدر میسی	x	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ق و م	مَقَامٌ	x 10	یونس: 71
الْمَقْبُوحِينَ ¹	دور درغ کیے گئے لوگوں	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ق ب ح	مَقْبُوحِينَ	x 11	القصص: 42
مَقْبُوضَةٌ ¹	قبضہ میں دی جائے گی	واحد مؤنث	واحد مؤنث	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ق ب ض	مَقْبُوضَةٌ	x	البقرة: 283
مَقْتًا ⁶	ناراضی	(اسم) مصدر	x	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	م ق ت	مَقْتًا		فاطر: 39

① یہ اس کی فنی حالت ہے۔ ② یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جبری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ③ یہ جمع منتھی الجموع ہونے کی وجہ سے غیر منصرف ہے، م: مَقْبُوضَةٌ۔ ④ یہ جمع منتھی الجموع ہونے کی وجہ سے غیر منصرف ہے، م: مَقَالِيدُ مَقَالِيدُ۔ ⑤ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ) وجہ سے غیر منصرف ہے، م: مَقَالِيدُ مَقَالِيدُ۔ ⑥ جیسا کہ سورۃ الرحمن: 46 میں ہے ﴿خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ﴾ "اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈر گیا"، کبھی یہ مطلقاً جگہ کے معنی میں استعمال ہوتا ہے، جیسا کہ سورۃ الشعراء: 58 میں ہے ﴿مَقَامَ كَرِيمٍ﴾ "عمدہ جگہیں"، سورۃ البقرة: 125 میں ہے ﴿مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ﴾ "ابراہیم علیہ السلام کی جائے قیام" سے مراد وہ پتھر ہے جس پر کھڑے ہو کر انہوں نے بیت اللہ کو تعمیر کیا تھا، اس پتھر پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قدم کے نشانات ہیں، آج بھی وہ پتھر موجود ہے اسے ایک شیشے میں محفوظ کر دیا گیا ہے جسے آسانی سے دیکھا جاسکتا ہے، بیت اللہ کا طواف کرنے کے بعد وہاں دور کعتیں پڑھنا سنت ہیں، سورۃ نبی اسرائیل: 79 میں ﴿مَقَامًا مَحْمُودًا﴾ "مقام محمود" سے مراد وہ مقام ہے جو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نبی کریم ﷺ کو عطا فرمائیں گے اور اسی مقام پر آپ ﷺ شفاعت کبریٰ فرمائیں گے، جس کے بعد لوگوں کا حساب و کتاب شروع ہوگا۔ ⑦ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، بعض کے نزدیک یہ مصدر میسی ہے، اس صورت میں اس کے معنی ہوں گے "ٹھہرنے کی کوئی صورت"۔ ⑧ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ⑨ یہ جمع منتھی الجموع ہونے کی وجہ سے غیر منصرف ہے، م: مَقْمَعٌ يَابِ مَقْمَعَةٍ۔ ⑩ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اس کے آخر میں یائے متکلم مضاف ہے۔

الفاظ	معانی	سر اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مُقْتَبِعٌ ¹	داخل ہونے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق ح م	مُقْتَبِعٌ	×	ص: 59
مُقْتَدِرٌ ³	ہر طرح کی قدرت رکھنے والے						ق در	مُقْتَدِرٌ		القمر: 42
مُقْتَدِرُونَ ¹	قدرت رکھتے ہیں		جمع مذکر سالم					مُقْتَدِرُونَ	×	الزخرف: 42
مُقْتَدُونَ ¹	چلنے والے						ق دو	مُقْتَدُونَ	×	الزخرف: 23
المُقْتَرِبُ ¹	غریب		واحد مذکر	افعال		صحیح	ق ت ر	مُقْتَرِبٌ	×	البقرة: 236
مُقْتَرِفُونَ ¹	خود کرتے		جمع مذکر سالم	افتعال			ق ر ف	مُقْتَرِفُونَ	×	الأنعام: 113
مُقْتَرِبِينَ ¹	جمع ہو کر						ق ر ن	مُقْتَرِبِينَ	×	الزخرف: 53
المُقْتَسِمِينَ ¹	تفرقہ بازوں						ق س م		×	الحجر: 90
مُقْتَصِدٌ ²	انصاف پر قائم رہتا		واحد مذکر				ق ص د	مُقْتَصِدٌ	×	لقمان: 32
مُقْتَصِدَةٌ ¹	میاندر		واحد مؤنث					مُقْتَصِدَةٌ		المائدة: 66
مِقْدَارَةٌ ³	جس کی مقدار	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد		ق در	مِقْدَارٌ	×	السجدة: 5
المُقَدَّسُ ²	پاک	اسم مفعول		تفعیل	ثلاثی مزید فیہ		ق د س	مُقَدَّسٌ	×	طہ: 12
المُقَدَّسَةُ ¹	مقدس		واحد مؤنث					مُقَدَّسَةٌ	×	المائدة: 21
مَقْدُورًا ¹	مقرر شدہ		واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد		ق در	مَقْدُورًا	×	الأحزاب: 38
مُقَرَّبَةٌ ¹	قرابت	مصدر مہمی	×	کرم			ق ر ب	مُقَرَّبَةٌ	×	البند: 15
المُقَرَّبُونَ ⁴	مقرب	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ			مُقَرَّبُونَ	×	النساء: 172
المُقَرَّبِينَ ⁴	مقربوں							مُقَرَّبِينَ	×	الی عمران: 45
مُقَرَّبِينَ ¹	تابع رکھنے والے	اسم فاعل		افعال			ق ر ن	مُقَرَّبِينَ	×	الزخرف: 13
مُقَرَّبِينَ ³	وہ جکڑے ہوں گے	اسم مفعول		تفعیل				مُقَرَّبِينَ		ابراہیم: 49
المُقَسِّطِينَ ³	انصاف کرنے والوں	اسم فاعل		افعال			ق س ط	مُقَسِّطِينَ		المائدة: 42
فَالْمُقَسَّمَاتِ ¹	پھر تقسیم کرنے والے فرشتوں		جمع مؤنث سالم	تفعیل			ق س م	مُقَسَّمَاتٍ	×	الذاریات: 4
مُقَسُّومٌ ¹	تقسیم و مقرر	اسم مفعول	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد			مُقَسُّومٌ		الحجر: 44
مُقَصِّرِينَ ¹	بال کتر دانے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ		ق ص ر	مُقَصِّرِينَ	×	الفتح: 27
مُقَصِّرَاتٌ ¹	ٹھہرائی ہوئی	اسم مفعول	جمع مؤنث سالم	نصر	ثلاثی مجرد			مُقَصِّرَاتٌ	×	الرحمن: 72

۱۔ یہ اس کی رُفعی حالت ہے۔ ۲۔ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل کمور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعده: رَضُوا)، یہ اس کی رُفعی حالت ہے۔ ۳۔ یہ اس کی رُفعی حالت ہے۔ ۴۔ یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۵۔ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۶۔ ج: مَقَادِيرُ، یاہ (اسم) مصدر ہے۔ ۷۔ ﴿يَا أَيُّهَا الْمُقَدِّسُ﴾ مقدس وادی سے مراد کوہ طور کا وہ پاک میدان ہے جہاں مدین سے واپس مصر جاتے ہوئے موسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ سے ہم کلامی کا شرف حاصل ہوا تھا، اس وادی کا نام طوئی ہے۔ ۸۔ ﴿الْأَرْضُ الْمُقَدَّسَةُ﴾ ارض مقدس سے مراد بیت المقدس کی پاک سرزمین ہے، جو حضرت یعقوب علیہ السلام کا مسکن تھا۔ ۹۔ تاء زائدہ مبالغہ کے لیے ہے۔ ۱۰۔ م: الْمُقَصِّرَةُ، گھر میں رہنے والی خوش حال عورت جسے کام کے لیے باہر نکلنے کی ضرورت نہ ہو، پردہ نشین، پاک دامن عورت۔

الفاظ	معانی	اسم معنویت	صیغہ	باب	شکل اقسام	نفت اقسام	ماہ	وزن	اصل	حوالہ
مَقْصُوبٌ ²	فیصلہ شدہ	اسم مفعول	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یاکی	ق ض ی	مَقْصُوبًا	مَقْصُوبًا ¹	مریم: 21
مَقْطُوعٌ ¹	کاٹی جانے والی			فتح		صحیح	ق ط ع	مَقْطُوعٌ	x	الحجر: 66
مَقْطُوعَةٌ ¹	ختم ہونے والے ہوں گے		واحد مؤنث					مَقْطُوعَةٌ		الواقعة: 33
مَقْعِدٌ ¹	مجلس	اسم ظرف	واحد	نصر			ق ع د	مَقْعِدٌ	x ²	القمر: 55
بِمَقْعِدِهِمْ ¹	اپنے بیٹھ رہنے پر	مصدر مبی	x						x	التوبة: 81
مَقْمُوحٌ ¹	سراونچے کیے ہوئے	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ		ق م ح	مَقْمُوحٌ	x ³	یس: 8
الْمَقْنَطَرَةُ ¹	جمع کیے ہوئے		واحد مؤنث	فَعْلَةٌ	رباعی مجرد		ق ن ط ر	مَقْنَطَرَةٌ	x	ال عمران: 14
مُقْبِعِيٌّ ¹	ادپراٹھائے ہوئے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ		ق ن ع	مُقْبِعِيٌّ	مُقْبِعِيٌّ ⁴	ابراہیم: 43
لِلْمُقْبِوِينَ ¹	مسافروں کے لیے					لفیف مقرون	ق و ی	مُقْبِوِينَ	مُقْبِوِينَ ⁵	الواقعة: 73
مُقْبِيْنَا ¹	گنبدیان		واحد مذکر			اجوف واوی	ق و ت	مُقْبِيْنَا	مُقْبِيْنَا ⁶	النساء: 85
مُقْبِلًا ¹	آرام گاہ	اسم ظرف	واحد	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یاکی	ق ی ل	مُقْبِلًا	مُقْبِلًا ⁷	الفرقان: 24
مُقِيمٌ ⁸	ہمیشہ رہنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ق و م	مُقِيمٌ	مُقِيمٌ ⁹	المائدة: 37
الْمُقِيمِيَّي ¹	وہ قائم کرتے ہیں		جمع مذکر سالم					مُقِيمِيَّي	مُقِيمِيَّي ¹⁰	الحج: 35
الْمُقِيمِيْنَ ¹	قائم رکھتے							مُقِيمِيْنَ	مُقِيمِيْنَ ¹¹	النساء: 162
مُكَاءٌ ¹	بیٹیاں بجانے	(اسم) مصدر	x	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	م ک و	مُكَاءًا	مُكَاءًا ¹²	الأنفال: 35
مُكَانٌ ²⁷	جگہ	اسم ظرف	واحد			اجوف واوی	ک و ن	مُكَانٌ	مُكَانٌ ¹³	النساء: 20
مُكَانَتُنْكُمْ ⁵	اپنی جگہ							مُكَانَتُنْكُمْ	مُكَانَتُنْكُمْ ¹⁴	الأنعام: 135

① واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوب ادا عام کر دیا، اور یاء کی مناسبت سے ماقبل ضمہ کو سرہ سے بدل دیا (قاعدہ: مَرْمُی) ② ج: مَقَاعِدُ۔ ③ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ④ اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے، یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑤ لام کلمہ میں حرف علت یاء مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت یاء کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوسرا ساکن یاء جمع ہونے سے ایک یاء گر گئی (قاعدہ: تَرْمِیْن) ، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑥ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے سرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ) ⑦ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے سرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ⑧ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے سرہ نقل کیا گیا اسے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لفظ: ﴿مُقِيمٌ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① ہمیشہ رہنے والا، جیسا کہ مذکور بالا آیت میں ہے ② قائم کرنے والا، جیسا کہ سورۃ ابراہیم: 40 میں ہے ﴿مُقِيمٌ الصَّلَاةَ﴾ نماز قائم کرنے والا۔ ③ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے سرہ نقل کیا گیا اسے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے، یہاں مضاف پر الف لام اس لیے آگیا ہے کہ یہ اضافت لفظی ہے، اضافت لفظی میں جب مضاف صیغہ صفت جمع ہو تو اس پر الف لام آسکتا ہے، یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ④ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے سرہ نقل کیا گیا اسے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑤ واؤ اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءٌ)۔ ⑥ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، ج: اَمْكِنَةٌ، لفظ: ﴿مُكَانٌ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① جگہ جیسا کہ مذکور بالا آیت میں ہے ② مرتبہ، جیسا کہ سورۃ المائدة: 60 میں ہے ﴿أُولَئِكَ شَرُّ مَكَّانٍ﴾ ”یہ لوگ درجے میں زیادہ برے ہیں“، سورۃ یونس: 28 میں ﴿مَكَانَكُمْ﴾ بعض کے نزدیک یہ اسم فعل بمعنی امر اَمْكُنُوا کے معنی میں ہے۔ ③ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، یہاں یاء مکن سے مشتق، باب کرم کا مصدر ہے، اس صورت میں اس کا وزن فَعْلَالٌ ہوگا، اس صورت میں اس کے معنی ”اپنی حیثیت کے مطابق“ ہوں گے لفظ ﴿مَكَّانَةٌ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① جگہ ② مرتبہ، حیثیت، کبھی دونوں معنی درست ہوتے ہیں، جیسا کہ مذکور بالا آیت میں ہے اور کبھی اس کے معنی صرف جگہ ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ یس: 67 میں ہے ﴿لَمَسَخْنَهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ﴾ ”تو ہم ان کی جگہوں پر ہی ان کی صورتیں بدل دیں۔“

الفاظ	معانی	سر اقسام مع نوعیت	سینہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	بادہ	وزن	اصل	حوالہ
مُكَبِّا	1	الٹا ہو کر	اسم فاعل	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ك ب ب	مُكَبِّا ①	الملک: 22
مَكَّة	1	مکہ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد		م ك ك	مَكَّة ②	الفتح: 24
مَكْتُوْبًا	1	لکھا ہوا	اسم مفعول	واحد مذکر	نصر		صحیح	ك ت ب	×	الأعراف: 157
فَمَكَّتْ	1	پس ٹھہرے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب				م ك ت		النمل: 22
مُكَبِّ	1	ٹھہر ٹھہر کر	(اسم) مصدر	×						بنی اسرائیل: 106
الْمُكْذِبُونَ	1	جھٹلانے والوں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ		ك ذ ب	×	الواقعة: 51
مُكْذِبِينَ	20	جھٹلاتے							×	الحاقة: 49
مَكْتُوبٌ	1	جھوٹ بولا گیا	اسم مفعول	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد			×	هود: 65
مَكْرٌ	3	خفیہ تدبیر کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر			م ك ر	×	ال عمران: 54
مَكْرٌ	19	چال بازی	(اسم) مصدر	×					×	یونس: 21
مَكْرُئُومَةٌ	1	تم نے تدبیر کی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر					مَكْرُئُومَةٌ ①	الأعراف: 123
مَكْرِمٌ	1	عزت دینے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مزید فیہ		ك ر م	×	الحج: 18
مَكْرَمَةٌ	1	قابل ادب	اسم مفعول	واحد مؤنث	تفعیل					عبس: 13
مَكْرُومٌ	3	عزت والے		جمع مذکر سالم	افعال				×	الأنبياء: 26
الْمَكْرُمِينَ	2	عزت والوں							×	یس: 27
مَكْرُفًا	1	ہم نے خفیہ تدبیر کی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	نصر	ثلاثی مجرد		م ك ر	×	النمل: 50
مَكْرُوًا	6	انہوں نے تدبیر کی		جمع مذکر غائب						ال عمران: 54
مَكْرُوهًا	1	ناپسندیدہ	اسم مفعول	واحد مذکر	سمع			ك ر ه		بنی اسرائیل: 38
مَكْظُومٌ	1	غم سے بھرا ہوا			ضرب			ك ظ م		القلم: 48
مُكَلِّبِينَ	1	تم شکاری بنانے والے ہو	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ		ك ل ب	×	المائدة: 4
مَكْنًا	8	ہم نے چھپی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم				م ك ن	مَكْنًا ②	یوسف: 21
مَكْنُونٌ	4	چھپا کر رکھے ہوئے	اسم مفعول	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ك ن ن	×	الصفات: 49
مَكْنَى	1	طاقت دی مجھے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	م ك ن	مَكْنَى ③	الکہف: 95
الْمَكْنِيَانِ	2	ماپ	اسم آلہ	واحد	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ك ی ل	×	هود: 84

دو متحرک ہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے باء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے باء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْذُ)۔ دو ہم جنس حرف کاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْذُ)، یہ علمیت ورتائیت کی بناء پر غیر منصرف ہے، یہ وہ مقدس شہر ہے جس میں رسول پاک ﷺ پیدا ہوئے، اور اسی شہر میں اللہ تعالیٰ کا مقدس گھر خانہ کعبہ ہے، جہاں پوری دنیا سے مسلمان حج اور عمرہ کی سعادت حاصل کرنے کے لیے جاتے ہیں، مکہ کو مکہ اس لیے کہتے ہیں کہ یہ مکہ سے مشتق ہیں جس کے معنی چوسنا اور ہڈی سے رخ نکالنا کے ہیں، چنانچہ مکہ میں حج اور عمرہ کے لیے جانے والے کے سابقہ تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں، وہ گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے۔ یہ اس کی رفی حالت ہے۔ یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے، اس کے معنی ہیں ”جھوٹ“۔ ﴿مَكْرٌ﴾ خفیہ تدبیر کو کہتے ہیں، اگر یہ کسی غلط مقصد کے لیے تو تہری اور اگر کسی اچھے مقصد کے لیے ہو تو اچھی ہوتی ہے۔ ﴿نَمْ﴾ کے بعد حاضیر لاحق ہوئی تو میم کے بعد واؤ زیادہ کر کے میم کو ضم دے دیا (قاعدہ: اِنْجَذُتُمْوْهُ)۔ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْذُ)۔ دو متحرک ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے نون کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْذُ)، دو نونوں میں سے پہلا نون نفس کلمہ کا ہے اور دوسرا نون وقایہ ہے، آخر میں یائے متکلم مفعول بہ ہے۔

حوالہ	اصل	وزن	ماوہ	ہفت اقسام	شش قسم	باب	صیغہ	سہ اقسام مع نوعیت	معانی	الفاظ
الطور: 42	مَكْبُودُونَ ①	مَفْعُولُونَ	ك ی د	اجوف یائی	ثلاثی مجرد	ضرب	جمع مذکر سالم	اسم مفعول	چال میں آنے والے	الْمَكْبُودُونَ
یوسف: 54	× ②	فَعِيلٌ	م ک ن	صحیح		کرم	واحد مذکر	صفت مشبہ	رہنے والا	مَكِينٌ ④
بنی اسرائیل: 95	مَقَالِكَةُ ③	مَعَاوِلَةٌ	ء ل ک	مہوز الفاء		×	جمع مکسر	اسم جامد	فرشتے	مَلَائِكَةُ ⑦
الأعراف: 103	× ④	فَعَلٌ	م ل ء	مہوز اللام			اسم جمع		اس کے درباریوں	مَلَائِكِهِ
الحاقة: 20	مُلَاقِي ⑤	مُفَاعٍ	ل ق ی	ناقص یائی	ثلاثی مزید فیہ	مفاعلہ	واحد مذکر	اسم فاعل	ملوں گا	مُلَاقِي ①
البقرة: 46	مُلَاقِيُونَ ⑥	مُفَاعِلُونَ					جمع مذکر سالم		ملنے والے	مُلَاقُوا ④
الجمعة: 8	مُلَاقِي ⑦	مُفَاعِلٌ					واحد مذکر		ملنے والی ہے تم کو	مُلَاقِيكُمْ ②
ال عمران: 91	× ⑧	فَعَلٌ	م ل ء	مہوز اللام	ثلاثی مجرد	×		اسم جامد	بھرنے (کے برابر)	مِلْءٌ ①
هود: 38	× ⑨	فَعَلٌ					اسم جمع		سردار	مِلَأٌ ③
الحج: 8	×	فُعِلْتُ				فتح	واحد مؤنث غائب	فعل ماضی مجهول	بھرا ہوا	مُئِلْتُ ①
الکہف: 18		فُعِلْتُ					واحد مذکر حاضر		ضرور آپ بھر جاتے	لَمُئِلْتُ ①
البقرة: 130	مِلَّةٌ ⑩	فِعْلَةٌ	م ل ل	مضاعف ثلاثی		×	واحد مؤنث	اسم جامد	دین	مِلَّةٌ ①
الکہف: 27	×	مُفْعَلًا	ل ح د	صحیح	ثلاثی مزید فیہ	افتعال	واحد	اسم ظرف	پناہ کی جگہ	مُلْتَحِذًا ②
التوبة: 57		مُفْعَلًا	ل ج ء	مہوز اللام	ثلاثی مجرد	فتح			کوئی بچاؤ کی جگہ	مُلْحًا ③
الفرقان: 53	× ⑪	فَعَلٌ	م ل ح	صحیح		ک، ن، ف	واحد مذکر	صفت مشبہ	کھاری	مِلْحٌ ②
بنی اسرائیل: 60	×	مَفْعُولَةٌ	ل ع ن			فتح	واحد مؤنث	اسم مفعول	لعت کی گئی	الْمَلْعُونَةُ ①
الأحزاب: 61	× ⑫	مَفْعُولِينَ					جمع مذکر سالم		پھٹکارے ہوئے	مَلْعُونِينَ ①

① یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی (قاعدہ: يُقَالُ)، دوسرا ساکن یاء اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی تو یہ مَكْبُودُونَ ہو گیا، پھر اجوف یائی میں ضمہ منقولہ کو کسرہ سے بدل دیا، اب واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء بن گئی (قاعدہ: مَبْنِيٌّ)، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ② یاء یہ سکوٹ سے شتق اجوف واوی، باب نصر ہے، اصل میں مَكْبُونٌ بروزن مَفْعُولٌ تھا، واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، ج: مَكْنَاءٌ۔ ③ اس میں قلب ہوا ہے، یعنی فاء کلمہ میں آنے والے ہمزہ کو عین کلمہ میں آنے والے لام کے بعد لے گئے، اس کی اصل کے بارے میں متعدد اقوال ہیں: ④ یہ مہوز الفاء الوکة (پیغام) سے مشتق ہے، جو مائلک بروزن مَفْعَلٌ کی جمع ہے، پھر اس میں قلب ہوا یعنی ہمزہ کو جوفاء کلمہ میں ہے اٹھا کر عین کلمہ کے بعد لے گئے تو یہ مَلَأَ بروزن مَفْعَلٌ ہو گیا، اس طرح مَلَائِكَةُ بروزن مَعَاوِلَةٌ ہوگا۔ ⑤ یہ مہوز العین لَأَک سے شتق ہے، اس طرح مَلَأَ اصل میں مَلَأَ ہوگا، ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر ہمزہ کو گرا دیا، اس طرح مَلَائِكَةُ بروزن مَفَاعِلَةٌ ہوگا۔ ⑥ یہ اجوف واوی لَوَک سے مشتق ہے، تو مَلَأَ اصل میں مَلَأَ تھا، عین کلمہ کو تخفیفاً حذف کر دیا، تو اس طرح مَلَائِكَةُ اصل میں مَلَأَ وکة تھا واو مدہ زائدہ الف مفاعل کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: صَحَائِفٌ) ⑦ یہ صحیح مَلَأَ سے شتق ہے، اس کی جمع مَلَائِكَةُ بروزن مَفَاعِلَةٌ آتی ہے، م: مَلَأَ۔ ⑧ اس کا واحد ان لفظوں سے نہیں آتا، ج: اُمْلَاءٌ، اس میں الف زائدہ ہے، صرف قرآنی رسم الخط میں آیا ہے یہ پڑھنے میں مَلِیْہ آتا ہے، اسی طرح مَلَائِكُهُم آتا ہے۔ ⑨ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی، پھر دوسرا ساکن یاء اور نون توین جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا) ⑩ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا ساکن یاء اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، پھر اضافت کی وجہ سے نون جمع بھی گر گیا، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ⑪ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑫ ج: اُمْلَاءٌ، کے معنی ہیں کسی چیز کو بھر دینے والی مقدار، ﴿مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا﴾ کے معنی ہیں زمین بھر سونا، بعض کے نزدیک، ﴿مِلْءُ﴾ باب فتح کا مصدر ہے۔ ⑬ اس کا واحد ان لفظوں سے نہیں آتا، ج: اُمْلَاءٌ، لفظ ﴿مَلَأَ﴾ قرآن مجید میں تین معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① سردار، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② درباریوں، جیسا کہ سورة الاعراف: 103 میں ہے اور ③ سورة ص: 69 میں ﴿بِالْمَلَأِ الْأَعْلَى﴾ سے مراد بلند قدر فرشتے ہیں۔ ④ دوہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، ج: مِلْلٌ۔ ⑤ جب مِلْحٌ کا معنی نمک ہو تو یہ اسم جامد ہوتا ہے۔ ⑥ یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔

الفاظ	معانی	اسقام مع ذمیت	معنی	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	بادہ	وزن	اصل	حوالہ
مُلْقُونَ ²	ڈالنا چاہتے ہو	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یا ئی	ل ق ی	مُفْعُونَ	مُلْقِيُونَ ¹	یونس: 80
فَالْمُلْقِيَاتِ ¹	پھر جو ڈالنے والے ہیں	جمع مؤنث سالم	جمع مؤنث سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یا ئی	ل ق ی	مُفْعِلَاتِ	×	المرسلات: 5
الْمُلْقِينَ ¹	ڈالنے والے	جمع مذکر سالم	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یا ئی	ل ق ی	مُفْعِينَ	مُلْقِيِينَ ³	الأعراف: 115
مُلْكٌ ⁴⁸	بادشاہت	(اسم) مصدر	×	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	م ل ک	فُعِلَ	×	البقرة: 102
مَلِكٌ ¹³	ایک بادشاہ	صفت مشبہ	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	م ل ک	فُعِلَ	×	الکہف: 79
مَلَكٌ ¹³	فرشتہ	اسم جامد	×	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	م ل ک	مَعَلَّ	مَالِكٌ ⁹	الأنعام: 8
مَلَكْتُ ¹⁵	مالک بنیں	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	م ل ک	فَعَلْتُ	×	النساء: 3
مَلَكْتُمْ ¹	تم مالک بنو	جمع مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	م ل ک	فَعَلْتُمْ	×	النور: 61
يَمْلِكُنَا ¹	اپنے اختیار سے	(اسم) مصدر	×	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	م ل ک	فَعِلْنَا	×	طہ: 87
مَلَكُوتٌ ⁴	بادشاہی	اسم جامد	×	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	م ل ک	فَعَلُوتٌ	×	الأنعام: 75
مَلَكَيْنِ ²	فرشتے	اسم جامد	ثنائہ مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	م ل ک	مَعَلَيْنِ	مَالَكَيْنِ ¹¹	الأعراف: 20
مُلُوكًا ²	بادشاہ	صفت مشبہ	جمع مکسر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	م ل ک	فُعُولًا	×	المائدة: 20
مُلُومًا ³	ملا مت	اسم مفعول	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	م ل و	مَفْعُولًا	مُلُومًا ¹⁰	بنی اسرائیل: 29
مُلُومِينَ ²	ملاست زدہ	جمع مذکر سالم	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	م ل و	مَفْعُولِينَ	مُلُومِينَ ¹¹	المؤمنون: 6
مَلِيًّا ¹	ایک مدت کے لیے	صفت مشبہ	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	م ل و	فَعِيلًا	مَلِيًّا ¹²	مریم: 46
مَلِيًّا ¹	بادشاہ	اسم مبالغہ	×	ضرب	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	م ل و	فَعِيلٌ	×	القمر: 55
مُلِيًّا ²	ملا مت کر رہا تھا	اسم فاعل	×	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	م ل و	مَفْعِيلٌ	مُلِيًّا ¹³	الصافات: 142
مِمَّ	کس چیز سے	یہ مرکب ہے	×	×	×	×	×	×	مِمَّ مَا ¹⁴	الطارق: 5

① لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ما قبل سکورا اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ما قبل کو دے دی، پھر دوسرا ساکن یا اور واؤ جمع ہونے سے یا اگر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، یہ اس کی رفتی حالت ہے۔ ② اس سے مراد فرشتے ہیں جو وحی کو لانے والے ہیں، بعض نے اس سے ہوا کیں مراد لی ہیں۔ ③ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ما قبل بھی سکورا تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوسرا ساکن یا جمع ہونے سے ایک یا دو گرا دیا (قاعدہ: تَرَبُّعُ)، یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ④ یہ حاصل مصدر کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ ج: اَمْلَاكَ وَمُلُوكًا۔ ⑤ اس میں قلب ہوا ہے، یعنی فاء کلمہ میں آنے والے ہمزہ کو عین کلمہ میں آنے والے لام کے بعد لے گئے، تو یہ مَلَاكَ بروزن مَعْفَلٌ ہو گیا، ہمزہ مفرد متحرک اس کا ما قبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ما قبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: يَسْلُ)، اس کی اصل کے بارے میں متعدد اقوال ہیں: ⑥ یہ مہموز الفاء الوكۃ (پیغام) سے مشتق ہے۔ ⑦ یہ مہموز لعین لَاك سے مشتق ہے، اس طرح مَلَكٌ اصل میں مَلَاكَ ہوگا، ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دے کر ہمزہ کو گرا دیا۔ ⑧ یہ اجوف واوی لَوك سے مشتق ہے، تو مَلَكٌ اصل میں مَلَاكَ تھا، عین کلمہ کو تخفیفاً حذف کر دیا، ج: مَلَاكَكَ۔ ⑨ یہ مصدر بطور مبالغہ کے استعمال ہو رہا ہے، اس کے آخر میں تاء مبالغہ کے لیے زائدہ ہے، یہ لفظ اللہ تعالیٰ کی بادشاہت کے ساتھ مخصوص ہے، یا یہ اسم مبالغہ ہے، اس سے مراد مخلوقات ہیں۔ ⑩ اس میں قلب ہوا ہے، یعنی فاء کلمہ میں آنے والے ہمزہ کو عین کلمہ میں آنے والے لام کے بعد لے گئے، تو یہ مَلَاكَ بروزن مَعْفَلَيْنِ ہو گیا، ہمزہ مفرد متحرک اس کا ما قبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ما قبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: يَسْلُ)، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، ج: مَلَاكَكَ، (مزید تفصیل کے لیے دیکھیں مَلَكٌ)۔ ⑪ م: مَلَكٌ۔ ⑫ واؤ متحرک ما قبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ما قبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دوسرا ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی، ⑬ واؤ متحرک ما قبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ما قبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دوسرا ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑭ واؤ اور یا ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یا سے بدل کر یا میں وجوہ ادغام کر دیا (قاعدہ: مَرْمِيَّةٌ)۔ ⑮ واؤ متحرک ما قبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ما قبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یا سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ⑯ یہ دو کلمے ہیں مِّنْ اور مِّنْ، حرف جر اور ما اسم استفہام ہے، حرف جر کے بعد ما کا الف گر گیا، پھر نون کو میم سے بدل کر میم کر دیا۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	اداء	وزن	اسم	حوالہ
مِمَّا 111	اس سے جو	x	x	x	x	x	x	x	مِنْ مَا 1	البقرة: 23
مِمَّا تَهُمْ 3	ان کی موت	مصدر میسی	//	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	م و ت	مُفَعَّل	مَمُوتٌ 2	الحاثیة: 21
الْمُتَمَرِّينَ 4	شک کرنے والوں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	م ر ی	مُتَمَرِّينَ 3	مُتَمَرِّينَ 3	البقرة: 147
مُمَدِّدٌ 1	لے	اسم مفعول	واحد مؤنث	تفعیل	//	مضاعف ثلاثی	م د د	مُمَدِّدٌ 4	x	الهمزة: 9
مُمِدُّكُمْ 1	تمہاری مدد کرنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	افعال	//	//	//	مُمِدُّكُمْ 5	x	الأنفال: 9
مَمْدُودٌ 1	لے	اسم مفعول	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	مَمْدُودٌ 6	x	الواقعة: 30
مَمْرَدٌ 1	جزاؤ کیا گیا	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	م ر د	مَمْرَدٌ 7	//	النمل: 44
مُتَمَرِّقٌ 2	ریزہ ریزہ ہونا	مصدر میسی	x	//	//	//	م ز ق	مُتَمَرِّقٌ 8	x	سبا: 7
مُتَمَسِّكٌ 1	وہ بند کروے	اسم فاعل	واحد مذکر	افعال	//	//	م س ك	مُتَمَسِّكٌ 9	x	فاطر: 2
مُتَمَسِّكَاتٌ 1	روک سکتے	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	مُتَمَسِّكَاتٌ 10	//	الزمر: 38
مُتَمَطِّرُنَا 1	ہم پر بارش برسانے گا	//	واحد مذکر	//	//	//	م ط ر	مُتَمَطِّرُنَا 11	//	الأحقاف: 24
مَمْلُوكًا 1	ملکیت میں آیا ہوا	اسم مفعول	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	م ل ك	مَمْلُوكًا 12	x	النحل: 75
مِمْنٌ 1	اس سے جس نے	یہ مرکب ہے	x	x	x	x	x	مِمْنٌ 13	x	البقرة: 114
مَمْنُوعَةٌ 1	روکے جانے والے	اسم مفعول	واحد مؤنث	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	م ن ع	مَمْنُوعَةٌ 14	x	الواقعة: 33
مَمْنُونٌ 4	ختم کیا جانے والا	//	واحد مذکر	نصر	//	مضاعف ثلاثی	م ن ن	مَمْنُونٌ 15	//	حم السجدة: 8
مَنْ 417	کون	اسم استفہام	//	x	x	x	x	مَنْ 16	x	حم السجدة: 33
مِنْ 2341	سے	حرف جر	x	//	//	//	//	مِنْ 17	x	ہنی اسرایل: 1
مَنْ 8	احسان کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	م ن ن	مَنْ 18	x	ال عمران: 164
الْمَنْ 4	من	اسم جانہ	اسم جنس	x	//	//	//	الْمَنْ 19	x	البقرة: 57
مَنَّا 2	احسان کرنا	(اسم) مصدر	x	نصر	//	//	//	مَنَّا 20	x	محمد: 4

1۔ یہ دو کلمے ہیں مِنْ اور مِمَّا، مِنْ حرف جر اور مِمَّا موصولہ مصدر یہ یا زائدہ ہے، پھر نون کو تیسیم سے بدل کر تیسیم میں ادغام کر دیا۔ 2۔ واو متحرک کا قبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت کا قبل کو دے دی، واو سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعده: يُفْعَالُ)۔ 3۔ لام کلمہ میں حرف علت یا و سکور اس کا ماقبل بھی سکور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن یا و جمع ہونے سے ایک یا و کو گرا دیا (قاعده: تَرْمِيزُ)، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ 4۔ واو متحرک ہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے وال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے وال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: يَمْدُ)۔ 5۔ بعض کے نزدیک یہ اسم مصدر ہے۔ ج: مَسَالِيكَ۔ یہ دو کلمے ہیں مِنْ حرف جر اور مَمْنٌ اسم موصول ہے، نون اور تیسیم قریب الحرج ہیں تو نون کو تیسیم سے بدل کر تیسیم میں ادغام کر دیا۔ 6۔ مَنْ کی درج ذیل تین قسمیں ہیں: 1۔ اسم استفہام، جیسے: مَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا (حم السجدة: 33)۔ 2۔ اسم شرط، جیسے: مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ (النساء: 123)۔ 3۔ اسم موصول، جیسے: مَنْ تَزَوَّجْ (الأعلى: 14)۔ یہ متعدد معانی کے لیے آتا ہے، مذکورہ بالا آیت کریمہ میں یہ ابتداء کے لیے آیا ہے، اس کے علاوہ یہ درج ذیل معانی کے لیے آتا ہے، بعضیہ، ہیانیہ، سیہ، بدل، ظرفیت، تعلیل، فصل، کبھی یہ زائدہ بھی ہوتا ہے، جیسے: ﴿هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرِ اللَّهِ﴾، تفصیل کے لیے دیکھیں کتب نحو۔ 7۔ دو متحرک ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے نون کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مَدُّ)، 8۔ دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مَدُّ)، مَنْ سے مراد بیٹھا گوند ہے جو کھایا جاتا ہے یا ترنجبین ہے، اللہ تعالیٰ نے اسے بطور غذا بنی اسرایل پر نازل کیا تھا، یہ اصل میں مصدر بمعنی اسم مفعول ہے یعنی ممنون بہ ہے۔ 9۔ دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مَدُّ)، اس کے معنی ”احسان جلتانا“ بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ البقرہ: 262 میں ہے ﴿مَنَّا﴾ ”احسان جلتانا“۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	نعت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مَنَاءٌ ¹	منات	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	م ن ی	فَعْلَةٌ	مَنِيَّةٌ ¹	النجم: 20
الْمُنَادِ ¹	پکارنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	ناقص وادی	ن د و	مُفَاعٌ	الْمُنَادِوُ ²	ق: 41
مُنَادِيًا ¹	آواز دینے والا	اسم فاعل	جمع مذکر	مفاعله	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ذ ل	مُفَاعِلًا	مُنَادِوًا ³	ال عمران: 193
مَنَازِلُ ²	منزلیں	اسم ظرف	جمع مکسر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ذ ل	مُفَاعِلٌ	×	یونس: 5
مَنَابِغُكُنَا ²	ہمارے حج کرنے کے طریقے	مصدر میسی	جمع مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ن م ک	مُفَاعِلٌ	×	البقرة: 128
مَنَاصٍ ¹	بھاگنے	اسم مبالغہ	واحد مذکر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ن و ص	مُفَاعِلٌ	مَنُوصٌ ⁴	ص: 3
مَنَافِعُ ²	روکنے والے	اسم مبالغہ	واحد مذکر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	م ن ع	مُفَاعِلٌ	×	ق: 25
مَنَافِعُ ³	کچھ فائدہ	مصدر میسی	جمع مکسر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن ف ع	مُفَاعِلٌ	×	البقرة: 219
الْمُنَافِقَاتُ ⁵	منافق عورتیں	اسم فاعل	جمع مؤنث سالم	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن ف ق	مُفَاعِلَاتٌ	×	التوبة: 67
مُنَافِقُونَ ⁸	منافق	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	مفاعله	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ف ق	مُفَاعِلُونَ	×	التوبة: 101

۱۔ یاء متحرک باہل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، یہ ایک بت کا نام ہے، یہ مَنَى یعنی مَنِيًا (بہانے) سے ماخوذ ہے، اس کا تقرب حاصل کرنے کے لیے لوگ کثرت سے اس کے پاس جانور ذبح کر کے خون بہاتے تھے، اور بارش کے لیے دعا کی جاتی تھی، قبیلہ بنو ہذیل اور بنو خزاعہ وغیرہ اس کو پوجتے تھے، یہ مکہ اور مدینہ کے درمیان مُشَلَّل جگہ میں واقع تھا۔ ۲۔ لام کلمہ میں حرف علت واو مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گرہنی (قاعدہ: رَضُوا)، پھر اسے تخفیفاً حذف کر دیا گیا۔ ۳۔ واو اسم فاعل کے آخر میں واقع ہو کر یاء ہو گئی (قاعدہ: ذاع)، اس میں فاعلہ رَضَى بھی جاری ہو سکتا ہے۔ ۴۔ یہ جمع منتہی الجموع ہونے کی وجہ سے غیر منصرف ہے، م: مَنَزِلٌ۔ ۵۔ م: مَنَسَكٌ، کبھی یہ غیر قیاسی طور پر مَنَسَكٌ بھی آجاتا ہے، اس کے معنی ہیں ”اللہ کے تقرب کے لیے قربانی کرنا“ اور اس کے معنی اطاعت و عبادت بھی ہوتے ہیں، یا یہ اسم ظرف ہے، اس کے معنی ہیں ”قربانی کرنے کی جگہ، یا عبادت کی جگہ۔ ۶۔ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۷۔ یہ جمع منتہی الجموع ہونے کی وجہ سے غیر منصرف ہے، م: مَنَفَعَةٌ، یہ تاء زائدہ مبالغہ کے لیے ہے۔ ۸۔ یہ اس کی رُفعی حالت ہے۔ ۷۷

الفاظ	معانی	اسم فاعل مع کویت	مبتد	باب	شکل اقسام	مفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	والہ
الْمُنَافِقِينَ ¹⁹	منافقوں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن ف ق	مُفَاعِلِينَ	× ①	النساء: 61
مَنَاجِبُهَا ¹	اس کے راستوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	ن ک ب	مَنَاجِل	× ②	الملک: 15
الْمَنَام ⁴	خواب	مصدر میسی	×	سمع	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ن و م	مَفْعَل	مَنُوم ③	الصفات: 102
مُنْبِثًا ¹	پھیلا ہوا	اسم فاعل	واحد مذکر	انفعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ب ث ث	مُنْفَعِلًا	مُنْبِثًا ④	الواقعة: 6
مُنْشِرًا ¹	بکھری ہوئی	//	//	افتعال	//	صحیح	ن ش ر	مُنْشِعِل	×	القمر: 7
مُنْتَصِرًا ²	غالب آنے والی	//	//	//	//	//	ن ص ر	//	× ⑤	القمر: 44
مُنْتَصِرِينَ ²	مقابلہ کر سکتے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُنْتَفِعِلِينَ	× ⑥	الذاریات: 45
مُنْتَظِرُونَ ³	انتظار کرنے والوں	//	//	//	//	//	ن ظ ر	مُنْتَظِرُونَ	× ⑦	الأنعام: 158
الْمُنْتَظِرِينَ ³	//	//	//	//	//	//	//	مُنْتَظِرِينَ	× ⑧	الأعراف: 71
مُنْتَصِمُونَ ³	انتقام لینے والے	//	//	//	//	//	ن ق م	مُنْتَفِعِلُونَ	× ⑨	السجدة: 22
الْمُنْتَهَى ³	منتهی	مصدر میسی	×	//	//	ناقص یائی	ن ہ ی	مُنْتَهَى	⑩	النجم: 42
مُنْتَهُونَ ¹	باز آنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُنْتَهُونَ	⑪	المائدة: 91
مُنْثَوْرًا ²	اڑتے ہوئے	اسم مفعول	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ث ر	مُنْثَوْرًا	×	الفرقان: 23
مُنْجُونَ ²	نجات دینے والے ہیں جھک	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ن ج و	مُنْجُونَ	⑫	العنکبوت: 33
الْمُنْجِئَةُ ¹	گلا گھونٹ کر مرنے والے	//	واحد مؤنث	انفعال	//	صحیح	خ ن ق	مُنْجِئَةً	×	المائدة: 3
مُنْذِرًا ⁵	ڈرانے والا	//	واحد مذکر	افعال	//	//	ن ذ ر	مُنْذِرًا	//	الرعد: 7
مُنْذِرُونَ ¹	ڈرانے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُنْذِرُونَ	× ⑬	الشعراء: 208
مُنْذِرِينَ ¹⁹	//	//	//	//	//	//	//	مُنْذِرِينَ	× ⑭	البقرة: 213
الْمُنْذِرِينَ ⁵	ڈرائے جانے والوں	اسم مفعول	//	//	//	//	//	مُنْذِرِينَ	× ⑮	یونس: 73

① یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ② مَنُجِبٌ، اس کے مختلف لغوی معنی ہیں: 1۔ گوشہ کنارہ، پہلو، طرف اس معنی کے اعتبار سے یہاں مَنَاجِب سے مراد زمین کے اطراف و اکناف ہیں 2۔ کندھا 3۔ بلند جگہ اس معنی کے لحاظ سے بعض نے مَنَاجِب سے زمین کے پہاڑ مراد لیے ہیں۔ ③ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: بُقَالَ)، اس کے معنی ”سونا اور نیند“ بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورة الروم: 23 میں ہے ﴿مَنَامُكُمْ﴾ ”تمہارا سونا“ اور سورة الزمر: 42 میں ہے ﴿مَنَامِهَا﴾ ”ان کی نیند“۔ ④ دو متحرک ہم جنس حرف ثاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے ثاء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ⑤ اس کے معنی ”بدلہ لینا“ بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورة الکہف: 43 میں ہے ﴿مُنْتَصِرًا﴾ ”بدلہ لینے والا“۔ ⑥ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑦ یہ اس کی رفی حالت ہے۔ ⑧ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، کبھی اس سے مراد اسم مفعول لیا جاتا ہے، کبھی یہ اسم ظرف ہوتا ہے، جیسا کہ سورة النجم: 14 میں ہے ﴿الْمُنْتَهَى﴾ ”آخری حد“۔ ⑨ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، یہ اس کی رفی حالت ہے۔ ⑩ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، پھر اضافت کی وجہ سے نون جمع بھی گر گیا، یہ اس کی رفی حالت ہے۔

الفاظ	معانی	اسم مع ذمیت	سبب	باب	شکل اقسام	مفت اقسام	ماہ	وزن	اسم	حوالہ
مُنَزَّلٌ ¹	اتاری گئی	اسم مفعول	واحد مذکر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن ز ل	مُفَعَّلٌ	x	الأنعام: 114
مُنَزَّلًا ¹	جگہ	اسم ظرف	واحد	افعال	//	//	//	مُفَعَّلًا	//	المؤمنون: 29
مُنَزَّلُهَا ¹	اتارنے والا ہوں اس کو	اسم فاعل	واحد مذکر	تفعیل	//	//	//	مُفَعَّلٌ	//	المائدة: 115
مُنَزَّلُونَ ²	اتارنے والے	//	جمع مذکر سالم	افعال	//	//	//	مُفَعِّلُونَ	x ①	العنکبوت: 34
مُنَزِّلِينَ ³	//	//	//	//	//	//	//	مُفَعِّلِينَ	x ②	یس: 28
مُنَزِّلِينَ ¹	اتارے جانے والے	اسم مفعول	//	//	//	//	//	مُفَعِّلِينَ	//	ال عمران: 124
مُنْسَاةٌ ¹	اس کی لاشی	اسم آلہ	واحد	فتح	ثلاثی مجرد	مہوز اللام	ن س ء	مُفَعَّلَةٌ	x	سبا: 14
مُنْسَكًا ²	قربانی کا طریقہ	مصدر میمی	x	نصر	//	صحیح	ن س ک	مُفَعَّلًا	x ①	الحج: 34
مُنْسِيًا ¹	بھلائی ہوئی	اسم مفعول	واحد مذکر	سمع	//	ناقص یا ئی	ن س ی	مُفَعَّلًا	x ②	مریم: 23
الْمُنْشِقَاتُ ¹	بادبان اٹھائے ہوئے	//	جمع مؤنث سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہوز اللام	ن ش ء	مُفَعَّلَاتُ	x	الرحمن: 24
الْمُنْشِقُونَ ¹	پیدا کرتے ہیں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفَعِّلُونَ	x ①	الواقعة: 72
مُنْشَرَّةٌ ¹	کھلی کھلی	اسم مفعول	واحد مؤنث	تفعیل	//	صحیح	ن ش ر	مُفَعَّلَةٌ	x	المدثر: 52
بِمُنْشَرِّينَ ¹	دوبارہ اٹھائے جانے والے	//	جمع مذکر سالم	افعال	//	//	//	مُفَعِّلِينَ	x ②	الدخان: 35
مُنْشُورٌ ²	کھلے	//	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	مُفَعَّلٌ	x	الطور: 3
مُنْصُورًا ¹	مدد کی گئی	//	//	//	//	//	ن ص ر	مُفَعَّلًا	//	بنی اسرائیل: 33
الْمُنْصُورُونَ ¹	جن کی مدد کی جائے گی	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفَعِّلُونَ	x ①	الصفات: 172
مَنْصُودٌ ²	تہ بہ تہ	//	واحد مذکر	ضرب	//	//	ن ض د	مُفَعَّلٌ	x	هود: 82
مَنْطِقٌ ¹	بولی	مصدر میمی	x	//	//	//	ن ط ق	مُفَعِّلٌ	x ①	النمل: 16
مُنْظَرُونَ ¹	مہلت دیے جانے والے	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ن ط ر	مُفَعِّلُونَ	x ①	الشعراء: 203
مُنْظَرِينَ ⁵	مہلت دیے گئے	//	//	//	//	//	//	مُفَعِّلِينَ	x ②	الحجر: 8
مَنْعٌ ⁸	منع کرے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	//	م ن ع	فَعَّلَ	x	البقرة: 114
مُنْعٌ ¹	روک لیا گیا	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فَعِّلَ	//	یوسف: 63
مُنْفَطِرٌ ¹	پھٹ جائے گا	اسم فاعل	واحد مذکر	انفعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ف ط ر	مُفَعِّلٌ	//	المزمل: 18
الْمُنْفِقِينَ ¹	خرچ کرنے والے	//	جمع مذکر سالم	افعال	//	//	ن ف ق	مُفَعِّلِينَ	x ②	ال عمران: 17

① یہ اس کی رقی حالت ہے۔ ② یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ③ کبھی یہ غیر قیاسی طور پر مُنْسَبَكٌ بھی آجاتا ہے، اس کے معنی ہیں ”اللہ کے تقرب کے لیے قربانی کرنا“ اور اس کے معنی اطاعت و عبادت بھی ہوتے ہیں، یا یہ اسم ظرف ہے اور اس کے معنی ہیں ”قربانی کرنے کی جگہ، یا عبادت کی جگہ، ج: مَنَابِكُ۔ ④ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوہ ادغام کر دیا، اور یاء کی مناسبت سے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا (قاعده: مَرْمِیٌّ)۔ ⑤ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑥ یہاں یہ حاصل مصدر کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، اس کے معنی ”کلام، گفتگو“ ہیں۔

الفاظ	معانی	سراسر مع لومیت	سینہ	باب	شکل اقسام	مفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	توالہ
مُنْفَكِينَ ¹	پار آنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	انفعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ف ك ك	مُنْفَعِلِينَ	مُنْفَكِينَ ¹	البینۃ: 1
الْمَنْقُوشِ ¹	دھنکی ہوئی اون	اسم مفعول	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ف ش	مَنْعُولٍ	x	القارعة: 5
مُنْقَعِرٍ ¹	اکھڑی ہوئی	اسم فاعل	//	انفعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ق ع ر	مُنْقَعِلٍ	//	القمر: 20
مُنْقَلَبًا ²	لوٹنے کی جگہ	اسم ظرف	واحد	//	//	//	ق ل ب	مُنْقَلَبًا	//	الکھف: 36
مُنْقَلِبُونَ ³	واپس ہونے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُنْقَلِبُونَ	x	الأعراف: 125
مَنْقُوصٍ ¹	کم کیے گئے	اسم مفعول	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	//	ن ق ص	مَنْعُولٍ	x	ہود: 109
مُنْكَرٍ ¹⁶	برائی	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ن ك ر	مُنْكَرٍ	//	المائدۃ: 79
مُنْكَرَةٌ ¹	انکار کر رہے	اسم فاعل	واحد مؤنث	//	//	//	//	مُنْكَرَةٌ	//	النحل: 22
مُنْكَرُونَ ³	نہ پہچاننے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُنْكَرُونَ	x	یوسف: 58
مُنْكَرُونَ ²	اجنبی	اسم مفعول	//	//	//	//	//	مُنْكَرُونَ	x	الحجر: 62
مَنْنًا ²	ہم نے احسان کیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	م ن ن	فَعَلْنَا	مَنْنًا ¹	طہ: 37
مِنْهَا جَا ¹	طریقہ	اسم آلہ	واحد مذکر	فتح	//	صحیح	ن ه ج	مِنْهَا جَا	x	المائدۃ: 48
مُنْهَبٍ ¹	زور سے برسنے والا	اسم فاعل	//	انفعال	ثلاثی مزید فیہ	//	م ه ر	مُنْهَبٍ	x	القمر: 11
مَنْوَعًا ¹	بہت روکنے والا	اسم مبالغہ	//	فتح	ثلاثی مجرد	//	م ن ع	فَعُولًا	//	المعارج: 21
الْمَنْوُونِ ¹	زمانہ	اسم جامد	//	x	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	م ن ن	فَعُولٍ	x	الطور: 30
مَنْيًى ¹	منی	//	//	//	//	ناقص واوی	م ن و	فَعِيلٍ	مَنْيًى ¹	القیامۃ: 37
مَنْيَبٍ ⁵	رجوع کرنے والا	اسم فاعل	//	انفعال	//	اجوف واوی	ن و ب	مَنْيَبٍ	مَنْوَبٍ ⁵	ہود: 75
مَنْيَبِينَ ²	رجوع کرتے ہوئے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مَنْيَبِينَ	مَنْوَبِينَ ¹	الروم: 31
مُنِيرٍ ⁸	روشن	//	واحد مذکر	//	//	//	ن و ر	مُنِيرٍ	مُنِيرٍ ²	الحج: 8

① دو متحرک ہم جنس حرف کاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے کاف کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَنْد)، یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ② یہ اس کی رفی حالت ہے۔ ③ دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَنْد)۔ ④ اس باب سے اسم ظرف کا اس وزن پر آنا غیر قیاسی ہے۔ ⑤ رُبَّ الْمَنْوُونِ کے معنی ہیں ”تکالیف زمانہ، حوادث زمانہ، مَنْوُونِ کے معنی ”موت“ بھی ہوتے ہیں۔ ⑥ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوہ ادغام کر دیا (قاعدہ: سَبَد)، منی سے مراد وہ سفید وگاڑھا سیال مادہ ہے جو جماع اور جنسی تحریک پر جھٹکنے کے ساتھ اچھل کر خارج ہوتا ہے، اس کے نکلنے سے غسل فرض ہو جاتا ہے، ج: مَنْيًى بعض کے نزدیک یہ اصل میں صفت مشبہ ہے۔ ⑦ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ⑧ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔

الفاظ	معانی	اسم مع نوعیت	مبدا	باب	نقل اقسام	نوع اقسام	ماده	وزن	اصل	حوالہ
مُهاجِرٌ ²	ہجرت کرنے لگا	اسم فاعل	واحد مذکر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ہ ج ر	مُفَاعِلٌ	×	العنکبوت: 26
مُهاجِرَاتٌ ¹	ہجرت کر کے	جمع مؤنث سالم	جمع مذکر سالم	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ہ ج ر	مُفَاعِلَاتٌ		المنتمحة: 10
المُهاجِرِینَ ⁵	مہاجرین	جمع مذکر سالم	جمع مذکر سالم	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ہ ج ر	مُفَاعِلِینَ	×	النوبہ: 100
مِہَادٌ ⁷	پچھوتا	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ہ م د	فِعَالٌ	×	الأعراف: 41
مُہَانًا ¹	ذلیل ہو کر	اسم مفعول	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ہ م د	مُفَاعِلًا	×	الفرقان: 69
المُہْتَدِی ²	ہدایت والے	اسم فاعل	واحد مذکر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ہ م د	مُفَتِّعٌ	×	بنی اسرائیل: 97
مُہْتَدٍ ¹	ہدایت پر ہے	اسم فاعل	واحد مذکر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ہ م د	مُفَتِّعٌ	×	الحديد: 26
مُہْتَدُونَ ⁸	ہدایت پانے والے	جمع مذکر سالم	جمع مذکر سالم	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ہ م د	مُفَتِّعُونَ	×	الأنعام: 82
المُہْتَدِی ¹	ہدایت والا	اسم فاعل	واحد مذکر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ہ م د	مُفَتِّعٌ	×	الأعراف: 178
مُہْتَدِینَ ⁹	ہدایت پانے والے	جمع مذکر سالم	جمع مذکر سالم	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ہ م د	مُفَتِّعِینَ	×	البقرة: 16
مُہْجُورًا ¹	چھوڑا ہوا	اسم مفعول	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ہ ج ر	مُفْعُولًا	×	الفرقان: 30
مُہْجَا ⁵	پچھوتا	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ہ م د	فُعْلًا	×	طہ: 53
مُہْذِتٌ ¹	وسعت دی	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ہ م د	فُعِلْتُ	×	المدثر: 14
مُہْزُومٌ ¹	گلت خوردہ	اسم مفعول	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ہ م د	مُفْعُولٌ	×	ص: 11
مُہْطِیْنٌ ³	ودھوڑ رہے ہوں گے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ہ م د	مُفْعِلِینَ	×	ابراہیم: 43
کَالْمُہْطِی ³	پچھلے ہوئے تانبے کی طرح	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ہ م د	فُعِلَ	×	الکھف: 29
مُہْلٌ ¹	تم مہلت دو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ہ م د	فُعِلَ	×	الطارق: 17
مُہْلَکٌ ³	ہلاک کرتا	اسم فاعل	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ہ م د	مُفْعِلٌ	×	الأنعام: 131
مُہْلَکٌ ²	ہلاکت کے وقت	اسم ظرف	واحد	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ہ م د	مُفْعِلٌ	×	النمل: 49
مُہْلِکُوا ²	ہلاک کرنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ہ م د	مُفْعِلُونَ	×	العنکبوت: 31

۱۔ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۲۔ ج: اُمُہْذَہُ و مُہْذُہُ، بعض کے نزدیک یہ اصل میں مصدر ہے، اور بعض کے نزدیک مُہْذُ مفرد اور مہْذ جمع ہے۔ ۳۔ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ۴۔ یاء کو تخفیفاً رسم الخط سے حذف کیا گیا ہے۔ ۵۔ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی، پھر دوسرا ساکن یاء اور نون تنوین جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ۶۔ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ۷۔ یہ اس کی رقی حالت ہے۔ ۸۔ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ۹۔ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ۱۰۔ یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۱۱۔ ج: مُہْزُودٌ، اصل میں یہ مصدر ہے، پھر اسم جامد کے معنی میں استعمال ہونے لگا۔ ۱۲۔ دوہم مخرج حرف دال اور تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، اس صورت میں لکھنے میں دونوں حرفوں آتے ہیں جب کہ پڑھنے میں صرف ایک حرف آتا ہے۔ ۱۳۔ یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۱۴۔ یہ اصل میں مبنی بر سکون تھا، آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ۱۵۔ سورة الکھف: 59 میں ہے: ﴿لَمُہْلِکِہُمْ﴾ ان کی ہلاکت کے لیے، یہ باب ضرب کا مصدر میسی ہے۔ ۱۶۔ اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے، یہ اس کی رقی حالت ہے۔

الفاظ و تعداد	معانی	اسماء مع فوہیت	سند	باب	شکل اقسام	ملت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
مُهْلِكِي ¹	ہلاک کرتے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ہ ل ک	مُفْعِلِي	مُهْلِكِيْنَ ¹	القصص: 59
المُهْلِكِيْنَ ¹	ہلاک ہونے والوں	اسم مفعول	//	//	//	//	//	مُفْعِلِيْنَ	×	المؤمنون: 48
مُهْلَهُمْ ¹	مہلت دو ان کو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	//	//	م ہ ل	فَعْل	×	المزمل: 11
مُهْمَا ¹	خواہ کوئی بھی	اسم جامد	×	×	×	×	×	×	×	الأعراف: 132
مُهَيَّلَا ¹	بھربھرے	اسم مفعول	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ہ ی ل	مُفْعِلَا	مُهَيَّلَا ¹	المزمل: 14
مُهَيِّمْنَا ²	محافظ	اسم فاعل	//	فَعْلَلَة	رباعی مجرد	//	ہ ی م ن	مُفْعِلَلَا	×	المائدة: 48
مُهَيِّنٌ ⁴	حقیر	صفت مشبہ	//	کرم	ثلاثی مجرد	صحیح	م ہ ن	فَعِيل	×	الزحرف: 52
مُهَيِّنٌ ¹⁴	رسوائی والا	اسم فاعل	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ہ و ن	مُفْعِل	مُهَيِّنٌ ⁷	البقرة: 90
مَوَاجِرٌ ²	پھاڑنے والی	//	جمع مکسر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	م خ ر	فَوَاعِل	×	النحل: 14
المَوَازِينُ ⁷	ترازو	اسم آلہ	//	ضرب	//	مثال واوی	وزن	مَفَاعِل	×	الانبیاء: 47
مَوَاضِعِهِ ³	ان کی اصلی جگہوں	اسم ظرف	//	فتح	//	//	و ض ع	مَفَاعِل	×	النساء: 46
مَوَاطِنٌ ¹	جگہوں	//	//	ضرب	//	//	و ط ن	مَفَاعِل	×	التوبة: 25
بِمَوَاقِعٍ ¹	گرنے کی جگہوں	//	//	فتح	//	//	و ق ع	مَفَاعِل	×	الواقعة: 75
مَوَاقِعُهَا ¹	گرنے والے اس میں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	//	//	مَفَاعِلُو	مَوَاقِعُونَ ¹⁵	الکہف: 53
مَوَاقِفُ ¹	وقت معلوم کرنے کے ذریعے	اسم آلہ	جمع مکسر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	و ق ت	مَفَاعِل	×	البقرة: 189
مَوَالِي ²	وارث	صفت مشبہ	//	حسب	//	لفیف مفروق	و ل ی	مَفَاعِل	×	النساء: 33
مَوَالِيَهُمْ ¹	تمہارے دوست	//	//	//	//	//	//	مَفَاعِل	مَوَالِي ¹⁶	الأحزاب: 5

۱۔ اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے، یہ اس کی کبھی حالت ہے، اس کی کبھی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۲۔ یہ اسم شرط ہے، مساکی طرح دو فعلوں کو جزم دیتا ہے، کبھی استفہام کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔ ۳۔ یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا ع کی حرکت ماقبل کو دے دی (قاعدہ: یُقَالُ) و وساکن یا ع اور واو جمع ہونے سے یا ع گر گئی تو یہ مَہُولَا ہو گیا، پھر اجوف یائی میں ضمہ منقولہ کو کسرہ سے بدل دیا، اب واو وساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یا ع بن گئی (قاعدہ: مَبْعُثُ)۔ ۴۔ سورة الحشر: 23 میں ﴿الْمُهَيِّمِينَ﴾ اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام ہے۔ ۵۔ بعض کے نزدیک یہ اجوف واوی ہونے سے مشتق اسم مفعول ہے جو اصل میں مَہُولُو تھا، واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، پھر وساکن واو جمع ہونے سے ایک واو گر گئی تو یہ مَہُولُو ہو گیا، اب ضمہ منقولہ کو کسرہ سے بدل دیا تو یہ مَہُولُو ہو گیا، واو وساکن غیر مدغم ماقبل مکسور واو کو یا ع سے بدل دیا (قاعدہ: مَبْعُثُ)، اس کے معنی ”ذلیل“ بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورة القلم: 10 میں ہے ﴿كُلُّ حَلَّافٍ مُّهَيِّنٌ﴾ ”بہت قسمیں اٹھانے والے ذلیل“۔ ۷۔ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یا ع سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ۸۔ یہ جمع منتھنی الجوع کی وجہ سے غیر منصرف ہے، م: مَاجِرَةٌ۔ ۹۔ مَبْعُثُ، اس کے معنی ”وزن“ بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورة الأعراف: 8 میں ہے ﴿مَوَازِينُهُ﴾ ”جن کے (عملوں کے) وزن“ یہاں مَبْعُثُ مَوَازِينُ ہے یعنی وہ چیز جس کا وزن کیا جائے۔ ۱۰۔ مَوَاضِعُ، مضارع مفتوح العین ہونے کے باوجود اسم ظرف مَفْعِل کے وزن پر اس لیے آیا ہے کہ یہ مثال ہے۔ ۱۱۔ یہ جمع منتھنی الجوع کی وجہ سے غیر منصرف ہے، م: مَوَاطِنُ۔ ۱۲۔ بعض کے نزدیک یہ مصدر بھی ہے، اس کے معنی ہیں ”گرنے“، م: مَوَاقِفُ۔ ۱۳۔ اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے، یہ اس کی فنی حالت ہے۔ ۱۴۔ مَبْعُثَاتُ یہ اصل میں مَبْعُثَاتُ تھا، واو وساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یا ع سے بدل گئی (قاعدہ: مَبْعُثُ)، یہ وزن تو اسم آلہ کا ہے لیکن یہ لفظ کبھی بطور ظرف مکان استعمال ہوتا ہے، جیسے: مَوَاقِفُ الْحَجِّ اور کبھی ظرف زمان، جیسے: مَوَاقِفُ الصَّلَاةِ شاید اس لیے کہ جس طرح بغیر آلے کے کام نہیں ہوتا اسی طرح ان اوقات سے پہلے نماز نہیں ہوتی۔ ۱۵۔ م: مَوَالِي۔ ۱۶۔ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا) م: مَوَالِي، یہ دراصل اسم ظرف ہے جو بطور صفت مشبہ استعمال ہوتا ہے۔

الفاظ	معانی	اسم ظرف	صیغہ	باب	شکل اقسام	مفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
مَوْبِلًا ¹	کوئی پناہ گاہ	اسم ظرف	واحد	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی و مہوز الحین	و ا ل	مَفْعِلًا	× 1	الکھف: 58
الْمَوءُ وَدَّةٌ ¹	زغہ در گور کی ہوئی	اسم مفعول	واحد مؤنث	//	//	//	و ع د	مَفْعُولَةٌ	×	التکوین: 8
مَوْبِقًا ¹	ہلاکت کی جگہ	اسم ظرف	واحد	//	//	مثال واوی	و ب ق	مَفْعِلًا	× 2	الکھف: 52
مَوْتًا ⁵⁰	موت	(اسم) مصدر	×	نصر	//	اجوف واوی	م و ت	فَعَلًا	×	الفرقان: 3
الْمَوْتَى ¹⁷	مردوں	صفت مشبہ	جمع مکسر	//	//	//	//	فَعَلَى	×	البقرة: 73
الْمَوْتَةُ ³	موت	مصدر مرہ	×	//	//	//	//	فَعَلَةً	×	الدخان: 56
مَوْتُوا ²	مر جاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعُلُوا أَمْوَتُوا ⁴	×	البقرة: 243
مَوْبِقًا ³	پختہ عہد	مصدر میمی	×	حسب	//	مثال واوی	و ث ق	مَفْعِلًا	×	یوسف: 66
مَوَّجٌ ⁶	ایکساہر	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	//	اجوف واوی	م و ج	فَعَلٌ	×	النور: 40
مَوْدَّةٌ ⁸	محبت	مصدر میمی	×	سمع	//	مثال واوی و مضاعف ثلاثی	و د د	مَفْعَلَةٌ مَوْدَدَةٌ ⁵	×	النساء: 73
مَوْرًا ¹	لر زنا	(اسم) مصدر	//	نصر	//	اجوف واوی	م و ر	فَعَلًا	×	الطور: 9
الْمَوْرُودُ ¹	جس پر پینے کے لیے آیا جائے	اسم مفعول	واحد مذکر	ضرب	//	مثال واوی	و ر د	مَفْعُولٌ	×	ہود: 98
قَالُمُورِيَاتٍ ¹	پھر چگاڑیاں اڑانے والوں	اسم فاعل	جمع مؤنث سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	لغیف مفروق	و ر ی	مَفْعِلَاتٍ	×	العنکبوت: 2
مَوْرُونَ ¹	مناسب مقدار	اسم مفعول	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ز ن	مَفْعُولٌ	//	الحجر: 19
الْمُوسِيعُ ¹	مالدار	اسم فاعل	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	و س ع	مَفْعِلٌ	//	البقرة: 236
لَمْوِسْعُونَ ¹	ضرور وسعت والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مَفْعِلُونَ	×	الذاریات: 47
مُوسَى ¹³⁶	موسیٰ علیہ السلام	اسم جامد	واحد مذکر	×	×	×	×	×	×	البقرة: 51
مُوصٍ ¹	وصیت کرنے والے	اسم فاعل	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	لغیف مفروق	و ص ی	مُفْعِلٌ	×	البقرة: 182
مَوْضُوعَةٌ ¹	رکھے ہوئے	اسم مفعول	واحد مؤنث	فتح	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ض ع	مَفْعُولَةٌ	×	الغاشیہ: 1
مَوْضُوبَةٌ ¹	جڑاؤ کیے ہوئے	//	//	ضرب	//	//	و ض ن	مَفْعُولَةٌ	//	الواقعة: 15

1 یہ مصدر میمی بھی ہو سکتا ہے۔ 2 ﴿مَوْبِقًا﴾ اس کے ایک معنی ”پردہ“ کے بھی ہیں، یعنی ان کے درمیان پردہ کر دیا جائے گا، بعض کے نزدیک یہ جہنم میں پیپ اور خون کی ایک مخصوص واوی ہے، یا یہ مصدر میمی بھی ہو سکتا ہے، ج: مَوَابِقُ۔ 3 م: مَبِيت۔ 4 واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، قاء کلمہ متحرک ہونے سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی وہ گر گیا۔ 5 م: مَوْجَةٌ، ج: أَمْوَاجٌ۔ 6 دو متحرک ہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے وال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے وال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمْدَدُ)، اس میں تاء زائدہ مبالغہ کے لیے ہے، تانیث کے لیے نہیں ہے، یا یہ مصدر ہے۔ 7 وہ مقام جس پر پینے کے لیے آیا جاتا ہے، یہاں اس سے مراد جہنم ہے۔ 8 یہ اسماء حسنیٰ میں سے ہے، اللہ تعالیٰ کے ناموں میں جمع کا معنی متنوع ہے، جمع صرف تعظیم کے لیے ہے، جہاں قرآن میں جمع کے لفظ کے ساتھ نام آیا ہے اسی پر اکتفاء کیا جائے گا، یہ اس کی رفیعی حالت ہے۔ 9 یہ عجمی یعنی عبرانی زبان میں علم ہے، جو علیت اور عجمہ کی بناء پر غیر منصرف ہے، حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے ایک طویل القدر پیغمبر ہیں جنہیں کوہ طور پر اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہونے کا شرف حاصل ہوا تھا، اللہ تعالیٰ نے انہیں آسمانی کتاب تورات عطا فرمائی تھی لفظ ﴿مُوسَى﴾ کے بارے میں مختلف مؤلف ہیں: 10 یہ عجمی لفظ ہے 11 لغیف مفروق اُوسنی باب افعال سے اسم مفعول کے وزن پر ہے، 12 اجوف یا ئی مَاس سے فَعْلَى کے وزن پر ہے، اس صورت میں یاء قاعدہ مَوْقِن کے تحت واؤ سے بدل گئی ہے، بعض کے نزدیک یہ اجوف واوی ہے، لیکن یہ تو جہات پیغمبر علیہ السلام کے نام کے لیے بیان کرنا درست نہیں، ہاں اس وقت درست ہیں جب اس سے مراد استرا ہو۔ 13 لام کلمہ میں حرف علت یاء سکورا اس کا ماقبل بھی سکورا تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوسرا کن یاء اور نون تو یں جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا (قاعدہ: تَرْمِیْن)۔

الفاظ	معانی	اسقام مع تومیت	میث	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	رزن	اسل	حوالہ
مَوْطِنًا ¹	کسی جگہ	اسم ظرف	واحد	سمع	ثلاثی مجرد	مثال واوی و مہوز اللام	وطء	مَفْعِلًا	x ①	التوبة: 120
مَوْعِدًا ¹²	وعدے کا ایک وقت	//	//	ضرب	//	مثال واوی	وعد	مَفْعِيلٌ	x ②	الکہف: 58
مَوْعِدَةٍ ¹	ایک وعدہ	مصدر می	x	//	//	//	//	مَفْعِلَةٌ	x ③	التوبة: 114
مَوْعِظَةٌ ⁹	نصیحت	//	//	//	//	//	وعظ	مَفْعِلَةٌ	x ④	البقرة: 275
المَوْعُودُ ¹	وعدہ دیا گیا	اسم مفعول	واحد مذکر	//	//	//	وعد	مَفْعُولٌ	x	البروج: 2
مَوْفُورًا ¹	پوری پوری	//	//	//	//	//	وفر	مَفْعُولًا	//	بنی اسرائیل: 63
المَوْفُورُ ¹	پورا کرتے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	وفی	مَفْعُولٌ	مُؤَفِّرُونَ ⑤	البقرة: 177
لَمَوْفُورِهِمْ ¹	پورا پورا دینے والا ان کو	//	//	تفعیل	//	//	//	مَفْعُولٌ	مُؤَفِّرُونَ ⑥	هود: 109
المَوْفِدَةُ ¹	بجز کافی ہوئی	اسم مفعول	واحد مؤنث	افعال	//	مثال واوی	وقد	مَفْعِلَةٌ	x	الہمزہ: 6
مُؤَفِّرُونَ ¹	یقین کرنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	//	//	مثال یائی	یقن	مَفْعِلُونَ	مُؤَفِّرُونَ ⑦	السجدة: 12
مُؤَفِّرِينَ ⁴	یقین رکھتے	//	//	//	//	//	//	مَفْعِلِينَ	مُؤَفِّرِينَ ⑧	الشعراء: 24
مَوْفُوتًا ¹	وقت مقرر	اسم مفعول	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	وقت	مَفْعُولًا	x	النساء: 103
المَوْفُودَةُ ¹	چوٹ سے مرنے والا	//	واحد مؤنث	//	//	//	وقد	مَفْعُولَةٌ	//	المائدة: 3
مَوْفُوفُونَ ¹	کھڑے کیے جائیں گے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	وقف	مَفْعُولُونَ	x ⑨	سبا: 31
مَوْئِي ¹²	کوئی دوست	صفت مشبہ	واحد مذکر	حسب	//	لفیف مفروق	ولی	مَفْعِلٌ	مَوْئِي ⑩	الدخان: 41
مَوْئِي ¹	کوئی کارساز	//	//	//	//	//	//	مَفْعِلٌ	مَوْئِي ⑪	محمد: 11
مَوْئِدُهُ ³	باپ	اسم مفعول	//	ضرب	//	مثال واوی	ولد	مَفْعُولٌ	x ⑫	البقرة: 233
مَوْئِيهَا ¹	جس کی طرف منہ کرنے والا	اسم فاعل	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	ولی	مَفْعِلٌ	مَوْئِي ⑬	البقرة: 148

① اسی طرح یہ مصدر می بھی آتا ہے۔ ② یہ ظرف زمان اور مکان دونوں طرح استعمال ہوتا ہے مذکورہ بالا آیت میں ظرف زمان اور سورۃ ہود: 17 میں ﴿فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ﴾ "تو آگ ہی اس کے وعدے کی جگہ ہے"، ظرف مکان ہے، ج: مَوْاعِدٌ، یہ مصدر می بھی ہوتا ہے، جیسا کہ سورۃ طہ: 86 میں ہے ﴿فَأَخْلَفْتُم مَّوْعِدِي﴾ "تو تم نے میرے وعدے کی خلاف ورزی کی"۔ ③ اس کے آخر میں تاء زائدہ مبالغہ کے لیے ہے۔ ④ اس کے آخر میں تاء مبالغہ کے لیے ہے، یا یہ تاء زائدہ ہے، ج: مَوْاعِظٌ۔ ⑤ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن یاہ اور واؤ جمع ہونے سے یاہ گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ⑥ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن یاہ اور واؤ جمع ہونے سے یاہ گر گئی (قاعدہ: رَضُوا) اضافت کی وجہ سے نون جمع بھی گر گیا، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ⑦ یاہ ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد واقع ہو کر واؤ سے بدل گئی (قاعدہ: مَوْفِقٌ)، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ⑧ یاہ ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد واقع ہو کر واؤ سے بدل گئی (قاعدہ: مَوْفِقٌ)، یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑨ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ⑩ یاہ متحرک ماقبل مفتوح، یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور نون تنوین جمع ہونے سے الف گر گیا، اسم مقصور ہونے کی وجہ سے اس کی رفعی حالت ضمہ تقدیری اور جری حالت کسرہ تقدیری کے ساتھ آتی ہے، نصی حالت فتح لفظی کے ساتھ آتی ہے، جب یہ مضاف ہو، اس پر الف لام داخل ہو یا یہ لائی جنس کا اسم ہو تو یاہ متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یاہ کو الف سے بدل دیا جاتا ہے، یہ اصل میں مصدر می ہے پھر اس کے ساتھ متصرف فی الامور ذات کا نام رکھ دیا تو یہ صفت مشبہ کے حکم میں ہو گیا، لفظ ﴿مَوْئِي﴾ قرآن مجید میں تین معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① دوست، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② کارساز، جیسا کہ سورۃ الأنفال: 40 میں ہے ﴿نَعْمَ الْمَوْئِي﴾ "وہ اچھا کارساز ہے"۔ ③ مالک، جیسا کہ سورۃ النحل: 76 میں ہے ﴿هُوَ كَسَلٌ عَلَى مَوْلَةٍ﴾ "وہ اپنے مالک پر بوجھ ہے"، ج: مَوْئِي، یہ اسم مفعول بھی ہو سکتا ہے۔ ④ جب صرف مَوْئِدٌ ہو تو اس کے معنی "بیٹا" ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ لقمان: 33 میں ہے ﴿وَلَا مَوْئِدٌ لَهُ جَازٍ عَنْ وَلَدِهِ شَيْئًا﴾ "اور نہ ہی کوئی بیٹا ایسا ہوگا جو اپنے باپ کے کسی کام آنے والا ہو"۔ ⑤ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔

الفاظ	معانی	اسم مع توحید	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
مُوْجِنٌ ¹	کنز و رکرنے والے	اسم فاعل	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	وہ ن	مُفْعِلٌ	x	الأنفال: 18
مَيِّتٌ ¹²	مردہ	صفت مشبہ		نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	م و ت	فَيَعِلٌ	مَيِّوتٌ ①	الأعراف: 57
مَيِّتًا ⁵								فَيَلَا	مَيِّوتًا ②	الفرقان: 49
مَيِّتَةً ⁶			واحد مؤنث					فَيَلَّةٌ	مَيِّوتَةً ③	الأنعام: 139
مَيِّتُونَ ²	مرنے والے		جمع مذکر سالم					فَيَعِلُونَ	مَيِّتُونَ ④	الزمر: 30
بِمَيِّتِينَ ¹								فَيَعِلِينَ	مَيِّتِينَ ⑤	الصفافات: 58
مَيِّثًا ²⁵	پختہ عہد	مصدر میثی	x	حسب		مثال واوی	و ث ق	مِفْعَالٌ	مَيِّثًا ⑥	النساء: 90
مَيِّثَاتٌ ²	وراثت	اسم جامد	واحد مذکر	x			ورث	مِفْعَالٌ	مَيِّثَاتٌ ⑦	ال عمران: 180
الْمَيِّزَانُ ⁹	ترازو	اسم آلہ	واحد	ضرب			وزن	مِفْعَالٌ	مَيِّزَانٌ ⑧	الرحمن: 7
الْمَيِّسِرُ ³	جئے	مصدر میسی	x			مثال یائی	ی س ر	مَفْعِلٌ	x	البقرة: 219
مَيِّسِرَةً ¹	آسانی							مَفْعَلَةٌ	x ⑨	البقرة: 280
مَيِّسُورًا ¹		اسم مفعول	واحد مذکر					مَفْعُولًا	x ⑩	بنی اسرائیل: 28
مَيِّعَادٌ ⁶	وعدہ	مصدر میعی	x			مثال واوی	و ع د	مِفْعَالٌ	مَيِّعَادٌ ⑪	سبا: 30
مَيِّقَاتٌ ⁷	مقررہ مدت	اسم آلہ	واحد				وقت		مَيِّقَاتٌ ⑫	الأعراف: 142
مَيِّكَالٌ ¹	میکائیل	اسم جامد	واحد مذکر	x	x	x	x	x	x ⑬	البقرة: 98
مَيِّلًا ²	ہٹ جانا	(اسم) مصدر	x	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	م ی ل	فَعْلًا	x	النساء: 27
مَيِّلَةً ¹	ٹوٹ پڑنا	مصدر مزہ						فَعْلَةٌ		النساء: 102
الْمَيِّمَنَةُ ³	دائیں ہاتھ	مصدر میمی		کرم		مثال یائی	ی م ن	مَفْعَلَةٌ	x ⑭	الواقعة: 8

① واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوباً ادغام کر دیا (قاعدہ: مَرْمِیٌّ) ج: اَمَوَاتٌ وَمَوْنٰی۔ ② واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوباً ادغام کر دیا (قاعدہ: سَيِّدٌ)، پھر عین کلمہ یعنی ایک یاء کو تحقیقاً حذف کر دیا، اس میں مذکر مؤنث برابر ہوتے ہیں، ابھی یہ اسم جامد کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے، ج: اَمَوَاتٌ۔ ③ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوباً ادغام کر دیا (قاعدہ: سَيِّدٌ)، پھر عین کلمہ یعنی ایک یاء کو تحقیقاً حذف کر دیا۔ ④ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوباً ادغام کر دیا (قاعدہ: سَيِّدٌ)، یہ اس کی نفی حالت ہے۔ ⑤ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوباً ادغام کر دیا (قاعدہ: سَيِّدٌ)، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نفی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑥ واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: مَيِّزَانٌ)، یہ غیر قیاسی طور پر اس وزن پر آتا ہے، ج: مَوَائِنُ، یہ اصل میں مصدر ہے اس کے معنی ہیں ”پختہ کرنا“، جیسا کہ سورۃ البقرة: 27 میں ہے ﴿بَعْدَ مِيثَاقِهِ﴾ ”اسے پختہ کرنے کے بعد“، پھر یہ حاصل مصدر کے طور پر پختہ عہد کے لیے بھی استعمال ہونے لگا۔ ⑦ واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: مَيِّزَانٌ)، یہ اصل میں مصدر تھا پھر اسم جامد کے طور پر استعمال ہونے لگا، اس سے مراد وہ مال ہے جو مرنے والا پیچھے اپنے ورثاء کے لیے چھوڑ جائے۔ ⑧ واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: مَيِّزَانٌ)، یہ اصل میں مصدر تھا، جیسا کہ سورۃ الأنعام: 152 میں ہے ﴿الْمَيِّزَانُ﴾ ”تول“، پھر بطور اسم آلہ کے استعمال ہونے لگا۔ ⑨ اس میں تاء زائدہ ہے۔ ⑩ یہ مفعول کے وزن پر مصدر ہے، ج: مَيِّسِيرٌ۔ ⑪ واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: مَيِّعَادٌ)، یہ اصل میں مصدر تھا، جیسا کہ سورۃ الأنعام: 152 میں ہے ﴿الْمَيِّعَادُ﴾ ”مقررہ وقت کے بارے میں“، ج: مَوَائِدُ۔ ⑫ واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: مَيِّقَاتٌ)، یہ اصل میں مصدر تھا، جیسا کہ سورۃ الأنعام: 152 میں ہے ﴿الْمَيِّقَاتُ﴾ ”تول“، ج: مَوَائِدُ۔ ⑬ یہ مفعول کے وزن پر مصدر ہے، ج: مَوَائِدُ۔ ⑭ یہ مفعول کے وزن پر مصدر ہے، ج: مَوَائِدُ۔ ⑮ یہ مفعول کے وزن پر مصدر ہے، ج: مَوَائِدُ۔ ⑯ یہ مفعول کے وزن پر مصدر ہے، ج: مَوَائِدُ۔ ⑰ یہ مفعول کے وزن پر مصدر ہے، ج: مَوَائِدُ۔ ⑱ یہ مفعول کے وزن پر مصدر ہے، ج: مَوَائِدُ۔ ⑲ یہ مفعول کے وزن پر مصدر ہے، ج: مَوَائِدُ۔ ⑳ یہ مفعول کے وزن پر مصدر ہے، ج: مَوَائِدُ۔ ㉑ یہ مفعول کے وزن پر مصدر ہے، ج: مَوَائِدُ۔ ㉒ یہ مفعول کے وزن پر مصدر ہے، ج: مَوَائِدُ۔ ㉓ یہ مفعول کے وزن پر مصدر ہے، ج: مَوَائِدُ۔ ㉔ یہ مفعول کے وزن پر مصدر ہے، ج: مَوَائِدُ۔ ㉕ یہ مفعول کے وزن پر مصدر ہے، ج: مَوَائِدُ۔ ㉖ یہ مفعول کے وزن پر مصدر ہے، ج: مَوَائِدُ۔ ㉗ یہ مفعول کے وزن پر مصدر ہے، ج: مَوَائِدُ۔ ㉘ یہ مفعول کے وزن پر مصدر ہے، ج: مَوَائِدُ۔ ㉙ یہ مفعول کے وزن پر مصدر ہے، ج: مَوَائِدُ۔ ㉚ یہ مفعول کے وزن پر مصدر ہے، ج: مَوَائِدُ۔ ㉛ یہ مفعول کے وزن پر مصدر ہے، ج: مَوَائِدُ۔ ㉜ یہ مفعول کے وزن پر مصدر ہے، ج: مَوَائِدُ۔ ㉝ یہ مفعول کے وزن پر مصدر ہے، ج: مَوَائِدُ۔ ㉞ یہ مفعول کے وزن پر مصدر ہے، ج: مَوَائِدُ۔ ㉟ یہ مفعول کے وزن پر مصدر ہے، ج: مَوَائِدُ۔ ㊱ یہ مفعول کے وزن پر مصدر ہے، ج: مَوَائِدُ۔ ㊲ یہ مفعول کے وزن پر مصدر ہے، ج: مَوَائِدُ۔ ㊳ یہ مفعول کے وزن پر مصدر ہے، ج: مَوَائِدُ۔ ㊴ یہ مفعول کے وزن پر مصدر ہے، ج: مَوَائِدُ۔ ㊵ یہ مفعول کے وزن پر مصدر ہے، ج: مَوَائِدُ۔ ㊶ یہ مفعول کے وزن پر مصدر ہے، ج: مَوَائِدُ۔ ㊷ یہ مفعول کے وزن پر مصدر ہے، ج: مَوَائِدُ۔ ㊸ یہ مفعول کے وزن پر مصدر ہے، ج: مَوَائِدُ۔ ㊹ یہ مفعول کے وزن پر مصدر ہے، ج: مَوَائِدُ۔ ㊺ یہ مفعول کے وزن پر مصدر ہے، ج: مَوَائِدُ۔ ㊻ یہ مفعول کے وزن پر مصدر ہے، ج: مَوَائِدُ۔ ㊼ یہ مفعول کے وزن پر مصدر ہے، ج: مَوَائِدُ۔ ㊽ یہ مفعول کے وزن پر مصدر ہے، ج: مَوَائِدُ۔ ㊾ یہ مفعول کے وزن پر مصدر ہے، ج: مَوَائِدُ۔ ㊿ یہ مفعول کے وزن پر مصدر ہے، ج: مَوَائِدُ۔

باب السنون (ن)

الفاظ و تعداد	معانی	رسمی معنویت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اہل	حوالہ
نَ 1	ن	حروف مقطعات میں سے	×	×	×	×	×	×	×	القلم: 1
نَاسِمُونَ 2	سوئے پڑے ہوں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	سمع	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ن و م	فَاعِلُونَ	نَاسِمُونَ 2	الأعراف: 97
نَاج 1	رہا ہو جائے گا	//	واحد مذکر	نصر	//	ناقص واوی	ن ج و	فَاع	نَاجُونَ 3	یوسف: 42
نَاجِسٌ 1	سرگوشی کرنی چاہو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَاعِلْتُمْ	نَاجِسْتُمْ 4	المجادلہ: 12
نَادَى 19	آواز دی	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	ن د و	فَاعَلَ	نَادَوْ 5	ہود: 42
فَنَادَتْهُ 1	تو اسے آواز دی	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَاعَتْ	نَادَتْ 6	ال عمران: 39
نَادِیْمٌ 5	پشیمان ہونے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ن د م	فَاعِلِیْنَ	نَادِیْمٌ 7	المائدہ: 52
نَادَوْا 4	وہ آواز دیں گے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ن د و	فَاعُوا	نَادَوْا 8	الأعراف: 46
نَادُوا 1	تم پکارو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَاعُوا	نَادُوا 9	الکہف: 52
نَادِیْتُمْ 1	تم آواز دیتے ہو	فعل ماضی معلوم	//	//	//	//	//	فَاعَیْتُمْ	نَادِیْتُمْ 10	المائدہ: 58
نَادِیْکُمْ 1	اپنی مجلس	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فَاعِلٌ	نَادِیْکُمْ 11	العنکبوت: 29
نَادِیْنَا 3	ہم نے پکارا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	مفاعله	//	//	//	فَاعَلْنَا	نَادِیْنَا 12	القصص: 46
نَادِیْہُ 1	اپنے ساتھیوں کو	اسم جامد	اسم جمع	×	//	//	//	فَاعِلٌ	نَادِیْہُ 13	العلق: 17
نَارٌ 145	آگ	//	واحد مؤنث	//	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ن و ر	فَعَلَ	نَارٌ 14	البقرہ: 266
النَّارِغَاتِ 1	جان بھینچنے والے فرشتوں	اسم فاعل	جمع مؤنث سالم	ضرب	//	صحیح	ن ز ع	فَاعِلَاتٍ	×	النارعات: 1
النَّاسِ 241	لوگوں	اسم جامد	اسم جمع	×	//	مہموز الفاء	ن س	غَالٍ	أَنَاسٌ 15	البقرہ: 8

① اس سے مراد وہ حروف ہیں جو علیحدہ علیحدہ پڑھے جاتے ہیں، ان کے معانی کے بارے میں کوئی مستند روایت نہیں ہے۔ ② واو فاعل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: فاعِلٌ)، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ③ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل سکورا اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی، پھر دوساکن واو اور نون توین جمع ہونے سے واو گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ④ واو اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واو یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یَرْضِی)۔ ⑤ واو اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واو یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یَرْضِی)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، واو متحرک ماقبل مفتوح، واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ⑥ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑦ واو متحرک ماقبل مفتوح، واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف کو گرا دیا ⑧ لام کلمہ میں حرف علت واو مضموم اس کا ماقبل سکورا اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن واو جمع ہونے سے ایک واو گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ⑨ واو کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِی)، لام کلمہ میں حرف علت یاء سکورا اس کا ماقبل بھی سکورا تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: تَرْمِیْن)۔ ⑩ یہ اصل میں باب نصر سے اسم فاعل ہے، پھر یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہونے لگا۔ ⑪ واو کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِی)، بعض کے نزدیک اس کے معنی "مجلس" ہیں اور یہاں اس سے مراد اہل مجلس ہیں۔ ⑫ واو متحرک ماقبل مفتوح، واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، ج: اَنُوْز۔ ⑬ اس کے شروع سے ہمزہ کو حذف کر کے اس پر الف لام لانے سے یہ النَّاس ہو گیا، اس صورت میں الف اس میں زائد ہے، لفظ النَّاس کی اصل کے بارے میں اہل علم کے درج ذیل موقف ہیں: ⑭ امام سیبویہ کے نزدیک یہ مہموز الفاء "اَنَس" سے مشتق ہے، اصل میں اَنَاس تھا ⑮ امام کسائی کے نزدیک یہ اجوف واوی "نوس" سے مشتق ہے، یہ اصل میں نَسوس تھا، اس میں واو کو الف سے بدل دیا گیا ہے، پھر اس پر الف لام داخل کیا گیا ہے، ⑯ بعض کے نزدیک یہ نَسُی سے مشتق ہے، اس میں قلب ہوا ہے یاء کو اٹھا کر سین کی جگہ پر لے آئے تو یہ نَسس ہو گیا، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا تو یہ ناس ہو گیا۔

الفاظ	معانی	اسم فاعل	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
نَاسِكُوْهُ ¹	اس کے مطابق عبادت کرینو	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ن س ک	فَاعِلُوْهُ	نَاسِكُوْنَ ¹	الحج: 67
نَاشِئَةٌ ¹	انھن	(اسم) مصدر	x	فتح	//	مہوز لام	ن ش ء	فَاعِلَةٌ	x ²	المزمل: 6
النَّاشِئَاتِ ¹	پھیلا دینے والی ہواؤں	اسم فاعل	جمع مؤنث سالم	نصر	//	صحیح	ن ش ر	فَاعِلَاتِ	x ³	المرسلات: 3
النَّاشِطَاتِ ¹	بند کھول دینے والوں	//	//	ن، ض	//	//	ن ش ط	//	x ⁴	النازعات: 2
نَاصِبَةٌ ¹	تھکے ہوئے	//	واحد مؤنث	سمع	//	//	ن ص ب	فَاعِلَةٌ	x	الغاشية: 3
نَاصِحٌ ¹	خیر خواہی کرنے والا	//	واحد مذکر	فتح	//	//	ن ص ح	فَاعِلٌ	//	الأعراف: 68
نَاصِحُوْنَ ²	خیر خواہ	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُوْنَ	x ⁵	القصص: 12
النَّاصِحِيْنَ ³	خیر خواہوں	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	x ⁶	الأعراف: 21
نَاصِرٌ ³	کوئی مددگار	//	واحد مذکر	نصر	//	//	ن ص ر	فَاعِلٌ	x	الطارق: 10
نَاصِرِيْنَ ⁸	مددگار	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	x ⁷	ال عمران: 22
نَاصِبَةٌ ³	پیشانی	اسم جامد	واحد مؤنث	x	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ن ص و	فَاعِلَةٌ	نَاصِبَةٌ ⁷	العلق: 16
نَاصِرَةٌ ¹	تروتازہ	اسم فاعل	//	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ض ر	فَاعِلَةٌ	x	القيامة: 22
نَاطِرَةٌ ²	دیکھنے والے	//	//	//	//	//	ن ظ ر	//	//	القيامة: 23
نَاطِرِيْنَ ⁵	انتظار کرنے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	x ⁸	الأحزاب: 53
نَاعِمَةٌ ¹	تروتازہ	//	واحد مؤنث	سمع	//	//	ن ع م	فَاعِلَةٌ	x	الغاشية: 8
نَافِقُوْا ²	منافق ہو چکے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	//	ن ف ق	فَاعِلُوْا	//	ال عمران: 167
نَافِلَةٌ ²	زائد	اسم فاعل	واحد مؤنث	نصر	ثلاثی مجرد	//	ن ف ل	فَاعِلَةٌ	x ⁹	بنی اسرائیل: 79
نَاقَةٌ ⁷	اونٹنی	اسم جامد	//	x	//	اجوف واوی	ن و ق	فَعَلَةٌ	نَوَقَةٌ ⁹	الأعراف: 73
النَّافِقُوْرُ ¹	صور	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن ق ر	فَاعِلٌ	x ¹⁰	المدثر: 8
لَنَاصِبُوْنَ ¹	ہٹ رہے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	نصر	ثلاثی مجرد	//	ن ک ب	فَاعِلُوْنَ	x ¹¹	المؤمنون: 74
نَاصِسُوْا ¹	جھکائے ہوں گے	//	//	//	//	//	ن ک س	فَاعِلُوْا	نَاصِسُوْنَ ¹¹	المسجد: 12
النَّاهُوْنَ ¹	روکے والے	//	//	فتح	//	ناقص یائی	ن ہ ی	فَاعِلُوْنَ	نَاهِيُوْنَ ¹²	التوبة: 112

① اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ② یہ اسم فاعل ناشی کی واحد مؤنث ہے۔ ③ اس سے مراد ہوائیں ہیں جو بادلوں کو پھیلا دیتی ہیں۔ ④ اس سے مراد فرشتے ہیں جو مومن کی روح کو آسانی سے نکالتے ہیں جیسے کسی چیز کی گرہ کھول دی جائے۔ ⑤ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ⑥ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نفسی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑦ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یا ء سے بدل گئی (قاعده: رُضْسِي)، ج: نَوَاصِی۔ ⑧ بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے، فرضوں کے علاوہ باقی ہر نماز کو نفل کہا جاتا ہے۔ ⑨ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کوالف سے بدل دیا (قاعده: قال)، نَاقَةٌ اس اونٹنی کو کہتے ہیں جو ہفتی کے قابل ہو چکی ہو، ج: نَاقٌ وَنُوقٌ، ﴿نَاقَةُ اللَّهِ﴾ اللہ کی اونٹنی سے مراد وہ اونٹنی ہے جو قوم شہود کے مطالبے پر حضرت صالح علیہ السلام کے معجزے کے طور پر اللہ تعالیٰ نے پہاڑ سے نکالی تھی۔ ⑩ زنگی سیانگ نماچیز جس میں پھونک مار کر آواز نکالی جائے، ج: نَوَاقِیْرُ۔ ⑪ اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ⑫ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن یا ء اور واؤ جمع ہونے سے یا ء گر گئی (قاعده: رُضْوَا)، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔

الفاظ	معانی	اسماء معنویت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
نَعَا ²	دور کر لیتا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	مہوز الحین و ناقص یائی	ن ع ی	فَعَلْ	نَعَى ¹	بنی اسرائیل: 83
نَأَتْ ¹	لے آتے ہیں ہم	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	ضرب	//	مہوز الفاء و ناقص یائی	ء ت ی	نَفَعْ	نَأَتْ ²	البقرة: 106
حَتَّى - نُؤَيِّ ¹	حتیٰ کہ وہی جائے ہم کو	فعل مضارع مجہول	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	نُفَعْلْ	نُؤَيِّ ³	الأنعام: 124
نُؤَيِّہ ⁴	تو ہم اس کو دیتے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	نَفَعْ	نُؤَيِّ ⁴	ال عمران: 145
نَأَتْ ²	چلے آتے	//	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	نُفَعْلْ	نَأَتْ ⁵	الرعد: 41
فَلَنَأْتِيَنَّكَ ²	بس ہم ضرور لائیں گے	فعل مضارع موكد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لُتَفَعَّلْنَ	نَأَتْ ⁶	طہ: 58
نُؤَيِّہ ³	ہم دیں گے اس کو	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	نُفَعْلْ	نُؤَيِّ ⁵	النساء: 74
أَنْ - نَأْتِيَكُمُ ¹	یہ کہ ہم لائیں تمہارے پاس	//	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	نُفَعْلْ	نَأَتْ ⁷	ابراہیم: 11
لَنْ - نُؤَيِّزُكَ ¹	ہم ہرگز نہیں ترجیح دیں گے تمھ کو	فعل نفی تاکید بن معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہوز الفاء	ء ث ر	نُفَعْلْ	نُؤَيِّزُ ⁸	طہ: 72
أَنْ - نَأْخُذُ ¹	یہ کہ ہم پکڑیں	فعل مضارع معلوم	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	ء خ ذ	نُفَعْلْ	نَأْخُذُ ⁷	یوسف: 79
مَا - نُؤَخِّرُ ¹	نہیں موخر کر رہے اس کو	فعل مضارع منفي معلوم	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ء خ ر	نُفَعْلْ	x	ہود: 104
أَنْ - نَأْكُلُ ¹	یہ کہ ہم کھائیں	فعل مضارع معلوم	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	ء ك ل	نُفَعْلْ	نَأْكُلُ ⁷	المائدة: 113
نُؤْمِنُ ⁵	ہم ایمان لائیں گے	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ء م ن	نُفَعْلْ	x	البقرة: 13
لَنْ - نُؤْمِنُ ⁶	ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے	فعل نفی تاکید بن معلوم	//	//	//	//	//	نُفَعْلْ	نُؤْمِنُ ⁸	البقرة: 55
أَلَا - نُؤْمِنُ ¹	یہ کہ ہم ایمان لائیں	فعل مضارع منفي معلوم	//	//	//	//	//	//	نُؤْمِنُ ⁹	ال عمران: 183
لَا - نُؤْمِنُ ¹	نہم ایمان لاتے	//	//	//	//	//	//	نُفَعْلْ	x	المائدة: 84
لُتُؤْمِنَنَّ ¹	ضرور ایمان لائیں گے ہم	فعل مضارع موكد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لُتَفَعَّلَنَّ	نُؤْمِنُ ⁹	الأعراف: 134
نَبَاتٌ ⁶	نباتات، انگوری	اسم جامد	اسم جنس	x	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ب ت	فَعَالٌ	x ¹⁰	یونس: 24
نَبَاتًا ²	اگایا	اسم مصدر	x	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَالًا	x ¹⁰	نوح: 17

۱۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، ﴿نَا﴾ کے معنی ہیں ”وہ دور ہوا“ جب اس کا صلہ باء ہو تو پھر اس کے معنی ہوتے ہیں ”اس نے دور کیا“۔
 ۲۔ ما شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی ہے، اس کے معنی ہوتے ہیں ”آنا“ اور جب اس کا صلہ باء ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں ”لے کر آنا“۔
 ۳۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، حَتَّى کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۴۔ مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ۵۔ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْ)۔ ۶۔ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ۷۔ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے اس کے آخر میں نصب آئی ہے۔ ۸۔ لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۹۔ اس سے پہلے اَلَا اصل میں اُن لَا تھا، اُن مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نصب آئی ہے اور لَا حرف نفی ہے۔ ۱۰۔ م: نَبَتْۃ۔ باب افعال اَنْبَتْ کا قیاسی مصدر اَنْبَات آتا ہے، لفظ ﴿نَبَاتًا﴾ قرآن مجید میں تین معنوں میں استعمال ہوا ہے: ۱۰۔ اگانا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ۱۱۔ پودے، جیسا کہ سورۃ النساء: 15 میں ہے، اس صورت میں یہ اسم جامد ہوگا ۱۲۔ نشوونما، جیسا کہ سورۃ ال عمران: 37 میں ہے۔

الفاظ	معانی	اسماء مع تومیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
نَبَأٌ ¹⁷	خبر	اسم جاد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	ن ب ء	فَعَلَ	① ×	المائدة: 27
نَبَیْ	"	"	"	"	"	"	"	فَعَلَ	② ×	الأنعام: 34
نَبِیْوَا	"	"	"	"	"	"	"	فَعَلَ	③ ×	ص: 67
نَبِیٌّ ¹	بتادو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	"	"	فَعَلَ	×	الحجر: 49
نَبَاتٌ ¹	اس نے بتادیا	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	"	"	"	"	فَعَلَتْ	"	التحریم: 3
نَبَاتُکُمْ ¹	خبر دوں گا تم کو	"	واحد متکلم	"	"	"	"	فَعَلْتُ	"	یوسف: 37
نَبَاتًا ³	خبری ہم کو	"	واحد مذکر غائب	"	"	"	"	فَعَلَ	④ ×	التوبة: 94
نَبِیْنَا ⁴	خبر دے ہم کو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	"	"	"	"	فَعَلَ	"	یوسف: 36
نَبِیْوُنِیْ ¹	خبر دو مجھے	"	جمع مذکر حاضر	"	"	"	"	فَعَلُوا	⑤ ×	الأنعام: 143
لَا - نَبْتَغِیْ ¹	نہیں چاہتے ہم	فعل مضارع منفی معلوم	جمع متکلم	افتعال	"	ناقص یائی	ب غ ی	نَبْتَغِیْ	⑥	القصص: 55
نَبْتِیْلِیْہِ ¹	ہم آزمائیں اس کو	فعل مضارع معلوم	"	"	"	ناقص داوی	ب ل و	نَبْتِیْلُوْا	⑦	الدھر: 2
نَبْتِہْلُ ¹	مبالغہ کریں	"	"	"	"	صحیح	ب ہ ل	نَبْتِہْلُ	⑧	ال عمران: 61
أَنْ - بُدِّلَ ²	کہ ہم تبدیل کر کے لے آئیں	"	"	تفعیل	"	"	"	نُبْدِلُ	⑨	الواقعة: 61
نَبَذَ ²	پھینک دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	"	ن ب ذ	فَعَلَ	×	البقرة: 101
لُنَبِذَ ¹	ضرور ڈال دیا جاتا اس کو	فعل ماضی مجهول	"	"	"	"	"	فُعِلَ	"	القلم: 49
فَنَبَذْنَاهُ ¹	پھر ہم نے اس کو ڈال دیا	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	"	"	"	"	فَعَلْتُ	"	طہ: 96
فَنَبَذْنَاهُ ³	پھر ہم نے اسے ڈال دیا	"	جمع متکلم	"	"	"	"	فَعَلْنَا	"	الصفات: 145
فَنَبَذُوْهُ ¹	پھر انہوں نے پھینک دیا اس کو	"	جمع مذکر غائب	"	"	"	"	فَعَلُوا	"	ال عمران: 187

① جب ہمزہ کلمے کے آخر میں واقع ہو اور اس کا ماقبل متحرک ہو تو ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف کی صورت میں لکھا جائے گا، یعنی فتح کے بعد الف، کسرہ کے بعد یاء اور ضمہ کے بعد واو کی صورت میں لکھا جائے گا، ج: اَنْبَاءٌ۔ ② اس کے آخر میں یاء قرآنی رسم الخط کی وجہ سے آئی ہے، جب ہمزہ کلمے کے آخر میں واقع ہو اور اس کا ماقبل متحرک ہو تو ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف کی صورت میں لکھا جائے گا، یعنی فتح کے بعد الف، کسرہ کے بعد یاء اور ضمہ کے بعد واو کی صورت میں لکھا جائے گا، ج: اَنْبَاءٌ۔ ③ اس کے آخر میں الف قرآنی رسم الخط کی وجہ سے آیا ہے، جب ہمزہ کلمے کے آخر میں واقع ہو اور اس کا ماقبل متحرک ہو تو ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف کی صورت میں لکھا جائے گا، یعنی فتح کے بعد الف، کسرہ کے بعد یاء اور ضمہ کے بعد واو کی صورت میں لکھا جائے گا، ج: اَنْبَاءٌ۔ ④ اس کے آخر میں نا ضمیر مفعول بہ ہے۔ ⑤ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ⑥ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل کسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گرگی (قاعدہ: رَضُوْ)۔ ⑦ واو اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واو یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یَرْضٰی)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل کسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گرگی (قاعدہ: رَضُوْ)۔ ⑧ یہ بواسطہ حرف عطف ثُمَّ طلب یعنی امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے۔ ⑨ اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے اس کے آخر میں نصب آئی ہے۔

الفاظ	حالی	اسم مضارع معلوم	مبني	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
أَنْ - نَبْرَأَهَا ¹	یہ کہ ہم اس کو پیدا کریں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	فتح	ثلاثی مجرد	مہوز اللام	ب ر ء	نَفْعَلُ	نَبْرَأُ ¹	الحديد: 22
لَنْ - نَبْرَحَ ¹	ہم تو ہمیشہ رہیں گے	فعل لنی تاکید ثلث معلوم	//	سمع	//	صحیح	ب ر ح	//	نَبْرَحُ ²	طہ: 91
نُبَشِّرُكَ ²	ہم خوشخبری دیتے ہیں تجھے	فعل مضارع معلوم	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ب ش ر	نَفْعَلُ	x	الحجر: 53
نَبْطِشُ ¹	ہم پکڑیں گے	//	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ب ط ش	نَفْعَلُ	//	الدخان: 16
نَبْعَثُ ²	ہم کھڑا کریں گے	//	//	فتح	//	//	ب ع ث	نَفْعَلُ	//	النحل: 84
حَتَّى - نَبْعَثُ ¹	ہم بھیج دیں	//	//	//	//	//	//	نَفْعَلُ	نَبْعَثُ ²	بنی اسرائیل: 15
نَبِيعُ ¹	ہم تلاش کر رہے	//	//	ضرب	//	ناقص یائی	ب غ ی	نَفْعُ	نَبِيعُ ²	الکہف: 64
نَبِيعِي ¹	ہم چاہتے ہیں	//	//	//	//	//	//	نَفْعِلُ	نَبِيعِي ²	یوسف: 65
نَبْلُوا ¹	ہم چاچا لیں	//	//	نصر	//	ناقص واوی	ب ل و	نَفْعَلُ	نَبْلُوا ²	محمد: 31
نَبْلُوكُمْ ²	ہم ہٹا کرتے ہیں تم کو	فعل مضارع مؤکد	//	//	//	//	//	نَفْعَلُ	نَبْلُوا ²	الانبیاء: 35
لَنَبْلُوَنَّكُمْ ²	ضرور ہم آزمائیں گے تم کو	فعل مضارع مؤکد	//	//	//	//	//	لَنَفْعَلَنَّ	نَبْلُوا ²	البقرہ: 155
لَنَبْلُوَهُمْ ¹	تاکہ ہم آزمائیں ان کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	نَفْعَلُ	نَبْلُوا ²	الکہف: 7
لَنَبْلُوَنَّهُمْ ²	ہم ضرور جگہ دیں گے ان کو	فعل مضارع مؤکد	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ب و ء	لَنَفْعَلَنَّ	نَبْلُوا ²	النحل: 41
النُّبُوَّةُ ⁵	نبوت	اسم مصدر	x	تفعّل	//	مہوز اللام	ن ب ء	فُعُولَةٌ	نُبُوءَةٌ ²	ال عمران: 79
نَبِيٌّ ⁵⁴	نبی	صفت مشبہ	واحد مذکر	تفعیل	//	//	//	فُعِيلٌ	نَبِيٌّ ²	ال عمران: 146
لَنَنْبِئَنَّ ¹	ضرور لڑائی کریں گے اس سے	فعل مضارع مؤکد	جمع متکلم	//	//	اجوف یائی	ب ی ت	لَنَفْعَلَنَّ	نَبِئْتُ ²	النمل: 49
لَنَنْبِئَنَّ ²	تاکہ ہم واضح کر دیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	نَفْعَلُ	نَبِئْتُ ²	الحج: 5

① اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے اس کے آخر میں نصب آئی ہے۔ ② یہ افعال ناقصہ میں سے ہے اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے، اس کے عمل کرنے کے لیے شرط ہے کہ اس سے پہلے نفی ہو، یہ خبر کے استمرار کے لیے آتا ہے۔ ③ حتیٰ کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ④ لام کلمہ میں حرف علت واو مضموم اس کا ماقبل مسور اس کے بعد واو انہیں ہے اس کی حرکت گرگئی (قاعدہ: رَضُوْا)، یا واو کو تخفیفاً رسم الخط سے حذف کر دیا گیا ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر بُعِثَ ہو۔ ⑤ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مسور اس کے بعد واو انہیں ہے اس کی حرکت گرگئی (قاعدہ: رَضُوْا)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر بُعِثَ ہو۔ ⑥ بواسطہ حرف عطف حتیٰ کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے آخر میں الف قرآنی رسم الخط کی وجہ سے آیا ہے۔ ⑦ حرف علت لام کلمہ میں مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: يَذْعُوْ)۔ ⑧ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑی ہے (قاعدہ: بانون حرف علت لام کلمہ میں مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ سورۃ الأنعام: 105 میں بھی اسی طرح لام سخی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑨ لام سخی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے، ہمزہ مفرد متحرک کو ماقبل کی جنس واو مدہ زائدہ سے بدل دیا، پھر واو کا واو میں ادغام کر دیا (قاعدہ: حَطِيطَةٌ) اس صورت میں یہ نَبَا ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑩ ہمزہ مفرد متحرک کو ماقبل کی جنس یاء ناقص واوی نَبُوَّة (بلندی) سے ماخوذ ہے، اس لیے کہ نبی کا رتبہ تمام مخلوق سے بلند و بالا ہوتا (خبر) سے مشتق ہے، اس لیے کہ پیغمبر اللہ تعالیٰ کے بارے میں خبر دیتا ہے، یا یہ ناقص واوی نَبُوَّة (بلندی) سے ماخوذ ہے، اس لیے کہ نبی کا رتبہ تمام مخلوق سے بلند و بالا ہوتا ہے، اس صورت میں قاعدہ مدّ جاری ہوگا۔ ⑪ ہمزہ مفرد متحرک کو ماقبل کی جنس یاء مدہ زائدہ سے بدل دیا، پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: حَطِيطَةٌ)، یہ باب تفعیل سے صفت مشبہ غیر قیاسی طور پر آئی ہے، یا یہ ناقص واوی نَبُوَّة (بلندی) سے ماخوذ ہے، اس لیے کہ نبی کا رتبہ تمام مخلوق سے بلند و بالا ہوتا ہے، یا اصل میں نَبِیُّو تھا واو اور یا ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واو کو یاء سے بدل کر یاء میں وجو با ادغام کر دیا (قاعدہ: سَيِّدٌ)، ج: اَنْبِیَاءُ وَ نَبِیُّو۔

الفاظ	معانی	اسقام مع توحید	صیغہ	باب	شش اقسام	مفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
نَبِيٌّ ¹	ہم کھول کھول کر بیان کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یاکی	ب ی ن	نُفَعْلُ	×	المائدہ: 75
النَّبِيُّونَ ³	نبی	صفت مشہ	جمع مذکر			مہوز اللام	ن ب ء	فُعَيْلُونُ	نَبِيُّونَ ¹	البقرہ: 136
النَّبِيِّينَ ¹³	نبیوں							فُعَيْلَيْنِ	نَبِيِّينَ ²	البقرہ: 61
فَنَنْتَبِرًا ¹	پس ہم بیزار ہو جاتے	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	تفعیل			ب ر ء	نَفْعَلُ	نَنْتَبِرًا ³	البقرہ: 167
نَتَّبِعُ ⁴	ہم پیروی کریں گے			افتعال		صحیح	ت ب ع	نَفْعَلُ	نَتَّبِعُ ⁴	البقرہ: 170
نَتَّبِعُ ¹	پیروی کریں گے							نَفْعَلُ	نَتَّبِعُ ⁵	ابراہیم: 44
فَتَتَّبِعُ ²	پس ہم پیروی کرتے							نَفْعَلُ	نَتَّبِعُ ⁶	طہ: 134
إِنْ نَتَّبِعْ ¹	اگر پیروی کریں							نَفْعَلُ	نَتَّبِعْ ⁷	القصاص: 57
نَتَّبِعْكُمْ ¹	ہم تمہارے پیچھے چلیں							نَفْعَلُ	نَتَّبِعْ ⁸	الفتح: 15
نَتَّبِعُهُمْ ¹	ہم ان کے پیچھے بھیج سکتے ہیں			افعال				نَفْعَلُ	×	المرسلات: 17

۱۔ یہ اس کی فنی حالت ہے، م: نَبِيٌّ تفصیل لفظ نَبِيٌّ میں دیکھیں۔ ۲۔ یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: نَبِيٌّ تفصیل لفظ نَبِيٌّ میں دیکھیں۔ ۳۔ فاء تہنی کے جواب میں آئی ہے، اس کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہے جس کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۴۔ دوہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (فَاعِدَہ: مَدُّ)۔ ۵۔ دوہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (فَاعِدَہ: مَدُّ)، بواسطہ حرف عطف واو، طلب یعنی امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے، پھر آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ۶۔ دوہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (فَاعِدَہ: مَدُّ)، فاء تہنی کے جواب میں آئی ہے، اس کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہے جس کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۷۔ دوہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (فَاعِدَہ: مَدُّ)، فاء تہنی کے جواب میں آئی ہے، اس کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہے جس کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۸۔ دوہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (فَاعِدَہ: مَدُّ)، طلب یعنی امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے یہ مجزوم ہے۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نوعیت	سند	باب	شش اقسام	بفت اقسام	ماہ	وزن	اسم	حوالہ
نَبَوُۥا۟	ہم رہیں گے	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	تفعّل	مثلائی مزید فیہ	اجوف واوی	ب وء	تَفَعَّلُ	×	الزمر: 74
نَسْجَاوُۥ	ہم درگزر کریں گے	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	تَدْعَل	فعل مضارع معلوم	اجوف واوی	ج و ز	تَفَعَّلُ		الأحقاف: 16
أَنْ تَنْجِدَ	یہ کہ ہم بنائیں	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	افتعال	فعل مضارع معلوم	مثال واوی	و خ ذ	تَفَعَّلُ	فَوَجِدُ ①	الانبیاء: 17
لَتَنْجِدَنَّ	ضرور ہم بنائیں گے	فعل مضارع مؤکد	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	لَتَفَعَّلَنَّ	لَتَوْجِدَنَّ ②	الکہف: 21
نَنْجِدُهُ	ہم بنالیں اس کو	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	نَفَعَّلُ	نَوْجِدُ ③	یوسف: 21
نُنْخِطُ	ہم کو اچک لیا جائے گا	فعل مضارع مجہول	فعل مضارع معلوم	تَفَعَّل	فعل مضارع معلوم	صحیح	خ ط ف	نُفَعَّلُ	نُخْطُفُ ④	القصص: 57
نَتَرَبَّصُ	ہم انتظار کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	ر ب ص	تَفَعَّلُ	×	التوبة: 52
أَنْ تَتَرَكَّ	یہ کہ ہم چھوڑ دیں گے	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	ت ر ک	تَفَعَّلُ	تَتَرَكُ ⑤	ہود: 87
نَتَقَبَّلُ	ہم نے قبول کیے	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	تَفَعَّل	مثلائی مزید فیہ	فعل مضارع معلوم	ق ب ل	تَفَعَّلُ	×	الأحقاف: 16
نَتَقْنَا	ہم نے اٹھایا	فعل ماضی معلوم	فعل مضارع معلوم	ن ح ض	مثلائی مجرد	فعل مضارع معلوم	ن ت ق	فَعَلْنَا		الأعراف: 171
أَنْ تَتَكَلَّمُ	یہ کہ ہم بات کریں	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	تَفَعَّل	مثلائی مزید فیہ	فعل مضارع معلوم	ک ل م	تَفَعَّلُ	تَتَكَلَّمُ ⑥	النور: 16
تَتَلَّوْا	ہم پڑھتے ہیں	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	نصر	مثلائی مجرد	فعل مضارع معلوم	ت ل و	تَفَعَّلُ	تَتَلَّوْا ⑦	القصص: 3
مَا نَنْتَرِزُ	نہیں ہم اتار سکتے	فعل مضارع مثنیٰ معلوم	فعل مضارع معلوم	تَفَعَّل	مثلائی مزید فیہ	فعل مضارع معلوم	ن ز ل	تَفَعَّلُ	×	مریم: 64
تَتَوَقَّئِكَ	ہم فوت کر لیں آپ کو	فعل مضارع مؤکد	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	و ف ی	تَفَعَّلَنَّ	تَتَوَقَّئُ ⑧	یونس: 46
أَلَا تَتَوَكَّلُ	یہ کہ نہ ہم توکل کریں	فعل مضارع مثنیٰ معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	و ک ل	تَفَعَّلُ	تَتَوَكَّلُ ⑨	ابراہیم: 12
تُثَبِّتُ	ہم ثابت رکھتے ہیں	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	تَفَعَّل	فعل مضارع معلوم	صحیح	ث ب ت	تَفَعَّلُ	×	ہود: 120
لِثَبِّتُ	تاکہ ہم مضبوط رکھتے	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	تَفَعَّلُ	تُثَبِّتُ ⑩	الفرقان: 32
نَحَا	رہا ہو گیا تھا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	مثلائی مجرد	فعل مضارع معلوم	ن ج و	فَعَّلَ	نَحَوُ ⑪	یوسف: 45
النَّجَاةُ	نجات	(اسم) مصدر	×	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع معلوم	فَعَلَتْ	نَجَوْتُ ⑫	المومن: 41

① واو باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کوتاء سے بدل کرتا میں ادغام کر دیا (قاعده: اِنْقَد)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے اس کے آخر میں نصب آئی ہے۔
 فائدہ: يَنْجِدُ کی اصل میں اختلاف ہے، اس کے بارے میں اہل علم کے تین قول ہیں: ① علامہ جوہری کے نزدیک یہ مہوز الفاء ہے، اس کا مادہ ا خ ذ ہے، اس اعتبار سے اس کی اصل يَنْجِدُ ہے۔ ② ابوالی فارسی کے نزدیک یہ صحیح ہے، اس کا مادہ ت خ ذ ہے، اس اعتبار سے اس کی اصل يَنْجِدُ ہے۔ ③ متاخرین کے نزدیک یہ مثال واوی ہے، اس کا مادہ و خ ذ ہے، اس اعتبار سے اس کی اصل يَنْجِدُ ہے ④ واو باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کوتاء سے بدل کرتا میں ادغام کر دیا (قاعده: اِنْقَد)، نون تاکید ثقیلہ کے آنے سے فعل مضارع فتح پڑی ہو گیا ہے (قاعده: ہانوں تاکید ثقیلہ)۔ ⑤ واو باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کوتاء سے بدل کرتا میں ادغام کر دیا (قاعده: اِنْقَد)، بواسطہ حرف عطف اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑥ اِن شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑦ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑧ حرف علت لام کلمہ میں مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا (قاعده: يَدْغُو)، اس کے آخر میں الف قرآنی رسم الخط کی وجہ سے آیا ہے۔ ⑨ نون تاکید ثقیلہ کے آنے سے فعل مضارع فتح پڑی ہو گیا ہے (قاعده: نون تاکید ثقیلہ)، بواسطہ حرف عطف اُو اس سے پہلے اِنا آرہا ہے۔ ⑩ اس سے پہلے اَلَا اصل میں اُن لاقھا، اُن مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نصب آئی ہے، اور لاقھا نفی ہے۔ ⑪ لام کسی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑫ واو متحرک ماقبل مفتوح، واو کو الف سے بدل دیا (قاعده: قال)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر نَجَاةٌ وَنَجَاةٌ ہوا اور جب اس کا مصدر نَجَوْتُ وَنَجَوْتُ ہو تو اس کے معنی سرگوشی کرنے کے ہوتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

الفاظ	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	بنت اقسام	مادہ	وزن	اسم	خوالہ
نَجَوٰی ¹¹	سرگوشی کرتے	اسم مصدر	×	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ن ج و	فَعَلٰی	×	بنی اسرائیل: 47
النَّجْوٰی ¹²	سرگوشی کرنے	اسم مصدر							×	المجادلہ: 8
نَجَوْتُ ¹³	تو بچ آیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد			فَعَلْتُ	×	القصص: 25
النُّجُومُ ⁹	ستارے	اسم جامد	جمع مکسر	×		صحیح	ن ج م	فُعُولٌ	×	الأنعام: 97
فَنَجَّیْ ¹⁴	پھر وہ بچا لیا گیا	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ن ج و	فَعَّلَ	×	یوسف: 110
نَجِیًّا ²	مشورہ کرنے لگے	صفت مشبہ	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد			فَعِیْلًا	×	یوسف: 80
نَجَّیْنَا ¹⁸	ہم نے نجات دی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ			فَعَّلْنَا	×	ہود: 58
نُحَاسٌ ¹	دھواں	اسم جامد	اسم جنس	×		صحیح	ن ح س	فُعَالٌ	×	الرحمن: 35
نَجْبَةٌ ¹	اپنی نذر		واحد مذکر		ثلاثی مجرد		ن ح ب	فَعَلٌ	×	الأحزاب: 23
لِنُحَرِّقَهُ ¹	ضرور ہم اس کو جلائیں گے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ		ح ر ق	لِنُفَعِّلَنَّ	×	طہ: 97
نَحْسٌ ¹	ایک منخوس	(اسم) مصدر	×	کرم	ثلاثی مجرد		ن ح س	فَعَلٌ	×	القمر: 19
نَجَسَاتٌ ¹	منخوس	صفت مشبہ	جمع مؤنث سالم	سمع				فَعِیْلَاتٍ	×	حم السجدہ: 16
نَحْشُرُ ⁷	ہم جمع کریں گے	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	نصر			ح ش ر	نَفَعَلٌ	×	مریم: 85
لِنَحْشُرَنَّهُمْ ¹	ضرور ہم جمع کریں گے ان کو	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم						لِنُفَعِّلَنَّ	×	مریم: 68
لِنُحْضِرَنَّهُمْ ¹	ضرور ہم حاضر کریں گے ان کو			افعال	ثلاثی مزید فیہ		ح ض ر	لِنُفَعِّلَنَّ	×	مریم: 68
نَحْفَظُ ¹	ہم حفاظت کریں گے	فعل مضارع معلوم		سمع	ثلاثی مجرد		ح ف ظ	نَفَعَلٌ	×	یوسف: 65
النَّحْلُ ¹	شہد کی مکھی	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×			ن ح ل	فَعَلٌ	×	النحل: 68
نَحْلَةٌ ¹	خوشدلی	(اسم) مصدر	×	فتح				فُعْلَةٌ	×	النساء: 4
وَلِنُحْمِلَ ¹	اور ضرور ہم اٹھالیں گے	فعل امر غائب معلوم	جمع متکلم	ضرب			ح م ل	لِنُفَعِّلَنَّ	×	العنکبوت: 12
نَحْنُ ¹	ہم	اسم جامد		×	×	×	×	×	×	البقرہ: 111
نَحِیًّا ²	ہم چیتے ہیں	فعل مضارع معلوم		سمع	ثلاثی مجرد	لفیت مقرون	ح ی و	نَفَعَلٌ	×	المؤمنون: 37

۱ یا یہ باب نصر نَحَا یَنْجُوا کا مصدر ہے، یہاں یہ مصدر بمعنی صفت استعمال ہو رہا ہے اس لیے اس سے پہلے ذُو محذوف مائیں گے، اس کے معنی سرگوشی اور سرگوشی کرنے والی جماعت (جمع اور مفرد دونوں کے لیے) دونوں ہوتے ہیں، یا یہ نَجِیٌّ کی جمع ہے۔ ۲ یا یہ باب نصر نَحَا یَنْجُوا کا مصدر ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول فُلَانًا اور مصدر نَحُوْا او نَجُوْی ہو۔ ۳ م : نَحْمُ : واو کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یا م سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِی) ۴ واو اور یا ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واو کو یا م سے بدل کر یا م میں وجوہ اداء م کر دیا (قاعدہ: سَبَّی)، یہ فَعِیْل بمعنی مُفَاعِل ہے، اور یہ ایسا لفظ ہے جس کے ساتھ سرگوشی کرنے والے کی صفت لائی جاتی ہے خواہ وہ واحد ہو یا جمع اور مذکر ہو یا مؤنث، ج: النَجِیَّة، یا یہ باب مفاعله مُنَا جَاة سے بمعنی مُنَا ج ہے، یا یہ اسم مصدر ہے، بعض کے نزدیک یہ مصدر بمعنی اسم فاعل ہے۔ ۵ واو اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے قابل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واو کو یا م سے بدل گئی (قاعدہ: یَرْضِی)۔ ۶ باب نصر کا مصدر بھی اسی وزن پر آتا ہے۔ ۷ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے فیثہ پر پڑی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ۸ یہ مصدر بمعنی اسم مفعول ہے، کہتے ہیں یَوْمَ نَحْسُ و یَوْمَ نَحْسُ، ج: نُحُوسٌ وَاُنْحُسُ، نامبارک اور بے خیر دن۔ ۹ م: نَحْسَةٌ۔ ۱۰ یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے آتا ہے، م: نَحْلَةٌ۔ ۱۱ لام امر اصل میں کسور تھا، اس کے شروع میں واو آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا (قاعدہ: لام امر)۔ ۱۲ یہ ضمیر مرفوع متصل ہے، متثنیہ جمع مذکر مؤنث متکلم سب کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ ۱۳ واو متحرک ماقبل مفتوح، واو کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔

الفاظ	حالی	ساقسام من فوئیت	سینہ	یاب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماہ	وزن	اصل	حوالہ
نُحِی ⁴	ہم زندہ کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	لغیف مقرون	ح ی و	نُفَعِلُ	نُحِیُو ¹	الحجر: 23
لِنُحِیَیَ	تا کہ ہم زندہ کریں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	لغیف مقرون	ح ی و	نُفَعِلُ	نُحِیُو ²	الفرقان: 49
فَلِنُحِیَیَنَّهُ ¹	پس ضرور ہم زندہ رکھیں گے اس کو	فعل مضارع مؤكد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	لغیف مقرون	ح ی و	لِنُفَعِلُنَّ	نُحِیُو ³	النحل: 97
نُحَافُ ²	ہم ڈرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	خ و ف	نُفَعِلُ	نُحَوُفُ ⁴	طہ: 45
نُحْتِمُ ¹	ہم ہر لگا دیں گے	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	خ و ف	نُفَعِلُ	نُحَوُفُ ⁵	یس: 65
نُحِرَّة ¹	بوسیدہ	صفت مشبہ	واحد مؤنث	افعال	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	خ و ف	فَعَلَةٌ	نُحِرَّة ⁶	النازعات: 11
نُحْرِجُ ⁶	ہم نکالتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	خ و ف	نُفَعِلُ	نُحْرِجُ ⁷	الأنعام: 99
لِنُحْرِجَ ¹	تا کہ ہم اگائیں	فعل مضارع مؤكد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	خ و ف	نُفَعِلُ	نُحْرِجُ ⁸	النبأ: 15
لَنُحْرِجَنَّ ¹	تو ضرور ہم نکالیں گے	فعل مضارع مؤكد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	خ و ف	لِنُفَعِلُنَّ	نُحْرِجُ ⁹	الحشر: 11
لَنُحْرِجَنَّكَ ³	ضرور ہم نکال دیں گے تجھ کو	فعل مضارع مؤكد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	خ و ف	لِنُفَعِلُنَّ	نُحْرِجُ ¹⁰	الأعراف: 88
نُحْزِی ¹	ہم رسوا ہوتے	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	خ و ف	نُفَعِلُ	نُحْزِی ¹¹	طہ: 134
نُحْسِفُ ¹	ہم دھندلا دیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	خ و ف	نُفَعِلُ	نُحْسِفُ ¹²	سبا: 9
نُحْشِی ¹	ہم ڈرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	خ و ف	نُفَعِلُ	نُحْشِی ¹³	المائدة: 52
نُحْفِی ¹	ہم چھپاتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	خ و ف	نُفَعِلُ	نُحْفِی ¹⁴	ابراہیم: 38
نُحْلُ ¹¹	کھجوروں کے درخت	اسم جامد	اسم جنس جمع	افعال	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	خ و ف	فَعْلٌ	نُحْلُ ¹⁵	الرحمن: 68
النُّحْلَةُ ²	کھجور کا درخت	فعل مضارع مفعی معلوم	واحد مؤنث	افعال	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	خ و ف	فَعْلَةٌ	نُحْلَةُ ¹⁶	مریم: 23
لَا نُحْلِفُهُ ¹	نہ ہم اس کا خلاف کریں	فعل مضارع مفعی معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	خ و ف	نُفَعِلُ	نُحْلِفُهُ ¹⁷	طہ: 58
لَمْ نُخْلِقْكُمْ ¹	نہیں ہم نے پیدا کیا تم کو	فعل ثانی بجز ہلم معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	خ و ف	نُفَعِلُ	لَمْ نُخْلِقْكُمْ ¹⁸	المرسلات: 20
نُحْوَضُ ²	ہم غسل کے طور پر باتیں کرتے	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	خ و ف	نُفَعِلُ	نُحْوَضُ ¹⁹	التوبة: 65

۱۔ واو اصل میں تیسری جگہ بھی زیادتی کے سبب چوٹی جگہ واقع ہوئی، اس کے مائل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واو یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل سکورا اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، قرآنی رسم الخط کی وجہ سے دوسری یاء کو کھڑی زیر کی صورت میں لکھا گیا ہے۔ ۲۔ واو کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِیَ)، لام سخی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۳۔ واو کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِیَ)، نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: بانون تاکید ثقیلہ)۔ ۴۔ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ۵۔ منہ پر مہر لگانے کا مطلب ہے کہ منہ بند کرنا، بولنے سے روک دینا۔ ۶۔ لام سخی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۷۔ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ۸۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ۹۔ اِن شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۱۰۔ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل سکورا اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ۱۱۔ نُحْلَةُ۔ ۱۲۔ اس میں تاء وحدت کی ہے۔ ۱۳۔ نُحْلُ۔ ۱۴۔ دو قریب الخرج حرف قاف اور کاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، اس صورت میں لکھنے اور پڑھنے میں دونوں حرف آتے ہیں، لَمْ جازم کی وجہ سے نُحْلُ پر جزم آئی ہے۔ ۱۵۔ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔

الفاظ	معانی	اسماء مع توصیف	سیغہ	باب	شش اقسام	مفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	نحوہ
نَحْوُهُمْ ¹	ہم ڈراتے ہیں ان کو	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	خ و ف	نُفَعْلُ	x	بنی اسرائیل: 60
نَجِيلٌ ⁷	کھجور کے درخت	اسم جامد	اسم جنس جمع	x	ثلاثی مجرد	صحیح	ن خ ل	فُعَيْلٌ	x ①	الرعد: 4
نِدَاءٌ ²	آواز	(اسم) مصدر	x	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ن د ی	فِعَالًا	نِدَائِيَا ②	البقرہ: 171
النَّدَامَةُ ²	ندامت				ثلاثی مجرد	صحیح	ن د م	فَعَالَةٌ	x	یونس: 54
نُدَاوِلُهَا ¹	ہم ادل بدل کرتے رہتے ہیں ان کو	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	د و ل	نُفَاعِلُ		ال عمران: 140
نُدَخِلْكُمْ ¹	داخل کر دیں گے تم کو			افعال		صحیح	د خ ل	نُفَعِلُ	نُدَخِلْ ①	النساء: 31
لَنُدْخِلَنَّهُمْ ¹	ضرور ہم داخل کریں گے ان کو	فعل مضارع مؤکد بالون تاکید ثقیلہ معلوم						لَنُفَعِلَنَّ	نُدْخِلْ ①	العنکبوت: 9
لَنَ - نُدْخِلْهَا ²	ہرگز نہیں ہم داخل ہوں گے اس میں	فعل نفی تاکید یلین معلوم		نصر	ثلاثی مجرد			نُفَعْلُ	نُدْخِلْ ②	الحائدہ: 22
نُدْخِلْهُمْ ³	ہم داخل کریں گے ان کو	فعل مضارع معلوم		افعال	ثلاثی مزید فیہ			نُفَعِلُ	x	النساء: 57
لَا - نُدْرِي ²	نہیں جانتے	فعل مضارع منفي معلوم		ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	د ر ی	نُفَعِلُ	نُدْرِيَا ③	الحج: 10
نُدْعُ ¹	ہم بلا تے ہیں	فعل مضارع معلوم		نصر		ناقص واوی	د ع و	نُفَعُ	نُدْعُو ④	ال عمران: 61
سَنَدْعُ ¹	ہم بلا لیں گے								نُدْعُو ⑤	العلق: 18
نُدْعُوا ⁴	ہم پکاریں								نُدْعُو ⑥	الأنعام: 71
لَنَ - نُدْعُوا ¹	ہرگز نہیں ہم پکاریں گے	فعل نفی تاکید یلین معلوم							نُدْعُو ⑦	الکہف: 14
نُدْعُو ¹	ہم دعا کرتے اس سے	فعل مضارع معلوم							نُدْعُو ⑧	الطور: 28
نُدْلِكُمْ ¹	ہم راہنمائی کریں تمہاری					مضاعف ثلاثی	د ل ل	نُفَعْلُ	نُدْلِلْ ⑩	سیا: 7
نَدِيَا ¹	مجلس	صفت مشبہ	واحد مذکر			ناقص واوی	د و و	فُعَيْلًا	نَدِيَا ⑪	مریم: 73
نَذِر ²	نذر	(اسم) مصدر	x	ن، ض		صحیح	ن ذ ر	فَعَلٌ	x	البقرہ: 270
النَّذْرُ ⁸	ڈرانے والے	صفت مشبہ	جمع مکسر	سمع					x ⑫	القمر: 41
نُذِر ⁶	میرا ڈرانا	اسم مصدر	x	افعال	ثلاثی مزید فیہ				x ⑬	القمر: 16
نَذَرُ ³	ہم چھوڑ دیں گے	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	سمع	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ذ ر	نَعَلٌ	نُذِرُوا ⑭	مریم: 72

① م: نَحَلَةٌ - یاء اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءٌ)۔ ② بواسطہ حرف عطف واو ان شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ③ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ④ لَنَ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑤ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل سکورا اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑥ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزی حالت میں اس کے آخر سے حرف علت واو گر گئی۔ ⑦ وصل کی قراءت کے سبب سے واو کو حذف کر دیا گیا ہے۔ ⑧ حرف علت واو لام کلمہ میں مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: يَسْعُو)۔ ⑨ لَنَ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے آخر میں الف محض قرآنی رسم الخط کی وجہ سے آیا ہے۔ ⑩ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْدُ)۔ ⑪ واو اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واو کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں وجو ادغام کر دیا (قاعدہ: سَيِّدُ)۔ ⑫ م: نَذِيرٌ، یا یہ یعنی مُنْذِرٌ اسم فاعل ہے، یا یہ بمعنی اِنْدَارٌ مصدر ہے۔ ⑬ یہ اصل میں نُذِرِي تھا، یعنی اس کے آخر میں یاء ضمیر متکلم تھی، فو اصل آیات کا لحاظ کرتے ہوئے یاء کو تخفیفاً حذف کر دیا ہے۔ ⑭ واو علامت مضارع مفتوح اور فتح عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: يَهْبُ)۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نونیت	سبب	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	اداء	وزن	اسم	حوالہ
نَذَرُ ¹	ہم چھوڑ دیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	سمع	ثلاثی مجرد	مثال واوی	وذر	نَعَلُ	نَوَذَرُ ¹	الأعراف: 70
نَذَرَا ¹	ڈرانے	اسم مصدر	x	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن ذر	فُعَلَا	x ²	المرسلات: 6
نَذَرْتُ ²	نذر مانی	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	ن، ض	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلْتُ	x	ال عمران: 35
نَذَرْتُمْ ¹	نذر مانتے ہو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	//	البقرة: 270
نَذَرْتُمْ ³	ہم اسے چکھائیں گے	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ذوق	فُعِلُ	نُذَوِي ³	الحج: 25
نَذَرَكَ ¹	ہم ذکر کریں تیرا	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ذکر	نَفَعَلُ	نُذَكِرُ ⁴	طہ: 34
أَنْ نَذِلَ ¹	یہ کہ ہم ذلیل ہوتے	//	//	ضرب	//	مضاعف ثلاثی	ذال	نَفَعِلُ	نُذِلِلُ ⁵	طہ: 134
فَأَمَّا نَذْهَبُ ¹	پھر اگر ہم لے جائیں	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	فتح	//	صحیح	ذہب	نَفَعَلُنْ	نُذْهَبُ ⁶	الزخرف: 41
لَنَذْهَبَنَّ ¹	تو یقیناً ہم واپس لے جائیں	//	//	//	//	//	//	لَنَفَعَلُنْ	نُذْهَبُ ⁷	بنی اسرائیل: 86
نُذَوِرْهُمْ ¹	اپنی نذریں	(اسم) مصدر	جمع مکسر	ن، ض	//	//	ن ذر	فُعُولُ	x ⁸	الحج: 29
نَذِيرٌ ⁴³	ڈرانے والا	صفت مشبہ	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعِيلُ	x ⁹	الأعراف: 184
نَذِيرٌ ¹	میرا ڈرانا	اسم مصدر	x	//	//	//	//	فُعِيلُ	نُذِيرِي ¹⁰	الملک: 17
لَنَذِيْقَنَّهُمْ ²	ضرور ہم چکھائیں گے ان کو	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	جمع متکلم	//	//	اجوف واوی	ذوق	لَنَفَعِلُنْ	نُذَوِي ¹¹	السجدة: 21
نُذِيْقُهُ ³	ہم چکھائیں گے اس کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	نَفَعِلُ	نُذَوِي ¹²	الحج: 9
نَرَى ¹⁴	ہم دیکھتے ہیں	//	//	فتح	ثلاثی مجرد	مہوزا عین ناقص یاکی	رے	نَفَلُ	نَرَايَ ¹³	البقرة: 144
حَتَّى نَرَى ¹	یہاں تک کہ ہم دیکھ لیں	//	//	//	//	//	//	نَفَلُ	نَرَايَ ¹⁵	البقرة: 55
سَنُرَاوُ ¹	ہم ضرور آدہ کریں گے	//	//	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	رود	نُفَاعِلُ	x	یوسف: 61

۱۔ واو علامت مضارع مفتوح اور فتح عین کے درمیان واقع ہو کر گنگی (قاعدہ: يَهْتُ)، بواسطہ حرف عطف واو، لام سکتی کے بعد ان مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۲۔ یہ بمعنی إنذار باب افعال کا غیر قیاسی مصدر ہے، یہ مصدر مفرد ہے یا یہ نذیر بمعنی إنذار کی جمع ہے۔ ۳۔ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دو ساکن یاء اور قاف جمع ہونے سے یاء گر گئی، مَن شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر میں جزم آئی۔ ۴۔ بواسطہ حرف عطف واو، کسی حرف ناصب کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۵۔ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَسْتَدُ)، ان مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۶۔ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)، فعل مضارع کے ساتھ نون تاکید ثقیلہ آنے کی صورت میں اس سے پہلے عموماً لام تاکید آتا ہے مگر کبھی اِما بھی آجاتا ہے، ذَهَبَ کے معنی ہیں "جانا"، مگر جب اس کا صلہ باء ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں "لے جانا"۔ ۷۔ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ۸۔ م: نَذَرُ، یہ اصل میں باب نصر و ضرب کا مصدر ہے۔ ۹۔ یہ باب افعال کا غیر قیاسی مصدر ہے، جو بطور صفت مشبہ مُنْذِرُ کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، بعض کے نزدیک یہ بمعنی مُنْذِرُ مبالغہ کے لیے فُعِيلُ کے وزن پر آیا ہے، ج: نَذَرُ۔ ۱۰۔ یہ باب افعال کا غیر قیاسی مصدر ہے، اس کے آخر سے تسخیفاً یاء متکلم حذف ہو گئی ہے۔ ۱۱۔ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ۱۲۔ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۱۳۔ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: يَسْتَلُ)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ۱۴۔ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: يَسْتَلُ)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، حتیٰ کے بعد ان مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے، آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے الف مقصورہ حذف ہو گیا۔

الفاظ	معانی	اسماء مع ذمیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	بفت اقسام	ماوہ	وزن	اسم	حوالہ
لَمْ - نُرَبِّكَ ¹	نہیں ہم نے پالا تجھ کو	فعل نفی جرحہ لم معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	رب و	نُفَعُّ	نُرَبِّوْ ¹	الشعراء: 18
نُرِثُ ²	ہم وارث ہیں	فعل مضارع معلوم	//	حسب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	ورث	نُعِلُ	نُورِثُ ²	مریم: 40
لَنَرْجُمَنَّكَ ¹	ضرور ہم رجم کر دیں گے تم کو	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	نصر	//	صحیح	رج م	لَنَفْعَلَنَّ	نَرْجُمُ ³	یس: 18
نُرُدُّ ³	ہم واپس کر دیے جائیں	فعل مضارع مجہول	//	//	//	مضاعف ثلاثی	ردد	نُفْعَلُ	نُرُدُّ ⁴	الأنعام: 27
فَنَرُدُّهَا ³	پھر ہم انہیں پھیر دیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	نُفْعَلُ	نَرُدُّ ⁵	النساء: 47
نَرُزِّقُكَ ³	ہم روزی دیتے ہیں تم کو	//	//	//	//	صحیح	رزق	نُفْعَلُ	x	طہ: 132
مَا - نُرْسِلُ ¹	نہیں ہم بھیجتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	رسل	نُفْعَلُ	//	الأنعام: 48
أَنْ - نُرْسِلَ ¹	یہ کہ ہم بھیجیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	نُفْعَلُ	نُرْسِلُ ⁶	بنی اسرائیل: 59
لِنُرْسِلَ ¹	تاکہ ہم برساں	//	//	//	//	//	//	//	نُرْسِلُ ⁷	الذاریات: 33
لَنُرْسِلَنَّ ¹	ضرور ہم بھیج دیں گے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَنُفْعَلَنَّ	نُرْسِلُ ⁸	الأعراف: 134
نَرْفَعُ ²	ہم بلند کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	فنج	ثلاثی مجرد	//	رفع	نُفْعَلُ	x	الأنعام: 83
نُرَى ³	ہم دکھانے لگے	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہوز الحین و ناقص یائی	رء ی	نُفِلُ	نُرَى ⁹	الأنعام: 75
نُرَى ¹	ہم دکھائیں	//	//	//	//	//	//	نُفِلُ	نُرَى ¹⁰	القصص: 6
نُرِيدُ ⁴	ہم چاہتے ہیں	//	//	//	//	اجوف واوی	رود	نُفْعَلُ	نُرِيدُ ¹¹	المائدة: 113
لَا - نُرِيدُ ¹	نہیں ہم چاہتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	الدھر: 9
أَنْ - نُرِيدَكَ ¹	یہ کہ ہم دکھا دیں تجھ کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	مہوز الحین و ناقص یائی	رء ی	نُفِلُ	نُرِيدُ ¹²	المؤمنون: 95
لِنُرِيدَكَ ¹	تاکہ ہم دکھائیں تجھے	//	//	//	//	//	//	//	نُرِيدُ ¹³	طہ: 23
إِنَّمَا - نُرِيدُكَ ⁴	اگر ہم دکھا دیں تجھ کو	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	نُفِلُ	نُرِيدُ ¹⁴	یونس: 46
لِنُرِيدَهُ ¹	تاکہ ہم دکھائیں اس کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	نُفِلُ	نُرِيدُ ¹⁵	بنی اسرائیل: 1

① لَمْ حرف جازم کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت واؤ گر گئی۔ ② واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَعْدُ)۔ ③ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: یسانون تاکید ثقیلہ)۔ ④ دو متحرک ہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلی وال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلی وال کا دوسری میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَسْتَدُّ)۔ ⑤ دو متحرک ہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلی وال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلی وال کا دوسری میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَسْتَدُّ)، بواسطہ حرف عطف فاء، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑥ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑦ لام کسی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑧ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: یَسْتَلُّ)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑨ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: یَسْتَلُّ)، بواسطہ حرف عطف واؤ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑩ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ⑪ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: یَسْتَلُّ)۔ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑫ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: یَسْتَلُّ)، لام کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑬ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: یَسْتَلُّ)۔ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔

الفاظ	معانی	اسماء مع ویت	صیغ	باب	شکل اقسام	بفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
نَزَاعَةٌ ¹	ادھیڑ دینے والی	اسم مبالغہ	واحد مؤنث	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ز ع	فُعَالَةٌ	x	المعارج: 16
نَزِدُ ²	ہم اضافہ کر دیتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	//	//	اجوف یائی	زی د	نَفِلُ	نَزِيدُ ¹	الشوری: 20
نَزْدَاؤُ ¹	ہم مزید لائیں گے	//	//	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	نَفْتَعِلُ	نَزِيدُ ²	یوسف: 65
نَزَعُ ²	اس نے باہر نکالا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ز ع	فَعَلُ	x	الأعراف: 108
نَزَعْنَا ⁴	ہم نکال پھینکیں	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	الأعراف: 43
نَزَعُ ²	کوئی وسوسہ	(اسم) مصدر	x	فتح	//	//	ن ز ع	فَعَلُ	//	الأعراف: 200
نَزَعُ ¹	جھکڑا ال دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُ	//	یوسف: 100
نَزَلُ ⁴	نازل ہوا	//	//	ضرب	//	//	ن ز ل	//	//	بنی اسرائیل: 105
نَزَلُ ¹⁴	اتارا	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلُ	//	البقرة: 176
نَزَلُ ⁷	اتاری گئی	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فَعَّلُ	//	الحجر: 6
نُزُلًا ⁸	مہمانی	اسم جامد	واحد مذکر	x	ثلاثی مجرد	//	//	فُعَلَا	x	ال عمران: 198
نُزِلْتُ ¹	نازل ہوئی	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعَلْتُ	x	محمد: 20
نَزَلَةٌ ¹	ایک بار اترتے ہوئے	مصدر مزہ	x	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلَةٌ	//	النجم: 13
نَزَلْنَا ¹²	ہم نے اتارا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَلْنَا	//	البقرة: 23
نَسْنِزُدُ ²	عنقریب ہم زیادہ دیں گے	فعل مضارع معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	زی د	نَفْعِلُ	نَزِيدُ ⁴	البقرة: 58
فَلَنْ نَزِيدَكُمْ ¹	پس ہرگز نہیں ہم زیادہ دیں گے تم کو	فعل نفی تاکید بلن معلوم	//	//	//	//	//	نَفْعِلُ	نَزِيدُ ⁴	النبا: 30
نِسَاءُ ⁵⁷	عورتوں	اسم جامد	جمع مکسر	x	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ن س و	فَعَالَا	نِسَاوًا ⁵	النساء: 1
نُسَارِعُ ¹	ہم جلدی کر رہے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	مفاعلہ	//	صحیح	س ر ع	نُفَاعِلُ	x	المؤمنون: 56
لَا نُسْعِلُ ¹	نہ ہم سے سوال ہوگا	فعل مضارع منفی مجہول	//	فتح	ثلاثی مجرد	مہوز العین	س ل	نُفَعِلُ	//	سبا: 25
لَا نَسْأَلُ ¹	نہیں ہم سوال کریں گے تجھ سے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	نُفَعِلُ	//	طہ: 132
لَنَسْأَلَنَّ ³	ضرور ہم سوال کریں گے	فعل مضارع مؤکد باون تاکید ثقلیدہ معلوم	//	//	//	//	//	لَنُفَعِّلَنَّ	نُسَالُ ⁵	الأعراف: 6
نَسَبًا ²	خاندان	اسم جامد	واحد مذکر	x	//	صحیح	ن س ب	فَعَلَا	x	الفرقان: 54

۱۔ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ) مَنْ شَرَطِيهَ كَ جَوَابٍ مِثْلٍ وَاقِعٍ ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے اسی لیے دوساکن یاء اور وال جمع ہونے کی وجہ سے یاء گر گئی۔ ۲۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، باب افتعال کا فاء کلمہ زاء ہے تو تائے افتعال کو ال سے بدل دیا (قاعدہ: نَائِيهِ افتعال)۔ ۳۔ یاء باب ضرب نَزَلُ نَزِيلُ کا مصدر بمعنی عطاء ہے۔ ۴۔ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۵۔ یاء اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر مزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءٌ)، یہ جمع من غیر لفظہ ہے، یعنی ان لفظوں سے اس کا مفرد نہیں آتا، بلکہ اس کا مفرد اِسْرَءَةُ آتا ہے، اس کی جمع نِسْوَةٌ بھی آتی ہے، بعض کے نزدیک نِسَاءُ نِسْوَةٌ کی جمع ہے۔ ۶۔ نون تاکید ثقلیدہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقلیدہ)۔ ۷۔ اس کے معنی ”رشتہ داری“ بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الصافات: 158 میں ہے ﴿نَسَبًا﴾ ”رشتہ داری“، ج: أنساب، باب نصر سے مصدر بھی اسی وزن پر آتا ہے۔

الفاظ	حالی	اسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اسم	حوالہ
نُسَبُحُ ^۱	ہم تسبیح بیان کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ب ح	نُفَعْلُ	x	البقرة: 30
کُنِ - نُسَبِّحُ ^۱	تاکہ ہم تسبیح بیان کریں تیری	//	//	//	//	//	//	نُفَعْلُ	نُسَبِّحُ ^۱	طہ: 33
نُسَبِّقُ ^۱	ہم دوڑ کا مقابلہ کرنے لگے	//	//	افعال	//	//	س ب ق	نُفَعْلُ	x	یوسف: 17
لَمْ نَسْتَحِذْ ^۱	نہیں ہم غالب رہے تھے	فعل ثنی جہ بلم معلوم	//	استفعال	//	اجوف واوی	ح و ذ	نُسْتَحِذُ ^۲	۱۰	النساء: 141
نُسْتَحِي ^۱	ہم زندہ رکھیں گے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	لفیف مقرون	ح ی و	//	نُسْتَحِي ^۱	الأعراف: 127
سَنَسْتَدْرِجُهُمْ ^۲	ہم آہستہ آہستہ پکڑیں گے ان کو	//	//	//	//	صحیح	درج	نُسْتَدْرِجُ ^۱	x	الأعراف: 182
نُسْتَعِينُ ^۱	ہم مدد مانگتے ہیں	//	//	//	//	اجوف واوی	ع و ن	نُسْتَعِينُ ^۲	۱۰	الفاتحة: 5
نُسْتَسْبِخُ ^۱	ہم لکھواتے جاتے	//	//	//	//	صحیح	ن س خ	//	x	الحجاثية: 29
نُسْعِدُ ^۱	ہم سجدہ کریں	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	س ج د	نُفَعْلُ	//	الفرقان: 60
نُسَخِّبُهَا ^۱	ان کے مضامین	اسم جامد	واحد مؤنث	x	//	//	ن س خ	فُعْلَةٌ	x	الأعراف: 154
نُسَخِّرُ ^۱	ہم مذاق اڑائیں گے	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	سمع	//	//	س خ ر	نُفَعْلُ	x	هود: 38
نُسْرًا ^۱	نسر	اسم جامد	واحد مذکر	x	//	//	ن س ر	فُعْلًا	x	نوح: 23
نُسْفًا ^۱	اڑانا	(اسم) مصدر	x	ضرب	//	//	ن س ف	//	x	طہ: 97
نُسِفَتْ ^۱	اڑا دیے جائیں گے	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فُعِلَتْ	//	المرسلات: 10
لَنُسْفَعًا ^۱	ہم ضرور تھمیں گے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید خفیفہ معلوم	جمع متکلم	فتح	//	//	س ف ع	لَنُفَعْلُنَ	نُسْفَعُ ^۱	العلق: 15
نُسْقِطُ ^۱	ہم گرادیں	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	س ق ط	نُفَعْلُ	نُسْقِطُ ^{۱۰}	سبا: 9
لَا نُسْقِي ^۱	ہم نہیں پانی پلا تیں	فعل مضارع منفی معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	س ق ی	نُفَعْلُ	نُسْقِي ^{۱۱}	القصص: 23
نُسْقِيكُمْ ^۲	ہم پلا تے ہیں تم کو	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	نُفَعْلُ	نُسْقِي ^{۱۱}	النحل: 66
نُسْقِيَةً ^۱	ہم پلا تیں اسے	//	//	//	//	//	//	نُفَعْلُ	نُسْقِي ^{۱۲}	الفرقان: 49
نُسْلِكُ ^۱	قربانی	اسم جامد	واحد مذکر	x	ثلاثی مجرد	صحیح	ن س ک	فُعْلُ	x	البقرة: 196
لَنُسْكِنَنَّكُمْ ^۱	ضرور ہم آباد کریں گے تم کو	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	س ک ن	لَنُفَعْلُنَ	نُسْكِنُ ^{۱۳}	ابراہیم: 14
نُسْكِي ^۱	میری قربانی	(اسم) مصدر	x	نصر	ثلاثی مجرد	//	ن س ک	فُعْلُ	نُسْكِي ^{۱۴}	الأنعام: 162

۱۔ نکی ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۲۔ لام کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۳۔ واو کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضُوْیَ)، پھر لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل کسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْیَ) ۴۔ اِسْتَدْرِجَ اللّٰهُ الْعَبْدَ کے معنی ہیں: اللہ کا بندے کو ڈھیل دینا اور کیا یک گرفت میں نہ لینا۔ ۵۔ واو متحرک کا ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت کا ماقبل کو دے دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ۶۔ یہ بمعنی مفعول ہے، نُسَخَةٌ اصل کو بھی کہتے ہیں یعنی جس سے نقل کیا جائے اور نقل شدہ چیز یعنی کسی لکھی ہوئی یا نقش کشیدہ چیز کی بحینہ نقل، کاپی کو بھی کہتے ہیں، ج: نُسَخٌ۔ ۷۔ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ من یا بقاء ہو۔ ۸۔ یہ قوم نوح کے ایک بت کا نام ہے، پھر حمیر قوم کے قبیلہ ذوالکلاع کے لوگ اسے پوجتے رہے، تفصیل کے لیے دیکھیں قرآنی لفظ ﴿سَوَاعَا﴾۔ ۹۔ نون تاکید خفیفہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے، یہاں نون تاکید خفیفہ کو تین کی صورت میں لکھا گیا ہے۔ ۱۰۔ بواسطہ حرف عطف او، ان شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۱۱۔ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل کسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْیَ) ۱۲۔ بواسطہ حرف عطف واو، لام کسے کے بعد ان مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۱۳۔ یہ اصل میں مصدر بمعنی مفعول ہے، اور بعض کے نزدیک یہ اسم جامد ہے، نُسْبِکَہ کی جمع بھی نُسْکَاتِی ہے۔ ۱۴۔ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ۱۵۔ یہ یاء متکلم کی طرف مضاف ہے اس کی نصبی حالت فتح تقدیری کے ساتھ آئی ہے۔

الفاظ	معانی	اسم جامع توہیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	بفت اقسام	مادہ	وزن	اہل	حوالہ
النَّسْلُ ²	نسل	اسم جامد	اسم جمع	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ن س ل	فَعْلٌ	×	البقرة: 205
نَسْلُجٌ ¹	ہم کھینچ لیتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	فتح			س ل خ	نَفْعُلٌ	×	یس: 37
نَسْلُكُهُ ¹	ہم داخل کرتے ہیں اسے			نصر			س ل ک	نَفْعُلٌ		الحجر: 12
لِنُسْلِمَ ¹	کہ ہم مطہ ہو جائیں			افعال	ثلاثی مزید فیہ		س ل م	نُفْعِلُ	نُسْلِمُ ²	الأنعام: 71
نَسْمَعُ ²	ہم سنتے			سمع	ثلاثی مجرد		س م ع	نَفْعُلٌ	×	الملک: 10
سَنَسِمُهُ ¹	جلدی ہم داغ لگائیں گے			ضرب		مثال وادی	و س م	نَعِلٌ	نُسِمُ ³	القلم: 16
نَسُوا ¹¹	وہ بھول گئے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	سمع		ناقص یائی	ن س ی	فَعْوَا	نَسِيُوا ⁴	المائدة: 13
نَسُوهُ ²	عورتیں	اسم جامد	جمع مکسر	×		ناقص وادی	ن س و	فَعْلَةٌ	×	یوسف: 30
نَسُوْقٌ ²	ہم ہانک کر لے جائیں گے	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	نصر		اجوف وادی	س و ق	نَفْعُلٌ	نَسُوْقٌ ⁵	مریم: 86
أَنْ نَسُوِي ¹	یہ کہ ہم درست کریں			تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مقرون	س و ی	نَفْعُلٌ	نَسُوِي ⁷	القیامۃ: 4
نُسُوِيْكُمْ ¹	ہم برابر سمجھتے تھے تم کو							نَفْعُلٌ	نَسُوِي ⁸	الشعراء: 88
نَسِي ⁶	بھول جائے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ن س ی	فَعِلٌ	×	الکہف: 57
النَّسِيءُ ¹	پچھلے کرینا	اسم مصدر	×	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہوز اللام	ن س ء	فَعِيْلٌ	×	التوبة: 37
نَسِيْنَا ¹	تو وہ دونوں بھول گئے	فعل ماضی معلوم	ثنیۃ مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ن س ی	فَعِيْلًا	×	الکہف: 61
نَسِيْنَا ¹	بھولی	اسم جامد	واحد مذکر	×				فَعَلًا	×	مریم: 23
نَسِيْنَا ¹	بھولنے والا	صفت مشبہ		سمع				فَعِيْلًا	نَسِيْنَا ¹⁰	مریم: 64
نَسِيْتٌ ²	بھول جاؤ	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر					فَعِلْتُ	×	الکہف: 24
نَسِيْتٌ ²	میں بھول گیا تھا		واحد متکلم					فَعِلْتُ		الکہف: 63
نَسِيْتُمْ ²	تم نے بھلادیا		جمع مذکر حاضر					فَعِلْتُمْ		السجدة: 14

۱۔ یہ اصل میں باب ضرب سے مصدر بمعنی اسم مفعول ہے، ج: اَنَسَالَ۔ ۲۔ لام گئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۳۔ واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَعْدُ) ۴۔ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل سکور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یا واو اور واو جمع ہونے سے یا گری (قاعدہ: رَضُو) ۵۔ یہ جمع من غیر لفظ ہے، اس کا واحد ان لفظوں سے نہیں آتا، م: اَمْرَةٌ، امام سیبویہ کے نزدیک نَسُوۃ اسم جمع ہے۔ ۶۔ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن، واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یَقَالُ) ۷۔ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۸۔ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل سکور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُو) ۹۔ بعض کے نزدیک یہ باب فتح نَسَا یَنْسَا سے مصدر اور بعض کے نزدیک صفت مشبہ ہے جو فَعِلٌ بمعنی مفعول یعنی مَنَسُوۃ ہے، ﴿النَّبِیُّ﴾ کا مطلب یہ ہے کہ ”مہینوں کو آگے پیچھے کرنا“ زمانہ جاہلیت میں بھی حرمت والے مہینوں میں قتل و غارت اور لوٹ مار کو ناپسندیدہ سمجھا جاتا تھا، لیکن مسلسل حرمت والے تین مہینوں میں عربوں کے لیے لڑائی سے صبر کرنا بڑا مشکل تھا، اس لیے وہ محرم کے مہینے کو صفر سمجھ کر اس میں لڑائی کر لیتے تھے، اس کوئی کہا جاتا تھا، اسلام نے اس سے منع فرمادیا۔ ۱۰۔ نَسُوۃ بھولی ہوئی چیز کو کہتے ہیں یا وہ بیکار چیز جس کو کوچ کرنے والے چھوڑ جائیں، ج: اَنَسَا، یہ اصل میں باب سمع سے مصدر ہے، یا بعض کے نزدیک یہ اسم مبالغہ ہے۔ ۱۱۔ دوہم جنس حرف یا ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدُّ)، یہ اسم مبالغہ بھی ہو سکتا ہے۔

الفاظ	معانی	اسما مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
نُسِمِرَ ¹	ہم چلائیں گے	فعل مضارع معلوم	جمع شکم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	س ی ر	نُفَعِّلُ	x	الکھف: 47
نَسِينَا ²	ہم بھول گئے	فعل ماضی معلوم	//	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ن س ی	فَعَلْنَا	//	البقرة: 286
اِنْ نَشَأْ ³	اگر ہم چاہتے	فعل مضارع معلوم	//	فتح	//	اجوف یائی	ش ی ع	نَفَعُ	نُشِئْ ¹	الشعراء: 4
نَشَاءُ ¹⁹	ہم چاہتے ہیں	//	//	//	//	//	//	نُفَعِّلُ	نُشِئْ ²	الأنعام: 83
النَّشَاءُ ³	پیدا کرنا	(اسم) مصدر	x	//	//	مہوز اللام	ن ش ع	فَعَلَة	x	العنکبوت: 20
لَا نَشْتَرِي ¹	نہیں ہم خرید رہے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع شکم	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ش ی ر	نُفَعِّلُ	نُشْتَرِي ¹	المائدة: 106
سَنَشُدُّ ¹	جلدی ہم مضبوط کریں گے	فعل مضارع معلوم	//	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ش د د	نُفَعِّلُ	نُشْدُدُ ¹	القصص: 35
نَشْرًا ¹	پھیلاتا	(اسم) مصدر	x	//	//	صحیح	ن ش ر	فَعَلًا	x	المرسلات: 3
نُشِيرَتْ ¹	کھول دیے جائیں گے	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعِلَتْ	//	التكوير: 10
لَمْ نَشْرَحْ ¹	نہیں ہم نے کھول دیا	فعل نفی متحد یلم معلوم	جمع شکم	فتح	//	//	ش ر ح	نُفَعِّلُ	نُشْرَحْ ¹	الشرح: 1
لَا نَشْرِكُ ¹	نہ ہم شرک کریں	فعل مضارع منفی معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ش ر ک	نُفَعِّلُ	نُشْرِكُ ¹	ال عمران: 64
أَنْ نَشْرِكَ ¹	یہ کہ ہم شرک کریں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	نُشْرِكُ ¹	یوسف: 38
لَنْ نَشْرِكَ ¹	ہرگز نہیں ہم شرک بنائیں گے	فعل نفی تاکید یلم معلوم	//	//	//	//	//	//	نُشْرِكُ ¹	الحج: 2
نَشْطًا ¹	بند کھولنا	(اسم) مصدر	x	ن، ض	ثلاثی مجرد	//	ن ش ط	فَعَلًا	x	النازعات: 2
نَشْهَدُ ¹	ہم شہادت دیتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع شکم	سمع	//	//	ش ہ د	نُفَعِّلُ	//	المنافقون: 1
نُشُورًا ⁵	دوبارہ اٹھنے	(اسم) مصدر	x	نصر	//	//	ن ش ر	فُعُولًا	//	الفرقان: 3
نُشُورًا ²	زیادتی	//	//	ن، ض	//	//	ن ش ز	//	//	النساء: 128
نَصَارَى ¹⁴	عیسائی	اسم جامد	جمع کسر	x	ثلاثی مزید فیہ	//	ن ص ر	فَعَالَى	x	البقرة: 111
نُصِبَ ²	تھانوں	//	واحد مکسر	//	ثلاثی مجرد	//	ن ص ب	فُعِلَ	x	المعارج: 43
نَصَبَ ⁴	کوئی مشقت	(اسم) مصدر	//	سمع	//	//	//	فَعَلَ	x	التوبة: 120
بُنْصَبَ ¹	تکلیف کے ساتھ	//	//	//	//	//	//	فُعِلَ	//	ص: 41

① واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دو ساکن الف اور ہمزہ جمع ہونے سے الف گر گیا، ان شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ② واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ) یا یہ باب افعال اُنْشَأَ کا اسم مصدر ہے۔ ③ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل سکور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ④ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يُمَدُّ)۔ ⑤ لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑥ بواسطہ حرف عطف واؤ اَنْ مصدر یہ ناصب کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑦ اَنْ مصدر یہ ناصب کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑧ لَنْ ناصب کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑨ م: نَصْرَانِيٌّ، یہ نصران یا ناصرة لبتی کی طرف منسوب اسم ہے، جو عیسائی کا ہے، عیسائی کی جائے پیدائش ہے، اس سے مراد مذہب نصرانیت کے پیروکار، عیسائی، کرچن ہیں۔ ⑩ اس سے مراد وہ پتھر ہیں جو مشرکین بتوں کے قریب نصب کر کے ان پر بتوں کے نام نذر کیے گئے جانوروں کو ذبح کرتے تھے، ج: اَنْصَاب۔

الفاظ	معانی	اسقام مع تومیت	صیغہ	باب	شش اقسام	مفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
نُصِبْتُ ¹	گاڑ دیے گئے	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ص ب	فُعِلْتُ	x	الغاشیہ: 19
لَنْ-نُصْبِرَ ¹	ہرگز نہیں ہم صبر کریں گے	فعل لئی تاکید میں معلوم	جمع متکلم	//	//	//	ص ب ر	نُفْعِلُ	نُصْبِرُ ¹	البقرہ: 61
لَتَنْصَبِرُوا ¹	ضرور ہم صبر کریں گے	فعل مضارع مؤکد بانون	//	//	//	//	//	لَتَنْفَعِلُنَّ	نُصْبِرُ ²	ابراہیم: 12
نَصَحْتُ ²	میں نے خیر خواہی کی	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	فتح	//	//	ن ص ح	فَعَلْتُ	x	الأعراف: 79
نَصَحُوا ¹	وہ خیر خواہ ہوں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوا	//	التوبہ: 91
نُصِجِي ¹	میرا صحت کرنا	(اسم) مصدر	x	//	//	//	//	فَعِلْ	نُصِجْ ⁴	ہود: 34
لَتَنْصَلِّقُنَّ ¹	ضرور ہم صدقہ کریں گے	فعل مضارع مؤکد بانون	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ص د ق	لَتَنْفَعِلُنَّ	نَنْصَلِّقُ ⁵	التوبہ: 75
نَصْرُ ²²	مدد	(اسم) مصدر	x	نصر	ثلاثی مجرد	//	ن ص ر	فَعِلْ	x	البقرہ: 214
نَصْرَانِيَا ¹	عیسائی	اسم جامد	واحد مذکر	x	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَلَانِيَا	x	ال عمران: 67
لِنَنْصُرِفَ ¹	تاکہ ہم پھر دیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ص ر ف	نُفْعِلُ	نَنْصُرِفُ ⁷	یوسف: 24
نُصْرَفُ ⁴	ہم پھر دیتے	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	نُفْعِلُ	x	الأنعام: 46
نَصْرُكُمْ ⁴	مدد کی تمہاری	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	ن ص ر	فَعِلْ	//	ال عمران: 123
نَصْرُنَاهُ ⁸	ہم نے مدد کی اس کی	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	الأنبياء: 77
نَصْرُوا ⁴	انہوں نے مدد کی	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوا	//	الأنفال: 72
نِصْفُ ⁷	آدھا حصہ	اسم جامد	واحد مذکر	x	//	//	ن ص ف	فَعِلْ	x	النساء: 12
نُصْلِي ¹	ہم داخل کرتے ہیں اس کو	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یا ئی	ص ل ی	نُفْعِلْ	نُصْلِي ⁵	النساء: 115
نُصْلِيهِ ²	ہم داخل کریں گے اس کو	//	//	//	//	//	//	نُفْعِلْ	نُصْلِي ⁵	النساء: 30
نَصُوحًا ¹	خالص	صفت مشبہ	واحد مذکر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ص ح	فَعُولًا	x	التحریم: 8
نُصِيبُ ¹	ہم پہنچا دیتے	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ص و ب	نُفْعِلْ	نُصِيبُ ¹²	یوسف: 56
نَصِيبُ ²¹	حصہ	اسم جامد	واحد مذکر	x	//	صحیح	ن ص ب	فَعِيلٌ	x	البقرہ: 202
نَصِيرٌ ²⁴	کوئی مددگار	اسم مبالغہ	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	ن ص ر	فَعِيلٌ	x	البقرہ: 107
نَصَاخَتَانِ ¹	دو جوش مارتے ہوئے	//	ثثنیہ مؤنث	فتح	//	//	ن ض خ	فَعَالَتَانِ	x	الرحمن: 66

1. لَنْ نَصْبِرَ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ 2. نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ) 3. اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ لام ہو۔ 4. یہ یائے متکلم کی طرف مضاف ہے، اس کی فعلی حالت ضمہ تقدیری کے ساتھ آئی ہے۔ 5. تائے تفعیل کے بعد صادق ہوا تو تائے تفعیل کو صا سے بدل کر صا میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے تفعیل)، نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ 6. یہ نصْرَکَ یا نصْرَہ کی طرف منسوب اسم ہے، ج: نصاریٰ۔ 7. لام نکی کے بعد ان مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ 8. ج: انصاف۔ 9. بواسطہ حرف عطف واو مَنْ شرط کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاہ گرنی ہے۔ 10. لام کلمہ میں حرف علت یاہ مضموم اس کا قبل مکسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گرنی (قاعدہ: رَضُو) 11. یا یہ اسم مبالغہ ہے۔ 12. واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یا سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ باء ہو۔ 13. یہ فَعِيلٌ بمعنی مَفْعُولٌ ہے، ج: انصباء، نُصِبَ۔ 14. یہ اس کی فعلی حالت ہے، م: نَصَاخَةٌ۔

الفاظ	معانی	اسم مع ثبوت	مبدا	باب	شکل قسم	بفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
نَضَحَتْ ¹	گل جائیں گے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ض ج	فَعِلَتْ	×	النساء: 56
نَضْرِبُهَا ³	ہم بیان کرتے ہیں جن کو	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	ضرب			ض ر ب	نَفْعِلُ	×	العنکبوت: 43
نَضْرَةٌ ²	تازگی	(اسم) مصدر	×	ن، س، ک			ن ض ر	فَعْلَةٌ	×	الدھر: 11
نَضَطْرَهُمْ ¹	ہم مجبور کریں گے ان کو	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ض ر ر	نَفْعِلُ	×	لقمان: 24
نَضَعُ ¹	ہم رکھیں گے			فتح	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ض ع	نَعْلُ	×	الانبیاء: 47
نَضِیْدٌ ¹	تہ بہ تہ	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب		صحیح	ن ض د	فَعِیْلٌ	×	ق: 10
لَا- نُضِیْعُ ³	ہم نہیں ضائع کرتے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	ض ی ع	نَفْعِلُ	×	الأعراف: 170
نُطْعِیْعُ ²	ہم مہر لگا دیتے	فعل مضارع معلوم		فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ط ب ع	نَفْعِلُ	×	الأعراف: 100
نُطْعِمُ ³	ہم کھلائیں گے			افعال	ثلاثی مزید فیہ		ط ع م	نَفْعِلُ		یس: 47
نُطْفَةٍ ²	نطفہ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد		ن ط ف	فُعْلَةٌ	×	النحل: 4
أَنْ- نَطْمِسُ ¹	یہ کہ ہم مٹا دیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	ضرب			ط م س	نَفْعِلُ	×	النساء: 47
نَطْمَعُ ²	ہم امید رکھتے ہیں			سمع			ط م ع	نَفْعِلُ	×	الشعراء: 51
نَطْوِيُ ¹	ہم لپیٹ لیں گے			ضرب		لفیت مقرون	ط و ی	نَفْعِلُ	×	الانبیاء: 104
النَّطِیْحَةُ ¹	سینگ لگ کر مرنے والی	صفت مشبہ	واحد مؤنث	فتح		صحیح	ن ط ح	فَعِیْلَةٌ	×	المائدہ: 3
لَا- نَطِیْعُ ¹	ہم نہ کہنا میں گے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ط و ع	نَفْعِلُ	×	الحشر: 11
سَنُطِیْعُكُمْ ¹	عنقریب ہم تمہاری بات مانیں گے	فعل مضارع معلوم						نَطْوِعُ	×	محمد: 26
نَظَرَ ¹	دیکھنا	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ظ ر	فَعَلَ	×	محمد: 20
نَظَرَ ³		فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب							التوبة: 127
نَظْرَةٌ ¹	ایک نظر	مصدر مزرہ	×					فَعْلَةٌ		الصفات: 88
فَنَظَرَةٌ ¹	تو مہلت دینا	(اسم) مصدر						فَعْلَةٌ	×	البقرة: 280
فَنَظَّلُ ¹	پھر ہم بنے رہتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	بمع		مضاعف ثلاثی	ظ ل ل	نَفْعِلُ	×	الشعراء: 71

۱۔ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ لام ہو، اور جب اس کا صلہ عن ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں ”پھیرنا، ہٹانا، جیسا کہ سورۃ الزخرف: 5 میں ہے ﴿أَفَنَضْرِبُ عَنْكُمْ الذِّكْرَ﴾ ”تو کیا ہم تم سے اس نصیحت کو پھیر دیں“۔ ۲۔ باب افتعال کا فاء کلمہ ضاد ہے تو تائے افتعال کو طاء سے بدل دیا (قاعدہ: تائے افتعال)، دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے راء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَم) ۳۔ واو علامت مضارع مفتوح اور فتح عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: يَهَبُ)۔ ۴۔ یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت ماقبل کو دے دی، باء سے کسرہ نقل کیا گیا اس لیے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۵۔ ج: نَطَفٌ وَنُطَافٌ۔ ۶۔ اَنْ مصدر یہ ناصیہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۷۔ سورۃ المائدہ: 84 میں ﴿نَطْمَعُ﴾ بواسطہ حرف عطف واو، فعل مضارع منفی معلوم ہے ۸۔ لام کلمہ میں حرف علت یا مضوم اس کا ماقبل کسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْ)۔ ۹۔ یہ فَعِیْلَةٌ بمعنی مَفْعُوْلَةٌ ہے، یہ صفت اسماء کی جگہ استعمال ہوئی ہے اس پر عامل داخل ہوئے ہیں اور اسی لیے اس کے آخر میں تاء باقی ہے یا اس کے ساتھ تاء اس لیے لائی گئی ہے کہ اس کے ساتھ موصوف ذکر نہیں کیا گیا تو یہ اسم کی طرح ہو گئی ہے، ار موصوف ساتھ ہو تو تائے نہیں آئے گی، جیسے: نَشَاةٌ نَطِیْحٌ۔ ۱۰۔ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ) ۱۱۔ یا یہ باب افعال اَنْظَرَ سے اسم مصدر ہے۔ ۱۲۔ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْدُ)۔

الفاظ	معانی	اساتمام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
نَظُنُّ 4	ہم گمان کرتے	فعل مضارع معلوم	جمع شکم	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ظ ن ن	نَفَعْلُ	نَظُنُّ 1	الحاجیہ: 32
نِعَاجِه 1	اپنی دنیوں	اسم جامد	جمع مکسر	×		صحیح	ن ع ج	فِعَالِ	×	ص: 24
نُعَاشًا 2	ادگھ	(اسم) مصدر	×	فتح			ن ع س	فُعَالًا	×	ال عمران: 154
نَعْبُدُ 5	ہم عبادت کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع شکم	نصر			ع ب د	نَفَعْلُ		الغاثجہ: 5
أَنْ نَعْبُدَ 2	یہ کہ ہم عبادت کریں							نَفَعْلُ	نَعْبُدُ 3	ہود: 62
أَلَا نَعْبُدُ 2	کہ نہ ہم عبادت کریں	فعل مضارع منفی معلوم							نَعْبُدُ 4	ال عمران: 64
لِنَعْبُدَ 2	تاکہ ہم عبادت کریں	فعل مضارع معلوم							نَعْبُدُ 5	الأعراف: 70
نَعَجَّة 3	دنبی	اسم جامد	واحد مؤنث	×			ن ع ج	فُعَلَّة	×	ص: 23
لَنْ نَعْجِزَ 2	ہم ہرگز عاجز نہیں کر سکیں گے	فعل نفی تاکید یلین معلوم	جمع شکم	افعال	ثلاثی مزید فیہ		ع ج ز	نَفَعْلُ	نَعْجِزُ 7	الحج: 12
نَعُدُ 1	ہم لوٹیں گے	فعل مضارع معلوم		نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ع و د	نَفُلُ	نَعُوذُ 8	الأنفال: 19
نَعُدُّ 2	ہم شمار کر رہے ہیں					مضاعف ثلاثی	ع د د	نَفَعْلُ	نَعُدُّ 9	مریم: 84
نَعِدُّهُمْ 4	ہم نے وعدہ کیا ان سے			ضرب		مثال واوی	و ع د	فِعْلُ	نَوْعِدُ 10	یونس: 46
نُعَذِّبُ 1	ہم عذاب دیں گے			تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ذ ب	نَفَعْلُ	نُعَذِّبُ 11	التوبة: 66
نُعَذِّبُهُ 2	ہم سزا دیں گے اس کو							نَفَعْلُ	×	الکھف: 87
إِنْ نَعْفُ 1	اگر ہم معاف کر دیں			نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ع ف و	نَفْعُ	نَعْفُو 12	التوبة: 66
نُعْقِلُ 1	ہم سمجھتے			ضرب		صحیح	ع ق ل	نَفَعْلُ	×	الملك: 10
نَعْلَمُ 8	ہم کو معلوم ہوتا			سمع			ع ل م	نَفَعْلُ		ال عمران: 167
نَعْلَمُ 1	ہم جان لیں							نَفَعْلُ	نَعْلَمُ 13	المائدة: 113
حَتَّى نَعْلَمَ 1	یہاں تک کہ ہم جان لیں								نَعْلَمُ 14	محمد: 31
لِنَعْلَمَ 3	تاکہ جان لیں ہم								نَعْلَمُ 15	البقرة: 143
لِنَعْلَمَهُ 1	تاکہ سکھائیں ہم آپ کو			تفعیل	ثلاثی مزید فیہ			نَفَعْلُ	نَعْلَمُ 16	یوسف: 21
نُعْلِنُ 1	ہم ظاہر کرتے			افعال			ع ل ن	نَفَعْلُ		ابراہیم: 38

1 دو متحرک ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے نون کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے نون کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یُعْدُ)۔ 2 م: نَعَجَّة۔ 3 اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ 4 اَلَا اصل میں اُن لَا تھا، اُن مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نصب آئی ہے اور لَا حرف نفی ہے۔ 5 لَام نَحْی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ 6 ج: نِعَاج، نَعَجَات۔ 7 لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ 8 واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، پھر دوسرا ساکن واو اور وال جمع ہونے سے واو گر گئی، اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ 9 دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یُعْدُ)۔ 10 واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یُعْدُ)۔ 11 اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ 12 اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ 13 بواسطہ حرف عطف واو اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ 14 حَتَّى کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ 15 لَام نَحْی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
نُعَلِّكَ ¹	اپنے جوتے	اسم جامد	تشبیہ مذکر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ع ل	فَعْلَى	نُعَلِّينَ ¹	طہ: 12
النَّعْمَ ¹	چوپاؤں	اسم جنس	اسم جنس				ن ع م	فَعْلٍ	×	المائدة: 95
نِعَمَ ¹⁶	اچھا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع				فَعْلٍ	نِعَمَ ¹	ال عمران: 136
نَعَمْ ⁴	ہاں	حرف جواب	×	×	×	×	×	×	×	الأعراف: 44
نِعْمًا ²	بہت اچھی بات	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ع م	فَعْلٍ	نِعَمَ ¹	النساء: 58
نُعْمَاءَ ¹	آسائشیں	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ			فَعْلَاءَ	×	ہود: 10
نَعْمَةٍ ²	خوش حالی	(اسم) مصدر	×	سمع	ثلاثی مجرد			فَعْلَةٍ	×	الدخان: 27
نِعْمَةً ⁴⁷	نعت	اسم جامد	واحد مؤنث	×				فَعْلَةً	×	البقرة: 211
لَمْ نُنَعِّمْكُمْ ¹	نہ ہم نے عمر دی تھی تم کو	فعل نفی مجہول معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ		ع م ر	نُفَعِّلُ	نُعْمَرُ ¹	فاطر: 37
مَنْ نُنَعِّمُهُ ¹	جو شخص کہ اس کو ہم بڑی عمر دیتے ہیں	فعل مضارع معلوم							نُعْمَرُ ¹	یس: 68
كُنَّا نَعْمَلُ ³	ہم کام کرتے تھے	فعل ماضی استمراری		سمع	ثلاثی مجرد		ع م ل	نَعْمَلُ	×	الأعراف: 53
نَعْمَلُ ²	ہم عمل کریں گے	فعل مضارع معلوم						نَعْمَلُ	نَعْمَلُ ¹⁰	المسجد: 12
فَنَعْمَلُ ¹	پھر ہم عمل کریں							نَعْمَلُ	نَعْمَلُ ¹¹	الأعراف: 53
نَعْمَةً ¹	اپنی نعتیں	اسم جامد	جمع مکسر	×			ن ع م	فَعْلٍ	×	لقمان: 20
نَعْمَةً ¹	نعت دیتا ہے اس کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ			فَعْلٍ	×	الفجر: 15
أَلْ نَعُوذُ ¹	کہ ہم لوٹیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ع و د	نُعُوذُ	نُعُوذُ ¹⁰	الأعراف: 89
نُعِیدُكُمْ ³	ہم واپس کریں گے تم کو			افعال	ثلاثی مزید فیہ			نُعِیدُ	نُعُوذُ ¹⁴	طہ: 55
نَعِيمٌ ¹⁷	نعتیں	اسم جامد	واحد مذکر	×		صحیح	ن ع م	فَعِيلٌ	×	التوبة: 21
فَلَمْ نُنْعِدْكُمْ ¹	تو نہ ہم چھوڑیں گے	فعل نفی مجہول معلوم	جمع متکلم	مفاعلة			غ در	نُنْعِیْلُ	نُعَاذِرُ ¹	الکہف: 47
نُعْرِضُهُمْ ¹	ہم غرق کر دیں ان کو	فعل مضارع معلوم		افعال			غ ر ق	نُعْرِضُ	×	یس: 43

① اضافت کی وجہ سے نون تشبیہ گر گیا ہے، یہ اس کی نصی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: نَعْلٌ۔ ② یہ اذنیوں کے ساتھ خاص ہے، ج: اَنْعَامٌ و اَنْعَامِیُّ۔ ③ عین کی حرکت نقل کر کے نون کو دے دی عین ساکن ہوگئی، یہ فعل مدح، غیر متصرف فعل ہے، یہ اپنے مابعد اسم کی مدح کے لیے آتا ہے۔ ④ یہ حرف غیر عامل ہے جو سابقہ کلام کو ثابت کرنے کے لیے آتا ہے، خواہ وہ کلام مثبت ہو یا منفی۔ ⑤ یہ اصل میں نِعَمَ مآ تھا، نِعَمَ اصل میں نِعَمَ تھا، کثرت استعمال کی وجہ سے تخفیفاً عین کلمہ کو ساکن کر کے اس کی حرکت فاء کلمہ کو دے دی، یہ فعل غیر متصرف فعل مدح ہے، اس کے آخر میں آنے والا مابعدی ائِ شِءِ اس کا فاعل ہے، نِعَمَ مآ، دو متحرک ہم جنس حرف میم جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے میم کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، عین کلمہ کی مناسبت سے فاکلمہ کو کسرہ دے دیا۔ ⑥ ج: اَنْعَمَ۔ ⑦ اس میں تاء کو کبھی مہسوسہ بھی لکھا جاتا ہے، جیسے: ﴿نُعِیْمَتُ اللّٰہِ﴾ (البقرة: 231)، یہ قرآنی رسم الخط ہے، ج: نِعَمَ و اَنْعَمَ، اگر اس سے مراد انعام ہو تو یہ باب افعال سے اسم مصدر ہوگا۔ ⑧ لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑨ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑩ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ سورہ فاطر: 37 میں بھی اسی طرح ہے۔ ⑪ فناء کے بعد ان مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑫ نِعْمَةً ⑬ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، اِنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑭ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ⑮ اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔

الفاظ	معانی	سر اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
لَنْغَرِيْبَكَ ¹	تو ضرور ہم پیچھے لگا دیں گے آپ کو	فعل مضارع مؤکد	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یاکی	غری	لَنْغَرِيْبَكَ	نَغْرِي ¹	الأحزاب: 60
نَغْفِرُ ²	ہم معاف کر دیں گے	فعل مضارع معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	غ فر	نَغْفِرُ	نَغْفِرُ ²	البقرة: 58
النَّفَاثَاتِ ¹	پھونکیں مارنے والی	اسم مبالغہ	جمع مؤنث سالم	ن، ض	//	//	ن ف ث	نَفَاثَاتِ	× ³	الفلق: 4
نَفَادٍ ¹	ختم ہونا	(اسم) مصدر	×	سمع	//	//	ن ف د	نَفَادٍ	×	ص: 54
نِفَاقًا ³	نفاق	//	//	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	//	ن ف ق	نِفَاقًا	× ⁴	التوبة: 77
لِنَفِيْتَهُمْ ²	تاکہ ہم آزمائیں ان کو	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ن ف ت	لِنَفِيْتَهُمْ	نَفِيْتُ ⁴	طہ: 131
نَفْحَةً ¹	تھوڑی سی ہوا	مصدر مزرہ	×	فتح	//	//	ن ف ح	نَفْحَةً	×	الأنبياء: 46
نَفَخَ ¹	پھونکی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	//	ن ف خ	نَفَخَ	//	السجدة: 9
نُفِخَ ⁷	پھونکا جائے گا	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	نُفِخَ	//	الکہف: 99
نَفَخْتُ ²	میں پھونک دوں	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	نَفَخْتُ	//	الحجر: 29
نَفْحَةً ¹	پھونکنا	مصدر مزرہ	×	//	//	//	//	نَفْحَةً	//	الحاقة: 13
فَنَفَخْنَا ²	پس ہم نے پھونک دی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَنَفَخْنَا	//	الأنبياء: 91
لَنْفِيْدَ ¹	تو ضرور ختم ہو جائے	//	واحد مذکر غائب	سمع	//	//	ن ف د	لَنْفِيْدَ	//	الکہف: 109
مَا نَفَذْتُ ¹	یہ ختم ہوگی	فعل ماضی منفی معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	مَا نَفَذْتُ	//	لقمان: 27
لَوْ لَا نَفَرًا ¹	کیوں نہ لگی	//	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	ن ف ر	لَوْ لَا نَفَرًا	//	التوبة: 122
نَفَرًا ³	ایک ہماعت	اسم جامد	اسم جمع	×	//	//	//	نَفَرًا	× ⁵	الحج: 1
سَنَفْرُغُ ¹	غیر ترپ ہم فارغ ہو کر	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	نصر	//	//	ف ر غ	سَنَفْرُغُ	×	الرحمن: 31
لَا نَفَرِيْ ³	نہیں ہم فرق کرتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ف ر ق	لَا نَفَرِيْ	//	البقرة: 136
نَفْسًا ⁴⁰	کوئی جان	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	//	ن ف س	نَفْسًا	× ⁶	البقرة: 48
لِنَفْسِيْدَ ¹	تاکہ فساد کریں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ف س د	لِنَفْسِيْدَ	نَفْسِيْدُ ⁶	يوسف: 73
نَفَسْتُ ¹	چڑھی تھیں	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	ن ف ش	نَفَسْتُ	×	الأنبياء: 78
نُفْصِلُ ⁶	ہم تفصیل سے بیان کرتے	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ف ص ل	نُفْصِلُ	//	الأنعام: 55
نُفْضِلُ ¹	ہم فضیلت دیتے ہیں	//	//	//	//	//	ف ض ل	نُفْضِلُ	//	الرعد: 4
نَفْعًا ⁹	نفع دینے میں	(اسم) مصدر	×	فتح	ثلاثی مجرد	//	ن ف ع	نَفْعًا	//	النساء: 11
نَفَعْتُ ⁷	نفع دے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	نَفَعْتُ	نَفَعْتُ ⁷	الأعلى: 9

① نون تاکیدیہ آئے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکیدیہ نقلہ) ② امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ③ النَفَاثَاتِ سے مراد لبد بن عاصم یہودی کی وہ بیٹیاں ہیں جنہوں نے نبی ﷺ پر جادو کیا تھا، یہ جادو کرنے کے لیے گرہیں لگاتی جاتیں اور پھونکیں مارتی جاتیں تھیں۔ ④ اس باب کا قیاسی مصدر مُنَافَقَةٌ آتا ہے۔ ⑤ لام سخی کے بعد ان مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑥ ج: أَنْفَارٌ۔ ⑦ یہ ذات اور روح دونوں پر دلالت کرتا ہے، جب اس سے مراد روح ہو تو یہ مؤنث اور جب اس سے مراد ذات ہو تو یہ مذکر ہوتا ہے، لفظ نَفْسٌ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ⑧ شخص، جان، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ⑨ دل، جیسا کہ سورۃ الأحزاب: 37 میں ہے ﴿تُخْفِي فِي نَفْسِكَ﴾ "تو اپنے دل میں چھپاتا تھا"، ج: أَنْفُسٌ وَنَفُوسٌ۔ ⑩ تاء اصل میں ساکن تھی، آگے ساکن کے ساتھ ملنے کے لیے اسے کسر دے دیا، کیونکہ یہ قاعدہ ہے کہ السَّائِكُنْ إِذَا حَرَكُوا حَرَكُوا بِالْكَسْرِ۔

الفاظ	معانی	اسم اقسام مع ثبوت	صیغہ	باب	شکل اقسام	مفت اقسام	ماوہ	وزن	اسل	حوالہ
نَفَعْلٌ ²	کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع شکلم	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ع ل	نَفَعْلٌ	×	الصفات: 34
أَنْ نَفَعَلَ ¹	یہ کہ ہم کریں	فعل مضارع معلوم	جمع شکلم	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ع ل	نَفَعْلٌ ¹	×	ہود: 87
نَفَعِهِ ²	اس کا نفع	(اسم) مصدر	×	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ف ع	فَعْلٌ	×	الحج: 13
فَنَفَعَهَا ¹	پس فائدہ دیتا اس کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ع ل	فَعْلٌ	×	یونس: 98
نَفَقًا ¹	کوئی سرنگ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ف ق	فَعَلًا	×	الأنعام: 35
نَفَقَاتُهُمْ ¹	ان کے خرچ کیے ہوئے مال	جمع مؤنث سالم	جمع مؤنث سالم	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ع ل	فَعَلَاتٌ	×	التوبة: 54
نَفَقَةٍ ²	خرچ	واحد مؤنث	واحد مؤنث	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ع ل	فَعَلَةٌ	×	البقرة: 270
نَفَقِدُ ¹	ہم گم پارہے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع شکلم	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ق د	نَفَعِلُ	×	یوسف: 72
مَا نَفَقَهُ ¹	نہیں ہم سمجھ	فعل مضارع منفی معلوم	جمع شکلم	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ق ہ	نَفَعِلُ	×	ہود: 91
نَفُورٌ ⁵	بدکنے	(اسم) مصدر	×	ض ن	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ف ر	فُعُولٌ	×	الملک: 21
النَّفُوسُ ²	روحیں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ف س	فُعُولٌ	×	التکویر: 7
نَفِيرًا ¹	جماعت	اسم جامد	جمع	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ف ر	فَعِيلًا	×	بنی اسرائیل: 6
نُقَاتِلُ ¹	ہم لڑائی کریں	فعل مضارع معلوم	جمع شکلم	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق ت ل	نُقَاتِلُ	×	البقرة: 246
أَلَا نُقَاتِلُ ¹	یہ کہ نہ لڑائی کریں	فعل مضارع منفی معلوم	جمع شکلم	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق ت ل	نُقَاتِلُ	×	//
نَفَبًا ¹	سوراخ کرنے	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ق ب	فَعَلًا	×	الکہف: 97
فَنَقَبُوا ¹	پھر انہوں نے چھان مارا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن ق ب	فَعَلُوا	×	ق: 36
نَفْتِسُ ¹	ہم حاصل کر سکیں	فعل مضارع معلوم	جمع شکلم	افتعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ق ب س	نَفْتِسُ	×	الحديد: 13
سَنُقْتَلُ ¹	عنقریب ہم قتل کریں گے	فعل مضارع معلوم	جمع شکلم	تفعیل	ثلاثی مجرد	صحیح	ق ت ل	نُقْتَلُ	×	الأعراف: 127
لَنْ نَقْدِرَ ¹	ہرگز نہیں ہم قابو پا سکیں گے	فعل مضارع معلوم	جمع شکلم	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ق د ر	نَقْدِرُ	×	الأنبياء: 87
نُقَدِّسُ ¹	ہم پاکیزگی بیان کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع شکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق د س	نُقَدِّسُ	×	البقرة: 30
نَقْدِفُ ¹	ہم پھینک مارتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع شکلم	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ق ذ ف	نَقْدِفُ	×	الأنبياء: 18
نُقِرَ ¹	پھونکا جائے گا	فعل ماضی مجهول	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ق ر	فُعِلَ	×	المدثر: 8
نُقِرُّ ¹	ہم ٹھہراتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع شکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق ر ر	نُقِرُّ	×	الحج: 5
سَنُقْرِئُكَ ¹	عنقریب ہم پڑھائیں گے تجھ کو	فعل مضارع معلوم	جمع شکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق ر ع	نُقِرُّ	×	الأعلى: 6
نَقْرُوءٌ ¹	جیسے ہم پڑھیں	فعل مضارع معلوم	جمع شکلم	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ق ر ع	نَقْرُوءٌ	×	بنی اسرائیل: 93

① اُن مصدر یہ ناصب کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ② ج: انْفَاقٌ - م: نَفَقَةٌ - ③ یا یہ باب افعال الإنْفَاق سے اسم مصدر ہے۔ ④ یا یہ جمع مکسر اسم فاعل ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر نَفَقُوا یا نَفَقَا ہو۔ م: نَفَسٌ - ⑤ یا اصل میں باب ضرب سے صفت مشبہ ہے، یہ فَعِيلٌ بمعنی فاعل ہے، یا یہ نَفَرٌ جمع ہے، یا یہ مصدر ہے۔ ⑥ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑦ اَلَا اصل میں اُن لَّا تھا، اُن مصدر یہ ناصب ہے، جس کی وجہ سے نصب آئی ہے اور لَّا حرف نفی ہے۔ ⑧ جب اس کے معنی سوراخ ہوں تو اس کی جمع: انْفِاقٌ و نَفَاتٌ ہوتی ہے۔ ⑨ لَنْ ناصب کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں، جب اس کا صلہ علی ہو اور اس کا مصدر قَدَارَةٌ ہو۔ ⑩ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ما قبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دی، اور پہلے راء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْدُ)۔

الفاظ	معانی	اسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	مفت اقسام	ماہ	وزن	اسل	حوالہ
نَقَصَ ²	کمی	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ق ص	فَعَلَ	×	البقرة: 155
نَقَصُ ¹⁵	ہم نے بیان کردی	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم			مضاعف ثلاثی	ق ص ص	نَفَعُلُ	نَقَصُ ¹	الأعراف: 101
لَمْ نَقْصُصْ ²	ہم نے نہیں بیان کیے	فعل ثنی مجرد یلم معلوم						نَفَعُلُ	×	المؤمن: 78
فَلَنَقْصُصَنَّ ¹	پس ہم ضرور حال بیان کریں گے	فعل مضارع باونون تاکید ثقیلہ معلوم						لَنَفْعُلَنَّ	نَقَصُصْ ²	الأعراف: 7
نَقَصْتُ ¹	توڑ ڈالا	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب			صحیح	ن ق ض	فَعَلْتُ	×	النحل: 92
نَقْصِبُهُمْ ²	ان کے توڑنے	(اسم) مصدر	×					فَعَلَ		النساء: 155
نَقَعًا ¹	گرد و غبار	اسم جامد	واحد مذکر	×			ن ق ع	فَعَلَا	×	العاديات: 4
كُنَّا نَقْعُدُ ¹	ہم بیٹھا کرتے تھے	فعل ماضی استمراری	جمع متکلم	نصر			ق ع د	نَفَعُلُ	×	الحج: 9
نَقَلْتُ ²	ہم پلٹ دیں گے	فعل مضارع معلوم		تفعیل	ثلاثی مزید فیہ		ق ل ب	نَفَعُلُ		الأنعام: 110
مَا نَقَمُوا ²	انہوں نے انتقام نہیں لیا	فعل ماضی منفی معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد		ن ق م	فَعَلُوا		التوبة: 74
نَقُولُ ¹¹	ہم کہیں گے	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	نصر		اجوف واوی	ق و ل	نَفَعُلُ	نَقُولُ ⁴	ال عمران: 181
لَنَقُولَنَّ ¹	ضرور ہم کہہ دیں گے	فعل مضارع باونون تاکید ثقیلہ معلوم						لَنَفْعُلَنَّ	نَقُولُ ⁵	النمل: 49
نَقِيْبًا ¹	سردار	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم		صحیح	ن ق ب	فَعِيْلًا	×	المائدة: 12
نَقِيْرًا ²	کھجور کی گٹھلی کے شکاف کے برابر	اسم جامد		×	ثلاثی مزید فیہ		ن ق ر		×	النساء: 53
نَقِيْصُ ¹	ہم مقرر کر دیتے	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	تفعیل		اجوف یائی	ق ی ض	نَفَعُلُ	نَقِيْصُ ⁵	الزخرف: 36
فَلَا نَقِيْمُ ¹	پس نہ ہم قائم کریں گے	فعل مضارع منفی معلوم		افعال		اجوف واوی	ق و م	نَفَعُلُ	نَقِيْمُ ⁵	الکہف: 105
لَمْ نَلِكْ ²	نہ ہم تھے	فعل ثنی مجرد یلم معلوم		نصر	ثلاثی مجرد		ل ک و ن	نَفْتُ	نَلِكُوْا ¹⁰	المدثر: 43
نِكَاحًا ⁵	نکاح	(اسم) مصدر	×	ض، ف		صحیح	ن ک ح	فَعَالًا	×	النور: 33
نِكَالًا ³	عبرت	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ		ن ک ل	فَعَالًا	×	البقرة: 68

① دو متحرک ہم جنس حرف صا ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے صا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے صا کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔
 ② دو متحرک ہم جنس حرف صا ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے صا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے صا کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)، نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ③ ج: یَنْفَعُ وَانْفَعُ۔ ④ دو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ⑤ دو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ⑥ یہ اسم مبالغہ بھی ہو سکتا ہے، ج: یَنْفَعُ۔ ⑦ یہ اصل میں صفت مشبہ فَعِيْلٌ بمعنی مَفْعُول ہے، اور یہاں اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ ⑧ مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔
 ⑨ دو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ⑩ دو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ⑪ جامد نے آخر میں جزم دی ہے، پھر دوسرا ساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ گر گئی، تو یہ نکلن ہو گیا، پھر کائن کی خصوصیت کی وجہ سے اس کا نون بھی حذف ہو گیا۔ ⑫ بعض کے نزدیک یہ باب تفعیل سے اسم مصدر ہے، لفظ نِکَال قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ⑬ عبرت، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ⑭ عذاب، جیسا کہ سورۃ النزلت: 25 میں ہے نِکَالُ الْآخِرَةِ وَالْأُولَى ﴿۲۵﴾ ”وینا اور آخرت کا عذاب۔“

الفاظ	معانی	اسقام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
نَكْتُبُ ³	ہم لکھ رہے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ک ت ب	نَفْعُلُ	×	یس: 12
نَكْتُلُ ¹	ہم ماپ لائیں	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یا	ک ی ل	نَقْتُلُ ¹	یوسف: 63	
لَا نَكْنُمُ ¹	نہیں ہم چھپاتے	فعل مضارع منفي معلوم	//	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ک ت م	نَفْعُلُ	×	المائدہ: 106
نَكْتُ ¹	وعدہ توڑ دے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ض، ن	//	//	ن ک ث	فَعَلُ	//	الفتح: 10
نَكْتُوْا ²	توڑ ڈالیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعْلُوْا	//	التوبة: 12
نَكْحَ ¹	نکاح کر چکے ہوں	//	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	ن ک ح	فَعَلَ	//	النساء: 22
نَكْحُمُ ¹	تم نکاح کرلو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	//	الأحزاب: 49
نَكِدَا ¹	ناقص	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	//	//	ن ک د	فَعِلَا	×	الأعراف: 58
نُكْذِبُ ¹	ہم جھٹلاتے ہوتے	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ک ذ ب	نَفْعُلُ	×	المدثر: 46
لَا نُكْذِبُ ¹	نہیں ہم جھٹلاتے	فعل مضارع منفي معلوم	//	//	//	//	//	نَفْعُلُ	نُكْذِبُ ¹	الأنعام: 27
نُكْرُ ¹	ناگوار	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	ثلاثی مجرد	//	ن ک ر	فُعِلَ	×	القمر: 6
نُكْرَا ³	نا پسندیدہ بات	//	//	//	//	//	//	فُعِلَا	×	الکہف: 74
نُكِرْهُمْ ¹	اجنبی سمجھا ان کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	//	//	فُعِلَ	//	هود: 70
نُكْرُوا ¹	تم وضع بدل دو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعْلُوْا	//	النمل: 41
نُكْسُوا ¹	وہ الٹ کر دیے گئے	فعل ماضی مجهول	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	ن ک س	فُعِلُوْا	//	الأنبياء: 65
نُكْسُوْهَا ¹	ہم چڑھاتے ان ہڈیوں پر	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	//	//	ناقص وادی	ک س و	نَفْعُوْ	نُكْسُوْ ¹	البقرة: 259
نُكْصَ ¹	الٹا پھر گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	صحیح	ن ک ص	فَعَلَ	×	الأنفال: 48
نُكْفَرُ ¹	انکار کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	//	//	//	ک ف ر	نَفْعُلُ	//	النساء: 150
أَنْ نُكْفِرُ ¹	یہ کہ ہم انکار کریں	//	//	//	//	//	//	نَفْعُلُ	نُكْفِرُ ¹	سبا: 33
نُكْفَرُ ¹	ہم دور کر دیں گے	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	نَفْعُلُ	نُكْفَرُ ¹	النساء: 31
لَنُكْفِرَنَّ ¹	ضرور ہم دور کر دیں گے	فعل مضارع بانون	//	//	//	//	//	لَنَفْعَلَنَّ	نُكْفِرُ ¹	العنکبوت: 7

۱۔ یا متحرک ماقبل مفتوح، یا وکوالف سے بدل دیا (قاعده: قال)، پھر دوساکن الف اور لام جمع ہونے سے الف گر گیا، یہ طلب یعنی امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے۔ ۲۔ ج: اَنْكَارٌ۔ ۳۔ واو تہنی کے جواب میں واقع ہوئی ہے جس کے بعد اُن مصدر یہ ناصب مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۴۔ ج: اَنْكَارٌ۔ ۵۔ حرف علت لام کلمہ میں مضوم اس کا ماقبل بھی مضوم تو حرف علت کی حرکت کو گرایا (قاعده: يَدْغُوْ)۔ ۶۔ اَنْ مصدر یہ ناصب کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۷۔ اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۸۔ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعده: نون تاکید ثقیلہ)۔

الفاظ	معانی	سراسر معنویت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَا نُكَلِّفُ ³	نہیں ہم تکلیف دیتے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ک ل ف	نُفَعِّلُ	x	الأنعام: 152
نُكَلِّمُ ¹	ہم بات کریں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	ک ل م	//	//	مریم: 29
لَمْ - نَكُنْ ³	نہیں تھے ہم	فعل نفی - جہد بلم معلوم	//	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ک و ن	نُفَعِّلُ	نُكُونُ ¹	النساء: 141
نَكُنْ ¹	ہم ہو جائیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	نُكُونُ ²	التوبة: 86
أَنْ - نَكُونُ ⁵	یہ کہ ہم ہوں	//	//	//	//	//	//	نُفَعِّلُ	نُكُونُ ³	الأعراف: 115
فَنَكُونُ ¹	ہوں ہم	//	//	//	//	//	//	//	نُكُونُ ⁴	الشعراء: 102
لَنَكُونَنَّ ⁶	ضرور ہم ہوں گے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَنُفَعِّلَنَّ	نُكُونُ ⁵	الأنعام: 63
نَكْبِرُ ¹	انکار	(اسم) مصدر	x	سمع	//	صحیح	ن ک ر	فَعِيلُ	x	الشوری: 47
نَكْبِرُ ⁴	میرا عذاب	اسم جامد	واحد مذکر	x	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعِيلُ	نَكْبِرُ ²	الحج: 44
نَلْزِمُ مَكْمُولَهَا ¹	ہم مجبور کر سکتے ہیں تم کو اس پر	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افعال	//	//	ل ز م	نُفَعِّلُ	نَلْزِمُ ³	هود: 28
نَلْعَبُ ¹	ہم دل لگی کر رہے	//	//	سمع	ثلاثی مجرد	//	ل ع ب	نُفَعِّلُ	x	التوبة: 65
نَلْعَنُهُمْ ¹	ہم ان پر لعنت کریں	//	//	فتح	//	//	ل ع ن	نُفَعِّلُ	نَلْعَنُ ²	النساء: 47
سَنَلْقَى ²	ہم عنقریب ڈال دیں گے	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ل ق ی	نُفَعِّلُ	نَلْقَى ¹	ال عمران: 151
نَمَارِقُ ¹	گاؤ تکیے	اسم جامد	جمع مکسر	x	رباعی مجرد	صحیح	ن م ر ق	فَعَالِلُ	x	الغاشیة: 15
نَمْتَعُهُمْ ²	ہم فائدہ دیں گے ان کو	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	م ت ع	نُفَعِّلُ	x	لقمان: 24
نَمُدُّ ¹	ہم بڑھاتے جاتے ہیں	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	م د د	نُفَعِّلُ	نَمُدُّ ²	مریم: 79
نُمِدُّ ²	ہم مدد دیتے ہیں	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	نُفَعِّلُ	نُمِدُّ ³	بنی اسرائیل: 20
لَمْ - نُمَكِّنْ ²	ہم نے نہیں اقتدار نہیں دیا	فعل نفی - جہد بلم معلوم	//	تفعیل	//	صحیح	م ک ن	نُفَعِّلُ	نُمَكِّنْ ¹	الأنعام: 6

① واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دوسرا ساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ گر گئی۔ ② واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دوسرا ساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ گر گئی ہے، امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے یہ مجزوم ہے۔ ③ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ سورۃ الحائدہ: 113 میں بواسطہ حرف عطف واؤ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ سورۃ الأنعام: 27 میں نَكُونُ لَا نَكُذِّبُ پر عطف کی وجہ سے منصوب ہے، اور وہ واؤ معیہ کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ سورۃ القصص: 47 میں نَكُونُ فَنُفَعِّلُ پر عطف کی وجہ سے منصوب ہے، اور وہ فاء کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ ④ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، فاء کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑤ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ⑥ بعض کے نزدیک یہ باب افعال کا مصدر ہے۔ ⑦ یہ اصل میں نَكْبِرُ تھا، فواصل آیات کی مناسبت سے تخفیف یا ئے متکلم کو حذف کر دیا، یہ اصل میں باب سماع کا مصدر ہے مگر یہاں یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ ⑧ کُم کے بعد حائزیمیر لاحق ہوئی تو میم کے بعد واؤ زیادہ کر کے میم کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: اِثْمَدُ ثُمُوً)۔ ⑨ یہ بواسطہ حرف عطف واؤ فعل ماضی استمراری ہے۔ ⑩ یہ نَزَّدُ پر عطف کی وجہ سے منصوب ہے، اور وہ فاء کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ ⑪ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْ)۔ ⑫ م: نُسْرِفَةُ وَنُسْرِفَةُ۔ ⑬ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يُمَدُّ)۔ ⑭ کُم جازمہ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔

الفاظ	معانی	ساقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اسل	حوالہ
نَمَكُنْ ¹	ہم اقتدار دیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	م ک ن	نُفَعِّلُ	نُمَكِّنُ ¹	القصص: 6
النَّمَلُ ²	چونٹوں	اسم جامد	اسم جنس جمع	×	ثلاثی مجرد	//	ن م ل	فَعَّلَ	×	النمل: 18
نَمْلَةٌ ¹	ایک چونٹی	//	واحد مذکر مؤنث	//	//	//	//	فَعَّلَتْ	×	النمل: 18
نُمَلِّیْ ²	ہم بہلت دے رہے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	م ل و	نُفَعِّلُ	نُمَلِّیْ ¹	ال عمران: 178
أَلْ نَمْنُ ¹	یہ کہ ہم احسان کریں	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	م ن ن	نُفَعِّلُ	نَمْنُنُ ¹	القصص: 5
نَمْنَعُكُمْ ¹	ہم نے بچا یا نہیں تھا تم کو	فعل لئی مجد بلوم معلوم	//	فتح	//	صحیح	م ن ع	نُفَعِّلُ	نَمْنَعُ ¹	النساء: 141
نَمُوْتُ ²	ہم مرتے	فعل مضارع معلوم	//	نصر	//	اجوف واوی	م و ت	نُفَعِّلُ	نَمُوْتُ ¹	المؤمنون: 37
نُمِيتُ ²	ہم مارتے ہیں	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	نُفَعِّلُ	نُمِيتُ ¹	الحجر: 23
نَمِيرٌ ¹	پھر ہم فائدہ لائیں گے	//	//	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یاکی	م ی ر	نُفَعِّلُ	نَمِيرٌ ¹	یوسف: 65
بَنِيْمٌ ¹	چھایاں	(اسم) مصدر	×	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ن م م	فَعَّلَ	×	القلم: 11
نَبِيْمُكُمْ ²	ہم خبر دیں گے تجھ کو	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مہوز اللام	ن ب ب	نُفَعِّلُ	×	الکھف: 103
فَلَنَنْبِئَنَّ ²	پس ضرور ہم بتائیں گے	فعل مضارع مؤکد	//	//	//	//	//	لُفَعِّلَنَّ	نَبِيْئٌ ¹	حم السجدة: 50
نُنَجِّ ¹	ہم نجات دیں	فعل مضارع معلوم	//	افعال	//	ناقص واوی	ن ج و	نُفَعِّلُ	نُنَجِّوْ ¹	یونس: 103
نُنَجِّیْ ¹	ہم نجات دیتے ہیں	//	//	//	//	//	//	نُفَعِّلُ	نُنَجِّوْ ¹	الانبیاء: 88
نُنَجِّیْ ³	//	//	//	تفعیل	//	//	//	نُفَعِّلُ	نُنَجِّوْ ¹	یونس: 103
لَنُنَجِّیَنَّ ¹	ضرور ہم بچائیں گے اس کو	فعل مضارع مؤکد	//	//	//	//	//	لُفَعِّلَنَّ	نُنَجِّوْ ¹	العنکبوت: 32
لَنَنْزِعَنَّ ¹	ضرور کھینچ کر الگ نکال لیں گے	//	//	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ز ع	لُفَعِّلَنَّ	نَنْزِعُ ¹	مریم: 69
نَنْزِلُ ³	ہم اتارتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ن ز ل	نُفَعِّلُ	×	بنی اسرائیل: 82
نَنْزِلُ ¹	اتار دیتے	//	//	//	//	//	//	نُفَعِّلُ	نَنْزِلُ ¹	الشعراء: 4
نَنْسَأُكُمْ ²	ہم بھلا دیں گے تم کو	//	//	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یاکی	ن س ی	نُفَعِّلُ	نَنْسِئُ ¹	الحاثیة: 34

① یہ بواسطہ حرف عطف واؤ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے منصوب ہے۔ ② م: نَمْلَةٌ۔ ③ یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، ج: نَمْلٌ وَنِمَالٌ۔ ④ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یا ء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِیَ)، لام کلمہ میں حرف علت یا ء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واقع نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْ)۔ ⑤ دو متحرک ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے نون کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے نون کا دوسرے میں ادغام کرو یا (قاعدہ: یَمْدُدْ)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑥ بواسطہ حرف عطف واؤ کلمہ جازم کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑦ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یا ء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ⑧ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یا ء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ⑨ یا ء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا ء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یا ء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ⑩ یا یا اسم جامد ہے، اس کی جمع نَسَائِمُ آتی ہے (القاموس) اور اعراب القرآن کے مطابق یہ مصدر یا نَمِیْمَةٌ کی جمع ہے۔ ⑪ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ⑫ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یا ء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِیَ)، اس کے آخر سے یا ء رسم الخط میں تحفیفاً حذف ہو گئی ہے۔ ⑬ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یا ء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِیَ)، نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ⑭ اِن شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑮ یا ء متحرک ماقبل مفتوح، یا ء کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔

الفاظ	معانی	اسقام مع نونیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	نفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
نَسَخَ ¹	ہم منسوخ کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ن س خ	نَفْعُلُ	نَسَخَ ¹	البقرة: 106
لَنَنْسِفَنَّهُ ¹	ضرور اس کو نکھیر دیں گے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	ضرب	//	//	ن س ف	لَنَفْعِلُنَّ	نَسِيفَ ²	طہ: 97
نُنْسِيهَا ¹	ہم بھلاتے ہیں اس کو	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ن س ی	نُفَعُ	نُنْسِي ³	البقرة: 106
نُنْشِئُكُمْ ¹	ہم نے اٹھا کر کیا تم کو	//	//	//	//	مہوز اللام	ن ش ء	نُفْعِلُ	نُنْشِئُ ⁴	الواقعة: 61
نُنْشِزُهَا ¹	ہم جوڑتے ہیں ان کو	//	//	//	//	صحیح	ن ش ز	نُفْعِلُ	x	البقرة: 259
لَنَنْصُرُ ¹	ضرور مدد کرتے ہیں	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	ن ص ر	نُفْعِلُ	//	المومن: 51
لَنَنْصُرَنَّكُمْ ¹	ضرور ہم تمہاری مدد کریں گے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَنَفْعِلُنَّ	نَنْصُرُ ⁵	الحشر: 11
نَنْظُرُ ¹	ہم دیکھتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	ن ظ ر	نُفْعِلُ	نَنْظُرُ ⁶	النمل: 41
لِنَنْظُرَ ¹	تاکہ ہم دیکھیں	//	//	//	//	//	//	نُفْعِلُ	نَنْظُرُ ⁷	یونس: 14
سَنَنْظُرُ ¹	ہم ابھی دیکھتے ہیں	//	//	//	//	//	//	نُفْعِلُ	x	النمل: 27
نَنْقُصُهَا ²	ہم گھٹاتے آتے ہیں	//	//	//	//	//	ن ق ص	//	//	الرعد: 41
نُنْكَسُهُ ¹	ہم الٹا کر دیتے ہیں اسے	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ن ك س	نُفْعِلُ	نُنْكَسُ ⁸	یس: 68
لَمْ يَنْهَكَ ¹	ہم نے نہیں روک رکھا تم کو	فعل ثنی مجرد بلغم معلوم	//	فتح	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ن ہ ی	نُفَعُ	نَهَى ⁹	الحجر: 70
النَّهْيُ ²	عقل	اسم جامد	جمع مکسر	x	//	//	//	فُعِلَ	نَهَى ¹⁰	طہ: 54
نَهَى ¹	روک لیا	فعل ماضی معلوم	واحد مکسر غائب	فتح	//	//	//	فُعِلَ	نَهَى ¹¹	النازعات: 40
نَهَارًا ⁵⁷	دن کے وقت	اسم جامد	واحد مکسر	x	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن ہ ر	فَعَالًا	x	یونس: 24
نَهَانَكُمْ ²	روک دیں تم کو	فعل ماضی معلوم	واحد مکسر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ن ہ ی	فُعِلَ	نَهَى ¹²	الحشر: 7
لِيُنْهَدِيَ ¹	تاکہ ہم ہدایت پاتے	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ہ د ی	نُفْعِلُ	يُنْهَدِي ¹³	الأعراف: 43
نُهْدِي ¹	ہم ہدایت دیتے ہیں	//	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	نُفْعِلُ	نُهْدِي ¹⁴	الشوری: 52
لَتَنْهَدِيَهُمْ ¹	ہم ضرور ہدایت دیں گے ان کو	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَنَفْعِلُنَّ	نُهْدِي ¹⁵	العنکبوت: 69
نَهْرًا ³	ایک نہر	اسم جامد	واحد مکسر	x	//	صحیح	ن ہ ر	فَعَالًا	x	الکہف: 33
أَنْ نُهْلِكَ ¹	یہ کہ ہم ہلاک کریں گے	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ہ ل ک	نُفْعِلُ	نُهْلِكُ ¹⁶	نبی اسرائیل: 16

۱۔ ماشرطیک کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۲۔ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ۳۔ بواسطہ حرف عطف اَوْ ما شرطیہ کی وجہ سے اسکے آخر سے حرف علت یاہ گر گئی ہے۔ ۴۔ بواسطہ حرف عطف وَاوْ اُن مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۵۔ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ۶۔ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۷۔ لام کحی کے بعد اُن مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۸۔ مَن شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۹۔ لَمْ جازم کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاہ گر گئی ہے۔ ۱۰۔ یاہ متحرک ماقبل مفتوح، یاہ کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ۱۱۔ نُهْدِي، بعض کے نزدیک یہ ہدی کی طرح باب ضرب کا مصدر ہے، عقل کو نُهْدِي اس لیے کہا گیا ہے کہ یہ انسان کو غیر مناسب کام اور بات سے روک دیتی ہے۔ ۱۲۔ یاہ متحرک ماقبل مفتوح، یاہ کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ۱۳۔ ج: اَنْهَرُ وَنُهْرُ۔ ۱۴۔ لام کلمہ میں حرف علت یاہ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ۱۵۔ اس کو نُهْرُ اور نُهْرُ وُوں طرح پڑھنا جائز ہے، ج: اَنْهَرُوا اَنْهَارًا وَنُهْرُ وَنُهْرُ۔ ۱۶۔ اُن مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	ورن	اسل	حوالہ
لَمْ نُفْلِكْ ¹	نہیں ہم نے ہلاک کر دیا	فعل لئی جہد بلہ معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	لَمْ	تُفْعِلْ	تُفْلِكْ ¹	المرسلات: 16
لَنْفْلِكَنَّ ¹	ہم ضرور ہلاک کریں گے	فعل مضارع مؤکد بانوں	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	لَمْ	لَتُفْعِلَنَّ	تُفْلِكَنَّ ²	ابراہیم: 13
نَهَوْا ¹	روکتے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یاکی	نَهَوْا	فَعَوَا	نَهَيُوا ³	الحج: 41
نَهَوْا ⁵	ان کو روکا گیا تھا	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مجرد	ناقص یاکی	نَهَوْا	فَعَوَا	نَهَيُوا ⁴	النساء: 161
نُهِيتُ ²	میں منع کیا گیا	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	افعال	ثلاثی مجرد	ناقص یاکی	نُهِيتُ	فُعِلْتُ	نُهِيتُ ⁵	الأنعام: 56
النَّوَى ¹	گھٹلی کو	اسم جامد	اسم ضم جمع	افعال	ثلاثی مجرد	ناقص یاکی	النَّوَى	فُعِلْتُ	نُهِيتُ ⁶	الأنعام: 95
بِالنَّوْاصِي ¹	پیشانیوں	فعل مضارع معلوم	جمع مکسر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یاکی	بِالنَّوْاصِي	فُعِلْتُ	نُهِيتُ ⁷	الرحمن: 41
نُوحٌ ⁴³	نوح علیہ السلام	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مجرد	ناقص یاکی	نُوحٌ	فُعِلْتُ	نُوحٌ ⁸	النساء: 163
نُوحِي ⁷	ہم وحی کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یاکی	نُوحِي	فُعِلْتُ	نُوحِي ⁹	یوسف: 109
نُودُوا ¹	انہیں آواز دی جائے گی	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	مفاعله	ثلاثی مجرد	ناقص یاکی	نُودُوا	فُعِلْتُ	نُودُوا ¹⁰	الأعراف: 43
نُودِي ⁴	اسے آواز دی گئی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مجرد	ناقص یاکی	نُودِي	فُعِلْتُ	نُودِي ¹¹	طہ: 11
نُورٌ ⁴³	نور	اسم جامد	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مجرد	ناقص یاکی	نُورٌ	فُعِلْتُ	نُورٌ ¹²	المائدہ: 15
نُورُثُ ¹	ہم وارث بنائیں گے	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یاکی	نُورُثُ	فُعِلْتُ	نُورُثُ ¹³	مریم: 63
نُوفٌ ¹	ہم پورا پورا بدلہ دے دیتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یاکی	نُوفٌ	فُعِلْتُ	نُوفٌ ¹⁴	ہود: 15
نُوبٌ ¹	ہم پھیر دیتے ہیں اس کو	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یاکی	نُوبٌ	فُعِلْتُ	نُوبٌ ¹⁵	النساء: 115
نُوتِي ¹	ہم مسلط کر دیتے تھے	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یاکی	نُوتِي	فُعِلْتُ	نُوتِي ¹⁶	الأنعام: 129
فَلَنُؤَلِّبَنَّكَ ¹	پس ہم ضرور پھیر دیں گے تجھے	فعل مضارع مؤکد بانوں	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یاکی	فَلَنُؤَلِّبَنَّكَ	فُعِلْتُ	نُوتِي ¹⁷	البقرہ: 144
نَوْمٌ ³	نیند	(اسم) مصدر	جمع	افعال	ثلاثی مجرد	ناقص یاکی	نَوْمٌ	فُعِلْتُ	نَوْمٌ ¹⁸	البقرہ: 255
النُّونُ ¹	چھیل	اسم جامد	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مجرد	ناقص یاکی	النُّونُ	فُعِلْتُ	نَوْمٌ ¹⁹	الأنبياء: 87
نُيَسِّرُكَ ³	ہم توہین دیں گے تجھ کو	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یاکی	نُيَسِّرُكَ	فُعِلْتُ	نَوْمٌ ²⁰	الأعلى: 8
نَيْلًا ¹	کوئی کامیابی	(اسم) مصدر	جمع	افعال	ثلاثی مجرد	ناقص یاکی	نَيْلًا	فُعِلْتُ	نَوْمٌ ²¹	التوبة: 120

۱۔ یہ اصل میں ساکن تھا پھر آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ۲۔ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ۳۔ یا متحرک ماقبل مفتوح، یا کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ۴۔ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل مسکوراں کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یا اور واو جمع ہونے سے یا گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ۵۔ یا متحرک ماقبل مفتوح، یا کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ۶۔ لام کلمہ میں حرف علت یا مسکوراں کا ماقبل بھی مسکور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: تَرِيْمِيْنَ)، م: نَاصِيَةُ۔ ۷۔ یہ عجمی علم ہے، کسی سے مشتق نہیں ہے، ثلاثی ساکن الاوسط ہونے کی وجہ سے منصرف ہے، اور بعض کے نزدیک یہ عربی ہے، اور السَّوْح (رونا) سے مشتق ہے، یہ عظیم پیغمبر کا نام ہے، جنہیں آدم ثانی بھی کہا جاتا ہے، انہوں نے تقریباً ساڑھے نو سو سال تبلیغ کی جب لوگ نہ مانے تو پھر ان پر پانی کا عذاب آیا نوح علیہ السلام اور ان کو ماننے والے کشتی میں سوار ہو گئے ان کے ساتھ ہر قسم کے جانوروں کا جوڑا بھی سوار تھا باقی سب کچھ تباہ ہو گیا اس لیے انہیں آدم ثانی بھی کہا جاتا ہے۔ ۸۔ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل مسکوراں کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ۹۔ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل مسکوراں کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن واو جمع ہونے سے ایک واو گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، ماضی مجہول بناتے وقت پہلے حرف کو ضمہ دیا تو الف ضمہ کے بعد واقع ہو کر واو سے بدل گیا (قاعدہ: ضُورِبَ)۔ ۱۰۔ واو اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واو یا سے بدل گئی (قاعدہ: يَرْضِيْ)، ماضی مجہول بناتے وقت پہلے حرف کو ضمہ دیا تو الف ضمہ کے بعد واقع ہو کر واو سے بدل گیا (قاعدہ: ضُورِبَ)۔ ۱۱۔ ج: اَنْوَاوٌ وَيَنْوَاوٌ۔ ۱۲۔ مَنَ شَرْطِيْہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یا گر گیا ہے۔ ۱۳۔ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ۱۴۔ ج: اَنْوَاوٌ وَيَنْوَاوٌ، ﴿ذَالِ النُّونِ﴾ ”مچھلی والا“، اس سے مراد حضرت یونس علیہ السلام ہیں۔

الفاظ	معانی	اقسام معنویت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
لَمْ-نُهْلِكْ ¹	نہیں ہم نے ہلاک کر دیا	فعل نفی جہد معلوم	جمع شکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ه ل ك	تُفْعِلُ	نُهْلِكْ ¹	المرسلات: 16
لَنْهْلِكَنَّ ¹	ہم ضرور ہلاک کریں گے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	جمع شکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ه ل ك	تُفْعِلَنَّ	نُهْلِكَنَّ ²	ابراہیم: 13
نَهَوْا ¹	روکے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ن ه ی	فَعَوَا	نَهَوْا ³	الحج: 41
نُهَوَا ⁵	ان کو روکا گیا تھا	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ن ه ی	فَعَوَا	نُهَوَا ⁴	النساء: 161
نُهَيْتُ ²	میں منع کیا گیا	فعل ماضی مجہول	واحد شکلم	افعال	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ن ه ی	فُعِلْتُ	×	الأنعام: 56
النَّوَى ¹	گھٹلی کو	اسم جامد	اسم جنس جمع	×	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ن و ی	فَعَلَ	نَوَى ⁵	الأنعام: 95
بِالنَّوْاصِي ¹	پیشانیوں	فعل مضارع معلوم	جمع مکسر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ن و ی	فَوَاعِلُ	نَوَاصِي ⁶	الرحمن: 41
نُوحٌ ⁴³	نوح علیہ السلام	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ن و ح	فُعِلَ	×	النساء: 163
نُوحِي ⁷	ہم وحی کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع شکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	لغیف مفروق	و ح ی	تُفْعِلُ	نُوحِي ⁸	یوسف: 109
نُودُوا ¹	انہیں آواز دی جائے گی	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ن و و	فُوَعُوا	نُودُوا ⁹	الأعراف: 43
نُودِي ⁴	اسے آواز دی گئی	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ن و و	فُوِعِلَ	نُودِي ¹⁰	طہ: 11
نُورٌ ⁴³	نور	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ن و ر	فُعِلَ	×	المائدہ: 15
نُورِثُ ¹	ہم وارث بنائیں گے	فعل مضارع معلوم	جمع شکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	و ر ث	تُفْعِلُ	×	مریم: 63
نُوفٌ ¹	ہم پورا پورا بدلہ دے دیتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع شکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	و ف ی	تُفْعِلُ	نُوفِي ¹¹	ہود: 15
نُوكِهَ ¹	ہم پھیر دیتے ہیں اس کو	فعل مضارع معلوم	جمع شکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	و ل ی	تُفْعِلُ	نُوكِي ¹²	النساء: 115
نُوتِي ¹	ہم مسلط کر دیتے تھے	فعل مضارع معلوم	جمع شکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	و ت ی	تُفْعِلُ	نُوتِي ¹³	الأنعام: 129
قُلْتُ لَيْنَكَ ¹	پس ہم ضرور پھیر دیں گے تجھے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	جمع شکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	و ت ی	تُفْعِلَنَّ	نُوتِي ¹⁴	البقرہ: 144
نَوْمٌ ³	نیند	(اسم) مصدر	×	سمع	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ن و م	فَعَلَ	×	البقرہ: 255
النُّونُ ¹	مچھلی	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	اجوف ومضاعف	ن و ن	فُعِلَ	×	الأنبياء: 87
نُيَسِّرُكَ ³	ہم تو فیق دیں گے تجھ کو	فعل مضارع معلوم	جمع شکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مثال یائی	ی س ر	تُفْعِلُ	×	الأعلى: 8
نَيْلًا ¹	کوئی کامیابی	(اسم) مصدر	×	سمع	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ن ی ل	فَعَلَا	×	التوبة: 120

۱۔ یہ اصل میں ساکن تھا پھر آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ۲۔ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ۳۔ یا متحرک ماقبل مفتوح، یا واو الف سے بدل دیا (قاعدہ: نقال)، پھر دوساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ۴۔ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل مسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یا و اور واو جمع ہونے سے یا و گر گئی (قاعدہ: رَضُو)۔ ۵۔ یا متحرک ماقبل مفتوح، یا واو الف سے بدل دیا (قاعدہ: نقال)۔ ۶۔ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل بھی مسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: تَرْمِیْن)۔ ۷۔ یہ عجمی علم ہے، کسی سے مشتق نہیں ہے، ثلاثی ساکن الاوسط ہونے کی وجہ سے منصرف ہے، اور بعض کے نزدیک یہ عربی ہے، اور السَّوْج (رونا) سے مشتق ہے، یہ عظیم پیغمبر کا نام ہے، جنہیں آدم ثانی بھی کہا جاتا ہے، انہوں نے تقریباً ساڑھے نو سو سال تبلیغ کی جب لوگ نہ مانے تو پھر ان پر پانی کا عذاب آیا نوح علیہ السلام اور ان کو ماننے والے کشتی میں سوار ہو گئے ان کے ساتھ ہر قسم کے جانوروں کا جوڑا بھی سوار تھا باقی سب کچھ تباہ ہو گیا اس لیے انہیں آدم ثانی بھی کہا جاتا ہے۔ ۸۔ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل مسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن واو جمع ہونے سے کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُو)۔ ۹۔ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل مسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن واو جمع ہونے سے ایک واو گر گئی (قاعدہ: رَضُو)، ماضی مجہول بنانے وقت پہلے حرف کو ضمہ دیا تو الف ضمہ کے بعد واقع ہو کر واو سے بدل گیا (قاعدہ: ضُورِب)۔ ۱۰۔ واو اصل میں تیسری جگہ

باب الہاء (ھ)

الفاظ و اقراء	معانی	اسقام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
هَؤُلَاءِ ⁴⁶	ان	اسم جامد	جمع مذکر	×	×	×	×	×	× 1	البقرة: 31
هَؤُلُمْ ¹	تم پکڑو	اسم فعل بمعنی امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر						× 2	الحاقة: 19
هَآئِنُمْ ⁴	سنو تم	یہ مرکب ہے	×						× 3	ال عمران: 66
هَآئِنَا ⁴	لاؤ تم	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ھ ت و	فَاعِلُوا	هَآئِنُوا ⁴	البقرة: 111
هَآئِينَ ¹	ان دو	اسم جامد	مثنیٰ مؤنث	×	×	×	×	×	× 4	القصص: 27
هَآخَرُ ¹	ہجرت کر کے آئیں	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ھ ج ر	فَاعِلٌ	× 5	الحشر: 9
هَآخِرُونَ ¹	ہجرت کی		جمع مؤنث غائب					فَاعِلُونَ		الأحزاب: 50
هَآخِرُونَ ⁹			جمع مذکر غائب					فَاعِلُونَ		البقرة: 218
هَادٍ ⁵	ایک راہنما ہوا	اسم فاعل	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ھ د ی	فَاعٍ	هَادِي ⁷	الرعد: 7
لِهَادٍ ¹	ضرور راہنمائی کرتا							فَاعٍ	هَادِي ⁸	الحج: 54
بِهَادٍ ¹	ہدایت دے کر								هَادِي ⁹	الروم: 53
هَآؤُوا ¹⁰	یہودی بنے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر		اجوف واوی	ھ و د	فَعَلُوا	هَؤُودُوا ¹⁰	البقرة: 62
بِهَادِي ¹	ہدایت دینے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	ضرب		ناقص یائی	ھ د ی	فَاعِلٌ	هَادِي ¹¹	النمل: 81

1۔ یہ اسم اشارہ قریب ہے، اس میں حاء حرف تنبیہ اور لاء اسم اشارہ کسرہ پر مبنی ہے، واؤ اس میں رائد ہے، یہ مؤنث کے لیے بھی اسی طرح استعمال ہوتا ہے۔ 2۔ یہ اسم فعل امر بمعنی خُذُوا ہے، یعنی ہوتا ہے، اس کا مفرد وہا ہے، اس کو مد کے ساتھ ہاء پڑھنا بھی جائز ہے، کاف حرف خطاب کی طرح اس کی گردان بھی ہوتی ہے، جیسے مفرد مذکر کے لیے ہاء، مفرد مؤنث کے لیے ہاء، مثنیٰ مذکر مؤنث کے لیے ہاء، جمع مذکر کے لیے ہاء، جمع مؤنث کے لیے ہاء۔ 3۔ ہاء حرف تنبیہ اور انتم ضمیر مرفوع مفصل ہے۔ 4۔ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، یہ فعل غیر متصرف ہے، اس کی ماضی اور مضارع نہیں آتا، بعض کے نزدیک یہ اسم فعل بمعنی امر ہے، یا یہ مہموز الفاء و ناقص یائی سے باب افعال کا امر حاضر معلوم ہے یہ اصل میں اِئْتُوا تھا قاعدہ رَضُوا سے اِئْتُوا ہو گیا، پھر ہمزہ کو ہاء سے بدل دیا تو یہ ہَآئِنَا ہو گیا۔ 5۔ یہ اسم اشارہ قریب ہے، اس میں حاء حرف تنبیہ اور تین اسم اشارہ ہے۔ یہ اسم اشارہ مثنیٰ مؤنث کی جری حالت ہے، رفعی حالت میں یہ هَانَا آتا ہے، اس بات میں اختلاف ہے، بعض کے نزدیک اسم اشارہ مثنیٰ معرب ہے، اسی لیے رفعی حالت الف کے ساتھ اور نصبی و جری حالت یاء کے ساتھ آتی ہے۔ اور بعض کے نزدیک اسم اشارہ مثنیٰ بھی مبنی ہوتا ہے، رفعی حالت میں الف اور نصبی و جری حالت میں یاء عامل کی وجہ سے نہیں بلکہ بالوضع ہی ایسے آتی ہے۔ 6۔ ہجرت کی تعریف یہ ہوتی ہے کہ دین کی خاطر دار الکفر کو چھوڑ کر دار الاسلام میں چلے جانا، ہجرت کرنے سے سابقہ تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((الْهَجْرَةُ تَهْدِيكُمْ مَا تَحْتَانَ قَبْلَهَا)) ”ہجرت سابقہ گناہوں کو مٹا دیتی ہے“۔ 7۔ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی، پھر دوسرا کن یاء اور نون توین جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ 8۔ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، بعض کے نزدیک ہادی کی یاء انقاء ساکنین یعنی اورل دوسرا کن جمع ہونے کی وجہ سے گر گئی ہے، بعض کے نزدیک اضافت کے وقت کبھی یاء تخفیفاً حذف ہو جاتی ہے، قرآن مجید میں بِهَادِي الْعَمِي (الروم: 53) اور بِهَادِي الْعَمِي (النمل: 81) دونوں طرح موجود ہے۔ 9۔ لام کلمہ میں حرف علت یاء مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: تَرْمِيْنُ)، بعض کے نزدیک ہادی کی یاء انقاء ساکنین یعنی اورل دوسرا کن جمع ہونے کی وجہ سے گر گئی ہے، بعض کے نزدیک اضافت کے وقت کبھی یاء تخفیفاً حذف ہو جاتی ہے، قرآن مجید میں بِهَادِي الْعَمِي (الروم: 53) اور بِهَادِي الْعَمِي (النمل: 81) دونوں طرح موجود ہے۔ 10۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، بعض کے نزدیک یہ اجوف یائی باب ضرب هَآؤُ هَآؤُ بِهَادِي سے ہے۔ 11۔ لام کلمہ میں حرف علت یاء مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: تَرْمِيْنُ)۔

الفاظ	معانی	یہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	مفت اقسام	ماوہ	وزن	اسل	حوالہ
ہادیٰ ¹	کوئی ہدایت دینے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ہ دی	فَاعِلٌ	× ①	الأعراف: 186
ہادیٰ ¹	ہدایت دینے والا	//	//	//	//	//	//	فَاعِلًا	×	الفرقان: 31
ہذا ¹⁸⁸	یہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	×	×	×	×	× ②	البقرة: 25
ہذان ²	یہ دونوں	//	تشبیہ مذکر	//	//	//	//	//	× ③	طہ: 63
ہذہ ⁴⁶	یہ	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	//	× ④	البقرة: 35
ہار ¹	گرنے والی	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ہ و ر	فَالٌ	ہا و ر ⑤	الثوبة: 109
ہاروت ¹	ہاروت فرشتہ	اسم جامد	//	×	×	×	×	×	× ⑥	البقرة: 102
ہرؤن ²⁰	ہارون	//	//	//	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ہ ر ن	فَاعُولٌ	× ⑦	البقرة: 248
ہکذا ¹	اسی طرح کا ہے	یہ مرکب ہے	×	//	×	×	×	×	× ⑧	النمل: 42
ہالک ¹	ہلاک ہونے والی	اسم فاعل	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ہ ل ک	فَاعِلٌ	×	القصص: 88
الہالکین ¹	ہلاک ہونے والوں	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلِينَ	× ⑨	یوسف: 85
ہامان ⁶	ہامان	اسم جامد	واحد مذکر	×	×	×	×	×	× ⑩	القصص: 6
ہامدۃ ¹	خشک پڑی ہوئی	اسم فاعل	واحد مؤنث	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ہ م د	فَاعِلَةٌ	×	الحج: 5
ہہنا ⁴	یہاں	اسم جامد	واحد مذکر مؤنث	×	×	×	×	×	× ⑪	ال عمران: 154
ہاوۃ ¹	ہاوۃ	//	واحد مؤنث	//	ثلاثی مزید فیہ	لقیف مقرون	ہ و ی	فَاعِلَةٌ	× ⑫	النقارۃ: 9
ہب ⁷	تودے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ہ ب	عَلٌ	اَوْھَبُ ⑬	ال عمران: 8
ہباء ²	غبار	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ہ ب و	فَعَالًا	ہَبَاؤًا ⑭	الفرقان: 23

① یہ لائے نفی جملہ اس کا اسم ہونے کی وجہ سے فتح پڑتی ہے۔ ② یہ اسم اشارہ قریب ہے، اس میں ہا حرف تشبیہ اور ذّا اسم اشارہ سکون پڑتی ہے۔ ③ اس کے شروع میں ہاء حرف تشبیہ ہے اور ذّا اسم اشارہ ہے، یہ فعلی حالت میں ہذان اور نصی و جری حالت میں ہذین آتا ہے، اسی لیے اس کے معرب اونٹنی ہونے میں اختلاف ہے، بعض کے نزدیک یہ معرب ہے، کیونکہ عامل کے تبدیل ہونے سے اس کی حالت تبدیل ہو رہی ہے، اور جب کہ بعض کے نزدیک یہ مبنی ہے، اور نصی اور جری حالت میں اس کا تبدیل ہونا عامل کی وجہ سے نہیں بلکہ اصل وضع کے اعتبار سے ہی اس طرح آتا ہے۔ ④ ہا و ر میں قلب مکانی کے ذریعے واؤ کو لام کلمہ یعنی راء کی جگہ لے گئے تو یہ ہار و ہو گیا اب لام کلمہ میں حرف علت واؤ سکورا اس کا ماقبل بھی سکورا تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا پھر دوساکن واؤ اور نون توین جمع ہونے کی وجہ سے واؤ کو گرا دیا (قاعدہ: تَرْمِیْن)۔ بعض کے نزدیک یہ اصل میں ہور بر وزن فَعْل تھا، پھر حرف علت کو حرکت دی تو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے وہ الف سے بدل گیا، نون یہ دونوں صورتوں میں اجوف یائی بھی ہو سکتا ہے۔ ⑤ یہ عجمی یعنی سریانی زبان میں علم ہے، جو علمیت اور عجمہ کی بناء پر غیر منصرف ہے، اس کی تفصیل لفظ ﴿مَسَاوُت﴾ میں دیکھیں۔ ⑥ یہ عجمی علم ہے، جو علمیت اور عجمہ کی بناء پر غیر منصرف ہے، یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بڑے بھائی تھے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا سے ان کی معاونت کرنے کے لیے پیغمبر بنائے گئے تھے۔ ⑦ ہا حرف تشبیہ، ک حرف تشبیہ اور ذّا اسم اشارہ قریب ہے۔ ⑧ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑨ یہ عجمی علم ہے، جو علمیت اور عجمہ کی بناء پر غیر منصرف ہے، یہ فرعون کا وزیر اور موسیٰ علیہ السلام کا بدترین دشمن تھا۔ ⑩ شروع میں ہا حرف تشبیہ اور ہنا اسم ظرف مکان، قریب جگہ کی طرف اشارہ کرنے کے لیے آتا ہے، کبھی ظرف زمان کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے۔ ⑪ یہ اصل میں باب ضرب سے اسم فاعل واحد مؤنث ہے، مگر یہاں یہ بطور اسم جامد جہم کے ایک درجے کے نام کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، اس کو ہاوۃ اس لیے کہا گیا ہے کہ جہنمی اس کی گہرائی میں گریں گے۔ ⑫ اس میں مضارع کی موافقت سے واؤ کو گرا دیا، ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے اس کی ضرورت نہ رہی اسے بھی حذف کر دیا، بعض کے نزدیک یہ تہب سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء کو حذف کر دیا، اس کا مابعد متحرک ہے تو ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں صرف اس کے آخر کو ساکن کر دیا۔ ⑬ واؤ اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاء)، ﴿ہَبَاء﴾ ان باریک ذروں کو کہتے ہیں جو کسی سوراخ سے کمرے کے اندر داخل ہونے والی سورج کی کرن میں نظر آتے ہیں، م: ہَبَاء ⑭ (غبار کا ایک ریزہ)، ج: اَھْبَیْۃٌ وَاَھْبَیْۃٌ۔

الفاظ	معانی	سقام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماہ	وزن	اصل	حوالہ
هَجَرًا ¹	چھوڑنا	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ه ج ر	فَعَلًا	×	المزمل: 10
هَدَى ²⁸	ہدایت دے رکھی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	ناقص یا ناقص	ه د ی	فَعَلَ	هَدَى ¹	البقرة: 143
هَدَى ⁷⁹	ہدایت	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعَلَ	هَدَى ²	البقرة: 2
الْهَدَى ¹¹	//	//	//	//	//	//	//	فَعَلَ	هَدَى ³	البقرة: 120
هَذَا ¹	پارہ پارہ ہو کر	//	//	ن.ض	//	مضاعف ثلاثی	ه د د	فَعَلًا	هَذَا ⁴	مریم: 90
هَذَانِ ¹	اس نے ہدایت دی مجھے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	ناقص یا ناقص	ه د ی	فَعَلَ	هَذَى ⁵	الأنعام: 80
هَذَاهَا ⁶	اس کی ہدایت	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعَلَ	هَذَى ⁶	السجدة: 13
لَهْدَمْتُ ¹	ضرور گردا دیے جاتے	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ه د م	فَعَلْتُ	×	الحج: 40
هَذَا ¹	ہم نے رجوع کیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ه و د	فَعَلْنَا	هَذَا ⁷	الأعراف: 156
الْهَذُودُ ¹	بدب	اسم جامد	اسم جنس جمع	×	رباعی مجرد	مضاعف رباعی	ه د د د	فَعَلْنَا	×	النمل: 20
هَذُوًا ²	ان کی راہنمائی کی گئی	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یا ناقص	ه د ی	فَعَلُوا	هَذُوًا ⁸	الحج: 24
الْهَدَى ⁷	قربانی	اسم جامد	اسم جنس	×	//	//	//	فَعَلَ	×	البقرة: 196
فَقَدَّ هَدَى ¹	تو یقیناً اسے ہدایت دی گئی	فعل ماضی قریب مجہول	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	//	فَعَلَ	×	ال عمران: 101
بِهَدِيَّةٍ ²	تحفہ کے ساتھ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعِيلَةٌ	بِهَدِيَّةٍ ⁹	النمل: 35
هَدَيْتُنَا ¹	تو ہدایت دے ہم کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلْتُ	×	ال عمران: 8
هَدَيْنَا ¹⁰	ہم نے ہدایت دی	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	الأنعام: 84
هَرَبًا ¹	بھاگ کر	(اسم) مصدر	×	نصر	//	صحیح	ه ر ب	فَعَلًا	//	الحج: 12
بِالْهَزْلِ ¹	ہنسی مذاق	//	//	سمع	//	//	ه ز ل	فَعَلَ	×	الطارق: 14
فَهَزَمُوهُمْ ¹	پس انہوں نے شکست دی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	//	//	ه ز م	فَعَلُوا	×	البقرة: 251
هَزُورًا ¹¹	مذاق	(اسم) مصدر	×	ف.س	//	مہوز اللام	ه ز ع	فَعَلًا	هَزُورًا ¹⁰	البقرة: 67
هَزَّى ¹	تو حرکت دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مؤنث حاضر	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ه ز ز	أَفْعَلِي	أَهْزِي ¹¹	مریم: 25

۱۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قال)، پھر دوساکن الف اور نوں تنوین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ۲۔ وہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہونے سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مَدَّ)۔ ۳۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قال)، اس کے آخر میں نوں وقایہ ہے، یاء ضمیر متکلم تخفیفاً حذف ہو چکی ہے۔ ۴۔ واو متحرک ماقبل مفتوح واو کو الف سے بدل دیا (قاعده: قال)، پھر دوساکن الف اور وال جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واو دوساکن جمع ہونے سے گر گیا، یہ کلمہ مسطور العین نہیں ہے تو فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا (قاعده: ثَلَّثَ)۔ ۵۔ یہ ایک مشہور پرندے کا نام ہے، م: هَذِهِ، ج: هَذَاهُ وَهَذَاهِي۔ ۶۔ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مسطور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاء اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعده: رَضُوا)۔ ۷۔ ہدی اس جانور کو کہتے ہیں جس کو حج یا عمرہ کرنے والا اہل حرم کے لیے بطور ہدیہ کے لے کر جاتا ہے، م: هَذِيَّةٌ۔ ۸۔ وہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہونے سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مَدَّ)، یہ اصل میں صفت مشبہ بمعنی مفعول ہے، مفرد مذکر هَدَى، ج: هَذَايَا۔ ۹۔ یہ مصدر بمعنی مفعول ہے۔ ۱۰۔ ہمزہ مفرد مفتوح ماقبل کی حرکت ضمہ کے مطابق واو سے بدل گیا (قاعده: سُوَالٌ)۔ یہاں یہ مصدر مفعول مَهْزُوۃ کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔ ۱۱۔ دو متحرک ہم جنس حرف زاء ایک کلمہ میں جمع ہونے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے زاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے زاء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: يَمُدُّ)، فاء کلمہ متحرک ہونے سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے حذف کر دیا۔

الفاظ	معانی	سقام مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
هَشِيمًا ¹	چوراچورا	صفت مشبہ	اسم جنس	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ھش م	فَعِيلًا	× 1	الكهف: 45
هَضْمًا ¹	حق تلفی	(اسم) مصدر	×				ھض م	فَعَلًا	×	طہ: 112
هَضِيمٌ ¹	نرم و نازک	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع				فَعِيلٌ	× 2	الشعراء: 148
هَلْ ⁶⁷	کیا	حرف استفہام	×	×	×	×	×	×	×	البقرة: 210
هَلَكَ ⁴	فوت ہو جائے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ھل ک	فَعَلَ	× 4	النساء: 176
هَلُمَّ ²	لاؤ	اسم فعل بمعنی امر حاضر معلوم	واحد مذکر	×	×	×	×	×	×	الأنعام: 150
هَلُوْعًا ¹	بے صبرا	صفت مشبہ	×	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ھل ع	فَعُولًا	× 6	المعارج: 19
هُمَّ ²⁶⁰	وہ	اسم جامد	جمع مذکر غائب	×	×	×	×	×	×	البقرة: 4
هَمَّ ²	ارادہ کیا تھا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ھم م	فَعَلَ	× 6	المائدة: 11
هُمَّا ¹	دو دونوں	اسم جامد	تشبیہ مذکر غائب	×	×	×	×	×	×	التوبة: 40
هَمَّازٍ ¹	بہت طعن کرنے والے	اسم مبالغہ	واحد مذکر	ض: ن	ثلاثی مجرد	صحیح	ھم ز	فَعَالٍ	×	الفلم: 11
هَمَّتْ ⁴	خیال کیا تھا	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر		مضاعف ثلاثی	ھم م	فَعَلَتْ	× 6	ال عمران: 122
هَمَزَاتٍ ¹	وسوسوں	مصدر مرزہ	جمع مؤنث سالم			صحیح	ھم ز	فَعَلَاتٍ	× 10	المؤمنون: 97
هَمْزَةٌ ¹	ہر طعن کرنے والا	اسم مبالغہ	واحد مذکر	ضرب				فَعْلَةٌ	× 11	الهمزة: 1
هَمْسًا ¹	آہستہ آواز	اسم جامد		×			ھم س	فَعَلًا	× 12	طہ: 108
هَمُّوا ²	انہوں نے ارادہ کیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر		مضاعف ثلاثی	ھم م	فَعَلُوا	× 10	التوبة: 13
هُنَّ ⁷	وہ	اسم جامد	جمع مؤنث غائب	×	×	×	×	×	×	البقرة: 187
هُنَالِكَ ⁹	وہیں پر		×						×	ال عمران: 38
هَيِّئًا ⁴	مزے دار	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	ثلاثی مجرد	مہوز اللام	ھن ے	فَعِيلًا	× 15	النساء: 4
هُوَ ²⁶⁵	وہ	اسم جامد	واحد مذکر غائب	×	×	×	×	×	×	البقرة: 29

① یہ فَعِيلٌ بمعنی مَفْعُول ہے، م: هَشِيمَةٌ ② یہ فَعِيلٌ بمعنی مَفْعُول ہے۔ ③ ﴿هَلْ﴾ کی چار قسمیں ہیں: ① حرف استفہام، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ② بمعنی نفی، جب ہَلْ کے بعد لاء ہو تو اس کے معنی ”نہیں“ ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ البقرة: 210 میں ہے ﴿هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا﴾ ”نہیں وہ انتظار کرتے مگر“ ③ بمعنی فَعْلٌ تحقیق کے لیے آتا ہے، جیسا کہ سورۃ البقرة: 246 میں ہے ﴿هَلْ عَسَيْتُمْ﴾ ”تحقیق تم سے یہی امید ہے“ ④ بمعنی لَبَّتْ، جیسے: ﴿فَهَلْ لَنَا مِنْ شُفْعَاءٍ فَيَشْفَعُوا لَنَا﴾ (الأعراف: 53)۔ ⑤ لفظ ﴿هَلَكَ﴾ قرآن مجید میں تین معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① فوت ہونا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② ہلاک ہونا، جیسا کہ سورۃ الأنفال: 42 میں ہے ③ برباد ہونا، جیسا کہ سورۃ الحاقة: 29 میں ہے۔ ④ یہ فتح پڑتی ہے، اہل جاز کے نزدیک اس کا صرف یہی ایک صیغہ آتا ہے، جب کہ بتوہیم کے نزدیک اس سے تشبیہ، جمع اور مؤنث کے صیغے بھی آتے ہیں، جیسے: هَلُمْنَا، هَلُمُّوا، هَلُمْتُ، جب اس کا صلہ الیٰ ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں ”آؤ“، جیسا کہ سورۃ الأحزاب: 15 میں ہے ﴿هَلُمَّ إِلَيْنَا﴾ ”ہماری طرف آ جاؤ“۔ ⑤ کبھی یہ اسم مبالغہ بھی ہوتا ہے۔ ⑥ یہ ضمیر مرفوع منفصل ہے، جب اس سے پہلے کوئی عامل ناصب ہو تو یہ ضمیر منصوب متصل اور جب کوئی عامل جار ہو تو یہ ضمیر مجرور متصل ہوتی ہے۔ ⑦ دو متحرک ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے میم کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (فساعدہ: مذ)۔ ⑧ یہ ضمیر مرفوع منفصل ہے، جب اس سے پہلے کوئی عامل ناصب ہو تو یہ ضمیر منصوب متصل اور جب کوئی عامل جار ہو تو یہ ضمیر مجرور متصل ہوتی ہے، یہ ضمیر مؤنث کے لیے بھی آتی ہے۔ ⑨ م: هَمْزَةٌ۔ ⑩ تاء زائدہ مبالغہ کے لیے ہے، یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ⑪ یہ اصل میں باب ضرب کا مصدر ہے۔ ⑫ اسم اشارہ بعید، یہ اسم ظرف مکان، فتح پڑتی ہے، بعید جبکہ طرف اشارہ کرنے کے لیے آتا ہے، اس میں اصل اشارہ هَمْسًا ہے، لام، لام بعد اور کاف حرف خطاب ہے، یہ ظرف زمان کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے۔ ⑬ بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ ⑭ یہ ضمیر مرفوع منفصل ہے۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	تشخیص اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
هَوَىٰ ²	وہ ہلاک ہو گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	لغیف مقرون	هوی	فَعَلَ	هَوَىٰ ¹	طلہ: 81
الْهَوَىٰ ¹⁰	خواہش	(اسم) مصدر	x	سماع	//	//	//	فَعَلَ	هَوَىٰ ²	النساء: 135
هَوَاءٌ ¹	خالی	اسم جامد	واحد مذکر	x	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَالٌ	هَوَاۗءِ ³	ابراہیم: 43
هُودًا ⁶	یہودی	//	اسم جنس	//	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ھود	فُعَلًا	x ⁴	البقرہ: 111
هُودٌ ⁴	ہود علیہ السلام	//	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعَلَ	x ⁵	الشعراء: 124
هُونٌ ⁴	ذلت	(اسم) مصدر	x	نصر	//	//	ھون	فُعِلَ	x ⁶	النحل: 59
هُونًا ¹	عاجزی	//	//	//	//	//	//	فُعَلًا	//	الفرقان: 63
هَيَّ ⁴⁶	وہ	اسم جامد	واحد مؤنث غائب	x	x	x	x	x	x ⁷	البقرہ: 68
هَيَّ ¹	آسان کر دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی و مہوز اللام	ھ ی ء	فَعَّلَ	x	الکہف: 10
كَهَيِّئَةٍ ²	شکل کی مانند	(اسم) مصدر	x	فتح	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَّلَةٍ	x ⁸	آل عمران: 49
هَيْتٌ ¹	جلدی آ	اسم فعل بمعنی امر حاضر معلوم	//	x	x	x	x	x	x ⁹	یوسف: 23
الْهَيْمُ ¹	پیاسے اونٹوں	صفت مشبہ	جمع مکسر	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ھ ی م	فُعِلَ	هَيْمٌ ¹⁰	الواقعة: 55
هَيْنٌ ³	آسان	//	واحد مذکر	نصر	//	اجوف واوی	ھ و ن	فُعِلَ	هَيَّوْنٌ ¹¹	مریم: 9
هَيْهَ ¹	وہ	اسم جامد	واحد مؤنث غائب	x	x	x	x	x	x ¹²	القارعة: 10
هَيْهَاتَ ²	دوری ہے	اسم فعل بمعنی ماضی معلوم	x	//	//	//	//	//	x ¹³	المؤمنون: 36

۱۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر ہُوِيَا و هَوَاءُ ہو، جب اس کا مصدر هُوِيَا و هَوَانَا ہو تو اس کے معنی اوپر سے گرنا کے ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ النجم: 1 میں ہے ﴿هَوَىٰ﴾ ”وہ گرے“۔ ۲۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، ج: اَهْوَاءُ۔ ۳۔ یاء اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءُ)، یہاں یہ صفت کے طور پر فَاَرَعَةً کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، یہ واحد اور جمع دونوں کے لیے آتا ہے، ج: اَهْوِيَّةٌ۔ ۴۔ اس لفظ کے بارے میں دو قول ہیں: ① سامی الاصل قوم یہود، اس قوم کا یہ نام یہود بن یعقوب علیہ السلام کے نام پر رکھا گیا ہے، م: يَهُودِيٌّ ② یہ باب نصر سے جمع مکسر اسم فاعل ہے، م: هَائِدٌ۔ ۵۔ یہ ایک مشہور تفسیر کا نام ہے، جو قوم عاد کی طرف پیغمبر بن کر آئے تھے، جو بلاد احقاف میں آباد تھے، یہ بڑے دراز قد اور طاقتور لوگ تھے، جب انہوں نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی تو اللہ تعالیٰ نے مسلسل سات راتیں اور آٹھ دن ٹھنڈی ہوا چلا کر انہیں ہلاک کر دیا۔ ۶۔ جب اس باب کا مصدر هُوِنًا ہو تو اس کے معنی حقیر و ذلیل ہونا، اور جب هُونًا ہو تو اس کے معنی آسان ہونا ہوتے ہیں، یہاں یہ دونوں حاصل مصدر کے طور پر استعمال ہو رہے ہیں، بعض کے نزدیک یہ صفت مشبہ ہیں۔ ۷۔ یہ ضمیر مرفوع منفصل ہے۔ ۸۔ یہ مصدر بمعنی مفعول المَهْيَا کے معنی میں ہے، یاء اسم جامد ہے، جو کسی چیز کی حالت پر دلالت کرتا ہے۔ ۹۔ یہ اسم فعل امر بمعنی اَقْبِلْ یا اَسْرِعْ ہے، یاء اسم فعل ماضی بمعنی تَهَيَّأْتُ ہے۔ ۱۰۔ یاء ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد اَفْعَلْ فَعْلًا صفتی کی جمع میں واقع ہوئی تو ضمہ کو جو یا کسرہ سے بدل دیا (قاعدہ: بَيْضٌ) م: اَهْيَمٌ۔ ۱۱۔ واو اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واو کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوہ ادا عام کر دیا (قاعدہ: سَيِّدٌ) ج: اَهْوَنَاءُ، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں، جب اس کا مصدر هُوِنًا ہو۔ ۱۲۔ ہی ضمیر مرفوع منفصل ہے، اس کے آخر میں ہاء سکتہ ہے۔ ۱۳۔ یہ اسم فعل ماضی بمعنی بَعُدَ ہے۔

باب الواو (و)

الفاظ و تعداد	معانی	اسماء مع نوعیت	سینہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	بادہ	وزن	اسم	حوالہ
وَ	اور	حرف عطف	×	×	×	×	×	×	×	الحديد: 26
وَإِلَّ	تیز بارش	اسم جامد	اسم جنس		ثلاثی مزید فیہ	مثال وادی	وب ل	فَاعِلٌ	×	البقرة: 264
وَأَتَقَّحُمُ	منہبوط وعدہ لیا تم سے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعله			وث ق	فَاعِلٌ	×	المائدة: 7
وَأَجْفَةً	ڈرنے والے ہوں گے	اسم فاعل	واحد مؤنث	ضرب	ثلاثی مجرد		وج ف	فَاعِلَةٌ		النازعات: 8
وَاحِدٌ	ایک	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ		وح د	فَاعِلٌ	×	البقرة: 163
وَاحِدَةٌ			واحد مؤنث					فَاعِلَةٌ	×	البقرة: 213
وَادٍ	وادی		واحد مذکر			لغیف مفروق	ودی	فَاعٍ	وَإِدِي	الشعراء: 225
الْوَادِ								فَاعٍ	الْوَادِي	القصص: 30
وَادِيًا	کوئی میدان							فَاعِلًا	×	التوبة: 121
الْوَارِثِ	وارث	اسم فاعل		حسب	ثلاثی مجرد	مثال وادی	ورث	فَاعِلٍ	×	البقرة: 233
الْوَارِثُونَ			جمع مذکر سالم					فَاعِلُونَ	×	الحجر: 23
الْوَارِثِينَ	وارثوں							فَاعِلِينَ	×	الأنبياء: 89
وَارِدُهَا	اس پر وارد ہونے والا		واحد مذکر	ضرب			ورد	فَاعِلٌ	×	مریم: 71
وَارِدُهُمْ	اپنے پانی لانے والے کو							فَاعِلٌ	×	يوسف: 19
وَارِدُونَ	داخل ہونے والے		جمع مذکر سالم					فَاعِلُونَ	×	الأنبياء: 98
وَارِثَةٌ	کوئی بوجھ اٹھانے والی		واحد مؤنث				وزر	فَاعِلَةٌ	×	الأنعام: 164
وَأَسِيعُ	وسعت والا		واحد مذکر	سمع			وس ع	فَاعِلٌ		البقرة: 115
وَأَسِيعَةٌ	فراخ		واحد مؤنث					فَاعِلَةٌ		العنكبوت: 56
وَأَصِيبُ	ہمیشہ رہنے والا		واحد مذکر	ضرب			وص ب	فَاعِلٌ		الصفافات: 9
وَأَعْدَنَّا	ہم نے وعدہ لیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ		وع د	فَاعِلْنَا		البقرة: 51

① واو وزن ذیل چار طرح استعمال ہوتی ہے: ① حرف عطف، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ② حرف جر، یہ قسم کے لیے آتا ہے، جیسے: ﴿وَالْعَصْرِ﴾ (العصر: 1)، ③ حالیہ، جیسے: ﴿وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ﴾ (البقرة: 8)، ④ مستأنفہ، جیسے: ﴿وَإِذْ أَقْبَلُ لَهُمْ﴾ (البقرة: 11)۔ یہ اصل میں باب ضرب کا اسم فاعل ہے، مگر یہاں اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ ⑤ یہ اصل میں باب ضرب و حَدِّجِذ سے فاعل کے وزن پر صفت مشبہ ہے، لیکن یہ اُحد کے معنی میں ہے، یہ اسم عدد ذاتی ہے، بعض کے نزدیک یہ اسم فاعل ہے۔ ⑥ یہ اسم عدد ذاتی وَاِجْد کی مؤنث ہے۔ ⑦ لام کلمہ میں حرف علت یا مکسور اس کا ما قبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوسرا کن یا و اوروں تو تین جمع ہونے سے یا و کو گرا دیا (قاعده: تَسْرِیْمِیْن) ج: اَوْدِیَہ۔ ⑧ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ما قبل مکسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعده: زُضْوَا)، آگے ملا کر پڑھنے کی صورت میں یا و پڑھنے میں نہیں آتی، اس لیے لکھنے میں بھی اسے گرا دیا گیا، ﴿بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ﴾ پاک وادی سے مراد کوہ طور کی وادی ٹوٹی ہے جہاں اللہ تعالیٰ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ہم کلام ہوئے تھے۔ ⑨ ج: وَاِثْنُونَ، مَوْرَثَہ۔ ⑩ یہ اسماء حسنی میں سے ہے، اللہ تعالیٰ کے ناموں میں جمع کا معنی متبع ہے، جمع صرف تعظیم کے لیے ہے، جہاں قرآن میں جمع کے لفظ کے ساتھ نام آیا ہے اسی پر اکتفاء کیا جائے گا، یہ اس کی رفیعی حالت ہے۔ ⑪ مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے اس کی جری حالت ہے۔ سورة القصص: 5 میں یہ نَحْنَعْلَهُمْ کا مفعول بہ ہونے کی وجہ سے منصوب اور سورة القصص: 58، میں یہ کُنَّا کی خبر ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ ⑫ وَاِذْ اس شخص کو کہتے ہیں جو قافلے کے لیے پانی کا انتظام کرتا ہے۔ ⑬ یہ اس کی رفیعی حالت ہے۔

الفاظ	معانی	ساقطاً من ثبوت	مبني	باب	تشکیلی اقسام	بفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
اَلْوَاعِظِينَ ^۱	نصیحت کرنے والوں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	ضرب	مثلاً ثانی مجرد	مثال وادی	وعظ	فَاعِلِينَ	× ۱	الشعراء: 136
وَأَعْبَهُ ^۱	یاد رکھنے والا	//	واحد مؤنث	//	//	لغیف مفروق	وعی	فَاعِلَةٌ	×	الحاقة: 12
وَأَقِي ^۳	بچانے والا	//	واحد مذکر	//	//	//	وقی	فَاعٍ	وَالْقِي ۲	الرعد: 34
وَأَقِعَ ^۶	گرنے والا	//	//	فتح	//	مثال وادی	وقع	فَاعِلٌ	× ۳	الأعراف: 171
الْوَاقِعَةُ ^۲	واقع ہونے والی	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَةٌ	× ۴	الواقعة: 1
وَالِ ^۱	مددگار	//	واحد مذکر	حسب	//	لغیف مفروق	ولی	فَاعٍ	وَالِي ۵	الرعد: 11
وَالِدٌ ^۳	کوئی باپ	//	//	ضرب	//	مثال وادی	ولد	فَاعِلٌ	× ۴	لقمان: 33
الْوَالِدَاتِ ^۱	مائیں	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	فَاعِلَاتٌ	× ۲	البقرة: 233
الْوَالِدَانِ ^۳	والدین	//	ثنیہ مذکر	//	//	//	//	فَاعِلَانِ	× ۳	النساء: 7
وَالِدَةٌ ^۳	والدہ	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَةٌ	× ۴	البقرة: 233
وَالِدَيْ ^۴	میرے والدین	//	ثنیہ مذکر	//	//	//	//	فَاعِلَيَّ	وَالِدَيْنِ ۵	النمل: 19
لِوَالِدَيْكَ ^۱	اپنے والدین کا	//	//	//	//	//	//	//	وَالِدَيْنِ ۶	لقمان: 14
الْوَالِدَيْنِ ^۷	والدین	//	//	//	//	//	//	فَاعِلَيْنِ	× ۵	النساء: 135
بِوَالِدَيْهِ ^۵	اپنے والدین سے	//	//	//	//	//	//	فَاعِلَيَّ	وَالِدَيْنِ ۶	مريم: 14
وَأَهْبَهُ ^۱	کمزور ہوگا	//	واحد مؤنث	ف، س	//	لغیف مفروق	وهی	فَاعِلَةٌ	×	الحاقة: 16
وَأَنَّهُ ^۱	اور تو روک	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	//	ناقص یائی	نهی	إَفْعُ	إِنهَى ۱۱	لقمان: 17
وَأَتَمُّوْا ^۱	اور تم مشورہ کرو	//	جمع مذکر حاضر	افتعال	مثلاً ثانی مجرد	مہوز الفاء	مر	إِفْعَلُوا	إِتَمَرُوا ۱۲	الطلاق: 6
وَأَتَوْا ^۳	اور تم آؤ	//	//	ضرب	مثلاً ثانی مجرد	مہوز الفاء ناقص یائی	متی	إِفْعُوا	إِتَّبِعُوا ۱۳	البقرة: 189
وَأْمُرْ ^۴	اور تو حکم دے	//	واحد مذکر حاضر	نصر	//	مہوز الفاء	مر	أَفْعُلْ	أَهُ مُرْ ۱۴	الأعراف: 145

۱۔ یسن حرف جر کی وجہ سے اس کی جری حالت ہے۔ ۲۔ لام کلمہ میں حرف علت یا مکسور اس کا ما قبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوسرا کن یا ۱۰ اور نون تو یسن جمع ہونے سے یا ۱۰ کو گرا دیا (قاعده: تَسْرِیْسُن)۔ لفظ ﴿وَأَقِعَ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ۱۰۔ گرنا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ۱۱۔ واقع ہونا، جیسا کہ سورة المعارج: 1 میں ہے ﴿وَأَقِعَ﴾ ”واقع ہونے والا“۔ ۱۲۔ یہ قیامت کا نام ہے، جو اسم فاعل کے وزن پر آیا ہے، اس کے آخر میں تا ۱۰ مبالغہ کے لیے ہے۔ ۱۳۔ لام کلمہ میں حرف علت یا ۱۰ مکسور اس کا ما قبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوسرا کن یا ۱۰ اور نون تو یسن جمع ہونے سے یا ۱۰ کو گرا دیا (قاعده: تَسْرِیْسُن)، ج: ۱۴۔ لفظ ﴿وَالِدٌ﴾ صرف جتنے والے باپ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ۱۵۔ اس کا موصوف ہمیشہ محذوف ہوتا ہے، اس لیے یہ اسم جاد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ ۱۶۔ اس سے مراد ماں اور باپ دونوں ہیں، یہاں باپ کو ماں پر غلبہ دیتے ہوئے وَالِدٌ کا ثنیہ لایا گیا ہے، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ۱۷۔ لفظ ﴿وَالِدَةٌ﴾ صرف جتنے والی ماں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ۱۸۔ یائے مشکم کی طرف اضافت کی وجہ سے نون ثنیہ گر گیا، تو دو یا ۱۰ جمع ہو گئیں، ان میں سے پہلی ساکن ہے تو ادغام کرنے کے لیے دوسری کو فتح دے دیا اور پہلی یا ۱۰ کا دوسری میں ادغام کر دیا۔ ۱۹۔ کاف ضمیر کی طرف اضافت کی وجہ سے نون ثنیہ گر گیا، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۲۰۔ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۲۱۔ ہ ضمیر کی طرف اضافت کی وجہ سے نون ثنیہ گر گیا، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۲۲۔ شروع میں واؤ آنے کی وجہ سے ہمزہ وصلی پڑھنے میں ساقط ہو گیا، اور امر بناتے وقت آخر سے حرف علت یا ۱۰ گر گئی۔ ۲۳۔ واؤ حرف عطف کے بعد ہمزہ وصلی حذف ہو گیا، اس لیے کہ اس کے بعد ہمزہ تھا (قاعده: ہمزہ وصلی کما حذف)۔ ۲۴۔ لام کلمہ میں حرف علت یا ۱۰ مضموم اس کا ما قبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ما قبل کو دے دی پھر دوسرا کن یا ۱۰ اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے یا ۱۰ کو گرا دیا (قاعده: رَضُّوا)۔ واؤ حرف عطف کے بعد ہمزہ وصلی حذف ہو گیا ہے۔ ۲۵۔ واؤ حرف عطف کے بعد ہمزہ وصلی گر گیا۔

الفاظ	معانی	سراقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اصل	حوالہ
وَبَالَ ⁴	سزا	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	مثال وادی	وب ل	فَعَالَ	×	المائدة: 95
وَبَيْلًا ¹	نہایت سخت	صفت مشبہ	//	کرم	ثلاثی مجرد	//	//	فَعِيلًا	//	المزمل: 16
الْوَيْثَرِ ¹	طاق	اسم جامد	//	×	//	//	وت ر	فَعَلَ	×	الفجر: 3
الْوَيْثَنَ ¹	شرگ	//	//	//	ثلاثی مزید فیہ	//	وت ن	فُعِيلَ	×	الحاقة: 46
الْوَيْثَاقُ ¹	بیزویں	//	//	//	//	//	وٹ ق	فَعَالَ	×	محمد: 4
وَنَافَقَ ¹	اس جیسا بکڑنا	اسم مصدر	×	انفعال	//	//	//	//	×	الفجر: 26
الْوُثْقَى ²	مضبوط	اسم تفضیل	واحد مؤنث	کرم	ثلاثی مجرد	//	//	فُعِلَى	//	البقرة: 256
وَجَبَتْ ¹	وہ گر پڑیں	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	//	//	وج ب	فَعَلَتْ	//	الحج: 36
وَجَدَ ¹¹	اس نے پایا	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	وج د	فَعَلَ	//	الكهف: 93
وَجِدَ ¹	پایا جائے	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلَ	//	يوسف: 75
فَوَجَدَا ²	پس پایا ان دونوں نے	فعل ماضی معلوم	ثنیۃ مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَا	//	الكهف: 65
وَجَدْتُ ²	میں نے پایا	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعَلْتُ	وَجَدْتُ ⁴	النمل: 23
وَجَدْتُمْ ²	تم نے پایا	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	وَجَدْتُمْ ⁴	الأعراف: 44
وَجَدْتُمُوهُمْ ²	تم پاؤ ان کو	//	//	//	//	//	//	//	وَجَدْتُمْ ⁴	النساء: 89
وَجَدِكُمْ ¹	اپنی طاقت	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فُعِلَ	×	الطلاق: 6
وَجَدْنَا ¹⁵	ہم نے پایا ہے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	المائدة: 104
وَجَدُوا ⁴	انہوں نے پایا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوا	//	يوسف: 65
وَجِلَتْ ²	ڈر جاتے	//	واحد مؤنث غائب	سمع	//	//	وج ل	فَعِلَتْ	//	الأنفال: 2
وَجِلَّةٌ ¹	ڈرتے	صفت مشبہ	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعِلَةٌ	//	المؤمنون: 60
وَجِلُّونَ ¹	ڈرنے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَعِلُونِ	×	الحجر: 52
وَجْهٌ ³²	چہرہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	وج ہ	فَعُلَ	×	يوسف: 9
وَجَّهْتُ ¹	میں متوجہ کرتا ہوں	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَلْتُ	×	الأنعام: 79

① وتر سے مراد طاق عدد ہے، یا اس سے مراد یوم عرفہ ہے۔ ② ج: وَكُنْ وَأَوْثِنَ۔ ③ ج: وَثَّقَ۔ دوہم مخرج حرف دال اور تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)، اس صورت میں لکھنے میں دونوں حرفوں آتے ہیں جب کہ پڑھنے میں صرف ایک حرف آتا ہے۔ ④ دوہم مخرج حرف دال اور تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)، اس صورت میں لکھنے میں دونوں حرفوں آتے ہیں جب کہ پڑھنے میں صرف ایک حرف آتا ہے، ثُمَّ کے بعد هَمْ ضمیر لاحق ہوئی تو میم کے بعد واؤ زیادہ کر کے میم کو ضم دے دیا (قاعدہ: اِتَّخَذْتُمْوَهُ۔ ⑤ م: وَجِلَّ۔ ⑥ لفظ ﴿وَجْهٌ﴾ قرآن مجید میں چھ مختلف معانی کے لیے استعمال ہوا ہے: ① چہرہ، جیسا کہ مذکور بالا آیت میں ہے۔ ② ذات، جیسا کہ سورۃ الرحمن: 27 میں ہے ﴿يَنْفَعِي وَجْهَ رَبِّكَ﴾ تیرے رب کی ذات باقی رہے گی، ③ خوشنودی، جیسا کہ سورۃ البقرة: 272 میں ہے ﴿اٰتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ﴾ اللہ کی رضا مندی تلاش کرنے کے لیے، ④ ابتداء، جیسا کہ سورۃ ال عمران: 72 میں ہے ﴿وَجْهَ النَّهَارِ﴾ دن کے شروع میں، ⑤ حقیقت، اصل طریقہ، جیسا کہ سورۃ المائدة: 108 میں ہے ﴿عَلٰی وَجْهَيْهَا﴾ اس کے اصل طریقے پر، ⑥ رخ، جیسا کہ سورۃ الأعراف: 29 میں ہے ﴿اَقْبِمُوا وُجُوْهُكُمْ﴾ اپنے رخ سیدھے رکھو، ج: وَجْهٌ۔

الفاظ	معانی	اسم	سینہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
وَجْهَةٌ ¹	سمت	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	مثال واوی	وجہ	فِعْلَةٌ	×	البقرة: 148
وَجْهِي ²	اپنے چہرے کو		واحد مذکر					فَعْلٌ	×	ال عمران: 20
وُجُوهُ ³⁸	کچھ چہرے		جمع مکسر					فُعُولٌ	×	ال عمران: 106
وَجِيهًا ²	بہت مرتبے والا	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم				فَعِيْلًا	×	ال عمران: 45
وَحْدَهُ ⁶	اکیلے	(اسم) مصدر	×	ضرب			وح د	فَعْلٌ		الأعراف: 70
الْوَحْشُ ¹	جنگلی جانور	اسم جامد	جمع مکسر	×			وح ش	فُعُولٌ	×	التكوير: 5
وَحْيٌ ⁶	وحی	(اسم) مصدر	×	ضرب			وح ی	فَعْلٌ	×	النجم: 4
وَجِيْدًا ¹	اکیلا	صفت مشبہ	واحد مذکر			مثال واوی	وح د	فَعِيْلًا	×	المدثر: 11
وَدَّ ²	پسند کرتے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع		مثال واوی وضاعف ثلاثی	ود د	فَعَلٌ	×	البقرة: 109
وَدًا ¹	ود	اسم جامد	واحد مذکر	×				فَعَلًا	×	نوح: 23
وَدًا ¹	محبت	(اسم) مصدر	×	سمع				فُعَلًا	×	مریم: 96
وَدَّتْ ¹	پسند کرتی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب					فَعَلَتْ	×	ال عمران: 69
وَدَّعَلًا ¹	نہیں چھوڑا تجھے	فعل ماضی منفی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	ود د	فَعَلٌ	×	الضحی: 3
الْوُدُقُ ²	بارش	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد		ود ق	فَعْلٌ	×	النور: 43
وَدُّوا ⁴	وہ پسند کرتے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	سمع		مثال واوی وضاعف ثلاثی	ود د	فَعَلُوا	×	ال عمران: 118
وَدُودٌ ²	محبت والا	اسم مبالغہ	واحد مذکر					فُعُولٌ	×	ہود: 90
وَرَاءَ ²⁴	پیچھے	اسم جامد		×	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی ومہوز اللام	ورء	فَعَالٌ	×	البقرة: 101
وَرَبَّتْ ²	اور وہ ابھرتی ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	رب و	فَعَتْ	×	البجج: 5
وَرِثٌ ¹	وارث بنایا		واحد مذکر غائب	حسب		مثال واوی	ور ث	فَعِلٌ	×	النمل: 16
وَرِثَةٌ ¹	وارثوں	اسم فاعل	جمع مکسر					فَعَلَةٌ	×	الشعراء: 85

۱۔ باب ضرب وجہ کا مصدر ہے، اس صورت میں واو کا باقی رہنا شاذ ہے۔ ۲۔ یائے متکلم کی طرف مضاف ہونے کی وجہ سے اس پر اعراب تقدیری ہے، یائے متکلم مومن ساکن ہوتی ہے اور گھسی اس کو فتح دینا بھی جائز ہے۔ ۳۔ م: وَجْهَةٌ۔ ۴۔ م: وَحْشٌ، یہ وَحْشِي کی جمع ہے، یعنی وَحْشِي کی جمع وَحْشٌ اور اس کی جمع وَحُوشٌ و وَحْشَانٌ آتی ہے۔ ۵۔ اس سے مراد پیغام ہے جو اللہ تعالیٰ اپنے پیغمبروں کی طرف بھیجتا ہے۔ ۶۔ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مَدَم)۔ ۷۔ دو ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مَدَم)، یہ قوم نوح کے ایک بت کا نام ہے، پھر دومۃ الجندل میں قبیلہ بنو قلب کے لوگ اسے پوجتے رہے، تفصیل کے لیے دیکھیں قرآنی لفظ ﴿سُوءَاعًا﴾۔ ۸۔ دو ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: مَدَم)۔ ۹۔ یہ اصل میں باب ضرب وَدَقَ يَدُقُ کا مصدر ہے۔ ۱۰۔ یہ اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام ہے۔ ۱۱۔ یہ اسم ظرف مکان ہے، اس کے آخر میں آنے والے ہمزہ کے بارے میں دو قول ہیں: ۱۔ یہ ہمزہ اصلی ہے، اس کی دلیل یہ ہے کہ یہ تغیر لانے کی صورت میں باقی رہتا ہے، جیسے: وَرَيْثَةٌ، ۲۔ یہ یاء سے بدلا ہوا ہے، اصل میں یہ لفظ وَرَاثٌ تھا، یاء اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعده: دُعَاءُ) لفظ ﴿وَرَاءَ﴾ قرآن مجید میں تین معنوں میں استعمال ہوا ہے: ۱۔ پیچھے، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے۔ ۲۔ کسی کی آنکھ سے اوجھل، پیچھے ہوا آگے، جیسا کہ سورۃ ابراہیم: 16 میں ہے ﴿يَسِّرْ وَرَآيَهُ جَهَنَّمَ﴾ اس کے آگے (ساننے) دوزخ ہے۔ ۳۔ بمعنی سوی، جیسا کہ سورۃ المؤمنون: 7 میں ہے ﴿فَمَنْ اَتْبَعِي وَرَآءَ ذَلِكَ﴾ پھر جو تلاش کرے اس کے سوا۔ ۱۲۔ واو متحرک ماقبل مفتوح، واو کو الف سے بدل دیا (قاعده: فاعل)، پھر دو ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ۱۳۔ م: وَاِثْرٌ۔

الفاظ	معانی	اسم مع ثبوت	سینہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اعمل	حوالہ
وَرَدُوا ¹	وارث بنے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	حسب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	ورث	فَعِلُوا	x	الأعراف: 169
وَرَدَ ¹	پہنچا		واحد مذکر غائب	ضرب			ورد	فَعَلَ		القصص: 23
الْوَرْدُ ¹	جگہ ہے اترنے کی	اسم جامد	واحد مذکر	x				يَعْلُ	x ①	هود: 98
وَرْدًا ¹	پیاسے	اسم فاعل	جمع مکسر	ضرب				يَعْلَا	x ②	مریم: 86
وَرْدَةٌ ¹	گلابی	صفت مشبہ	واحد مؤنث					فَعَلَتْ	x ③	الرحمن: 37
وَرَدُوها ¹	داخل ہوتے اس میں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب					فَعَلُوا	x	الأنبياء: 99
وَرَقٍ ²	پتے	اسم جامد	اسم جنس جمعی	x			ورق	فَعَلَ	x ④	الأعراف: 22
وَرَقَةٌ ¹	پتہ		واحد مؤنث					فَعَلَتْ	x ⑤	الأنعام: 59
بَوْرِقِكُمْ ¹	اپنی چاندی		اسم جنس افرادی					فَعَلَ	x	الكهف: 19
الْوَرِيدُ ¹	گردن		واحد مذکر		ثلاثی مزید فیہ		ورد	فَعِيلٌ	x ⑥	قی: 16
وَزَرَ ¹	جائے پناہ				ثلاثی مجرد		وزر	فَعَلَ	x	القيامة: 11
وَزْرًا ⁷	بوجھ							يَعْلَا	x ⑦	طہ: 100
وَزْنًا ³	کوئی وزن	(اسم) مصدر	x	ضرب			وزن	فَعَلَا	x	الكهف: 105
وَزَنُوهُمْ ¹	وزن کر کے دیتے ہیں ان کو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب					فَعَلُوا		المطففين: 3
وَزِنُوا ¹	اور وزن کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر					يُوزِنُوا ⑧		بنی اسرائیل: 35
وَزِيرًا ²	معاون	صفت مشبہ	واحد مذکر				وزر	فَعِيلًا	x ⑧	طہ: 29
وَسْطًا ¹	بہتر						وسط	فَعَلَا	x ⑨	البقرة: 143
الْوَسْطَى ¹	درمیانی	اسم تفضیل	واحد مؤنث					فَعَلَى	x	البقرة: 238
فَوَسَّطْنِ ¹	پھر وہ جاگستے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مؤنث غائب					فَعَلْنَ		العاديات: 5
وَسَّعَ ⁴	گھیر لیا ہے		واحد مذکر غائب	سمع			وسع	فَعَلَ	x ⑩	البقرة: 255
وَسَّعَتْ ¹	گھیر رکھا ہے		واحد مؤنث غائب					فَعِلَتْ		الأعراف: 156
وَسَّعَتْ ¹	تو احاطہ کیے ہوئے ہے		واحد مذکر حاضر					فَعِلَتْ		المؤمن: 7
وُسْعَهَا ⁵	اس کی طاقت	(اسم) مصدر	x					فَعَلَ		البقرة: 233
وَسَقَ ¹	وہ جمع کرتی ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب			وسق	فَعَلَ		الانشقاق: 17

① ﴿الْوَرْدُ﴾ پانی کے گھاٹ کو کہتے ہیں، جہاں سے پانی پیا جاتا ہے، یہاں اس سے مراد جہنم ہے۔ ② ﴿وَارِدٌ﴾ بعض کے نزدیک یہ اسم جمع بمعنی الوارِدِین ہے، یا در ہے اس کا مصدر بھی اسی وزن پر آتا ہے۔ ③ جب وَرَدَ کے معنی گلاب، گلاب کا پھول ہوں تو یہ اسم جامد اسم جنس جمعی ہوگا۔ ④ ﴿وَرَقَةٌ﴾ ج: اَوْرَاقٌ۔ ⑤ اس کے آخر میں تاء وحدت کی ہے، ج: اَوْرَاقٌ۔ ⑥ ج: اَوْرَاقٌ۔ ⑦ ج: اَوْرَاقٌ۔ ⑧ مضارع کی موافقت سے واؤ کو گرا دیا ہمزہ وصلی کا با بعد متحرک ہونے کی وجہ سے اس کی ضرورت نہ رہی اسے بھی گرا دیا تو یہ زِنُوا ہو گیا، بعض کے نزدیک یہ مضارع حاضر معلوم زَنُوْنَ سے بنا ہے، امر بناتے وقت شروع سے علامت مضارع تاء گرا دی اس کا با بعد متحرک ہے اس لیے ہمزہ وصلی لانے کی ضرورت نہیں ہے، اور آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو یہ زِنُوا ہو گیا۔ ⑨ یہ وَزَرَ (بوجھ) سے مشتق ہے اس لیے کہ یہ بادشاہ سے اس کے بوجھ اٹھا لیتا ہے، یا یہ مُوَاَزَرَةٌ (معاونت) سے مشتق ہے، یہ اصل میں اَزَرَ تھا، ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا، ج: وَزَرًا۔ ⑩ وہ صفت جو اسم سے منقول ہو وہ واحد، مشبہ، جمع اور مذکر مؤنث ہونے میں موصوف کے موافق نہیں ہوتی، وَسْطًا صفت ہے جو اصل میں کسی بھی چیز کے درمیانی حصہ کا نام ہے اسی لیے اس میں واحد و جمع اور مذکر و مؤنث برابر ہیں۔ ⑪ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں، جب اس کا فاعل اور مفعول الشئ، الشئ ہو۔

الفاظ	معانی	سباق مع نوبت	سینہ	باب	شکل اقسام	بغت اقسام	مادہ	وزن	آئین	وال
الْوَسْوَاسُ ¹	وسوسہ ڈالنے والے	(اسم) مصدر	×	فَعَّلَہ	رباعی مجرد	مثال واوی و مضاعف رباعی	وس و س	فَعَّلَال	×	الناس: 4
فَوَسْوَسَ ²	پس وسوسہ ڈالا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب					فَعَّلَل	×	الأعراف: 20
الْوَسِيلَةُ ²	وسیلہ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	وس ل	فَعِيلَة	×	المائدة: 35
وَصَّى ⁶	وصیت کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	//	لفیف مفروق	وص ی	فَعَّل	وَصَّى ¹	البقرة: 132
وَصَفَّهِمْ ¹	ان کے بیان کی	(اسم) مصدر	×	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	وص ف	فَعَّل	×	الأنعام: 139
وَصَّلْنَا ¹	ہم مسلسل بھیجتے رہے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	وص ل	فَعَّلْنَا	//	القصص: 51
وَصِيَّةٌ ⁸	وصیت کر جاتا	اسم مصدر	×	//	//	لفیف مفروق	وص ی	فَعِيلَة	وَصِيَّةٌ ⁵	البقرة: 240
بِالْوَصِيدِ ¹	چوکھٹ پر	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	مثال واوی	وص د	فَعِيل	×	الکھف: 18
وَصِيلَةٌ ¹	اوپر تلے پہنچ دینے والی مادہ	صفت مشبہ	واحد مؤنث	ضرب	ثلاثی مجرد	//	وص ل	فَعِيلَة	×	المائدة: 103
وَصَيْنَا ⁵	ہم نے وصیت کی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	وص ی	فَعَّلْنَا	×	النساء: 131
وَضَعَ ¹	اس نے قائم کیا	//	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	مثال واوی	وض ع	فَعَّل	×	الرحمن: 7
وُضِعَ ³	مقرر کیا گیا تھا	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلَ	×	ال عمران: 96
وَضَعْتُ ³	اس نے جتا	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَّلْتُ	×	ال عمران: 36
وَضَعْتُهَا ¹	میں نے اس کو جتا ہے	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعَّلْتُ	//	ال عمران: 36
وَضَعْنَا ¹	ہم نے اتار دیا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَّلْنَا	×	الشرح: 2
وَطَّنَا ¹	کچلنے	(اسم) مصدر	×	سمع	//	مثال واوی و هموز اللام	وط ٴ	فَعَّلَا	×	المزمل: 6
وَطَّرَا ²	حاجت	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	مثال واوی	وط ر	فَعَّلَا	×	الأحزاب: 37
وَعَاءٌ ²	تھیلے	//	//	//	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی و ناقص یائی	وع ی	فَعَالٍ	وَعَاءٌ ¹⁰	یوسف: 76
وَعَدَ ¹⁷	وعدہ کر رکھا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	وع د	فَعَّل	×	النساء: 95
وُعِدَ ³	وعدہ کیا گیا ہے	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلَ	//	الرعد: 35
وَعْدٌ ⁴⁹	وعدہ	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعَّل	×	النساء: 122

① اس کا مصدر وَسْوَسَ اور وَسْوَاسٌ بھی آتا ہے۔ ② فَعِيلَة بمعنی مَفْعُولَة ہے، وسیلہ اس چیز کو کہتے ہیں جو کسی مقصد کے حصول یا قرب کا ذریعہ ہو، یہاں اس سے مراد ایسے اعمال ہیں جن کے ذریعے اللہ کی رضا اور قرب حاصل ہو جائے۔ ③ یا متحرک ماقبل مفتوح، یا کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ④ دو ہم جنس حرف یا ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں اوغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ): ج: وَصَّيَا۔ ⑤ وہ اونٹنی جو دس سال مسلسل بچے دیتی، اسے بتوں کے نام پر آزاد چھوڑ دیا جاتا، ج: وَصِيْلٌ وَصَائِلٌ۔ ⑥ لفظ ﴿وَضَعَ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ⑦ اس نے قائم کیا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ⑧ اس نے بچھایا، جیسا کہ سورۃ الرحمن: 10 میں ہے ﴿الْأَرْضُ وَضَعَهَا﴾ ”زمین اس نے اسے بچھایا“۔ ⑨ ظ ﴿وَضَعَ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ⑩ مقرر کیا گیا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ⑪ رکھا گیا، جیسا کہ سورۃ الکھف: 49 میں ہے ﴿وَضَعَ الْكِتَابَ﴾ ”کتاب رکھی جائے گی“۔ ⑫ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ ”عَنْ“ آئے۔ ⑬ ج: أَوْطَارَ۔ ⑭ یا اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءٌ): ج: أَوْعِيَتْ۔ ⑮ اضافت کی وجہ سے تنوین گر گئی ہے، یہ مصدر بمعنی مفعول ہے۔

الفاظ	معانی	اس قسم مع نوعیت	سبب	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	ماہ	وزن	انما	حوالہ
وَعَدْتُكُمْ ¹	میں نے وعدہ کیا تھا تم سے	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ع د	فَعَلْتُ	وَعَدْتُ ①	ابراہیم: 22
وَعَدْتُنَا ²	تو نے وعدہ کر رکھا ہے ہم سے	واحد مذکر حاضر	واحد متکلم	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ع د	فَعَلْتُ	وَعَدْتُ ①	ال عمران: 194
وَعَدْنَا ²	ہم سے وعدہ کیا گیا	فعل ماضی مجہول	جمع متکلم	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ع د	فَعَلْنَا	×	المؤمنون: 83
وَعَدْنَاهُ ²	ہم نے وعدہ کر رکھا اس سے	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ع د	فَعَلْنَا	×	القصاص: 61
وَعَدُوهُ ¹	انہوں نے وعدہ کیا تھا اس سے	جمع مذکر غائب	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ع د	فَعَلُوا	×	التوبة: 77
وَعَضْتُ ¹	تو نصیحت کرے	واحد مذکر حاضر	واحد متکلم	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ع ظ	فَعَلْتُ	×	الشعراء: 136
الْوَعِيدُ ⁵	وعید	(اسم) مصدر	×	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ع د	فَعِيلٌ	×	طہ: 113
وَعِيدٌ ³	میری وعید	میری وعید	×	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ع د	فَعِيلٌ	×	ابراہیم: 14
وَقَى ²	پورا کر دکھایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ف ی	فَعَّلَ	وَقَى ①	النجم: 37
وَقَا ¹	پورا پورا	(اسم) مصدر	×	مفاعله	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ف ی	فَعَّلَا	×	النبا: 26
وَقَدَّا ¹	مہمان بنا کر	ضرب	ثلاثی مجرد	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ف د	فَعَّلَا	×	مریم: 85
وَقَيْتُ ²	پورا پورا بدلہ دیا جائے گا	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ف ی	فَعَّلْتُ	×	ال عمران: 25
وَقَارًا ¹	عظمت	(اسم) مصدر	×	کرم	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ق ر	فَعَّلَا	×	نوح: 13
وَقَانَا ⁵	اس نے ہمیں بچالیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	لفیف مفروق	و ق ی	فَعَّلَ	وَقَى ①	الطور: 27
وَقَبٌ ¹	وہ چھاجائے	×	×	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ق ب	فَعَّلَ	×	الفلق: 3
الْوَقَيْتُ ³	وقت	اسم جامد	واحد مذکر	×	×	×	و ق ت	فَعَّلَ	×	الحجر: 38
وَقَّرٌ ⁶	بوجھ	(اسم) مصدر	×	ضرب	ثلاثی مجرد	×	و ق ر	فَعَّلَ	×	حم السجدة: 5
وَقَرًا ¹	پانی سے بھر بادل	اسم جامد	واحد مذکر	×	×	×	و ق ر	فَعَّلَا	×	الذاریات: 2
وَقَعَ ⁷	ثابت ہو گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	×	و ق ع	فَعَّلَ	×	النساء: 100
وَقَعْتُ ²	واقعہ ہوا جانے لگی	واحد مؤنث غائب	واحد متکلم	ضرب	ثلاثی مجرد	×	و ق ع	فَعَّلْتُ	×	الواقعة: 1
يَوْقَعَتِيهَا ¹	اس کے واقع ہونے میں	مصدر مزہ	×	×	×	×	و ق ع	فَعَّلَ	×	الواقعة: 2
وَقِفُوا ²	وہ کھڑے کیے جائیں گے	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	×	و ق ف	فَعَّلُوا	×	الأنعام: 27
وَقِفُوهُمْ ¹	اور انہیں ٹھہراؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	×	و ق ف	فَعَّلُوا	×	الصفات: 24

① دو ہم خرج حرف دال اور تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مذ)، اس صورت میں لکھنے میں دونوں حرف آتے ہیں جب کہ پڑھنے میں صرف ایک حرف آتا ہے۔ ② لفظ ﴿وَعِيدٌ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① وعید، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② عذاب کا وعدہ، جیسا کہ سورۃ ق: 20 میں ہے ﴿يَوْمَ الْوَعِيدِ﴾ عذاب کے وعدہ کا دن۔ ③ اس کے آخر سے یاء ضمیر متکلم تخفیفاً حذف ہو گئی ہے۔ ④ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑤ یہاں یہ اسم مبالغہ کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے۔ ⑥ ج: وَفُودٌ، یاء یہ: وَإِذَا اسم فاعل کی جمع ہے۔ ⑦ یہ اسم ظرف زمان ہے، ج: أَوْقَاتٌ۔ ⑧ یہ اصل میں تو مصدر ہے اس کے معنی ہیں "کان کا بوجھل ہونا، بہرا ہونا، مگر یہاں یہ بطور حاصل مصدر کے کان کے بوجھ اور بہرا پن کے لیے استعمال ہو رہا ہے۔ ⑨ ج: أَوْقَاتٌ۔ ⑩ لفظ ﴿وَقَعَ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① ثابت ہو گیا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② واقع ہونا، جیسا کہ سورۃ الأعراف: 134 میں ہے ﴿لَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ﴾ جب ان پر واقع ہوتا ہے۔ ⑪ تاء اصل میں ساکن تھی پھر آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسر دے دیا۔ ⑫ مضارع کی مناسبت سے داؤ گر گئی، عین کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی وہ بھی گر گیا۔ بعض کے نزدیک یہ تَقِفُوا سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء گر گئی، اس کا مابعد متحرک ہے تو ہمزہ وصلی لانے کی ضرورت پیش نہ آئی، آخر سے نون اعرابی گر گیا۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوبت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
وَقْنَا ²	اور تو ہمیں بچا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	لغیف مفروق	وق ی	ع	إَوْقَى ¹	البقرة: 201
وَقُوْدُ ⁴	ایندھن	اسم جامد	واحد مذکر	x	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	وق د	فَعُوْلُ	x ²	ال عمران: 10
فَوْكَزَهُ ¹	پس مکارا اس کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	//	وك ز	فَعَلُ	x	القصص: 15
وَسَّكَلَ ¹	مقرر کیا گیا	فعل ماضی مجهول	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	وك ل	فَعَلُ	//	السجدة: 11
وَسَّكَلْنَا ¹	ہم نے مقرر کیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	الأنعام: 89
وَسَّكِلُ ²⁴	کار ساز	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فَعِيلُ	x ³	الأنعام: 102
فَوَّلَ ³	چٹا چٹا آپ پھیر لیں	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	لغیف مفروق	ول ی	فَعَّ	وَلَّى ¹	البقرة: 144
وَلَّى ⁴	وہ لوٹا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُ	وَلَّى ²	النمل: 10
الْوَلَايَةُ ²	حکومت	(اسم) مصدر	x	حسب	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَالَةٌ	x ³	الکہف: 44
وَلَدَ ²	اس نے جنا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	مثال واوی	ول د	فَعَلُ	x	البلد: 3
وُلِدَ ¹	وہ پیدا ہوا	فعل ماضی مجهول	//	//	//	//	//	فُعِلَ	x ²	مریم: 15
وَلَدَ ³³	لڑکا	اسم جامد	واحد مذکر	x	//	//	//	فَعَلُ	x ²	ال عمران: 47
وَلَدَا ⁶	نوع لڑکے	//	جمع مکسر	//	//	//	//	فُعِلَا	x ³	الواقعة: 17
وُلِدْتُ ¹	میں پیدا ہوا	فعل ماضی مجهول	واحد متکلم	ضرب	//	//	//	فُعِلْتُ	وُلِدْتُ ²	مریم: 33
وَلَدْنَهُمْ ¹	انہوں نے ان کو جنا	فعل ماضی معلوم	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلْنَ	x	المجادلة: 2
وَلَّوْا ⁶	پھر جاتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	لغیف مفروق	ول ی	فَعَّوْا	وَلَّوْا ¹	بنی اسرائیل: 46
فَوَّلُوا ²	تو تم پھرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَّوْا	وَلَّوْا ²	البقرة: 144

۱ مضارع کی مناسبت سے واؤ گر گئی، عین کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی وہ بھی گر گیا، امر بناتے وقت آخر سے حرف علت یاء بھی گر گئی۔ بعض کے نزدیک یہ تبقی سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء گر گئی، اس کا مابعد متحرک ہے تو ہمزہ وصلی لانے کی ضرورت پیش نہ آئی، آخر سے حرف علت یاء گر گئی، اس کے شروع میں واو عاطفہ اور اس کے آخر میں نا ضمیر مفعول بہ ہے۔ ۲ جب وَقُوْدُ کہا جائے تو یہ مصدر ہوتا ہے، اور بعض کے نزدیک وَقُوْدُ بھی مصدر استعمال ہوتا ہے۔ ۳ لفظ ﴿وَسَّكِلُ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ۱ کار ساز، نگہبان، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ۲ ذمہ دار، جیسا کہ سورۃ الأنعام: 66 میں ہے ﴿لَسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ﴾ ”میں ہرگز تم پر کسی طرح ذمہ دار نہیں“۔ ۴ امر بناتے وقت اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ۵ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، یہ لازم اور متعدی دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، جب لازم ہو تو اس کے معنی ”پھرنا“ اور جب متعدی ہو تو اس کے معنی ”پھیرنا“ ہوتے ہیں، مذکورہ بالا آیت میں لازم ہے، اور سورۃ البقرة: 42 میں متعدی ہے اس کے معنی پھیر دینا ہیں جیسے ﴿مَا وَلَّهُمْ﴾ ”کس چیز نے پھیر دیا ان کو“۔ ۶ لفظ ﴿وَلَايَتِهِمْ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ۱ حکومت، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ۲ مدد اور دوستی، جیسا کہ سورۃ الأنفال: 72 میں ہے ﴿وَلَايَتِهِمْ﴾ ”ان کی دوستی“۔ ۷ اس فعل مجهول کا معنی فعل معلوم والا ہوتا ہے۔ ۸ یہ اصل میں باب ضرب وَلَدَ يَلِدُ سے صفت مشبہ ہے، پھر یہ بطور اسم جامد کے مذکر مؤنث، مفرد،ثنیہ اور جمع سب کے لیے استعمال ہونے لگا، لفظ ﴿وَلَدَ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ۱ لڑکا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ۲ اولاد، جیسا کہ سورۃ النساء: 11 میں ہے ﴿إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ﴾ ”اگر اس کی کوئی اولاد ہو“، ج: اَوْلَادٌ وَوْلَدَةٌ۔ ۹ م: وَلِيْدٌ يَأْوِلُدُ۔ ۱۰ دوہم فخرج حرف وال اور تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مذم)، اس صورت میں لکھنے میں دونوں حرفوں آتے ہیں جب کہ پڑھنے میں صرف ایک حرف آتا ہے۔ ۱۱ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ۱۲ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاء اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔

الفاظ	معانی	اسم یا صفت	سینہ	باب	شکل	قسم	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
وَلِيٌّ ⁴⁴	دوست	صفت مشبہ	واحد مذکر	حسب	ثلاثی مجرد	لفیف مفروق	و ل ی	فَعِيلٌ	وَلِيٌّ ①	البقرة: 107
لَوَلِيَّتٌ ¹	تو آپ پیچھے پھیر لیں	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَلَتْ	x	الکہف: 18
وَلِيَّتُهُمُ ¹	تم پھر گئے	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	//	التوبة: 25
وَلِيْعَةً ¹	کوئی دلی دوست	اسم جامد	واحد مؤنث	x	//	مثال واوی	و ل ج	فَعِيلَةٌ	x ②	التوبة: 16
وَلِيْدًا ¹	بچہ	اسم مفعول	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	و ل د	فَوِيْلًا	x ③	الشعراء: 18
الْوَهَّابُ ³	بہت دینے والا	اسم مبالغہ	//	فتح	//	//	و ه ب	فَعَالٌ	x	ال عمران: 8
وَهَّاجًا ¹	روشن	صفت مشبہ	//	ف، ض	//	//	و ه ج	فَعَالًا	x ④	النباء: 13
وَهَبٌ ²	عطا کیے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	//	//	و ه ب	فَعَلَ	x	ابراہیم: 39
وَهَبْتُ ¹	ہمہ کر دی	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلْتُ	//	الأحزاب: 50
وَهَبْنَا ⁹	ہم نے دیا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	الأنعام: 84
وَهْنٌ ¹	کمزور ہو گئیں	//	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	و ه ن	فَعَلَ	//	مریم: 4
وَهْنٌ ²	کمزوری	(اسم) مصدر	x	//	//	//	//	فَعَلَ	//	لقمان: 14
فَمَا وَهَنُوا	پس نہ وہت پڑے	فعل ماضی منفی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوا	//	ال عمران: 146
وَوْرِيٌّ ¹	چھپائی گئی تھیں	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ر ی	فَوَعِلٌ	وَوْرِيٌّ ⑤	الأعراف: 20
وَيْحًا ²	افسوس بے شک	مرکب	x	x	x	x	x	x	x	القصص: 82
وَيْلٌ ²⁷	ہلاکت	(اسم) مصدر	//	//	ثلاثی مجرد	لفیف مقرون	و ی ل	فَعَلَ	x ⑥	البقرة: 79
يَا وَيْلَتِي ³	ہائے میری بربادی!	اسم جامد	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعَلَ	وَيْلِي ⑦	المائدة: 31
يَا وَيْلَتَنَا ¹	ہائے افسوس ہم کو	//	//	//	//	//	//	//	وَيْلٌ ⑧	الکہف: 49
وَيْلَكَ ³	اے افسوس	//	//	//	//	//	//	//	x ⑨	الأحقاف: 17
يَا وَيْلَنَا ⁶	ہائے افسوس ہم پر	//	//	//	//	//	//	//	x ⑩	الأنبياء: 14

① دوہم جنس حرف یا ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، کبھی یہ اسم مبالغہ کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے، لفظ ﴿وَلِيٌّ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① دوست، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② کار ساز، جیسا کہ سورۃ الشوریٰ: 9 میں ہے ﴿هُوَ الْوَلِيُّ﴾ "وہی کار ساز ہے"، ج: اُولِيَاءُ۔ یہ مفرد، تنزیہ اور جمع سب کے لیے استعمال ہوتا ہے، اور کبھی اس کی جمع وَاُولَئِج اور وَلَئِج بھی آتی ہے۔ ③ یہ فَعِيلُ بمعنی مَفْعُول ہے، ج: وَلَدَانٌ۔ ④ یہ اسم مبالغہ بھی ہو سکتا ہے۔ ⑤ ماضی مجہول بناتے وقت پہلے حرف کو ضمہ دیا تو الف ضمہ کے بعد واقع ہو کر واو سے بدل گیا (قاعدہ: ضَوْرَب)۔ ⑥ وَيْحًا کے بارے میں بائج مختلف مذاہب ہیں: ① یہ دو کلموں کا مجموعہ ہے، وَوِی اور كَا، وَوِی اسم فعل مضارع بمعنی اَعْجَبَ ہے، كَا حرف مشبہ بالفعل ہے، یہاں كَا تَشْبِیْہ کے لیے نہیں بلکہ خبر اور یقین کے لیے آیا ہے، ② وَوِی اسم فعل مضارع بمعنی اَعْجَبَ ہے کاف حرف تعلیل اور اَوَّان حرف مشبہ بالفعل ہے، ③ یہ اصل میں وَيْلَكَ اَنْ تھا، وَيْلَكَ مستقل کلمہ ہے، اس میں کاف حرف خطاب ہے اور اَوَّان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر فعل محذوف اِعْلَمُ کا مفعول ہے ④ یہ اصل میں وَيْلَكَ اَنْ تھا وَيْلَكَ سے لام کو حذف کر دیا گیا، ⑤ وَيْحًا مکمل طور پر ایک کلمہ ہے، اس کے معنی ہیں اَلَمْ تَرَ۔ ⑦ معتل الفاء والعیین ہونے کی وجہ سے اس کا فعل نہیں آتا، یہ تباہی اور بربادی کے معنی میں کلمہ عذاب ہے بعض کے نزدیک یہ جہنم کی ایک وادی کا نام ہے، اس اعتبار سے یہ اسم جامد ہوگا، امام راغب فرماتے ہیں کہ جن کے نزدیک ویل دوزخ کی ایک وادی کا نام ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جن بد بختوں کے لیے کلمہ ویل استعمال کیا ہے ان کا ٹھکانہ دوزخ میں بن گیا، میرا نہیں کہ یہ لفظ وادی دوزخ کے لیے وضع کیا گیا ہے (مفردات)۔ ⑧ یہ اصل میں منادی مضاف وَاُولَئِج تھا، جیسے: يَا اَبَتِ اصل میں یا اَبِی تھا، یا اے جگہ تاء لے آئے، یہ استعمال کے اعتبار سے یہاں کلمہ ندامت ہے۔ ⑨ یہ اصل میں منادی مضاف یا وَاُولَئِج تھا، جیسے: يَا اَبَتِ اصل میں یا اَبِی تھا، یا اے جگہ تاء لے آئے، یہ استعمال کے اعتبار سے یہاں کلمہ ندامت ہے، اس کے آخر میں نا ضمیر مجرور متصل ہے۔ ⑩ یہ استعمال کے اعتبار سے یہاں کلمہ ندامت ہے، اس کے آخر میں نا ضمیر مجرور متصل ہے۔

باب الیاء (ی)

الفاظ و اقوال	معانی	اسماء مع ذوات	تثنية	باب	شش اقسام	بفت اقسام	ماده	وزن	اسم	حوال
يَا	اے	حرف ندا	×	×	×	×	×	×	×	سبأ: 10
يَابِسْ ¹	خشک	اسم فاعل	واحد مذکر	س، ح	ثلاثی مجرد	مثال یائی	ی ب س	فَاعِل	×	الأنعام: 59
يَابِسَاتِ ²			جمع مؤنث سالم					فَاعِلَات		یوسف: 43
يَسْ ¹	یس	حروف مقطعات	×	×	×	×	×	×	×	یس: 1
الْيَقُوْتُ ¹	یا قوت	اسم جامد	اسم جنس جمعی		ثلاثی مزید فیہ	مثال یائی	ی ق ت	فَاعُول	×	الرحمن: 58
يَلَيْتُ ¹⁴	اے کاش!	مرکب ہے	×		×	×	×	×	×	یس: 26
لَا يَابِسُ ¹	نہیں مایوس ہوتا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	مثال یائی و مہوز العین	ی ء س	يُفَعِّلُ	×	یوسف: 87
فَلَمْ يَابِسْ ¹	تو مایوس نہیں ہو گئے	فعل ثنی، جہد بلم معلوم						يُفَعِّلُ	×	الرعد: 31
يُؤْخِذُ ⁵	پکڑنے لگے	فعل مضارع معلوم			ثلاثی مزید فیہ	مہوز القاء	ء خ ذ	يُفَاعِلُ	×	النحل: 61
لَا يُؤْخِذُكُمْ ²	نہیں پکڑتا تم کو	فعل مضارع منفی معلوم								البقرة: 225
لَا يَأْبُ ²	نہ انکار کرے	فعل نہی غائب معلوم		فتح	ثلاثی مجرد	مہوز القاء و ناقص یائی	ء ب ی	يَنْعُ	×	البقرة: 282
يَأْبِي ¹	نہیں مانتا	فعل مضارع معلوم						يُفَعِّلُ	×	التوبة: 32
يَأْتِ ¹⁵	لے آئے گا			ضرب			ء ت ی	يَنْعُ	×	البقرة: 148
لَمْ يَأْتِ ⁹	نہیں آئی تھی	فعل ثنی، جہد بلم معلوم							×	المومنون: 88
فَلْيَأْتِ ³	تو لے آئے	فعل امر غائب معلوم							×	الطور: 38
لَمْ يُوْتِ ¹	نہیں دی گئی اس کو	فعل ثنی، جہد بلم مجهول		افعال	ثلاثی مزید فیہ			يَنْعُ	×	البقرة: 247

① یا حرف نداء منادی قریب اور یحید دونوں کے لیے آتا ہے، اس کے بعد منادی جب مفرد معرف ہو تو علامت رفع پر مبنی ہوتا ہے اور جب مضاف یا شہب مضاف ہو تو منصوب ہوتا ہے، کبھی یا حرف تنبیہ کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے، جیسے: سورة الاحزاب: 66 میں ہے ﴿يَلَيْتُكَمَا اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلًا﴾ ② ان سے مراد وہ حروف ہیں جو علیحدہ علیحدہ پڑھے جاتے ہیں ان کے معانی کے بارے میں کوئی مستند روایت نہیں ہے۔ ③ یا قوت ایک مشہور اور قیمتی پتھر ہے جو سرخ، نیلا، زرد اور سفید رنگ کا ہوتا ہے، کہتے ہیں کہ آگ اس پر اثر انداز نہیں ہو سکتی، ﴿يُؤْخِذُكَ، ج: يُوْخِذُكَ﴾، یہ اصل میں فارسی لفظ ہے۔ ④ یا حرف تنبیہ اور لیت حرف مشبہ بالفعل تنبی کے لیے آتا ہے، یہ اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ ⑤ یہ پڑھنے میں یَسَس آتا ہے، اس میں الف صرف قرآنی رسم الخط میں آیا ہے۔ ⑥ سین اصل میں ساکن تھی، پھر آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا، یہ پڑھنے میں یَسَس آتا ہے اس میں الف صرف قرآنی رسم الخط میں آیا ہے۔ ⑦ لائے نہی کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاہ گر گئی ہے۔ ⑧ یاہ متحرک ماقبل مفتوح، یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعده: قال)، الف چونکہ ساکن ہوتا ہے اس لیے آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے حرکت نہیں دے سکتے، تو اس سے پچھلے کلمے باہ کو آگے ملائیں گے، الف چونکہ پڑھنے میں نہیں آ رہا تو اس لیے یہ لکھنے میں بھی نہیں آئے گا، بعض کے نزدیک یہ تداخل لغات میں سے ہے کیونکہ باب فتح کے لیے شرط ہے کہ اس کا عین یا لام کلمہ حرف حلقی ہو، لیکن بعض کے نزدیک حرف حلقی کی شرط صرف صحیح کے لیے ہے۔ ⑨ ائین ماضی شرط کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاہ گر گئی، اسی طرح سورة النحل: 76 میں ہے اور سورة ال عمران: 161، میں ماضی شرط کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاہ گر گئی ہے۔ سورة النساء: 133 میں بواسطہ حرف عطف واو ان شرط کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاہ گر گئی۔ سورة يوسف: 93 میں امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزی حالت میں اس کے آخر سے حرف علت یاہ گر گئی ہے۔ سورة طه: 74 میں ماضی شرط اور سورة الاحزاب: 20 میں ان شرط کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاہ گر گئی ہے، سورة لقمان: 16 میں ان شرط کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاہ گر گئی ہے، سورة هود: 105 میں اس کے آخر سے حرف علت یاہ رسم القرآن سے تخفیفاً حذف ہو گئی ہے، جب یاء بغیر صلہ کے ہو تو اس کے معنی ”آنا“ اور جب اس کا صلہ باہ ہو تو اس کے معنی ”لانا“ ہوتے ہیں۔ ⑩ لَمْ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاہ گر گئی ہے۔ ⑪ لام امر جازم کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاہ گر گئی، لام امر اصل میں مکسور تھا، اس سے پہلے فاء آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا ہے۔

الفاظ	معانی	سما اقسام مع توثیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	بادہ	وزن	اصل	حوالہ
مَنْ - يُوْتُ 1	جو شخص کہ اس کو دے دی گئی ہے	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہوز الفاء و ناقص یائی	ء ت ی	يُفْعُ	يُوْتُ 1	البقرة: 269
يُوْتُ 3	دے گا	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعُ	يُوْتُ 2	النساء: 146
لَمْ - يُوْتُ 1	نہ دیا تھا	فعل نفی جہلم معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعُ	يُوْتُ 3	المائدة: 20
أَنْ - يُوْتُ 2	یہ کہ دے دی گئی	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلُ	يُوْتُ 4	ال عمران: 73
لَمْ - يَأْتِكَ 8	نہیں آیا تمہارے پاس	فعل نفی جہلم معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	يُفْعُ	يَأْتِي 1	مریم: 43
لَمْ - يَأْتِكُمْ 4	ابھی نہیں آئی تمہارے پاس	فعل نفی جہلم معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعُ	يَأْتِي 5	البقرة: 214
يُوْتِكُمْ 4	دے گا تم کو	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفْعُ	يُوْتُ 4	الأنفال: 70
لَا - يَأْتِي 1	نہ آتا ہے	فعل نفی غائب معلوم	//	افتعال	//	//	ء ل ی	يُفْعُ	يَأْتِي 7	النور: 22
يَأْتِيُونَ 1	وہ مشورہ کر رہے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	مہوز الفاء	ء م ر	يُفْعِلُونَ	x	القصص: 20
فَلْيَأْتِنَا 1	پس وہ لے آئے ہمارے پاس	فعل امر غائب معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء و ناقص یائی	ء ت ی	يُفْعُ	يَأْتِي 8	الأنبياء: 5
أَنْ - يَأْتُوا 2	یہ کہ وہ لائیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفْعُوا	يَأْتِيُونَ 5	المائدة: 108
لَمْ - يَأْتُوا 3	نہ وہ لائیں	فعل نفی جہلم معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعُوا	يَأْتِيُونَ 6	النور: 4
يَأْتُوا 1	وہ چلے آتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعُوا	يَأْتِيُونَ 7	النور: 49
فَلْيَأْتُوا 2	پس چاہیے کہ وہ خود لے آئیں	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعُوا	يَأْتِيُونَ 8	الطور: 34
أَنْ - يُوْتُوا 1	کہہ دیں	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفْعُوا	يُوْتُونُ 9	النور: 22
يُوْتُوا 1	وہ ادا کریں گے	//	//	//	//	//	//	يُفْعُوا	يُوْتُونُ 10	البینہ: 5

1 مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی ہے۔ 2 اس کے آخر سے یاء دوساکن جمع ہونے کی وجہ سے نہیں بلکہ یہ رسم القرآن سے تخفیفاً حذف ہو گئی ہے۔ 3 سورة النساء: 40، اور سورة هود: 3 میں بواسطہ حرف عطف واو ان شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی ہے۔ 4 لَمْ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی ہے۔ 5 یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) 6 لَمْ حرف جزم کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی ہے، سورة یونس: 39 میں بھی (لَمْ يَأْتِيَهُمْ) اسی طرح ہے۔ 7 ان شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ سورة محمد: 36 اور سورة الفتح: 16 میں بھی اسی طرح یاء گر گئی ہے۔ اور سورة الحديد: 28 میں امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے یاء گر گئی ہے۔ 8 لائے نبی کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی ہے۔ 9 لام امر جازمہ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی، لام امر اصل میں مسور تھا، شروع میں فاء آنے کی وجہ سے ساکن ہو گیا، جب اس کا صلہ باء ہو تو اس کے معنی "لانا" ہوتے ہیں۔ 10 لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاء اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، اُن مصدر یہ ناصب کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ 11 لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاء اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، اُن کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، جب اس کا صلہ باء ہو تو اس کے معنی "لانا" ہوتے ہیں۔ 12 لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاء اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، اُن کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، لام امر اصل میں مسور تھا، شروع میں فاء آنے کی وجہ سے ساکن ہو گیا، جب اس کا صلہ باء ہو تو اس کے معنی "لانا" ہوتے ہیں۔ 13 لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاء اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، لام کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصب مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نوعیت	مبتدأ	باب	شکل اقسام	مبتدأ اقسام	یادہ	وزن	اسم	حوالہ
يَا تُؤْتِكُ ⁴	وہ لائیں گے تیرے پاس	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء و ناقص یائی	ء ت ی	يَفْعُو	يَا تُؤْتُونَ ¹	الأعراف: 112
إِنْ - يَا تُؤْتِكُمْ ²	اگر وہ آئیں تمہارے پاس	"	"	"	"	"	"	"	يَا تُؤْتُونَ ²	البقرة: 85
لَا - يَا تُؤْتُونَ ⁵	نہیں وہ آئے	فعل مضارع منفي معلوم	"	"	"	"	"	يَفْعُو	يَا تُؤْتُونَ ³	التوبة: 54
لَا - يُوْتُونَ ²	نہیں وہ ادا کرتے	"	"	"	ثلاثی مزید فیہ	"	"	يَفْعُو	يُوْتُونَ ³	النساء: 53
يُوْتُونَ ⁶	وہ ادا کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	"	"	"	"	"	"	"	المائدة: 55
يُوْتُونَ ¹	دیا جائے گا ان کو	فعل مضارع مجهول	"	"	"	"	"	يَفْعُو	يُوْتُونَ ⁴	القصص: 54
يَا تُؤْتِنَا ¹	وہ آئیں گے ہمارے پاس	فعل مضارع معلوم	ضرب	ثلاثی مجرد	"	"	"	يَفْعُو	يَا تُؤْتُونَ ⁵	مریم: 38
أَنْ - يَا تُؤْتِنِي ¹	یہ کہ وہ میرے پاس آئیں	"	"	"	"	"	"	يَفْعُو	يَا تُؤْتُونَ ⁶	النمل: 38
يَا تُبْنِي ³³	لاتا ہے	"	واحد مذکر غائب	"	"	"	"	يَفْعِلُ	يَا تُبْنِي ⁶	البقرة: 258
أَنْ - يَا تُبْنِي ¹¹	یہ کہ آجائے	"	"	"	"	"	"	يَفْعِلُ	يَا تُبْنِي ⁷	البقرة: 254
حَتَّى - يَا تُبْنِي ³	یہاں تک کہ آجائے	"	"	"	"	"	"	"	يَا تُبْنِي ⁸	البقرة: 109
يُوْتِي ¹¹	دیتا ہے	"	افعال	ثلاثی مزید فیہ	"	"	"	يَفْعِلُ	يُوْتِي ⁹	البقرة: 247
يَا تُبْنِيَانِهَا ¹	وہ دونوں اس کا ارتکاب کریں	"	ضرب	ثلاثی مجرد	"	"	"	يَفْعِلَانِ	×	النساء: 16
حَتَّى - يَا تُبْنِيكَ ¹	جہاں تک کہ آجائے تجھ پر	"	واحد مذکر غائب	"	"	"	"	يَفْعِلُ	يَا تُبْنِي ¹⁰	الحجر: 99
لَا - يَا تُبْنِيكُمْ ¹	نہیں آئے گا تمہارے پاس	فعل مضارع منفي معلوم	"	"	"	"	"	يَفْعِلُ	يَا تُبْنِي ¹¹	يوسف: 37
يَا تُبْنِيْنَ ⁵	وہ ارتکاب کریں	فعل مضارع معلوم	جمع مؤنث غائب	"	"	"	"	يَفْعِلْنَ	×	النساء: 15
لَا - يَا تُبْنِيْنَ ¹	نہ وہ لائیں گی	فعل مضارع منفي معلوم	"	"	"	"	"	"	×	الممتحنة: 12
أَنْ - يُوْتِيَنِ ¹	یہ کہ دے مجھے	فعل مضارع معلوم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	"	"	"	يَفْعِلُ	يُوْتِيَنِ ¹²	الكهف: 40

● لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل سکورا اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاء اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی بھی گر گیا۔ سورۃ الحج: 27 اور سورۃ الشعراء: 37 میں بھی اسی طرح نون اعرابی گرا ہے، جب اس کا صلہ باء ہو تو اس کے معنی "لانا" ہوتے ہیں۔ ● لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل سکورا اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاء اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، ان شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، سورۃ ال عمران: 125 میں بواسطہ حرف عطف ان شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ● لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل سکورا اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاء اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ● یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ● لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل سکورا اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاء اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، ان مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے آخر میں نون وقایہ اور یائے متکلم مفعول بہ ہے۔ ● لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل سکورا اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ● ان مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ اور سورۃ الانعام: 158 میں بواسطہ حرف عطف او ان مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، سورۃ النحل: 33 میں بھی اسی طرح ہے۔ ● حتیٰ کے بعد ان مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ● حتیٰ کے بعد ان مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ● لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل سکورا اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ● بغیر صلہ کے اس کے معنی "انا" اور جب اس کا صلہ باء ہو تو اس کے معنی "لانا" ہوتے ہیں۔ ● ان مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یاء ضمیر متکلم تنقیفاً حذف ہو چکی ہے۔

الفاظ	معانی	اسماء مع توصیف	سینہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
أَنْ يُوَيْتَهُ ^۱	یہ کردی ہو اس کو	فعل مضارع معلوم	واحدہ کر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہوز الفاء ناقص یاکی	ء ت ی	يُؤَيِّلُ	يُوَيْتِي ^۱	ال عمران: 79
لَنْ يُوَيْتَهُمْ ^۱	ہرگز نہیں دے گا ان کو	فعل نفی تاکید میں معلوم	//	//	//	//	//	//	يُوَيْتِي ^۲	ہود: 31
إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ ^۱	اگر واقعی تمہارے پاس آئیں	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعَلُنَّ	يَأْتِي ^۱	الأعراف: 35
لَيَأْتِيَنَّ ^۱	ضرورہ لے آئے میرے پاس	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید خفیفہ معلوم	//	//	//	//	//	لَيَفْعَلُنَّ	يَأْتِي ^۲	النمل: 21
يُوَيِّرُ ^۱	نقل ہو کر آ رہا ہے	فعل مضارع مجہول	//	نصر	//	مہوز الفاء	ء ث ر	يَفْعَلُ	x	المدثر: 24
يُوَيِّرُونَ ^۱	وہ ترجیح دیتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يَفْعَلُونَ	//	الحشر: 9
يَأْجُوجُ ^۲	یا جوج	اسم جامد	واحد مؤنث	x	x	x	x	x	x	الکہف: 94
يَأْخُذُ ^۲	لیتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحدہ کر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء	ء خ ذ	يَفْعَلُ	x	التوبة: 104
لَيَأْخُذُ ^۱	کہو لے	//	//	//	//	//	//	يَفْعَلُ	يَأْخُذُ ^۱	يوسف: 76
لَا يُوْخِذُ ^۲	نہ لیا جائے گا	فعل مضارع حقی مجہول	//	//	//	//	//	يَفْعَلُ	//	البقرة: 48
لَا يُوْخِذُ ^۱	//	//	//	//	//	//	//	يَفْعَلُ	يُوْخِذُ ^۲	الأنعام: 70
لَمْ يُوْخِذُ ^۱	نہ لیا گیا تھا	فعل نفی۔ جہد یلم مجہول	//	//	//	//	//	يَفْعَلُ	يُوْخِذُ ^۱	الأعراف: 169
فَيُوْخِذُ ^۱	پھر پکڑ لیا جائے گا	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يَفْعَلُ	x	الرحمن: 41
فَيَأْخُذُكُمْ ^۳	پس پکڑے گا تم کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعَلُ	يَأْخُذُ ^۱	الأعراف: 73
يَأْخُذُهُ ^۱	اٹھا لے گا اس کو	//	//	//	//	//	//	يَفْعَلُ	يَأْخُذُ ^{۱۰}	طہ: 39
يَأْخُذُهُمْ ^۲	وہ پکڑے ان کو	//	//	//	//	//	//	يَفْعَلُ	يَأْخُذُ ^{۱۱}	النحل: 46
يَأْخُذُوا ^۱	وہ پکڑیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعَلُوا	يَأْخُذُونَ ^{۱۲}	الأعراف: 145
وَلَيَأْخُذُوا ^۲	اور چاہیے کہ وہ لے رکھیں	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعَلُوا	يَأْخُذُونَ ^{۱۳}	النساء: 102
يَأْخُذُونَ ^۲	وہ لے لیتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعَلُونَ	x	الأعراف: 169

۱۔ اَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۲۔ لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۳۔ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)، سورۃ العنکبوت: 53 میں بھی اسی طرح ہے صرف فرق یہ ہے کہ اس سے پہلے لام تاکید ہے۔ ۴۔ نون تاکید خفیفہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)، یہ اصل میں یَأْتِيَنَّ تھا، اس کے آخر میں دو نون، نون تاکید خفیفہ اور نون وقایہ جمع ہوئے، ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے نون کا دوسرے میں ادغام کر دیا، اس کے آخر میں یا ئے متکلم لاحق ہونے کی وجہ سے زیر آگئی ہے۔ ۵۔ یہ عجمہ اور علیت کی بناء پر غیر منصرف ہے، بعض کے نزدیک یہ عربی مہوز الفاء ومضاعف ثلاثی اَجْبُج سے مشتق ہے، اس صورت میں یہ يَفْعَلُونَ کے وزن پر ہوگا، اس صورت میں یہ علیت اور تانیث کی بناء پر غیر منصرف ہے کیونکہ یہ ایک قبیلہ کا نام ہے، یا جوج و ما جوج، یا فث بن نوح ؑ کی اولاد ہیں، یہ نہایت فسادی قومیں ہیں، یہ پہاڑی علاقہ میں آباد تھیں اور کمزور قوموں پر حملہ کر کے انہیں ظلم و زیادتی کا نشانہ بناتے، کمزور لوگوں کی درخواست پر ذوالقرنین نے لوہے اور تانبے کی مضبوط دیوار بنا کر ان کا راستہ بند کر دیا، جب اللہ تعالیٰ کا وعدہ یعنی قیامت آئے گی تو یہ دیوار ٹوٹ جائے گی، تفصیل کے لیے دیکھیں تفسیر ابن کثیر۔ ۶۔ لام کسی کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۷۔ اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، اس کے شروع میں لا حرف نفی ہے۔ ۸۔ لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۹۔ فاء کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۱۰۔ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۱۱۔ یہ بواسطہ حرف عطف اَوْ، اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے منصوب ہے۔ اسی طرح آیت نمبر 47 میں ہے۔ ۱۲۔ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۳۔ لام امر جازمہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، لام امر اصل میں مکسور تھا شروع میں واؤ آنے کی وجہ سے ساکن ہو گیا ہے۔

الفاظ	معانی	اسماء معنویت	سین	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	بادو	دورن	اصل	حوالہ
يَاخُذُوهُ ¹	وہ اسے بھی لے لیتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	ء خ ذ	يَفْعُلُوا	يَاخُذُوهُ ¹	الأعراف: 169
لِيَاخُذُوهُ ¹	کہ وہ اسے گرفتار کر لیں	"	"	"	"	"	"	"	يَاخُذُوهُ ²	المؤمن: 5
لَا يُوَخِّرُ ¹	نہیں وہ مؤخر ہوتا	فعل مضارع منفي مجهول	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	"	ء خ ر	يَفْعُلُ	x	نوح: 4
لَنْ يُوَخِّرَ ¹	بالکل نہیں مہلت دیتا	فعل نفی تاکید یکن معلوم	"	"	"	"	"	يَفْعُلُ	يُوَخِّرُ ³	المنافقون: 11
يُوَخِّرُكُمْ ¹	مہلت دیتا ہے تم کو	فعل مضارع معلوم	"	"	"	"	"	"	يُوَخِّرُ ⁴	ابراہیم: 10
يُوَخِّرُكُمْ ¹	مہلت دے گا تمہیں	"	"	"	"	"	"	يَفْعُلُ	يُوَخِّرُ ⁵	نوح: 4
يُوَخِّرُهُمْ ³	وہ مہلت دیتا ہے ان کو	"	"	"	"	"	"	يَفْعُلُ	x	ابراہیم: 42
فَلْيُوَدَّ ¹	تو ادا کرے	فعل امر غائب معلوم	"	"	"	مہموز الفاء و ناقص یائی	ء دی	يَفْعُ	يُوَدِّي ⁶	البقرة: 283
يُوَدِّهِ ¹	تو وہ اس کو ادا کر دے	فعل مضارع معلوم	"	"	"	"	"	يَفْعُ	يُوَدِّي ⁷	ال عمران: 75
لَا يُوَدِّهِ ¹	تو نہ وہ ادا کرے گا اسے	فعل مضارع منفي معلوم	"	"	"	"	"	"	"	"
حَتَّى يَأْذُنَ ¹	جہاں تک اجازت دے دیں	فعل مضارع معلوم	"	سمع	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	ء ذ ن	يَفْعُلُ	يَأْذُنُ ⁸	يوسف: 80
لَمْ يَأْذُنْ ¹	نہیں حکم کیا ہے	فعل نفی جہد بلم معلوم	"	"	"	"	"	يَفْعُلُ	يَأْذُنُ ⁹	الشوری: 21
أَنْ يَأْذُنَ ¹	یہ کہ اجازت دے	فعل مضارع معلوم	"	"	"	"	"	يَفْعُلُ	يَأْذُنُ ¹⁰	النجم: 26
لَا يُوَدُّ ²	نہ اجازت ہوگی	فعل مضارع منفي مجهول	"	"	"	"	"	يَفْعُلُ	x	النحل: 84
حَتَّى يُوَدُّ ¹	جہاں تک کہ اجازت دے دی جائے	فعل مضارع مجهول	"	"	"	"	"	يَفْعُلُ	يُوَدُّ ¹¹	النور: 28
أَنْ يُوَدُّ ¹	یہ کہ اجازت دے دی جائے	"	"	"	"	"	"	"	يُوَدُّ ¹²	الأحزاب: 53
لِيُوَدُّ ¹	تاکہ اجازت دے دی جائے	"	"	"	"	"	"	"	يُوَدُّ ¹³	التوبة: 90
يُوَدُّوُنَ ⁴	تکلیف دیتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء و ناقص یائی	ء ذ ی	يَفْعُولُ	يُوَدُّوُنَ ¹⁴	التوبة: 61
يُوَدِّي ¹	تکلیف دیتی	"	واحد مذکر غائب	"	"	"	"	يَفْعُلُ	يُوَدِّي ¹⁵	الأحزاب: 53
فَالَا يُوَدِّينَ ¹	تو انہیں تکلیف نہ پہنچائی جائے	فعل مضارع منفي مجهول	جمع مؤنث غائب	"	"	"	"	يَفْعَلْنَ	x	الأحزاب: 59
يَكْسُ ¹	مالوس ہو گئے ہیں	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	مثال یائی و مہموز العین	ی ۴ س	فَعِلَ	x	المائدة: 3
يَكْسُنَ ¹	نامید ہو گئیں	"	جمع مؤنث غائب	"	"	"	"	فَعِلْنَ	"	الطلاق: 4
يَكْسُونَا ²	وہ نامید ہو گئے	"	جمع مذکر غائب	"	"	"	"	فَعِلُوا	"	العنكبوت: 23

۱۔ ان شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۲۔ لام کشی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۳۔ لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۴۔ بواسطہ حرف عطف واو، لام کشی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۵۔ بواسطہ حرف عطف واو امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۶۔ لام امر کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاہ گر گئی ہے، لام امر اصل میں مکسور تھا، شروع میں فاء آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا ہے۔ ۷۔ ان شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاہ گر گئی۔ ۸۔ حتیٰ کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۹۔ لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۱۰۔ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۱۱۔ لام کشی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۱۲۔ لام کلمہ میں حرف علت یاہ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت باقل کو دے دی، پھر دو ساکن یاہ اور واو جمع ہونے سے یاہ گر گئی (قاعده: رَضُوا)۔ ۱۳۔ لام کلمہ میں حرف علت یاہ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعده: رَضُوا)۔ ۱۴۔ یہ مہموز الفاء، اجوف یائی بھی ہو سکتا ہے، اس صورت میں اس میں قلب ہوگا یعنی یاہ کو ہمزہ سے پہلے لے آئیں گے۔

الفاظ	معانی	اسما و صیغ	صیغ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماذ	وزن	اسل	حوالہ
يُؤْفَكُ ²	پھرے جاتے ہیں	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء	ء ف ك	يُفْعَلُ	x	المؤمن: 63
يُؤْفَكُونَ ²	جھوٹ بنا رہے تھے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب					يُفْعَلُونَ		الأعراف: 117
يُؤْفَكُونَ ⁶	وہ پھیرے جاتے ہیں	فعل مضارع مجہول						يُفْعَلُونَ	x	المائدة: 75
يَأْكُلُ ⁶	وہ کھائے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر			ء ك ل	يُفْعَلُ	x	يونس: 24
أَنْ يَأْكُلَ ²	یہ کہ وہ کھائے							يُفْعَلُ		الحجرات: 12
فَلْيَأْكُلْ ¹	تو چاہیے کہ وہ کھالے	فعل امر غائب معلوم						يُفْعَلُ		النساء: 6
يَأْكُلَانِ ¹	دونوں کھاتے	فعل مضارع معلوم	مثنیٰ مذکر غائب					يُفْعَلَانِ	x	المائدة: 75
يَأْكُلْنَ ¹	وہ کھا جائیں گے		جمع مؤنث غائب					يُفْعَلْنَ		يوسف: 48
لَا يَأْكُلُهُ ¹	نہ کھائے گا اس کو	فعل مضارع منفي معلوم	واحد مذکر غائب					يُفْعَلُ		الحاقة: 37
يَأْكُلُوا ¹	وہ کھائی لیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب					يُفْعَلُوا		الحجر: 3
لِيَأْكُلُوا ¹	تا کہ وہ کھائیں							يُفْعَلُوا		یس: 35
يَأْكُلُونَ ⁹	وہ کھاتے ہیں							يُفْعَلُونَ	x	البقرة: 275
لَا يَأْكُلُونَ ¹	نہیں وہ کھاتے ہیں	فعل مضارع منفي معلوم								الأنبياء: 8
يُؤَلَّفُ ¹	وہ ملاتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ		ء ل ف	يُفْعَلُ		النور: 43
يَأْلَمُونَ ¹	وہ تکلیف محسوس کرتے ہیں		جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد		ء ل م	يُفْعَلُونَ		النساء: 104
يُؤْلَوْنَ ¹	قسم کھالیتے ہیں						ء ل ی	يُفْعَلُونَ		البقرة: 226
لَا يَأْلَوْنَكَ ¹	نہیں کی کی انہوں نے تم کو	فعل مضارع منفي معلوم					ء ل و	يُفْعَلُونَ		ال عمران: 118
لَا يَأْمُرُ ²	نہیں حکم کرتا		واحد مذکر غائب				ء م ر	يُفْعَلُ	x	الأعراف: 28
يَأْمُرُ ¹¹	حکم کرتا ہے	فعل مضارع معلوم								النحل: 76
يَأْمُرُونَ ⁷	حکم کرتے تھے		جمع مذکر غائب					يُفْعَلُونَ		ال عمران: 21
يُؤْمَرُونَ ²	حکم ہوتا ہے ان کو	فعل مضارع مجہول						يُفْعَلُونَ		النحل: 50
فَلَا يَأْمَنُ ¹	پس نہیں بے خوف ہوتا	فعل مضارع منفي معلوم	واحد مذکر غائب	سمع			ء م ن	يُفْعَلُ		الأعراف: 99
يُؤْمِنُ ¹⁸	ایمان لاتا	فعل مضارع معلوم						يُفْعَلُ		البقرة: 232
فَلْيُؤْمِنُوا ¹	پس چاہیے کہ ایمان لائے	فعل امر غائب معلوم						يُفْعَلُ		الکہف: 29

① جب یہ اُفک سے بنا ہو تو اس کے معنی ”پھرنا“ اور جب یہ اُفک سے بنا ہو تو اس کے معنی ”جھوٹ“ ہوتے ہیں۔ ② اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ③ لام امر جازم کی وجہ سے جزم آئی ہے، لام امر اصل میں سکور تھا شروع میں فاء آنے کی وجہ سے ساکن ہو گیا۔ ④ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑤ لام نکی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑥ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل سکور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاء اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، ایلاء کے معنی ”قسم کھانے“ کے ہیں، اس کا مطلب یہ ہے کہ خاندان اپنی بیوی کے پاس نہ جانے کی قسم کھالے، اگر وہ قسم کی مدت پوری کر لے تو اس پر کفارہ نہیں ہے، قسم توڑنے کی صورت میں کفارہ لازم ہوگا، اس قسم کی مدت زیادہ سے زیادہ چار ماہ ہوتی ہے۔ ⑦ حرف علت لام کلمہ میں مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واو جمع ہونے سے ایک واو گر گئی (قاعدہ: يَذْعُرُ)۔

الفاظ	معانی	اسماء مع ثبوت	حیثہ	باب	شکل اقسام	نعت اقسام	نادر	وزن	اصل	حوالہ
يُؤْمِنُ ¹	ایمان لاتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہوز الفاء	ء م ن	يُفْعِلُ	يُؤْمِنُ ¹	البقرة: 256
لَا-يُؤْمِنُ ⁵	نہیں ایمان لاتا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعِلُ	x	ال عمران: 199
لَنْ-يُؤْمِنُ ¹	ہرگز نہیں ایمان لائے گا	فعل نفی تاکید بن معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعِلُ	يُؤْمِنُ ²	هود: 36
لَمْ-يُؤْمِنُ ²	نہ ایمان لائے	فعل نفی جہد بلم معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعِلُ	يُؤْمِنُ ³	طہ: 127
يُؤْمِنُ ²	وہ ایمان لے آئیں	فعل مضارع معلوم	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	يُفْعِلُنَّ	يُؤْمِنُنَّ ⁴	البقرة: 221
لَيُؤْمِنَنَّ ¹	وہ ضرور ضرور ایمان لائے گا	فعل مضارع مؤكد	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	لَيُفْعِلَنَّ	يُؤْمِنَنَّ ⁵	النساء: 159
لَيُؤْمِنُنَّ ¹	ضرور وہ ایمان لائیں گے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	لَيُفْعِلُنَّ	يُؤْمِنُونَّ ⁶	الأنعام: 109
يَأْمَنُوا ¹	امن میں رہیں	فعل مضارع معلوم	//	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعَلُوا	يَأْمَنُونَ ⁷	النساء: 91
أَنْ-يُؤْمِنُوا ⁴	یہ کہ ایمان لے آئیں	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يَفْعَلُوا	يُؤْمِنُونَ ⁸	البقرة: 75
حَتَّى-يُؤْمِنُوا ¹	جہاں تک کہ ایمان لے آئیں	//	//	//	//	//	//	يَفْعَلُوا	يُؤْمِنُونَ ⁹	البقرة: 221
لَا-يُؤْمِنُوا ³	نہ وہ ایمان لائیں گے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعَلُوا	يُؤْمِنُونَ ¹⁰	الأنعام: 25
وَلَيُؤْمِنُوا ¹	اور چاہیے کہ وہ ایمان لے آئیں	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعَلُوا	يُؤْمِنُونَ ¹¹	البقرة: 186
لَيُؤْمِنُوا ⁴	ایمان لانے والے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعَلُوا	يُؤْمِنُونَ ¹²	الأنعام: 111
فَيُؤْمِنُوا ¹	ایمان لے آئیں	//	//	//	//	//	//	يَفْعَلُوا	يُؤْمِنُونَ ¹³	الحج: 54
لَمْ-يُؤْمِنُوا ⁴	انہیں وہ ایمان لائے	فعل نفی جہد بلم معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعَلُوا	يُؤْمِنُونَ ¹⁴	الأنعام: 110
أَنْ-يَأْمَنُوا ¹	یہ کہ امن میں رہیں تم سے	فعل مضارع معلوم	//	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعَلُوا	يَأْمَنُونَ ¹⁵	النساء: 91
يُؤْمِنُونَ ³⁷	ایمان لائے	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يَفْعَلُونَ	x ¹⁶	البقرة: 3
لَا-يُؤْمِنُونَ ⁵⁰	نہیں وہ ایمان لانے والے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	البقرة: 6
لَمْ-يَأْنِ ¹	نہیں آیا ایسا وقت	فعل نفی جہد بلم معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء و ناقص یائی	ء ن ی	يَفْعُ	يَأْنِي ¹⁷	الحديد: 16

① مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ② لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ③ لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ④ دوہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدُّ) ⑤ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ⑥ نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دوسرا ساکن واؤ اور نون تاکید جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ) ⑦ بواسطہ حرف عطف واؤ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑧ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑨ حَتَّى کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑩ اِن شرطیہ کی جز واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے شروع میں لا حرف نفی ہے۔ ⑪ لام امر کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، لام امر اصل میں مکسور تھا اس سے پہلے واؤ آنے کی وجہ سے لام امر ساکن ہو گیا (قاعدہ: لام امر)۔ ⑫ لام جحد کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑬ فاء کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑭ نَم جازمہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑮ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑯ اس میں ایک ہمزہ کو تخفیفاً حذف کر دیا گیا ہے، یہ اصل میں یُؤْمِنُونَ تھا، واحد متکلم کے صیغہ میں دو ہمزے جمع ہونے سے شکل پیدا ہوا تو ایک کو گرا دیا پھر اس کی مناسبت سے مضارع کے تمام صیغوں سے ایک ہمزہ کو حذف کر دیا۔ ⑰ لَمْ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔

الفاظ	معانی	اسماء من حیث	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	لادہ	وزن	آئیں	حوالہ
لَا۔ یُووَدُّ ¹	نہیں تھا کہ اس کو	فعل مضارع معنی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مہوز الفاء واجوف واوی	ء و د	یُفَعِّلُ	یُووَدُّ ¹	البقرة: 255
یُووَسِّا ²	نا امید	اسم مبالغہ	واحد مذکر	سمع	//	مثالی یائی و مہوز العین	ی ء س	فَعُولًا	× ²	بنی اسرائیل: 83
یُووَدُّ ¹	قوت دیتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مہوز الفاء واجوف یائی	ء ی د	یُفَعِّلُ	×	ال عمران: 13
یُیَايِعُنْكَ ¹	تیری بیعت کریں	//	جمع مؤنث غائب	مفاعله	//	اجوف یائی	ب ی ع	يُيَايِعُنْ	//	الممتحنة: 12
یُیَايِعُونَ ³	وہ بیعت کر رہے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُيَايِعُونَ	//	الفتح: 10
یُیَسِّغُ ¹	تلاش کرے گا	//	واحد مذکر غائب	افتعال	//	ناقص یائی	ب غ ی	يُفَتِّعُ	یُیَسِّغُ ¹	ال عمران: 85
یُیَسِّعُونَ ⁷	تلاش کرتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفَتِّعُونَ	یُیَسِّعُونَ ⁷	النساء: 139
فَلْيُيَسِّكُنْ ¹	پھر وہ ضرور کاٹیں گے	فعل مضارع معلوم بانون تاکید ثقیلہ	//	تفعیل	//	صحیح	ب ت ک	لَيُفَسِّكُنْ	یُیَسِّكُنْ ¹	النساء: 119
لَيُيَسِّلِي ²	تاکہ آزمانے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	//	ناقص واوی	ب ل و	يُفَسِّلِي	لَيُيَسِّلِي ²	ال عمران: 154
یُیَسِّثُ ¹	وہ پھیلاتا ہے	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ب ث ث	یُفَعِّلُ	یُیَسِّثُ ¹	الحاثیة: 4
یُیَسِّحُ ¹	وہ کریدنے لگا	//	//	فتح	//	صحیح	ب ح ح	یُفَعِّلُ	×	المائدة: 31
لَا۔ یُیَسِّحُ ¹	کم نہ کرے	فعل نہی غائب معلوم	//	//	//	//	ب خ س	یُفَعِّلُ	یُیَسِّحُ ¹	البقرة: 282
لَا۔ یُیَسِّسُونَ ¹	ان سے کسی نہ کی جائے گی	فعل مضارع معنی مجہول	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفَعِّلُونَ	×	هود: 15
یُیَسَّحِلُ ²	وہ بخل کرتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	//	ب خ ل	یُفَعِّلُ	//	محمد: 38
یُیَسَّحِلُ ¹	بخل کرتا	//	//	//	//	//	//	یُفَعِّلُ	یُیَسَّحِلُ ¹	//
یُیَسَّحِلُونَ ³	وہ بخل کرتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفَعِّلُونَ	×	ال عمران: 180
یُیَسِّدُ ⁶	شروع کرتا ہے	//	واحد مذکر غائب	فتح	//	مہوز اللام	ب د ء	یُفَعِّلُ	//	یونس: 4
یُیَسِّدُ ³	ابتدا کرتا ہے	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	یُفَعِّلُ	//	العنکبوت: 19
یُیَسِّدُ ¹	بدل دے گا	//	//	تفعیل	//	صحیح	ب د ل	یُفَعِّلُ	//	الفرقان: 70
یُیَسِّدُ ¹	بدل دے	//	//	//	//	//	//	یُفَعِّلُ	یُیَسِّدُ ¹	البقرة: 211
أَنْ۔ یُیَسِّدُ ¹	یہ کہ وہ تبدیل کر دے گا	//	//	//	//	//	//	یُفَعِّلُ	یُیَسِّدُ ¹	المؤمن: 26
مَا۔ یُیَسِّدُ ¹	نہیں بدلی جاتی	فعل مضارع معنی مجہول	//	//	//	//	//	یُفَعِّلُ	×	قی: 29

① واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا ہے اس لیے اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ② کبھی یہ صفت مشبہ بھی ہوتا ہے۔ ③ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاہ گر گئی۔ ④ لام کلمہ میں حرف علت یاہ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا ساکن یاہ اور واؤ جمع ہونے سے یاہ گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑤ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، اور پھر دوسرا ساکن، واؤ اور نون تاکید جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ⑥ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاہ سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِي) ، لام کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصب مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑦ دو متحرک ہم جنس حرف ثاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے ثاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور پہلے ثاء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یُسِّدُ)۔ ⑧ لائے نہی کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑨ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے یہ مجرد ہے۔ ⑩ اُن مصدر یہ ناصب کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ	معانی	انقسام مع ثبوت	سند	باب	شکل اقسام	بنت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
أَنْ يُبْدِلَنَا ³	یہ کہ بدل دے ہم کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب د ل	يُبْدِلُ	يُبْدِلُ ¹	القلم: 32
لِيُبْدِلَهُمْ ¹	ضرور بدل دے گا ان کے لیے	فعل مضارع مؤكد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	تفعیل	//	//	//	لِيُبْدِلُنَّ	يُبْدِلُ ²	النور: 55
أَنْ يُبْدِلُوا ¹	یہ کہ وہ بدل دیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُبْدِلُونَ	يُبْدِلُونَ ³	الفتح: 15
يُبْدِلُونَهُ ¹	وہ اسے بدل دیں	//	//	//	//	//	//	يُبْدِلُونَ	x	البقرة: 181
لَمْ يُبْدِلْهَا ¹	نظاہر کیا اس کو	فعل ثقی۔ جہد بلم معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	//	ناقص وادی	ب د و	يُبْدِلُ	يُبْدِلُ ⁴	يوسف: 77
لَا يُبْدِلُونَ ¹	نہیں وہ ظاہر کر رہے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُبْدِلُونَ	يُبْدِلُونَ ⁵	ال عمران: 154
لِيُبْدِي ¹	تاکہ ظاہر کر دے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	يُبْدِي	يُبْدِي ⁶	الأعراف: 20
لَا يُبْدِيَنَّ ²	وہ ظاہر نہ کریں	فعل ثقی غائب معلوم	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	يُبْدِيَنَّ	يُبْدِيَنَّ ⁷	النور: 31
يَيْسَا ¹	شک	(اسم) مصدر	x	سمع	ثلاثی مجرد	مثالی یائی	ی ب س	يَيْسَا	x	طه: 77
يَيْسُطُ ¹¹	بڑھاتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	صحیح	ب س ط	يَيْسُطُ	x	الرعد: 26
أَنْ يَيْسُطُوا ¹	یہ کہ وہ بڑھائے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَيْسُطُونَ	يَيْسُطُونَ ¹²	المائدة: 11
يَيْسُطُوا ¹	وہ بڑھاتے ہیں	//	//	//	//	//	//	يَيْسُطُونَ	يَيْسُطُونَ ¹³	المتحنة: 2
يُيَسِّرُ ⁵	خوشخبری دیتا ہے	//	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ب ش ر	يُيَسِّرُ	x	بنی اسرائیل: 9
يُيَسِّرُ ¹	خوشخبری دے	//	//	//	//	//	//	يُيَسِّرُ	يُيَسِّرُ ¹⁴	الکھف: 2
لَا يَيْسِرُ ¹	ندیکتا	فعل مضارع منفی معلوم	//	افعال	//	//	ب ص ر	يَيْسِرُ	x	مریم: 42
لَمْ يَيْسِرُوا ¹	نہیں دیکھ سکے تھے وہ	فعل ثقی۔ جہد بلم معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	يَيْسِرُونَ	يَيْسِرُونَ ¹⁵	طه: 96
لَا يَيْسِرُونَ ⁶	نہیں وہ دیکھتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يَيْسِرُونَ	x	البقرة: 17
يَيْسِرُونَ ⁶	وہ دیکھتے ہوں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَيْسِرُونَ	//	الأعراف: 195
يَيْسِرُونَهُمْ ¹	وہ انہیں دکھائے جا رہے ہوں گے	فعل مضارع مجہول	//	تفعیل	//	//	//	يَيْسِرُونَ	//	المعارج: 11
يَيْسُطُ ¹	کشاہکی پیدا کرتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	ب ص ط	يَيْسُطُ	يَيْسُطُ ¹⁶	البقرة: 245

① اُن مصدر یہ ناصب کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ② نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ③ اُن مصدر یہ ناصب کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ④ لَمْ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت واؤ گر گئی۔ ⑤ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل کسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑥ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یا ء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِي)۔ لام کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصب مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑦ واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یا ء سے بدل گئی (قاعدہ: بَيِّنَان)۔ اس آیت میں پہلا ⑧ لَا يَيْسِرُونَ فعل مضارع منفی معلوم ہے۔ ⑨ یہ مصدر بمعنی مفعول ہے، یا یہ صفت مشبہ ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہ یایس نکی جمع ہو۔ ⑩ اُن مصدر یہ ناصب کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑪ بواسطہ حرف عطف واؤ بان شرط کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑫ بواسطہ حرف عطف واؤ، لام کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصب مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑬ لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑭ یہ پڑھنے میں يَيْسُطُ آتا ہے، سین کو صاد سے اس لیے بدلا جاتا ہے کہ صاد اور طاء دونوں حروف اطباق میں سے ہونے کی وجہ سے ایک دوسرے کے ہم جنس ہیں۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نون	صیغہ	باب	تشخیص اقسام	مفرد اقسام	نادرہ	وزن	اسم	حوالہ
لَيَبْطُلَنَّ ¹	ضرور وہ دیر کرتا ہے	فعل مضارع مؤکد	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مہوز اللام	ب ط ء	لَيَفْعَلَنَّ	يَبْطُلُ ¹	النساء: 72
أَنْ يَبْطِشَ ¹	کہ وہ پکڑے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ط ش	يَفْعِلُ	يَبْطِشُ ²	القصص: 19
يَبْطِشُونَ ¹	وہ پکڑتے ہوں	جمع مذکر غائب	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ط ش	يَفْعِلُونَ	x	الأعراف: 199
يَبْطِلُ ¹	جھوٹا کر دے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب ط ل	يَفْعِلُ	يَبْطِلُ ³	الأنفال: 8
سَيَبْطِلُهُ ¹	عقرب ختم کر دے گا اس کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب ط ل	يَفْعِلُ	x	یونس: 81
يَبْعَثُ ⁵	اٹھائے گا	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ع ث	يَفْعُلُ	ب	الحج: 7
لَا يَبْعَثُ ¹	نہیں اٹھائے گا	فعل مضارع مثنیٰ معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ع ث	يَفْعُلُ	ب	النحل: 38
أَنْ يَبْعَثَ ²	یہ کہ بھیج دے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ع ث	يَفْعُلُ	يَبْعَثُ ⁴	الأنعام: 65
حَتَّى يَبْعَثَ ¹	جب تک نہ بھیج لیتا	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ع ث	يَفْعُلُ	يَبْعَثُ ⁵	القصص: 59
لَنْ يَبْعَثَ ²	ہرگز نہیں بھیجے گا	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ع ث	يَفْعُلُ	يَبْعَثُ ⁶	المؤمن: 34
يَبْعَثُ ¹	وہ اٹھائے جائیں گے	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ع ث	يَفْعُلُ	x	مریم: 15
لَيَبْعَثَنَّ ¹	ضرور بھیجتا رہے گا	فعل مضارع مؤکد	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب ع ث	يَفْعُلَنَّ	يَبْعَثُ ⁷	الأعراف: 167
لَنْ يَبْعَثُوا ¹	ہرگز نہیں ان کو اٹھایا جائے گا	فعل مضارع مؤکد	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ع ث	يَفْعُلُونَ	يَبْعَثُونَ ⁸	التغابن: 7
يَبْعَثُونَ ⁸	اٹھائے جائیں گے	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ع ث	يَفْعُلُونَ	x	الأعراف: 14
يَبْعَثُونَ ⁹	وہ تلاش کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ع ث	يَفْعُلُونَ	يَبْعَثُونَ ⁹	ال عمران: 83
لَيَبْعَثِي ¹	یقیناً یاد دل کرتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ع ث	يَفْعُلُ	يَبْعَثِي ¹⁰	ص: 24
لَا يَبْعَثِيَانِ ¹	وہ آگے نہیں بڑھاتے	فعل مضارع مثنیٰ معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ع ث	يَفْعُلَانِ	x	الرحمن: 20
يَبْعَثِي ¹	باقی رہے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ق ی	يَفْعُلُ	يَبْعَثِي ¹¹	الرحمن: 27
وَلَيَبْعَثُوا ¹	اور وہ روئیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ق ی	يَفْعُلُوا	يَبْعَثُونَ ¹²	التوبة: 82

① نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ② اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ③ بواسطہ حرف عطف واو، لام کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ④ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑤ حَتَّى کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑥ لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑦ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ⑧ لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑨ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن یا و اور واو جمع ہونے سے یا و گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر بُعِثَ ہو، جب اس کا مصدر بُعِثَا ہو تو اس کے معنی سرکشی کرنے کے ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ یونس: 23 میں ہے ﴿هُم يَنْفَعُونَ فِي الْأَرْضِ﴾ ”وہ زمین میں سرکشی کرتے ہیں“۔ ⑩ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر بُعِثَ ہو، جب اس کا مصدر بُعِثَا ہو تو اس کے معنی سرکشی کرنے کے ہوتے ہیں۔ ⑪ یا متحرک ماقبل مفتوح، یا و کالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑫ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن یا و اور واو جمع ہونے سے یا و گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، لام امر کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، لام امر اصل میں مکسور ہے شروع میں واو آنے کی وجہ سے ساکن ہو گیا ہے۔

الفاظ	معانی	سر اقسام مع ثبوت	مبذ	باب	شکل اقسام	نوع اقسام	ماذہ	وزن	اسم	حوالہ
يَبْكُونَ ⁹	روتے ہوئے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یاکی	ب ک ی	يُفْعَلُونَ	يَبْكُونَ ¹	یوسف: 16
لَا يَبْلَى ¹	پرانی نہ ہو	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	"	"	ب ل ی	يَفْعَلُ	يَبْلَى ²	طہ: 120
يُبْلِسُ ¹	نامید ہو جائیں گے	فعل مضارع معلوم	"	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب ل س	يُفْعَلُ	x	الروم: 12
حَتَّى يَبْلُغَ ⁴	یہاں تک کہ وہ پہنچ جائے	"	"	نصر	ثلاثی مجرد	"	ب ل ع	يَفْعَلُ	يَبْلُغُ ³	البقرہ: 196
لِيَبْلُغَ ¹	تاکہ وہ پہنچ جائے	"	"	"	"	"	"	"	يَبْلُغُ ⁴	الرعد: 14
أَنْ يَبْلُغَ ¹	یہ کہ وہ پہنچیں	"	"	"	"	"	"	"	يَبْلُغُ ⁵	الفتح: 25
أَنْ يَبْلُغَا ¹	یہ کہ دونوں پہنچ جائیں	"	تثنیہ مذکر غائب	"	"	"	"	يَفْعَلَا	يَبْلُغَانِ ⁶	الکہف: 82
إِنَّمَا يَبْلُغْنَ ¹	اگر پہنچ جائے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد مذکر غائب	"	"	"	"	يَفْعَلْنَ	يَبْلُغْنَ ⁷	بنی اسرائیل: 23
لَمْ يَبْلُغُوا ¹	نہیں وہ پہنچے ہیں	فعل نفی جہد یلم معلوم	جمع مذکر غائب	"	"	"	"	يَفْعَلُوا	يَبْلُغُونَ ⁸	النور: 58
يَبْلُغُونَ ¹	وہ پہنچاتے ہیں	فعل مضارع معلوم	"	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	"	"	يَفْعَلُونَ	x	الأحزاب: 39
لِيَبْلُوا ¹	تاکہ آزمائے	"	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ب ل و	يَفْعَلُ	يَبْلُوا ⁹	محمد: 4
يَبْلُونَهُمْ ⁵	تاکہ وہ تم کو آزمائے	"	"	"	"	"	"	"	يَبْلُونَهُمْ ¹⁰	المائدہ: 48
يَبْلُونَهُمْ ¹	آزماتا ہے تم کو	"	"	"	"	"	"	يَفْعَلُ	يَبْلُونَهُمْ ¹¹	النحل: 92
لِيَبْلُونَهُمْ ¹	ضرور آزمائے گا تم کو	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	"	"	"	"	"	لِيَفْعَلُنَّ	يَبْلُونَهُمْ ¹²	المائدہ: 94
لِيَبْلِيَّ ¹	تاکہ وہ آزمائے	فعل مضارع معلوم	"	افعال	ثلاثی مزید فیہ	"	"	يَفْعَلُ	يَبْلِيَّ ¹³	الأنفال: 17
يَبْرُورُ ¹	خوب برباد ہوگی	"	"	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ب و ر	يَفْعَلُ	يَبْرُورُ ¹⁴	فاطر: 10
يَبْسُتُونَ ¹	رات گزارتے ہیں	"	جمع مذکر غائب	ضرب	"	اجوف یاکی	ب ی ت	يَفْعَلُونَ	يَبْسُتُونَ ¹⁵	الفرقان: 64
يَبْسُتُونَ ²	رات کو دشورے کرتے ہیں	"	"	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	"	"	يَفْعَلُونَ	x	النساء: 81
يَبِينُ ¹⁴	کہ وہ بات واضح کرے	"	واحد مذکر غائب	افعال	"	"	ب ی ن	يَفْعَلُ	يَبِينُ ¹⁶	الزمر: 52
يَبِينُ ¹	وہ بیان کرے	"	"	تفعیل	"	"	"	يَفْعَلُ	يَبِينُ ¹⁷	البقرہ: 68
يَبِينُ ¹	واضح کرتا ہے	"	"	"	"	"	"	يَفْعَلُ	x	البقرہ: 187

① لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ما قبل مکسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ما قبل کو دے دی، پھر دو ساکن، یا و اور واو جمع ہونے سے یا و گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔
 ② یا و متحرک ما قبل مفتوح، یا و کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ③ حَتَّى کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ④ لَام سَکَنی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑤ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑥ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فقرہ پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ⑦ لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑧ لَام سَکَنی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے آخر میں الف زائدہ ہے، یہ صرف لکھنے میں آتا ہے پڑھنے میں نہیں آتا۔ ⑨ لَام سَکَنی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑩ حرف علت لَام کلمہ میں مضموم اس کا ما قبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: يَذْعُرْ)۔ ⑪ واو کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یا و سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِي)۔ لَام سَکَنی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑫ واو متحرک ما قبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ما قبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ⑬ یا و متحرک ما قبل حرف صحیح ساکن یا و کی حرکت ما قبل کو دے دی، یا و سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ⑭ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر میں جزم آئی ہے۔

الفاظ	معانی	اسقام مع ثوبیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	یادہ	وزن	اسل	حوالہ
حَتَّى - يَبِينُ ¹	حتی کہ واضح کر دے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	ب ی ن	يُفَعِّلُ ¹	يَبِينُ ¹	التوبة: 115
يَبِينُ ³	تا کہ کھول کر بیان کر دے	//	//	//	//	//	//	//	يَبِينُ ²	النساء: 26
لَيَبِينَنَّ ¹	ضرور بیان کرے گا	فعل مضارع موكده	//	//	//	//	//	لَيَفَعِّلَنَّ ¹	يَبِينُ ³	النحل: 92
الْيَتَامَى ¹⁴	یتیموں	صفت مشبہ	جمع مکسر	ضرب	ثلاثی مجرد	مثالی یائی	ی ت م	فَعَالَى	x ⁴	البقرة: 83
يَتَأَخَّرُ ¹	پچھے رہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مہوز الفاء	ء خ ر	يَتَفَعِّلُ ¹	يَتَأَخَّرُ ⁷	المدثر: 37
لَمْ - يَنْبُ ¹	توبہ نہ کی	فعل نفی مجدہ لم معلوم	//	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ت و ب	يَنْبُ ¹	يَنْبُ ⁶	الحجرات: 11
مَنْ - يَنْبَدِلُ ¹	جو شخص بدل لے	فعل مضارع معلوم	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب د ل	يَنْفَعِلُ ¹	يَنْبَدِلُ ⁷	البقرة: 108
لِيَتَّبِعُوا ¹	تا کہ وہ جاہلی پھیلائیں	//	جمع مذکر غائب	تفعیل	//	//	ت ب ر	يُفَعِّلُوا ¹	يَتَّبِعُونَ ⁸	بنی اسرائیل: 7
يَتَّبِعُ ⁵	اتباع کرتا ہے	//	واحد مذکر غائب	افتعال	//	//	ت ب ع	يَفَعِّلُ ¹	يَتَّبِعُ ⁹	البقرة: 143
يَتَّبِعُ ²	پیروی کرے	//	//	//	//	//	//	يَفَعِّلُ ¹	يَتَّبِعُ ⁴	النساء: 115
أَنْ - يَتَّبِعُ ¹	کہ اس کی پیروی کی جائے	فعل مضارع مجهول	//	//	//	//	//	يَفَعِّلُ ¹	يَتَّبِعُ ¹¹	يونس: 35
يَتَّبِعُهَا ¹	جس کے پیچھے ہو	فعل مضارع معلوم	//	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	يَفَعِّلُ ¹	x	البقرة: 263
لَا - يَتَّبِعُونَكُمْ ¹	تو نہ اتباع کریں گے	فعل مضارع منفي معلوم	جمع مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يَفَعِّلُونَ ¹	يَتَّبِعُونَ ¹²	الأعراف: 193
لَا - يَتَّبِعُونَ ¹	نہیں وہ جاتے	//	//	افعال	//	//	//	يَفَعِّلُونَ ¹	x	البقرة: 262
يَتَّبِعُونَ ¹⁰	اتباع کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	افتعال	//	//	//	يَفَعِّلُونَ ¹	يَتَّبِعُونَ ¹³	النساء: 27
يَتَّبِعُوا ¹	وہ رہتا	//	واحد مذکر غائب	تفعیل	//	اجوف واوی	ب و ء	يَفَعِّلُ ¹	x	يوسف: 56
حَتَّى - يَبِينُ ³	حتی کہ واضح ہو جائے	//	//	//	//	اجوف یائی	ب ی ن	يَفَعِّلُ ¹	يَبِينُ ¹⁴	البقرة: 187
يَنْجَرِعُهُ ¹	وہ اسے گھونٹ گھونٹ پے گا	//	//	//	//	صحیح	ج ر ع	يَفَعِّلُ ¹	x	ابراہیم: 17
يَنْجَحِبُهَا ¹	اس سے پہلو تہی کرے گا	//	//	//	//	//	ج ن ب	//	//	الأعلى: 11

① حَتَّى کے بعد اُن مصدر یہ ناصب مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ② لَام سُحِّي کے بعد اُن مصدر یہ ناصب مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ③ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ④ یہاں یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہوا ہے، م: يَبِينُ، وہ نابالغ لڑکا یا لڑکی جس کا باپ فوت ہو گیا ہو، یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ⑤ بواسطہ حرف عطف اَوْ، اُن مصدر یہ ناصب کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑥ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دو ساکن واو اور باء جمع ہونے سے واو گر گئی، لَمْ جازم کی وجہ سے آخر میں باء ساکن ہوئی تھی۔ ⑦ لَام اصل میں مَنْ شرطیہ کی وجہ سے ساکن تھا، آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسر دے دیا۔ ⑧ لَام سُحِّي کے بعد اُن مصدر یہ ناصب مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑨ دوہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ⑩ دوہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ بواسطہ حرف عطف واو مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ اسی طرح سورۃ النور: 21 میں مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑪ دوہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، اُن مصدر یہ ناصب کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑫ دوہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، اِن شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے شروع میں لا حرف نفی ہے۔ ⑬ دوہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ⑭ حَتَّى کے بعد اُن مصدر یہ ناصب مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ	حوالہ	ماضی	اسم مع نوعیت	سینہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	بادہ	وزن	اسم	حوالہ
يَتَحَاوُونَ ¹	وہ چھوڑ رہے ہوں گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	تفاعل	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ح ج ج	يَتَفَاعَلُونَ	يَتَحَاوُونَ ¹	المؤمن: 47	
أَنْ يَتَحَاكُمُوا ¹	یہ کہ فیصلہ لے جائیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	تفاعل	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ح ك م	يَتَفَاعَلُوا	يَتَحَاكُمُونَ ²	النساء: 60	
يَتَحَاوُونَ ²	وہ آہستہ آہستہ کہیں گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	تفاعل	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	خ ف ت	يَتَفَاعَلُونَ	x	طہ: 103	
يَتَحَبَّطُ ¹	مدھوش بنادیا ہو جسے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعل	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	خ ب ط	يَتَفَعَّلُ		البقرة: 275	
يَتَجِدُ ³	مقرر کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	و خ ذ	يَتَفَعَّلُ	يُوتَجِدُ ¹	البقرة: 165	
لَا يَتَجِدُ ¹	نہ بنا کیں	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی		يَتَفَعَّلُ	يُوتَجِدُ ²	ال عمران: 28	
لَا يَتَجِدُ ¹	نہ بنائے	فعل مضارع منفي معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی		يَتَفَعَّلُ	يُوتَجِدُ ³	ال عمران: 64	
يَتَجِدُ ¹	تاکہ بنادے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی		يَتَفَعَّلُ	يُوتَجِدُ ⁴	ال عمران: 140	
يَتَجِدُ ¹	بنائے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی		يَتَفَعَّلُ	يُوتَجِدُ ⁵	النساء: 119	

① دو متحرک ہم جنس حرف جیم ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدّہ ہے تو پہلے جیم کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: اِنْتَقَدَ) ② اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ③ واؤ اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کوتاء سے بدل کرتا میں ادغام کر دیا (قاعده: اِنْتَقَدَ)۔
 فاعل ④ اِنْتَقَدَ يَتَجِدُ کی اصل کے بارے میں قول ہیں: ⑤ علامہ جوہری کے نزدیک یہ مہموز الفاء ہے، اس کی اصل اِنْتَقَدَ ہے۔ ⑥ ابوعلی فارسی کے نزدیک یہ صحیح ہے، اس کی اصل تَجِدُ ہے۔ ⑦ متاخرین کے نزدیک یہ مثال ہے، اس کی اصل وَتَجِدُ ہے۔

⑧ واؤ اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کوتاء سے بدل کرتا میں ادغام کر دیا (قاعده: اِنْتَقَدَ)، یہ اصل میں لائے نہیں کی وجہ سے ساکن تھا، آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ⑨ واؤ اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کوتاء سے بدل کرتا میں ادغام کر دیا (قاعده: اِنْتَقَدَ)، بواسطہ حرف عطف واؤ، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس سے پہلے الّا اصل میں اُن لا تھا اُن مصدر یہ ناصبہ اور لاحرف نفی ہے۔ ⑩ واؤ اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کوتاء سے بدل کرتا میں ادغام کر دیا (قاعده: اِنْتَقَدَ)، بواسطہ حرف عطف واؤ، لام کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑪ واؤ اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کوتاء سے بدل کرتا میں ادغام کر دیا (قاعده: اِنْتَقَدَ)، یہ اصل میں مَنْ شرطیہ کی وجہ سے ساکن تھا، آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔

الفاظ	معانی	اسماء من مثبت	سین	باب	شش اقسام	ماده	وزن	اس	حوالہ
لَمْ يَتَّخِذْ ³	نہیں بنایا	فعل نفی مجرد بلم معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	مثالی مزید فیہ	مثال واوی	و خ ذ	يُتَّخِذُ ¹ بنی اسرائیل: 111	
أَنْ يَتَّخِذْ ⁴	یہ کہ وہ بنائے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	افتعال	مثالی مزید فیہ	مثال واوی	و خ ذ	يُتَّخِذُ ² مریم: 35	
لِيَتَّخِذْ ¹	تاکہ وہ بنالیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	افتعال	مثالی مزید فیہ	مثال واوی	و خ ذ	يُتَّخِذُ ³ الزخرف: 32	
يَتَّخِذْهَا ¹	بنائے اسے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	افتعال	مثالی مزید فیہ	مثال واوی	و خ ذ	يُتَّخِذُ ⁴ لقمان: 6	
أَنْ يَتَّخِذُوا ²	یہ کہ وہ بنالیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	افتعال	مثالی مزید فیہ	مثال واوی	و خ ذ	يُتَّخِذُونَ ⁵ النساء: 150	
لَمْ يَتَّخِذُوا ¹	نہیں پکڑا انہوں نے	فعل نفی مجرد بلم معلوم	جمع مذکر غائب	افتعال	مثالی مزید فیہ	مثال واوی	و خ ذ	يُتَّخِذُونَ ⁶ التوبة: 16	
يَتَّخِذُونَ ³	بناتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	افتعال	مثالی مزید فیہ	مثال واوی	و خ ذ	يُتَّخِذُونَ ⁷ النساء: 139	
لَا يَتَّخِذُوهُ ¹	نہ بنائیں گے اس کو	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	افتعال	مثالی مزید فیہ	مثال واوی	و خ ذ	يُتَّخِذُونَ ⁸ الأعراف: 148	
يَتَّخِذُوهُ ²	تو بنالیں اس کو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	افتعال	مثالی مزید فیہ	مثال واوی	و خ ذ	يُتَّخِذُونَ ⁹ //	
يَتَّخِطُّفُ ¹	اچکے چارہ ہے ہیں	فعل مضارع مجهول	واحد مذکر غائب	تفعّل	صحیح	خ ط ف	يَتَّخِطُّفُ ¹⁰ العنكبوت: 67	×	
أَنْ يَتَّخِطُّفَكُمُ ¹	یہ کہ تم کو اٹھا کر نہ لے جائیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	تفعّل	صحیح	خ ط ف	يَتَّخِطُّفُ ¹¹ الأنفال: 26	×	
أَنْ يَتَّخِلَفُوا ¹	یہ کہ وہ پیچھے رہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	تفعّل	صحیح	خ ل ف	يَتَّخِلَفُونَ ¹² التوبة: 120	×	
يَتَّخِصِرُونَ ¹	وہ پسند کریں گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	تفعّل	صحیح	خ ی ر	يَتَّخِصِرُونَ ¹³ الواقعة: 20	×	
يَتَذَبَّرُونَ ²	وہ غور و فکر کرتے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	تفعّل	صحیح	د ب ر	يَتَذَبَّرُونَ ¹⁴ النساء: 82	×	
يَتَذَكَّرُ ⁷	لصحت تو لیتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	صحیح	ذ ک ر	يَتَذَكَّرُ ¹⁵ الرعد: 19	×	
لِيَتَذَكَّرُ ¹	تاکہ نصیحت لیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	تفعّل	صحیح	ذ ک ر	يَتَذَكَّرُ ¹⁶ ص: 29	×	
يَتَذَكَّرُونَ ⁷	وہ نصیحت پڑیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	تفعّل	صحیح	ذ ک ر	يَتَذَكَّرُونَ ¹⁷ البقرة: 221	×	
أَنْ يَتَرَّاحِعَا ¹	یہ کہ وہ جمع ہو جائیں	فعل مضارع معلوم	ثنیہ مذکر غائب	تفاعل	صحیح	ر ج ع	يَتَرَّاحِعَانِ ¹⁸ البقرة: 230	×	
يَتَرَبَّصُّ ¹	انتظار کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	صحیح	ر ب ص	يَتَرَبَّصُّ ¹⁹ التوبة: 98	×	
يَتَرَبَّصِّنَ ²	وہ روکے رکھیں	فعل مضارع معلوم	جمع مؤنث غائب	تفعّل	صحیح	ر ب ص	يَتَرَبَّصِّنَ ²⁰ البقرة: 228	×	

۱ واو اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِتَّقَدْ)، لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔

فائدہ: اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ کے اصل کے بارے میں تین قول ہیں: ① علامہ جوہری کے نزدیک یہ موز الفاء ہے، اس کی اصل اِتَّخَذَ ہے۔ ② ابوعلی فارسی کے نزدیک یہ صحیح ہے، اس کی اصل تَتَّخِذُ ہے۔ ③ متاخرین کے نزدیک یہ مثال ہے، اس کی اصل وَخَذَ ہے۔

۲ واو اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِتَّقَدْ)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ③ واو اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِتَّقَدْ)، لَمْ کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ④ واو اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِتَّقَدْ)، بواسطہ حرف عطف واو لَمْ کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑤ واو اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِتَّقَدْ)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑥ واو اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِتَّقَدْ)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑦ واو اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِتَّقَدْ)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑧ واو اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِتَّقَدْ)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑨ واو اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِتَّقَدْ)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑩ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑪ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑫ لَمْ کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ	معانی	اسقام مع کونیت	سینہ	باب	شکل اسقام	نقش اسقام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
يَتَرَبَّصُونَ ¹	وہ انتظار کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	تفعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ر ب ص	يَتَرَبَّصُونَ	×	النساء: 141
يَتَرَدَّدُونَ ¹	وہ مترد ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	تفعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ر د د	يَتَرَدَّدُونَ	//	التوبة: 45
يَتَرَقَّبُ ²	انتظار کرتے ہوئے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعل	ثلاثی مجرد	صحیح	ر ق ب	يَتَرَقَّبُ	//	القصص: 18
أُنْ-يَتَرَكُ ¹	یہ کہ چھوڑ دیا جائے گا	فعل مضارع مجہول	نصر	تفعل	ثلاثی مجرد	صحیح	ت ر ک	يَتَرَكُ	يَتَرَكُ ¹	القيامة: 36
لَنْ-يَتَرَكَ ¹	ہرگز نہیں گھانا دے گا تم کو	فعل نفي موكد بلن معلوم	نصر	تفعل	ثلاثی مجرد	صحیح	و ت ر	يَتَرَكَ	يَتَرَكَ ²	محمد: 35
أُنْ-يَتَرْكُوا ¹	کہ ان کو چھوڑ دیا جائے گا	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ت ر ک	يَتَرْكُوا	يَتَرْكُونُ ¹	العنكبوت: 2
يَتَرَشَّحِي ²	پاک ہو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ز ک و	يَتَرَشَّحِي	يَتَرَشَّحُو ¹	اللیل: 18
لِيَسْأَلُوا ¹	تاکہ وہ سوال کریں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	تفاعل	ثلاثی مجرد	صحیح	س ء ل	يَسْأَلُوا	يَسْأَلُونَ ¹	الكهف: 19
لَا-يَسْأَلُ ²	نہ وہ ایک دوسرے سے سوال کر سکیں گے	فعل مضارع منفي معلوم	جمع مذکر غائب	تفاعل	ثلاثی مجرد	صحیح	س ء ل	يَسْأَلُونَ	×	المؤمنون: 105
يَسْأَلُونَ ⁵	آپس میں سوال و جواب کرنے لگ جائیں گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	تفاعل	ثلاثی مجرد	صحیح	س ء ل	يَسْأَلُونَ	//	الصفات: 27
يَتَسَلَّلُونَ ¹	کھسک جاتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	تفعل	ثلاثی مجرد	صحیح	س ل ل	يَتَسَلَّلُونَ	//	النور: 63
لَمْ-يَتَسَنَّه ¹	نہیں وہ خراب ہوا	فعل نفي مجرد بلن معلوم	واحد مذکر غائب	تفعل	ثلاثی مجرد	صحیح	س ن ہ	يَتَسَنَّه	يَتَسَنَّه ¹	البقرة: 259
يَتَضَرَّعُونَ ²	گڑگڑا کر دعا کریں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	تفعل	ثلاثی مجرد	صحیح	ض ر ع	يَتَضَرَّعُونَ	×	الأنعام: 42
أُنْ-يَتَطَهَّرُوا ¹	یہ کہ وہ پاک رہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	تفعل	ثلاثی مجرد	صحیح	ط ہ ر	يَتَطَهَّرُوا	يَتَطَهَّرُونَ ¹	التوبة: 108
يَتَطَهَّرُونَ ²	پاک ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	تفعل	ثلاثی مجرد	صحیح	ط ہ ر	يَتَطَهَّرُونَ	×	الأعراف: 82
يَتَعَازِلُونَ ¹	وہ شناخت کر لیں گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	تفاعل	ثلاثی مجرد	صحیح	ع ر ف	يَتَعَازِلُونَ	//	يونس: 45
يَتَعَدَّ ³	آگے بڑھتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعل	ثلاثی مجرد	صحیح	ع د و	يَتَعَدَّ	يَتَعَدُّ ¹	البقرة: 229
يَتَعَلَّمُونَ ³	وہ سیکھتے تھے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	تفعل	ثلاثی مجرد	صحیح	ع ل م	يَتَعَلَّمُونَ	×	البقرة: 102
يَتَغَامَزُونَ ¹	آپس میں آنکھیں مارتے تھے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	تفاعل	ثلاثی مجرد	صحیح	غ م ز	يَتَغَامَزُونَ	//	المطففين: 30

① اُنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ② واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعده: يَجْعَدُ، بَلَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ③ اُنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے ④ واو اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے اقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واو یاء سے بدل گئی (قاعده: يَرْضَى)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کوالف سے بدل دیا (قاعده: قال) ⑤ لَام کئی کے بعد اُنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑥ بعض کے نزدیک یہ ناقص واوی ہے جو اصل میں يَتَسَنَّهُ تھا، لَمْ جازمہ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت واو گر گئی، اس کے آخر میں ہاء آ سکتا ہے یہ وقف کی صورت میں باقی رہتی ہے، اور وصل کی صورت میں گر جاتی ہے۔ ⑦ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت واو گر گئی۔ سورۃ النساء: 14 میں بھی بواسطہ حرف عطف مَنْ شرطیہ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت واو گر گئی۔

الفاظ	معانی	اسقام مع نوبت	سبب	باب	شش اقسام	نفت اقسام	ماوہ	وزن	اسل	حوالہ
لَمْ يَتَغَيَّرْ ¹	نہیں بدلا	فعل نفی مجد بلم معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	علائق مزید فیہ	اجوف یائی	غ ی ر	يَتَغَيَّرُ	يَتَغَيَّرُ ¹	محمد: 15
يَتَفَجَّرُ ¹	پھوٹی ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	صحیح	ف ج ر	يَتَفَجَّرُ	x	البقرة: 74
إِنْ يَتَفَرَّقَا ¹	اگر وہ دونوں جدا ہو جائیں	//	ثنیہ مذکر غائب	//	//	//	ف ر ق	يَتَفَرَّقَانِ	يَتَفَرَّقَانِ ²	النساء: 130
يَتَفَرَّقُونَ ¹	وہ متفرق ہو جائیں گے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَتَفَرَّقُونَ	x	الروم: 14
أَنْ يَتَفَضَّلَ ¹	یہ کہ بڑائی حاصل کرے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	ف ض ل	يَتَفَضَّلُ	يَتَفَضَّلُ ¹	المؤمنون: 24
يَنْفَطِرُونَ ²	پھٹ جائیں	//	جمع مؤنث غائب	//	//	//	ف ط ر	يَنْفَطِرْنَ	x	مریم: 90
لَيَنْفَقَهُنَّ ¹	وہ سمجھ پیدا کرتی ہو	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	ف ق ہ	يَنْفَقُهُنَّ	يَنْفَقُهُنَّ ³	التوبة: 122
لَمْ يَتَفَكَّرُوا ²	انہوں نے غور نہیں کیا	فعل نفی مجد بلم معلوم	//	//	//	//	ف ک ر	يَتَفَكَّرُونَ	يَتَفَكَّرُونَ ³	الأعراف: 184
يَتَفَكَّرُونَ ¹¹	وہ غور فکر کرتے رہتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَتَفَكَّرُونَ	x	ال عمران: 191
يَتَفَيَّوْا ¹	ڈھلتے رہتے ہیں	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	اجوف یائی وہوز اللام	يَتَفَيَّوْا	//	النحل: 48
يَتَّقِي ⁴	ڈرے	//	//	افتعال	//	//	لغیت مفروق	يَتَّقِي	يَتَّقِي ⁵	یوسف: 90
وَلَيَتَّقِي ²	اور چاہیے کہ وہ ڈرے	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	يَتَّقِي	يَتَّقِي ⁵	البقرة: 282
يَتَقَبَّلُ ¹	قبول کرتا ہے	فعل مضارع معلوم	//	تفعّل	//	صحیح	ق ب ل	يَتَقَبَّلُ	x	المائدة: 27
لَمْ يَتَقَبَّلْ ¹	نہ قبول ہوا	فعل نفی مجد بلم مجهول	//	//	//	//	//	يَتَقَبَّلُ	يَتَقَبَّلُ ¹	//
لَنْ يَتَقَبَّلَ ¹	ہرگز نہیں قبول ہوگا	فعل نفی مؤکد بلم مجهول	//	//	//	//	//	يَتَقَبَّلُ	يَتَقَبَّلُ ⁵	التوبة: 53
أَنْ يَتَقَدَّمَ ¹	یہ کہ وہ آگے بڑھے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	ق د م	يَتَقَدَّمُ	يَتَقَدَّمُ ¹	المدثر: 37
يَتَّقَهُ ¹	بچتا ہے	//	//	افتعال	//	//	لغیت مفروق	يَتَّقِي	يَتَّقِي ⁵	النور: 52
فَلْيَتَّقُوا ¹	پس انہیں ڈرنا چاہیے	فعل امر غائب معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَتَّقُوا	يَتَّقُوا ⁵	النساء: 9

① لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ② اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ③ اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ④ لَمْ سَکَن کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑤ واو اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِنْقَدَّ)، مَنْ شرطیہ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یا گر گئی۔ ⑥ واو اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِنْقَدَّ)، لام امر کی وجہ سے آخر سے حرف علت یا گر گئی، لام امر اصل میں سکورتھا شروع میں واو آنے کی وجہ سے ساکن ہو گیا۔ ⑦ لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑧ واو اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِنْقَدَّ)، بواسطہ حرف عطف واو مَنْ شرطیہ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یا گر گئی، تو یہ یَتَّقِ ہو گیا، اس کے آخر میں ہائے وقف آنے کی صورت میں یہ یَتَّقِ ہو گیا، علامت مضارع کے علاوہ اس کا وزن فَعِل ہو گیا تو صرفیوں کے نزدیک اس وزن پر آنے والے لفظ کے عین کلمہ کو ساکن کرنا بھی درست ہے تو اس بناء پر قاف کو ساکن کر دیا۔ ⑨ واو اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِنْقَدَّ)، لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ما قبل سکور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ما قبل کو دے دی، پھر دو ساکن، یا اور واو جمع ہونے سے یا گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، لام امر کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی بھی گر گیا، لام امر اصل میں سکورتھا شروع میں فاء آنے کی وجہ سے ساکن ہو گیا ہے۔

الفاظ	معانی	سر اقسام مع کویت	صیغہ	باب	تش اقسام	بقت اقسام	ماوہ	ورن	اسل	حوالہ
يَتَّقُونَ ¹⁸	وہ بچ جائیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	وق ی	يَتَّقُونَ	يُتَّقُونَ ¹	البقرة: 187
يَتَّقِي ¹	وہ بچے گا	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	يَتَّقِي	يُتَّقِي ²	الزمر: 24
يَتَّخِذُونَ ¹	وہ تکیہ لگاتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	مثال واوی دہموز اللام	وكاء	يَتَّخِذُونَ	يُتَّخِذُونَ ¹	الزعر: 34
يَتَّخِذُونَ ¹	تکبر کرتے ہیں	//	//	تفعّل	//	صحیح	ك ب ر	يَتَّخِذُونَ	x	الأعراف: 146
يَتَّكِلُمْ ¹	بتاتی ہے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	ك ل م	يَتَّكِلُمْ	//	الروم: 35
يَتَّكِلُونَ ¹	ندوہ بول سکیں گے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَتَّكِلُونَ	//	النباء: 38
يَتْلُو ⁷	پڑھی جاتی ہیں	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ت ل و	يَتْلُو	يُتْلُو ¹	النساء: 127
يَتْلَاوُ مُؤْن ¹	ایک دوسرے کو لامت کرنے لگے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	تفاعل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ل و م	يَتْلَاوُ	x	القلم: 30
وَلَيَتَلَطَّفُ ¹	چاہیے کہ وہ نرمی برتے	فعل امر غائب معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	//	صحیح	ل ط ف	يَتَلَطَّفُ	يُتَلَطَّفُ ¹	الکھف: 19
يَتَلَقَّى ¹	(لکھ) لیتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	ناقص یائی	ل ق ی	يَتَلَقَّى	يُتَلَقَّى ¹	ق: 17
يَتْلُوا ⁸	پڑھتا	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ت ل و	يَتْلُوا	يُتْلُوا ²	البقرة: 151
يَتْلُونَ ⁶	پڑھتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَتْلُونَ	يُتْلُونَ ¹	البقرة: 113
أَنْ يُتِمَّ ²	یہ کہ وہ پورا کرے گا	//	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ت م م	يُتِمُّ	يُتِمُّ ¹	البقرة: 233
يُتِمُّ ²	پورا کرے گا	//	//	//	//	//	//	يُتِمُّ	يُتِمُّ ¹	یوسف: 6
يُتِمُّ ¹	وہ پوری کرے	//	//	//	//	//	//	يُتِمُّ	يُتِمُّ ¹	الفتح: 2
لِيُتِمَّ ¹	تا کہ پورا کرے	//	//	//	//	//	//	يُتِمُّ	يُتِمُّ ¹	المائدة: 6
أَنْ يَتِمَّاسًا ²	کہ وہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں	//	متثنیہ مذکر غائب	تفاعل	//	//	م س س	يَتِمَّاسًا	يُتِمَّاسًا ¹	المجادلة: 3

۱۔ واو اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کوتاء سے بدل کرتا ہے اور اعمام کردیا (قاعدہ: اِنْقَدَ)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضمومہ اس کا ماقبل کسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن یاء اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ۲۔ واو اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کوتاء سے بدل کرتا ہے اور اعمام کردیا (قاعدہ: اِنْقَدَ)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضمومہ اس کا ماقبل کسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ۳۔ واو اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کوتاء سے بدل کرتا ہے اور اعمام کردیا (قاعدہ: اِنْقَدَ)۔ ۴۔ واو اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واو یاء سے بدل گئی (قاعدہ: بَرَضُوْا)، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالِ)۔ ۵۔ لام امر کی وجہ سے مجزوم ہے، لام امر اصل میں کسور تھا شروع میں واو آنے کی وجہ سے ساکن ہو گیا ہے (قاعدہ: لَامِ امر)۔ ۶۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالِ)۔ ۷۔ حرف علت لام کلمہ میں مضمومہ اس کا ماقبل بھی مضمومہ تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: يَذْعُوْ)، لفظ ﴿يَتْلُو﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① تلاوت کرنا، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر بتلاوة ہو، ② پیچھے آنا، بتابع ہونا، جیسا کہ سورۃ ہود: 17 میں ہے ﴿يَتْلُوْهُ شَاهِدٌ﴾ اس کے پیچھے ایک گواہ، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر تَلُو ہو۔ ۸۔ حرف علت لام کلمہ میں مضمومہ اس کا ماقبل بھی مضمومہ تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوسرا کن واو جمع ہونے سے ایک واو گر گئی (قاعدہ: يَذْعُوْ)۔ ۹۔ دو متحرک ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے میم کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے میم کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: يَمُذُّ)، ان مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۱۰۔ دو متحرک ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے میم کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے میم کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: يَمُذُّ)۔ ۱۱۔ یہ بواسطہ حرف عطف واو، لام کسی کے بعد ان مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ ۱۲۔ دو متحرک ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے میم کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے میم کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: يَمُذُّ)۔ ۱۳۔ یہ بواسطہ حرف عطف واو، لام کسی کے بعد ان مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۱۴۔ دو متحرک ہم جنس حرف سین ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے سین کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَذُّ)۔ ۱۵۔ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے اصل معنی چھونے کے ہیں مگر یہاں مجازی طور پر اس سے مراد جماع ہے۔

الفاظ	معانی	اسام مع ثوبیت	صیغہ	باب	شش اقسام	بغت اقسام	ماوہ	وزن	اسل	حوالہ
يَتَمَتَّعُوا ¹	وہ فائدہ اٹھائیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	تفعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	م ت ع	يَتَمَتَّعُوا	يَتَمَتَّعُونَ ¹	الحجر: 3
لِيَتَمَتَّعُوا ¹	تا کہ وہ فائدہ اٹھائیں	//	//	//	//	//	//	//	يَتَمَتَّعُونَ ²	العنکبوت: 66
يَتَمَتَّعُونَ ²	وہ فائدہ اٹھاتے	//	//	//	//	//	//	يَتَمَتَّعُونَ	x	محمد: 12
يَتَمَتَّطِي ¹	اکڑتا ہوا	//	واحد مذکر غائب	//	//	ناقص واوی	م ط و	يَتَمَتَّطِي	يَتَمَتَّطُونَ ¹	القیامۃ: 33
لَا يَتَمَتَّنُونَهُ ¹	وہ نہیں تمنا کریں گے اس کی	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	ناقص یائی	م ن ی	يَتَمَتَّنُونَهُ	يَتَمَتَّنُونَ ¹	الجمعة: 7
لَنْ يَتَمَتَّنُوهُ ¹	ہرگز نہیں وہ تمنا کریں گے اس کی	فعل ثنی مؤکد یمن معلوم	//	//	//	//	//	يَتَمَتَّنُوهُ	يَتَمَتَّنُونَ ²	البقرة: 95
يَتَنَاجَوْنَ ¹	وہ سرگوشیاں کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	تفاعل	//	ناقص واوی	ن ج و	يَتَنَاجَوْنَ	يَتَنَاجَوْنَ ³	المجادلة: 8
يَتَنَازَعُونَ ²	وہ جھگڑ رہے تھے	//	//	//	//	صحیح	ن ز ع	يَتَنَازَعُونَ	x	الکہف: 21
فَلْيَتَنَافَسْ ¹	پس ان کو مقابلہ کرنا چاہیے	فعل امر غائب معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	ن ف س	فَلْيَتَنَافَسْ	يَتَنَافَسُونَ ²	المطففين: 26
لَا يَتَنَاهَوْنَ ¹	وہ نہیں روکتے ایک دوسرے کو	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	ناقص یائی	ن ہ ی	يَتَنَاهَوْنَ	يَتَنَاهَوْنَ ³	المائدة: 79
يَنْتَزِلُ ¹	اترتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعل	//	صحیح	ن ز ل	يَنْتَزِلُ	x	الطلاق: 12
يَنْوَارِي ¹	وہ چھتا پھرتا ہے	//	//	تفاعل	//	لفیف مفروق	و ر ی	يَنْوَارِي	يَنْوَارُونَ ²	النحل: 59
يَتُوبُ ⁶	رجوع کرتا ہے	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ت و ب	يَتُوبُ	يَتُوبُونَ ¹¹	الفرقان: 71
أَوْ يَتُوبَ ⁴	یا وہ توبہ قبول کرے	//	//	//	//	//	//	يَتُوبَ	يَتُوبُونَ ²	ال عمران: 128
أَنْ يَتُوبَ ²	یہ کہ توبہ قبول کرے	//	//	//	//	//	//	يَتُوبَ	يَتُوبُونَ ³	النساء: 27
فَإِنْ يَتُوبُوا ¹	پھر اگر وہ توبہ کریں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَتُوبُوا	يَتُوبُونَ ⁴	الثوبة: 74

۱۔ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزی حالت میں نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۲۔ لام کسبی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

۳۔ واو اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واو ایاء سے بدل گئی (قاعدہ: یروضی)، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، یا واو الف ہے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ۴۔ یا متحرک ماقبل مفتوح، یا واو الف ہے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ۵۔ یا متحرک ماقبل مفتوح، یا واو الف ہے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ۶۔ واو متحرک ماقبل مفتوح، واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ۷۔ لفظ ﴿يَتَنَازَعُونَ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ۱۔ آپس میں جھگڑنا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے: ﴿يَتَنَازَعُونَ﴾ ۲۔ ایک دوسرے سے لینا دینا، جیسا کہ سورۃ الطور: 23 میں ہے ﴿يَتَنَازَعُونَ﴾ وہ ایک دوسرے سے لیں گے۔ ۳۔ لام امر اصل میں کسور تھا شروع میں فاء آنے کی وجہ سے لام امر ساکن ہو گیا (قاعدہ: لام امر)، سین اصل میں ساکن تھی پھر آگے ساکن کے ملانے کے لیے اسے کسر دے دیا۔ ۴۔ یا متحرک ماقبل مفتوح، یا واو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ۵۔ یا متحرک ماقبل مفتوح، یا واو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ) ﴿يَتُوبُ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ۱۔ توبہ کرنا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں، جب اس کا صلہ ”إِلَى“ ہو ۲۔ توبہ قبول کرنا، متوجہ ہونا، جیسا کہ سورۃ النساء: 17 میں ہے ﴿يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ﴾ ”اللہ تعالیٰ ان پر متوجہ ہوتا ہے“، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں، جب اس کا صلہ ”عَلَى“ ہو۔ ۳۔ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ) ”أَوْ بِمَعْنَى إِلَى“ کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ سورۃ النساء: 26 میں بواسطہ حرف عطف واو لام کسبی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے، سورۃ الأحزاب: 24 میں بواسطہ حرف عطف واو لام کسبی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ سورۃ الأحزاب: 73 میں بواسطہ حرف عطف واو، لام کسبی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۵۔ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ) ”أَنْ يَتُوبَ“، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۶۔ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ) ”إِنْ شَرِطِي“ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ	معانی	سماں مع نوعیت	مبدا	باب	شکل اقسام	نعت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
لَمْ يَتَوَبُوا ¹	توبہ کی انہوں نے	فعل نفی جہدہ لم معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ت وب	يَتَوَبُّونَ	1	البیروج: 10
لِيَتَوَبُوا ¹	تاکہ وہ توبہ کریں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ت وب	يَتَوَبُّونَ	2	التوبة: 118
يَتَوَبُّونَ ¹	وہ توبہ کر لیتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ت وب	يَتَوَبُّونَ	3	النساء: 17
لَا يَتَوَبُّونَ ²	وہ نہیں توبہ کرتے	فعل مضارع منفي معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ت وب	يَتَوَبُّونَ	4	التوبة: 126
يَتَوَفَّى ²	فوت کر رہے ہوتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ف ی	يَتَوَفَّى	5	الأنفال: 50
يَتَوَفَّى ²	فوت کر دیے جاتے ہیں	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ف ی	يَتَوَفَّى	6	الحج: 5
يَتَوَفَّاكُمْ ⁵	فوت کرتا تم کو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ت وب	يَتَوَفَّى	7	الأنعام: 60
يَتَوَفَّوْنَ ²	فوت کیے جاتے ہیں	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ت وب	يَتَوَفَّوْنَ	8	البقرة: 234
يَتَوَفَّوْهُمْ ¹	تو وہ ان کو فوت کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ت وب	يَتَوَفَّوْنَ	9	الأعراف: 37
يَتَوَكَّلْ ¹	بھروسہ کرتے ہیں	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ت وب	ت وب	يَتَوَكَّلْ	10	الزمر: 38
يَتَوَكَّلْ ²	بھروسہ کرے	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ت وب	ت وب	يَتَوَكَّلْ	11	الأنفال: 49
فَلْيَتَوَكَّلْ ⁹	چاہیے کہ توکل کریں	فعل امر غائب معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ت وب	يَتَوَكَّلْ	12	ال عمران: 122
يَتَوَكَّلُونَ ⁵	وہ بھروسہ کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ت وب	يَتَوَكَّلُونَ	13	الأنفال: 2
يَتَوَلَّ ⁷	دوست بنائے	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ت وب	ت وب	يَتَوَلَّ	14	المائدة: 56
يَتَوَلَّى ³	پھر جاتا ہے	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ت وب	ت وب	يَتَوَلَّى	15	ال عمران: 23
إِنْ يَتَوَلَّوْا ¹	اگر وہ منہ پھیر لیں	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ت وب	ت وب	يَتَوَلَّوْا	16	التوبة: 74
يَتَوَلَّوْا ¹	وہ لوٹتے ہیں	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ت وب	ت وب	يَتَوَلَّوْا	17	التوبة: 50
يَتَوَلَّوْنَ ³	پھر جاتے ہیں	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ت وب	ت وب	يَتَوَلَّوْنَ	18	المائدة: 43

۱۔ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)، لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۲۔ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)، لَمْ کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۳۔ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ۴۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قال)، آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے الف حذف ہو گیا۔ ۵۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قال)، پھر دوساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ۶۔ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۷۔ لام امر اصل میں مکسور تھا شروع میں فاء آنے کی وجہ سے لام امر ساکن ہو گیا (قاعده: لام امر)۔ ۸۔ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزی حالت میں اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی، لفظ ﴿يَتَوَلَّ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① دوست بنانا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے: ② پھرنا، جیسا کہ سورۃ الفتح: 17 میں ہے ﴿مَنْ يَتَوَلَّ﴾ ”جو پھر جائے“۔ ۹۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قال)، لفظ ﴿يَتَوَلَّى﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① پھرنا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے: ② دو گار بنانا، کار ساز بنانا، جیسا کہ سورۃ الأعراف: 196 میں ہے ﴿هُوَ يَتَوَلَّى﴾ ”وہ یار و مددگار بناتا ہے“۔ ۱۰۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قال)، پھر دوساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، اِنْ شرطیہ کی جزی اداق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۱۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قال)، پھر دوساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، اِنْ شرطیہ کی جزی اداق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۲۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قال)، پھر دوساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، لفظ ﴿يَتَوَلَّوْنَ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① پھرنا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے: ② دوست بنانا، جیسا کہ سورۃ المائدة: 80 میں ہے ﴿يَتَوَلَّوْنَ﴾ ”وہ دوست بناتے ہیں“۔

الفاظ	معانی	اقسام معنویت	مبہ	باب	شکل اقسام	نعت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
يَتِيمًا ⁸	یتیموں	صفت مشہ	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	مثالی یائی	ی ت م	فَعِيلًا	× 1	الدهر: 8
يَتِيمِينَ ¹	دو یتیم		متشبیہ مذکر					فَعِيلَيْنِ	× 2	الکھف: 82
يَتِيمُونَ ¹	وہ پریشان بھرتے رہیں گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب			اجوف یائی	ت ی ہ	يَفْعُلُونَ	1	المائدة: 26
يُتِمُّ ¹	قائم رکھتا ہے		واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ث ب ت	يُفْعِلُ	× 4	الرعد: 39
يُتِمُّ ¹	جمادے			تفعیل				يُفْعَلُ	5	الأنفال: 11
يُتِمُّ ¹	قائم رکھتا ہے							يُفْعَلُ	×	ابراہیم: 27
يُتِمُّ ¹	مضبوط رکھے گا							يُفْعَلُ	5	محمد: 7
لِيُتِمَّ ¹	تاکہ ثابت قدم رکھے							يُفْعَلُ	5	النحل: 102
لِيُتِمُّوكَ ¹	کہ وہ تجھ کو قید کر دیں		جمع مذکر غائب	افعال				يُفْعِلُوا	5	الأنفال: 30
حَتَّى- يَنْجُنَ ¹	یہاں تک کہ وہ خوب خون بہالے		واحد مذکر غائب			ث خ ن		يُفْعِلُ	10	الأنفال: 67
يَنْثَرُ ¹	بیرب	اسم جامد	واحد مؤنث	×			ث ر ب	يُفْعِلُ	× 10	الأحزاب: 13
إِنْ- يَنْقُضُوا ¹	اگر وہ قدرت پالیں تم پر	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد		ث ق ف	يُفْعِلُوا	10	المتحنة: 2
يَنْتُونُ ¹	وہ موڑتے ہیں			ضرب		ناقص یائی	ث ن ی	يُفْعِلُونَ	10	هود: 5
يُجَادِلُ ⁷	جھگڑا کرے گا		واحد مذکر غائب	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ج د ل	يُفَاعِلُ	×	النساء: 109
لِيُجَادِلُوا ¹	تاکہ وہ جھگڑا کریں تم سے		جمع مذکر غائب					يُفَاعِلُوا	10	الأنعام: 121
يُجَادِلُونَ ⁷	جھگڑاتے ہیں							يُفَاعِلُونَ	×	الرعد: 13
لَا- يُجَارُ ¹	نہیں پناہ دی جاسکتی	فعل مضارع منفی مجهول	واحد مذکر غائب	افعال		اجوف واوی	ج و ر	يُجَوِّرُ	10	المؤمنون: 88
يُجَاهِدُ ¹	جہاد کرتا ہے	فعل مضارع معلوم		مفاعله		صحیح	ج ہ د	يُفَاعِلُ	×	العنکبوت: 6
أَنْ- يُجَاهِدُوا ²	کہ وہ جہاد کریں		جمع مذکر غائب					يُفَاعِلُوا	10	التوبة: 44

ج: يَتَامَى وَيَتَامَى - یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی لہسی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: يَتِيمٌ، ج: يَتَامَى وَيَتَامَى - یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ 4 اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشئ ہو۔ 5 بواسطہ حرف عطف واو، لام تخی کے بعد اُن مصدر یہ ناصب مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ 6 بواسطہ حرف عطف واو اُن شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ 7 لام تخی کے بعد اُن مصدر یہ ناصب مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ 8 لام تخی کے بعد اُن مصدر یہ ناصب مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول فَلَانَا ہو۔ 9 حَتَّى کے بعد اُن مصدر یہ ناصب مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ 10 یہ مدینہ منورہ کا نام ہے علم اور تانیف یا علم اور وزن فعل کی وجہ سے غیر منصرف ہے۔ 11 اُن شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ 12 لام کلمہ میں حرف علت یاء مضوم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاء اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعده: رَضُوا)۔ 13 لام تخی کے بعد اُن مصدر یہ ناصب مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ 14 واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ 15 اُن مصدر یہ ناصب کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

۱۔ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ اِلَی اللّٰہ ہو۔ ۲۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعده: يُقَالُ)، پھر دوساکن یاء اور باء جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا، مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۳۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قال)۔ ۴۔ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل کسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعده: رَضُوا)۔ ۵۔ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعده: يَعِدُ)، مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ اسی طرح سورة النساء: 110، سورة الجن: 9 میں جزم آئی ہے، پھر اسے آگے ملانے کے لیے کسرہ دے دیا۔ ۷۔ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعده: يَعِدُ) اس کے شروع میں لاحرف نفی ہے، اور بواسطہ حرف عطف مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۸۔ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعده: يَعِدُ)، بواسطہ حرف عطف ثُمَّ، حَتّٰی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۹۔ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعده: يَعِدُ) اَلَا اصل میں اُن لَا تھا اُن مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے اور لاحرف نفی ہے۔ ۱۰۔ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعده: يَعِدُ)، ثُمَّ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۱۔ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعده: يَعِدُ)، اُن کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۲۔ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعده: يَعِدُ)، لام امر کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، لام امر اصل میں کسور تھا شروع میں واؤ آنے کی وجہ سے ساکن ہو گیا۔ ۱۳۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعده: يُقَالُ)، پھر دوساکن یاء اور راء جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا، امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔

الفاظ	معانی	اسماء مع توصیف	سینہ	باب	شش اقسام	مفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
لَا يَحْزِرُ مِنْكُمْ ¹	ہرگز نہ آمادہ کرے تم کو	فعل نہی غائب بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحدہ کر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ج ر م	يَفْعِلُونَ	يَحْزِرُ ¹	المائدة: 2
يَحْزِرُهُ ¹	کھینچتا تھا اس کو	فعل مضارع معلوم		نصر		مضاعف ثلاثی	ج ر ر	يَفْعُلُ	يَحْزِرُ ²	الأعراف: 150
يَحْزِرِي ⁴	چل رہا ہے			ضرب		ناقص یائی	ج ر ی	يَفْعِلُ	يَحْزِرِي ³	الرعد: 2
يُحْزِرُ ¹	اس کو بدلے گا	فعل مضارع مجهول					ج ز ی	يُفَعِّعُ	يُحْزِرُ ⁴	النساء: 123
فَلَا يُحْزِرِي ³	پھر نہ سزا دی جائے گی اس کو	فعل مضارع منفی مجهول						يَفْعُلُ	يُحْزِرِي ⁵	الأنعام: 160
يُحْزِرَاهُ ¹	اس کو اس کا بدلہ دیا جائے گا	فعل مضارع مجهول								النجم: 41
يُحْزِرُونَ ⁵	وہ بدلہ دیے جائیں گے		جمع مذکر غائب					يُفَعُّونَ	يُحْزِرُونَ ⁶	الأعراف: 147
يَحْزِرِي ⁴	ثواب دیتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحدہ کر غائب					يَفْعِلُ	يَحْزِرِي ⁷	يوسف: 88
يَحْزِرِي ²	بدل دے							يَفْعِلُ	يَحْزِرِي ⁸	النجم: 31
لَيَحْزِرِي ¹⁰	تاکہ وہ بدل دے								يَحْزِرِي ⁹	يونس: 4
أَلَا يَجْعَلُ ¹	یہ کہ نہ رکھے	فعل مضارع منفی معلوم		فتح		صحیح	ج ع ل	يَفْعَلُ	يَجْعَلُ ¹⁰	ال عمران: 176
يَجْعَلُ ⁴	نکال دے	فعل مضارع معلوم							يَجْعَلُ ¹¹	النساء: 15
يَجْعَلُ ⁸	کر دیتا ہے							يَفْعَلُ	يَجْعَلُ ¹²	الأنعام: 125
يَجْعَلُ ¹²	رکھے وہ							يَفْعَلُ	x	الأنعام: 124
لَيَجْعَلُ ³	تاکہ ڈال دے							يَفْعَلُ	يَجْعَلُ ¹³	ال عمران: 156
لَنْ يَجْعَلَ ¹	ہرگز نہیں کرے گا	فعل نفی مؤکد یمن معلوم							يَجْعَلُ ¹⁴	النساء: 141
أَنْ يَجْعَلَ ¹	یہ کہ کر دے	فعل مضارع معلوم							يَجْعَلُ ¹⁵	المنمحنة: 7
لَمْ يَجْعَلْ ³	نہیں رکھی ہے اس نے	فعل نفی جہد یلم معلوم						يَفْعَلُ	يَجْعَلُ ¹⁶	الکہف: 1
لَمْ يَجْعَلِي ¹	نہیں بنایا اس نے مجھے								يَجْعَلُ ¹⁷	مریم: 32
يَجْعَلُهُ ¹	اس کو کرتا ہے	فعل مضارع معلوم							يَجْعَلُ ¹⁸	الأنعام: 39
يَجْعَلُونَ ⁵	ڈال لیتے ہیں		جمع مذکر غائب					يَفْعَلُونَ	x	البقرة: 19

① نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الرجل ہو۔ ② دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے راء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: بَمُدِّ) ③ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضوم اس کا ماقبل مسکور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ④ مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گیا ہے۔ ⑤ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ⑥ بواسطہ حرف عطف واؤ لام تکی کے بعد اُن مصدریہ ناصبہ مقدّر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے، سورۃ الزمر: 35 میں بھی اسی طرح ہے۔ ⑦ لام تکی کے بعد اُن مصدریہ ناصبہ مقدّر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑧ اَلَا اصل میں اُن لَّا تھا اُن مصدریہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نصب آئی ہے اور لا حرف نفی ہے۔ ⑨ بواسطہ حرف عطف او، حتی کے بعد اُن مصدریہ ناصبہ مقدّر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ سورۃ النساء: 19 میں بواسطہ حرف عطف واؤ، اُن مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ سورۃ الأنفال: 37 میں بواسطہ حرف عطف واؤ لام تکی کے بعد اُن مصدریہ ناصبہ مقدّر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑩ مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ اسی طرح سورۃ الطلاق: 2 میں ہے۔ سورۃ الأنفال: 29 میں اِن شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ اسی طرح سورۃ الفرقان: 10 میں ہے۔ سورۃ نوح: 12 میں امر کا جواب واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑪ لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑫ اُن مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑬ لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑭ لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے، اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر شکم کی ہے۔ ⑮ مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔

الفاظ	معانی	اسام مع نوبت	سینہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَنْ يَجْعَلُوهُ ¹	یہ کہہ ڈال دیں گے اس کو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ج ع ل	يُجْعَلُو	يُجْعَلُونَ ¹	یوسف: 15
لَا يَجْعَلِيهَا ¹	نہیں ظاہر کرے گا اس کو	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ج ل و	يُجْعَلُ	يُجْعَلُونَ ²	الأعراف: 187
يَجْمَعُونَ ¹	ریساں تڑوارے ہوں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ج م ع	يُجْعَلُونَ	x	التوبة: 57
يَجْمَعُ ⁵	جمع کرے گا	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	ج م ع	يُجْعَلُ	//	المائدة: 109
لِيَجْمَعَنَّكُمْ ²	ضرور جمع کرے گا تم کو	فعل مضارع مؤکد	//	//	//	//	//	لِيُجْعَلَنَّ	يَجْمَعُ ¹	النساء: 87
يَجْمَعُونَ ³	وہ جمع کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُجْعَلُونَ	x	ال عمران: 157
سَيَجْعَلُهَا ¹	ضرور دور رکھا جائے گا اس سے	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ج ن ب	يُجْعَلُ	//	الليل: 17
يَجْعَلُونَ ¹	وہ جہالت برتتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	//	ج ه ل	يُجْعَلُونَ	//	الأنعام: 111
يُجِيبُ ¹	قبول کرتا ہے	//	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ج و ب	يُجْعَلُ	يُجِيبُ ¹	النمل: 62
يُجِيرُ ²	پناہ دیتا ہے	//	//	//	//	//	ج و ر	//	يُجِيرُ ¹	المؤمنون: 88
لَنْ يُّجِيرَنِي ¹	ہرگز نہیں پناہ دے سکتا مجھے	فعل نفی مؤکد یں معلوم	//	//	//	//	//	يُجْعَلُ	يُجِيرُ ¹	الحج: 22
يُحَاوِلُونَ ¹	وہ تمہارے خلاف جھگڑیں گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	مفاعلة	مضاعف ثلاثی	//	ج ح ج	يُحَاوِلُونَ	يُحَاوِلُونَ ¹	ال عمران: 73
لِيُحَاوِلَكُمْ ¹	تا کہ وہ جھگڑا کریں تم سے	//	//	//	//	//	//	//	يُحَاوِلُونَ ¹	البقرة: 76
يُحَاوِلُونَ ¹	وہ جھگڑتے ہیں	//	//	//	//	//	//	يُحَاوِلُونَ	يُحَاوِلُونَ ²	الشورى: 16
يُحَادِدُ ¹	مخالفت کرتا ہے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	ح د د	يُحَادِلُ	يُحَادِدُ ¹	التوبة: 63
يُحَادِدُونَ ²	وہ مخالفت کرتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُحَادِلُونَ	يُحَادِدُونَ ¹	المجادلة: 5
يُحَارِبُونَ ¹	وہ تافرمائی کرتے ہیں	//	//	//	//	صحیح	ح ر ب	//	x	المائدة: 33
يُحَاسِبُ ¹	اس کا محاسبہ کیا جائے گا	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر غائب	//	//	//	ح س ب	يُحَادِلُ	//	الانشقاق: 8
يُحَاسِبُكُمْ ¹	حساب لے گا تم سے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُحَادِلُ	يُحَاسِبُ ¹	البقرة: 284
أَنْ يُّحَاطَ ¹	یہ کہ گھیر لیا جائے	فعل مضارع مجہول	//	افعال	//	اجوف واوی	ح و ط	يُحَادِلُ	يُحَوِّطُ ¹	یوسف: 66
يُحَافِظُونَ ³	وہ حفاظت کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	مفاعلة	//	صحیح	ح ف ظ	يُحَادِلُونَ	x	الأنعام: 92

۱. اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۲. واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یا سے بدل گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل کسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ۳. نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ۴. واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یا سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۵. دو متحرک ہم جنس حرف جیم ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے جیم کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، بواسطہ حرف عطف اَوْ، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۶. دو متحرک ہم جنس حرف جیم ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے جیم کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، لام نخی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۷. دو متحرک ہم جنس حرف جیم ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے جیم کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ۸. مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے دوسرا دال ساکن تھا، پھر آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ۹. دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ۱۰. اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول لفظ اللہ ہو۔ ۱۱. اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۱۲. واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صمد بالقوم ہو۔

الفاظ	معانی	اقسام معنویت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	بادہ	وزن	اسل	حوالہ
يُحَاوِرُهُ ²	باتیں کر رہا تھا اس سے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	اجوف وادی	ح و ر	يُحَاوِرُ	×	الکھف: 34
لَا يُحِبُّ ¹	نہیں پسند کرتا	فعل مضارع منفي معلوم	//	افعال	//	مضاعف ثلاثی	ح ب ب	يُحِبُّ	①	البقرة: 190
يُحِبُّ ⁴²	پسند کرتا ہے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	البقرة: 195
يُحِبِّبُكُمْ ⁴	محبت کرے گا تم سے	//	//	//	//	//	//	يُحِبِّبُ	②	ال عمران: 31
يُحْبِرُونَ ¹	انکی مہمان نوازی کی جائے گی	فعل مضارع مجهول	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ب ر	يُحْبِرُونَ	×	الروم: 15
يُحْسِنُهُ ¹	روک لیا ہے اس کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	ح ب س	يُحْسِنُ	//	هود: 8
سَيَحْبِطُ ¹	عقرب ضائع کر دے گا	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ح ب ط	يُحْبِطُ	//	محمد: 32
لَيَحْبِطَنَّ ¹	ضرور ضائع ہوں گے	فعل مضارع مؤکد	//	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	لَيَحْبِطَنَّ	③	الزمر: 65
يُحْبِثُونَ ⁷	وہ پسند کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ح ب ب	يُحْبِثُونَ	④	ال عمران: 188
لَا يُحْبِثُونَكُمْ ¹	وہ تم سے محبت نہیں کرتے	فعل مضارع منفي معلوم	//	//	//	//	//	//	//	ال عمران: 119
لَا يُحْتَسِبُ ¹	وہ گمان نہیں کرتا	//	واحد مذکر غائب	افتعال	//	صحیح	ح س ب	يُحْتَسِبُ	×	الطلاق: 3
لَمْ يُحْتَسِبُوا ¹	انہوں نے گمان نہیں کیا تھا	فعل ثقی، جہد یلم معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُحْتَسِبُوا	⑤	الحشر: 2
يُحْتَسِبُونَ ¹	گمان کرتے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُحْتَسِبُونَ	×	الزمر: 47
يُحْدِثُ ²	پیدا کر دے	//	واحد مذکر غائب	افعال	//	//	ح د ث	يُحْدِثُ	//	طہ: 113
يَحْدَرُ ²	ڈرتے رہتے ہیں	//	//	سمع	ثلاثی مجرد	//	ح ذ ر	يَحْدَرُ	//	التوبة: 64
فَلْيَحْذَرِ ¹	سو ڈر جائیں	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	يَحْذَرِ	⑥	النور: 63
يُحْذَرُكُمْ ²	ڈراتا ہے تم کو	فعل مضارع معلوم	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُحْذَرُ	×	ال عمران: 30
كَانُوا يَحْذَرُونَ ²	وہ بچتے رہتے	فعل ماضی استمراری	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	يَحْذَرُونَ	//	القصص: 6
يُحَرِّقُونَ ²	وہ تبدیل کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ح ر ف	يُحَرِّقُونَ	×	النساء: 46
يُحَرِّمُ ⁴	حرام کرتا ہے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	ح ر م	يُحَرِّمُ	×	الأعراف: 157
لَا يُحَرِّمُونَ ¹	نہ حرام سمجھتے ہیں	فعل مضارع منفي معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُحَرِّمُونَ	//	التوبة: 29
لَيَحْزَنُ ²	تاکہ وہ غمگین ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	ح ز ن	يَحْزَنُ	⑦	المجادلة: 10
لَا يَحْزَنُ ¹	ندوہ غمناک ہوں	فعل نہی غائب معلوم	جمع مؤنث غائب	سمع	//	//	//	يَحْزَنُ	⑧	الأحزاب: 51

① دو متحرک ہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے باء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے باء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْثُلُ) ② امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ③ نون تاکیدیہ آئے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکیدیہ ثقیلہ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا فاعل التعلل ہو۔ ④ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الآخر ہو۔ ⑤ لم کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑥ لام امر کی وجہ سے جزم آئی ہے، لام امر اصل میں مکسور تھا شروع میں فاء آنے کی وجہ سے ساکن ہو گیا۔ ⑦ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الکنایہ ہو۔ ⑧ لام گسی کے بعد ان مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑨ دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْثُلُ)۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	نوع اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
لَا يَحْزُنُكَ ⁵	نہ غمگین کر دیں تم کو	فعل نہی غائب معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ز ن	يَفْعُلُ	يَحْزُنُ ¹	ال عمران: 176
لَيَحْزُنَنَّكَ ¹	ضرور غمگین کرتی ہے آپ کو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ز ن	يَفْعُلُ	x	الأنعام: 33
لَيَحْزُنُنِي ¹	کہ ضرور مجھے غمناک کرتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ز ن	يَفْعُلُ	يَحْزُنُ ²	يوسف: 13
لَا يَحْزُنُهُمْ ¹	نہ غمگین کرے گی ان کو	فعل مضارع منفي معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ز ن	يَفْعُلُ	x	الأنبياء: 103
يَحْزَنُونَ ¹³	غم کھائیں گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ز ن	يَفْعُلُونَ	يَفْعُلُونَ	البقرة: 38
يَحْسَبُ ⁷	خیال کرتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ح س ب	يَفْعُلُ	يَفْعُلُ	القيامة: 3
لَا يَحْسَبَنَّ ³	ہرگز نہ خیال کریں	فعل نہی غائب بالون تاکید ثقلیہ معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ح س ب	يَفْعُلَنَّ	يَحْسَبُ ¹	ال عمران: 178
يَحْسَبُونَ ⁸	وہ سمجھتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ح س ب	يَفْعُلُونَ	x	الأعراف: 30
يَحْسُدُونَ ¹	وہ حسد کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ح س د	يَفْعُلُونَ	يَفْعُلُونَ	النساء: 54
يُحْسِنُونَ ¹	اچھے کر رہے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ح س ن	يَفْعُلُونَ	يَفْعُلُونَ	الكهف: 104
أَنْ يُحْشَرَ ¹	یہ کہ جمع کیے جائیں	فعل مضارع مجهول	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ش ر	يَفْعُلُ	يُحْشَرُ ¹	طه: 59
يُحْشَرُ ¹	جمع کیا جائے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ش ر	يَفْعُلُ	x	حم السجدة: 19
يُحْشَرُهُمْ ¹	وہ ان کو جمع کرے گا	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ش ر	يَفْعُلُ	يَفْعُلُ	الأنعام: 128
أَنْ يُحْشَرُوا ¹	یہ کہ وہ جمع کیے جائیں گے	فعل مضارع مجهول	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ش ر	يَفْعُلُوا	يُحْشَرُونَ ¹	الأنعام: 51
يُحْشَرُونَ ³	وہ اکٹھے کیے جائیں گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ش ر	يَفْعُلُونَ	x	الأنعام: 38
لَا يَحْضُ ²	نہ آمادہ کرتا تھا	فعل مضارع منفي معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ض	يَفْعُلُ	يَحْضُ ¹	الحاقة: 34
أَنْ يَحْضُرُونَ ¹	کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ض ر	يَفْعُلُونَ	يَحْضُرُونَ ¹	المؤمنون: 98
لَمْ يَحْضَنْ ¹	نہیں حیض والی ہوئیں	فعل نفي، جمع بلغم معلوم	جمع مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ی ض	يَفْعُلَنَّ	يَحْضَنْ ¹	الطلاق: 4
لَا يَحْطِمَنَّكُمْ ¹	نہ تمہیں کچل ڈالیں	فعل نہی غائب معلوم بالون تاکيد ثقلیہ	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ط م	يَفْعُلَنَّ	يَحْطِمَنَّكُمْ ¹	النمل: 18
يَحْفَظْنَ ¹	وہ حفاظت کیا کریں	فعل مضارع معلوم	جمع مؤنث غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ف ظ	يَفْعُلَنَّ	x	النور: 31
يَحْفَظُوا ¹	حفاظت کیا کریں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ف ظ	يَفْعُلُوا	يَحْفَظُونَ ¹	النور: 30

لئے نہی کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ② اس کے آخر میں نون وقایہ ہے اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ③ نون تاکيد ثقلیہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکيد ثقلیہ)۔ ④ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑤ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑥ دو متحرک ہم جنس حرف ضا د ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے ضا د کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے ضا د کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یمد)۔ ⑦ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے یاء ضمیر متکلم تخفیفاً حذف ہو چکا ہے۔ ⑧ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یثقال)، پھر دوسرا ساکن یاء اور ضا د جمع ہونے سے یاء کو گرادیا۔ ⑨ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

[illegible]

۱۔ اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت واؤ گر گئی۔ ۲۔ دو متحرک ہم جنس حرف قاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے قاف کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے قاف کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ) بواسطہ حرف عطف واؤ لام کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۳۔ دو متحرک ہم جنس حرف قاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے قاف کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے قاف کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ) اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۴۔ دو متحرک ہم جنس حرف قاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے قاف کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے قاف کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔ ۵۔ دو متحرک ہم جنس حرف قاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے قاف کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے قاف کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ) لام کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۶۔ اَلَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۷۔ حَتّٰی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے ۸۔ بواسطہ حرف عطف او، حَتّٰی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۹۔ لام کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۱۰۔ لام امر کی وجہ سے جزم آئی ہے، لام امر اصل میں کسور تھا شروع میں واؤ آنے کی وجہ سے ساکن ہو گیا۔ ۱۱۔ حَتّٰی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۲۔ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔

الفاظ	معانی	اسماء مع توحید	سبب	باب	شکل اقسام	وقت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
أَنْ يَحِلَّ ¹	یہ کہ اتر آئے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ح ل ل	يَقُولُ	يَحِلُّ ¹	طہ: 86
فَيَحِلَّ ¹	پس اتر پڑے گا	//	//	//	//	//	//	//	يَحِلُّ ²	طہ: 81
يُحِلُّ ¹	حلال کرتا ہے	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفْعِلُ	يُحِلُّ ³	الأعراف: 157
لَيَحِلُّنَّ ¹	وہ ضرور قسمیں کھائیں گے	فعل مضارع بانون تاکید ثقلیہ معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ل ف	لَيَفْعِلُنَّ	يَحِلُّونَ ⁴	التوبة: 107
يَحِلُّونَ ¹⁰	قسمیں اٹھاتے ہوئے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعِلُونَ	x	النساء: 62
مَنْ يَحِلُّ ¹	جو شخص کہنازل ہوا	//	واحد مذکر غائب	//	//	مضاعف ثلاثی	ح ل ل	يَفْعِلُ	يَحِلُّ ⁵	طہ: 81
فَيَحِلُّوا ¹	پس وہ جائز کر لیتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يَفْعِلُوا	يَحِلُّونَ ⁶	التوبة: 37
يَحِلُّونَ ¹	حلال ہوں گے	//	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعِلُونَ	يَحِلُّونَ ⁷	المتحنة: 10
يُحَلِّونَ ³	پہنائے جائیں گے	فعل مضارع مجهول	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ح ل ی	يُفْعِلُونَ	يُحَلِّونَ ⁸	الکھف: 31
يُحَلِّونَهُ ¹	وہ اسے حلال مان لیتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	افعال	//	مضاعف ثلاثی	ح ل ل	يُفْعِلُونَ	يُحَلِّونَ ⁹	التوبة: 37
يُحْمِي ¹	تپایا جائے گا	فعل مضارع مجهول	واحد مذکر غائب	//	//	ناقص یائی	ح م ی	يُفْعِلُ	يُحْمِي ¹⁰	التوبة: 35
أَنْ يَحْمَدُوا ¹	یہ کہ ان کی تحریف کی جائے	//	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ح م د	يُفْعِلُوا	يُحْمَدُونَ ¹¹	ال عمران: 188
يَحْمِلُ ³	اٹھائے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	ح م ل	يُفْعِلُ	x	طہ: 100
لَا يَحْمِلُ ¹	نہ اٹھایا جائے	فعل مضارع منفي مجهول	//	//	//	//	//	يُفْعِلُ	يَحْمِلُ ¹²	فاطر: 18
لَيَحْمِلُنَّ ¹	ضرور وہ اٹھائیں گے	فعل مضارع بانون تاکید ثقلیہ معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	لَيَفْعِلُنَّ	يَحْمِلُونَ ¹³	العنكبوت: 13
أَنْ يَحْمِلْنَهَا ¹	یہ کہ وہ اس کو اٹھائیں	فعل مضارع معلوم	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	يَفْعِلْنَ	x	الأحزاب: 72
لَيَحْمِلُوا ¹	تاکہ وہ اٹھائیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعِلُوا	يَحْمِلُونَ ¹⁴	النحل: 25
يَحْمِلُونَ ²	اٹھائے ہوں گے	//	//	//	//	//	//	يَفْعِلُونَ	x	الأنعام: 31

① دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: يَمُدُّ)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ② دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: يَمُدُّ)، فاء کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کے بعد غَضَبُ اللّٰهِ عَلَى النَّاسِ ہو۔ ③ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: يَمُدُّ)۔ ④ نون تاکیدیہ ثقلیہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دوسرا کن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعده: نون تاکیدیہ ثقلیہ)۔ ⑤ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑥ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: يَمُدُّ)، فاء کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑦ یاؤ متحرک ماقبل مفتوح، یاؤ کالف سے بدل دیا (قاعده: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ⑧ یاؤ متحرک ماقبل مفتوح، یاؤ کالف سے بدل دیا (قاعده: قال)۔ ⑨ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑩ ان شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑪ نون تاکیدیہ ثقلیہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دوسرا کن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعده: نون تاکیدیہ ثقلیہ)۔ ⑫ لام سُحّی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماہ	وزن	اسل	حوالہ
لَمْ يَحْمِلُوهُ ¹	نہ اٹھایا تھا انہوں نے اس کو	فعل نفی مجد بلم معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ح م ل	يَحْمِلُونَ ¹	الجمعة: 5	
يَحْمُوم ¹	سیاہ دھواں	اسم جامد	واحد مذکر	x	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ح م م	يَفْعُول ¹	الواقعة: 43	x ²
لَنْ يَحْجُوزَ ¹	ہرگز نہیں واپس جائے گا	فعل نفی مؤکد بین معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ح و ر	يَفْعَل ¹	الانشقاق: 14	يَحْجُوزُ ¹
يَحْوُلُ ¹	حائل ہو جاتا	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	ح و ل	يَفْعُلُ ¹	الأنفال: 24	يَحْوُلُ ¹
يُحْي ²⁰	زندہ کرتا ہے	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	لثیف مقرون	ح ی و	يُفْع ¹	البقرة: 73	يُحْيِو ¹
يَحْيِي ¹	زندہ رہے	//	//	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعَلُ ¹	الأنفال: 42	يَحْيِو ¹
لَا يَحْي ²	نہ زندہ رہے گا	فعل مضارع منفي معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعِلُ ¹	طه: 74	يَحْيِو ¹
يَحْيِي ⁵	مکی لفظ	اسم جامد	واحد مذکر	x	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يَفْعَلُ ¹	الأنعام: 85	يَحْيِو ¹
لَمْ يَحْبِطُوا ¹	نہیں وہ قابو کر سکے تھے	فعل نفی مجد بلم معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	//	اجوف واوی	ح و ط	يُحْبِطُونَ ¹	يونس: 39	يُحْبِطُونَ ¹
لَا يَحْبِطُونَ ²	نہیں وہ حاظر کرتے	فعل مضارع منفي معلوم	//	//	//	//	//	يُحْبِطُونَ ¹	البقرة: 255	يُحْبِطُونَ ¹
أَنْ يَحْجِفَ ¹	یہ کہ ظلم کرے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ح ی ف	يَفْعِلُ ¹	النور: 50	يَحْجِفُ ¹
لَا يَحْبِيقُ ¹	نہیں گھبراتا	فعل مضارع منفي معلوم	//	//	//	//	ح ی ق	يَفْعِلُ ¹	فاطر: 43	يَحْبِيقُ ¹
لَمْ يَحْيِكْ ¹	نہیں دعادی تجھ کو	فعل نفی مجد بلم معلوم	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	لثیف مقرون	ح ی و	يُفْع ¹	المجادلة: 8	يَحْيِو ¹

۱۔ لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، حَمَلَ الْقُرْآنَ وَنَحْوَهُ کے معنی ہیں: یاد کرنا، قرآن پر عمل کرنا۔ ۲۔ ج: يَحْيَمِيْمٌ۔ ۳۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۴۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ ”بین“ ہو۔ ۵۔ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل کمسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، یاء کو تخفیفاً رسم الخط سے حذف کر دیا گیا ہے۔ ۶۔ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ۷۔ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، اس کے بارے میں دو قول ہیں: ۱۔ یہ عربی لفظ ہے جو فعل مضارع سے منقول ہے، اس لیے یہ علمیت اور وزن فعل کی وجہ سے غیر منصرف ہے۔ ۲۔ یہ عجمی لفظ ہے کسی سے مشتق نہیں، یہ علمیت اور جملہ کی وجہ سے غیر منصرف ہے، یہ ایک مشہور اسرائیلی پیغمبر کا نام ہے، حضرت یحییٰ علیہ السلام کے اکلوتے بیٹے تھے، جو معجزانہ طور پر بڑھاپے میں اللہ تعالیٰ نے انہیں عطا فرمائے تھے، یہ بچپن ہی سے پرہیزگار اور متقی تھے اور والدین کے انتہائی خدمت گار تھے۔ ۸۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۹۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۱۰۔ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، یہ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے منصوب ہے۔ ۱۱۔ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۱۲۔ لَمْ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت واؤ گر گئی۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	سینہ	باب	شش اقسام	مفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
يُحْيِي	زندہ کرتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مقرون	ح ی و	يُفْعِلُ	يُحْيِي ①	البقرة: 258
أَنْ يَحْيِيَ	یہ کہ زندہ کرے	"	"	"	"	"	"	يُفْعِلُ	يُحْيِي ②	الأحقاف: 33
يُحْيِيكُمْ	زندہ کرے گا تم کو	"	"	"	"	"	"	يُفْعِلُ	يُحْيِي ③	البقرة: 28
يُحْيِينَ	زندہ کرے گا مجھے	"	"	"	"	"	"	"	يُحْيِي ④	الشعراء: 81
يُخَادِعُونَ	وہ دھوکہ دیتے ہیں	"	جمع مذکر غائب	مفاعله	"	صحیح	خ د ع	يُفَاعِلُونَ	x	البقرة: 9
لَا يَخَافُ	نہیں خوف کھاتے	فعل مضارع منفي معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	اجوف وادی	خ و ف	يُفَعِّلُ	يَخَوْفُ ⑤	النمل: 10
يَخَافُ	خوف کھاتے	فعل مضارع معلوم	"	"	"	"	"	"	يَخَوْفُ ⑥	قی: 45
أَنْ يَخَافَا	کہ وہ دونوں ڈرتے ہوں	"	ثنیۃ مذکر غائب	"	"	"	"	يَفْعَلَا	يَخَوْفَانِ ⑦	البقرة: 229
يَخَافُوا	وہ خوف کھائیں	"	جمع مذکر غائب	"	"	"	"	يَفْعَلُوا	يَخَوْفُونَ ⑧	المائدة: 108
يَخَافُونَ	وہ ڈرتے ہیں	"	"	"	"	"	"	يَفْعَلُونَ	يَخَوْفُونَ ⑨	المائدة: 23
يُخَالِفُونَ	وہ مخالفت کرتے ہیں	"	"	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ ل ف	يُفَاعِلُونَ	x ⑩	النور: 63
يَخْتَارُ	منتخب کرتا ہے	"	واحد مذکر غائب	افتعال	"	اجوف یائی	خ یر	يَفْعِلُ	يَخْتِيرُ ⑪	القصص: 68
يَخْتَانُونَ	خیانت کرتے ہیں	"	جمع مذکر غائب	"	"	اجوف وادی	خ و ن	يَفْعَلُونَ	يَخْتَوْنُونَ ⑫	النساء: 107
يَخْتَصُّ	خاص کرتا ہے	"	واحد مذکر غائب	"	"	مضاعف ثلاثی	خ ص ص	يَفْعِلُ	يَخْتَصِّصُ ⑬	البقرة: 105
يَخْتَصِمُونَ	وہ آپس میں اختلاف کرتے ہیں	"	جمع مذکر غائب	"	"	صحیح	خ ص م	يَفْعَلُونَ	x	ال عمران: 44
يُخْتَلِفُونَ	وہ اختلاف کرتے ہیں	"	"	"	"	"	خ ل ف	"	"	البقرة: 113
يَخْتِمُ	مہر لگا دے	"	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	"	خ ت م	يَفْعِلُ	يَخْتِمُ ⑭	الشورى: 24

① واو اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واو یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل سکورا اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی۔ (قاعدہ: رَضُوا)، قرآنی رسم الخط میں یاء کو کھڑی زیر کی صورت میں لکھا گیا ہے۔ ② واو اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واو یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ③ واو اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واو یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل سکورا اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یاء ضمیر متکلم حذف ہو چکی ہے۔ ④ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ⑤ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑥ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، بواسطہ حرف عطف اُو اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑦ اس کے یہی معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ عن الآخر ہو۔ ⑧ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑨ واو متحرک ماقبل مفتوح، واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑩ واو متحرک، ہم جنس حرف صاد ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے صاد کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، اس کے یہی معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول فُلَانًا اور صلہ یاء ہو۔ ⑪ ان شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔

الفاظ	معانی	اسماء و تسمیات	سبب	باب	شکل اقسام	ثبات اقسام	ماہ	وزن	اس	حوالہ
أَنْ يَخْذَعُونَ ¹	یہ کہ وہ دھوکہ دیں تجھے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	خ د ع	يَفْعَلُونَ	يَخْذَعُونَ ¹	الأنفال: 62
مَا يَخْذَعُونَ ¹	نہیں وہ دھوکہ دیتے	فعل مضارع منفي معلوم	جمع مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	خ د ع	يَفْعَلُونَ	يَخْذَعُونَ ²	البقرة: 9
إِنْ يَخْذَلْكُمْ ¹	اگر وہ تمہارا ساتھ چھوڑ دے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ذ ل	يَفْعُلْ	يَخْذَلْ ³	آل عمران: 160
يُخْرِبُونَ ¹	کہہ جاؤ گے	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ ر ب	يَفْعَلُونَ	يُخْرِجُونَ	يُخْرِجُونَ ⁴	الحشر: 2
يُخْرِجُ ¹	نکلے	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ر ج	يَفْعُلْ	يُخْرِجُ ⁵	يُخْرِجُ ⁶	النساء: 100
يُخْرِجُ ¹⁰	نکالتا ہے	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ ر ج	يَفْعَلُونَ	يُخْرِجُونَ	يُخْرِجُونَ ⁷	الأعراف: 58
يُخْرِجُ ²	وہ نکالے	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ ر ج	يَفْعُلْ	يُخْرِجُ ⁸	يُخْرِجُ ⁹	البقرة: 61
يُخْرِجُ ¹¹	نکالتا ہے	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ ر ج	يَفْعَلُونَ	يُخْرِجُونَ	يُخْرِجُونَ ¹⁰	الأنعام: 95
لَنْ يُخْرِجَ ¹	ہرگز نہیں ظاہر کرے گا	فعل نفی مؤکد بلن معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ر ج	يَفْعَلُونَ	يُخْرِجُونَ ¹¹	محمد: 29
لِيُخْرِجَ ³	تا کہ وہ نکالے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ر ج	يَفْعَلُونَ	يُخْرِجُونَ ¹²	الطلاق: 11
أَنْ يَخْرِجَ جَاكُمُ ¹	یہ کہ وہ دونوں نکال دیں تمہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ر ج	يَفْعَلُونَ	يُخْرِجُونَ ¹³	طہ: 63
أَنْ يَخْرِجَ جَاكُمُ ²	یہ کہ وہ نکال دیں تم کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ر ج	يَفْعُلْ	يُخْرِجُونَ ¹⁴	الأعراف: 110
لَا يَخْرِجُنَّ ¹	نہ وہ خود نکلیں	فعل مضارع منفي معلوم	جمع مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ر ج	يَفْعَلْنَ	يُخْرِجُونَ ¹⁵	الطلاق: 1
لِيُخْرِجُنَّ ¹	ضرورہ نکل پڑیں گے	فعل مضارع مؤکد	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ر ج	يَفْعَلْنَ	يُخْرِجُونَ ¹⁶	النور: 53
لِيُخْرِجُنَّ ¹	ضرورہ نکال دے گا	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ ر ج	يَفْعَلْنَ	يُخْرِجُونَ ¹⁷	يُخْرِجُونَ ¹⁸	المنافقون: 8
فَلَا يَخْرِجُكُمْ ¹	پس نہ نکال دے تم دونوں کو	فعل نفی غائب بانون	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ر ج	يَفْعَلْنَ	يُخْرِجُونَ ¹⁹	طہ: 117
حَتَّى يَخْرِجُوا ¹	یہاں تک کہ وہ نکل جائیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ر ج	يَفْعَلُوا	يُخْرِجُونَ ²⁰	المائدة: 22
فَإِنْ يَخْرِجُوا ¹	پھر اگر وہ نکل جائیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ر ج	يَفْعَلُوا	يُخْرِجُونَ ²¹	//
أَنْ يَخْرِجُوا ⁴	یہ کہ وہ نکل جائیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ر ج	يَفْعَلُوا	يُخْرِجُونَ ²²	المائدة: 37
يُخْرِجُونَ ¹	وہ تجھے نکال دیں	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ ر ج	يَفْعَلُونَ	يُخْرِجُونَ	يُخْرِجُونَ ²³	يُخْرِجُونَ ²⁴	الأنفال: 30
لِيُخْرِجُونَ ¹	تا کہ وہ تجھے نکال دیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ر ج	يَفْعَلُونَ	يُخْرِجُونَ ²⁵	بنی اسرائیل: 76
لَمْ يَخْرِجُوا ¹	انہوں نے نہ نکالا تم کو	فعل نفی جہد بلم معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ر ج	يَفْعَلُونَ	يُخْرِجُونَ ²⁶	المنحة: 8

۱۔ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول فلاناً اور مصدر خذعاً و خذعاً و خذعاً ہوتا ہے۔ ۲۔ ما نافیہ فعل مضارع کو زمانہ حال کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ ۳۔ اِن شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۴۔ مَن شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۵۔ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، سورۃ محمد: 37 میں بواسطہ حرف عطف واو، اِن شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۶۔ لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۷۔ لام نکی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۸۔ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۹۔ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۱۰۔ نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دوسرا کن واو اور نون جمع ہونے سے واو بھی گر گئی (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ۱۱۔ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے فیہ پڑی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ۱۲۔ حَتَّى کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۳۔ اِن شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۴۔ بواسطہ حرف عطف او لام نکی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۵۔ لام نکی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۶۔ لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۷۔ لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نوعیت	سینہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	والہ
يَخْرُجُونَ ²	وہ نکل پڑیں گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	خ رج	يَفْعُلُونَ	x	القمر: 7
لَا يَخْرُجُونَ ¹	نہیں وہ نکلیں گے	فعل مضارع منفي معلوم								الحشر: 12
يَخْرُجُونَ ²	وہ نکالتے ہیں	فعل مضارع معلوم		افعال	ثلاثی مزید فیہ			يَفْعُلُونَ		المنحة: 1
لَا يَخْرُجُونَ ¹	وہ نہ نکالے جائیں گے	فعل مضارع منفي مجهول						يَفْعُلُونَ		الحاشية: 35
يَخْرُصُونَ ³	وہ اندازے لگاتے ہیں	فعل مضارع معلوم		نصر	ثلاثی مجرد		خ ر ص	يَفْعُلُونَ		الأنعام: 116
لَمْ يَخْرُجُوا ¹	نہیں گر پڑتے	فعل ثنی، مجد بلم معلوم		ضرب		مضاعف ثلاثی	خ ر ر	يَفْعُلُونَ	يَخْرُجُونَ ¹	الفرقان: 73
يَخْرُجُونَ ²	وہ گر پڑتے ہیں	فعل مضارع معلوم						يَفْعُلُونَ	يَخْرُجُونَ ²	بنی اسرائیل: 107
يُخْرِجُهُمْ ¹	ڈیل کرے گا ان کو		واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	خ زی	يُفْعِلُ	يُخْرِجُونَ ¹	التوبة: 14
لَا يُخْرِجِي ¹	نہ ڈیل کرے گا	فعل مضارع منفي معلوم						يُفْعِلُ	يُخْرِجِي ¹	التحریم: 8
لِيُخْرِجِي ¹	تاکہ وہ ڈیل کرے	فعل مضارع معلوم						يُفْعِلُ	يُخْرِجِي ¹	الحشر: 5
يُخْرِجِيهِ ⁴	ڈیل کر دے اسے							يُفْعِلُ	يُخْرِجِي ¹	هود: 39
يَخْسِرُ ¹	نقصان میں پڑیں گے			سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	خ س ر	يَفْعُلُ	x	الحاشية: 27
يُخْسِرُونَ ¹	کم دیتے ہیں		جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ			يَفْعُلُونَ		المطففين: 3
أَنْ يَخْصِفَ ³	یہ کہدھنسا دے		واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد		خ س ف	يَفْعِلُ	يَخْصِفُ ¹	النحل: 45
لَمْ يَخْشَ ¹	نہیں ڈرتے ہیں	فعل ثنی، مجد بلم معلوم		سمع		ناقص یائی	خ ش ی	يَفْعِلُ	يَخْشِي ¹	التوبة: 18
يَخْشَ ¹	ڈرتا ہے	فعل مضارع معلوم							يَخْشِي ¹	النور: 52
وَلْيَخْشَ ¹	اور ڈرنا چاہیے	فعل امر غائب معلوم							يَخْشِي ¹	النساء: 9
يَخْشِي ⁷	ڈرتا ہے	فعل مضارع معلوم						يَفْعِلُ	يَخْشِي ¹⁰	طہ: 3
يَخْشَوْنَ ⁸	ڈرتے ہیں		جمع مذکر غائب					يَفْعُلُونَ	يَخْشَوْنَ ¹¹	الرعد: 21
يَخْصِفَانِ ²	دو دونوں چکانے لگے		ثنیہ مذکر غائب	ضرب		صحیح	خ ص ف	يَفْعِلَانِ	x	الأعراف: 22
يَخْصِمُونَ ¹	وہ جھگڑ رہے ہوں		جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ		خ ص م	يَفْعِلُونَ	يَخْصِمُونَ ¹²	یس: 48

① دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے راء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یُضْمَدُ)، لَمْ جازم کی وجہ سے نوں امرابی گر گیا ہے۔ ② دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے راء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یُضْمَدُ)۔ ③ بواسطہ حرف عطف واو امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزمی حالت میں اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی ہے۔ ④ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُّوا)۔ ⑤ لام کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑥ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑦ لَمْ کی وجہ سے جزمی حالت میں اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی ہے۔ ⑧ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزمی حالت میں اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی ہے۔ ⑨ لام امر مکسور تھا اس سے پہلے واو آنے کی وجہ سے لام امر ساکن ہو گیا (قاعدہ: لام امر)۔ ⑩ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑪ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ⑫ باب افتعال کے عین کلمہ میں صاد واقع ہوا تو تائے افتعال کو عین کلمہ صا سے بدل کر صا میں ادغام کر دیا، پھر عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو بھی کسر دے دیا (قاعدہ: تائے افتعال)۔

الفاظ	معانی	اقسام معنویت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اہل	حوالہ
يُحْطَفُ ¹	اچک لے جائے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ط ف	يُحْطَفُ	×	البقرة: 20
لَا-يُحْطَفِي ⁴	نہیں پوشیدہ رہتی	فعل مضارع منفي معلوم	-			ناقص یا ئی	خ ف ی		يُحْطَفِي ¹	ال عمران: 5
أَنْ-يُحْطَفُ ¹	یہ کہ ہلکا کر دے	فعل مضارع معلوم		تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	خ ف ف	يُحْطَفُ	يُحْطَفُ ²	النساء: 28
يُحْطَفُ ¹	ہلکا کر دے							يُحْطَفُ	يُحْطَفُ ³	المؤمن: 49
لَا-يُحْطَفُ ⁵	نہ ہلکا کیا جائے گا	فعل مضارع منفي مجهول						يُحْطَفُ	×	البقرة: 162
لَا-يُحْطَفُونَ ¹	نہیں وہ منفي رہتے	فعل مضارع منفي معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یا ئی	خ ف ی	يُحْطَفُونَ	يُحْطَفُونَ ⁴	حم المسجدہ: 40
يُحْطَفُونَ ¹	چھپا رہے ہیں	فعل مضارع معلوم		افعال	ثلاثی مزید فیہ			يُحْطَفُونَ	يُحْطَفُونَ ⁵	ال عمران: 154
يُحْطَفِينَ ¹	وہ چھپائے ہوئے ہیں		جمع مؤنث غائب					يُحْطَفِينَ	×	النور: 31
يُحْلُ ¹	خالی ہو جائے		واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	خ ل و	يُحْلُ	يُحْلُو ⁶	یوسف: 9
يُحْلَدُ ¹	وہ ہمیشہ رہے گا					صحیح	خ ل د	يُحْلَدُ	يُحْلَدُ ⁷	الفرقان: 69
لَا-يُحْلِفُ ⁴	نہیں خلاف کرے گا	فعل مضارع منفي معلوم		افعال	ثلاثی مزید فیہ		خ ل ف	يُحْلِفُ	×	ال عمران: 9
لَنْ-يُحْلِفَ ²	ہرگز نہیں خلاف کرے گا	فعل نفي مؤکد بلن معلوم						يُحْلِفَ	يُحْلِفُ ⁸	الحج: 47
يُحْلِفُهُ ¹	اس کا عوض دیتا ہے	فعل مضارع معلوم						يُحْلِفُهُ	×	سبا: 39
يُحْلِفُونَ ¹	وہ جانشین ہوئے		جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد			يُحْلِفُونَ		الزخرف: 60
يُحْلِقُ ¹¹	وہ پیدا کرتا ہے		واحد مذکر غائب				خ ل ق	يُحْلِقُ		ال عمران: 47
لَا-يُحْلِقُ ²	نہیں پیدا کر سکتے	فعل مضارع منفي معلوم								الأعراف: 191
أَنْ-يُحْلِقُ ²	یہ کہ وہ پیدا کرے	فعل مضارع معلوم						يُحْلِقُ	يُحْلِقُ ⁹	بنی اسرائیل: 99
لَمْ-يُحْلِقُ ¹	نہیں وہ پیدا کیے گئے	فعل نفي جہد بلم مجهول						يُحْلِقُ	يُحْلِقُ ¹⁰	الفجر: 8
لَنْ-يُحْلِقُوا ¹	ہرگز نہیں وہ پیدا کر سکتے	فعل نفي مؤکد بلن معلوم	جمع مذکر غائب					يُحْلِقُوا	يُحْلِقُونَ ¹¹	الحج: 73
لَا-يُحْلِقُونَ ²	نہیں وہ پیدا کر سکتے	فعل مضارع منفي معلوم						يُحْلِقُونَ	×	النحل: 20
يُحْلِقُونَ ³	وہ خود پیدا کیے جاتے ہیں	فعل مضارع مجهول						يُحْلِقُونَ		الأعراف: 191
حَتَّى-يُحْضُوا ⁴	یہاں تک کہ وہ داخل ہو جائیں	فعل مضارع معلوم				اجوف واوی	خ و ض	يُحْضُونَ	يُحْضُونَ ¹²	النساء: 140

۱ یا متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ۲ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۳ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۴ یا متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واو جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ۵ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل کسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن یاء اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ۶ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزی حالت میں اس کے آخر سے حرف علت واو گر گئی ہے۔ ۷ بواسطہ حرف عطف واو، مَنْ شرط کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۸ لَنْ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۹ لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۱۰ لَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۱ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، حَتَّى کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ سورۃ الزخرف: 83 میں ﴿يُحْضُوا﴾ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزی حالت میں ہے، اسی لیے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ	معانی	سر اقسام مع ذوات	سید	باب	شش اقسام	مفت اقسام	ماوہ	وزن	اسم	حوالہ
يُخَوِّضُونَ ¹	بحث کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	خ و ض	يُخَوِّضُونَ	الأنعام: 68	
يُخَوِّفُ ²	ڈراتا ہے	//	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	خ و ف	يُخَوِّفُ	ال عمران: 175	
يُخَوِّفُونَكَ ¹	وہ آپ کو ڈراتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُخَوِّفُونَ	الزمر: 36	
يُخَيِّلُ ¹	خیال میں ڈالا جاتا	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر غائب	//	//	اجوف یائی	خ ی ل	يُخَيِّلُ	طہ: 68	
يَذُ ²⁰	ہاتھ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	لغیت مفروق	ی د و	يَذُو	المائدة: 64	
يَذَا ⁵	دونوں ہاتھ	//	ثنیۃ مؤنث	//	//	//	//	يَذَا	اللہب: 1	
يُدْفِعُ ¹	ہٹاتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	د ف ع	يُدْفِعُ	الحج: 38	
يُدَبِّرُ ⁴	وہ انتظام کرتا ہے	//	//	تفعیل	//	//	د ب ر	يُدَبِّرُ	یونس: 3	
فَلَمْ يَذَبِّرُوا ¹	پھر نہیں غور و فکر کیا انہوں نے	فعل نفی مجہول	جمع مذکر غائب	تفعیل	//	//	//	يَذَبِّرُونَ	المؤمنون: 68	
يَذَبِّرُوا ¹	تاکہ وہ غور و فکر کریں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَذَبِّرُونَ	ص: 29	
يُدْخِلُ ²	تاکہ وہ پسلا دیں	//	//	افعال	//	د ح ض	//	يُدْخِلُونَ	الکہف: 56	
لَنْ يَدْخُلَ ¹	ہرگز نہیں داخل ہوگا	فعل نفی مؤکد مبنی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	د خ ل	يَدْخُلُ	البقرہ: 111	
لَمْ يَدْخُلِ ¹	ابھی نہیں داخل ہوا	فعل نفی مجہول	//	//	//	//	//	يَدْخُلِ	الحجرات: 14	
يَدْخُلُ ¹⁰	داخل کرے گا	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يَدْخُلُ	الحج: 14	
يُدْخِلُ ²	تاکہ وہ داخل کرے	//	//	//	//	//	//	يُدْخِلُ	الفتح: 5	
أَنْ يَدْخُلَ ¹	یہ کہ داخل کیا جائے گا	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يَدْخُلُ	المعارج: 38	
يُدْخِلُكُمْ ¹	داخل کرے گا تم کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُدْخِلُ	الصف: 12	
يُدْخِلُكُمْ ¹	داخل کرے تم کو	//	//	//	//	//	//	يُدْخِلُ	التحریم: 8	

۱ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۲ واو متحرک ماقبل مفتوح، واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دوسرا کن الف اور نون توین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا تو یہ یَذُ بن گیا، پھر اضافت کی وجہ سے توین گر گئی، ج: اُیْدی، اس کے ناقص واوی ہونے کی دلیل یہ ہے کہ اس سے اسم منسوب یَذَوِیٰ آتا ہے، ہاتھ کا اطلاق مؤنث سے انگلیوں کے کناروں تک ہوتا ہے، لفظ ﴿يَذُو﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ۱ ہاتھ، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ۲ ملکیت اور قبضہ، جیسا کہ سورۃ البقرة ۳۷ میں ہے ﴿يَذِيهِ عُقْدَةُ النَّكَاحِ﴾۔ ۳ اضافت کی وجہ سے نون ثنیۃ گر گیا، اور لام کلمہ سے واو بھی گر گئی کیونکہ وہ مفرد میں گر چکی، اصل وجہ یہ ہے کہ یَذَا ثنیۃ مفرد یَذُ سے بنا ہے، یَذُ مفرد کے آخر میں علامت ثنیۃ الف نون لگانے سے ثنیۃ یَذَا بن گیا، یہ اس کی رفعی حالت ہے، م: یَذُ، ج: اُیْدی۔ ۴ تائے تفعیل کے بعد دال واقع ہوا تو تائے تفعیل کو دال سے بدل کر دال میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے تفعیل)، لَمْ جازم کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۵ تائے تفعیل کے بعد دال واقع ہوا تو تائے تفعیل کو دال سے بدل کر دال میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے تفعیل)، لام کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدور ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۶ لام کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدور ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۷ اُن کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۸ لام اصل میں ساکن تھا، پھر آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ۹ لام کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدور ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۱۰ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۱۱ یہ جواب شرط ہونے کی بناء پر مجزوم ہے، شرط محذوف ہے، یعنی اِنْ تَفْعَلُوْهُ۔ ۱۲ بواسطہ حرف عطف واو، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الغناء	حالی	سہ اقسام میں نوعیت	معنی	باب	شکل اقسام	صفت اقسام	ماہ	وزن	اسم	حوالہ
أَنْ يَدْخُلْنَا ¹	یہ کہ داخل کرے ہم کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	د خ ل	يُخْلِلُ ¹	يَدْخُلُ ¹	المائدة: 84
لَا يَدْخُلْنَهَا ¹	نہ داخل ہونے پائے اس میں	فعل نہی غائب	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	د خ ل	يُخْلِلْنَ ²	يَدْخُلْنَ ²	القلم: 24
لَيَدْخُلْنَهُمْ ¹	ضرور داخل کرے گا ان کو	فعل مضارع مؤکد	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	د خ ل	يُخْلِلْنَ ²	يَدْخُلْنَ ²	الحج: 59
يَدْخُلُهُ ⁵	داخل کرے گا اس کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	د خ ل	يُخْلِلُ ³	يَدْخُلُ ³	النساء: 13
لَيَدْخُلُوا ¹	تاکہ وہ داخل ہوں	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	د خ ل	يُخْلِلُوا ⁴	يَدْخُلُوا ⁴	يَدْخُلُونَ ⁴	بنی اسرائیل: 7
يَدْخُلُونَ ¹⁰	داخل ہوں گے	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	د خ ل	يُخْلِلُونَ ⁵	يَدْخُلُونَ ⁵	يَدْخُلُونَ ⁵	النساء: 124
أَنْ يَدْخُلُوهَا ¹	یہ کہ داخل ہوں	فعل نہی غائب	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	د خ ل	يُخْلِلُوا ⁵	يَدْخُلُوا ⁵	البقرة: 114
لَمْ يَدْخُلُوهَا ¹	وہ اس میں نہ داخل ہوئے	فعل نفی جہد لم معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	د خ ل	يُخْلِلُوا ⁶	يَدْخُلُوا ⁶	الأعراف: 46
يَذُرُّ ¹	ہٹائے گی	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	مہموز اللام	صحیح	درء	يُذِرُّ ⁷	يُذِرُّ ⁷	النور: 8
يَذَرُّونَ ²	وہ دور کرتے ہیں	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	د خ ل	يُذِرُّونَ ⁸	يُذِرُّونَ ⁸	يُذِرُّونَ ⁸	الرعد: 22
يَذَرُّسُونَهَا ¹	جن کو وہ پڑھاتے ہیں	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	د خ ل	يُذِرُّونَ ⁹	يُذِرُّونَ ⁹	يُذِرُّونَ ⁹	سبا: 44
يُذِرُّكَ ³	وہ پاتا ہے	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	د خ ل	يُذِرُّكَ ¹⁰	يُذِرُّكَ ¹⁰	يُذِرُّكَ ¹⁰	الأنعام: 103
يُذِرُّكُمْ ¹	پالے گی تم کو	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	د خ ل	يُذِرُّكُمْ ¹¹	يُذِرُّكُمْ ¹¹	يُذِرُّكُمْ ¹¹	النساء: 78
يُذِرُّكُمْ ¹	پالے اس کو	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	د خ ل	يُذِرُّكُمْ ¹²	يُذِرُّكُمْ ¹²	يُذِرُّكُمْ ¹²	النساء: 100
يُذِرُّكَ ¹	تجھ معلوم کرواتا	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	د خ ل	يُذِرُّكَ ¹³	يُذِرُّكَ ¹³	يُذِرُّكَ ¹³	الأحزاب: 63
يُذَرُّهُ ¹	ڈن کر دے اس کو	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	د خ ل	يُذَرُّهُ ¹⁴	يُذَرُّهُ ¹⁴	يُذَرُّهُ ¹⁴	النحل: 59
يَذُّعُ ³	دھکے دیتا ہے	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	د خ ع	يَذُّعُ ¹⁵	يَذُّعُ ¹⁵	يَذُّعُ ¹⁵	الماعون: 2
يَذُّعُ ¹⁵	دعا مانگتا ہے	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	د ع و	يَذُّعُ ¹⁶	يَذُّعُ ¹⁶	يَذُّعُ ¹⁶	بنی اسرائیل: 11
وَلَيَذُّعُ ¹	اور وہ بلا لے	فعل امر غائب معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	د خ ل	يَذُّعُ ¹⁷	يَذُّعُ ¹⁷	المؤمن: 26
فَلَيَذُّعُ ¹	پس بلا لیں	فعل امر غائب معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	د خ ل	يَذُّعُ ¹⁸	يَذُّعُ ¹⁸	العلق: 17

۱۔ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۲۔ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ۳۔ مَن شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، سورۃ النساء: 14، سورۃ التغابن: 9 میں بھی اسی طرح ہے۔ ۴۔ لام سکنی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۵۔ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۶۔ لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۷۔ یہ اصل میں يُذِرُّكَ کُتْمَ تھا، دوہم جنس حرف کاف ایک جگہ جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدُّ)، اُنِمَا اسم شرط کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، یہاں میم بھی اصل میں ساکن تھی آگے ملانے کے لیے اسے ضم دے دیا۔ ۸۔ بواسطہ حرف عطف واو، مَن شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۹۔ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل سکور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ۱۰۔ دو متحرک ہم جنس حرف سین ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے سین کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے سین کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْذُ)۔ ۱۱۔ دو متحرک ہم جنس حرف عین ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے عین کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے عین کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْذُ)۔ ۱۲۔ یہاں خلاف قیاس واو کو حذف کر دیا گیا ہے۔ سورۃ المؤمنون: 117 میں مَن شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت واو گر گئی۔ سورۃ القمر: 6 میں دو ساکن جمع ہونے کے سبب سے وصل کی قراءت کی اتباع کرتے ہوئے واو کو حذف کر دیا ہے۔ ۱۳۔ لام امر کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت واو گر گئی، لام امر سے پہلے واو آنے سے لام امر ساکن ہو گیا (قاعدہ: لام امر)۔ ۱۴۔ لام امر کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت واو گر گئی، لام امر سے پہلے فاء آنے سے لام امر ساکن ہو گیا (قاعدہ: لام امر)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اسم	حوالہ
يُدْعَى ¹	بلایا جاتا ہو	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	د ع و	يُقْعَلُ	يُدْعَوُ ①	الصف: 7
لَمْ يَدْعُنَا ¹	نہیں پکارا تھا اس نے ہم کو	فعل نفی جہد بلم معلوم	॥	॥	॥	॥	॥	يُقْعُ	يُدْعَوُ ②	یونس: 12
يَدْعُوا ¹	بلاتا ہے	فعل مضارع معلوم	॥	॥	॥	॥	॥	يُقْعَلُ	يُدْعَوُ ③	البقرة: 221
يَدْعُونَ ²⁶	وہ بلاتے ہیں	ۥ	جمع مذکر غائب	॥	॥	॥	॥	يُقْعُونَ	يَدْعَوُونَ ①	البقرة: 221
يَدْعُونَ ³	وہ بلائے جاتے ہیں	فعل مضارع مجہول	॥	॥	॥	॥	॥	يُقْعُونَ	يَدْعَوُونَ ②	ال عمران: 23
يَدْعُونَ ¹	وہ مانگیں گے	فعل مضارع معلوم	ۥ	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ۥ	ۥ	يُقْعُونَ	يَدْعَوُونَ ③	یس: 57
يَدْعُونَ ¹	ان کو لے جایا جائے گا	فعل مضارع مجہول	ۥ	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	د ع ع	يُقْعَلُونَ	يَدْعَوُونَ ④	الطور: 13
فَيَدْمَعُهُ ¹	پس وہ اس کو ٹوڑ دیتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ۥ	صحیح	د م غ	يُقْعَلُ	x ⑤	الأنبياء: 18
يَدْنِينَ ¹	وہ لٹکایا کریں	ۥ	جمع مؤنث غائب	أفعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	د ن و	يُقْعَلَنَ	يَدْنُونَ ⑥	الأحزاب: 59
فَيَدْنُوْنَ ¹	تو وہ نرم ہو جائیں	ۥ	جمع مذکر غائب	ۥ	ۥ	صحیح	د ن	يُقْعَلُونَ	x	القلم: 9
يَدِّي ¹	اپنا ہاتھ	اسم جامد	واحد مؤنث	x	ثلاثی مجرد	لغیف مفروق	ی د و	فَع	يَدِّي ⑦	المائدة: 28
يَبْنِي يَدِّي ⁷	پہلے	ۥ	مثنیہ مؤنث	ۥ	ۥ	ۥ	ۥ	فَعِي	يَدْنَوِي ⑧	الأعراف: 57
يَبْنِي يَدِّي ³	مجھ سے پہلے	ۥ	ۥ	ۥ	ۥ	ۥ	ۥ	ۥ	يَدْنَوِي ⑨	ال عمران: 50

۱۰ واو اصل میں تیسری جگہ ترقی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واو یا ء سے بدل گئی (قاعدہ: بصر ضعیفی)، یا ء متحرک ماقبل مفتوح، یا ء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ۱۱ لَمْ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت واو گر گئی۔ ۱۲ حرف علت لام کلمہ میں مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: یَنْدَعُوْ)۔ ۱۳ حرف علت لام کلمہ میں مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوسرا کن واو جمع ہونے سے ایک واو گر گئی (قاعدہ: یَنْدَعُوْ)، لفظ ﴿یَنْدَعُوْ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ۱۴ بلانا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ۱۵ مٹگانا، طلب کرنا، جیسا کہ سورۃ الدخان: 55 میں ہے ﴿یَنْدَعُوْ فِیْہَا یَاجِلْ فَاِکْہِکْ﴾ ”وہ طلب کریں گے اس میں ہر قسم کا پھل“، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ بالشیء ہو۔ ۱۶ واو متحرک ماقبل مفتوح، واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واو جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ۱۷ باب افتعال کے فاء کلمہ میں وال واقع ہوا تو تائے افتعال کو وال سے بدل کر وال میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے افتعال) لام کلمہ میں حرف علت یا ء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن واو جمع ہونے سے ایک واو گر گئی (قاعدہ: رَضُوْ)۔ ۱۸ دو متحرک ہم جنس حرف عین ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے عین کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے عین کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمْذُ)۔ ۱۹ دَمَعَ الْحَقُّ الْبَاطِلَ کے معنی ہیں: حق کا باطل کو مٹا دینا۔ ۲۰ واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یا ء سے بدل گئی (قاعدہ: یَمْیْزُاْ)، اَذْنٰی السَّیْرِ اَوِ الثَّوْبِ: پردہ یا کپڑا لٹکانا۔ ۲۱ واو متحرک ماقبل مفتوح، واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور نون توین جمع ہونے سے الف گر گیا تو یہ یَنْدَ ہو گیا، اب یہ یا ءے متکلم کی طرف مضاف ہے، اس کی نصی حالت فتح تقدیری کے ساتھ آئی ہے، جب کوئی اسم یا ءے متکلم کی مضاف ہو تو یا ء کو ساکن اور مفتوح دونوں طرح پڑھا جاسکتا ہے، یہاں اس کو مفتوح پڑھا گیا ہے، اس کے ناقص واوی ہونے کی دلیل یہ ہے کہ اس سے اسم منسوب یَنْدَوِیٰ آتا ہے۔ ۲۲ اس کا مفرد یَنْدَ ہے جو اصل میں یَنْدَوَ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور نون توین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، تو یہ یَنْدَ ہو گیا، اس کو تثنیہ بنانے کے لیے جری حالت میں علامت تثنیہ یا ء ماقبل مفتوح اور نون مکسور لگا دیا تو یہ یَنْدَیْنِ ہو گیا، پھر اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ کو بھی گرا دیا، م: یَنْدَ، اس کے ناقص واوی ہونے کی دلیل یہ ہے کہ اس سے اسم منسوب یَنْدَوِیٰ آتا ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ۲۳ اس کا مفرد یَنْدَ ہے جو اصل میں یَنْدَوَ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، واو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور نون توین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، تو یہ یَنْدَ ہو گیا، اس کو تثنیہ بنانے کے لیے جری حالت میں علامت تثنیہ یا ء ماقبل مفتوح اور نون مکسور لگا دیا تو یہ یَنْدَیْنِ ہو گیا، پھر اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ کو گرا دیا، اس کے آخر میں یا ءے متکلم ہے، دو ہم جنس حرف یا ء (یا ء علامت تثنیہ اور یا ءے متکلم) ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ) م: یَنْدَ، اس کے ناقص واوی ہونے کی دلیل یہ ہے کہ اس سے اسم منسوب یَنْدَوِیٰ آتا ہے، یہاں یہ اسم ظرف کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، کبھی یہ ”ہاتھ“ کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے، جیسا کہ سورۃ ص: 75 میں ہے ﴿حَلَقْتُ یَنْدَیْ﴾ ”میں نے پیدا کیا اپنے ہاتھوں سے“۔

الفاظ	معانی	اسماء منقوشہ	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
لَا يَذْنُونَ ¹	نہیں قبول کرتے ہیں	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یا ئی	د ی ن	يَفْعُلُونَ	يَذْنُونَ ¹	التوبة: 29
بَيْنَ يَدَيْهِ ¹⁸	اس سے پہلے	اسم جامد	مثنیٰ مؤنث	×	//	لفیف مفروق	ی دو	فَعْي	يَذْنُونَ ²	البقرة: 97
يُذْبَح ¹	وہ ذبح کرتا تھا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ذ ب ح	يَفْعُلُ	×	القصص: 4
يُذْبَحُونَ ²	وہ ذبح کرتے تھے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُلُونَ	//	البقرة: 49
لِيَذَرَ ¹	کہ چھوڑ دے	//	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ذ ر	يَعْلُ	يُذَرُّ ¹	ال عمران: 179
يَذَرُونَهُمْ ¹	وہ چھین پھیلاتا ہے	//	//	فتح	//	مہوز اللام	ذ ر ء	يَفْعُلُ	×	الشورى: 11
يَذَرُكَ ¹	چھوڑ دے گی	//	//	سمع	//	مثال واوی	و ذ ر	يَعْلُ	يُذَرُّ ²	الأعراف: 127
يَذَرُهُمْ ¹	چھوڑ رکھا ہے ان کو	//	//	//	//	//	//	يَعْلُ	يُذَرُّ ³	الأعراف: 186
يَذَرُونَ ³	وہ چھوڑ جاتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَعْلُونَ	يُذَرُونَ	البقرة: 234
لَا يَذْكُرُ ¹	نہیں یاد کرتا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	صحیح	ذ ك ر	يَفْعُلُ	×	مریم: 67
يَذْكُرُ ²	ذکر کرتا ہے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	الأنبياء: 36
أَنْ يَذْكُرَ ²	یہ کہ ذکر کیا جائے	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يَفْعُلُ	يَذْكُرُ ²	البقرة: 114
لَمْ يَذْكُرْ ¹	نہیں ذکر کیا گیا	فعل ثنیٰ جہلم مجہول	//	//	//	//	//	يَفْعُلُ	يَذْكُرُ ³	الأنعام: 121
يَذْكُرُ ¹	ذکر کیا جاتا	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يَفْعُلُ	×	الحج: 40
يَذْكُرُ ¹	تھیبت حاصل کرتا	فعل مضارع معلوم	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يَفْعُلُ	يَذْكُرُ ⁴	عبس: 4
مَا يَذْكُرُ ¹	نہیں نصیحت پکڑتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	البقرة: 269
أَنْ يَذْكُرَ ¹	یہ کہ نصیحت پکڑیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعُلُ	يَذْكُرُ ⁵	الفرقان: 62

۱۔ یا متحرک مابذل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت مابذل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُفَاعِلُ)۔ ۲۔ اس کا مفرد یذکر ہے جو اصل میں يَذْكُرُ تھا، واؤ متحرک مابذل مفتوح، واؤ کالف سے بدل دیا (قاعدہ: فاعِل)۔ پھر دوساکن الف اور نون توین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، تو یہ یذکر ہو گیا، اس کو تثنیہ بنانے کے لیے جری حالت میں علامت تثنیہ یاء مابذل مفتوح اور نون کسور لگا دیا تو یہ يَذْنُونَ ہو گیا، پھر اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ کو بھی گرا دیا، م: يَذْنُ، اس کے ناقص واوی ہونے کی دلیل یہ ہے کہ اس سے اسم منسوب يَذْنُ آتا ہے، یہاں یہ اسم ظرف کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، کبھی یہ ہاتھ کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے، جیسا کہ سورۃ الفرقان: 27 میں ہے ﴿يَذْنِبُهُ﴾ ”اپنے دونوں ہاتھ“۔ ۳۔ واؤ علامت مضارع مفتوح اور فتحة عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: يَهْبُ) اس کا صرف مضارع اور امر استعمال ہوتا ہے، لام کسی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۴۔ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے جب اس کا فاعل فاعل الشیء ہو۔ ۵۔ واؤ علامت مضارع مفتوح اور فتحة عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: يَهْبُ) اس کا صرف مضارع اور امر استعمال ہوتا ہے، بواسطہ حرف عطف لام کسی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۶۔ واؤ علامت مضارع مفتوح اور فتحة عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: يَهْبُ) اس کا صرف مضارع اور امر استعمال ہوتا ہے۔ ۷۔ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ سورۃ النور: 36 میں بواسطہ حرف عطف اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۸۔ یہ اصل میں ساکن تھا، آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ۹۔ تائے تفعیل کے بعد ذال واقع ہوا تو تائے تفعیل کو ذال سے بدل کر ذال میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے تفعیل)۔ ۱۰۔ تائے تفعیل کے بعد ذال واقع ہوا تو تائے تفعیل کو ذال سے بدل کر ذال میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے تفعیل)۔ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ	معانی	اسماء مع تومیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اسل	حوالہ
لِيَذْكُرُوا ¹	تاکہ نصیحت پکڑیں	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ذكر	يَفْعَلُ	يَذْكُرُوا ¹	ابراہیم: 52
يَذْكُرُوا ¹	وہ ذکر کریں	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	صحیح	//	يَفْعَلُوا	يَذْكُرُوا ²	الحج: 28
لِيَذْكُرُوا ¹	تاکہ وہ یاد کریں	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	صحیح	//	يَفْعَلُوا	يَذْكُرُوا ³	الحج: 34
لِيَذْكُرُوا ²	تاکہ وہ نصیحت پکڑیں	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	صحیح	//	يَفْعَلُوا	يَذْكُرُوا ⁴	بنی اسرائیل: 41
يَذْكُرُونَ ⁶	غور و فکر کرتی	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	صحیح	//	يَفْعَلُونَ	يَذْكُرُونَ ⁵	الأنعام: 126
يَذْكُرُونَ ¹	یاد کرتے ہیں	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	صحیح	//	يَفْعَلُونَ	x	ال عمران: 191
لَا يَذْكُرُونَ ⁴	نہیں وہ یاد کرتے	فعل مضارع مثنیٰ معلوم	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	صحیح	//	يَفْعَلُونَ	//	النساء: 142
فَيَذْهَبُ ²	تو وہ چلا جاتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	صحیح	صحیح	ذہب	يَفْعَلُ	x ¹	الرعد: 17
يُذْهِبُ ¹	دور کر دے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	//	يَفْعَلُ	يُذْهِبُ ⁷	الأنفال: 11
يُذْهِبُ ¹	دور کر دے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	//	يَفْعَلُ	يُذْهِبُ ⁸	التوبة: 15
لِيُذْهِبُ ¹	تاکہ دور کر دے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	//	يَفْعَلُ	يُذْهِبُ ⁹	الأحزاب: 33
يُذْهِبَا ¹	وہ دونوں لے جائیں	فعل مضارع معلوم	مثنیٰ مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	//	يَفْعَلَا	يُذْهِبَانِ ¹⁰	طہ: 63
يُذْهِبُكُمْ ⁴	لے جائے تم کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	//	يَفْعَلُ	يُذْهِبُ ¹¹	النساء: 133
يُذْهِبِينَ ¹	دور کر دیتی ہیں	جمع مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	صحیح	//	يَفْعَلْنَ	x	هود: 114
يُذْهِبْنَ ¹	لے جاتی ہے	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	صحیح	//	يَفْعَلْنَ	يُذْهِبْنَ ¹²	الحج: 15
لَمْ يَذْهَبُوا ²	نہیں وہ جاتے	فعل نفي جہد بلم معلوم	جمع مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	//	يَفْعَلُوا	يَذْهَبُونَ ¹³	النور: 62
لِيَذْهَبُوا ¹	تاکہ وہ چلے لے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ذوق	يَفْعَلُ	يَذْهَبُوا ¹⁴	المائدة: 95
لِيَذْهَبُوا ¹	تاکہ وہ چلتے رہیں	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	صحیح	//	يَفْعَلُوا	يَذْهَبُونَ ¹⁵	النساء: 56
لَمَّا يَذْهَبُوا ¹	ابھی نہیں چکا انہوں نے	فعل نفي جہد بلم معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	//	يَفْعَلُوا	يَذْهَبُونَ ¹⁶	ص: 8

① تائے تفعّل کے بعد ذال واقع ہوا تو تائے تفعّل کو ذال سے بدل کر ذال میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے تفعّل)، لام کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ② بواسطہ حرف عطف واو لام کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ③ لام کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ④ تائے تفعّل کے بعد ذال واقع ہوا تو تائے تفعّل کو ذال سے بدل کر ذال میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے تفعّل)، لام کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑤ تائے تفعّل کے بعد ذال واقع ہوا تو تائے تفعّل کو ذال سے بدل کر ذال میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے تفعّل)۔ ⑥ جب اس کا صلہ باء ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں ”لے جانا“ جیسا کہ سورۃ النور: 43 میں ہے ﴿يُذْهِبُ بِالْأَبْصَارِ﴾ ”وہ لے جائے آنکھوں کو“۔ ⑦ بواسطہ حرف عطف واو کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑧ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑨ لام کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑩ بواسطہ حرف عطف واو اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑪ ان شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑫ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ⑬ لم کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑭ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لام کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑮ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لَمَّا کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نونیت	صیغہ	باب	شش اقسام	مفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوال
لَا يَذْوُقُونَ ²	وہ نہیں چکھیں گے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ذوق	يَذْوُقُونَ	يَذْوُقُونَ ¹	الدخان: 58
فَلْيَذْوُقُوهُ ¹	پس وہ اس کا مزہ چکھیں	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	يَذْوُقُونَ	يَذْوُقُونَ ²	ص: 57
يَذْيُقُ ¹	چکھا دے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يَذْيُقُ	يَذْيُقُ ³	الأنعام: 65
لِيَذْيُقَهُمْ ²	تاکہ چکھائے تم کو	//	//	//	//	//	//	يَذْيُقُ	يَذْيُقُ ⁴	الروم: 46
لَمْ يَرَ ²	نہیں دیکھا	فعل نفی مجرد بلم معلوم	//	فتح	ثلاثی مجرد	مہوز بعین و ناقص یائی	رء ی	يَرَ	يَرَ ⁵	الأنبياء: 30
يَرَى ⁴	دیکھ لیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَرَى	يَرَى ⁶	البقرة: 165
يَرَى ⁸	اس نے دیکھا	//	//	//	//	//	//	يَرَى	يَرَى ⁷	النجم: 12
لَا يَرَى ¹	نہیں نظر آتا تھا	فعل مضارع منفی مجہول	//	//	//	//	//	يَرَى	يَرَى ⁸	الأحقاف: 25
يُرَى ¹	دیکھائی جائے گی	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يُرَى	//	النجم: 40
يُرَاءُونَ ²	وہ دکھلا کر دیتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُرَاءُونَ	يُرَاءُونَ ⁹	النساء: 142
يُرَادُ ¹	جس کا ارادہ کیا جاتا ہے	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر غائب	افعال	//	اجوف واوی	رود	يُرَادُ	يُرَادُ ¹⁰	ص: 6
يُرَبِّطُ ¹	تاکہ مضبوط کر دے	فعل مضارع معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	رب ط	يُرَبِّطُ	يُرَبِّطُ ¹¹	الأنفال: 11
فَلَا يَرَبُّوْا ¹	تو نہیں وہ بڑھے گا	فعل مضارع منفی معلوم	//	نصر	//	ناقص واوی	رب و	يَرَبُّوْا	يَرَبُّوْا ¹²	الروم: 39
يَرَبُّوْا ¹	تاکہ اضافہ ہو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَرَبُّوْا	يَرَبُّوْا ¹³	الروم: 39
يُرَبِّىُ ¹	بڑھاتا ہے	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُرَبِّىُ	يُرَبِّىُ ¹⁴	البقرة: 276
لَا يَرْتَابُ ¹	نہ وہ شک کریں	فعل مضارع منفی معلوم	//	افتعال	//	اجوف یائی	ری ب	يَرْتَابُ	يَرْتَابُ ¹⁵	المدثر: 31
لَمْ يَرْتَابُوا ¹	شک میں پڑیں	فعل نفی مجرد بلم معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَرْتَابُوا	يَرْتَابُوا ¹⁶	الحجرات: 15

① واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ② واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)، لام امر کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، لام امر سے پہلے فاء آنے کی وجہ سے لام امر ساکن ہو گیا (قاعده: لام امر)۔ ③ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعده: يُقَالُ)، بواسطہ حرف عطف واؤ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ④ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعده: يُقَالُ)، لام کُحی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑤ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعده: يَسْتَلُ)، لام کُحی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ⑥ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعده: يَسْتَلُ)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قال)، الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے اس لیے آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے حرکت نہیں دیں گے چونکہ یہ پڑھنے میں نہیں آتا اس لیے اسے لکھنے میں بھی گرا دیں گے۔ ⑦ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعده: يَسْتَلُ)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قال)۔ ⑧ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعده: رَضُوا)۔ ⑨ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ⑩ لام کُحی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑪ حرف علت لام کلمہ میں مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا (قاعده: يَذْعُو)۔ ⑫ لام کُحی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے آخر میں الف زائدہ ہے، یہ صرف لکھنے میں آتا ہے پڑھنے میں نہیں آتا۔ ⑬ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعده: رَضِي)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعده: رَضُوا)۔ ⑭ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قال)، بواسطہ حرف عطف واؤ، لام کُحی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑮ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قال)، لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نوعیت	سینہ	باب	شکل اقسام	بفت اقسام	ماہ	وزن	اصل	حوالہ
یَرْتَدُّ ¹	پھر جائے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ردد	یُفْتَعِلُ	یَرْتَدُّ ¹	المائدة: 54
لَا یَرْتَدُّ ¹	نہ واپس نہیں گی	فعل مضارع منفي معلوم	//	//	//	//	//	یُفْتَعِلُ	یَرْتَدُّ ²	ابراہیم: 43
أَنْ یَرْتَدُّ ¹	یہ کہ جھپکے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	یُفْتَعِلُ	یَرْتَدُّ ³	النمل: 40
مَنْ یَرْتَدُّ ¹	جو مرتد ہو جائے	//	//	//	//	//	//	یُفْتَعِلُ	یَرْتَدُّ ⁴	البقرة: 217
یَرْتَعُ ¹	چرے چگے	//	//	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	رت ع	یَرْتَعُ	یَرْتَعُ ⁵	یوسف: 12
فَلْیَرْتَقُوا ¹	پھر چا پیے کہ چڑھ جائیں	فعل امر غائب معلوم	جمع مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	رق ی	لِیَرْتَقُوا	لِیَرْتَقُوا ⁶	ص: 10
یَرِثُ ³	وارث بنے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	حسب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	ورث	یَعِلُ	یَرِثُ ⁷	مریم: 6
یَرِثُنِیْ ¹	میرا وارث بنے	//	//	//	//	//	//	//	یَرِثُ ⁸	//
یَرِثُونَ ²	وارث بننے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	یَعِلُونَ	یَرِثُونَ ⁹	الأعراف: 100
أَلَا یَرْجِعُ ¹	یہ کہ نہ وہ جواب دیتا	فعل مضارع منفي معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	صحیح	رج ع	یَفْعِلُ	× ¹⁰	طہ: 89

① دو ہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو ادغام کرنے کے لیے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے کو فتح دے دیا (قاعدہ: مَسَدُّنْ)، مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی تھی۔ ② دو متحرک ہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے وال کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ③ دو متحرک ہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے وال کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ④ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑤ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑥ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا ساکن یا اور واؤ جمع ہونے سے پایہ گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، لام امر کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، لام امر سے پہلے فاء آنے کی وجہ سے لام امر ساکن ہو گیا (قاعدہ: لام امر)۔ ⑦ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَعِدُ)۔ ⑧ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَعِدُ)، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے اور یا ضمیر متکلم کی ہے۔ ⑨ الا اصل میں اَنْ لَا تھا، اَنْ مُخَفَّفٌ اور الْمُثَقَّلَةُ اور لاحرف نفی ہے، یہ اَنْ ناصبہ نہیں ہے۔

الفاظ	معانی	سماں مع لومیت	سینہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
۱ خَتَّى - يَرْجِعُ	یہاں تک کہ واپس آجائے	فعل مضارع معلوم	واحد ذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	رج ع	يُفْعِلُ	يَرْجِعُ ①	طلہ: 91
۲ يَرْجِعُ	پلٹتے ہیں	"	"	"	"	"	"	يُفْعِلُ	x	النحل: 35
۱ يَرْجِعُ	لوٹائے جاتے ہیں	فعل مضارع مجہول	"	"	"	"	"	يُفْعِلُ	"	مود: 123
۴ لَا - يَرْجِعُونَ	نہیں وہ لوٹتے	فعل مضارع منفي معلوم	جمع ذکر غائب	"	"	"	"	يُفْعِلُونَ	"	البقرة: 18
۱۲ يَرْجِعُونَ	واپس آجائیں	فعل مضارع معلوم	"	"	"	"	"	"	"	ال عمران: 72
۵ يَرْجِعُونَ	لوٹائے جائیں گے	فعل مضارع مجہول	"	"	"	"	"	يُفْعِلُونَ	"	ال عمران: 83
۱ لَا - يَرْجِعُونَ	نہیں لائے جائیں گے	فعل مضارع منفي مجہول	"	"	"	"	"	"	"	القصص: 39
۱ يَرْجِعُونَ	وہ رجہ کر دیں گے تم کو	فعل مضارع معلوم	"	نصر	"	"	رج م	يُفْعِلُونَ	يَرْجِعُونَ ②	الکہف: 20
۵ يَرْجِعُوا	امید رکھتا ہو	"	واحد ذکر غائب	"	"	"	رج و	يُفْعِلُ	يَرْجِعُوا ③	الکہف: 110
۴ يَرْجِعُونَ	امید رکھتے ہیں	"	جمع ذکر غائب	"	"	"	"	يُفْعِلُونَ	يَرْجِعُونَ ④	البقرة: 218
۸ لَا - يَرْجِعُونَ	نہیں وہ امید رکھتے	فعل مضارع منفي معلوم	"	"	"	"	"	"	"	النساء: 104
۲ يَرْحَمُ	رحم کرے گا	فعل مضارع معلوم	واحد ذکر غائب	سمع	"	صحیح	رج م	يُفْعِلُ	x	العنکبوت: 21
۴ أَنْ - يَرْحَمُكُمْ	کہ تم پر رحم کرے	"	"	"	"	"	"	يُفْعِلُ	يَرْحَمُكُمْ ⑤	بنی اسرائیل: 8
۱ يَرْحَمُكُمْ	رحم کرے گا تم پر	"	"	"	"	"	"	يُفْعِلُ	يَرْحَمُكُمْ ⑥	بنی اسرائیل: 54
۱ لَمْ - يَرْحَمْنَا	نہ رحم کیا ہم پر	فعل ثنی مجرد بلم معلوم	"	"	"	"	"	"	يَرْحَمُكُمْ ⑦	الأعراف: 149
۴ مَنْ - يُرِدُ	جو شخص چاہتا ہے	فعل مضارع معلوم	"	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف وادی	رود	يُفْعِلُ	يُرِدُ ⑧	ال عمران: 145
۲ مَنْ - يُرِدُ	جسے چاہتا ہے	"	"	"	"	"	"	يُفْعِلُ	يُرِدُ ⑨	المائدة: 41
۱ لَمْ - يُرِدُ	نہیں چاہتا	فعل ثنی مجرد بلم معلوم	"	"	"	"	"	"	يُرِدُ ⑩	"
۱ لَمْ - يُرِدُ	نہ چاہتا ہو	"	"	"	"	"	"	يُفْعِلُ	يُرِدُ ⑪	النجم: 29
۲ لَا - يُرِدُ	نہیں ٹالا جاتا	فعل مضارع منفي مجہول	"	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ر د د	يُفْعِلُ	يُرِدُّ ⑫	الأنعام: 147
۴ يُرِدُّ	واپس کیا جاتا ہے	فعل مضارع مجہول	"	"	"	"	"	"	"	النحل: 70

① خَتَّى کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ② اِن شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ③ حرف علت لام کلمہ میں مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یذغُو)۔ ④ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑤ اِن شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑥ لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑦ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، پھر دوساکن یاء اور وال جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا، سنن شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑧ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، پھر دوساکن یاء اور وال جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا، یہ اصل میں مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے ساکن تھا آگے ملانے کے لیے اسے کسرہ دیدیا۔ ⑨ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، پھر دوساکن یاء اور وال جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا، وال اصل میں لَمْ کی وجہ سے ساکن تھا پھر آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ⑩ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، پھر دوساکن یاء اور وال جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا۔ ⑪ دو متحرک ہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے وال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے وال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمْدُ)۔

الفاظ	معانی	اسماء معنویت	سینہ	باب	شش اقسام	بفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
يُرْدُكَ ¹	ارادہ کرے تیرے ساتھ	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	رود	يُرْدُكَ ¹	يُونُسُ: 107	
يُرْدُنْ ¹	ارادہ کرے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	رود	يُرْدُنْ ¹	يَسَّ: 23	
يُرْدُوْكُمْ ³	یہاں تک کہ وہ پھیر دیں تم کو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	رود	يُرْدُوْكُمْ ³	البقرة: 217	
يُرْدُوْكُمْ ²	لوٹائے جائیں گے	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	رود	يُرْدُوْكُمْ ²	البقرة: 85	
يُرْدُوْكُمْ ¹	پھیر دیں تم کو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	رود	يُرْدُوْكُمْ ¹	البقرة: 109	
يُرْدُوْهُمْ ¹	تاکر وہ ان کو ہلاک کر دیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ردی	يُرْدُوْهُمْ ¹	الأنعام: 137	
يُرْزُقُ ¹⁰	دیتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	رزق	يُرْزُقُ ¹⁰	البقرة: 212	
لَيُرْزُقْنَهُمْ ¹	ضرور دے گا تم کو	فعل مضارع موكد	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	رزق	لَيُرْزُقْنَهُمْ ¹	الحج: 58	
يُرْزُقُهُ ¹	رزق دے گا اس کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	رزق	يُرْزُقُهُ ¹	الطلاق: 3	
يُرْزُقُوْنَ ²	رزق دیے جاتے ہیں	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	رزق	يُرْزُقُوْنَ ²	آل عمران: 169	
يُرْسِلُ ⁶	وہ بھیجتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	رسل	يُرْسِلُ ⁶	الأنعام: 61	
يُرْسِلُ ²	وہ برساتے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	رسل	يُرْسِلُ ²	هود: 52	
يُرْسِلُ ⁴	وہ بھیجے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	رسل	يُرْسِلُ ⁴	بنی اسرائیل: 68	
أَنْ يُرْسِلَ ²	یہ کہ وہ بھیجے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	رسل	أَنْ يُرْسِلَ ²	الروم: 46	
يُرْسِلُ ¹	چھوڑ دیے جائیں گے	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	رسل	يُرْسِلُ ¹	الرحمن: 35	
يُرْسِدُوْنَ ¹	وہ ہدایت پائیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	رشد	يُرْسِدُوْنَ ¹	البقرة: 186	
لَا يَرْضَى ³	وہ پسند نہیں کرتا	فعل مضارع منفي معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	رض و	لَا يَرْضَى ³	النساء: 108	
يَرْضَى ²	پسند کر لیں	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	رض و	يَرْضَى ²	النجم: 26	
يُرْضِعُنْ ¹	دودھ پلائیں	فعل مضارع معلوم	جمع مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	رضع	يُرْضِعُنْ ¹	البقرة: 233	

۱۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دوساکن یاء اور وال جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا، ان شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۲۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دوساکن یاء اور وال جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا، ان شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یاء ضمیر متکلم تخفیفاً حذف ہو چکی ہے۔ ۳۔ واؤ متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کرویا (قاعدہ: يُمَدُّ)، حتیٰ کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ اسی طرح سورۃ آل عمران: 100 اور 149 میں ان شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۴۔ واؤ متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کرویا (قاعدہ: يُمَدُّ)۔ ۵۔ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، لام سخی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۶۔ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے فیغہ پڑی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ۷۔ بواسطہ حرف عطف واو من شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۸۔ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، یہ اصل میں ساکن تھا آگے ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ۹۔ بواسطہ حرف عطف واو، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ سورۃ الشوریٰ: 51 میں بھی اسی طرح ہے۔ سورۃ بنی اسرائیل: 69 میں بواسطہ حرف عطف فاء اور سورۃ الکہف: 40 میں بواسطہ حرف عطف واؤ، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۱۰۔ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۱۱۔ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یَرْضَى)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔

الفاظ	معانی	اقسام معنویت	مید	باب	ش اقسام	ت اقسام	ماد	وزن	اسم	وال
یَرْضُوْهُ ¹	وہ اسے پسند کرے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	رض و	یَفْعُ	یَرْضُوْ ¹	الزمر: 7
یَرْضُوْكُمْ ¹	تا کہ وہ تم کو خوش کریں	جمع مذکر غائب	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	یُفْعُو	یَرْضُوْ ²	التوبة: 62
یَرْضُوْكُمْ ¹	وہ خوش کر دیتے ہیں تم کو	//	//	//	//	//	//	یُفْعُو	یَرْضُوْ ³	التوبة: 8
یَرْضُوْهُ ¹	مجھے وہ پسند کریں گے	//	//	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	یُفْعُو	یَرْضُوْ ⁴	الحج: 59
یَرْضُوْهُ ¹	تا کہ وہ پسند کریں	//	//	//	//	//	//	یُفْعُو	یَرْضُوْ ⁵	الانعام: 113
اَلْیَرْضُوْهُ ¹	یہ کہ وہ ان کو خوش کریں	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	یُفْعُو	یَرْضُوْ ⁶	التوبة: 62
یَرْضَیْنِ ¹	وہ خوش رہیں	//	جمع مؤنث غائب	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	یُفْعَلْنَ	یَرْضَیْنِ ⁷	الاحزاب: 51
یَرْعَبُ ¹	نفرت کرے گا	//	واحد مذکر غائب	//	//	صحیح	رغ ب	یُفْعَلْ	x	البقرة: 130
لَا یَرْعَبُوْا ¹	نہ عزیز رکھتے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	یُفْعَلُوْا	یَرْعَبُوْ ⁸	التوبة: 120
یَرْفَعُ ²	بلند کر رہے تھے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	//	//	رفع	یُفْعَلْ	x	البقرة: 127
یَرْفَعُ ¹	بلند کرے گا	//	//	//	//	//	//	یُفْعَلْ	یَرْفَعُ ⁹	المجادلة: 11
لَا یَرْقُبُوْا ¹	نہ کسی قرابت کا لحاظ کریں گے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	//	//	رق ب	یُفْعَلُوْا	یَرْقُبُوْ ¹⁰	التوبة: 8
لَا یَرْقُبُوْا ¹	نہ کسی قرابت کا لحاظ کرتے ہیں	//	//	//	//	//	//	یُفْعَلُوْا	x	التوبة: 10
یَرْكَبُوْا ¹	وہ سوار ہوتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	سمع	//	//	رك ب	یُفْعَلُوْا	//	یس: 42
یَرْكُضُوْا ¹	وہ بھاگ رہے تھے	//	//	نصر	//	//	رك ض	یُفْعَلُوْا	//	الانبیاء: 12
لَا یَرْكُضُوْا ¹	وہ جھکتے نہیں ہیں	فعل مضارع منفی معلوم	//	فتح	//	//	رك ع	یُفْعَلُوْا	//	المرسلات: 48
فَیَرْكُمُ ¹	اسے ڈھیر بنا دے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	//	رك م	یُفْعَلْ	یَرْكُمُ ¹¹	الافعال: 37
یَرْمِیْ ¹	الزام دیتا ہے	//	//	ضرب	//	ناقص یائی	رم ی	یَفْعُ	یَرْمِیْ ¹²	النساء: 112
یَرْمُوْنَ ¹	وہ تہمت لگائیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	یُفْعُوْنَ	یَرْمِیُوْنَ ¹³	النور: 4

۱۔ ان شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت واؤ گر گئی۔ ۲۔ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مسطور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، لام سُحِی کے بعد اُن مصدریہ ناصبہ مقدّر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۳۔ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مسطور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ۴۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ۵۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، لام سُحِی کے بعد اُن مصدریہ ناصبہ مقدّر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۶۔ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مسطور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، اُن مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۷۔ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یروضی)۔ ۸۔ جب اس کا صلہ "عَنْ" ہو تو اس کے معنی "اعراض کرنا، نفرت کرنا" ہوتے ہیں اور جب اس کا صلہ "إِلَى" یعنی، بقاء، "ہو تو اس کے معنی "رغبت کرنا، مائل ہونا" ہوتے ہیں۔ ۹۔ بواسطہ حرف عطف واؤ اُن مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے شروع میں لاحرف نفی ہے، جب اس کا صلہ "عَنْ" ہو تو اس کے معنی "اعراض کرنا، نفرت کرنا" ہوتے ہیں اور جب اس کا صلہ "إِلَى" یعنی، بقاء، "ہو تو اس کے معنی "رغبت کرنا، مائل ہونا" ہوتے ہیں۔ ۱۰۔ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے آخر سے ساکن تھا، آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ۱۱۔ ان شرطیہ کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے شروع میں لاحرف نفی ہے۔ ۱۲۔ بواسطہ حرف عطف فاء، لام سُحِی کے بعد اُن مصدریہ ناصبہ مقدّر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۱۳۔ بواسطہ حرف عطف ثُمَّ، مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ۱۴۔ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مسطور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔

الفاظ	ثانی	اسم معنویت	سینہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	وال
لَمْ-یَرَهُ ¹	نہیں دیکھا اس کو	فعل نفی۔ جہد بلم معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	مہوز العین و ناقص یائی	ر ے ی	یَفَتْ	یَرَهُ ی ¹	البلد: 7
یَرَهُ ²	وہ اس کو دیکھ لے گا	فعل مضارع معلوم							یَرَهُ ی ²	الزلزلة: 7
یَرَهُیُونَ ¹	ڈرتے تھے		جمع مذکر غائب	سمع		صحیح	ر ہ ب	یَفْعُلُونَ	x	الأعراف: 154
لَا-یَرَهُقُ ¹	نہ چھائے گی	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب				ر ہ ق	یَفْعُلُ		یونس: 26
أَنْ-یَرَهُقَهَا ¹	یہ کہ وہ ان کو پسندائے گا	فعل مضارع معلوم		افعال	ثلاثی مزید فیہ			یَفْعِلُ	یَرَهُقُ ¹	الکھف: 80
لَمْ-یَرَوْا ¹⁸	نہیں دیکھا انہوں نے	فعل نفی۔ جہد بلم معلوم	جمع مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	مہوز العین و ناقص یائی	ر ے ی	یَفْعِلُوا	یَرَوْا ¹	الأنعام: 6
إِنْ-یَرَوْا ⁶	اگر وہ دیکھ بھی لیں	فعل مضارع معلوم							یَرَوْا ⁶	الأنعام: 25
حَتَّى-یَرَوْا ³	یہاں تک کہ وہ دیکھ لیں								یَرَوْا ³	یونس: 88
لِیَرَوْا ¹	تا کہ ان کو دکھائے جائیں	فعل مضارع مجہول		افعال	ثلاثی مزید فیہ				یَرَوْا ⁷	الزلزلة: 6
یَرُونَ ⁸	وہ دیکھیں گے	فعل مضارع معلوم		فتح	ثلاثی مجرد				یَرُونَ ⁸	البقرة: 165
لَا-یَرُونَ ⁴	نہ وہ دیکھیں گے	فعل مضارع منفی معلوم								الدھر: 13
یُرِيدُ ⁴¹	ارادہ رکھتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف وادوی	ر و د	یُرِيدُ	یُرِيدُ ⁴¹	البقرة: 185
إِنْ-یُرِيدَا ¹	اگر وہ دونوں چاہیں گے		ثنیہ مذکر غائب						یُرِيدَانِ ¹	النساء: 35
یُرِيدَانِ ¹	وہ دونوں چاہتے ہیں								یُرِيدَانِ ¹	طہ: 63
إِنْ-یُرِيدُوا ²	اگر وہ چاہیں		جمع مذکر غائب						یُرِيدُونَ ¹	الأنفال: 62
یُرِيدُونَ ¹⁵	چاہتے ہیں								یُرِيدُونَ ¹⁵	النساء: 44
لَا-یُرِيدُونَ ¹	نہیں ارادہ رکھتے	فعل مضارع منفی معلوم								القصص: 83

۱۔ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: یَسْلُ)، لَمْ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ۲۔ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: یَسْلُ)، مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ۳۔ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۴۔ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: یَسْلُ)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: یَسْلُ)، پھر دو ساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۵۔ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: یَسْلُ)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: یَسْلُ)، پھر دو ساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، حَتَّى کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۶۔ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: یَسْلُ)، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: یَسْلُ)، پھر دو ساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، حَتَّى کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۷۔ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: یَسْلُ)، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: یَسْلُ)، پھر دو ساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، حَتَّى کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۸۔ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: یَسْلُ)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: یَسْلُ)، پھر دو ساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ۹۔ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، جب اس کا فاعل غیر ذی روح ہو تو اس کے معنی: تیار ہونا، قریب ہونا کے ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الکھف: 77 میں ہے ﴿فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَ﴾ ”ان دونوں نے ایک ایسی دیوار دیکھی جو بالکل گرنے کو تھی“۔ ۱۰۔ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، ہاں شرطیہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۱۔ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔

الفاظ	معانی	اسقام معنویت	مبدا	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	یادہ	وزن	اسم	حوالہ
يُرِيْكُمُ ⁸	وہ دکھاتا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہوز اعرین و ناقص یائی	ر ع ی	يُقِلُّ	يُرِيْكُمُ ¹	البقرة: 73
يُرِيْكُمُوهُمُ ¹	وہ تم کو دکھاتا تھا انہیں	"	"	"	"	"	"	"	يُرِيْكُمُ ²	الأنفال: 44
يُرِيْكُهُمْ ¹	دکھائے تجھ کو وہ	"	"	"	"	"	"	"	يُرِيْكُمُ ¹	الأنفال: 43
يُرِيْكُهُ ²	تاکہ وہ اس کو دکھائے	"	"	"	"	"	"	"	يُرِيْكُمُ ¹	المائدة: 31
لَا يَزَالُ ³	ہمیشہ رہے گی	فعل مضارع منفی معلوم	"	سمع	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ز ی ل	يَفْعَلُ	يَزِيلُ ¹	التوبة: 110
لَا يَزَالُونَ ²	نہ وہ رکس گے	"	جمع مذکر غائب	"	"	"	"	يَفْعَلُونَ	يَزِيلُونَ ²	البقرة: 217
يُزَجِّجِي ²	چلاتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ز ج و	يُفْعِلُ	يُزَجِّجُو ²	بنی اسرائیل: 66
يُزَادُ ¹	اضافہ ہو جائے	"	"	افتعال	"	اجوف یائی	ز ی د	يُفْعِلُ	يُزَادُ ²	المدثر: 31
يُزَادُوا ²	تاکہ وہ مزید بڑھیں	"	جمع مذکر غائب	"	"	"	"	يُفْعِلُوا	يُزَادُونَ ²	ال عمران: 178
يُزِدْكُمْ ¹	بڑھائے گا تم کو	"	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	"	"	يُقِلُّ	يُزِيدُ ²	هود: 52
لَمْ يَزِدْهُ ²	نہیں بڑھایا اس کو	فعل ثانی تہجد بلم معلوم	"	"	"	"	"	"	يُزِيدُ ²	نوح: 21
يُزِيدُونَ ²	اٹھائے پھریں گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	"	"	مثال واوی	و ز ر	يَعْلُونَ	يُزِيدُونَ ²	الأنعام: 31
يُزَعِّمُونَ ¹	دعوتی رکھتے ہیں	"	"	نصر	"	صحیح	ز ع م	يَفْعَلُونَ	x	النساء: 60
مَنْ يَزِغْ ¹	جو بکری کرتا	"	واحد مذکر غائب	ضرب	"	اجوف یائی	ز ی غ	يُقِلُّ	يَزِغُ ¹	سبا: 12
يَزِفُونَ ¹	دوڑتے ہوئے	"	جمع مذکر غائب	"	"	مضاعف ثلاثی	ز ف ف	يَفْعَلُونَ	يَزِفُونَ ²	الصفات: 94

۱۔ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: یَسْتَلُّ)، لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ۲۔ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: یَسْتَلُّ)، لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، یہ یُرِيْكُمُ هُمْ تھا، جب كُمْ کے بعد هُمْ ضمیر لاحق ہوئی تو میم کے بعد واؤ زیادہ کر کے میم کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: اِتَّخَذْتُمُوهُ)۔ ۳۔ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: یَسْتَلُّ)، لام کسی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۴۔ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، یہ فعل ناقص ہے جو استمرار پر دلالت کرتا ہے، اس سے پہلے لُی کا آنا شرط ہے، یہ مبتدا خبر پر داخل ہو کر مبتدا کو اپنا اسم ہونے کی وجہ سے رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ ۵۔ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضَى)، لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ۶۔ باب افعال کے فاء کلمہ میں زاء واقع ہوا تو تائے افعال کو ال سے بدل دیا (قاعدہ: تائے افتعال) تو یہ يَزِدْ يَزِدْ ہو گیا، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، بواسطہ حرف عطف واؤ، حتیٰ کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آگئی۔ ۷۔ باب افعال کے فاء کلمہ میں زاء واقع ہوا تو تائے افعال کو ال سے بدل دیا (قاعدہ: تائے افتعال) تو یہ يَزِدْ يَزِدْ ہو گیا، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، لام کسی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۸۔ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دوساکن یاء اور ال جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا، بواسطہ حرف عطف واؤ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۹۔ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دوساکن یاء اور ال جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا، بواسطہ حرف عطف واؤ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۱۰۔ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: يَبْعُدُ)۔ ۱۱۔ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دوساکن یاء اور زاء جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا۔ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۱۲۔ دو متحرک ہم جنس حرف فاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے فاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے فاء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَبْعُدُ)۔

الفاظ	معانی	اسماء مع ثبوت	سینہ	باب	شکل اقسام	نعت اقسام	مادہ	وزن	اسل	والہ
یَزُكِي ¹	پاکیزہ بننا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ز ک و	يَفْعُلُ	يَزْكُو ¹	عبس: 3
الْأَيُّكِي ¹	کنہ پاک ہو	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعُلُ	يَزْكُو ²	عبس: 7
يَزْكُونُ ¹	پاکیزہ سمجھتے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	تفعیل	//	//	//	يُفْعِلُونَ	يَزْكُونُ ¹	النساء: 49
يَزْكِي ²	پاک کرتا ہے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُلُ	يَزْكُو ³	النساء: 49
لَا يَزْكِيهِمْ ⁵	نہ پاک کرے گا ان کو	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	البقرة: 174
لَيَزْلِقُونَكَ ¹	ضرورہ پھلادیں تجھ کو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	//	صحیح	ز ل ق	يُفْلِقُونَ	x	القلم: 51
لَا يَزْنُونَ ¹	ندوہ زنا کرتے ہیں	فعل مضارع منفی معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ز ن ی	يَفْعُونَ	يَزْنُونَ ¹	الفرقان: 68
لَا يَزِينُ ¹	ندوہ زنا کریں گی	//	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	يَفْعِلْنَ	x	المنحنة: 12
يَزْجُوهُمْ ¹	لما کر دیتا ہے ان کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ز و ج	يُفْعِلُ	//	الشوری: 50
لَا يَزِيدُ ³	نہیں وہ بڑھاتا	فعل مضارع منفی معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ز ی د	يَفْعِلُ	يَزِيدُ ¹	بنی اسرائیل: 82
يَزِيدُ ⁷	بڑھاتا ہے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	مریم: 76
لَيَزِيدَنَّ ²	ضرورہ مزید بڑھائے گی	فعل مضارع مؤکد باون	//	//	//	//	//	لَيَفْعِلَنَّ	يَزِيدُ ²	المائدة: 64
يَزِيدُهُمْ ²	زیادہ عطا کرے گا ان کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعِلُ	يَزِيدُ ³	النور: 38
يَزِيدُونَ ¹	زیادہ ہوں گے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعِلُونَ	يَزِيدُونَ ¹	الصافات: 147
يَزِيغُ ¹	پھر جاتے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	ز ی غ	يَفْعِلُ	يَزِيغُ ¹	التوبة: 117
يَسُ ¹	یس	حروف مقطعات	x	x	x	x	x	x	x	یس: 1
يُسَارِعُونَ ⁷	وہ جلدی کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	مفاعلة	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ر ع	يُسَارِعُونَ	x	ال عمران: 114
يُسَاقُونَ ¹	ہانکا جا رہا ہے	فعل مضارع مجہول	//	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	س و ق	يُسَاقُونَ	يُسَاقُونَ ¹	الأنفال: 6

① تائے تفعیل کے بعد زاء واقع ہوئی تو تائے تفعیل کو زاء سے بدل کر زاء کا زاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تنائے تفعیل)، واو اصل میں تیسری جگہ بھی زیادتی کے سبب چھٹی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واو ایاء سے بدل گئی (قاعدہ: یروضی)، یاو متحرک ماقبل مفتوح، یاو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ② تائے تفعیل کے بعد زاء واقع ہوئی تو تائے تفعیل کو زاء سے بدل کر زاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تنائے تفعیل)، واو اصل میں تیسری جگہ بھی زیادتی کے سبب چھٹی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واو ایاء سے بدل گئی (قاعدہ: یروضی)، یاو متحرک ماقبل مفتوح، یاو کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، آلا اصل میں اُن لا تھا، اُن مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نصب آئی ہے، اور لا حرف نفی ہے۔ ③ لام کلمہ میں حرف علت واو مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن واو جمع ہونے سے ایک واو گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ④ واو کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاو سے بدل گئی (قاعدہ: رَضُوا)، لام کلمہ میں حرف علت یاو مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑤ لام کلمہ میں حرف علت یاو مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن یاو اور واو جمع ہونے سے یاو گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑥ یاو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاو کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُفْعِلُ)۔ ⑦ یاو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاو کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُفْعِلُ)، نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ⑧ یاو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاو کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُفْعِلُ)، لام کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ سورۃ فاطر: 30 میں بھی اسی طرح ہے۔ ⑨ یاو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاو کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُفْعِلُ)۔ ⑩ ان سے مراد وہ حروف ہیں جو علیحدہ علیحدہ پڑے جاتے ہیں، ان کے معانی کے بارے میں کوئی مستند روایت نہیں ہے۔ ⑪ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُفْعِلُ)۔

القاء	معانی	اسام من ویت	میز	باب	شش اقسام	مفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
1 لَا یَسْأَلُ	نہیں پوچھے گا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	مہوز العین	س ء ل	یَفْعَلُ	x	المعارج: 10
6 یَسْأَلُ	وہ پوچھتا ہے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	القیامہ: 6
1 یَسْأَلُ	تا کہ سوال کرے	//	//	//	//	//	//	یَفْعَلُ	1 یَسْأَلُ	الأحزاب: 8
3 لَا یَسْأَلُ	نہیں سوال کیا جاتا	فعل مضارع منفی مجہول	//	//	//	//	//	یَفْعَلُ	x	الأنبیاء: 23
1 لَا یَسْأَلُكُمْ	نہیں وہ مانگے گا تم سے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	یَفْعَلُ	2 یَسْأَلُ	محمد: 36
1 یَسْأَلُكُمْ هَا	اگر وہ تم سے ان کا مطالبہ کرے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	یَفْعَلُ	1 یَسْأَلُ	محمد: 37
1 یَسْأَلُونَ	وہ ضرور سوال کیے جائیں گے	فعل مضارع مؤکد ہاتون تاکید ثقیلہ مجہول	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	لِیَفْعَلُوا یَسْأَلُونَ	4 العنکبوت: 13	
1 وَ لَیَسْأَلُوا	اور وہ مانگ لیں	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	یَفْعَلُوا یَسْأَلُونَ	5 الممتحنہ: 10	
1 لَا یَسْأَلُونَ	نہیں وہ سوال کرتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	یَفْعَلُونَ	x	البقرة: 273
17 یَسْأَلُونَ	وہ سوال کرتے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	یَفْعَلُونَ	//	الأحزاب: 20
2 یَسْأَلُونَ	وہ سوال کیے جائیں گے	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	یَفْعَلُونَ	//	الأنبیاء: 23
1 لَا یَسْتَمُ	نہیں اکتاتا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	//	س ء م	یَفْعَلُ	//	حم السجدة: 49
1 لَا یَسْأَمُونَ	نہیں وہ جھکتے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	یَفْعَلُونَ	//	حم السجدة: 38
1 لَا یَسْتَبْشِرُونَ	ان کا ہفتہ نہ ہوتا	//	ضرب	//	صحیح	س ب ت	س ب ت	یَفْعَلُونَ	x	الأعراف: 163
7 یَسْبَحُ	تسبیح بیان کرتی ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	س ب ح	یَفْعَلُ	x	الرعد: 13
2 یُسَبِّحُنَّ	تسبیح بیان کرتے تھے	//	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	یَفْعَلْنَ	//	الأنبیاء: 79
6 یُسَبِّحُونَ	تسبیح بیان کرتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	یَفْعَلُونَ	//	الأنبیاء: 20
2 یُسَبِّحُونَ	گردش کر رہے ہیں	//	فتح	ثلاثی مجرد	//	//	//	یَفْعَلُونَ	x	الأنبیاء: 33
1 أَنْ یَسْبِقُونَا	یہ کہ وہ ہم سے پہلے نکلیں گے	//	ضرب	//	//	//	س ب ق	یَفْعَلُوا یَسْبِقُونَ	4 العنکبوت: 4	
1 لَا یَسْبِقُونَهُ	نہیں وہ آگے بڑھتے اس سے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	یَفْعَلُونَ	x	الأنبیاء: 27
1 فَيَسْبُوا	پس وہ گالی دیں گے	فعل مضارع معلوم	نصر	//	مضاعف ثلاثی	س ب ب	س ب ب	یَفْعَلُوا یَسْبُونَ	108 الأنعام: 108	
1 لَا یَسْتَأْجِرُونَ	نہیں وہ لیت ہو سکتے	فعل مضارع منفی معلوم	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	مہوز القاء	ء خ ر	ء خ ر	یَسْتَفْعَلُونَ	x	الأعراف: 34

لام گئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آگئی ہے۔ ② بواسطہ حرف عطف واو، اِن شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ③ کُم کے بعد نا ضمیر لاحق ہوئی تو میم کے بعد واو زیادہ کر کے میم کو ضمہ دے دیا (قاعده: اِنْحَدَثُوهُ) ، اِن شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ④ نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے سے نون اعرابی گر گیا، پھر دو ساکن واو اور نون تاکید جمع ہونے سے واو گر گئی (قاعده: نون تاکید ثقیلہ)۔ ⑤ لام امر کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، لام امر اصل میں سکون تھا، اس سے پہلے واو آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا (قاعده: لام امر)۔ ⑥ یہودی سبت مناتے تھے یعنی ہفتہ کے دن وہ معاشی کاموں کو چھوڑ کر مذہبی رسوم ادا کرتے تھے۔ ⑦ سَبَّحَ السُّحُومُ کے معنی ہیں ستاروں کا آسمان میں چلنا۔ ⑧ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے آخر میں نا ضمیر مفعول بہ ہے۔ ⑨ دو متحرک ہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہونے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے باء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے باء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: یَمُدُّ، فاء کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ	معانی	اسام مع نوبت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	والہ
يَسْتَأْذِنُ ²	اجازت مانگ رہا تھا	فعل مضارع معلوم	واحد ذکر غائب	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	مہوز القاء	ء ذ ن	يَسْتَفْعِلُ	x	الأحزاب: 13
لَا يَسْتَأْذِنُكَ ¹	نہیں اجازت مانگتے آپ سے	فعل مضارع منفي معلوم	واحد ذکر غائب	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	مہوز القاء	ء ذ ن	يَسْتَفْعِلُ	//	التوبة: 44
لِيَسْتَأْذِنُكُمْ ¹	تاکہ اجازت لیں تم سے	فعل امر غائب معلوم	واحد ذکر غائب	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	مہوز القاء	ء ذ ن	يَسْتَفْعِلُ	يَسْتَأْذِنُ ¹	النور: 58
فَلْيَسْتَأْذِنُوا ¹	پس چاہیے کہ وہ اجازت لیں	جمع ذکر غائب	واحد ذکر غائب	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	مہوز القاء	ء ذ ن	يَسْتَفْعِلُوا	يَسْتَأْذِنُونَ ²	النور: 59
يَسْتَأْذِنُونَكَ ²	وہ آپ سے اجازت مانگتے	فعل مضارع معلوم	واحد ذکر غائب	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	مہوز القاء	ء ذ ن	يَسْتَفْعِلُونَ	x	التوبة: 93
حَتَّى يَسْتَأْذِنُوهُ ¹	یہاں تک کہ وہ اس سے اجازت لیں	فعل مضارع معلوم	واحد ذکر غائب	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	مہوز القاء	ء ذ ن	يَسْتَفْعِلُونَ	يَسْتَأْذِنُونَ ¹	النور: 62
يَسْتَبْدِلُ ²	بدل کر لے آئے گا	واحد ذکر غائب	واحد ذکر غائب	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب د ل	يَسْتَفْعِلُ	يَسْتَبْدِلُ ¹	التوبة: 39
يَسْتَبْشِرُونَ ⁶	خوش ہوتے ہیں	جمع ذکر غائب	واحد ذکر غائب	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب ش ر	يَسْتَفْعِلُونَ	x	ال عمران: 170
لَا يَسْتَنْوُونَ ¹	نہ انہوں نے انشاء اللہ کہا	فعل مضارع منفي معلوم	واحد ذکر غائب	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب ش ر	يَسْتَفْعِلُونَ	يَسْتَنْوُونَ ²	القلم: 18
يَسْتَجِيبُ ²	قبول کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد ذکر غائب	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ج و ب	يَسْتَفْعِلُ	يَسْتَجِيبُ ¹	الأنعام: 36
لَا يَسْتَجِيبُ ¹	نہیں جواب دے سکتا	فعل مضارع منفي معلوم	واحد ذکر غائب	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ج و ب	يَسْتَفْعِلُ	//	الاحقاف: 5
فَلْيَسْتَجِيبُوا ⁵	پس چاہیے کہ وہ قبول کریں	جمع ذکر غائب	واحد ذکر غائب	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ج و ب	يَسْتَفْعِلُوا	يَسْتَجِيبُونَ ²	البقرة: 186
لَمْ يَسْتَجِيبُوا ¹	نہیں وہ حکم قبول کرتے	فعل نفي، جہد بلم معلوم	واحد ذکر غائب	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ج و ب	يَسْتَفْعِلُونَ	يَسْتَجِيبُونَ ¹	الرعد: 18
لَا يَسْتَجِيبُونَ ¹	نہیں وہ قبول کر سکتے	فعل مضارع منفي معلوم	واحد ذکر غائب	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ج و ب	يَسْتَفْعِلُونَ	يَسْتَجِيبُونَ ²	الرعد: 14
يَسْتَجِيبُونَ ¹	وہ پسند کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد ذکر غائب	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ج و ب	يَسْتَفْعِلُونَ	يَسْتَجِيبُونَ ¹	ابراہیم: 3
لَا يَسْتَحْسِرُونَ ¹	نہ وہ جھکتے ہیں	فعل مضارع منفي معلوم	واحد ذکر غائب	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ح س ر	يَسْتَفْعِلُونَ	x	الأنبياء: 19
يَسْتَحْيُونَ ³	وہ زندہ رکھتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد ذکر غائب	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ح ی و	يَسْتَفْعِلُونَ	يَسْتَحْيُونَ ¹	البقرة: 49
لَا يَسْتَحْيِي ²	نہیں شرماتا	فعل مضارع منفي معلوم	واحد ذکر غائب	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ح ی و	يَسْتَفْعِلُ	يَسْتَحْيِي ¹	البقرة: 26
يَسْتَحْيِي ²	زندہ رہنے دیتا	فعل مضارع معلوم	واحد ذکر غائب	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ح ی و	يَسْتَفْعِلُ	//	القصص: 4

① لام امر کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ② لام امر کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، لام امر اصل میں سکور تھا اس سے پہلے فاء آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا (قاعدہ: لام امر)۔ ③ حَتَّى کے بعد اُن مصدر یہ نا صہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ④ بواسطہ حرف عطف واو، اُن شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ اسی طرح سورہ محمد: 38 میں اُن شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑤ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل سکور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑥ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ⑦ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ لام امر کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، لام امر اصل میں سکور تھا اس سے پہلے فاء آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا (قاعدہ: لام امر)۔ ⑧ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ⑨ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل سکور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واو جمع ہونے سے ایک واو گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑩ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل سکور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واو جمع ہونے سے ایک واو گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑪ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل سکور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واو جمع ہونے سے ایک واو گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑫ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل سکور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واو جمع ہونے سے ایک واو گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ اس میں دوسری یاء کو کھڑی زیر کی صورت میں لکھا گیا ہے یہ قرآنی رسم الخط ہے۔

الفاظ	معانی	انقسام نون	بید	باب	شش اقسام	صفت اقسام	مادہ	ورن	اصل	حوالہ
يَسْتَخْرِجُهَا ¹	وہ دونوں نکال لیں	فعل مضارع معلوم	تثنیہ مذکر غائب	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ ر ج	يَسْتَخْرِجُهَا ¹	الكهف: 82	
لَا يَسْتَحْفِظُكَ ¹	نہ ہاں کر دیں آپ کو	فعل نہی غائب معلوم	واحد مذکر غائب				خ ف ف	يَسْتَحْفِظُكَ ²	الروم: 60	
لِيَسْتَحْفِظُوا ¹	تا کہ وہ چھپ جائیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب				خ ف ی	يَسْتَحْفِظُونَ ³	هود: 5	
يَسْتَحْفِظُونَ ¹	وہ چھپتے ہیں							يَسْتَحْفِظُونَ ³	النساء: 108	
لَا يَسْتَحْفِظُونَ ¹	نہیں وہ چھپ سکتے	فعل مضارع منفی معلوم								
يَسْتَحْلِفُ ¹	آباد کر دے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب			صحیح	خ ل ف	يَسْتَحْلِفُ ⁴	الأنعام: 133	
يَسْتَحْلِفُ ¹	وہ خلیفہ بنائے گا							يَسْتَحْلِفُ ⁴	هود: 57	
يَسْتَحْلِفُكُمْ ¹	خلیفہ بنادے تم کو							يَسْتَحْلِفُكُمْ ⁵	الأعراف: 129	
لِيَسْتَحْلِفَهُمْ ¹	ضرور خلیفہ بنائے گا ان کو	فعل مضارع مؤکد						لِيَسْتَحْلِفَهُمْ ⁷	النور: 55	
يَسْتَسْجِرُونَ ¹	مذاق کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب				س خ ر	يَسْتَسْجِرُونَ ⁸	الصفات: 14	
يَسْتَصْرِحُهُ ¹	مدد مانگنے لگا اس سے		واحد مذکر غائب				ص ر خ	يَسْتَصْرِحُهُ ⁹	القصص: 18	
يَسْتَضْعِفُ ¹	کمزور بنا رکھا تھا						ض ع ف		القصص: 4	
يُسْتَضْعَفُونَ ¹	کمزور سمجھے جاتے	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر غائب					يُسْتَضْعَفُونَ ¹⁰	الأعراف: 137	
لَمْ يَسْتَطِعْ ²	نہ رکھتا ہو	فعل نفی جہلم معلوم	واحد مذکر غائب				ط و ع	يَسْتَطِيعُ ¹¹	النساء: 25	
لَا يَسْتَطِيعُ ¹	نہیں طاقت رکھتا	فعل مضارع منفی معلوم						يَسْتَطِيعُ ¹²	البقرة: 282	
يَسْتَطِيعُ ¹	طاقت رکھتا ہے	فعل مضارع معلوم							المائدة: 112	
يَسْتَطِيعُونَ ¹⁵	طاقت رکھتے		جمع مذکر غائب					يَسْتَطِيعُونَ ¹³	البقرة: 273	
إِنْ يَسْتَطِيعُوا ¹	اگر وہ توبہ کریں					صحیح	ع ت ب	يَسْتَطِيعُوا ¹⁴	حم السجدة: 24	
يُسْتَعْبَوْنَ ³	عذر قبول کیے جائیں گے	فعل مضارع مجہول						يُسْتَعْبَوْنَ ¹⁶	النحل: 84	
يَسْتَعْجِلُ ²	جلدی بچاتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب				ع ج ل	يَسْتَعْجِلُ ¹⁷	یونس: 50	
يَسْتَعْجِلُونَ ⁶	وہ جلدی بچاتے ہیں		جمع مذکر غائب					يَسْتَعْجِلُونَ ¹⁸	الشعراء: 204	

۱ بواسطہ حرف عطف واو اُن مصدر یہ ناصب کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا۔ ۲ دو متحرک ہم جنس حرف فاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے فاء کی حرکت لقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے فاء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یُثْمَدُ)، نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ۳ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاء اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، لام سُحْی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدّر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۴ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاء اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ۵ بواسطہ حرف عطف واو، اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۶ بواسطہ حرف عطف واو، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۷ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ۸ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، پھر دوساکن یاء اور عین جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا، اُنم جازم کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۹ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ۱۰ اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ	معانی	اسماء معنویت	سند	باب	شش اقسام	وقت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
يَسْتَعْجِلُونَ ¹	وہ جلدی طلب کرنا چاہتے ہیں	فعل نہی غائب معلوم	جمع مذکر غائب	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ج ل	يَسْتَعْجِلُونَ	الذاریات: 59	
فَلْيَسْتَغْفِرْ ¹	پس بچنا چاہیے	فعل امر غائب معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	مضاعف ثلاثی	ع ف	يَسْتَغْفِرْ	النساء: 6	
وَلْيَسْتَغْفِرْ ¹	اور پاکدامنی اختیار کیے رکھیں	//	//	//	//	//	//	يَسْتَغْفِرْ	النور: 33	
يَسْتَغْفِرْنَ ¹	وہ بچتی رہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	يَسْتَغْفِرْنَ	النور: 60	
يَسْتَغْشُونَ ¹	وہ اوڑھتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	ناقص یائی	غ ش ی	يَسْتَغْشُونَ	هود: 5	
يَسْتَغْفِرُ ¹	بخشش مانگتا ہے	//	واحد مذکر غائب	//	//	صحیح	غ ف ر	يَسْتَغْفِرُ	النساء: 110	
يَسْتَغْفِرُ ¹	بخشش مانگے گا	//	//	//	//	//	//	يَسْتَغْفِرُ	المنافقون: 5	
أَنْ يَسْتَغْفِرُوا ²	یہ کہ وہ بخشش مانگیں گے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَسْتَغْفِرُوا	التوبة: 113	
يَسْتَغْفِرُونَ ¹	بخشش مانگتے ہوں	//	//	//	//	//	//	يَسْتَغْفِرُونَ	الأنفال: 33	
يَسْتَغْفِرَانِ ¹	فریاد کرتے ہیں	//	ثنائی مذکر غائب	//	//	اجوف واوی	غ و ث	يَسْتَغْفِرَانِ	الأحقاف: 17	
إِنْ يَسْتَغْفِرُوا ¹	اگر وہ فریاد کریں گے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَسْتَغْفِرُوا	الکہف: 29	
يَسْتَغْفِرُونَ ²	وہ فتح مانگتے	//	//	//	//	صحیح	ف ت ح	يَسْتَغْفِرُونَ	البقرة: 89	
يَسْتَغْفِرُونَكَ ¹	توئی پوجتے آپ سے	//	//	//	//	ناقص یائی	ف ت ی	يَسْتَغْفِرُونَكَ	النساء: 127	
أَنْ يَسْتَغْفِرَهُمْ ¹	یہ کہ ان کو	//	واحد مذکر غائب	//	//	مضاعف ثلاثی	ف ز ز	يَسْتَغْفِرَهُمْ	بنی اسرائیل: 103	
لِيَسْتَغْفِرُوا نَكَ ³	تاکہ پھسلا دیتے تھے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَسْتَغْفِرُونَ	بنی اسرائیل: 76	
لَا يَسْتَغْفِرُونَ ¹	نہیں جلدی کر سکتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	صحیح	ق د م	يَسْتَغْفِرُونَ	الأعراف: 34	
أَنْ يَسْتَغْفِرَ ¹	یہ کہ سیدھا چلے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	اجوف واوی	ق و م	يَسْتَغْفِرَ	التکویر: 28	
يَسْتَغْبِرُ ⁷	تکبر کرے گا	//	//	//	//	صحیح	ک ب ر	يَسْتَغْبِرُ	النساء: 172	
لَا يَسْتَغْبِرُونَ ²	نہیں تکبر کرتے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَسْتَغْبِرُونَ	المائدة: 82	
يَسْتَمِيعُ	کان لگاتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	//	//	س م ع	يَسْتَمِيعُ	الأنعام: 25	

① اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یا ضمیر متکلم حذف ہو چکی ہے، نون اعرابی لائے نہی کی وجہ سے حذف ہو چکا ہے۔ ② لام امر اصل میں مکسور تھا اس سے پہلے فاء آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا ہے۔ ③ لام امر اصل میں مکسور تھا اس سے پہلے واؤ آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا ہے۔ اس کے آخر میں فاء ساکن تھی آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ④ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یا اور واؤ جمع ہونے سے یاہ گرنی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑤ بواسطہ حرف عطف واؤ من شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، پھر آگے ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ⑥ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑦ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، سورۃ الکہف: 55 میں بواسطہ حرف عطف اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑧ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاہ سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ⑨ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاہ سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اُن شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑩ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاہ اور واؤ جمع ہونے سے یاہ گرنی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑪ دو متحرک ہم جنس حرف زاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے زاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے زاء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْذُ)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑫ دو متحرک ہم جنس حرف زاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے زاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے زاء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْذُ)۔ ⑬ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاہ سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑭ بواسطہ حرف عطف واؤ، من شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔

الحال	معانی	اسم معنویت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماہ	وزن	اہل	حوالہ
مَنْ يَسْتَمِعُ ¹	تو جو کان لگا تا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذكر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س م ع	يَفْعِلُ	يَسْمَعُ ¹	الجن: 9
يَسْتَمِعُونَ ⁸	کان لگاتے ہیں	"	جمع مذكر غائب	"	"	"	"	يَفْعِلُونَ	x	یونس: 42
يَسْتَنْبِطُونَكَ ¹	سوال کرتے ہیں تجھ سے	"	"	استفعال	"	مہوز اللام	ن ب ء	يَسْتَفْعِلُونَ	"	یونس: 53
يَسْتَنْبِطُونَهُ ¹	وہ اس کا اصل مطلب نکالتے ہیں	"	"	"	"	صحیح	ن ب ط	"	"	النساء: 83
لَا يَسْتَنْبِطُونَهُ ¹	نہیں وہ چھڑا سکتے اس کو	فعل مضارع منفي معلوم	"	"	"	"	ن ق ذ	يَسْتَفْعِلُونَ	يَسْتَنْبِطُونَ ²	الحج: 73
أَنْ يَسْتَنْبِطَهَا ¹	یہ کہ نکاح کرے اس سے	فعل مضارع معلوم	واحد مذكر غائب	"	"	"	ن ك ح	يَسْتَفْعِلُ	يَسْتَنْبِطُ ³	الأحزاب: 50
لَنْ يَسْتَنْبِطَ ¹	ہرگز نہیں عار محسوس کرے	فعل نفي موكد بلن معلوم	"	"	"	"	ن ك ف	"	يَسْتَنْبِطُ	النساء: 172
يَسْتَنْبِطُ ¹	عار محسوس کرے گا	فعل مضارع معلوم	"	"	"	"	"	يَسْتَفْعِلُ	يَسْتَنْبِطُ ⁴	"
يُسْتَهْزَأُ ¹	مذاق اڑایا جا رہا ہے	فعل مضارع مجہول	"	"	"	مہوز اللام	ه ز ء	يُسْتَفْعَلُ	x	النساء: 140
يُسْتَهْزِئُ ¹	مذاق کرتا ہے	فعل مضارع معلوم	"	"	"	"	"	يُسْتَفْعِلُ	"	البقرة: 15
يُسْتَهْزِئُونَ ¹⁴	مذاق اڑاتے ہیں	"	جمع مذكر غائب	"	"	"	"	يَسْتَفْعِلُونَ	"	الأنعام: 6
يَسْتَوْفُونَ ¹	پورا لیتے ہیں	"	"	"	"	لفيف مفروق و ف ي	"	يَسْتَفْعِلُونَ	يَسْتَوْفُونَ ⁵	المطففين: 2
لَا يَسْتَوْفُونَ ²	نہیں وہ برابر ہیں	فعل مضارع منفي معلوم	"	افعال	"	لفيف مقرون س و ي	"	يُسْتَوْفُونَ	يَسْتَوْفُونَ ⁶	التوبة: 19
يَسْتَوْفُونَ ¹	وہ برابر ہو سکتے ہیں	فعل مضارع معلوم	"	"	"	"	"	"	"	النحل: 75
لَا يَسْتَوِي ⁸	نہیں برابر ہو سکتے	فعل مضارع منفي معلوم	واحد مذكر غائب	"	"	"	"	يُسْتَوِي	يَسْتَوِي ⁷	النساء: 95
يَسْتَوِي ⁴	برابر ہے	فعل مضارع معلوم	"	"	"	"	"	"	"	الأنعام: 60
يَسْتَوِيَانِ ²	دونوں برابر ہو سکتے ہیں	"	تشبیه مذكر غائب	"	"	"	"	يَفْعِلَانِ	x	هود: 24
لَيَسْتَقِينَ ¹	تاکہ یقین کر لیں	"	واحد مذكر غائب	استفعال	"	مثال یالی	ی ق ن	يَسْتَفْعِلُ	يَسْتَقِينُ ⁷	المدثر: 31
يَسْجُدُ ³	سجدہ کرتا ہے	"	"	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ج د	يَفْعُلُ	x	الرعد: 15
يَسْجُدَانِ ¹	سجدہ کرتے ہیں	"	تشبیه مذكر غائب	"	"	"	"	يَفْعِلَانِ	"	الرحمن: 6
أَلَا يَسْجُدُوا ¹	یہ کہ نہیں سجدہ کرتے	فعل مضارع منفي معلوم	جمع مذكر غائب	"	"	"	"	يَفْعِلُوا	يَسْجُدُونَ ⁸	النمل: 25
يَسْجُدُونَ ³	سجدہ کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	"	"	"	"	"	يَفْعِلُونَ	x	ال عمران: 113
لَا يَسْجُدُونَ ¹	نہیں سجدہ کرتے	فعل مضارع منفي معلوم	"	"	"	"	"	"	"	الانشقاق: 21
يُسْحَرُونَ ¹	ان کو چھوٹا جائے گا	فعل مضارع مجہول	"	"	"	"	س ج ر	يَفْعِلُونَ	"	المؤمن: 72

۱۔ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، یہ اصل میں ساکن تھا پھر آگے ملانے کے لیے اسے کسر دے دیا۔ ۲۔ اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۳۔ اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۴۔ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۵۔ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل کسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یا ء اور واؤ جمع ہونے سے یا ء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ۶۔ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل کسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ۷۔ لام کئی کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۸۔ اَلَا اصل میں اَنْ لا تھا اَنْ مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے اور لا حرف نفی ہے۔

الفاظ	معانی	اسماء مع ذوات	سبب	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	نوالہ
أَنَّ-يُسَجِّنُ ¹	یہ کہ قید کیا جائے اس کو	فعل مضارع مجهول	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ج ن	يُسَجِّنُ ①	یوسف: 25	
لَيْسَ يَسَجِّنُ ¹	ضرور قید کیا جائے گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ مجهول	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ج ن	يُسَجِّنُ ②	یوسف: 32	
لَيْسَ يَسَجِّنُهُ ¹	ضرور قید کر دیں گے اسے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ج ن	يُسَجِّنُونَ ③	یوسف: 35	
يُسَجِّبُونَ ²	ان کو گھسیٹا جا رہا ہوگا	فعل مضارع مجهول	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	س ج ب	يُسَجِّبُونَ x	المؤمن: 71	
فَيَسْجُجُكُمْ ¹	ہلاک کر دے گا تم کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ج ت	يُسْجِجُكُمْ ①	طہ: 61	
لَا يَسْخَرُ ¹	نہ مذاق اڑائے	فعل نہی غائب معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	س خ ر	يَسْخَرُ ②	الحجرات: 11	
يَسْخَرُونَ ³	وہ مذاق کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س خ ر	يَسْخَرُونَ x	البقرة: 212	
يَسْخَطُونَ ¹	ناراض ہونے لگتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س خ ط	يَسْخَطُونَ	التوبة: 58	
يَسْرُ ¹	وہ چلی جاتی ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	س ر ی	يَسْرُ ①	الفجر: 4	
يَسْرُ ¹	آسان کر دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ر ی	يَسْرُ x	طہ: 26	
يُسْرًا ⁷	آسانی کی بات	اسم مصدر	واحد مؤنث	ض، ك	ثلاثی مجرد	صحیح	س ر ی	يُسْرًا	الكهف: 88	
لِيُسْرِىَ ²	آسان طریقہ کی	اسم تفضیل	واحد مؤنث	ض، ك	ثلاثی مجرد	صحیح	س ر ی	لِيُسْرِىَ x ①	الأعلى: 8	
فَلَا يَسْرِفُ ¹	پس وہ حد سے نہ بڑھے	فعل نہی غائب معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ر ف	يَسْرِفُ ②	بنی اسرائیل: 33	
لَمْ يَسْرِفُوا ¹	نہیں فضول خرچی کرتے	فعل نفی ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ر ف	يَسْرِفُونَ ③	الفرقان: 67	
إِنْ يَسْرِفِ ¹	اگر اس نے چوری کی ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	س ر ف	يَسْرِفُ ④	یوسف: 77	
لَا يَسْرِفُنْ ¹	نہ چوری کریں گی	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ر ف	يَسْرِفُنَّ x	المتحنة: 12	
يَسْرُنَا ⁶	ہم نے آسان کر دیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ر ی	يَسْرُنَا	القمر: 17	
يَسْرُهُ ¹	آسان کر دیا اسے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ر ی	يَسْرُهُ	عبس: 20	
يُسْرِوْنَ ⁴	وہ چھپاتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	مضاعف ثلاثی	صحیح	س ر ر	يُسْرِوْنَ ①	البقرة: 77	
يَسْطَرُونَ ¹	وہ لکھتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ط ر	يَسْطَرُونَ x	القلم: 1	
يَسْطُونَ ¹	حملہ کر دیں	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ط و	يَسْطَرُونَ ①	الحج: 72	
الْيَسَعَ ²	سب سے زیادہ	اسم جامد	واحد مذکر	x	ثلاثی مجرد	صحیح	س ی س ع	الْيَسَعَ x ②	الأنعام: 86	

① اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ② نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتنہ پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ③ نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے سے نون اعرابی گر گیا، پھر دوسرا کن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ گر گئی (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ④ فاء کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑤ لائے نہی کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑥ فواصل آیات کی مناسبت آخر سے یاہ گر گئی۔ ⑦ جب اس کے معنی ”بہت آسان“ ہوں تو یہ واحد مؤنث اسم تفضیل ہوتا ہے، اور جب اس کے معنی ”آسانی“ ہوں تو یہ مصدر ہوتا ہے۔ ⑧ لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑨ ان شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑩ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے راء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْثَلُ)۔ ⑪ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم ہے اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوسرا کن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: يَنْدَعُوْ)۔ ⑫ یہ بنی اسرائیل کے ایک نبی کا نام ہے، اس نام کے عجی اور عربی ہونے میں اختلاف ہے، جو کہتے ہیں یہ عربی ہے وہ اسے علم منقول یعنی يَسْعُ فعل مضارع سے منقول مانتے ہیں، اکثر کے نزدیک یہ عبرانی یعنی عجمی ہے اور یہ اليَسْعُ سے مرعوب ہے، بیضاوی کے نزدیک یہ ابن افضوین بن عجز ہیں جو حضرت الیاس علیہ السلام کی طرف سے بنی اسرائیل پر ان کے خلیفہ تھے، اور علامہ سیوطی نے الاتفاق میں لکھا ہے کہ اليَسْعُ ذوالکفل کا دوسرا نام ہے۔

۱۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ۲۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ۳۔ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ۴۔ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ۵۔ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یاء ضمیر متکلم تخفیفاً حذف ہو چکی ہے۔ ۶۔ لام نَحْی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۷۔ اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے یہ مجزوم ہے، نون اصل میں ساکن تھا پھر آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ۸۔ لام نَحْی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۹۔ اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۱۰۔ سُن شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۱۱۔ مَسْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۱۲۔ بواسطہ حرف عطف واؤ، حَتّٰی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۳۔ حَتّٰی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۱۴۔ لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۱۵۔ اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے شروع میں لا حرف نفی ہے۔

الفاظ	معانی	سقام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اصل	حوالہ
يَسْمَعُونَ ¹⁰	سننے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	س م ع	يَفْعَلُونَ	x	البقرة: 75
لَا يَسْمَعُونَ ¹⁹	نہ سن سکتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	الأعراف: 100
لَا يَسْمَعُونَ ³	نہیں وہ کان لگا سکتے	//	//	تفعل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يَفْعَلُونَ	يَسْمَعُونَ ¹	الصافات: 8
لَا يُسْمِنُ ¹	نہ موٹا کرے گا	//	واحد مذکر غائب	افعال	//	//	س م ن	يُفْعِلُ	x	الغاشية: 7
لَيْسُوا ¹	ضرور نام رکھتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	تفعیل	//	ناقص داوی	س م و	يُفْعَلُونَ	يُسْمَوْنَ ²	النجم: 27
لَيْسُوا ¹	ناکودہ بگاڑ دیں	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی و مہوز اللام	س و ء	يَفْعَلُوا	يُسَوُّونَ ¹	بنی اسرائیل: 7
يُسَوِّمُهُمْ ¹	چکھا تا رہے گا	//	واحد مذکر غائب	//	//	اجوف واوی	س و م	يُفْعَلُ	يُسَوِّمُ ⁴	الأعراف: 167
يُسَوِّمُونَكُمْ ³	چکھا تا تھا تم کو	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعَلُونَ	يُسَوِّمُونَ ⁴	البقرة: 49
يَسِيرُ ¹⁵	آسان	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	//	مثالی یائی	ی س ر	فَعِيلٌ	x	يوسف: 65
يُسِيرُكُمْ ¹	چلنے کی طاقت دیتا ہے تم کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	س ی ر	يُفْعَلُ	//	يونس: 22
لَمْ يَسِيرُوا ⁷	وہ چلے پھرے نہیں	فعل نفی جہد یلم معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعَلُوا	يَسِيرُونَ ⁵	الروم: 9
يُسَيِّعُهُ ¹	طلق سے اتارے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	س و غ	يُفْعِلُ	يُسَيِّعُ ⁶	ابراہیم: 17
إِنْ يَشَأْ ⁸	اگر چاہے	//	//	فتح	ثلاثی مجرد	اجوف یائی و مہوز اللام	ش ی ء	يَفْعَلُ	يَشَاءُ ⁷	النساء: 133
مَنْ يَشَأْ ²	جو چاہتا ہے	//	//	//	//	//	//	يَفْعَلُ	يَشَاءُ ⁸	الأنعام: 39
يَشَاءُ ¹¹⁶	چاہتا ہے	//	//	//	//	//	//	يَفْعَلُ	يَشَاءُ ⁹	البقرة: 90
أَنْ يَشَاءَ ¹¹	یہ کہ چاہے	//	//	//	//	//	//	يَفْعَلُ	يَشَاءُ ¹⁰	الدھر: 30
يَشَاءُ وَ ⁵	وہ چاہیں گے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعَلُونَ	يَشَاءُونَ ¹¹	النحل: 31

① تائے تفعّل کے بعد سین واقع ہوئی تو تائے تفعّل کو سین سے بدل کر سین میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ تائے تفعّل)۔ ② لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل سکور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ③ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)، لام کئی کے بعد ان مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، واؤ کو ا لئے پیش کی صورت میں لکھا گیا ہے۔ ④ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ⑤ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)، لَمْ جازمہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑥ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ⑦ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)، پھر دوسرا کن الف اور ہمزہ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، ان شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ سورة الشوری: 24 میں بھی اسی طرح تھا، پھر آگے ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ⑧ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)، پھر دوسرا کن الف اور ہمزہ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، پھر آگے ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ⑨ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ⑩ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ⑪ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ⑫ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ⑬ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ⑭ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ⑮ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ⑯ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ⑰ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ⑱ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ⑲ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ⑳ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ㉑ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ㉒ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ㉓ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ㉔ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ㉕ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ㉖ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ㉗ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ㉘ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ㉙ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ㉚ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ㉛ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ㉜ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ㉝ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ㉞ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ㉟ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ㊱ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ㊲ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ㊳ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ㊴ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ㊵ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ㊶ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ㊷ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ㊸ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ㊹ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ㊺ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ㊻ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ㊼ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ㊽ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ㊾ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔ ㊿ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُفَعِّلُ)۔

الفاظ	معانی	سداقسام مع نوعیت	صنف	باب	نشی اقسام	مفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مَنْ يَشَاقُ ¹	جو نافرمانی کرتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ش ق ق	يُشَاقِلُ	يُشَاقِقُ ¹	الحشر: 4
مَنْ يَشَاقِقُ ²	جو مخالفت کرے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ش ق ق	يُشَاقِلُ	يُشَاقِقُ ²	النساء: 115
لِيَشْتَرُوا ¹	تاکہ حاصل کریں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ش ر ی	يَشْتَرُونَ	يَشْتَرُونَ ¹	البقرة: 79
يَشْتَرُونَ ⁵	وہ خریدتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ش ر ی	يَشْتَرُونَ	يَشْتَرُونَ ⁵	البقرة: 174
يَشْتَرِي ¹	خریدتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ش ر ی	يَشْتَرُونَ	يَشْتَرِي ⁵	لقمان: 6
يَشْتَهُونَ ⁵	وہ چاہتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ش و و	يَشْتَهُونَ	يَشْتَهُونَ ⁵	النحل: 57
يَشْرَبُ ³	پیتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ر ب	يَشْرَبُ	×	المؤمنون: 33
يَشْرَبُونَ ¹	پیتے گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ش ر ب	يَشْرَبُونَ	×	الذھر: 5
يَشْرَحُ ¹	کھول دیتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ش ر ح	يَشْرَحُ	يَشْرَحُ ⁷	الأنعام: 125
مَنْ يَشْرِكُ ³	جو شریک بنائے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ش ر ك	يَشْرِكُ	يَشْرِكُ ⁸	النساء: 48
لَا يَشْرِكُ ¹	نہ شریک کرتا ہے	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ش ر ك	يَشْرِكُ	×	الکھف: 26
لَا يَشْرِكُ ¹	شریک نہ بنائے	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ش ر ك	يَشْرِكُ	يَشْرِكُ ⁸	الکھف: 110
أَنْ يَشْرَكَ ²	یہ کہ شرک کیا جائے	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر غائب	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ش ر ك	يَشْرِكُ	يَشْرِكُ ¹⁰	النساء: 48
إِنْ يَشْرَكَ ¹	اگر شریک مقرر کیا جاتا تھا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ش ر ك	يَشْرِكُ	يَشْرِكُ ¹¹	المؤمنون: 12
لَا يَشْرِكُنْ ¹	نہ شریک کریں گی	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مؤنث غائب	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ش ر ك	يَشْرِكُنْ	×	الممتحنة: 12
يَشْرِكُونَ ¹⁸	وہ شرک کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ش ر ك	يَشْرِكُونَ	×	الأعراف: 190
لَا يَشْرِكُونَ ²	نہیں شرک کرتے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ش ر ك	يَشْرِكُونَ	×	المؤمنون: 59
يَشْرُونَ ¹	بچا دیا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ش ر ی	يَشْرُونَ	يَشْرُونَ ⁴	النساء: 74
يَشْرِي ¹	بچا دیتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ش ر ی	يَشْرُونَ	يَشْرِي ⁵	البقرة: 207
يُشْعِرُكُمْ ¹	تمہیں معلوم کرواتی ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ش ع ر	يُشْعِرُكُمْ	×	الأنعام: 109
لَا يَشْعِرُونَ ¹	نہ بتائے	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ش ع ر	يُشْعِرُونَ	يُشْعِرُونَ ¹⁵	الکھف: 19
لَا يَشْعُرُونَ ²¹	نہیں سمجھتے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	ثلاثی مجرد	ش ع ر	يُشْعُرُونَ	×	البقرة: 12

① دو ہم جنس حرف قاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو ادغام کرنے کے لیے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے کو کسرہ دے دیا (قاعده: مَدَدُنْ) مَنْ شَرَطِيهِ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ② مَنْ شَرَطِيهِ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، پھر آگے لانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا، یہاں ادغام نہیں کیا گیا کیونکہ اس صورت میں ادغام صرف جائز ہوتا ہے واجب نہیں۔ ③ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل کسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعده: رَضُوا)، لام سخی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ④ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل کسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعده: رَضُوا)۔ ⑤ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل کسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعده: رَضُوا)۔ ⑥ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل کسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعده: رَضُوا)۔ ⑦ مَنْ شَرَطِيهِ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑧ مَنْ شَرَطِيهِ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑨ لائے نہیں کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑩ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑪ اِنْ شَرَطِيهِ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑫ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول فُلَانَا الْاَمْرُ ہو۔ ⑬ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعده: نون تاکید ثقیلہ)۔ ⑭ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر شَعُورًا ہو۔

الفاظ	معانی	رأقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
يَشْفِي ¹	ٹھنڈے کرے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یاکی	ش ف ی	يُفَعِّلُ	يَشْفِي ¹	التوبة: 14
يَشْفَعُ ¹	سفارش کر سکے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ف ع	يُفَعِّلُ	×	البقرة: 255
مَنْ يَشْفَعُ ²	جو سفارش کرے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ف ع	يُفَعِّلُ	يَشْفَعُ ²	النساء: 85
فَيَشْفَعُوا ¹	پس سفارش کریں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یاکی	ش ف ی	يُفَعِّلُ	يَشْفَعُوا ³	الأعراف: 53
لَا يَشْفَعُونَ ¹	نہیں وہ سفارش کر سکتے	فعل مضارع منفي معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یاکی	ش ف ی	يُفَعِّلُ	×	الأنبياء: 28
يَشْفِي ¹	مجھے شفا دیتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یاکی	ش ف ی	يُفَعِّلُ	يَشْفِي ⁴	الشعراء: 80
لَا يَشْفِي ¹	نہ بدبخت ہوگا	فعل مضارع منفي معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ش ق و	يُفَعِّلُ	يَشْفُو ⁵	طه: 123
يَشْفِقُ ¹	پہنچتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نفع	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ش ق ق	يُفَعِّلُ	يَشْفِقُ ⁶	البقرة: 74
يَشْكُرُ ²	وہ شکر کرتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ك ر	يُفَعِّلُ	×	النمل: 40
مَنْ يَشْكُرُ ¹	جو شکر کرتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ك ر	يُفَعِّلُ	يَشْكُرُ ⁷	لقمان: 12
لَا يَشْكُرُونَ ¹	وہ نہیں شکر کرتے	فعل مضارع منفي معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ك ر	يُفَعِّلُ	×	البقرة: 243
يَشْكُرُونَ ²	شکر کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ك ر	يُفَعِّلُ	×	الأعراف: 58
يَشْهَدُ ⁵	شہادت دیتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ه د	يُفَعِّلُ	×	النساء: 166
أَنْ يَشْهَدَ ¹	یہ کہ گواہی دیں	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ه د	يُفَعِّلُ	يَشْهَدُ ⁷	حم السجدة: 22
وَلْيَشْهَدْ ¹	اور چاہیے کہ حاضر ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ه د	يُفَعِّلُ	يَشْهَدُ ⁸	النور: 2
يُشْهَدُ ¹	گواہ بناتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ه د	يُفَعِّلُ	×	البقرة: 204
لَيَشْهَدُوا ¹	تا کہ وہ حاضر ہوں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ه د	يُفَعِّلُ	يَشْهَدُونَ ⁹	الحج: 28
يَشْهَدُونَ ³	شہادت دیتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ه د	يُفَعِّلُ	×	النساء: 166
لَا يَشْهَدُونَ ¹	جو شریک نہیں ہوتے	فعل مضارع منفي معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ه د	يُفَعِّلُ	×	الفرقان: 72
يَسْوِي ¹	بھون دے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	لغيف مقرون	ش و ی	يُفَعِّلُ	يَسْوِي ¹⁰	الکہف: 29
يُصَبِّ ¹	ڈالا جائے گا	فعل مضارع مجهول	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ص ب ب	يُفَعِّلُ	يُصَبِّ ¹¹	الحج: 19

① بواسطہ حرف عطف واو امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزمی حالت میں اس کے آخر سے حرف علت یاہ گر گئی۔ ② مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ③ فاء کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ④ لام کلمہ میں حرف علت یاہ مضموم اس کا ماقبل کسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعده: رَضُوا)، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یاہ ضمیر متکلم حذف ہو چکی ہے۔ ⑤ واو اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واو آیاء سے بدل گئی (قاعده: یروضی)، یاہ متحرک ماقبل مفتوح، یاہ کو الف سے بدل دیا (قاعده: قال)۔ ⑥ تائے تفعیل کے بعد شین واقع ہوئی تو تائے تفعیل کو شین سے بدل کر شین میں ادغام کر دیا (قاعده: تائے تفعیل)۔ ⑦ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑧ لام امر کی وجہ سے جزم آئی ہے، لام امر اصل میں کسور تھا اس سے پہلے واو آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا (قاعده: لام امر)۔ ⑨ لام کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑩ لام کلمہ میں حرف علت یاہ مضموم اس کا ماقبل کسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعده: رَضُوا)۔ ⑪ دو متحرک ہم جنس حرف باہ ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلی باہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلی باہ کا دوسری میں ادغام کر دیا (قاعده: یُمَدُّ)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	مفت اقسام	مادہ	وزن	حوالہ
يُصْبِحُ ¹	ہو جائے	فعل مضارع معلوم	واحد ذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ص ب ح	يُفْعِلُ	الکھف: 41
لَيُصْبِحَنَّ ¹	یقیناً وہ ہو جائیں گے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقلیہ معلوم	جمع ذکر غائب	"	"	"	"	لَيُفْعِلَنَّ	المؤمنون: 40
فَيُصْبِحُوا ¹	پھر وہ ہو جائیں	فعل مضارع معلوم	"	"	"	"	"	يُفْعِلُوا	المائدہ: 52
يُصْبِرُ ¹	صبر کرتا ہو	"	واحد ذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	"	ص ب ر	يُفْعِلُ	یوسف: 90
فَإِنْ يَصْبِرُوا ¹	پس اگر وہ صبر کریں	"	جمع ذکر غائب	"	"	"	"	يُفْعِلُوا	حم السجدہ: 24
يُصْبِكُمْ ¹	تو آ کر رہے گا تم پر	"	واحد ذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ص و ب	يُفْعِلُ	المؤمن: 28
لَمْ يَصْبِهْهَا ¹	نہ پہنچا اس کو	فعل نفی متحد بلم معلوم	"	"	"	"	"	"	البقرہ: 265
يُصْحَبُونَ ¹	مدد دیے جائیں گے	فعل مضارع مجہول	جمع ذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ص ح ب	يُفْعَلُونَ	الانبیاء: 43
يُصَدَّرُ ¹	واپس لوٹیں گے	فعل مضارع معلوم	واحد ذکر غائب	نصر	"	"	ص در	يُفْعَلُ	الزلزلہ: 6
حَتَّى يَصْدِرَ ¹	یہاں تک کہ واپس لے جائیں	"	"	افعال	ثلاثی مزید فیہ	"	"	يُفْعِلُ	القصاص: 23
يَصْدَعُونَ ¹	جدا جدا ہو جائیں گے	"	جمع ذکر غائب	تفعّل	"	"	ص د ع	يَتَفَعَّلُونَ	البروم: 43
لَا يَصْدَعُونَ ¹	نہ سردرد ہوگا	فعل مضارع منفی مجہول	"	"	"	"	"	يَتَفَعَّلُونَ	الواقعة: 19
يَصْدِفُونَ ³	منہ موڑتے رہتے ہیں	فعل مضارع معلوم	"	ضرب	ثلاثی مجرد	"	ص د ف	يَتَفَعَّلُونَ	الأنعام: 46
يَصْدُقْنِي ¹	وہ میری تصدیق کرے	"	واحد ذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	"	ص د ق	يُفْعَلُ	القصاص: 34
أَنْ يَصْدُقُوا ¹	یہ کہ وہ معاف کر دیں	"	جمع ذکر غائب	تفعّل	"	"	"	يَتَفَعَّلُوا	النساء: 92
يُصَدَّقُونَ ¹	سچا مانتے ہیں	"	"	تفعیل	"	"	"	يَتَفَعَّلُونَ	المعارج: 26
أَنْ يَصْدُكُمُ ²	یہ کہ روک دے تم کو	"	واحد ذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ص د د	يُفْعَلُ	سبا: 43

۱ بواسطہ حرف عطف أو اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، یہ افعال ناقصہ میں سے ہے، اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے، اس کے اصل معنی ہیں ”صبح کے وقت میں داخل ہونا“، مگر یہاں یہ بمعنی صَارَ حالت کی تبدیلی کے لیے آیا ہے۔ ۲ بانون تاکید ثقلیہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دوسرا کن واؤ اور نون تاکید جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعدہ: نون تاکید ثقلیہ)، یہ افعال ناقصہ میں سے ہے، اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے، اس کے اصل معنی ہیں ”صبح کے وقت میں داخل ہونا“، مگر یہاں یہ بمعنی صَارَ حالت کی تبدیلی کے لیے آیا ہے۔ ۳ بواسطہ حرف عطف فاء، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، یہ افعال ناقصہ میں سے ہے، اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے، اس کے اصل معنی ہیں ”صبح کے وقت میں داخل ہونا“، مگر یہاں یہ بمعنی صَارَ حالت کی تبدیلی کے لیے آیا ہے۔ ۴ بواسطہ حرف عطف واؤ سن شرط کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۵ اِن شرط کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا۔ ۶ اِن شرط کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دوسرا کن یاء اور باء جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا۔ ۷ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دوسرا کن یاء اور باء جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا، اُنم جازم کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۸ حَتَّى کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا فاعل الرِّعَاءُ او مفعول ذَوَابْنُهُم ہو۔ ۹ تائے تفعّل کے بعد صادق واقع ہوئی تو تائے تفعّل کو صادق سے بدل کر صادق میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے تفعّل)۔ ۱۰ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم ہے۔ ۱۱ تائے تفعّل کے بعد صادق واقع ہوا تو تائے تفعّل کو صادق سے بدل کر صادق میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے تفعّل)۔ ۱۲ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا۔ ۱۳ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يُمْدَدُ)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ سورۃ المائدہ: 91 میں بھی اسی طرح ہے، مگر وہاں پر بواسطہ حرف عطف واؤ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

۱۔ دو متحرک ہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے وال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے وال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: یَمُدُّ)، نون تاکیدی ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہو گیا (قاعده: نون تاکید ثقیله)۔ ۲۔ دو متحرک ہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے وال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے وال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: یَمُدُّ)، نون تاکیدی ثقیلہ آنے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دو ساکن واؤ اور نون تاکیدی جمع ہونے سے واؤ بھی گرجی (قاعده: نون تاکید ثقیله)۔ ۳۔ دو متحرک ہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے وال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے وال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: یَمُدُّ)، لام کُحّٰی کے بعد اُن مصدر یہ نائبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۴۔ دو متحرک ہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے وال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے وال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: یَمُدُّ)، لفظ ﴿يَصْدُوْنَ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ۱۔ منہ موڑنا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب یہ لازم ہو اور اس کا صلہ عَنْ اور اس کا مصدر صَدَّ وُصِدُّوا ہو، ۲۔ روکنا، جیسا کہ سورۃ الاعراف: 45 میں ہے ﴿يَصْدُوْنَ عَنِ السَّبِيلِ﴾ ”وہ اللہ کے راستے سے روکتے ہیں“۔ ۵۔ دو متحرک ہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے وال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے وال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: یَمُدُّ)۔ ۶۔ دو متحرک ہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے راہ کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: یَمُدُّ)۔ ۷۔ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۸۔ نون تاکیدی ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دو ساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ بھی گرجی (قاعده: نون تاکید ثقیله)۔ ۹۔ دو متحرک ہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے راہ کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: یَمُدُّ)، نَمّ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۰۔ دو متحرک ہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے راہ کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: یَمُدُّ)، باب افتعال کے فاء کلمہ میں صاد واقع ہوا تو تائے افتعال کو طاء سے بدل دیا (قاعده: تائے افتعال)۔ ۱۱۔ باب افتعال کے فاء کلمہ میں صاد واقع ہوا تو تائے افتعال کو طاء سے بدل دیا (قاعده: تائے افتعال)، واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یا ء سے بدل گئی (قاعده: زحیسی)، لام کلمہ میں حرف علت یا ء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گرجی (قاعده: رَضُوا)۔

الفاظ	معانی	اسام مع نوبت	سینہ	باب	شش اقسام	ثبت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
يَصْعَدُ ¹	وہ چڑھ رہا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ص ع د	يَتَقَعَّلُ	يَصْعَدُ ¹	الأنعام: 125
يُصْعَقُونَ ¹	بے ہوش کیا جائے گا	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	//	ص ع ق	يُصْعَقُونَ	x	الطور: 45
وَلْيُصَفِّحُوا ¹	اور چاہیے کہ وہ درگزر کریں	فعل امر غائب معلوم	//	فتح	//	//	ص ف ح	يُصَفِّحُوا	يُصَفِّحُونَ ²	النور: 22
يَصِفُونَ ⁷	وہ بیان کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	ضرب	//	مثال واوی	و ص ف	يَعْلُونَ	يُوصِفُونَ ³	الأنعام: 100
فَلَا يَصِلُ ¹	پس نہیں پہنچتا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	و ص ل	يَعِلُ	يُوصِلُ ³	الأنعام: 136
يَصِلُ ¹	پہنچ جاتا ہے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	//
يَصْلَى ⁴	داخل ہوگا	//	//	سمع	//	ناقص یائی	ص ل ی	يُقَعْلُ	يَصْلَى ⁴	الانشقاق: 12
لَا يَصْلُهَا ¹	نہ داخل ہوگا اس میں	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	اللیل: 15
فَيُصْلَبُ ¹	پس وہ سولی دیا جائے گا	فعل مضارع مجہول	//	نصر	//	صحیح	ص ل ب	يُقَعْلُ	x	یوسف: 41
يُصَلُّوا ¹	بری طرح سولی دیے جائیں	//	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُقَعْلُوا	يُصَلُّونَ ⁵	المائدة: 33
لَا يُصْلِحُ ¹	نہیں سوارتا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	//	//	ص ل ح	يُقَعْلُ	x	یونس: 81
يُصْلِحُ ¹	درست کرے گا	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	محمد: 5
يُصْلِحُ ¹	درست کر دے گا	//	//	//	//	//	//	يُقَعْلُ	يُصْلِحُ ⁶	الأحزاب: 71
أَنْ يُصْلِحَا ¹	کہ وہ صلح کر لیں	//	تثنیہ مذکر غائب	//	//	//	//	يُقَعْلَا	يُصْلِحَانِ ⁷	النساء: 128
يُصْلِحُونُ ²	اصلاح کرتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُقَعْلُونَ	x	الشعراء: 152
لَمْ يَصْلُوا ¹	نہیں انہوں نے نماز پڑھی	فعل نفی جہر لم معلوم	//	تفعیل	//	ناقص واوی	ص ل و	يُقَعْلُوا	يُصَلُّونَ ⁸	النساء: 102
فَلْيُصَلُّوا ¹	پس چاہیے کہ وہ نماز پڑھیں	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	//	يُصَلُّونَ ⁹	النساء: 102
لَنْ يَصْلُوا ¹	ہرگز نہیں وہ پہنچ سکتے	فعل نفی مؤکد لن معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ص ل	يَعْلُوا	يُوصِلُونَ ¹⁰	هود: 81
يَصْلُونَ ²	وہ سبلی ملاپ رکھتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَعْلُونَ	يُوصِلُونَ ¹¹	النساء: 90
فَلَا يَصْلُونَ ¹	پھر نہ وہ پہنچ سکیں گے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	يُوصِلُونَ ¹²	القصص: 35
يُصَلُّونَ ¹	رحمت بھیجتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ص ل و	يُقَعْلُونَ	يُصَلُّونَ ¹³	الأحزاب: 56

۱ تائے تفعّل کے بعد صا و واقع ہوئی تو تائے تفعّل کو صا د سے بدل کر صا د میں ادا عام کر دیا (قاعدہ: تائے تفعّل)۔ ۲ لام امر کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، لام امر اصل میں مکسور تھا اس سے پہلے واؤ آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا۔ (قاعدہ: لام امر)۔ ۳ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یعدّ)۔ ۴ یاء تحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ۵ بواسطہ حرف عطف واؤ ان مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۶ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۷ ان مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا۔ ۸ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۹ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، لام امر کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، لام امر اصل میں مکسور تھا اس سے پہلے فاء آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا۔ (قاعدہ: لام امر)۔ ۱۰ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یعدّ)، لَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۱ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یعدّ)، وَصَلَ الٰہی بَنی فُلَان کے معنی ہیں: کسی قبیلے میں رشتہ داری قائم کرنا، اس کی طرف اپنا انتساب کرنا، وَصَلَ الشَّیْءُ بِالشَّیْءِ وَصْلًا وَصْلَةً ایک شے کو دوسری سے ملانا، جوڑنا، جیسا کہ سورۃ الرعد: 21 میں ہے ﴿الَّذِیْنَ یَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللّٰهُ بِهِ﴾ ”جو ملاتے ہیں اس چیز کو جس کے متعلق اللہ نے حکم دیا ہے“۔ ۱۲ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یعدّ)، وَصَلَ السَّحَابُ وَالْبَیْءَ وَصْلًا وَصْلَةً کے معنی: ”کہیں پہنچنا“ ہیں۔ ۱۳ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صنف	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يُضَلُّونَهَا ⁵	داخل ہوں گے اس میں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یا	ص ل ی	يُضَلُّونَ	يُضَلُّونَ ①	ابراہیم: 29
يُضَلِّي ²	نماز ادا کر رہا تھا	۱۱	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ص ل و	يُضَلِّي	يُضَلِّي ②	ال عمران: 39
فَلْيَضْمُهُ ¹	پس چاہیے کہ وہ روزے رکھے	فعل امر غائب معلوم	۱۱	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ص و م	يُضْمُ	يُضْمُ ③	البقرة: 185
يَضْنَعُ ²	بناتے تھے	فعل مضارع معلوم	۱۱	فتح	۱۱	صحیح	ص ن ع	يَضْنَعُ	x	الأعراف: 137
يَضْنَعُونَ ⁵	جو وہ کیا کرتے تھے	۱۱	جمع مذکر غائب	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	يَضْنَعُونَ	۱۱	المائدة: 14
يُضْهِرُّ ¹	پگھلا دیا جائے گا	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر غائب	۱۱	۱۱	۱۱	ص ہ ر	يُضْهِرُّ	۱۱	الحج: 20
يُصَوِّرُكُمْ ¹	تصویریں بناتا ہے تمہاری	فعل مضارع معلوم	۱۱	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ص و ر	يُصَوِّرُكُمْ	۱۱	ال عمران: 6
سَيُصِيبُ ⁵	عنقریب پہنچے گا	۱۱	۱۱	افعال	۱۱	۱۱	ص و ب	يُصِيبُ	يُصِيبُ ④	التوبة: 90
أَنْ يُّصِيبَكُمْ ²	یہ کہ پہنچائے تم کو	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	يُصِيبُكُمْ	يُصِيبُكُمْ ⑤	التوبة: 52
لَنْ يُّصِيبَنَا ¹	ہرگز نہیں پہنچ سکتی ہمیں	فعل لئی مؤکد یں معلوم	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	يُصِيبُ	يُصِيبُ ⑥	التوبة: 51
لَا يُّصِيبُهُمْ ²	نہیں پہنچتی ان کو	فعل مضارع منفی معلوم	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	يُصِيبُ	يُصِيبُ ⑦	التوبة: 120
يُصِيبُهُمْ ²	پہنچ جائے ان پر	فعل مضارع معلوم	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	يُصِيبُ	يُصِيبُ ⑧	النور: 63
لَا يُّضَارُّ ¹	نہ تکلیف دی جائے	فعل نہی غائب مجہول	۱۱	مفاعلة	۱۱	مضاعف ثلاثی	ض ر ر	يُضَارُّ	يُضَارُّ ⑨	البقرة: 282
يُضَاعَفُ ¹	بڑھاتا ہے	فعل مضارع معلوم	۱۱	۱۱	۱۱	صحیح	ض ع ف	يُضَاعَفُ	x	البقرة: 261
يُضَاعَفُ ²	بڑھا دیتا ہے	فعل مضارع مجہول	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	يُضَاعَفُ	۱۱	هود: 20
يُضَاعَفُ ²	بڑھا دیا جائے گا	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	يُضَاعَفُ	يُضَاعَفُ ⑩	الفرقان: 69
يُضَاعَفُهُ ²	بڑھا کر دے گا وہ اس کو	فعل مضارع معلوم	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	يُضَاعَفُ	يُضَاعَفُ ⑪	التغابن: 17
فَيُضَاعَفُهُ ¹	پس بڑھائے گا اس کو	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	يُضَاعَفُ	يُضَاعَفُ ⑫	البقرة: 245
يُضَاهَوْنَ ¹	وہ مشابہت کرتے ہیں	۱۱	جمع مذکر غائب	۱۱	۱۱	مہوز اللام	ض ہ ہ	يُضَاهَوْنَ	x	التوبة: 30
فَلْيَضْحَكُوا ¹	پس چاہیے کہ ہنس	فعل امر غائب معلوم	۱۱	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ض ح ك	يُضْحَكُونَ	يُضْحَكُونَ ⑬	التوبة: 82

① یا متحرک ماقبل مفتوح، یا کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: یضاعف)، پھر دوسرا کن الف اور واو جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ② واو کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یا سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِيَ)، لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ③ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُضَاعَفُ)، پھر دوسرا کن واو اور میم جمع ہونے سے واو گر گئی، لام امر کی وجہ سے جزم آئی ہے، لام امر اصل میں مکسور تھا اس سے پہلے فاء آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا (قاعدہ: یلام امر)۔ ④ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یا سے بدل دیا (قاعدہ: يُضَاعَفُ)، جب اس کا صلا باء ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں ”پہنچانا“ جیسا کہ سورۃ یونس: 107 میں ہے ﴿يُصِيبُ بِهِ﴾ ”وہ پہنچاتا ہے اس کو“۔ ⑤ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یا سے بدل دیا (قاعدہ: يُضَاعَفُ)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑥ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یا سے بدل دیا (قاعدہ: يُضَاعَفُ)، اُن کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑦ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یا سے بدل دیا (قاعدہ: يُضَاعَفُ)، بواسطہ حرف عطف اُو اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑧ دو ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو ادغام کرنے کے لیے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے کو فتح دے دیا (قاعدہ: مَذْدُون)۔ ⑨ مَن شرط کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ اسی طرح سورۃ الاحزاب: 30 میں ہے۔ ⑩ اِن شرط کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ اسی طرح سورۃ النساء: 40 میں ہے۔ ⑪ فاء کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑫ لام امر کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، لام امر اصل میں مکسور تھا اس سے پہلے فاء آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا (قاعدہ: یلام امر)۔

الفاظ	معانی	اسقام مع توبیت	مصیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يَضْحَكُونَ ³	ہنسی کرنے لگے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ض ح ك	يَفْعَلُونَ	×	الزخرف: 47
فَلَنْ يَضُرَّ ¹	پس ہرگز نہیں بگاڑتا	فعل نفی مؤکد بلن معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	مضاعف ثلاثی	ض ر ر	ض ر ر	يَفْعُلُ	يَضُرُّ ¹	ال عمران: 144
أَنْ يَضُرَّبَ ¹	یہ کہ بیان کرے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	صحیح	ض ر ب	ض ر ب	يَفْعُلُ	يَضْرِبُ ²	البقرة: 26
يَضْرِبُ ⁵	بیان کرتا ہے	فعل مضارع معلوم	جمع مؤنث غائب	جمع مؤنث غائب	صحیح	ض ر ب	ض ر ب	يَفْعُلُ	×	الرعد: 17
لَا يَضْرِبُنَّ ¹	وہ (عورتیں) نہ ماریں	فعل نفی غائب معلوم	جمع مؤنث غائب	جمع مؤنث غائب	صحیح	ض ر ب	ض ر ب	يَفْعِلُنَّ	×	النور: 31
وَلْيَضْرِبُنَّ ¹	چاہیے کہ وہ ڈالے رہیں	فعل امر غائب معلوم	جمع مؤنث غائب	جمع مؤنث غائب	صحیح	ض ر ب	ض ر ب	يَفْعِلُنَّ	×	النور: 31
يَضْرِبُونَ ³	مارتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	جمع مذکر غائب	صحیح	ض ر ب	ض ر ب	يَفْعَلُونَ	×	الأنفال: 50
يَضْرَعُونَ ¹	عاجزی کریں گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	ض ر ع	ض ر ع	يَفْعَلُونَ	يَضْرَعُونَ ²	الأعراف: 94
لَا يَضْرُكُ ⁸	نہیں نقصان کر سکتے تیرا	فعل مضارع مخفی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ض ر ر	يَفْعُلُ	يَضُرُّ ¹	یونس: 106
يَضْرَهُمْ ¹	نقصان دیتا ہے ان کو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	جمع مذکر غائب	صحیح	ض ر ب	ض ر ب	يَفْعُلُ	×	البقرة: 102
لَنْ يَضُرُّوا ⁵	ہرگز نہیں نقصان پہنچ سکتے	فعل نفی مؤکد بلن معلوم	جمع مذکر غائب	جمع مذکر غائب	صحیح	ض ر ب	ض ر ب	يَفْعَلُوا	يَضْرُرُونَ ²	ال عمران: 176
يَضُرُّونَ ¹	نقصان پہنچا سکتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	جمع مذکر غائب	صحیح	ض ر ب	ض ر ب	يَفْعَلُونَ	يَضْرُرُونَ ¹	الشعراء: 73
مَا يَضُرُّونَكَ ¹	نہیں نقصان کرتے آپ کا	فعل مضارع مخفی معلوم	جمع مذکر غائب	جمع مذکر غائب	صحیح	ض ر ب	ض ر ب	يَفْعَلُونَ	×	النساء: 113
يَضَعُ ¹	اتارتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	مثال واوی	و ض ع	و ض ع	يَعْلُ	يُوضَعُ ²	الأعراف: 157
أَنْ يَضَعْنَ ²	یہ کہ اتار رکھیں	فعل مضارع معلوم	جمع مؤنث غائب	جمع مؤنث غائب	صحیح	ض ر ب	ض ر ب	يَعْلُنَّ	يُوضَعْنَ ³	النور: 60
حَتَّى يَضَعْنَ ¹	یہاں تک کہ وہ جن لیں	فعل مضارع معلوم	جمع مؤنث غائب	جمع مؤنث غائب	صحیح	ض ر ب	ض ر ب	يَعْلُنَّ	يُوضَعْنَ ³	الطلاق: 6
يَضِلُّ ⁴	گمراہ کر دے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	مضاعف ثلاثی	ض ل ل	ض ل ل	يَفْعُلُ	يَضِلُّ ¹⁰	الأنعام: 117
لَا يَضِلُّ ²	نہیں گمراہ کرے گا	فعل مضارع مخفی معلوم	جمع مذکر غائب	جمع مذکر غائب	صحیح	ض ر ب	ض ر ب	يَفْعَلُونَ	×	طہ: 52
يَضِلُّ ¹²	گمراہ کرتا	فعل مضارع معلوم	انفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ض ر ب	ض ر ب	يَفْعُلُ	يَضِلُّ ¹⁰	البقرة: 26
مَا يَضِلُّ ¹	نہیں گمراہ کرتا	فعل مضارع مخفی معلوم	جمع مذکر غائب	جمع مذکر غائب	صحیح	ض ر ب	ض ر ب	يَفْعَلُونَ	×	الأنعام: 117
فَلَنْ يَضِلَّ ¹	ہرگز نہیں ضائع کرے گا	فعل نفی مؤکد بلن معلوم	جمع مذکر غائب	جمع مذکر غائب	صحیح	ض ر ب	ض ر ب	يَفْعَلُونَ	يَضِلُّ ¹⁰	محمد: 4

① دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے راء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْذُ)۔ ② اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، جب اس کا مفعول مثلاً ہو تو اس کے معنی "بیان کرنا" ہوتے ہیں، تفصیل کے لیے لفظ ضَرْبَ دیکھیں۔ ③ لام امر اصل میں مسور تھا اس سے پہلے واؤ آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا (قاعدہ: لام امر)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ باء ہو۔ ④ جب اس کا صلہ "فی" ہو تو اس کے معنی "چلنا" ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ المزمل: 20 میں ہے ﴿يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ﴾ "وہ زمین میں چلیں گے"۔ ⑤ تائے تفعّل کے بعد ضاد واقع ہوئی تو تائے تفعّل کو ضاد سے بدل کر ضاد میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے تفعّل)۔ ⑥ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے راء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْذُ)، لَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑦ واؤ علامت مضارع مفتوح اور فتح عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: يَهَبُ)، اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے یہ محلاً منصوب ہے، اس لیے کہ یہ مبنی ہے۔ ⑧ واؤ علامت مضارع مفتوح اور فتح عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: يَهَبُ)، حَتَّى کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے یہ محلاً منصوب ہے، اس لیے کہ یہ مبنی ہے۔ ⑨ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْذُ)۔

الفاظ	معانی	سقام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اصل	حوالہ
يُضِلُّ ⁵	تاکہ گمراہ کرے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ض ل ل	يُفْعِلُ	يُضِلُّ ¹	الأنعام: 144
يُضِلُّ ¹	گمراہ کیے جاتے ہیں	فعل مضارع مجهول	//	//	//	//	//	يُفْعِلُ	يُضِلُّ ²	التوبة: 37
فَيُضِلُّكَ ¹	پس گمراہ کر دے گی تجھ کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعِلُ	يُضِلُّ ³	ص: 26
مَنْ يُضِلُّ ⁹	جسے گمراہ کر دے	//	//	//	//	//	//	يُفْعِلُ	يُضِلُّ ⁴	النساء: 88
مَنْ يُضِلُّ ³	جسے وہ گمراہ کر دے	//	//	//	//	//	//	يُفْعِلُ	يُضِلُّ ⁵	الأعراف: 178
يُضِلُّهُ ¹	گمراہ کرتا ہے اس کو	//	//	//	//	//	//	يُفْعِلُ	يُضِلُّ ⁶	الأنعام: 39
أَنْ يُضِلَّهُ ²	یہ کہ گمراہ کر کے اس کو	//	//	//	//	//	//	يُفْعِلُ	يُضِلُّ ⁷	الأنعام: 125
يُضِلُّوا ¹	گمراہ کریں گے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفْعِلُوا	يُضِلُّونَ ⁸	نوح: 27
يُضِلُّوا ²	تاکہ گمراہ کر دیں	//	//	//	//	//	//	يُفْعِلُوا	يُضِلُّونَ ⁹	يونس: 86
أَنْ يُضِلُّوكَ ¹	یہ گمراہ کر دیں تجھے	//	//	//	//	//	//	يُفْعِلُوا	يُضِلُّونَ ¹⁰	النساء: 113
يُضِلُّوكَ ¹	بھٹکا دیں گے آپ کو	//	//	//	//	//	//	يُفْعِلُوا	يُضِلُّونَ ¹¹	الأنعام: 116
يُضِلُّونَ ¹	گمراہ ہو جاتے ہیں	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	//	يُفْعِلُونَ	يُضِلُّونَ ¹²	ص: 26
مَا يُضِلُّونَ ²	نہیں گمراہ کرتے	فعل مضارع منفي معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفْعِلُونَ	يُضِلُّونَ ¹³	ال عمران: 69
يُضِلُّونَكُمْ ³	گمراہ کر دیں تم کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	ال عمران: 69
يُضِيءُ ¹	روشن ہو جائے خود بخود	//	واحد مذکر غائب	//	//	اجوف واوی ومهوز اللام	ض و ء	يُفْعِلُ	يُضِيءُ ¹⁴	النور: 35
لَا يُضِيْعُ ⁴	نہیں ضائع کرتا	فعل مضارع منفي معلوم	//	//	//	اجوف یائی	ض ی ع	//	يُضِيْعُ ¹⁵	ال عمران: 171
لِيُضِيْعَ ¹	تاکہ ضائع کر دے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعِلُ	يُضِيْعُ ¹⁶	البقرة: 143

۱۔ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْثُلُ) کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۲۔ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْثُلُ)۔ ۳۔ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْثُلُ)۔ ۴۔ فاء کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۵۔ یہ اصل میں مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے ساکن تھا، پھر آگے ملانے کے لیے اسے کسر دے دیا۔ ۶۔ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۷۔ مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۸۔ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْثُلُ)۔ ۹۔ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۱۰۔ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْثُلُ)۔ ۱۱۔ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۱۲۔ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْثُلُ)۔ ۱۳۔ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۱۴۔ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۱۵۔ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۱۶۔ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ) کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ	معانی	اسقام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	بادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَنْ يَضِيقُوا هَذَا	یہ کہ وہ مہمان نوازی کریں ان دونوں کی	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	ض ی ف	يُضِيقُوا ①	الکھف: 77	
يَضِيقُ ②	تنگ پڑتا ہے	۱۱	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	۱۱	ض ی ق	يُضِيقُ ②	الحجر: 97	
يُطَاعُ ①	سفارش قبول کی جاتی ہے	فعل مضارع مجہول	۱۱	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ط و ع	يُطَوِّعُ ③	المؤمن: 18	
لِيُطَاعَ ①	تا کہ اس کی اطاعت کی جائے	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	يُطَوِّعُ ④	النساء: 64	
يُطَافُ ③	پھیرا جائے گا	۱۱	۱۱	نصر	ثلاثی مجرد	۱۱	ط و ف	يُطَوِّفُ ⑤	الصفات: 45	
لَا يَطْفُونَ ①	ندوہ چلتے ہیں	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	۱۱	مثال واوی ومہوز اللام	و ط ء	يَطْفُونَ ⑥	التوبة: 120	
يَطْبَعُ ③	مہر لگا دیتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	۱۱	صحیح	ط ب ع	يُطْعَلُ ×	الأعراف: 101	
مَنْ يَطْعُ ⑥	جو اطاعت کرتا ہے	۱۱	۱۱	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ط و ع	يُطَوِّعُ ⑦	النساء: 13	
يُطْعِمُ ①	کھلاتا ہے	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	صحیح	ط ع م	يُطْعِلُ ×	الأنعام: 14	
لَا يَطْعَمُ ①	نہیں کھلایا جاتا ہے	فعل مضارع منفی مجہول	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	يُطْعَلُ ۱۱	۱۱	
يُطْعِمُنِي ①	کھلاتا ہے مجھے	فعل مضارع معلوم	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	يُطْعِمُ ⑧	الشعراء: 79	
لَمْ يَطْعَمَهُ ①	نہ چکھا اسے	فعل ثنی مجدہ یلم معلوم	۱۱	سمع	ثلاثی مجرد	۱۱	۱۱	يُطْعَمُ ⑨	البقرة: 249	
يَطْعَمُهُ ①	جس کو وہ کھلاتا ہے	فعل مضارع معلوم	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	يُطْعَلُ ×	الأنعام: 145	
لَا يَطْعَمُهَا ①	نہیں کھا سکتا اس کو	فعل مضارع منفی معلوم	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	الأنعام: 138	
يُطْعِمُونَ ①	وہ کھلاتے تھے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	۱۱	۱۱	يُطْعِلُونَ ۱۱	الدھر: 8	
أَنْ يَطْعِمُونَ ⑩	یہ کہ مجھے کھانا کھلائیں	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	يُطْعِمُونَ ⑪	الذاریات: 57	
أَنْ يَطْعَى ①	یہ کہ سرکش ہو جائے گا	۱۱	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ط غ ی	يُطْعَى ⑫	طہ: 45	
لَيَطْعَى ①	سرکش ہو جاتا ہے	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	يُطْعَى ⑬	العلق: 6	
أَنْ يَطْفِنُوا ①	یہ کہ بھجادیں	۱۱	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہوز اللام	ط ف ء	يُطْفِنُوا ⑭	التوبة: 32	
لَيُطْفِنُوا ①	تا کہ بھجادیں	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	يُطْفِنُونَ ⑮	الصف: 8	
يَطْلِبُهُ ①	اس کے پیچھے چلا آتا ہے	۱۱	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ط ل ب	يُطْعَلُ ×	الأعراف: 54	

① اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ② یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ) ③ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ④ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لام کُحِی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑤ واو علامت مضارع مفتوح اور فتنہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: يَهْبُ)۔ ⑥ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دوساکن یاء اور عین جمع ہونے سے یاء کو گرادیا، من شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، پھر آگے ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ⑦ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم ہے۔ ⑧ لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑨ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے یاء ضمیر تسخیفی اخذ ہو چکی ہے۔ ⑩ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑪ لام کُحِی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ	معانی	سراسر اسم معنویت	سبب	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
يُطْلِعُكُمْ ¹	کہ مطلع کر دے تم کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ط ل ع	يُفْعِلُ	يُطْلِعُ ¹	ال عمران: 179
يُطْمِئِنُّ ¹	تاکہ مطمئن ہو جائے	//	//	انفعاال	رباعی مزید فیہ	مہوز اللام	ط م ن	يَفْعِلُ	يُطْمِئِنُّ ¹	البقرة: 260
لَمْ يَطْمِئِنْهُمْ ²	نہ ہاتھ لگایا ہوگا ان کو	فعل ثنی۔ جہد بلم معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ط م ث	يَفْعِلُ	يُطْمِئِنُّ ¹	الرحمن: 56
يَضْمَعُ ²	طع کرتا ہے	فعل مضارع معلوم	//	سمع	//	//	ط م ع	يَفْعِلُ	x	المعارج: 38
فَيُطْمَعُ ¹	پس امید کرنے لگے	//	//	//	//	//	//	يَفْعِلُ	يُطْمَعُ ²	الأحزاب: 32
يَضْمَعُونَ ¹	وہ جمع رکھتے ہوں گے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعِلُونَ	x	الأعراف: 46
أَنْ يَطْهَرُ ¹	یہ کہ پاک کرے	//	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ط ه ر	يَفْعِلُ	يُطْهَرُ ¹	المائدة: 41
يُطْهَرُكُمْ ¹	پاک کرتا ہے تم کو	//	//	//	//	//	//	//	يُطْهَرُ ¹	الأحزاب: 33
يُطْهَرُكُمْ ²	تاکہ وہ پاک کرے تم کو	//	//	//	//	//	//	//	يُطْهَرُ ¹	المائدة: 6
يُطْهَرُونَ ¹	وہ پاک ہو جائیں	//	جمع مؤنث غائب	کرم	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعِلُونَ	x	البقرة: 222
يُطَوِّفُ ³	چکر لگاتے رہیں گے	//	واحد مذکر غائب	نصر	//	اجوف واوی	ط و ف	يَفْعِلُ	يُطَوِّفُ ³	الطور: 24
أَنْ يَطْوِفَ ¹	یہ کہ طواف کرے	//	تفعیل	//	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يَفْعِلُ	يُطَوِّفُ ³	البقرة: 158
وَلْيُطَوِّفُوا ¹	اور چاہیے کہ طواف کریں	فعل امر غائب معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعِلُونَ	يُطَوِّفُونَ ⁷	الحج: 29
يُطَوِّفُونَ ¹	وہ گھومتے پھریں گے	فعل مضارع معلوم	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعِلُونَ	يُطَوِّفُونَ ⁷	الرحمن: 44
سَيُطَوِّفُونَ ¹	عقرب طوق پہنایا جائے گا	فعل مضارع مجهول	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ط و ق	يَفْعِلُونَ	x	ال عمران: 180
يُطِيرُ ¹	اڑتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یاکی	ط ی ر	يَفْعِلُ	يُطِيرُ ¹	الأنعام: 38
يُطِيرُوا ¹	نحوس کا باعث ٹھہراتے	//	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يَفْعِلُونَ	يُطِيرُونَ ⁹	الأعراف: 131
يُطْبِعُكُمْ ¹	تمہارا کہاں لے	//	واحد مذکر غائب	افعال	//	اجوف واوی	ط و ع	يَفْعِلُ	يُطْبِعُ ¹⁰	الحجرات: 7
يُطْبِعُونَ ¹	اطاعت کرتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعِلُونَ	يُطْبِعُونَ ¹⁰	التوبة: 71
يُطْبِقُونَ ¹	دو طاقت رکھتے ہوں اس کی	//	//	//	//	//	ط و ق	//	يُطْبِقُونَ ¹⁰	البقرة: 184
لَمْ يَظَاهِرُوا ¹	نہ مدد کی انہوں نے	فعل ثنی۔ جہد بلم معلوم	//	مفاعله	//	صحیح	ظ ه ر	يَفْعِلُونَ	يُظَاهِرُونَ ¹¹	التوبة: 4

① لام نکی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ② فاء کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ③ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ④ بواو حرف عطف واو، لام نکی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑤ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ⑥ تائے تفعیل کے بعد طاء واقع ہوئی تو تائے تفعیل کو طاء سے بدل کر طاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے تفعیل)۔ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑦ تائے تفعیل کے بعد طاء واقع ہوئی تو تائے تفعیل کو طاء سے بدل کر طاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے تفعیل)۔ لام امر کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے لام امر اصل میں سکوت تھا اس سے پہلے واو آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا۔ (قاعدہ: لام امر)۔ ⑧ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ⑨ تائے تفعیل کے بعد طاء واقع ہوئی تو تائے تفعیل کو طاء سے بدل کر طاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے تفعیل)۔ ⑩ اُن شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑪ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ⑫ لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول فُلَانًا ہو۔

الفاظ	معانی	اسقام من نوعیت	مبتد	باب	شش اقسام	بفت اقسام	ماہ	وزن	اصل	حوالہ
يُظَاهِرُونَ ²	وہ ظہار کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ظ ہ ر	يُفَاعِلُونَ	× ①	المجادلة: 2
فَيُظَلِّلْنَ ¹	تو وہ ہو جائیں		جمع مؤنث غائب	سمع	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ظ ل ل	يَفْعَلْنَ	×	الشوری: 33
لَا يُظْلِمُ ³	نہیں ظلم کرتا	فعل مضارع منفي معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب		صحیح	ظ ل م	يَفْعِلُ		النساء: 40
مَنْ يُظْلِمُ ²	جو ظلم کرے گا	فعل مضارع معلوم						يَفْعِلُ	يُظْلِمُ ②	الفرقان: 19
لِيُظْلِمَهُمْ ³	تا کہ ظلم کرتا ان پر							يَفْعِلُ	يُظْلِمُ ③	التوبة: 70
يُظْلِمُونَ ¹³	ظلم کرتے		جمع مذکر غائب					يَفْعِلُونَ	×	البقرة: 57

- ① اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول امرء تہ ہو یا اس کا صلہ منہا ہو، ظہار کا مطلب یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی بیوی کو کہے دے کہ اَنْتِ عَلَيَّ كَظْهَرٍ اُمِّي تو میرے لیے ایسے ہی ہے جیسے میری ماں ہے، اس پر کفارہ لازم ہو جاتا ہے، کہ وہ ایک غلام آزاد کرے یا دو مہینے لگا تار روزے رکھے، یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔
- ② مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ اسی طرح سورۃ النساء: 110 میں بواسطہ حرف عطف اَوْ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔
- ③ لَا م کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَا يَظْلُمُونَ ¹⁵	ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا	فعل مضارع منفی مجہول	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ظ ل م	يُظْلَمُونَ	×	البقرة: 281
يُضْنُ ²	گمان کرتا ہو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ظ ن ن	يُضْنُ	يُضْنُ ¹	الحج: 15
يُظَنُّونَ ⁵	یقین رکھتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُظَنُّونَ	يُظَنُّونَ ¹	البقرة: 46
أَنْ يَظْهَرَ ¹	کہ وہ پھیلے گا	//	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ظ ه ر	يُظْهَرُ	يُظْهَرُ ²	المومن: 28
فَلَا يَظْهَرُ ¹	پس مطلع نہیں کرتا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	يُظْهَرُ	×	الحج: 26
لِيُظْهَرَ ³	تا کہ وہ غالب کرے اس کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُظْهَرُ	يُظْهَرُ ¹	التوبة: 33
إِنْ يَظْهَرُوا ²	اگر وہ غالب آجائیں	//	جمع مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	//	//	يُظْهَرُوا	يُظْهَرُوا ¹	التوبة: 8
لَمْ يَظْهَرُوا ¹	وہ واقف نہیں	فعل نفی، تجد نفی، معلوم	//	//	//	//	//	يُظْهَرُوا	يُظْهَرُوا ¹	النور: 31
يَظْهَرُونَ ¹	وہ اوپر چڑھتے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُظْهَرُونَ	×	الزخرف: 33
أَنْ يَظْهَرُوهُ ¹	کہ وہ اس پر چڑھ جائیں	//	//	//	//	//	//	يُظْهَرُوهُ	يُظْهَرُوهُ ¹	الكهف: 97
مَا يَعْجَبُوا ¹	نہ پروا کرے	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	مہوز اللام	ع ب ع	يَعْجَبُ	×	الفرقان: 77
يَعْبُدُ ⁸	عبادت کرتے	فعل مضارع معلوم	//	نصر	//	صحیح	ع ب د	يَعْبُدُ	//	الأعراف: 70
لِيَعْبُدُوا ²	یہ کہ وہ عبادت کریں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَعْبُدُوا	يَعْبُدُوا ¹	التوبة: 31
فَلْيَعْبُدُوا ¹	پس چاہیے کہ وہ عبادت کریں	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	يَعْبُدُوا	يَعْبُدُوا ¹	قریش: 3
يَعْبُدُونَ ⁹	وہ عبادت کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَعْبُدُونَ	×	یونس: 18
كَانُوا يَعْبُدُونَ ³	وہ عبادت کرتے تھے	فعل ماضی استمراری معلوم	//	//	//	//	//	يَعْبُدُونَ	//	سبا: 41
لِيَعْبُدُونَ ¹	اس لیے کہ وہ میری عبادت کریں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَعْبُدُونَ	يَعْبُدُونَ ¹	الذاریات: 56
يَعْبُدُونَ ¹	کہ وہ پوجے جائیں	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يَعْبُدُونَ	×	الزخرف: 45
يَعْبُدُونَنِي ¹	وہ میری عبادت کریں گے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَعْبُدُونَنِي	×	النور: 55
أَنْ يَعْبُدُوا ¹	یہ کہ وہ عبادت کریں ان کی	//	//	//	//	//	//	يَعْبُدُوا	يَعْبُدُوا ¹	الزمر: 17
كَانُوا يَعْتَدُونَ ³	وہ حد سے تجاوز کرتے تھے	فعل ماضی استمراری معلوم	//	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ع د و	يَعْتَدُونَ	يَعْتَدُونَ ¹	البقرة: 61

① دو متحرک ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے نون کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے نون کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْضُ)، یہ گمان اور یقین دونوں معنوں کے لیے آتا ہے، مذکورہ بالا آیت میں گمان کے معنی میں استعمال ہوا ہے اور سورۃ البقرة: 46 میں یقین کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔ ② اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ③ لام کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ④ اِن شرط کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، لفظ ﴿يُظْهَرُوا﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① غالب آنا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ علی غلہ ہو ② مطلع ہونا، جیسا کہ سورۃ الکہف: 20 میں ہے ﴿إِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْنَا﴾ ”اگر وہ تم پر مطلع ہو گئے“، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ علی الامر ہو۔ ⑤ لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑥ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑦ لام کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑧ لام امر کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، لام امر سے پہلے فاء آنے کی وجہ سے لام امر ساکن ہو گیا۔ (قاعدہ: لام امر)۔ ⑨ لام کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے اور یا ضمیر متکلم تحفیفاً حذف ہو چکی ہے۔ ⑩ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یا ضمیر متکلم ہے۔ ⑪ لام کلمہ میں حرف علت واو مضموم اس کا ماقبل کسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا نون واو جمع ہونے سے ایک واو گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يَعْتَذِرُونَ ²	وہ عذر بنا کر لائیں گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ذر	يَفْعِلُونَ	x	التوبة: 94
لَمْ يَعْتَزِلُواكُمْ ¹	نہ وہ الگ رہیں تم سے	فعل نفی، جہد لم معلوم					ع زل	يَفْعِلُونَ	1	النساء: 81
مَنْ يَعْصِيكُمْ ¹	جس نے مضبوط تھا مایا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب				ع ص م	يَفْعِلُونَ	2	ال عمران: 101
يُعْجِبُ ²	وہ خوش کرنے لگی			افعال			ع ج ب	يَفْعِلُونَ	x	الفتح: 29
لِيُعْجِزَهُ ¹	تاکہ عاجز کر سکی اس کو						ع ج ز	يَفْعِلُونَ	3	فاطر: 44
لَا يَعْجِزُونَ ¹	نہیں وہ عاجز کر سکتے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب					يَفْعِلُونَ	x	الأنفال: 59
يُعْجِلُ ¹	جلدی کرتا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل			ع ج ل	يَفْعِلُونَ		یونس: 11
يَعِدُّ ⁹	وعدہ دیتے ہیں			ضرب	ثلاثی مجرد	مثال وادی	و ع د	يَعِدُّ	4	فاطر: 40
لَمْ يَعِدْكُمْ ¹	نہیں وعدہ کیا تھا تم سے	فعل نفی، جہد لم معلوم						يَعِدُّ	5	طہ: 86
يَعْدِلُونَ ⁵	وہ برابری کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب			صحیح	ع دل	يَفْعِلُونَ	x	الأنعام: 1
يَعْدُونَ ¹	وہ حد سے گزرنے لگے			نصر		ناقص وادی	ع دو	يَفْعِلُونَ	7	الأعراف: 163
يُعَذِّبُ ¹²	عذاب دے گا		واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ذ ب	يَفْعِلُونَ	x	البقرة: 284
يُعَذِّبُ ²	عذاب دے							يَفْعِلُونَ	8	الأحزاب: 24
لَا يُعَذِّبُ ¹	نہ عذاب دے گا	فعل مضارع منفی معلوم						يَفْعِلُونَ	x	الفتح: 25
لِيُعَذِّبُ ³	تاکہ عذاب دے	فعل مضارع معلوم						يَفْعِلُونَ	9	الأحزاب: 73
يُعَذِّبُكُمْ ³	عذاب دے گا تم کو							يَفْعِلُونَ	10	التوبة: 39
يُعَذِّبُهُ ¹	سزا دے گا اس کو							يَفْعِلُونَ	11	الفتح: 17
أَوْ يُعَذِّبُهُمْ ¹	یا وہ عذاب دے ان کو							يَفْعِلُونَ	12	ال عمران: 128
لَا يُعَذِّبُهُمْ ¹	یہ کہ نہ عذاب دے ان کو	فعل مضارع منفی معلوم						يَفْعِلُونَ	13	الأنفال: 34
يُعَذِّبُهُمْ ²	عذاب دے گا ان کو	فعل مضارع معلوم						يَفْعِلُونَ	14	التوبة: 14
يَعْرِجُ ³	وہ چڑھے گا			نصر	ثلاثی مجرد		ع ر ج	يَفْعِلُونَ	x	السجدة: 5
يَعْرِجُونَ ¹	چڑھنے والے		جمع مذکر غائب					يَفْعِلُونَ		الحجر: 14
يَعْرِشُونَ ²	وہ بلند کرتے			ضرب			ع ر ش	يَفْعِلُونَ	x	الأعراف: 137

1. لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ 2. مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ 3. لَمْ سُنَّی کے بعد اُن مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ 4. واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ میں کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَعِدُّ)۔ 5. واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ میں کے درمیان واقع ہو کر گر گئی، لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (قاعدہ: یَعِدُّ)۔ 6. عَذَلَ بِرَبِّهِ عَذْلًا وَعَذْلًا کے معنی ہیں شرک کرنا، غیر اللہ کو اللہ کے برابر کرنا۔ 7. حرف علت لام کلمہ میں مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرادیا، پھر دوساکن واو جمع ہونے سے ایک واو گر گئی (قاعدہ: یَعْدُو)۔ 8. بواسطہ حرف عطف واو، لام سُنَّی کے بعد اُن مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ اسی طرح سورۃ الفتح: 48 میں ہے۔ 9. اس سے پہلے اِلَّا اصل میں اِنْ لَمْ تَهْتَدِ اِنْ شرطیہ ہے جس کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے اور لاحرف نفی ہے۔ اسی طرح سورۃ بنی اسرائیل: 54 اور سورۃ الفتح: 16 میں اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ 10. مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ 11. یَاؤُ، اِلَیْہِ کے معنی میں ہے، اس کے بعد اُن مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ 12. اِلَّا اصل میں اِنْ لَمْ تَهْتَدِ اِنْ مصدریہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ 13. امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ سورۃ التوبة: 85 میں اُن مصدریہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ 14. امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ سورۃ التوبة: 74 میں اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ اس سے مراد اونچی اونچی عمارتیں ہیں جو وہ تعمیر کرتے تھے اسی طرح انگوروں کے باغات ہیں جو وہ چھپروں پر پھیلاتے تھے۔

الفاظ	معانی	سما قسم مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
مَنْ يُعْرِضُ ¹	جو منہ پھیرے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ر ض	يُعْرِضُ	يُعْرِضُ ¹	الجن: 17
يُعْرِضُ ²	پیش کیے جائیں گے	فعل مضارع مجہول	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	يُعْرِضُ	x	الأحقاف: 20
يُعْرِضُوا ¹	منہ پھیر لیتے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُعْرِضُوا	يُعْرِضُوا ²	القمر: 2
يُعْرِضُونَ ³	پیش کیے جائیں گے	فعل مضارع مجہول	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	يُعْرِضُونَ	x	ہود: 18
يُعْرِفُ ¹	پہچان لیا جائے گا	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	ع ر ف	يُعْرِفُ	//	الرحمن: 41
أَنْ يُعْرِفَ ¹	یہ کہ پہچانا جائے ان کو	//	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	يُعْرِفْنَ	//	الأحزاب: 59
لَمْ يُعْرِفُوا ¹	نہیں وہ پہچان سکے	فعل نفي جہد بلم معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُعْرِفُوا	يُعْرِفُوا ²	المؤمنون: 69
يُعْرِفُونَ ⁸	وہ پہچانتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُعْرِفُونَ	x	البقرة: 146
لَا يُعْرِضُ ²	نہیں پوشیدہ	فعل مضارع منفي معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	//	ع ز ب	يُعْرِضُ	//	سبا: 3
مَنْ يَعُشُ ¹	جو اندھا ہو جائے	فعل مضارع معلوم	//	//	ناقص واوی	ع ش و	ع ص ی	يَعُشُ	يَعُشُ ²	الزخرف: 36
مَنْ يَعُصُ ³	جو نافرمانی کرے گا	//	//	ضرب	ناقص یائی	//	ع ص ی	يَعُصِي	يَعُصِي ⁴	النساء: 14
يَعُصِرُونَ ¹	وہ رس پھڑیں گے	//	جمع مذکر غائب	//	//	صحیح	ع ص ر	يَعُصِرُونَ	x	یوسف: 49
يَعِصِمُكَ ²	حفاظت کرے گا تیری	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	ع ص م	يَعِصِمُكَ	//	المائدة: 67
يَعِصِمُنِي ¹	وہ مجھے بچائے گا	//	//	//	//	//	//	يَعِصِمُنِي	x	ہود: 43
لَا يُعْصُونَ ¹	نہیں وہ نافرمانی کرتے	فعل مضارع منفي معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	ناقص یائی	ع ص ی	يُعْصُونَ	يُعْصُونَ ²	التحریم: 6
لَا يُعْصِيَنَّكَ ¹	نہیں نافرمانی کریں گے تیری	//	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	يُعْصِيَنَّكَ	x	المتحنة: 12
يَعُضُّ ¹	کاٹے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	مضاعف ثلاثی	ع ض ض	ع ض ض	يَعُضُّ	يَعُضُّ ²	الفرقان: 27
لَمْ يُعْطُوا ¹	ان کو نہ دیا جائے	فعل نفي جہد بلم مجہول	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ع ط و	يُعْطُونَ	يُعْطُونَ ²	التوبة: 58
يُعْطُوا ¹	وہ دیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُعْطُوا	يُعْطُوا ³	التوبة: 29
يُعْطِيكَ ¹	عطا کرے گا تجھے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	يُعْطِيكَ	يُعْطِيكَ ⁴	الضحی: 5
مَنْ يُعْظِمُ ²	جو تعظیم کرے	//	//	تفعیل	//	صحیح	ع ظ م	يُعْظِمُ	يُعْظِمُ ³	الحج: 30
يُعْظِمُ ¹	زیادہ دیتا ہے	//	//	افعال	//	//	//	يُعْظِمُ	يُعْظِمُ ⁴	الطلاق: 5

① مَنْ شَرَطِيهِ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ② اِنْ شَرَطِيهِ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ③ لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ④ مَنْ شَرَطِيهِ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت واؤ گر گئی، عَشَا يَعُشُو کے معنی ہیں "رات کو نظر نہ آنا" اور جب اس کا صلہ عَنْ ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں اندھا بن جانا، اعراض کرنا، یہاں اندھا ہونے کا مطلب یہ ہے کہ جو اللہ کے ذکر سے غافل ہو جائے اور اعراض کرے۔ ⑤ مَنْ شَرَطِيهِ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ⑥ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم ہے۔ ⑦ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل کمور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا) ⑧ دو متحرک ہم جنس حرف ضا ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے ضا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے ضا کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْذُ)، اس کے یہی معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ "عَلَى يَدِهِ" ہو، یہاں کاٹنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ نادم اور شرمندہ ہوگا۔ ⑨ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: فَا)، پھر دوسرا کن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑩ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل کمور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، حتیٰ کے بعد اَنْ مُقَدَّر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑪ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِي)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل کمور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑫ مَنْ شَرَطِيهِ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑬ بواسطہ حرف عطف واؤ، مَنْ شَرَطِيهِ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔

الفاظ	معانی	سقام مع ثویت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
يَعْظُمُ 5	نصیحت کرتا ہے تم کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	مثالی واوی	و ع ظ	يُعْظِلُ	يُوعِظُ 1	البقرة: 231
يَعْفُ 1	وہ معاف کرتا ہے	//	//	نصر	//	ناقص واوی	ع ف و	يَفْعُ	يَعْفُو 2	الشورى: 34
أَنْ يَعْفُو 1	یہ کہ معاف کر دے	//	//	//	//	//	//	يَفْعُلُ	يَعْفُو 3	النساء: 99
يَعْفُوا 3	وہ معاف کرتا ہے	//	//	//	//	//	//	يَفْعُلُ	يَعْفُو 4	المائدة: 15
وَلْيَعْفُوا 1	اور لازم ہے کہ وہ معاف کر دیں	فعل امر غائب معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُوا	يَعْفُوونَ 5	النور: 22
أَنْ يَعْفُو 1	یہ کہ وہ معاف کر دیں	فعل مضارع معلوم	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	يَفْعُلْنَ	x	البقرة: 237
لَمْ يَعْظُبْ 2	نہیں پیچھے مڑ کر دیکھا	فعل نفی جہد بلم معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح ع ق ب	صحیح	يَفْعُلُ	يَعْظُبُ 6	النمل: 10
مَا يَعْظُلُهَا 1	نہیں سمجھتے ان کو	فعل مضارع منفی معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	ع ق ل	//	يَفْعُلُ	x	العنكبوت: 43
يَعْفُلُونَ 10	جو سمجھتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُلُونَ	//	البقرة: 164
لَا يَعْظُلُونَ 12	نہیں وہ عقل کرتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	البقرة: 170
يَعْقُوبُ 16	یعقوب علیہ السلام	اسم جامد	واحد مذکر	x	ثلاثی مزید فیہ	ع ق ب	//	يَفْعُولُ	x 7	البقرة: 132
يَعْكُفُونَ 1	جے پٹھتے تھے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	ع ك ف	//	يَفْعُلُونَ	x	الأعراف: 138
يَعْلَمُ 73	جانتا ہے	//	واحد مذکر غائب	سمع	//	ع ل م	//	يَفْعُلُ	//	البقرة: 77
لَمَّا يَعْلَمُ 2	ابھی نہیں معلوم کیا	فعل نفی جہد بلم معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعُلُ	يَعْلَمُ 8	ال عمران: 142
وَلْيَعْلَمُ 2	اور جان لے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعُلُ	يَعْلَمُ 9	//
إِنْ يَعْلَمُ 1	اگر جان لیں	//	//	//	//	//	//	يَفْعُلُ	يَعْلَمُ 10	الأنفال: 70
لَا يَعْلَمُ 8	نہیں وہ جانتا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعُلُ	x	یونس: 18
لَيْكُ لَا يَعْلَمُ 12	تاکہ نہ جانے	//	//	//	//	//	//	يَفْعُلُ	يَعْلَمُ 11	النحل: 70

1 واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گرتی (قاعدہ: يَعْظُمُ)۔ 2 بواسطہ حرف عطف واو، ان شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزی حالت میں اس کے آخر سے حرف علت واو گرتی۔ 3 اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، سورۃ البقرة: 237 میں بواسطہ حرف عطف او، اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے آخر میں الف زائدہ ہے، یہ صرف لکھنے میں آتا ہے پڑھنے میں نہیں آتا۔ 4 حرف علت لام کلمہ میں مضموم اس کا قائل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: يَنْدَعُوْ)۔ 5 حرف علت لام کلمہ میں مضموم اس کا قائل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دوساکن واو جمع ہونے کی وجہ سے ایک واو کو گرا دیا (قاعدہ: يَنْدَعُوْ)، پھر دوساکن واو جمع ہونے کی وجہ سے ایک واو کو گرا دیا، لام امر کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، لام امر اصل میں مکسور تھا اس سے پہلے واو آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا۔ (قاعدہ: لام امر)۔ 6 لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ 7 یہ ایک مشہور پیغمبر یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم علیہ السلام ہے، ان کا نام اسرائیل بھی تھا، صحیح بات یہ ہے کہ یہ عجمی علم ہے، عجمہ ادر علیت کی بناء پر غیر منصرف ہے، حضرت یعقوب علیہ السلام عراق میں آباد تھے، انہوں نے اپنے ماموں ابان بن تبیل کی بیٹی لئیہ سے شادی کی، ان کے لطن سے چھ بیٹے پیدا ہوئے، 1 راؤ بین 2 شمعون 3 لاوی 4 یہودا 5 یساکر 6 زبولون، حضرت یعقوب علیہ السلام نے لئیہ کے انتقال کے بعد ان کی چھوٹی بہن راحیل سے شادی کی، اس کے لطن سے صرف دو بیٹے حضرت یوسف اور بنیامین پیدا ہوئے، ان کے علاوہ دولونڈ یول باہہ اور زلفہ کے لطن سے دودو بیٹے پیدا ہوئے، ودان، نفتالی، جاد، اشیر، حضرت یعقوب علیہ السلام حضرت یوسف علیہ السلام کے دو اقدار میں مصر چلے گئے اور 147 سال کی عمر میں وہاں پر ہی فوت ہوئے۔ 8 یہ اصل میں لَمَّا جازمہ کی وجہ سے ساکن تھا، پھر آگے ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ 9 واو معینہ کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ بعض کے نزدیک یہ اصل میں پہلے يَعْظُمُ پر عطف کی وجہ سے ساکن ہے، تو اتفاقاً ساکنین سے بچنے کے لیے اسے فتح دے دیا کیونکہ یہ اخف الحركات ہے، سورۃ الشورى: 35 میں ﴿يَعْلَمُ﴾ کا عطف منصوب فعل محذوف پر ہے جس پر لام کئی کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے، اصل میں تھا يَغْفِرُ لَهُمْ لِيَنْتَقِمَ مِنْهُمْ وَيَعْلَمُ۔ 10 یہ اصل میں اِنْ شرطیہ کی وجہ سے ساکن تھا، پھر آگے ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ 11 کئی ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ	معانی	اسقام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
لَمْ-يَعْلَمُ ³	نہیں جانتے	فعل نفی مجد بلم معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ع ل م	يَفْعَلُ	يَعْلَمُ ¹	القصص: 78
لَيْعَلًا-يَعْلَمُ ¹	تا کہ نہ جانیں	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعَلُ	يَعْلَمُ ²	الحديد: 29
لِيَعْلَمَ ⁹	تا کہ جان لیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	يَعْلَمُ ³	آل عمران: 140
لِيُعْلَمَ ¹	تا کہ جانا جائے	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يَفْعَلُ	يُعْلَمُ ⁴	النور: 31
مَا-يُعْلَمَانِ ¹	نہیں وہ سکھاتے تھے	فعل مضارع منفی معلوم	تثنية مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفْعَلَانِ	x	البقرة: 102
لِيُعْلَمَنَّ ⁴	ضرور معلوم کرے گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	لِيُفْعَلَنَّ	يُعْلَمُ ⁴	العنكبوت: 3
يَعْلَمُهُ ²	جانتا ہے اس کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعَلُ	يَعْلَمُ ⁵	البقرة: 197
أَك-يَعْلَمَةُ ¹	یہ کہہ جانتے ہیں	//	//	//	//	//	//	يَفْعَلُ	يَعْلَمُ ⁶	الشعراء: 197
يُعْلَمُهُمْ ⁹	سکھائے ان کو	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يَفْعَلُ	x	البقرة: 129
لَمْ-يُعْلَمُوا ⁴	انہوں نے نہیں جانا	فعل نفی مجد بلم معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	يُفْعَلُوا	يُعْلَمُونَ ⁷	التوبة: 63
أَلَا-يُعْلَمُوا ¹	کہ وہ نہ جانیں	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	يُعْلَمُونَ ⁸	التوبة: 97
لِيُعْلَمُوا ²	تا کہ وہ جان لیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	يُعْلَمُونَ ⁹	ابراہیم: 52
لَا-يُعْلَمُونَ ⁴¹	نہیں وہ جانتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعَلُونَ	x	البقرة: 13
يُعْلَمُونَ ⁴⁴	وہ جانتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	البقرة: 75
يُعْلَمُونَ ¹	وہ سکھاتے تھے	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفْعَلُونَ	//	البقرة: 102
يُعْلِنُونَ ⁶	وہ ظاہر کرتے ہیں	//	//	افعال	//	//	ع ل ن	يُفْعَلُونَ	//	البقرة: 77
يَعْمُرُ ¹	آباد کرتے ہیں	//	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	ع م ر	يَفْعَلُ	//	التوبة: 18
يَعْمُرُ ³	عمر دی جائے	فعل مضارع مجہول	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يَفْعَلُ	//	البقرة: 96
أَنْ-يَعْمُرُوا ¹	یہ کہ وہ آباد کریں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	يُفْعَلُوا	يَعْمُرُونَ ¹⁰	التوبة: 17
يَعْمَلُ ²	عمل کرتے ہیں	//	واحد مذکر غائب	سمع	//	//	ع م ل	يَفْعَلُ	x	ابراہیم: 42
مَنْ-يَعْمَلُ ¹⁰	جو عمل کرتا ہے	//	//	//	//	//	//	يَفْعَلُ	يَعْمَلُ ¹¹	النساء: 110
فَلْيَعْمَلْ ²	پس چاہیے کہ عمل کرے	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	//	يَعْمَلُ ¹²	الکھف: 110
يَعْمَلُونَ ⁵⁷	وہ عمل کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفْعَلُونَ	x	البقرة: 96
يَعْمَهُونَ ⁶	حیران آ کر پھرتے ہیں	//	//	فتح	//	//	ع م ہ	//	//	البقرة: 15

① لَمْ جازمہ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ② لَيْعَلًا اصل میں لَنْ لَ تھا، لَ لام کُحی ہے، اُن مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نصب آئی ہے اور لَا زائدہ ہے۔ ③ لَمْ کُحی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ④ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتمہ پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ⑤ مَا شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ سورۃ آل عمران: 29 میں اِن شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑥ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑦ لَمْ کُحی کے بعد اُن کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑧ اَلَا اصل میں اُن لَ تھا، اُن مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے اور لَ حرف نفی ہے۔ ⑨ لَمْ کُحی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑩ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑪ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ سورۃ التغابن: 9 اور سورۃ الطلاق: 11 میں بواسطہ حرف عطف واو، مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑫ لام امر اصل میں مکسور تھا اس سے پہلے فاء نے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا (قاعدہ: لام امر)۔

الفاظ	معانی	سماں مع نوبت	سینہ	باب	شکل اقسام	نفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
إِنْ يَعُوذُوا ¹	اگر پھر سے کریں گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ع و د	يَفْعُلُوا	يَعُوذُونَ ¹	الأنفال: 38
يَعُوذُونَ ²	رجوع کر لیتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ع و د	يَفْعُلُونَ	يَعُوذُونَ ²	المجادلة: 3
يَعُوذُونَ ³	وہ پناہ پکارتے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ع و د	يَفْعُلُونَ	يَعُوذُونَ ³	الحج: 6
يَعُوقُ ¹	يعوق	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	ع و ی	ع و ق	يَفْعُلُ	يَعُوقُ ¹	نوح: 23
لَمْ يَعْصِ ¹	نہیں وہ تھا	فعل نفي-جہد بلم معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	لفيف مقرون	ع ی ی	يَفْعُ	يَعْصِي ¹	الأحقاف: 33
مَا يُعِيدُ ¹	نہ دوبارہ کرے گا	فعل مضارع منفي معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ع و د	يَفْعُلُ	يُعِيدُ ¹	سبا: 49
يُعِيدُ ¹	وہ دوبارہ پیدا کرے گا	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ع و د	يَفْعُلُ	يُعِيدُ ¹	البروج: 13
أَنْ يُعِيدَ ¹	یہ کہ وہ لے جائے تم کو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ع و د	يَفْعُلُ	يُعِيدُ ¹	بنی اسرائیل: 69
يُعِيدُ ¹	وہ واپس لے جائیں تم کو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ع و د	يَفْعُلُ	يُعِيدُ ¹	الکہف: 20
يُعَاثُ ¹	بارش دیے جائیں گے	فعل مضارع مجهول	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ع و ث	يَفْعُلُ	يُعَاثُ ¹	یوسف: 49
يُعَاثُوا ¹	تو فریادیں کیے جائیں گے	فعل مضارع مجهول	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ع و ث	يَفْعُلُوا	يُعَاثُوا ¹	الکہف: 29
لَا يُعَاذِرُ ¹	نہیں چھوڑتی	فعل مضارع منفي معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعله	صحیح	ع و ر	ع و ر	يَفْعُلُ	يُعَاذِرُ ¹	الکہف: 49
لَا يَعْتَبُ ¹	نہ غیب کرے	فعل نفي غائب معلوم	افتعال	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ع ی ب	يَفْعُلُ	يَعْتَبُ ¹	الحجرات: 12
فَالَا يَغْرُرُ ¹	نہ دھوکے میں ڈالے تجھے	فعل مضارع معلوم	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ع و ر	ع و ر	يَفْعُلُ	يَغْرُرُ ¹	المؤمن: 4
فَيَغْرِقُكُمْ ¹	پھر غرق کر کے رکھ دے تم کو	فعل مضارع معلوم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع و ر	ع و ر	يَفْعُلُ	يَغْرِقُكُمْ ¹	بنی اسرائیل: 69
لَا يَغْرُثُ ³	نہ دھوکے میں ڈال دے تجھ کو	فعل نفي غائب معلوم	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ع و ر	ع و ر	يَفْعُلُ	يَغْرُثُ ³	ال عمران: 196
يُعْشَى ⁸	چھاری تھی	فعل مضارع معلوم	سمع	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ع و ش و	يَفْعُلُ	يُعْشَى ⁸	ال عمران: 154
يُعْشَى ¹	عشائی طاری ہوگی	فعل مضارع مجهول	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ع و ش و	ع و ش و	يَفْعُلُ	يُعْشَى ¹	الأحزاب: 19

۱۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۲۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ باء ہو۔ ۳۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۴۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، یہ عجمہ اور علیت کی بناء پر غیر منصرف ہے، یہ قوم نوح کے ایک بت کا نام ہے، پھر قبیلہ ہمدان کے لوگ اسے پوجتے رہے، تفصیل کے لیے دیکھیں قرآنی لفظ ﴿سَبَّأَعًا﴾۔ ۵۔ لَمْ جائزہ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ۶۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۷۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اُن مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۸۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، بواسطہ حرف عطف او، اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۹۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۱۰۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۱۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَال)، پھر دوسرا کن الف اور باء جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، لائے نہیں کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۱۲۔ لائے نہیں کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۱۳۔ بواسطہ حرف عطف فاء، اُن مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۱۴۔ دو ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو ادغام کرنے کے لیے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے کو فتح دے دیا (قاعدہ: مَدَّوْن)، نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ۱۵۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَال)۔

الفاظ	معانی	اقسام معنویت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يُعْشِي 2	اور صا دیتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	انفعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص وادی	غ ش و	يُفْعِلُ	يُعْشِي 1	الأعراف: 54
يُعْشِيكُمْ 1	طاری کردی تھی تم پر	"	"	تفعیل	"	"	"	يُفْعِلُ	يُعْشِي 1	الأنفال: 11
يَعْضُضْنَ 1	نچی رکھا کریں	"	جمع مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	غ ض ض	يُفْعِلْنَ	x	النور: 31
يَعْضُوا 1	"	"	جمع مذکر غائب	"	"	"	"	يُفْعِلُوا	يَعْضُضُونَ 2	النور: 30
يَعْضُونَ 1	پست رکھتے ہیں	"	"	"	"	"	"	يُفْعِلُونَ	يَعْضُضُونَ 3	الحجرات: 3
يَغْفِرُ 10	وہ بخش دے گا	"	واحد مذکر غائب	ضرب	"	صحیح	غ ف ر	يُفْعِلُ	x	ال عمران: 129
يَغْفِرُ 9	معاف کر دے گا	"	"	"	"	"	"	يُفْعِلُ	يَغْفِرُ 4	ال عمران: 31
لَا يَغْفِرُ 2	نہیں معاف کرتا	فعل مضارع مخفی معلوم	"	"	"	"	"	يُفْعِلُ	x	النساء: 48
يَغْفِرُ 1	(نہ) معاف کیا	فعل ثنی مجدہ لم معلوم	"	"	"	"	"	يُفْعِلُ	يَغْفِرُ 5	الأعراف: 149
قُلْنَ يَغْفِرُ 3	پس ہرگز نہیں بخشے گا	فعل ثنی مؤکد لمن معلوم	"	"	"	"	"	يُفْعِلُ	يَغْفِرُ 6	التوبہ: 80
أَنْ يَغْفِرَ 3	یہ کہ بخش دے	فعل مضارع معلوم	"	"	"	"	"	"	يَغْفِرُ 7	النور: 22
سَيَغْفِرُ 1	ضرور معاف کیا جائے گا	فعل مضارع مجہول	"	"	"	"	"	يُفْعِلُ	x	الأعراف: 169
يَغْفِرُ 1	معاف کر دیا جائے گا	"	"	"	"	"	"	يُفْعِلُ	يَغْفِرُ 8	الأنفال: 38
لَيَغْفِرَ 5	تا کہ معاف کرے	فعل مضارع معلوم	"	"	"	"	"	يُفْعِلُ	يَغْفِرُ 9	النساء: 137
يَغْفِرُوا 1	درگزر کریں	"	جمع مذکر غائب	"	"	"	"	يُفْعِلُوا	يَغْفِرُونَ 10	الحائثہ: 14
يَغْفِرُونَ 1	معاف کر دیتے ہیں	"	"	"	"	"	"	يُفْعِلُونَ	x	الشوری: 37
أَنْ يَغْفَلَ 1	یہ کہ وہ خیانت کرے	"	واحد مذکر غائب	نصر	"	مضاعف ثلاثی	غ ل ل	يُفْعِلُ	يَغْفَلُ 11	ال عمران: 161
يَغْلِبُ 1	غالب آئے	"	"	ضرب	"	صحیح	غ ل ب	يُفْعِلُ	يَغْلِبُ 12	النساء: 74
يَغْلِبُوا 4	غالب آئیں گے	"	جمع مذکر غائب	"	"	"	"	يُفْعِلُوا	يَغْلِبُونَ 13	الأنفال: 65
سَيَغْلِبُونَ 1	غریب غالب آئیں گے	"	"	"	"	"	"	يُفْعِلُونَ	x	الروم: 3
يُغْلَبُونَ 1	مغلوب ہو جائیں گے	فعل مضارع مجہول	"	"	"	"	"	يُفْعِلُونَ	"	الأنفال: 36
يَغْلُلُ 1	خیانت کرے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	"	مضاعف ثلاثی	غ ل ل	يُفْعِلُ	يَغْلُلُ 14	ال عمران: 161

1. لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ما قبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گرگی (قاعدہ: رَضُوا)۔ 2. دو متحرک ہم جنس حرف ضا دیک کلمہ میں جمع ہونے، ان کا ما قبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے ضا کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دی، اور پہلے ضا کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْدُ)، امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ 3. دو متحرک ہم جنس حرف ضا دیک کلمہ میں جمع ہونے، ان کا ما قبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے ضا کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دی، اور پہلے ضا کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْدُ)۔ 4. امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ اسی طرح سورۃ الأحزاب: 71، سورۃ الأحقاف: 31، سورۃ الحديد: 28 اور سورۃ نوح: 4 میں امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، سورۃ الأنفال: 29 میں ان شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ اسی طرح سورۃ الأنفال: 70، اور سورۃ التغابن: 17 میں ہے۔ 5. بواسطہ حرف عطف واؤ لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ 6. لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ 7. أَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ 8. اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ 9. لَمْ كُنْ کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ 10. امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ 11. دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہونے، ان کا ما قبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْدُ)، اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر غُلُو لا ہو۔ 12. بواسطہ حرف عطف اَوْ مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ 13. اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ 14. مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر غُلُو لا ہو۔

الفاظ	معانی	سر اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
يُعْلِي	وہ کھولے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	غ ل ی	يُفْعِلُ	يُعْلِي	الدخان: 45
يُعْن	بے نیاز کر دے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مزید فیہ	غ ن ی	غ ن ی	يُفْعِلُ	يُعْن	النساء: 130
يُعْنِيَهُمْ	غنی کر دے گا ان کو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	غ ن ی	غ ن ی	يُفْعِلُ	يُعْنِيَهُمْ	النور: 32
لَنْ-يُعْنُوا	ہرگز نہیں کام آئیں گے	فعل نفی مؤکد بن معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	غ ن ی	غ ن ی	يُفْعِلُ	يُعْنُوا	الحاجۃ: 19
لَمْ-يُعْنُوا	نہ وہ بے تھے	فعل نفی جہد بن معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	غ ن ی	غ ن ی	يُفْعِلُ	يُعْنُوا	الأعراف: 92
لَا-يُعْنِي	نہیں فائدہ دیتا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مزید فیہ	غ ن ی	غ ن ی	يُفْعِلُ	يُعْنِي	یونس: 36
قَلَمْ-يُعْنِيَا	پھر نہ فائدہ دیا ان دونوں نے	فعل نفی جہد بن معلوم	ثنائی مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	غ ن ی	غ ن ی	يُفْعِلُ	يُعْنِيَا	التحریم: 10
يُعْنِيَكُمْ	غنی کر دے گا تم کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	غ ن ی	غ ن ی	يُفْعِلُ	يُعْنِيَكُمْ	التوبة: 28
حَتَّى-يُعْنِيَهُمْ	یہاں تک کہ غنی کر دے ان کو	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	غ ن ی	غ ن ی	يُفْعِلُ	يُعْنِيَهُمْ	النور: 33
يُعْوَت	یغوث	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	غ و ث	يُفْعِلُ	يُعْوَت	نوح: 23
يُعْوِصُونَ	غوط لگاتے تھے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	غ و ص	غ و ص	يُفْعِلُونَ	يُعْوِصُونَ	الانبیاء: 82
أَنْ-يُعْوِيَكُمْ	یہ کہ گمراہ کر دے تم کو	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مزید فیہ	لغیف مقرون	غ و ی	يُفْعِلُ	يُعْوِيَكُمْ	هود: 34
لَا-يُعْوِي	نہیں تبدیل کرتا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	غ ی ر	يُفْعِلُ	يُعْوِي	الرعد: 11
فَلْيُعْوِرْ	پھر ضرور تبدیل کریں گے	فعل مضارع مؤکد	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	غ ی ر	غ ی ر	يُفْعِلُونَ	يُعْوِرُونَ	النساء: 119
حَتَّى-يُعْوِرُوا	یہاں تک کہ وہ بدل ڈالیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	غ ی ر	غ ی ر	يُفْعِلُونَ	يُعْوِرُونَ	الأنفال: 53
يُعْظِطُ	غصے میں ڈالے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	غ ی ظ	غ ی ظ	يُفْعِلُ	يُعْظِطُ	التوبة: 120
لِيُعْظِطَ	تاکہ غصے میں ڈالے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	غ ی ظ	غ ی ظ	يُفْعِلُ	يُعْظِطَ	الفتح: 29
يُفْتَحُ	فیصلہ کرے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	فتح	ف ت ح	يُفْعِلُ	يُفْتَحُ	سبا: 26
مَا-يُفْتَحُ	جو کچھ کھول دے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	فتح	ف ت ح	يُفْعِلُ	يُفْتَحُ	فاطر: 2

① لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعده: رَضُوا)۔ ② مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزی حالت میں اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی ہے۔ ③ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعده: رَضُوا)، لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ④ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قال)، پھر دوساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، لَمْ جازمہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑤ لَمْ جازمہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑥ حَتَّى کے بعد ان مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑦ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)، یہ قوم نوح کے ایک بت کا نام ہے، پھر سب کے قریب قبیلہ مراد اور بنو غطفان کے لوگ اسے پوجتے رہے، تفصیل کے لیے دیکھیں قرآنی لفظ ﴿سَوَاعِثَ﴾۔ ⑧ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ⑨ اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑩ نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دوساکن واؤ اور نون تاکید جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعده: نون تاکید ثقیلہ)۔ ⑪ حَتَّى کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑫ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ⑬ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ⑭ لام کئی کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑮ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	مفت اقسام	ماوہ	وزن	اہل	حوالہ
لِیَقْتُلُوا ¹	تاکہ وہ دیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ف دی	یَفْتَعِلُوا	یَفْتَعِلُونَ ¹	المائدة: 36
یَفْتَعِلُ ¹	وہ دے سکے	"	واحد مذکر غائب	"	"	"	"	یَفْتَعِلُ	یَفْتَعِلُ ²	المعارج: 11
لَا یَفْتَعِرُ ¹	نہ ہلکا کیا جائے گا	فعل مضارع منفی مجہول	"	تفعیل	"	صحیح	ف ت ر	یَفْعُلُ	x	الزخرف: 75
أَنْ یَفْتَعِرَ ¹	یہ کہ گھڑ لیا جائے	فعل مضارع مجہول	"	افتعال	"	ناقص یائی	ف ری	یَفْتَعِلُ	یَفْتَعِرُ ³	یونس: 37
یَفْتَعِرُ ¹	جو گھڑ لیا جائے	"	"	"	"	"	"	یَفْتَعِلُ	یَفْتَعِرُ ⁴	یوسف: 111
یَفْتَعِرُونَ ¹⁷	وہ جھوٹ باندھتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	"	"	"	"	یَفْتَعِرُونَ	یَفْتَعِرُونَ ⁵	ال عمران: 24
لَا یَفْتَعِرُونَ ¹	نہیں وہ جھٹکتے	فعل مضارع منفی معلوم	"	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ت ر	یَفْعَلُونَ	x	الأنبیاء: 20
یَفْتَعِرُ ¹	باندھتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ف ری	یَفْتَعِلُ	یَفْتَعِرُ ⁶	النحل: 105
یَفْتَعِرُنَّ ¹	جسے وہ باندھیں گی	"	جمع مؤنث غائب	"	"	"	"	یَفْتَعِلْنَ	x	الممتحنة: 12
أَنْ یَفْتَعِنَكُمْ ²	یہ کہ فتنے میں ڈال دے تم کو	فعل غیبی غائب معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ت ن	یَفْعِلُ	یَفْتَعِنُ ⁷	النساء: 101
لَا یَفْتَعِنَكُمْ ¹	نہ پھسلا دے تم کو	فعل غیبی غائب معلوم	"	"	"	"	"	یَفْعِلْنَ	یَفْتَعِنُ ⁸	الأعراف: 27
أَنْ یَفْتَعِنُوكَ ¹	یہ کہ بہکا دیں آپ کو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	"	"	"	"	یَفْعَلُونَ	یَفْتَعِنُونَ ⁹	المائدة: 49
یَفْتَعِنُونَ ²	وہ آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں	فعل مضارع مجہول	"	"	"	"	"	یَفْعَلُونَ	x	التوبة: 126
لَا یَفْتَعِنُونَ ¹	ان کی آزمائش نہیں کی جائے گی	فعل مضارع منفی مجہول	"	"	"	"	"	یَفْعَلُونَ	"	العنکبوت: 2
لِیَفْتَعِنُونَكَ ¹	وہ پھسلا دیے آپ کو	فعل مضارع معلوم	"	"	"	"	"	یَفْعَلُونَ	"	بنی اسرائیل: 73
یَفْتَعِنُكُمْ ²	فوتی دیتا ہے تم کو	"	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ف ت ی	یَفْعِلُ	یَفْتَعِنُ ¹⁰	النساء: 127
لِیَفْجُرْ ¹	نافرمانی کرتا رہے	"	"	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ج ر	یَفْعُلُ	یَفْجُرُ ¹¹	القیامة: 5
یَفْجُرُونَهَا ¹	وہ بہالے جائیں گے اسے	"	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	"	"	یَفْعَلُونَ	x	الدھر: 6
یَفِرُّ ¹	دور بھاگے گا	"	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ف ر ر	یَفْعِلُ	یَفِرُّ ¹²	عبس: 34
یَفْرَحُ ¹	خوش ہوں گے	"	"	سمع	"	صحیح	ف ر ح	یَفْعُلُ	x	الروم: 4
یَفْرَحُوا ¹	وہ خوش ہوتے ہیں	"	جمع مذکر غائب	"	"	"	"	یَفْعَلُوا	یَفْرَحُونَ ¹³	ال عمران: 120
فَلِیَفْرَحُوا ¹	پس چاہیے کہ وہ خوش ہوں	فعل امر غائب معلوم	"	"	"	"	"	یَفْعَلُوا	یَفْرَحُونَ ¹⁴	یونس: 58

① لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ما قبل سکورا اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ما قبل کو دے دی، پھر دوسرا کن یاء اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔
 لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ما قبل سکورا اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ② یاء متحرک ما قبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، یہ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے منصوب ہے، یہ چونکہ ناقص الفی ہے اس لیے اس کی نصی حالت فتح تقدیری کے ساتھ آئی ہے۔ ③ یاء متحرک ما قبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ④ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ما قبل سکورا اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ما قبل کو دے دی، پھر دوسرا کن یاء اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑤ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ما قبل سکورا اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑥ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑦ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑧ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ما قبل سکورا اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑨ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ما قبل سکورا اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑩ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ما قبل سکورا اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑪ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ما قبل سکورا اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑫ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ما قبل سکورا اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑬ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ما قبل سکورا اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑭ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ما قبل سکورا اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔

الفاظ	معانی	اسماء مع توصیف	صیغہ	باب	شکل اقسام	نوع اقسام	ماوہ	وزن	اسم	حوالہ
يُفْرَحُونَ ²	خوش ہوتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ر ح	يُفْرَحُونَ	x	ال عمران: 188
أَنْ يَفْرُطَ ¹	یہ کہ وہ زیادتی کرے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ر ط	يَفْرُطُ ¹	●	طہ: 45
لَا يَفْرُطُونَ ¹	نہیں کی کرتے	فعل مضارع منفي معلوم	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف ر ط	يَفْرُطُونَ	x ●	الأنعام: 61
يُفَرِّقُ ¹	فیصلہ کیا جاتا ہے	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ر ق	يُفَرِّقُ	x	الدخان: 4
أَنْ يَفْرِقُوا ¹	یہ کہ فرق کریں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف ر ق	يَفْرِقُوا	●	النساء: 150
لَمْ يَفْرِقُوا ¹	نہیں وہ فرق کرتے	فعل ثانی مجرد بلم معلوم	جمع مذکر غائب	صحیح	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ر ق	يَفْرِقُونَ	●	النساء: 152
يَفْرِقُونَ ¹	وہ تفریق ڈالتے تھے	فعل مضارع معلوم	صحیح	صحیح	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ر ق	يَفْرِقُونَ	x	البقرة: 102
يَفْرِقُونَ ¹	جوڑ رہے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ر ق	يَفْرِقُونَ	●	التوبة: 56
يُفْسِحُ ¹	کسادگی پیدا کر دے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ف س ح	يُفْسِحُ	●	المجادلة: 11
يُفْسِدُ ¹	فساد پھیلائے گا	فعل مضارع معلوم	صحیح	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف س د	يُفْسِدُ	x	البقرة: 30
لَيُفْسِدَنَّ ¹	تاکہ فساد کرے	فعل مضارع معلوم	صحیح	صحیح	ثلاثی مجرد	صحیح	ف س د	يُفْسِدُ	●	البقرة: 205
لَيُفْسِدُوا ¹	تاکہ وہ فساد کریں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	صحیح	ثلاثی مجرد	صحیح	ف س د	يُفْسِدُونَ	●	الأعراف: 127
يُفْسِدُونَ ⁵	وہ فساد کرتے تھے	فعل مضارع معلوم	صحیح	صحیح	ثلاثی مجرد	صحیح	ف س د	يُفْسِدُونَ	x	البقرة: 27
يُفْسِقُونَ ⁵	نافرمانی کرتے	فعل مضارع معلوم	صحیح	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ف س ق	يُفْسِقُونَ	●	البقرة: 59
يُفْصِلُ ³	فیصلہ کرے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ص ل	يُفْصِلُ	●	الحج: 17
يُفْصِلُ ²	تفصیل سے بیان کرتا ہے	فعل مضارع معلوم	صحیح	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف ص ل	يُفْصِلُ	●	یونس: 5
يُفْعَلُ ⁹	کرتا ہو	فعل مضارع معلوم	صحیح	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ع ل	يُفْعَلُ	●	البقرة: 85
مَنْ يَفْعَلُ ⁷	جو کرے گا	فعل مضارع معلوم	صحیح	صحیح	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ع ل	يَفْعَلُ	●	البقرة: 231
لَمْ يَفْعَلْ ¹	نہ اسی نے کیا	فعل ثانی مجرد بلم معلوم	صحیح	صحیح	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ع ل	يَفْعَلُ	●	یوسف: 32
يُفْعَلُ ¹	کیا جائے گا	فعل مضارع مجہول	صحیح	صحیح	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ع ل	يُفْعَلُ	x	الأحقاف: 9
أَنْ يَفْعَلَ ¹	یہ کہ کیا جائے گا	فعل مضارع معلوم	صحیح	صحیح	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ع ل	يَفْعَلُ	●	القيامة: 25
مَا يَفْعَلُوا ¹	جو وہ کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	صحیح	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ع ل	يَفْعَلُونَ	●	ال عمران: 115
لَمْ يَفْعَلُوا ¹	نہیں انہوں نے کیا	فعل ثانی مجرد بلم معلوم	صحیح	صحیح	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ع ل	يَفْعَلُونَ	●	ال عمران: 188
يَفْعَلُونَ ¹⁵	وہ کریں گے	فعل مضارع معلوم	صحیح	صحیح	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ع ل	يَفْعَلُونَ	x	البقرة: 71
يَفْقَهُوا ¹	وہ سمجھیں	فعل مضارع معلوم	صحیح	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ق ه	يَفْقَهُونَ	●	طہ: 28
يَفْقَهُونَ ¹³	وہ سمجھ سکیں	فعل مضارع معلوم	صحیح	صحیح	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ق ه	يَفْقَهُونَ	x	النساء: 78

① اُن مصدر یہ ناصہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ② اس کے معنی "وہ غفلت نہیں برتتے" کے بھی ہوتے ہیں۔ ③ اُن مصدر یہ ناصہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ④ لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑤ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے ساکن ہے۔ پھر آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ⑥ لام تکی کے بعد اُن مصدر یہ ناصہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑦ لام تکی کے بعد اُن مصدر یہ ناصہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑧ من شرط کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑨ لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑩ من شرط کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑪ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
أَنْ يَفْقَهُوْهُ ³	کہ وہ اسے سمجھیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ق ہ	یَفْقَهُوْا	يَفْقَهُوْنَ ❶	الأنعام: 25
لَا يُمْلِكُ ⁹	نہیں کامیاب ہو سکتے	فعل مضارع منفي معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ف ل ح	يُمْلِكُ	x	الأنعام: 21
لَا يُمْلِحُونَ ²	نہیں کامیاب ہوں گے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُمْلِحُونَ	//	یونس: 69
مَنْ يُقَاتِلْ ¹	جو لڑتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعله	//	//	ق ت ل	يُقَاتِلُ	يُقَاتِلُ ❷	النساء: 74
فَلْيُقَاتِلْ ¹	تو لازم ہے کہ وہ لڑیں	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	يُقَاتِلْ	يُقَاتِلُ ❸	النساء: 74
أَنْ يُقَاتِلُوا ²	یہ کہ وہ لڑیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُقَاتِلُوا	يُقَاتِلُونَ ❶	النساء: 90
حَتَّى يُقَاتِلُواكُمْ ¹	یہاں تک کہ وہ تم سے لڑائی کریں	//	//	//	//	//	//	يُقَاتِلُوا	يُقَاتِلُونَ ❷	البقرة: 191
إِنْ يُقَاتِلُواكُمْ ¹	اگر وہ لڑائی کریں تم سے	//	//	//	//	//	//	يُقَاتِلُوا	يُقَاتِلُونَ ❸	ال عمران: 111
لَمْ يُقَاتِلُواكُمْ ²	نہ تم سے جنگ کی	فعل نفی مجرد بلم معلوم	//	//	//	//	//	يُقَاتِلُوا	يُقَاتِلُونَ ❹	المنمنمة: 8
يُقَاتِلُونَ ⁸	وہ لڑتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُقَاتِلُونَ	x	النساء: 76
يُقَاتِلُونَ ¹	لڑائی کیے جاتے ہیں	فعل مضارع مجهول	//	//	//	//	//	يُقَاتِلُونَ	//	الحج: 39
لَا يُقَاتِلُونَكُمْ ¹	نہیں وہ لڑ سکتے تم سے	فعل مضارع منفي مجهول	//	//	//	//	//	يُقَاتِلُونَ	//	الحشر: 14
يُقَاتِلُ ³	کہا جاتا ہے	فعل مضارع مجهول	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ق و ل	يُقَاتِلُ	يُقَاتِلُ ❷	الانبیاء: 60
يَقْبِضُ ¹	بند کرتا	فعل مضارع معلوم	//	ضرب	//	صحیح	ق ب ض	يَقْبِضُ	x	البقرة: 245
يَقْبِضُنْ ¹	سمیٹے ہوئے	//	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	يَقْبِضُنْ	//	الملک: 19
يَقْبِضُونَ ¹	بند رکھتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَقْبِضُونَ	//	التوبة: 67
يَقْبَلُ ²	قبول کرتا ہے	//	واحد مذکر غائب	سمع	//	//	ق ب ل	يَقْبَلُ	//	التوبة: 104
لَا يَقْبَلُ ²	نہ قبول کی جائے گی	فعل مضارع منفي مجهول	//	//	//	//	//	يَقْبَلُ	//	البقرة: 48
فَلَنْ يَقْبَلَ ²	پس ہرگز نہیں قبول ہوگا	فعل نفی مؤکد بلن مجهول	//	//	//	//	//	يَقْبَلُ	يَقْبَلُ ❸	ال عمران: 85
يَقْتَتِلَانِ ¹	وہ لڑ رہے تھے	فعل مضارع معلوم	ثنیۃ مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ق ت ل	يَقْتَتِلَانِ	x	القصص: 15

❶ اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❷ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❸ لام امر کی وجہ سے جزم آئی ہے، لام امر اصل میں کسورتھا شروع میں فاء آنے کی وجہ سے ساکن ہو گیا۔ ❹ حَتَّى کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، سورۃ النساء: 90 میں بواسطہ حرف عطف اَوْ، اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❺ اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❻ لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❼ واو متحرک قبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ❽ لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مَنْ يَفْتَرُ 1	جو شخص کماتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق ر ف	يَفْتَرُ	يَفْتَرُ 1	الشوری: 23
لِيَفْتَرُوا 1	تاکہ وہ برے کام کریں	"	جمع مذکر غائب	"	"	"	"	يَفْتَرُونَ	يَفْتَرُونَ 2	الأنعام: 113
يَفْتَرُونَ 1	وہ برائی کرتے رہے	"	"	"	"	"	"	يَفْتَرُونَ	×	الأنعام: 120
لَمْ يَفْتَرُوا 1	ندہ خرق میں شکی کرتے ہیں	فعل ثنی مجدہ بلم معلوم	"	نصر	ثلاثی مجرد	"	ق ت ر	يَفْتَرُونَ	يَفْتَرُونَ 3	الفرقان: 67
أَنْ يَفْتُلَ 1	یہ کہ وہ قتل کرے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	"	"	"	ق ت ل	يَفْتُلُ	يَفْتُلُ 4	النساء: 92
مَنْ يَفْتُلُ 1	جو قتل کرے گا	"	"	"	"	"	"	يَفْتُلُ	يَفْتُلُ 1	النساء: 93
يَفْتُلُ 1	قتل کیے گئے ہوں	فعل مضارع مجہول	"	"	"	"	"	يَفْتُلُ	×	البقرہ: 154
فَيَفْتُلُ 1	پھر وہ قتل کر دیا جائے	"	"	"	"	"	"	يَفْتُلُ	يَفْتُلُ 5	النساء: 74
لَا يَفْتُلُنَ 1	نہ قتل کریں گی	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مؤنث غائب	"	"	"	"	يَفْتُلُنَ	×	المنمحنة: 12
أَنْ يَفْتُلُوا 1	یہ کہ قتل کیا جائے	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	"	"	يَفْتُلُوا	يَفْتُلُونَ 6	المائدة: 33
يَفْتُلُونَ 1	وہ قتل کر دیں گے	فعل مضارع معلوم	"	نصر	ثلاثی مجرد	"	"	يَفْتُلُونَ	يَفْتُلُونَ 7	الأنفال: 30
لِيَفْتُلُونَ 1	تاکہ تجھے قتل کر دیں	"	"	"	"	"	"	يَفْتُلُونَ	يَفْتُلُونَ 2	القصص: 20
يَفْتُلُونَ 7	قتل کر دیتے تھے	"	"	"	"	"	"	يَفْتُلُونَ	×	البقرہ: 61
أَنْ يَفْتُلُونَ 2	یہ کہ قتل کر دیں مجھے	"	"	"	"	"	"	يَفْتُلُونَ	يَفْتُلُونَنِي 8	الشعراء: 14
يَفْتُلُونَ 1	قتل کیے جاتے ہیں	فعل مضارع مجہول	"	"	"	"	"	يَفْتُلُونَ	×	التوبة: 111
يَفْتُلُونَ 1	قتل کرتے تھے	فعل مضارع معلوم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	"	"	"	يَفْتُلُونَ	"	الأعراف: 141
يَفْتُلُونَنِي 1	مجھے قتل کر دیتے	"	نصر	ثلاثی مجرد	"	"	"	يَفْتُلُونَ	×	الأعراف: 150
يَقْدِرُ 10	وہ ٹک کر دیتا ہے	"	واحد مذکر غائب	ضرب	"	"	ق د ر	يَقْدِرُ	×	الرعد: 26
لَا يَقْدِرُ 1	نہیں وہ قدرت رکھتا	فعل مضارع منفی معلوم	"	"	"	"	"	يَقْدِرُ	×	النحل: 75
لَنْ يَقْدِرَ 1	ہرگز نہیں قادر ہو سکے گا	فعل ثنی مؤکد بلم معلوم	"	"	"	"	"	يَقْدِرُ	يَقْدِرُ 12	البند: 5
يَقْدِرُ 1	اندازہ رکھتا ہے	فعل مضارع معلوم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	"	"	"	يَقْدِرُ	×	المزمل: 20
لَا يَقْدِرُونَ 3	ندہ قدرت رکھیں گے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	"	"	يَقْدِرُونَ	×	البقرہ: 264
يَقْدُمُ 1	وہ آگے ہوگا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	"	"	ق د م	يَقْدُمُ	×	هود: 98
يَقْذِفُ 1	ڈالتا ہے	"	ضرب	"	"	"	ق ذ ف	يَقْذِفُ	×	سبا: 48
يَقْذِفُونَ 1	پھینکتے رہے	"	جمع مذکر غائب	"	"	"	"	يَقْذِفُونَ	"	سبا: 53

1. مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ 2. لام نسی کے بعد ان مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ 3. لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ علی عینا ہو۔ 4. اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ 5. بواسطہ حرف عطف فاء، مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ 6. اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ 7. بواسطہ حرف عطف او لام نسی کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ 8. اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یا ضمیر متکلم حذف ہو چکی ہے، اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ 9. اس کے آخر میں نون وقایہ اور یا ضمیر متکلم ہے۔ 10. اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ علی اور مفعول الرزق ہو۔ 11. اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ علی اور مصدر قذارة ہو۔ 12. اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول القوم اور مصدر قذما وقذوما ہو۔

الفاظ	معانی	اسقام مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
يُقَدِّفُونَ ¹	پھینکے جاتے ہیں	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ق ذ ف	يُقَدِّفُونَ	x	الصفات: 8
يُقَرِّوُونَ ²	پڑھتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	فتح	//	مہموں اللام	ق ر ء	يُقَرِّوُونَ	//	یونس: 94
فَلَا يَقْرُبُوا ¹	پس نہ وہ قریب آئیں	فعل نبی غائب معلوم	//	سمع	//	صحیح	ق ر ب	يَقْرُبُوا ¹	1	التوبة: 28
لِيُقَرَّبُونَا ¹	تاکہ وہ قریب کریں ہمیں	فعل مضارع معلوم	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُقَرَّبُونَا ²	2	الزمر: 3
يُقْرِضُ ²	قرض دیتا ہے	//	واحد مذکر غائب	افعال	//	//	ق ر ض	يُقْرِضُ	x	البقرة: 245
يُقَسِّمُ ¹	قسمیں اٹھائیں گے	//	//	//	//	//	ق س م	//	//	الروم: 55
فَيُقَسِّمَانِ ²	پس وہ دونوں قسم دیں گے	//	ثنیہ مذکر غائب	//	//	//	//	يُقَسِّمَانِ	//	الحائدة: 108
يُقَسِّمُونَ ¹	وہ تقسیم کرتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	يُقَسِّمُونَ	//	الزخرف: 32
يَقْضُ ²	وہ بیان کرتا ہے	//	واحد مذکر غائب	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ق ص ص	يَقْضُ	1	الأنعام: 57
لَا يَقْبِضُونُ ¹	نہیں وہ کوئی کمی چھوڑتے	فعل مضارع منفي معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق ص ر	يَقْبِضُونَ	x	الأعراف: 202
يَقْضُونَ ²	وہ بیان کرتے تھے	فعل مضارع معلوم	//	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ق ص ص	يَقْضُونَ	1	الأنعام: 130
لَمَّا يَقْضُ ¹	نہیں عمل کیا اس نے	فعل لئی جمع بلا معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	ناقص یائی	ق ض ی	يَقْضُ ²	2	عبس: 23
لِيَقْضِ ¹	چاہیے کہ فیصلہ کرے	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	يَقْضِ ³	3	الزخرف: 77
أَنْ يَقْضِيَ ¹	یہ کہ پوری کی جائے	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يَقْضِيَ ⁴	4	طہ: 114
لَا يَقْضِيَ ¹	نہ فیصلہ کیا جائے گا	فعل مضارع منفي مجہول	//	//	//	//	//	يَقْضِيَ ⁵	5	فاطر: 36
لِيَقْضِيَ ¹	تاکہ پورا کیا جائے	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يَقْضِيَ ⁶	6	الأنعام: 60
ثُمَّ لِيَقْضُوا ¹	پھر وہ دو کریں	فعل امر غائب معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَقْضُوا ⁷	7	الحج: 29
لَا يَقْضُونَ ¹	نہیں وہ فیصلہ کر سکتے	فعل مضارع منفي معلوم	//	//	//	//	//	يَقْضُونَ ⁸	8	المومن: 20
يَقْضِي ⁴	فیصلہ کرے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	يَقْضِي ⁹	9	یونس: 93
لِيَقْضِيَ ²	تاکہ فیصلہ کر دے	//	//	//	//	//	//	يَقْضِيَ ¹⁰	10	الأنفال: 42
يَقْطَعُ ¹	کاٹ پھینکے	//	//	فتح	//	صحیح	ق ط ع	يَقْطَعُ	12	الأنفال: 7
لِيَقْطَعُ ¹	تاکہ ہلاک کر دے	//	//	//	//	//	//	يَقْطَعُ ¹¹	11	ال عمران: 127
ثُمَّ لِيَقْطَعُ ¹	پھر کاٹ دے	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	يَقْطَعُ ¹³	13	الحج: 15

① لائے نبی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ② لام گئی کے بعد ان مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ③ دو متحرک ہم جنس حرف صاوا ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا قبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے صاوا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے صاوا کو دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)۔ ④ لَمَّا جازم کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی ہے۔ ⑤ لام امر کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت گر گیا ہے۔ ⑥ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑦ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، لام گئی کے بعد ان مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑧ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مسور اس کے بعد واؤ ہے اس کا ماقبل مسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، لام امر کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، لام امر اصل میں مسور تھا اس سے پہلے ثَمَّ آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا۔ (قاعدہ: لَام امر)۔ ⑨ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑩ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑪ لام گئی کے بعد ان مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑫ بواسطہ حرف عطف واو ان مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑬ لام امر اصل میں مسور تھا اس سے پہلے ثَمَّ آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا۔ (قاعدہ: لَام امر)۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نوبت	صیغ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
يَقْطَعُونَ ²	وہ کاٹتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ق ط ع	يَقْطَعُونَ	× ①	البقرة: 27
لَا يَقْطَعُونَ ¹	نہیں وہ طے کرتے	فعل مضارع منفي معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ق ط ع	يَقْطَعُونَ	× ②	التوبة: 121
يَقْطِيبُ ¹	بیل دار	اسم جامد	اسم جنس	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق ط ن	يَقْطِيبُ	× ③	الصفات: 148
مَنْ يَقُلْ ¹	جو کہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ق و ل	يَقُلْ	يَقُولُ ④	الانبیاء: 29
يَقْلُبْ ²	ادل بدل کرتا ہے	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق ل ب	صحیح	ق ل ب	يَقْلُبْ	× ⑤	النور: 44
يُقْلِلْكُمْ ¹	کم کرتا تھا تم کو	مضاعف ثلاثی	ق ل ل	صحیح	ثلاثی مجرد	صحیح	ق ن ت	يُقْلِلْكُمْ	×	الأنفال: 44
مَنْ يَقْنُتْ ¹	جو فرماں برداری کرے گی	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ق ن ت	صحیح	ق ن ط	يَقْنُتْ	×	الأحزاب: 31
يَقْنُطْ ¹	مایوس ہو سکتا ہے	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ق ن ط	صحیح	ق ن ط	يَقْنُطْ	×	الحجر: 56
يَقْنُطُونَ ¹	ناامید ہونے والے ہوتے ہیں	جمع مذکر غائب	ثلاثی مجرد	صحیح	ق ن ط	صحیح	ق ن ط	يَقْنُطُونَ	×	الروم: 36
يَقُولُ ⁶⁸	کہتے ہیں	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ق و ل	ق و ل	يَقُولُ	يَقُولُ ⑦	البقرة: 8
حَتَّى يَقُولَا ¹	یہاں تک کہ کہتے وہ دونوں	تثنیہ مذکر غائب	ثلاثی مجرد	صحیح	ق و ل	صحیح	ق و ل	يَقُولَا	يَقُولَانِ ⑧	البقرة: 102
لَيَقُولَنَّ ⁵	ضرور بول اٹھتا ہے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد مذکر غائب	صحیح	ثلاثی مجرد	صحیح	ق و ل	لَيَقُولَنَّ	يَقُولُ ⑨	النساء: 73
لَيَقُولَنَّ ¹⁰	ضرور کہہ دیں گے	جمع مذکر غائب	ثلاثی مجرد	صحیح	ق و ل	صحیح	ق و ل	لَيَقُولَنَّ	يَقُولُونَ ⑩	التوبة: 65
يَقُولُوا ⁷	تو کہتے ہیں	فعل مضارع معلوم	ثلاثی مجرد	صحیح	ق و ل	صحیح	ق و ل	يَقُولُوا	يَقُولُونَ ⑪	النساء: 78
أَنْ لَا يَقُولُوا ¹	یہ کہ نہیں وہ کہیں گے	فعل مضارع منفي معلوم	ثلاثی مجرد	صحیح	ق و ل	صحیح	ق و ل	يَقُولُوا	يَقُولُونَ ⑫	الأعراف: 169
أَنْ يَقُولُوا ⁵	یہ کہہ کہتے ہیں	فعل مضارع معلوم	ثلاثی مجرد	صحیح	ق و ل	صحیح	ق و ل	يَقُولُوا	يَقُولُونَ ⑬	هود: 12

① اس سے مراد ارشہ ہاری توڑنا ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں، جب اس کا مفعول رَحْمَةً اور مصدر قَطِيعَةً ہو۔ ② اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں، جب اس کا مفعول الْمَسَافَةُ اور مصدر قَطُوعًا ہو۔ ③ يَقْطِيبُ کہہ ہراس بیل کو کہتے ہیں جو اپنے تئیں پرکھڑی نہیں ہوتی، جیسے کدو وغیرہ کی بیل۔ ④ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دوساکن واؤ اور لام جمع ہونے سے واؤ کو گرا دیا، مَن شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑤ لفظ يَقْلُبْ قرآن مجید دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① ادل بدل کرتا ہے، جیسا کہ مذکور بالا آیت میں ہے ② وہ ملتا ہے، جیسا کہ سورۃ الکہف: 42 میں ہے يَقْلُبْ كَفْتَيْهِ کہہ اپنی ہتھیلیاں ملتا تھا۔ ⑥ مَن شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑦ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ⑧ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، حَتَّى کے بعد ان مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑨ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ⑩ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دوساکن واؤ اور نون تاکید جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ⑪ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، ان شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ سورۃ النساء: 78، سورۃ التوبة: 50، سورۃ الطور: 44 میں بھی اسی طرح ہے، سورۃ بنی اسرائیل: 53 میں امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، سورۃ القمر: 2 میں بواسطہ حرف عطف واؤ ان شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑫ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، ان مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس سے پہلے لا حرف نفی ہے۔ ⑬ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، ان مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نوعیت	سینہ	باب	شکل اقسام	ہفت اقسام	ماہ	وزن	اسم	والہ
إِنْ- يَقُولُوا ¹	اگر بات کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ق و ل	يَقُولُوا	يَقُولُونَ ¹	المتنافقون: 4
وَلَيَقُولُوا ¹	اور چاہیے کہ کہیں	فعل امر غائب معلوم							يَقُولُونَ ²	النساء: 9
لَيَقُولُوا ²	تاکہ وہ کہیں	فعل مضارع معلوم							يَقُولُونَ ³	الأنعام: 53
فَيَقُولُوا ²	پھر وہ کہیں گے								يَقُولُونَ ⁴	الشعراء: 203
فَيَقُولُونَ ⁹²	پس وہ کہتے ہیں							يَقُولُونَ	يَقُولُونَ ⁵	البقرة: 26
يَقُومُ ⁵	کھڑا ہوتا ہے		واحد مذکر غائب			ق و م		يَقُومُ	يَقُومُونَ ⁶	البقرة: 275
لَيَقُومُ ¹	تاکہ قائم رہیں							يَقُومُ	يَقُومُونَ ⁷	الحديد: 25
يَقُومَانِ ¹	دونوں کھڑے ہوں		ثنیۃ مذکر غائب					يَقُومَانِ	يَقُومَانِ ⁸	المائدة: 107
يَقُومُونَ ¹	وہ کھڑے ہوں گے		جمع مذکر غائب					يَقُومُونَ	يَقُومُونَ ⁹	البقرة: 275
أَلَا- يُقِيمَا ²	یہ کہہ قائم رکھیں گے	فعل مضارع منفي معلوم	ثنیۃ مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ			يُقِيمَا	يُقِيمَانِ ¹⁰	البقرة: 229
أَنْ- يُقِيمَا ¹	یہ کہہ قائم رکھیں گے	فعل مضارع معلوم						يُقِيمَا	يُقِيمَانِ ¹¹	البقرة: 230
يُقِيمُوا ²	وہ قائم رکھیں		جمع مذکر غائب					يُقِيمُوا	يُقِيمُونَ ¹²	ابراهيم: 31
لَيُقِيمُوا ¹	تاکہ وہ قائم کریں							يُقِيمُوا	يُقِيمُونَ ¹³	ابراهيم: 37
يُقِيمُونَ ⁶	وہ قائم کرتے ہیں							يُقِيمُونَ	يُقِيمُونَ ¹⁴	البقرة: 3
يَقِينُ ⁸	یقینی	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	مثالی یائی	ی ق ن	يَقِينُ	×	النمل: 22
لَمْ- يَكْ ⁵	نہیں ہے	فعل نفي مجرد بلم معلوم	واحد مذکر غائب	نصر		اجوف واوی	ك و ن	يَكْ	يَكُونُ ¹⁵	الأنفال: 53

۱۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۲۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لام امر کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، لام امر اصل میں مکسور تھا اس سے پہلے واؤ آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا۔ ۳۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لام نکی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۴۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، بواسطہ حرف عطف فاء، حتی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۵۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لام نکی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۶۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لام نکی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۷۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لام نکی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۸۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لام نکی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۹۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لام نکی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۰۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لام نکی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۱۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لام نکی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۲۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لام نکی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۳۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لام نکی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۴۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لام نکی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۵۔ بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے، لفظ «يَقِينُ» قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ۱۔ یقین، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ۲۔ موت، جیسا کہ سورۃ الاحقاف: 99 میں ہے «يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا سَوَاءٌ بَيْنُنَا وَمَنْ لَمْ يَكُنْ يَكُنْ»۔ ۳۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دوسرا ساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ کو گرا دیا، تو یہ یکن ہو گیا، پھر خصوصیت سکان کی بناء پر نون کو بھی گرا دیا۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع ویت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اسل	حوالہ
يَكُ 3	ہو	فعل مضارع معلوم	واحد ذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ك و ن	يَفْ	يَكُونُ 1	التوبة: 74
يَكَادُ 3	قریب ہے			سمع			ك و د	يَفْعُلُ	يَكُونُ 2	البقرة: 20
لَا يَكَادُ 2	نہیں قریب	فعل مضارع منفي معلوم							يَكُونُ 3	ابراهيم: 17
إِنْ يَكَادُ 1	تو قریب ہے	فعل مضارع معلوم							يَكُونُ 4	القلم: 51
لَا يَكَادُونَ 2	نہیں قریب ہیں	فعل مضارع منفي معلوم	جمع ذکر غائب					يَفْعُلُونَ	يَكُونُونَ 5	النساء: 78
يَكَادُونَ 1	قریب ہوتے ہیں	فعل مضارع معلوم							يَكُونُونَ 6	الحج: 72
يَكْنَهُمْ 1	ذلیل کر دے گا ان کو		واحد ذکر غائب	ضرب		صحیح	ك ب ت	يَفْعِلُ	× 4	آل عمران: 127
يَكْبُرُ 1	بڑی ہو			کرم			ك ب ر	يَفْعُلُ	×	بنی اسرائیل: 51
أَنْ يَكْبُرُوا 1	یہ کہ بڑے ہو جائیں گے		جمع ذکر غائب	سمع				يَفْعُلُوا	يَكْبُرُونَ 5	النساء: 6
أَنْ يَكْتَبَ 1	کہہ لکھے		واحد ذکر غائب	نصر			ك ت ب	يَفْعُلُ	يَكْتُبُ 6	البقرة: 282
يَكْتُبُ 1	لکھتا جاتا ہے							يَفْعُلُ	×	النساء: 81
وَلْيَكْتُبَ 2	اور چاہیے کہ لکھے	فعل امر غائب معلوم						يَفْعُلُ	يَكْتُبُ 7	البقرة: 282
يَكْتُبُونَ 5	لکھتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع ذکر غائب					يَفْعُلُونَ	×	البقرة: 79
يَكْتُمُ 1	چھپائے ہوئے تھا		واحد ذکر غائب				ك ت م	يَفْعُلُ		المؤمن: 28
يَكْتُمْنَ 1	وہ چھپائیں		جمع مؤنث غائب					يَفْعُلْنَ		البقرة: 228
مَنْ يَكْتُمَهَا 1	جو شخص اس کو چھپائے گا		واحد ذکر غائب					يَفْعُلُ	يَكْتُمُ 8	البقرة: 283
يَكْتُمُونَ 5	وہ چھپاتے ہیں		جمع ذکر غائب					يَفْعُلُونَ	×	البقرة: 159
لَا يَكْتُمُونَ 2	نہ وہ چھپائیں گے	فعل مضارع منفي معلوم								النساء: 42
لَمْ يَكْدُ 1	تو قریب نہیں	فعل ثنی جہد بلم معلوم	واحد ذکر غائب	سمع		اجوف واوی	ك و د	يَفْعُلُ	يَكْدُ 9	النور: 40
يُكْذَّبُ 5	جھٹلاتے تھے	فعل مضارع معلوم		تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ك ذ ب	يَفْعُلُ	×	النمل: 83
يُكْذِّبُكَ 1	تجھے جھٹلانے پر آمادہ کرتی ہے									التین: 7
إِنْ يَكْذِّبُوكَ 3	اگر جھٹلاتے ہیں آپ کو		جمع ذکر غائب					يَفْعُلُوا	يَكْذِّبُونَ 10	الحج: 42
يَكْذِبُونَ 2	جھوٹ بولتے ہیں			ضرب	ثلاثی مجرد			يَفْعُلُونَ	×	البقرة: 10

1. واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دو ساکن واؤ اور نوں جمع ہونے سے واؤ کو گرا دیا، تو یہ یکنی ہو گیا، پھر خصوصیت مکان کی بناء پر نوں کو بھی گرا دیا، ان شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ اسی طرح سورۃ المؤمن: 28 میں ان شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ 2. واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ 3. واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ یہ ان مخففہ من المثلثہ ہے۔ 4. بواسطہ حرف عطف أو، لام نسبی کے بعد ان مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ 5. ان مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نوں اعرابی گر گیا ہے۔ 6. ان مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ 7. لام امر اصل میں مسور تھا اس سے پہلے واؤ آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا (قاعدہ: لام امر)۔ 8. من شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ 9. واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتح نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دو ساکن الف اور وال جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ 10. ان شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نوں اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع کویت	سینہ	باب	شکل اقسام	وقت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
يُكْذِبُونَ ²	جھٹلاتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ك ذ ب	يُفْعَلُونَ	×	المطففين: 11
أَنْ يَكْذِبُونَ ²	یہ کہ وہ جھوٹا کہہ دیں گے مجھے	فعل مضارع مفعول	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ك ذ ب	يُفْعَلُونَ	×	الشعراء: 12
لَا يَكْذِبُونَكَ ¹	نہ وہ جھٹلاتے آپ کو	فعل مضارع مفعول	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ك ذ ب	يُفْعَلُونَ	×	الأنعام: 33
مَنْ يَكْذِبُهُنَّ ¹	جو شخص مجبور کرے گا ان کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مجرد	صحیح	ك ذ ب	يُفْعَلُونَ	×	النور: 33
يَكْذِبُونَ ¹	ناپسند کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مجرد	صحیح	ك ذ ب	يُفْعَلُونَ	×	النحل: 62
مَنْ يَكْشِبُ ²	جو شخص کھاتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ك ش ب	يُفْعَلُونَ	×	النساء: 111
يَكْشِبُهُ ¹	وہ کھاتا ہے اس کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ك ش ب	يُفْعَلُونَ	×	النساء: 111
يَكْشِبُونَ ¹⁴	وہ کھاتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مجرد	صحیح	ك ش ب	يُفْعَلُونَ	×	البقرة: 79
يَكْشِفُ ²	دور کرتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ك ش ف	يُفْعَلُونَ	×	النحل: 62
يَكْشِفُ ¹	کھول دی جائے گی	فعل مضارع مجهول	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ك ش ف	يُفْعَلُونَ	×	القلم: 42
لَمْ يَكْفِ ¹	نہیں کافی ہے	فعل ثانی، جہد بلم معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ك ف ي	يُفْعَلُونَ	×	حم السجدة: 53
أَنْ يَكْفِ ¹	یہ کہ روک دے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ك ف ي	يُفْعَلُونَ	×	النساء: 84
مَا يَكْفُرُ ¹	نہیں انکار کرتے	فعل مضارع مفعول	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ك ف ر	يُفْعَلُونَ	×	البقرة: 99
مَنْ يَكْفُرُ ⁸	جو شخص کفر کرتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ك ف ر	يُفْعَلُونَ	×	البقرة: 121
يَكْفُرُ ²	انکار کرے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ك ف ر	يُفْعَلُونَ	×	العنكبوت: 25
فَلْيَكْفُرْ ¹	پس چاہیے کہ انکار کرے	فعل امر غائب معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ك ف ر	يُفْعَلُونَ	×	الکہف: 29
يَكْفُرُ ¹	کفر کیا جا رہا ہے	فعل مضارع مجهول	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ك ف ر	يُفْعَلُونَ	×	النساء: 140
يَكْفُرُ ¹	دور کرے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ك ف ر	يُفْعَلُونَ	×	البقرة: 271
يَكْفُرُ ³	دور کر دے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ك ف ر	يُفْعَلُونَ	×	الأنفال: 29
أَنْ يَكْفُرَ ²	یہ کہ دور کر دے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ك ف ر	يُفْعَلُونَ	×	التحریم: 8
يَكْفُرُ ¹	تا کہ دور کر دے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ك ف ر	يُفْعَلُونَ	×	الزمر: 35
أَنْ يَكْفُرُوا ²	یہ کہ کفر کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مجرد	صحیح	ك ف ر	يُفْعَلُونَ	×	البقرة: 90
لَمْ يَكْفُرُوا ¹	نہ کفر کیا تھا انہوں نے	فعل ثانی، جہد بلم معلوم	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مجرد	صحیح	ك ف ر	يُفْعَلُونَ	×	القصص: 48

۱۔ اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، میاء ضمیر متکلم تخفیفاً حذف ہو چکی ہے۔ ۲۔ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، پھر ہاء ساکن کے بعد مَنْ ضمیر لاحق ہوئی، دوہم جنس حرف ہاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مد)۔ ۳۔ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۴۔ لَمْ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاہ گر گئی۔ ۵۔ دو متحرک ہم جنس حرف فاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے فاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے فاء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یمد) اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۶۔ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، سورۃ الأنعام 89 میں اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۷۔ لام امر اصل میں مرسوم تھا اس سے پہلے فاء آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا (قاعدہ: لام امر)۔ ۸۔ بواسطہ حرف عطف واو اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، سورۃ التغابن 9 میں مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، سورۃ الطلاق 5 میں بھی اسی طرح ہے۔ ۹۔ اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، سورۃ الفتح 5 میں بواسطہ حرف عطف واو لام کسی کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۱۰۔ لام کسی کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۱۱۔ اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۲۔ لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ	معانی	اسام معنویت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
لَيَكْفُرُوا ³	تا کہ یا شکی کریں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ک ف ر	يَفْعُلُوا	يَكْفُرُونَ ¹	النحل: 55
يَكْفُرُونَ ¹⁴	وہ انکار کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ک ف ر	يَفْعُلُونَ	×	البقرة: 61
فَلَنْ يَكْفُرُوا ¹	اس میں ان کی بے قدری ہرگز نہیں کی جائے گی	فعل نفی مؤکد ملن مجهول	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ک ف ر	يَفْعُلُوا	يَكْفُرُونَ ²	ال عمران: 115
يَكْفُلُ ²	پرورش کرے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ک ف ل	يَفْعُلُ	×	ال عمران: 44
يَكْفُلُونَهُ ¹	جو اس کی پرورش کریں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ک ف ل	يَفْعُلُونَ	×	القصص: 12
لَمْ يَكْفِهِمْ ¹	نہیں کافی انہیں	فعل نفی جہد ملن معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ک ف ی	يَفْعُ	يَكْفِي ³	العنكبوت: 51
يَكْفُوا ¹	(نہ) وہ روکیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ک ف ف	يَفْعُلُوا	يَكْفُونَ ⁴	النساء: 91
لَا يَكْفُونَ ¹	نہ وہ رو کر سکیں گے	فعل مضارع منفي معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ک ف ف	يَفْعُلُونَ	يَكْفُونَ ⁵	الانبیاء: 39
لَنْ يَكْفِيَكُمْ ¹	ہرگز نہیں کافی ہے تم کو	فعل نفی مؤکد ملن معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ک ف ی	يَفْعُلُ	يَكْفِي ⁶	ال عمران: 124
فَسَبِّحْهُمْ ¹	پس عنقریب بچالے گا	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ک ف ی	يَفْعُلُ	يَكْفِي ⁷	البقرة: 137
يَكْلُواكُمْ ¹	خفاقت کر سکتا تمہاری	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ک ل ء	يَفْعُلُ	×	الانبیاء: 42
لَا يَكْلَفُ ²	نہیں تکلیف دیتا	فعل مضارع منفي معلوم	تفعیل	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ک ل ف	يَفْعُلُ	×	البقرة: 286
يَكْلُمُ ²	کلام کرے گا	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ک ل م	يَفْعُلُ	×	ال عمران: 46
أَنْ يَكْلُمَهُ ¹	یہ کہ بات کرے اس سے	فعل مضارع منفي معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ک ل م	يَفْعُلُ	يَكْلُمُ ³	الشورى: 51
لَا يَكْلُمُهُمْ ³	نہ کلام کرے گا ان سے	فعل مضارع منفي معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ک ل م	يَفْعُلُ	×	البقرة: 174
لَمْ يَكُنْ ⁴	وہ نہ رہے	فعل نفی جہد ملن معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ک و ن	يَفْعُلُ	يَكُونُ ⁵	البقرة: 196
مَنْ يَكُنْ ³	جو شخص ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ک و ن	يَفْعُلُ	يَكُونُ ⁶	النساء: 38
يَكُنْ لَهُ ⁷	تو ہوگا اس کے لیے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ک و ن	يَفْعُلُ	يَكُونُ ⁷	النساء: 85

① لام کسی کے بعد ان مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ② لَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ③ لَمْ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ④ دو متحرک ہم جنس حرف فاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلی فاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلی فاء کا دوسری میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْدُ)، بواسطہ حرف عطف واو، لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑤ دو متحرک ہم جنس حرف فاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلی فاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلی فاء کا دوسری میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْدُ)۔ ⑥ لَنْ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑦ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑧ اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑨ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دوسرا ساکن واو اور نون جمع ہونے سے واو کو گرادیا۔ ⑩ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دوسرا ساکن واو اور نون جمع ہونے سے واو کو گرادیا، یہ اصل میں مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے ساکن تھا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دوسرا ساکن واو اور نون جمع ہونے سے واو کو گرادیا، یہ اصل میں مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے ساکن تھا، پھر دو ہم مخرج حرف نون اور لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْدُ)، اس صورت میں لکھنے میں دونوں حرف آتے ہیں جب کہ پڑھنے میں صرف ایک حرف آتا ہے۔ سورة النساء: 135 میں اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	سینہ	باب	شش اقسام	بفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَا يَكُونُ ²	نہ رہے	فعل نہی غائب معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ک و ن	يَقُولُ	يَكُونُ ¹	یونس: 71
أَنْ يَكُونَ ¹	یہ کردہ ہوں	فعل مضارع معلوم	جمع مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ک و ن	يَقُولْنَ	يَكُونَنَّ ²	الحجرات: 11
يَكُونُونَ ¹	جمع کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحيح	ک ن ز	يَقُولُونَ	x	التوبة: 34
يَكُونُ ²	لپیتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ک و ر	يَقْعُلُ	ی	الزمر: 5
يَكُونُ ²⁸	ہو سکتی ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ک و ن	يَقْعُلُ	يَكُونُ ¹	البقرة: 247
يَكُونُ ¹⁷	ہو جائیں	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ک و ن	يَقْعُلُ	يَكُونُ ¹	البقرة: 143
كَيْ لَا يَكُونَ ¹	تاکہ نہ رہے	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ک و ن	يَقْعُلُ	يَكُونُ ¹	الحشر: 7
لِكَيْ لَا يَكُونَ ²	تاکہ نہ رہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ک و ن	يَقْعُلُ	يَكُونُ ¹	الأحزاب: 37
لِيَكُونَ ³	تاکہ وہ ہو جائے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ک و ن	يَقْعُلُ	يَكُونُ ¹	الأنعام: 75
لَمْ يَكُونَا ¹	نہ وہ دونوں	فعل نفی جہلم معلوم	ثنیہ مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ک و ن	يَقْعُلَا	يَكُونَانِ ¹	البقرة: 282
لِيَكُونَا ¹	تاکہ وہ دونوں ہوں	فعل مضارع معلوم	ثنیہ مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ک و ن	يَقْعُلَا	يَكُونَانِ ¹	حم السجدة: 29
لِيَكُونَا ¹	ضرور ہوگا	فعل مضارع مؤکد بانون	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ک و ن	يَقْعُلَا	يَكُونَا ¹	یوسف: 32
لِيَكُونُوا ¹	ضرور وہ ہوں گے	فعل مضارع مؤکد بانون	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ک و ن	يَقْعُلُوا	يَكُونُونَ ¹	فاطر: 42

۱۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دوسرا ساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ کو گرا دیا، لائے نہی کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۲۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دوسرا ساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ کو گرا دیا، دوہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدُّ)۔ ۳۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۴۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، بواسطہ حرف عطف واؤ لام سخی کے بعد ان مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ سورة البقرة: 150 میں لَيْلًا اصل میں لَ اَنْ لَا تَهْلَا لام جارہ، اَنْ مصدریہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نصب آئی ہے، اور لا حرف نفی ہے۔ سورة البقرة: 193 میں بواسطہ حرف عطف واؤ حتی کے بعد ان مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ بواسطہ حرف عطف واؤ لام سخی کے بعد ان مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ سورة النساء: 171 میں اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ سورة بنی اسرائیل: 93 میں بواسطہ حرف عطف اَوْ حتی کے بعد ان مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۵۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، سخی ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۶۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، سخی ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے کبھی سخی سے پہلے لام جارہ بھی آ جاتا ہے۔ ۷۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لام سخی کے بعد ان مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۸۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۹۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لام سخی کے بعد ان مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۰۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، نون تاکید خفیفہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ۱۱۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دوسرا ساکن واؤ اور نون تاکید جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔

الفاظ	معانی	اسقام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اصل	حوالہ
فَلْيَكُونُوا ¹	پس وہ ہو جائیں	فعل امر غائب معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف داوی	ك و ن	يَفْعُلُوا	يَكُونُونَ ¹	النساء: 102
أَنْ يَكُونُوا ⁴	کہ وہ ہوں	فعل مضارع معلوم						يَفْعُلُوا	يَكُونُونَ ²	التوبة: 18
حَتَّى يَكُونُوا ¹	یہاں تک کہ ہو جائیں								يَكُونُونَ ³	یونس: 99
لَمْ يَكُونُوا ³	وہ نہیں ہیں	فعل نفی، جہد بلم معلوم							يَكُونُونَ ⁴	ہود: 20
إِنْ يَكُونُوا ²	اگر وہ ہوں گے	فعل مضارع معلوم							يَكُونُونَ ⁵	النور: 32
أَلَا يَكُونُوا ¹	کہ وہ نہیں ہوتے	فعل مضارع مخفی معلوم							يَكُونُونَ ⁶	الشعراء: 3
لَا يَكُونُوا ²	نہ وہ ہوں گے								يَكُونُونَ ⁷	محمد: 38
لَيَكُونُوا ¹²	تا کہ وہ بنیں	فعل مضارع معلوم							يَكُونُونَ ⁸	مریم: 81
يَكُونُونَ ²	ہو جائیں گے							يَفْعُلُونَ	يَكُونُونَ ⁹	مریم: 82
فَيَكِيدُوا ¹	پس انہوں نے تدبیر کی			ضرب		اجوف یائی	ك ی د	يَفْعُلُوا	يَكِيدُونَ ¹⁰	یوسف: 5
يَكِيدُونَ ¹	وہ تدبیر کرتے ہیں							يَفْعُلُونَ	يَكِيدُونَ ¹¹	الطارق: 15
حَتَّى يَلْقُوا ³	یہاں تک کہ وہ ملیں			مفاعلة	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ل ق ی	يَفْعُلُوا	يَلْقَوْنَ ¹²	الزحرف: 83
لَمْ يَلْبَثُوا ³	نہ وہ ٹھہرے تھے	فعل نفی، جہد بلم معلوم		سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ل ب ث	يَفْعُلُوا	يَلْبَثُونَ ¹³	یونس: 45
لَا يَلْبَثُونَ ¹	نہیں وہ ٹھہر سکتے تھے	فعل مضارع مخفی معلوم						يَفْعُلُونَ	x	بنی اسرائیل: 76
يَلْبِسُكُمْ ¹	وہ تمہیں غلط ملط کرے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب			ل ب س	يَفْعِلُ	يَلْبِسُ ¹⁴	الأنعام: 65
لَمْ يَلْبِسُوا ¹	نہیں انہوں نے ملایا	فعل نفی، جہد بلم معلوم	جمع مذکر غائب					يَفْعِلُوا	يَلْبِسُونَ ¹⁵	الأنعام: 82
لَيَلْبِسُوا ¹	تا کہ وہ غلط ملط کر دیں	فعل مضارع معلوم							يَلْبِسُونَ ¹⁶	الأنعام: 137

۱۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر پہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لام امر کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، لام امر اصل میں ساکن تھا اس سے پہلے فاء آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا ہے۔ ۲۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر پہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۳۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر پہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، حَتَّى کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۴۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر پہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۵۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر پہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اِن شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۶۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر پہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اَلَا شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۷۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر پہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۸۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر پہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۹۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر پہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اَلَا اصل میں اُن لا تھا، اُن مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے اور لا حرف نفی ہے۔ ۱۰۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر پہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اَلَا اصل میں اُن لا تھا، اُن مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے اور لا حرف نفی ہے۔ ۱۱۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر پہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اَلَا اصل میں اُن لا تھا، اُن مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے اور لا حرف نفی ہے۔ ۱۲۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر پہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اَلَا اصل میں اُن لا تھا، اُن مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے اور لا حرف نفی ہے۔ ۱۳۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر پہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اَلَا اصل میں اُن لا تھا، اُن مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے اور لا حرف نفی ہے۔ ۱۴۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر پہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اَلَا اصل میں اُن لا تھا، اُن مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے اور لا حرف نفی ہے۔ ۱۵۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر پہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اَلَا اصل میں اُن لا تھا، اُن مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے اور لا حرف نفی ہے۔ ۱۶۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر پہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اَلَا اصل میں اُن لا تھا، اُن مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے اور لا حرف نفی ہے۔

الفاظ	معانی	سر اقسام معنویت	مبذ	باب	شکل اقسام	نوع اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يَلْبَسُونَ ¹	وہ شہ ڈال رہے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ل ب س	يَفْعَلُونَ	x	الأنعام: 9
يَلْبَسُونَ ²	وہ پہنیں گے	"	"	سمع	"	"	"	يَفْعَلُونَ	"	الكهف: 31
لَا يَلْتَفِتُ ²	نہ پیچھے مڑ کر دیکھے	فعل نہی غائب معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	"	ل ف ت	يَفْتَعِلُ	يَلْتَفِتُ ¹	هود: 81
يَلْتَقِطُهُ ¹	اٹھالے جائے گا اس کو	فعل مضارع معلوم	"	"	"	صحیح	ل ق ط	يَفْتَقِطُ	يَلْتَقِطُ ²	يوسف: 10
يَلْتَقِيَانِ ¹	وہ دونوں آپس میں ملتے ہیں	"	مثنیہ مذکر غائب	"	"	"	ل ق ی	يَفْتَقِيَانِ	x	الرحمن: 19
لَا يَلْتَحِمُ ¹	نہیں وہ کی کرے گا تم سے	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	مثالی واوی	و ل ت	يَعِلُ	يُولِتُ ¹	الحجرات: 14
حَتَّى يَلِجَ ¹	یہاں تک کہ داخل ہو جائے	فعل مضارع معلوم	"	"	"	"	و ل ج	يَعِلُ	يُولِجُ ¹	الأعراف: 40
يَلِجُ ²	داخل ہوتا	"	"	"	"	"	"	يَعِلُ	يُولِجُ ²	سبا: 2
يُلْجِدُونَ ³	کچ رو دی کرتے ہیں	"	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ل ح د	يُفْعِلُونَ	x	الأعراف: 180
لَمْ يُلْحَقُوا ¹	نہیں جا ملے	فعل نفی جہد بلم معلوم	"	سمع	ثلاثی مجرد	"	ل ح ق	يُلْحَقُوا	يُلْحَقُونَ ¹	ال عمران: 170
لَمَّا يُلْحَقُوا ¹	ابھی نہیں ملے	فعل نفی جہد بلم معلوم	"	"	"	"	"	يُلْحَقُوا	يُلْحَقُونَ ²	الجمعة: 3
لَمْ يُلْدُ ¹	نہ اس کو کسی نے جنا	فعل نفی جہد بلم معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	مثالی واوی	ول د	و ل د	يَعِلُ	يُولِدُ ¹	الاحقاص: 3
لَا يُلْدُوا ¹	نہیں جنیں گے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	"	"	"	"	يَعِلُوا	يُولِدُونَ ¹	نوح: 27
يَلْعَبُ ¹	کھیلے کودے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	"	صحیح	ل ع ب	يَفْعَلُ	يَلْعَبُ ¹	يوسف: 12
يَلْعَبُوا ²	کھیلیں کو دیں	"	جمع مذکر غائب	"	"	"	"	يَفْعَلُوا	يَلْعَبُونَ ¹	الزعرف: 83
يَلْعَبُونَ ⁵	وہ کھیلتے ہیں	"	"	"	"	"	"	يَفْعَلُونَ	x	الأنعام: 91
مَنْ يَلْعَنُ ¹	جس پر لعنت کرے	"	واحد مذکر غائب	فتح	"	"	ل ع ن	يَفْعَلُ	يَلْعَنُ ¹	النساء: 52
يَلْعَنُ ¹	لعنت بھی کرے گا	"	"	"	"	"	"	يَفْعَلُ	x	العنكبوت: 25
مَا يَلْفِظُ ¹	نہیں وہ بولتا	فعل مضارع منفی معلوم	"	ضرب	"	"	ل ف ظ	يَفْعِلُ	"	قی: 18
يُلْقَى ¹	وہ ملے گا	فعل مضارع معلوم	"	سمع	"	ناقص یاکی	ل ق ی	يَفْعَلُ	يُلْقَى ¹	الفرقان: 68
يُلْقَى ²	پھینکا جائے گا	"	"	"	"	"	"	يَفْعَلُ	يُلْقَى ²	الحج السجدة: 40
أَنْ يُلْقَى ¹	یہ کہ اتاری جائے گی	"	"	"	"	"	"	يَفْعَلُ	يُلْقَى ³	القصص: 86
يُلْقَاهُ ¹	وہ اس کو ملے گا	"	"	"	"	"	"	يَفْعَلُ	يُلْقَى ⁴	بنی اسرائیل: 13

① لائے نہی کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ② امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ③ واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَعِدُ)، حَتَّى (قاعدہ: یَعِدُ)، اِنْ شرطیہ کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ④ واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَعِدُ)، حَتَّى کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑤ واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَعِدُ)، لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑥ لَمَّا کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑦ واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَعِدُ)، بواسطہ حرف عطف اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر آئی ہے۔ ⑧ واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑨ بواسطہ حرف عطف امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑩ بواسطہ حرف عطف امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑪ بواسطہ حرف عطف امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑫ یہ اصل میں مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے ساکن تھا آگے ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ⑬ مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ⑭ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، اس کے معنی "اتارنا" بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الفرقان: 8 میں ہے ﴿يُلْقَى﴾ "اتاراجاتا"۔ ⑮ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑯ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔

الفاظ	معانی	اسما قسم مع نوعیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	مفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
لَا يُلْقَاهَا ³	نہیں سکھائی جاتی یہ بات	فعل مضارع منفی مجہول	واحد مذکر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ل ق ی	يُقْعَلُ	يُقْعَى ¹	القصاص: 80
فَلْيُلْقِهِ ¹	پھر ڈال دے اس کو	فعل امر غائب معلوم	//	افعال	//	//	//	يُقْعُ	يُلْقَى ²	طہ: 39
يُلْقُوا ¹	(نہ) پیش کریں	فعل ثانی جمع مذکر غائب معلوم	//	//	//	//	//	يُلْقُوا	يُلْقِيُونَ ³	النساء: 91
يُلْقُونَ ²	ڈال رہے تھے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُلْقُونَ	يُلْقِيُونَ ⁴	ال عمران: 44
يُلْقُونَ ³	وہ ملیں گے	//	//	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	يُلْقُونَ	يُلْقِيُونَ ⁵	مریم: 59
يُلْقُونَ ⁴	وہ استقبال کیے جائیں گے	فعل مضارع مجہول	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُلْقُونَ	يُلْقِيُونَ ⁶	الفرقان: 75
يُلْقَى ³	ڈال دیتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	//	//	//	يُقْعِلُ	يُلْقَى ⁷	الحج: 52
يُلْمِزُكَ ¹	طعن کرتے ہیں تجھ پر	//	//	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ل م ز	يُقْعِلُ	x	التوبة: 58
يُلْمِزُونَ ¹	طعن ملامت کرتے ہیں	//	//	//	//	//	//	يُقْعِلُونَ	//	التوبة: 79
يُلْهَثُ ¹	تو وہ زبان نکالے	//	واحد مذکر غائب	فتح	//	//	ل ه ث	يُقْعِلُ	يُلْهَثُ ²	الأعراف: 176
يُلْهِيهِمْ ¹	انہیں غفلت میں ڈالے رکھے	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ل ه و	يُقْعِلُ	يُلْهِيهِمْ ³	الحجر: 3
يُلُونَكُمْ ¹	وہ تمہارے قریب ہیں	//	جمع مذکر غائب	حسب	ثلاثی مجرد	لفیف مفروق	ل و ی	يُقْعِلُونَ	يُلُونَكُمْ ⁴	التوبة: 123
يُلُونُ ¹	جو مروڑتے ہیں	//	//	ضرب	//	لفیف مقرون	ل و ی	يُقْعِلُونَ	يُلُونُ ⁵	ال عمران: 78
الْيَمِّ ⁸	دریا	اسم جامد	اسم جنس	x	//	مثال یائی ومضاعف ثلاثی	ی م م	فَعْل	يُمِّمُ ¹¹	الأعراف: 136
يُمَارُونَ ¹	شک کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	مفاعلة	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	م ر ی	يُمَارُونَ	يُمَارُونَ ¹⁰	الشورى: 18
يُمِثُّ ¹	پھر مرجائے	//	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	م و ت	يُمِثُّ	يُمِثُّ ¹²	البقرة: 217
يُمْتَرُونَ ²	شک کرتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	م ر ی	يُمْتَرُونَ	يُمْتَرُونَ ¹³	الحجر: 63
يُمْتَعِكُمْ ¹	وہ تمہیں فائدہ دے گا	//	واحد مذکر غائب	تفعیل	//	صحیح	م ت ع	يُمْتَعِكُمْ	يُمْتَعِكُمْ ¹⁴	هود: 3
يُمْتَعُونَ ¹	وہ فائدہ دے گا تم کو	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُمْتَعُونَ	x	الشعراء: 207
يُمْنُحُ ¹	وہ عیش کرائے گئے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	م ح و	يُمْنُحُ	يُمْنُحُ ¹⁵	الشورى: 24

۱ یاء متحرک مابین مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ۲ لام امر کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی، لام امر اصل میں مسور تھا اس سے پہلے فاء آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا ہے (قاعدہ: لام امر)۔ ۳ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن یاء اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ۴ بواسطہ حرف عطف واو، کم جازم کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۵ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن یاء اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ۶ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ۷ پھر دوسرا کن الف اور واو جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ۸ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ۹ ان شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ اسی آیت میں دوسری جگہ بھی اسی طرح ہے۔ ۱۰ بواسطہ حرف عطف امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت واو گر گئی۔ ۱۱ واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: يُعِدُّ)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن یاء اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر وَلَّيْتُ ہو۔ ۱۲ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن یاء اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ۱۳ دوہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، ج: يُمْنُوم۔ ۱۴ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُنْقَلِ)، پھر دوسرا کن واو اور تاء جمع ہونے سے واو گر گئی، بواسطہ حرف عطف فاء من شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۱۵ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر میں جزم آگئی ہے۔

الفاظ	معانی	اقسام معنویت	مبدا	باب	شکل اقسام	نوع اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
لِيَمْحَضَ ²	تاکہ پاک صاف کر دے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	م ح ص	يُفَعِّلُ	يُمَحِّضُ ¹	ال عمران: 141
يَمْحَقُ ¹	مٹاتا ہے	//	//	فتح	ثلاثی مجرد	//	م ح ق	يَفْعُلُ	×	البقرة: 276
يَمْحَقُ ¹	مٹا دے	//	//	//	//	//	//	يَفْعُلُ	يَمْحَقُ ²	ال عمران: 141
يَمْحُوا ¹	مٹا دیتا ہے	//	//	نصر	//	//	م ح و	يَفْعُلُ	يَمْحُو ³	الرعد: 39
فَلْيَمْدُدْ ²	تو ڈھیل دیتا ہے	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	مضاعف ثلاثی	م د د	يَفْعُلُ	يَمْدُدُ ⁴	مریم: 75
يُمْدِدْكُمْ ²	تمہاری مدد کرے گا	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يَفْعُلُ	يُمْدِدُ ⁵	ال عمران: 125
أَنْ يُمْدِدْكُمْ ¹	کہ تمہاری مدد کرے	//	//	//	//	//	//	يَفْعُلُ	يُمْدِدُ ⁶	ال عمران: 124
يُمْدِدُهُ ²	اس کو زیادہ کریں	//	نصر	//	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعُلُ	يُمْدِدُ ⁷	لقمان: 27
يَمْدُدُونَهُمْ ¹	وہ بڑھاتے رہتے ہیں انہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُلُونَ	يَمْدُدُونُ ⁸	الأعراف: 202
يَمْرُونُ ¹	وہ گزارتے ہیں	//	//	//	//	//	م ر ر	//	يَمْرُرُونَ ⁹	یوسف: 105
إِنْ يَمْسَسْكَ ⁴	اگر پہنچائے آپ کو	//	واحد مذکر غائب	سمع	//	//	م س س	يَفْعُلُ	يَمْسَسُ ¹⁰	الأنعام: 17
لَمْ يَمْسَسْنِي ²	نہیں ہاتھ لگایا مجھے	فعل لینی۔ خبر بلیغ معلوم	//	//	//	//	//	//	يَمْسَسُ ¹¹	ال عمران: 47
لَمْ يَمْسَسْهُمْ ¹	انہیں نہ پہنچی	//	//	//	//	//	//	//	يَمْسَسُ ¹²	ال عمران: 174
أَنْ يَمْسَكَ ¹	یہ کہ پہنچے مجھے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعُلُ	يَمْسَسُ ¹³	مریم: 45
يُمْسِكُ ⁴	دو تھامے ہوئے ہے	//	افعال	//	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	م س ك	يَفْعُلُ	×	الحج: 65
مَا يُمْسِكُ ¹	جو وہ بند کر دے	//	//	//	//	//	//	يَفْعُلُ	يُمْسِكُ ¹⁴	فاطر: 2
مَا يُمْسِكُهُنَّ ²	نہیں تھامت ان کو	فعل مضارع مخفی معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعُلُ	×	النحل: 79
يُمْسِكُونَ ¹	مضبوطی سے پکڑتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	تفعیل	//	//	//	يَفْعُلُونَ	//	الأعراف: 170
لَيَمْسُنَّ ²	تو ضرور پہنچے گا	فعل مضارع مؤکد	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	م س س	لَيَفْعُلْنَ	يَمْسُنَّ ¹⁵	المائدة: 73

لام گئی کے بعد ان مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ② بواسطہ حرف عطف واؤ لام گئی کے بعد ان مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ③ حرف علت لام کلمہ میں مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گروا دیا (قاعدہ: يَدْغُو)۔ ④ لام امر اصل میں ساکن تھا اس سے پہلے فاء آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا۔ (قاعدہ: لام امر) اس کے معنی ”دراڑ کرنا اور لڑکانا“ بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الحج: 15 میں ہے ﴿فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبِ إِلَى السَّمَاءِ﴾ ”تو چاہیے کہ وہ دراز کرے ایک رسی آسمان تک“۔ ⑤ ان شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ سورۃ نوح: 12 میں امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر میں جزم آگئی ہے۔ ⑥ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْدُدْ)، ان مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑦ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْدُدْ)، ان مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑧ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْدُدْ)، ان مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑨ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْدُدْ)، ان مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑩ لم کی وجہ سے جزم آئی ہے، اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ⑪ لم کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑫ دو متحرک ہم جنس حرف سین ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے سین کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے سین کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْدُدْ)، ان مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑬ سا شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑭ دو متحرک ہم جنس حرف سین ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے سین کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے سین کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْدُدْ)، نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔

الفاظ	معانی	اسقام مع نوعیت	سینہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماہ	وزن	اصل	حوالہ
لَا- يَمْسَنُ ³	نہ پہنچے گی ہم کو	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	م س س	يَفْعُلُ	يَمْسَسُ ¹	فاطر: 35
يَمْسُهُمْ ⁴	پہنچے گا ان کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	الأنعام: 49
يَمْسُونُ ⁶	وہ چلتے ہوں	//	جمع مذکر غائب	ضرب	//	ناقص یائی	م ش ی	يَفْعُولُ	يَمْسِيُونُ ²	الأعراف: 195
يَمْسِيُ ⁷	وہ چلتا ہے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعِلُ	يَمْسِيُ ³	الأنعام: 122
فَيَمْسُكُ ¹	تو وہ پھرتی ہے	//	//	نصر	//	صحیح	م ك ث	يَفْعُلُ	x	الرعد: 17
يَمْكُرُ ²	تدبیر کر رہا تھا	//	//	//	//	//	م ك ر	//	//	الأنفال: 30
لَيَمْكُرُوا ¹	تا کہ وہ مکر کریں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُلُوا	يَمْكُرُونَ ⁴	الأنعام: 123
يَمْكُرُونَ ⁷	مکر کرتے ہیں	//	//	//	//	//	//	يَفْعُلُونَ	x	الأنعام: 124
لَيَمْكُنَنَّ ¹	ضرور مضبوط کرے گا	فعل مضارع مؤکد	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	م ك ن	لَيَفْعُلَنَّ	يَمْكُنَنَّ ⁵	النور: 55
يَمْلِكُ ³	اختیار رکھتا ہے	فعل مضارع معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	م ل ك	يَفْعُلُ	x	المائدة: 17
لَا- يَمْلِكُ ⁵	نہیں اختیار رکھتا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	المائدة: 76
لَا- يَمْلِكُونَ ¹⁰	نہیں اختیار رکھتے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُلُونَ	//	الرعد: 16
أَنْ- يُجِلَّ ¹	یہ کہ لکھوائے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	م ل ل	يَفْعِلُ	يُجِلُّ ⁶	البقرة: 282
و- يُجْمِلُ ²	اور چاہیے کہ لکھوائے	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعِلُ	يُجْمِلُ ⁷	البقرة: 282
يَمُنُّ ²	احسان کرتا ہے	فعل مضارع معلوم	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	م ن ن	يَفْعُلُ	يَمُنُّ ³	ابراہیم: 11
يُمْنِي ¹	وہ ڈالی جاتی ہے	فعل مضارع مجہول	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	م ن و	يَفْعُلُ	يُمْنُو ⁵	القیامۃ: 37
يَمْنَعُونَ ¹	وہ روکتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	م ن ع	يَفْعُلُونَ	x	الماعون: 7
يَمْنُونُ ¹	وہ احسان جتلاتے ہیں	//	//	نصر	//	مضاعف ثلاثی	م ن ن	يَفْعُلُونَ	يَمْنُونُ ⁶	الحجرات: 17
يُمْنِيهِمْ ¹	امیدیں دلاتا ہے ان کو	//	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	م ن ی	يَفْعُلُ	يُمْنِي ⁸	النساء: 120
يَمْنَهُدُونَ ¹	راستہ سنوارتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	م د ہ	يَفْعُلُونَ	x	الروم: 44
يَمُوتُ ²	فوت ہو جاتا ہے	//	واحد مذکر غائب	نصر	//	اجوف واوی	م و ت	يَفْعُلُ	يَمُوتُ ⁹	النحل: 38

① دو متحرک ہم جنس خرف سین ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے سین کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے سین کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: يَمُوتُ)۔ ② لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل سکور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا سین یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعده: رَضُوا)۔ ③ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل سکور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعده: رَضُوا)۔ ④ لام کئی کے بعد اُن مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑤ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پر مبنی ہے (قاعده: نون تاکید ثقیلہ)۔ ⑥ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: يَمُوتُ)، اُن مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑦ لام امر اصل میں سکور تھا اس سے پہلے واؤ آنے کی وجہ سے لام امر ساکن ہو گیا۔ (قاعده: لام امر)۔ ⑧ دو متحرک ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے نون کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے نون کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعده: يَمُوتُ)۔ ⑨ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعده: برضی)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قال)۔ ⑩ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل سکور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعده: رَضُوا)۔ ⑪ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)۔

الفاظ	معانی	اقسام معنویت	بیعت	باب	شکل اقسام	وقت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوال
لَا-يَمُوتُ ³	نہیں فوت ہوگا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	م و ت	يَفْعُلُ	يَمُوتُ ①	الفرقان: 58
فَيَمُوتُوا ¹	کہ وہ مر جائیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب					يَفْعُلُوا	يَمُوتُونَ ②	فاطر: 36
يَمُوتُونَ ¹	موتے ہیں							يَفْعُلُونَ	يَمُوتُونَ ①	النساء: 18
يَمُوجُ ¹	وہ کھس جائیں گے		واحد مذکر غائب				م و ج	يَفْعُلُ	يَمُوجُ ①	الکہف: 99
يُمِيتُ ¹³	مارتا ہے			افعال	ثلاثی مزید فیہ		م و ت	يَفْعُلُ	يُمِيتُ ①	البقرة: 258
يُمِيتُنِي ¹	موت دے گا مجھے								يُمِيتُ ②	الشعراء: 81
حَتَّى-يَمِيزُ ¹	جہاں تک کہ الگ کر دے			ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	م ی ز	يَفْعُلُ	يَمِيزُ ②	ال عمران: 179
لَيَمِيزُ ¹	تا کہ الگ کر دے								يَمِيزُ ②	الأنفال: 37
فَيَمِيلُونَ ¹	پس وہ ٹوٹ پڑیں		جمع مذکر غائب				م ی ل	يَفْعُلُونَ	يَمِيلُونَ ②	النساء: 102
يَجِينُ ²⁴	دائیں جانب	اسم جامد	واحد مذکر	x	ثلاثی مزید فیہ	مثالی یائی	ی م ن	يَفْعِلُ	x ②	سبا: 15

① واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا۔ ② واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ) فاء کے بعد اُن مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ③ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ④ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ⑤ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ⑥ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ⑦ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ⑧ اس کے معنی دایاں ہاتھ بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الصفہ: 93 میں ہے ﴿ضَرْبًا بِالْيَمِينِ﴾ ”دائیں ہاتھ سے مارتے ہوئے“، ج: اَيْمُنُ وَاَيْمَانُ وَاَيْمَانُ۔

الفاظ	معانی	اسماء مع کلمات	صیغہ	باب	شکل اقسام	وقت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يُنَادِي	چشمے	اسم جامد	جمع مکسر	×	رباعی مزید فیہ	مثالی یا ئی	ی ن ب ع	فَعَالِيل	×	الزمر: 21
يُنَادِي	آواز دے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ن د و	يُنَادِي	①	ق: 41
يُنَادُوْنَ	وہ پکارے جائیں گے	فعل مضارع مجهول	جمع مذکر غائب					يُنَادُوْنَ	②	المؤمن: 10
يُنَادُوْنَكَ	وہ آوازیں دیتے ہیں تجھ کو	فعل مضارع معلوم						يُنَادُوْنَ	③	الحجرات: 4
يُنَادِي	جو آواز دیتا		واحد مذکر غائب					يُنَادِي	④	ال عمران: 193
فَلَا يَنْتَازِعُكَ	چنانچہ ہرگز نہ وہ آپ سے جھگڑا کریں	فعل نہی غائب معلوم	جمع مذکر غائب			صحیح	ن ز ع	يُنَادِي	⑤	الحج: 67
لَا يَنْتَازِعُكَ	نہیں پہنچتا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	اجوف یا ئی	ن ی ل	يَنْتَازِعُ	⑥	البقرة: 124
لَنْ يَنْتَازِعَ	ہرگز نہیں پہنچتا	فعل نفی مؤكد بلن معلوم						يَنْتَازِعُ	⑦	الحج: 37
يَنْتَازِعُهُ	پہنچتا ہے اس کو	فعل مضارع معلوم						يَنْتَازِعُ	⑧	الحج: 37
لَمْ يَنْتَازِعُوا	نہیں وہ حاصل کر سکے	فعل نفی جہد بلم معلوم	جمع مذکر غائب					يَنْتَازِعُوا	⑨	التوبة: 74
لَا يَنْتَازِعُونَ	نہیں وہ حاصل کرتے ہیں	فعل مضارع منفی معلوم						يَنْتَازِعُونَ	⑩	التوبة: 120
يَنْتَازِعُونَ	دور رہتے ہیں	فعل مضارع معلوم		فتح		مہوز العین وناقص یا ئی	ن ی ع	يَنْتَازِعُونَ	⑪	الأنعام: 26
لَمْ يَنْتَازِعُوا	نہ خبر دی گئی اس کو	فعل نفی جہد بلم مجهول	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مہوز اللام	ن ب ع	يَنْتَازِعُوا	⑫	النجم: 36
يَنْتَبِهُوا	بتا دیے جائیں گے	فعل مضارع مجهول						يَنْتَبِهُوا	×	القيامة: 13
يُنْبِتُ	وہ اگاتا ہے	فعل مضارع معلوم		افعال		صحیح	ن ب ت	يُنْبِتُ		النحل: 11
لَيَنْبِتَنَّ	ضرور ڈالا جائے گا	فعل مضارع مؤكد		ضرب	ثلاثی مجرد		ن ب ذ	لَيَنْبِتَنَّ	⑬	الهمزة: 4
مَا يَنْبَغِي	نہیں لائق ہے	فعل مضارع منفی معلوم		انفعال		ناقص یا ئی	ب غ ی	يَنْبَغِي	⑭	مریم: 92
يَنْبَغِي	لائق ہو	فعل مضارع معلوم								یس: 40
يَنْبُوعًا	چشمہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	رباعی مزید فیہ	مثالی یا ئی	ی ن ب ع	فَعْلُولَا	×	بنی اسرائیل: 90
لَا يَنْبُتُكَ	نہ خبر دے گا تجھ کو	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مہوز اللام	ن ب ع	يُنْبِتُ		فاطر: 14

① م: يَنْبُوعٌ - قراءت میں وصل کا لحاظ کرتے ہوئے آخر سے حرف علت واؤ گر گئی۔ ② واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ③ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ④ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِيْ)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ⑤ نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دوساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ⑥ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح منتقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُنْقَالُ)، نَال الشَّيْءُ فَلَا تَاكِيدَ معنی ہیں کسی تک کوئی چیز پہنچنا۔ ⑦ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح منتقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُنْقَالُ)، لَمْ جازمہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، نَال الشَّيْءِ کے معنی ہیں حاصل کرنا۔ ⑧ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتح منتقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُنْقَالُ)، نَال الشَّيْءِ کے معنی ہیں حاصل کرنا۔ ⑨ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ⑩ لَمْ جازمہ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑪ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ⑫ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔

الفاظ	معانی	اسماء مع وئیت	سینہ	باب	شش اقسام	نفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	ذوال
يَنْبَغُكُمْ ¹⁵	وہ خبر دے گا تم کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مہوز لام	ن ب ء	يُفَعِّلُ	x	الأنعام: 60
يَنْتَصِرُونَ ²	وہ بدلہ لے سکتے ہیں	جمع مذکر غائب	افتعال	//	//	صحیح	ن ص ر	يَنْتَصِرُونَ	//	الشعراء: 93
يَنْتَظِرُ ¹	انتظار کر رہے ہیں	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	ن ظ ر	يَنْتَظِرُ	//	الأحزاب: 23
يَنْتَظِرُونَ ¹	وہ انتظار کر رہے	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	//	يَنْتَظِرُونَ	//	یونس: 102
فَيَنْتَقِمُ ¹	پس بدلہ لے گا	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	ن ق م	يَنْتَقِمُ	//	المائدة: 95
لَمْ يَنْتَهُ ²	نہ روکیں گے	فعل نفی جہد یلم معلوم	//	//	//	ناقص یائی	ن ہ ی	يَنْتَهُ	يَنْتَهُ ¹	الأحزاب: 60
لَمْ يَنْتَهُوا ¹	نہ وہ باز آئے	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	//	يَنْتَهُوا	يَنْتَهُونَ ²	المائدة: 73
إِنْ يَنْتَهُوا ¹	اگر وہ رک جائیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَنْتَهُوا	يَنْتَهُونَ ¹	الأنفال: 38
يَنْتَهُونَ ¹	باز آجائیں	//	//	//	//	//	//	يَنْتَهُونَ	يَنْتَهُونَ ²	التوبة: 12
يُنَجِّي ³	نجات دے گا	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مجرد	صحیح	ناقص واوی	ن ج و	يُنَجِّي	يُنَجُّو ¹	الزمر: 61
يُنَجِّيه ¹	وہ اس کو نجات دلا دے	//	//	//	//	//	//	يُنَجِّيه	يُنَجُّو ²	المعارج: 14
يُنَجِّتُونَ ¹	وہ تراشتے تھے	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ح ت	//	يُنَجِّتُونَ	x	الحجر: 82
يُنْذِرُ ¹	وہ ڈرائے	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	ن ذ ر	يُنْذِرُ	يُنْذِرُ ¹	الكهف: 4
لِيُنْذِرَ ⁶	تاکہ وہ ڈرائے	//	//	//	//	//	//	يُنْذِرَ	يُنْذِرُ ²	الكهف: 2
لِيُنْذِرُوا ¹	پھر ڈرائی	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	//	يُنْذِرُوا	يُنْذِرُونَ ¹	التوبة: 122
لِيُنْذِرُوا ¹	تاکہ وہ ڈرائے جائیں	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يُنْذِرُوا	يُنْذِرُونَ ²	ابراہیم: 52
يُنْذِرُونَ ¹	وہ ڈرائے جائیں	//	//	//	//	//	//	يُنْذِرُونَ	x	الأنبياء: 45
يُنْذِرُونَكُمْ ¹	وہ ڈراتے تھے تم کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُنْذِرُونَكُمْ	//	الأنعام: 130
يَنْزِعُ ¹	وہ اتراتا تھا	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	ن ز ع	يَنْزِعُ	//	الأعراف: 27
يَنْزِعُ ¹	جھگڑا ڈلواتا ہے	//	//	//	//	//	//	يَنْزِعُ	//	بنی اسرائیل: 53
إِنَّمَا يَنْزِعُ عَنْكَ ²	اگر پہنچے تجھے	فعل مضارع مؤکد یا نون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	يَنْزِعُ	يَنْزِعُ ¹	الأعراف: 200
يَنْزِعُونَ ¹	وہ مدہوش ہوں گے	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ن ز ف	يَنْزِعُونَ	x	الصفات: 47
يَنْزِفُونَ ¹	//	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَنْزِفُونَ	//	الواقعة: 19

① لَمْ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ② لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعده: رَضُوا)، لَمْ جازمہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ③ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعده: رَضُوا)، اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ④ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعده: رَضُوا)۔ ⑤ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعده: یروضی)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعده: رَضُوا)۔ ⑥ بواسطہ حرف عطف واؤ لام نکی کے بعد اُن مصدر یہ ناصب مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑦ لام نکی کے بعد اُن مصدر یہ ناصب مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑧ لام نکی کے بعد اُن مصدر یہ ناصب مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑨ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعده: نون تاکید ثقیلہ)۔

الفاظ	معانی	اسقام مع فوئیت	صیغہ	باب	شکل اقسام	وقت اقسام	مادہ	وزن	اسم	ردیف
يُنْزِلُ ²	اُترتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ز ل	يُفْعِلُ	×	سبا: 2
أَنْ يَنْزِلَ ³	یہ کہ اُتر دیتا ہے	فعل مضارع معلوم	ثلاثی مزید فیہ	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن ز ل	يُفْعِلُ	①	البقرة: 90
لَمْ يَنْزِلْ ⁴	نہیں اس نے اُتاری	فعل ثنی مجرد بلم معلوم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن ز ل	يُفْعِلُ	②	ال عمران: 151
يُنْزِلُ ¹⁰	برسایا تھا	فعل مضارع معلوم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن ز ل	يُفْعِلُ	×	الأنفال: 11
أَنْ يَنْزِلَ ²	یہ کہ اُتاری جائے	فعل مضارع مجهول	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن ز ل	يُفْعِلُ	①	البقرة: 105
يُنْزِلُ ¹	اُتارا جا رہا ہے	فعل مضارع معلوم	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن ز ل	يُفْعِلُ	×	المائدة: 101
لَا يَنْسِي ¹	نہ بھولتا	فعل مضارع منفی معلوم	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ن س ی	يُفْعِلُ	يَنْسِي ^①	طه: 52	
فَيَنْسَخُ ¹	پس مٹا دیتا ہے	فعل مضارع معلوم	فتح	صحیح	ن س خ	صحیح	ن س خ	يُفْعِلُ	×	الحج: 52
يَنْسِفُهَا ¹	بکھیر دے گا ان کو	فعل مضارع معلوم	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ن س ف	يُفْعِلُ	طه: 105	×	
يَنْسِلُونُ ²	دوڑے آئیں گے	جمع مذکر غائب	صحیح	ثلاثی مجرد	صحیح	ن س ل	يُفْعِلُونُ	الأنبياء: 96	×	
إِنَّمَا يَنْسِيَنَّكَ ¹	اگر بھی بھلا دے آپ کو	فعل مضارع مؤکد ہائون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد مذکر غائب	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ن س ی	يُفْعِلُنَّ	يَنْسِي ^①	الأنعام: 68	
يَنْشِئُوا ¹	پروش پائے	فعل مضارع مجهول	تفعیل	صحیح	مہوز اللام	ن ش ء	يُفْعِلُ	×	الزعرور: 18	
يَنْشُرُ ¹	کھول دے	فعل مضارع معلوم	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ش ر	يُفْعِلُ	يَنْشُرُ ^②	الکھف: 16	
يَنْشُرُ ¹	پھیلاتا ہے	فعل مضارع معلوم	صحیح	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ش ر	يُفْعِلُ	×	الشوری: 28	
يُنْشِرُونَ ¹	جو زندہ کریں گے	جمع مذکر غائب	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	يُفْعِلُونَ	الأنبياء: 21	×	
يُنْشِئُ ²	پیدا کرتا ہے	واحد مذکر غائب	صحیح	مہوز اللام	ن ش ء	صحیح	يُفْعِلُ	الرعد: 12	×	
يَنْصُرُ ⁵	وہ مدد کرتا ہے	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ص ر	صحیح	يُفْعِلُ	الروم: 5	×	
يَنْصُرَكَ ¹	مدد کرے تیری	فعل مضارع معلوم	صحیح	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ص ر	يُفْعِلُ	يَنْصُرُ ^④	الفتح: 3	
إِنْ يَنْصُرْكُمْ ³	اگر مدد کرے تمہاری	فعل مضارع معلوم	صحیح	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ص ر	يُفْعِلُ	يَنْصُرُ ^②	ال عمران: 160	
لَيَنْصُرَنَّ ¹	ضرور مدد کرے گا	فعل مضارع مؤکد ہائون تاکید ثقیلہ معلوم	صحیح	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ص ر	يُفْعِلَنَّ	يَنْصُرُ ^④	الحج: 40	
يَنْصُرُونَا ¹	ہماری مدد کرے گا	فعل مضارع معلوم	صحیح	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ص ر	يُفْعِلُونَ	×	المومن: 29	

① اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ② لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ③ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کوالف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے اسے آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے حرکت نہیں دے سکتے، یہ چونکہ پڑھنے میں ساقط ہو جاتا ہے تو اسے لکھنے میں بھی ساقط کر دیا۔ ④ ہائون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فقرہ پڑتی ہے (قاعدہ: ہائون تاکید ثقیلہ)۔ ⑤ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر میں جزم آگئی ہے۔ ⑥ بواسطہ حرف عطف واو لام تکی کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑦ اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ سورۃ التوبہ: 14 میں امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر میں جزم آگئی ہے۔ سورۃ محمد: 7 میں اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔

الفاظ	حالی	اسم مع توحید	سید	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماہ	وزن	آہل	وال
يَنْصُرُنِي ²	مدد کرے گا میری	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ص ر	يُفْعِلُ	× ①	ہود: 30
لَنْ يَنْصُرَ ¹	ہرگز نہیں مدد کرے گا	فعل نفی مؤکد بن معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعِلُ	يَنْصُرُ ②	الحج: 15
يَنْصُرُونَ ⁸	وہ مدد کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفْعِلُونَ	×	الحشر: 8
لَا يَنْصُرُونَ ¹¹	نہیں مدد کی جائے گی ان کی	فعل مضارع منفی مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعِلُونَ	//	ال عمران: 111
يَنْطِلِقُ ³	بولتی ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	ن ط ق	يُفْعِلُ	//	المؤمنون: 62
يَنْطَلِقُونَ ⁴	بولتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفْعِلُونَ	//	الانبیاء: 63
لَا يَنْطَلِقُ ¹	نہیں چلتی	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	انفعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ط ل ق	يُفْعِلُ	//	الشعراء: 13
لَا يَنْظُرُ ⁴	نہیں دیکھے گا	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	ن ظ ر	يُفْعِلُ	//	ال عمران: 77
فَيَنْظُرُ ¹	پھر دیکھے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعِلُ	يَنْظُرُ ①	الأعراف: 129
فَلْيَنْظُرْ ⁴	پس چاہیے کہ دیکھے	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعِلُ	يَنْظُرُ ②	الکہف: 19
لَمْ يَنْظُرُوا ²	انہوں نے نہیں دیکھا	فعل نفی جہد بلم معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفْعِلُونَ	يَنْظُرُونَ ③	الأعراف: 185
فَيَنْظُرُوا ⁶	پھر وہ دیکھتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعِلُونَ	يَنْظُرُونَ ④	یوسف: 109
يَنْظُرُونَ ¹⁹	وہ انتظار کرتے ہیں	//	//	//	//	//	//	يُفْعِلُونَ	× ⑦	البقرة: 210
لَا يَنْظُرُونَ ⁶	نہ مہلت ملتی ان کو	فعل مضارع منفی مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعِلُونَ	×	الأنعام: 8
يَنْبَغُ ¹	وہ آواز دے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	ن ع ق	يُفْعِلُ	//	البقرة: 171
يَنْبَغُ ¹	اس کے پکنے	(اسم) مصدر	×	ض، س	//	مثالی یا	ی ن ع	فَعَلَ	× ⑧	الأنعام: 99
فَيَسْتَنْصِفُونَ ¹	پس عنقریب وہ ہمیں گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن غ ض	يُفْعِلُونَ	×	بنی اسرائیل: 51
يَنْفَعُ ⁴	پھونکا جائے گا	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	ن ف خ	يُفْعِلُ	//	الأنعام: 73
يَنْفَعُ ¹	ختم ہو جائے گا	فعل مضارع معلوم	//	سمع	//	//	ن ف د	يُفْعِلُ	//	النحل: 96
لِيَنْفَعُوا ¹	تا کہ وہ نفعیں	//	جمع مذکر غائب	ضرب	//	//	ن ف ر	يُفْعِلُوا	يَنْفَعُونَ ⑨	التوبة: 122
حَتَّى يَنْفَضُوا ¹	یہاں تک کہ وہ بھاگ جائیں	//	//	انفعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ف ض ض	يُفْعِلُوا	يَنْفَضُونَ ⑩	المتافقون: 7
يَنْفَعُ ²	فائدہ دیتا ہے	//	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ف ع	يُفْعِلُ	×	البقرة: 164
لَا يَنْفَعُ ¹³	نہ فائدہ دے گا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعِلُ	//	الأنعام: 158
لَنْ يَنْفَعَكُمْ ²	ہرگز نہیں فائدہ دے گا تم کو	فعل نفی مؤکد بن معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعِلُ	يَنْفَعُ ⑪	الأحزاب: 16

① اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم ہے۔ ② لکن ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ③ بواسطہ حرف عطف فاء آن مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ④ لام امر اصل میں مکسور تھا اس سے پہلے واؤ آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا (قاعدہ: لام امر) ⑤ لَمْ جازم کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑥ فاء کے بعد آن مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑦ لفظ ﴿يَنْظُرُونَ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے ⑧ انتظار کرنا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ⑨ دیکھنا، جیسا کہ سورۃ الأنفال: 6 میں ہے ﴿هُمْ يَنْظُرُونَ﴾ اور وہ دیکھ رہے ہیں۔ ⑩ بعض کے نزدیک یہ افعال سے اسم مصدر ہے۔ ⑪ لام تنجی کے بعد آن مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑫ دو متحرک ہم جنس حرف ضاد ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے ضاد کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)، حتیٰ کے بعد آن مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ	معانی	اسماء مع نون	صیغہ	باب	شکل اسم	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
أَنْ يَنْفَعَنَا ²	یہ کہ فائدہ دے ہم کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ف ع	يُفَعِّلُ	يَنْفَعُ ¹	یوسف: 21
يَنْفَعُونَا ¹	وہ تمہیں نفع دیتے ہیں	جمع مذکر غائب	جمع مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ف ع	يُفَعِّلُونَ	×	الشعراء: 73
يُنْفِقُ ⁵	خرچ کرتا ہو	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن ف ق	يُفَعِّلُ	يُنْفِقُ	×	البقرة: 264
لِيُنْفِقُ ¹	چاہیے کہ خرچ کرے	فعل امر غائب معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ف ع	يُفَعِّلُ	يُنْفِقُ ²	الطلاق: 7
فَلْيُنْفِقْ ¹	پس چاہیے کہ خرچ کرے	فعل امر غائب معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ف ع	يُفَعِّلُ	يُنْفِقُ ³	الطلاق: 7
يُنْفِقُوا ¹	خرچ کرتے رہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ف ع	يُفَعِّلُوا	يُنْفِقُونَ ⁴	ابراہیم: 31
يُنْفِقُونَ ²	وہ خرچ کرتے ہیں	جمع مذکر غائب	جمع مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ف ع	يُفَعِّلُونَ	×	البقرة: 3
لَا يَنْفِقُونَهَا ¹	نہیں وہ اسے خرچ کرتے	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ف ع	يُفَعِّلُونَ	×	التوبة: 34
فَسَيَنْفِقُونَهَا ¹	پس وہ خرچ کرتے رہیں گے اسے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ف ع	يُفَعِّلُونَ	×	الأنفال: 36
يُنْفُوا ¹	نکال دیے جائیں	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یاکی	ن ف ی	يُنْفَوْنَ	يُنْفَوْنَ ²	المائدة: 33
لَا يَنْفِقُونَ ¹	نہ چھرا سکتے ہیں مجھے	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یاکی	ن ف ی	يُنْفَوْنَ	يُنْفَوْنَ ³	یس: 23
لَا هُمْ يَنْفِقُونَ ¹	نہ وہ رہا پاکیں	فعل مضارع منفی مجہول	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یاکی	ن ف ی	يُنْفَوْنَ	×	یس: 43
لَا يَنْفَقُ ¹	نہ کی کی جائے گی	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ق ص	يُنْفَقُ	×	×	فاطر: 11
لَمْ يَنْفَقُوا ¹	نہیں کی کی انہوں نے تمہارے ساتھ	فعل نفی جہد بلم معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ق ص	يُنْفَقُونَ	×	التوبة: 4
أَنْ يَنْفَقُ ¹	یہ کہ ٹوٹ جائے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	انفعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ق ض ض	يُنْفَقُونَ	يُنْفَقُونَ ²	الکہف: 77
يَنْفَقُونَ ³	وہ توڑتے ہیں	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ق ض	يُنْفَقُونَ	×	×	البقرة: 27
لَا يَنْفَقُونَ ¹	نہیں وہ توڑتے	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ق ض	يُنْفَقُونَ	×	الرعد: 20
يُنْقَلِبُ ²	وہ پھرتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	انفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق ل ب	يُنْقَلِبُ	×	البقرة: 143
مَنْ يَنْقَلِبُ ²	جو شخص پھر جائے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	انفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق ل ب	يُنْقَلِبُ	×	ال عمران: 144
لَنْ يَنْقَلِبَ ¹	ہرگز نہیں واپس پلے گا	فعل نفی مؤکد بلم معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ق ض	يُنْقَلِبُونَ	×	الفتح: 12
فَيَنْقَلِبُوا ¹	پس وہ پھر جائیں گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ق ض	يُنْقَلِبُونَ	×	ال عمران: 127
يَنْقَلِبُونَ ¹	وہ لوٹیں گے	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ق ض	يُنْقَلِبُونَ	×	×	الشعراء: 227
يَنْكُثُ ¹	وہ عہد شکنی کرے گا	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ک ث	يُنْكُثُ	×	×	الفتح: 10

۱۔ اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۲۔ لام امر کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۳۔ لام امر کی وجہ سے جزم آئی ہے، لام امر اصل میں مکسور تھا اس سے پہلے فاء آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا۔ (فاعدہ: لام امر)۔ ۴۔ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۵۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کواف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوسرا کن الف اور واو جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، بواسطہ حرف عطف اَوْ اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۶۔ بواسطہ حرف عطف وَاَوْ اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اب اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یاء ضمیر متکلم حذف ہو چکی ہے۔ ۷۔ لَمْ جازمہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ۸۔ دو متحرک ہم جنس حرف ضا ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے ضا کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَم)، اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۹۔ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۱۰۔ سورۃ الملک: 4 میں امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۱۱۔ لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۱۲۔ یہ پیچھے ﴿يَسْكُنُونَهُمْ﴾ پر عطف کی وجہ سے منصوب ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اور وہ بواسطہ حرف عطف لام کسی کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدور ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔

الفاظ	معانی	سباق مع توبیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ثلاث اقسام	ماہ	وزن	اسم	حوالہ
يَنْكُحُونَ ²	وعدہ توڑ دیتے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ک ث	يَفْعُلُونَ	×	الأعراف: 135
أَنْ يَنْكُحَ ¹	یہ کہ نکاح کرے		واحد مذکر غائب	ضرب			ن ک ح	يَفْعُلُ	●	النساء: 25
لَا يَنْكُحُ ²	نہیں نکاح کرتا	فعل مضارع مثنیٰ معلوم						يَفْعُلُ	×	النور: 3
يَنْكُحْنَ ¹	وہ نکاح کریں	فعل مضارع معلوم	جمع مؤنث غائب					يَفْعِلْنَ		البقرة: 232
يَنْكُرُ ¹	نہیں مانتے		واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ		ن ک ر	يَفْعُلُ		الرعد: 36
يُنْكِرُونَهَا ¹	وہ انکار کر دیتے ہیں اس کا		جمع مذکر غائب					يَفْعُلُونَ	×	النحل: 83
يَنْهَى ⁵	منع کرتا ہے		واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	ناقص یا ئی	ن ہ ی	يَفْعُلُ	●	النحل: 90
لَا يَنْهَاهُمْ ¹	نہیں روکتا تم کو	فعل مضارع مثنیٰ معلوم								الممتحنة: 8
يَنْهَوْنَ ⁷	روکیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب					يَفْعُولُ	●	ال عمران: 104
يُنِيبُ ²	رجوع کرتا ہے		واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف وادی	ن و ب	يَفْعُلُ	●	المومن: 13
مَنْ يُّهَاجِرُ ¹	جو شخص ہجرت کرے			مفاعله		صحیح	ہ ج ر	يُفَاعِلُ	●	النساء: 100
حَتَّى يُّهَاجِرُوا ²	لیہاں تک کہ وہ ہجرت کریں		جمع مذکر غائب					يُفَاعِلُوا	●	النساء: 89
لَمْ يُّهَاجِرُوا ¹	نہیں انہوں نے ہجرت کی	فعل ثقیل مجدہ لم معلوم						يُهَاجِرُونَ	●	الأنفال: 72
يَهَبُ ²	دیتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	مثال وادی	و ہ ب	يَعْلُ	●	الشوری: 49
يَهْبِطُ ¹	گر پڑتے ہیں			ضرب		صحیح	ہ ب ط	يَفْعُلُ	×	البقرة: 74
فَلَنْ يَهْتَدُوا ¹	پس ہرگز نہیں انہوں نے ہدایت پائی	فعل ثقیل مؤکد لمن معلوم	جمع مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یا ئی	ہ د ی	يَفْتَعِلُوا	●	الکھف: 57
لَمْ يَهْتَدُوا ¹	نہیں انہوں نے ہدایت پائی	فعل ثقیل مجدہ لم معلوم						يَهْتَدُونَ	●	الأحقاف: 11
لَا يَهْتَدُونَ ³	نہیں ہدایت پاتے	فعل مضارع مثنیٰ معلوم						يَفْتَعُونَ	●	البقرة: 170
يَهْتَدُونَ ⁷	وہ ہدایت پاتے	فعل مضارع معلوم								النحل: 16
يَهْتَدِي ³	ہدایت پائی		واحد مذکر غائب					يَفْتَعِلُ	●	یونس: 108
يَهْتَعُونَ ¹	سوتے تھے		جمع مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ہ ج ع	يَفْعُلُونَ	×	الذاریات: 17

① اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ② اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول حَقُّہ ہو۔ ③ یا متحرک ماقبل مفتوح، یا کوالف سے بدل دیا (قاعده: قال)۔ ④ یا متحرک ماقبل مفتوح، یا کوالف سے بدل دیا (قاعده: قال)، پھر دوساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ⑤ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یا سے بدل دیا (قاعده: يُقَالُ)۔ ⑥ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑦ حَتَّى کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑧ لَمْ جازمہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑨ واو علامت مضارع مفتوح اور فتنہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعده: يَهَبُ)۔ ⑩ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل سکورا اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یا اور واو جمع ہونے سے یا گر گئی (قاعده: رَضُوا)، لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑪ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل سکورا اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یا اور واو جمع ہونے سے یا گر گئی (قاعده: رَضُوا)۔ ⑫ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل سکورا اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یا اور واو جمع ہونے سے یا گر گئی (قاعده: رَضُوا)۔ ⑬ لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ماقبل سکورا اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعده: رَضُوا)۔

الفاظ	معانی	سراقسام معنویت	سینہ	باب	شش اقسام	بفت اقسام	یادہ	وزن	اسم	حوالہ
لَمْ يَهْدِ	نہیں واضح ہوئی	فعل نفی، حمد، بلم معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یا ئی	ہ دی	يَفْعُ	يَهْدِي ①	الأعراف: 100
مَنْ يَهْدِ	جس کو ہدایت دے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	يَهْدِي ②	الأعراف: 178
أَنْ يَهْدِي	یہ کہ وہ ہدایت دیا جائے	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يُفَعِّلُ	يَهْدِي ③	یونس: 35
لَمْ يَهْدِنِي	نہراہنمائی کی میری	فعل نفی، حمد، بلم معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعُ	يَهْدِي ④	الأنعام: 77
يَهْدُونَ	جوراهنمائی کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُونَ	يَهْدُونَ ⑤	الأعراف: 159
يَهْدِي	ہدایت دیتا ہے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعِلُ	يَهْدِي ⑥	البقرة: 26
لَا يَهْدِي	نہیں ہدایت دیتا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	البقرة: 258
لَا يَهْدِي	نہراستہ پاتا ہو	//	//	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يَفْتَعِلُ	يَهْدِي ⑦	یونس: 35
يَهْدِيكَ	ہدایت دے تجھے	فعل مضارع معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعِلُ	يَهْدِي ⑧	الفتح: 2
يَهْدِيكُمْ	ہدایت دیتا ہے تم کو	//	//	//	//	//	//	//	يَهْدِي ⑨	النساء: 26
أَنْ يَهْدِينَ	یہ کہ وہ راہنمائی کرے	//	//	//	//	//	//	//	يَهْدِي ⑩	الكهف: 24
يَهْدِينَ	راہنمائی کرتا ہے میری	//	//	//	//	//	//	يَفْعِلُ	يَهْدِي ⑪	الشعراء: 78
أَنْ يَهْدِيَنِي	یہ کہ ہدایت دے گا مجھے	//	//	//	//	//	//	يَفْعِلُ	يَهْدِي ⑫	القصص: 22
أَنْ يَهْدِيَهُ	یہ کہ ہدایت دے اسے	//	//	//	//	//	//	//	يَهْدِي ⑬	الأنعام: 125
لِيَهْدِيَهُمْ	تا کہ ہدایت دے ان کو	//	//	//	//	//	//	//	يَهْدِي ⑭	النساء: 137
يُهْرَعُونَ	دوڑتی ہوئی	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر غائب	سمع	صحیح	صحیح	ہ رع	يُهْرَعُونَ	x	هود: 78
سَيُهْزَمُ	غریب شکست ہوگی	//	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	ہ زم	يُهْزَمُ	//	القمر: 45
لِيُهْلِكَ	تا کہ ہلاک ہو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	ہ ل ک	يُهْلِكُ	يُهْلِكُ ①	الأنفال: 42
يُهْلِكُ	ہلاک کیا جائے گا	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يُهْلِكُ	x	الأنعام: 47
يُهْلِكُ	تباہ کرے	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُهْلِكُ	يُهْلِكُ ②	البقرة: 205
لِيُهْلِكَ	کہ وہ ہلاک کرے	//	//	//	//	//	//	//	يُهْلِكُ ③	هود: 117

① لَمْ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ② مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ③ سورۃ التغابن: 11 میں مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ④ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑤ لَمْ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی، اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم ہے۔ ⑥ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن یاء اور واو جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑦ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑧ باب افتعال کے عین کلمہ میں وال واقع ہوا تو تائے افتعال کو عین کلمہ وال سے بدل دیا (قاعدہ: تائے افتعال) تو یہ يَهْدِي ہو گیا، دو متحرک ہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے وال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے وال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْدُ) تو یہ يَهْدِي ہو گیا، پھر عین کلمہ کی موافقت کی وجہ سے فاء کلمہ ہاء کو کسر دے دیا۔ مزید وضاحت قاعدہ: تائے افتعال کے ضمن میں دیکھیں، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑨ بواسطہ حرف عطف واو لام کئی کے بعد ان مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ سورۃ الفتح: 20 میں بھی اسی طرح ہے۔ ⑩ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یاء ضمیر متکلم حذف ہو چکی ہے۔ ⑪ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یاء ضمیر متکلم حذف ہو چکی ہے۔ ⑫ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم ہے۔ ⑬ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑭ لام کئی کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ	معانی	اسماء مع توثیت	صیغہ	باب	شش اقسام	مشت اقسام	مادہ	وزن	اسم	والہ
أَنْ يَهْلِكَ ²	یہ کہ ہلاک کر دے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ه ل ك	يُفْعِلُ	يَهْلِكُ ¹	المائدة: 17
مَا يَهْلِكُنَا ¹	نہیں ہلاک کرتا ہم کو	فعل مضارع منفي معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ه ل ك	يُفْعِلُ	×	الحاشية: 24
إِنْ يَهْلِكُونَ ²	نہیں وہ ہلاک کرتے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ه ل ك	يُفْعِلُونَ	×	الأنعام: 28
يُهِنُ ¹	ذلیل کر دے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ه و ن	يُفْعِلُ	يُهِنُ ²	الحج: 18
الْيَهُودُ ⁸	یہودی	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ه و د	يُفْعِلُ	يَهُودُ ¹	البقرة: 113
يَهُودِيًّا ¹	یہودی	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ه و د	يُفْعِلُونَ	يَهُودِيًّا ²	آل عمران: 67
يُهَيِّئُ ¹	مہیا کر دے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ه ی ء	يُفْعِلُ	يُهَيِّئُ ²	الكهف: 16
يَهْبِجُ ²	خشک ہو جاتی ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ه ی ج	يُفْعِلُ	يَهْبِجُ ¹	الزمر: 21
يَهْمُونَ ¹	سرگرداں پھرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ه ی م	يُفْعِلُونَ	يَهْمُونَ ²	الشعراء: 225
يُؤَادُونَ ¹	محبت کریں	فعل مضارع معلوم	مفاعله	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	و د د	يُفْعِلُونَ	يُؤَادُونَ ²	المجادلة: 22
يُؤَارِي ²	دو چپائے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	و ر ی	يُفْعِلُ	يُؤَارِي ¹	المائدة: 31
يُؤَاظِنُوا ¹	تاکہ وہ برابر کر لیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	و ط ء	يُفْعِلُونَ	يُؤَاظِنُونَ ²	التوبة: 37
يُؤَيِّسُ ¹	ہلاک کر دے نہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	و ب ق	يُفْعِلُ	يُؤَيِّسُ ²	الشورى: 34
لَا يُؤْتِي ¹	نہ جکڑے گا	فعل مضارع منفي معلوم	فعل مضارع منفي معلوم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	و ث ق	يُفْعِلُ	×	الفجر: 26
أَيْنَمَا يُوْجِهُ ¹	جہاں کہیں وہ اسے بھیجتا ہے	فعل مضارع معلوم	تفعیل	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	و ج ه	يُفْعِلُ	يُوْجِهُ ²	النحل: 76
لَمْ يُوْحِ ¹	نہیں وحی کی گئی ہو	فعل نفي محذوف	افعال	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	و ح ی	يُفْعِلُ	يُوْحِي ²	الأنعام: 93
يُوْخِي ¹⁴	وحی کی جاتی	فعل مضارع مجهول	افعال	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	و ح ی	يُفْعِلُ	يُوْحِي ²	الأنعام: 50

۱۔ اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ۲۔ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُسْقَالُ)، پھر دو ساکن یاء اور نو ن جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا۔ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ یہ اصل میں ساکن تھا آگے ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ۳۔ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، یہ سامی الاصل قوم ہے، اس کا نام یہود اس لیے رکھا گیا ہے کہ یہ ہوادہ سے مشتق ہے، جس کے معنی ”باہمی تعلق و محبت“ ہیں چونکہ یہ لوگ آپس میں محبت اور دوسرے سے نفرت کرتے ہیں، یا یہ نجی یعنی عبرانی لفظ ہے جو یہودا بن یعقوب سے معرب ہے، اس اعتبار سے یہ اپنے اجداد میں سے یہودا کی طرف منسوب ہیں، م: يَهُودِيٌّ۔ ۴۔ واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، واو سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اس کے آخر میں یاء وحدت کی ہے اس کے نہ آنے سے یہ جمع بن جاتا ہے، ج: يَهُودٌ۔ ۵۔ امر کہہ خواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۶۔ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ۷۔ دو متحرک ہم جنس حرف وال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مدّ)۔ ۸۔ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واو نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ۹۔ لام کئی کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نو ن اعرابی گر گیا ہے۔ ۱۰۔ بواسطہ حرف عطف اَوْ، اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۱۱۔ اَيْنَمَا اسم شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ۱۲۔ لَمْ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ۱۳۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔

الفاء	مائی	اسم مع ویت	سند	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	ماوہ	وزن	اسم	حوالہ
لَبَّوْهُوْنَ ¹	البتہ ڈالتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	لغیف مفروق	و ح ی	يُفْعَلُونَ	يُوجِبُونَ ¹	الأنعام: 121
يُوجِي ⁴	ڈالتا ہے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	يُفْعَلُ	يُوجِي ²	الأنعام: 112
فَبِوَجِي ¹	وہ القا کرتا ہے	//	//	//	//	//	//	يُفْعَلُ	يُوجِي ³	الشوری: 51
يُودُّ ⁶	پسند کرتا ہے	//	//	سمع	ثلاثی مجرد	مثال واوی ومضاعف ثلاثی	و د د	يُفْعَلُ	يُودُّ ⁴	البقرة: 96
يُودُّوا ¹	وہ خواہش کریں گے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفْعَلُوا	يُودُّونَ ⁵	الأحزاب: 20
يُورِثُ ¹	وراثت کی جارہی ہے	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	و ر ث	يُفْعَلُ	x	النساء: 12
يُورِثُهَا ¹	وارث بناتا ہے اس کا	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعَلُ	//	الأعراف: 128
يُوزَعُونَ ³	الگ الگ تقسیم کیے جاتے ہیں	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	//	و ز ع	يُفْعَلُونَ	//	النمل: 17
يُوسِفُ ²⁷	یوسف علیہ السلام	اسم جامد	واحد مذکر	x	x	x	x	x	x	یوسف: 4
يُوسُوسُ ¹	وسوسہ ڈالتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	فعللہ	رباعی مجرد	مضاعف رباعی والغیف مفروق	و س و س	يُفْعَلُ	x	النساء: 5
يُوصِي ¹	وصیت کر دی جائے	فعل مضارع مجہول	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	لغیف مفروق	و ص ی	يُفْعَلُ	يُوصِي ⁷	النساء: 12
أَنْ يُوَصَّلَ ³	یہ کہلایا جائے	//	//	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ص ل	يُفْعَلُ	يُوَصَّلُ ⁸	البقرة: 27
يُوصِي ²	وہ وصیت کر جائے	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	لغیف مفروق	و ص ی	يُفْعَلُ	يُوصِي ⁹	النساء: 11
يُوصِيَنَ ¹	وہ وصیت کر جائیں	//	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	يُفْعَلْنَ	x	النساء: 12
يُوعَدُونَ ¹⁰	ان سے وعدہ کیا جاتا ہے	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ع د	يُفْعَلُونَ	//	مریم: 75
يُوعَظُ ²	نہیحت کی جاتی ہے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	و ع ظ	يُفْعَلُ	//	البقرة: 232
يُوعَظُونَ ¹	انہیں نہیحت کی جاتی	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفْعَلُونَ	//	النساء: 66
يُوعُونَ ¹	وہ محفوظ رکھتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	لغیف مفروق	و ع ی	يُفْعَلُونَ	يُوعُونَ ¹⁰	الانشقاق: 23
يُوفُّ ²	پورا پورا صلہ دیا جائے گا	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر غائب	تفعیل	//	//	و ف ی	يُفْعَلُ	يُوفِّي ¹¹	البقرة: 272

① لام کلمہ میں حرف علت یاء مضمومہ اس کا ماقبل مسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ② لام کلمہ میں حرف علت یاء مضمومہ اس کا ماقبل مسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ③ فاء کے بعد ان مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ④ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْضُ)۔ ⑤ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمْضُ)۔ ⑥ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی حذف ہو گیا ہے۔ ⑦ یہ ٹیچی یعنی عبرانی زبان میں علم ہے، اور علمیت اور عجمہ کی بناء پر غیر منصرف ہے، یہ ایک مشہور تفسیر یوسف بن یعقوب علیہ السلام کا نام ہے، یوسف علیہ السلام انتہائی حسین و جمیل اور اپنے باپ کے محبوب نظر تھے، انہوں نے بچپن ہی میں ایک خواب دیکھا جس میں گیارہ ستارے، چاند اور سورج ان کے سامنے جھکے ہوئے تھے، بھائیوں نے حسد کی بناء پر انہیں کنویں پھینک دیا، ایک تجارتی قافلے والے انہیں نکال کر مصر لے گئے اور انہیں عزیز مصر کے ہاں فروخت کر دیا، پھر یوسف علیہ السلام کو ان کے علم و حکمت کی بناء پر مصر کا حکمران بنا دیا گیا، انہوں نے اپنے باپ اور بھائیوں کو بھی مصر بلوایا۔ ⑧ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ⑨ ان مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑩ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضمومہ اس کا ماقبل مسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑪ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضمومہ اس کا ماقبل مسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوسرا کن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⑫ مآ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	مبہم	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسم	حوالہ
يُوقَى	دیا جائے گا	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	لغیف مفروق	و ف ی	يُفَعِّلُ	يُوقَى ①	الزمر: 10
يُوقِضُونَ	لپک رہے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	//	مثال واوی	و ف ض	يُفَعِّلُونَ	x	المعارج: 43
يُوقَفُ	مواقت پیدا کر دے گا	//	واحد مذکر غائب	تفعیل	//	//	و ف ق	يُفَعِّلُ	يُوقَفُ ②	النساء: 35
وَلْيُوقُوا	اور وہ پوری کریں	فعل امر غائب معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	//	لغیف مفروق	و ف ی	يُفَعِّلُوا	يُوقُوا ③	الحج: 29
يُوقُونَ	پورا کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُفَعِّلُونَ	يُوقُونَ ④	الرعد: 20
لِيُوقِنَهُمْ	ضرور پورا پورا ابدلہ دے گا	فعل مضارع مؤکد	واحد مذکر غائب	تفعیل	//	//	//	لِيُفَعِّلَنَّ	يُوقَى ⑤	ہود: 111
يُوقِنُهُمْ	پورا پورا ابدلہ دے گا ان کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُفَعِّلُ	يُوقَى ⑥	النور: 25
لِيُوقِنَهُمْ	تاکہ پورا پورا ابدلہ دے ان کو	//	//	//	//	//	//	يُفَعِّلُ	يُوقَى ⑦	فاطر: 30
مَنْ يُوقِ	جو شخص بچالیا گیا ہو	فعل مضارع مجہول	//	ضرب	ثلاثی مجرد	و ق ی	//	يُفَعِّعُ	يُوقَى ⑧	الحشر: 9
يُوقَدُ	جلایا جاتا ہے	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	و ق د	يُفَعِّلُ	x	النور: 35
يُوقِدُونَ	وہ گرم کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفَعِّلُونَ	//	الرعد: 17
أَنْ يُوْقِعَ	یہ کد ڈال دے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	و ق ع	يُفَعِّلُ	يُوقِعُ ⑨	المائدة: 91
يُوقِنُونَ	یقین رکھتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	مثال یائی	ی ق ن	يُفَعِّلُونَ	يُوقِنُونَ ⑩	البقرة: 4
لَا يُوْقِنُونَ	نہیں یقین کرتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	النمل: 82
يُولِّجُ	داخل کرتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	مثال واوی	و ل ج	يُفَعِّلُ	x	الحج: 61
لَمْ يُولَدْ	نہیں وہ جنا گیا	فعل نفی مجہول	//	ضرب	ثلاثی مجرد	و ل د	//	يُفَعِّلُ	يُولَدُ ⑪	الاحلاق: 3
لِيُؤْنِسَ	ضرور بھاگ جائیں گے	فعل مضارع مؤکد	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	لغیف مفروق	و ل ی	لِيُفَعِّلَنَّ	يُؤْنِسُونَ ⑫	الحشر: 12
مَنْ يُولِّهِمْ	جو شخص پھرے گا ان سے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	يُفَعِّعُ	يُولَّى ⑬	الأنفال: 16
يُولُّوْهُمْ	پھیر دیں گے تمہاری طرف	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفَعِّلُوا	يُولُّوْنَ ⑭	ال عمران: 111

① یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعده: قال)۔ ② اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، پھر آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ③ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مسکور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعده: رَضُوا)، لام امر کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، لام امر اصل میں مسکور تھا اس سے پہلے واؤ آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا (قاعده: لام امر)۔ ④ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مسکور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعده: رَضُوا)۔ ⑤ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پڑتی ہے (قاعده: نون تاکید ثقیلہ)۔ ⑥ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مسکور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعده: رَضُوا)۔ ⑦ لَام کسے کے بعد اُن مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑧ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ⑨ اُن مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑩ یاء ساکن غیر غمضہ کے بعد واقع ہو کر واؤ سے بدل گئی (قاعده: يُوْقِنُ)۔ ⑪ لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑫ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مسکور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعده: رَضُوا)، نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دوساکن واؤ اور نون تاکید جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعده: نون تاکید ثقیلہ)۔ ⑬ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ⑭ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مسکور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعده: رَضُوا)، اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی حذف ہو گیا ہے۔

القاء	معانی	سہ اقسام معنویت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اسل	حوالہ
لَا-يُؤْكُونُ ¹	نہیں وہ پھریں گے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	ول ی	يُفْعَوْنَ	يُؤْكُونُ ¹	الأحزاب: 15
يُؤْكُونُ ¹	وہ بھاگ جائیں گے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	القمر: 45
يَوْمٌ ³⁷⁴	دن	اسم جامد	واحد مذکر	x	ثلاثی مجرد	لفیف مقرون	ی و م	فَعْلٌ	x ²	الفاتحة: 4
يَوْمِيذٌ ⁷⁰	اس دن	یہ مرکب ہے	x	//	x	x	x	فَعْلٌ	x ³	ال عمران: 167
يَوْمِيْنِ ³	دو دن	اسم جامد	ثنیہ مذکر	//	ثلاثی مجرد	لفیف مقرون	ی و م	فَعْلَيْنِ	x ⁴	البقرة: 203
يَوْمُسٌ ⁴	یونس علیہ	//	واحد مذکر	//	x	x	x	x	x ⁵	النساء: 163
لَا-يَيْتَسُسُ ¹	نہیں مایوس ہوتا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	مثال یائی و موز العین	ی و س	يَفْعَلُ	x ⁶	يوسف: 87
فَلَمْ-يَيْتَسُسْ ¹	مایوس نہیں ہو گئے	فعل لئی، جہد بلم معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعَلُ	يَيْتَسُسُ ⁷	الرعد: 31

① لام کلمہ میں حرف علت یا مضموم اس کا ما قبل کسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ما قبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ② یہ اسم ظرف زمان ہے، ج: اَيَّامٌ اور جمع منتهی الجوع اَيَّامُوْنُمْ آتی ہے۔ ③ یہ اصل میں يَوْمٌ اِذْ كَانَ تھا، یہ اسم ظرف زمان ہے، ظرف تیسری جب اِذْ کی طرف مضاف ہو تو اسے فتح پڑنی پڑنا جاتا ہے، اور اسی طرح اسے عامل کے مطابق بھی پڑنا جاتا ہے، جیسا کہ سورۃ ہود: 66 میں يَوْمٌ کو عامل کے مطابق کسرہ پڑھا گیا ہے، اِذْ کے آخر میں تنوین عوض ہے، جو مضاف الیہ جملہ محذوف کے عوض میں آئی ہے۔ ④ م: يَوْمٌ، ج: اَيَّامٌ، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑤ یہ عجمی نام ہے، جو علیت اور عجمہ کی بناء پر غیر منصرف ہے، حضرت یونس بن مثنیٰ رضی اللہ عنہ بنی اسرائیل کے ایک مشہور پیغمبر ہیں، یہ عراق کے مشہور شہر نینوا کی طرف مبعوث ہوئے، جب ان کی قوم نے دعوت کو ٹھکرا دیا تو یہ ناراض ہو کر قوم کو عذاب کا وعدہ دے کر چلے گئے، جب یہ کشتی میں سوار ہوئے تو وہ ڈوبنے لگی حضرت یونس علیہ نے پانی میں چھلانگ لگا دی مچھلی نے انہیں نگل لیا، پھر انہیں احساس ہوا تو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے اپنی غلطی کی معافی مانگ لی، اللہ کے حکم سے مچھلی نے انہیں سمندر کے کنارے پر پھینک دیا، اللہ تعالیٰ نے انہیں پھر سے ایک قوم کی طرف نبی بنا کر بھیج دیا۔ ⑥ بعض کے نزدیک یہ مہوز الفاء واجوف یائی ہے، اس میں قلب ہوا ہے، یعنی یاء کو ہمزہ سے پہلے لے آئے ہیں۔ ⑦ لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے، سین اصل میں ساکن تھی، پھر آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا، بعض کے نزدیک یہ مہوز الفاء واجوف یائی ہے، اس میں قلب ہوا ہے، یعنی یاء کو ہمزہ سے پہلے لے آئے ہیں۔

؟

الْباقُونَ وَلَمْ يَحْجَبُوا حَلَّ صَيْغِ الْقَلْبِ

خصوصیات

- ۱ تمام قرآنی الفاظ بغیر تکرار کے اپنی موجودہ شکل کے مطابق حروف تہجی کے لحاظ سے باحوالہ لکھے گئے ہیں۔ نیز ہر لفظ کی تعداد بھی لکھی گئی ہے۔
- ۲ تمام الفاظ کے معانی صرفی صیغہ اور نحوی ترکیب کے مطابق قرآن مجید کے اسلوب کو ملحوظ رکھ کر لکھے گئے ہیں۔
- ۳ صرفی اعتبار سے صیغے کو حل کرتے ہوئے درج ذیل دس چیزوں کو بیان کیا گیا ہے:
- ۱۔ اقسام مع نوعیت ۲۔ صیغہ ۳۔ باب ۴۔ شش اقسام ۵۔ ہفت اقسام ۶۔ مادہ ۷۔ وزن ۸۔ اصل ۹۔ تعلیل ۱۰۔ جس قاعدہ سے تعلیل ہوئی ہے اس کا حوالہ دے دیا گیا ہے۔
- ۴ مشہور اسماء مثلاً: اسمائے ظروف، اسمائے شرط اور مشہور افعال مثلاً: افعال ناقصہ، افعال تعجب وغیرہ کی مختصر توجیح بھی کر دی گئی ہے۔
- ۵ فعل اور تشنیہ و جمع اسماء کی رفعی، نصبی، جزمی اور جری حالت کی وضاحت کی گئی ہے۔
- ۶ اسماء میں واحد کی جمع اور جمع کا واحد لکھ دیا گیا ہے۔
- ۷ تمام حروف غیر عاملہ کے مختلف معانی اور حروف عاملہ کے عمل کی وضاحت بھی لکھی گئی ہے۔
- ۸ لغوی وضاحت، بعض الفاظ کے لغوی معنی، الفاظ کے بارے میں اختلاف کی وضاحت، باب، مصدر، صلہ اور مفعول کے تبدیل ہونے سے معنی میں فرق بھی درج کر دیا گیا ہے۔
- ۹ بعض الفاظ قرآنی کے لکھنے اور پڑھنے میں فرق کی وضاحت کر دی گئی ہے مثلاً **لِسَاءٍ** پڑھنے کی صورت میں **لِسَاءِ** ہے۔
- ۱۰ جو الفاظ معانی کے لحاظ سے قابل وضاحت تھے ان کی مختصر مگر جامع تفسیر لکھ دی گئی ہے، مثلاً: مختلف شخصیات، جگہوں اور چیزوں کے نام وغیرہ۔

